

> تیره تشریع تضر**ت کال نا ارشا د اجمایصا حب فال**ق استعدیدته تاب الانسام سهرس همی

سُنْتِنِی کے پِدانوں کیلئے ایک انمول خزانہ میں تمام ہوں زندگی میں سُنْتِ نبوی سے دینانی سِیان کی گئی ہے -

زق زم پبکلیئزلر



تنصيبي تنصرين ضرّف لاز إرش والتُرُق وُلِّلَ السرين المرت المري المرد المد

الصنولقر بيبليشارار

بمُلاعِقُوق بَيْ مَالْيُرْفِعُ وَالْهِيْنِ

ۻؘۯۅڔؽڰڹۣڗٳڗۺٛ

ایک مسلمان جملیان ہونے کی حیثیت سے آن ہیں۔ اعادیت اور دیگر و فی کتب ہی میں اعلق کا انتھوٹیس ارسکا۔ مہذا جو اختاط ہوئی ہوئی اس کی بھی واصل کا مجل انتخال استمام کیا ہے۔ ای وجہ سے ہو کامیا کی تھی میں ہم زر تیز مرف کرتے ہیں۔

ا جم انسان رانسان ہے۔ اگران جہام کے واجود می کوشلی پر آپ مللے ہوں تو ای اگر اگر کہ دائم رکتے ہوئے آپس مطلح قرامی کاکر آمکدہ ایڈیٹن ایس اس کی اصلاح ہوئے۔ اور آپ "تشاؤگوا علی البیرُو استُفوی" کے صداق من وائیں۔

جُوَّاكُمُّ اللَّهُ تَعَالَى جُوَّاهُ خِيلَةً جَرِيَةً

— ئىجاب — انگىلىدە ئىكدۇر ئىدلەتدۇرۇ

نسام
واني الخاصص توجر <u>المصفح</u>
نغريه ميسين القامة فيتيز والبلاتين
يريس المنافق المنطر المنافق المنطرة المنافق المنافقة
ر
ئىرىدىدىدىدە ئۇتۇرىت ىنىنى
اللولا وبالبطرة ومتدني منج الدواجة الأكل في
يان 2760374 - 2726873 يائن
ي 2725 9 72

مِلنِيْكِ لِيَكْرِيْتُ

۱۱ دا شاهند. مدارا درگزایک ادرگزاکت شاید باشتانی آنام بازگزاری مدرگی زمند انهید چاک کرایی یکی درمیداره بازاره در

zamz**an/) (இ**cybesine) pk - ್ರೀಟ್

www.zamzampub.com - ವರ್ಷ-ವರ್ಷ

Available in United Kingdom

ISLAMIC COURTIONAL TRUST U.K. ISLAMIC BOOKS CENTER 110-121- HAILWELL ROAD BOLTON BILEME (J.K.) Phane & 1004-38000

AL FAROOD INTERMATIONAL Ltd.
1 Attrisor Sizeri Leusaius (có 2024
1-10116 253-7840 Fav 0158-962-8955
1-1011 allamoquisemational@yahimi (com
Whole to Immunificacyahimi (com)

يبش لفظ

المالعين

انسانیت کی زندگی کے او پہلو ہیں ایک ایڈ تبائل ہے تعلق اور معاملہ جس باتعاقی مع اللہ اور ملوک مع اللہ کہتے ہیں وومر لوگوں سے تعلق اور معامد جس کومعاشرت مع العبادیا مع العام کہتے ہیں۔

تعلق کے اللہ بھی وہ چیز ہیں ہیں اعتقادات (اللہ تعالی پر انھان فر مجنے ، آسانی کئے۔ مقام رس ، قیامت سکے دن پر ابھان انام) اور عمادات (نماز ، زکار ، دوز ، دعج الد جہار) ہیں۔

موشریت مع خود مین تمن چزین جی (آ) معاملات (مالی لین دینا، شادی بیاه معداتی کاردانیان، ایانشی ادر میرات د ترک) (آ تنبیبات (فصاص معدور تقویرات) (آ) والب (افعال معنات هند سیاست ادر معاشرت) به

رسوں اللہ بَیْنَ کُیْنَ کُی کَ مَدُلِ کے بدونوں پہلوا ہے دوخشاں و تابغدوی کراس کی تھی خود آپ بی ہیں اور آپ بیکن کُیْنَ ان دونوں پہلوہی کے میں کی اوا میکی میں اس اپنی مقام پر قائز میں کہ اللہ خوالی نے تمام اللہ دید کے لئے آپ کی اطاعت کو واجب قراد والادر آپ کی میں عد طیب وقتام انسانیت کے سے بہتر ہی خود قراد دیستے ہوئے اعدان فرایاں "لفد کان فلکسر فی

رسول الله اسوة حسنة

لبندا دو گئیں اپنی زندگی کے دونوں کیاوؤں واجا کر کرنا جاہے ادران میں بیٹن آئے واسے کئیب وفراز میں فارست قدم روار ایٹ رب کی رشا حاصل کر کے کام باب اکام ان اوا باب می کے لئے ان واقوں پہروک میں آپ میکافٹائٹیکٹا کی حیاست میں و حورو ہے روشن حاصل کرنا شروری ہے۔

یا آرب اعمل ایسم و للیلیا معزمت مستف زجعت الافقائ نے ای مقعد کی محمل کے لئے کھی اور اس میں ان دوؤ ں بیلوک کوغرب ایا گرفرویا ہے تا کر تعقیان منت اور پر انہائے تقیدے آپ عالیف فائن کا نظاف کی انہاں سے تعقی و محبت کی بیاس بھی کرول کوشکین و سے میں ۔

ہے کہا ہو لیا زبان بیل تھی اور ان ملم ہیں عمروف بعضور ہے در اس سے سانیا سی ہے استفادہ چاہ آرہا ہے۔ اس سے صورت محمول دولی کہ اردوز بان میں تر دمہ در ترجی کے ساتھ ساتھ کچھٹ دول فوا مرجی لکھ دیکے جائیں تاکہ احادیث سے استفادہ دوبالا ہو جائے اور ندہ دوان محمزات میں تھی اس کا ستفادہ ماہ اوستھادہ اندائوان کے بال قبول ہوکر ذکر و آ جائے۔

یٹا ٹیر ال خیال کا افہارا میٹے محسن میں میں تو تاریق صاحب اور مقتی میراند کام ساحب رکھے تی افغائق (فیرید) ہے کیا ان معزات نے عصد انوائی قربانی نیز دوران تل مختف اوان ہے معاونت بھی فربائی ۔ ای دوران ستاد محرّم جناب تُخ اعدیت والشیر مولان می زدوئی شان صاحب واست برکائم ہے تھی منبع شورے اور دیتر کی حاصل ہوئی ری۔

حشرت منتی نظام الدین صاحب شامزی (شهید) فیضونهٔ اللهٔ گفتن سے بھی آنا کرہ ہوا حضرت نے بھی بیند قربایا اور چند مشور سے معاہد قرباست الدی عرج محلف مواقع شدی میرسے ممن مواد ان محد سین مسر کی مصاحب (عدرت جامعہ عوریہ مانات ا اور بیرے دینی میمنم مهمولان دینی احد مصاحب سے بھی معاونت کا حصور دیات فرش مورانا محد عنوان مصاحب (عدرت سال آج اعلام ما مها مدید واقع افاق آگی مصاحب سے عفرت مواد نا عبدالرحمان کور مدحب سے ان کی تاکی کرنے کی تھی کی تھی جو ک اور امانی اور نست حاصل بوئی ۔

حولانا کی گوئن تکل کرنے ہوئے نئے ل 19 کہ اگر بھی چھوکام جو جائے تو مناسب معلوم ہوتا ہے جیسے موصوف کھنام نے مدید کے انہمل کتاب کے منادہ دومری کئیٹ کے والدے: اگر کیا توان اموریٹ کی اممل کتاب کا حوالہ ڈکر کیا جائے۔

ای طرح جیسا موسوف سفاله اید کرارهٔ دانیا دول تنیش کا ایک و ب محیدا نیز سفانس جاست او شاید کوئی حدیث تصائر جاسته قوار به قسمت به

نیز جارے دیا۔ میں محال منزکی جو مرب و حد الدکرائیں ہیں ان جی ارتام دوج گیر ہو ان جی اصادیت کو ارتام کے ورساچ عائل ٹیرل کیا جا مکر سینان کے ان مروب احد الداکرائیوں کے والدھی ڈکرکر دیسے جائیں تو اس کا احتفادہ مزید جام

ر شکار

چنانچوان کام کے موقعہ دوروں موصوف کی تج آئی ہے کامشروع والد تو تک کے اس کام جس مزید ہو تیس شال وہ کی گئیں جس سے ساتج میں کوریک کی صورت اختیار کر گئی۔

عر تخراج کا جوم شدا میرے دارج ش گرومووق محیا خرید طریب دیت معاونت قرمان ایند تھائی قول آور کریں۔ جوں بیکا میں کے ایند تھ وی کے لفت واقعام ہے جایا تھے آل یا پینا کھیل کو بچے۔

جھانا بین کے لئے قابیکام ناصرف جھونا مند ہوتی ہائے سے مک ادائد کو ناک سے گزار نے کے مترادف قبا بادجوہ میری کم رنگن اور سے بھائی کے جوست دیت کے نقف تھا ہے رنگام اختائی ہر عمل ڈکٹ ڈٹٹوں

اس تقیقت کا تلمباد اور اسے رہ کے شمر تراری بندو کے قالا ش کی وال سے

که کی بر چے بت یا آق آئیں جم نہ بھا اُن اند کا برے

سی سے میں کتاب کا نام "رمول آمرم جنگ تحقیق کے شید اروز ک اعرال ارک ہے۔ آمی طرح میرے رہتے کہ کہا ہے۔ اعتمام کی اوشکل عزید قرمانی ہے میں سے دہتا کی باری میں اس کتاب کہ والای اندائی جائیں اور اپنے بقدوں کے ماتھ اپنے افروان پر کرم فرائے میں اور باوجوافٹ کاراور باد کارور نے کسان کشکن اٹھان کے مطابق عظیہ والفام کی اس دی اور ہا بیں۔ اندائی فی اس کو میرے کے میرے واساین الی والیاں فراء قرباء مشاق کا ایر کھنیں واسائین اور اور مسام حوال کے ا افروا کے لئے فیروا ترب کے میرے واساین الی والیاں فراء قرباء مشاق کا اور کھنیں واسائین اور اور سے مرحومہ کے قرم

> ينده وقرائص قارض فشانند ويده قاه وفقه لما يحت ويوضاه واليمل احرته حيوا من اولاه واحتل حيوايامه يوم بلقاه عدم ماه أمه أثبت بب باستم بأس وق عارق المأن الإسماع 18 بون الامعام

> > ومدرد خاركهن وسمود

🛈 ترجمه میں جو کام کیا گیا

- 🕕 صديث كداوي عصديث كالزجري أي اودتمام الناد كرواة كوحة ف كرويا أياب
 - 🕡 تردمه با محادره اور طیس اردوایس کرنے کی کوشش کی تی ج ک عام اور کمل جور
 - 🗗 ترجمہ کے ساتھ می خروری فوائد کو تھی افسا کے عوال کے ساتھ و کر کیا گیا۔
- 🕒 تنامؤالد كاخذ ومعداد كوالدارك وكالعام الرائد على الكوات خروت وجوع كيام عكر
 - 🖨 می به کیام پرافزاب کی لگائے گئے تیں۔
 - 🗗 بعش جُد كى سى إلى كى حالات جى ذكر كروي مجع بير...

🛈 تخ تئ میں جو کام کیا گیا

- 🙃 مستقل کرتے کا چھکہ اداد دختاں تھا اور لئے حدیث جہاں تھی سرف ان کراج ان کا کرکیا گیا ہے۔ اس بھی علوہ جی و تعدیل کا کلائشیں قبل کیا گیا ہے آگر جہا تھیں تیں کا کا انتہا کہا ہے۔
- ایک حدیث کے مرف پائی مراث فائر کے ان الازام کیا گیا ہے۔ اگر کی حدیث کے اس کم ہوئے لیے تو دی فائر کر ویٹے تھے ہیں۔ اگریٹرونٹ محات نے لورن : وکی فائی پر اٹ کیا گیاہے ورزگی کے جندرہ ورٹ کتب سے حوالے نئی کئے سے ہیں۔ اس کئے بینڈ مجھا جائے عدیث ان کتب کے علاوہ کتب ہیں تھیں ہے۔
- 🕜 ۱۰ ۔ ذکر کرنے میں پر تیب اختیاد کی ٹی ہے کہ پہلے کماپ کا نام پھر آئیس میں جد فہر، پھرسٹی اور پھرمدیت کا رقم کچھ ٹی قوسمین شروع دوشدہ اوصل میں سے حوالے پہلے جدا اور پھرسٹی آب اکر کیا آگیا ہے۔

المرتفع المراقع المراقع

r	
r 4	دیات کی چھاہنے کرتے اور اگر کی نفرنی کے ذکر میں شخول دکھنے کا بیان
rr	هب فينرت ميدار بوتو كياوها زيمني عالية
r.	كَيْرَتْ بِينَةَ النَّهَ أَيَّةِ مَا يُرْحُنُّ عِرِبِينَا النَّهِ النَّهِ النَّهِ النَّهِ النَّهِ المنظم عِربينا
۴r	كَيْرَ عَ كُنْ هُمْ يَ يَكُ فِالْتُنْ لِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّ
۳۴	يت الحله وثل دغل يوت وقت كياوها مع من المسالية ا
**	اعا تب پز مے
rs	بيت الخذوش والل جوت وقت ليم الله لإحمل بالمناب بالماري
24	فغاه وجت کے بنے ہفتے وقت مم اللہ باط اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ ال
**	اقر نِهِماِتُ کامت و
~∠	ر بيت الخارات لكن الشركون كي وه بي الني بالشيخ بالمسار و المسار و المسار و المسار و المسار و المسار و المسار و
3-	بغوكركَ وقت بم اخرج حنا
16	وبشوثرة وقت بم الغركيم في حز مع بياع ؟
56	ينوڪند ميل گُون دعايا حي ۾ ٻئ
50	وفعوك معدكون ي وها يعتن ع بين المسالين المسالين المسالين المسالين المسالين المسالين المسالين المسالين المسالين
44	الحِيني حرز وتعورك كي لنسيات
٦	كَلُّ تَامِعِ عَنْ كَانِ مَا يُنِي مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ
93	بِانَّا فِي إِنْ الْبِيا الرميلُ النَّتِ كَ لِلْهُ قَالَ لَا مِنْ أَنْ مِنْ مِنْ السَّامِ اللهِ مِن السَّامِ ال
107	كَ فَي مِن مِينا تُوابِ عَرَ مُحِيرِ أَتِ مُع
15	جِعَدَ كَا مِعَ عَلَيْهِ عَلَا عِلَيْهِ
11	جحدث ابيت انشيت
ır	آ الدرموان کی جمیعه با
10	میج نزا کے لئے دب کرے تھے کہ کوکی اعلیٰ می جائے ، سیب سیب سیب سیب سیب
7-	صبيد يلمن ابش الإت وقت كي يا حمنا يوسين
ırı	الا ن من كريا كِنا بالله على الله و المساور و المساور الله المناطقة الله المناطقة ال
`- ₄(*[ويمونز بيانيان

12 F	الأس ك بعرفها في الله المسالم
ıτ٢	مؤدن دب كامل السلوة الدي في التدريخ أنجية أني تمذيع بيني
173	﴿ وَانَ كَ بِعِمَ ﴾ رميل اللَّهُ خِينَ عَلَيْنَ إِن وَهِ أَرْهِ أَنْ إِنْ جَمَدَ
1+3	الى المنطقة بالمعادة في المساكرة بالمعاوية والمناسبين والمسالين والمسالين والمسالين والمسالين والمسالين والمسا
152	(رسل الله بَنْوَكُ لِيَ مِنْ أَنْ مِنْ لَا وَ مُنْ مِنْ وَقَى جِلْهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن
153	اران ادرا قامت كارميان المراسك ولا كل بالاستان المساسية المساسية المساسية
i here	م فحر کی سنتا ہے کے جدر کریا ہے چھنے جائیے ۔ ۔۔۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
<i>(</i> F2	لغِر كَاسْتُون يَصْفَالْ عَنْين
·FX	جب تما ذكة في بوزاد وقد قامت مسوة كم جائ أخ أياجا باريز جائية بدريد والمدار والما
•	الله الكوالي الميام خدى من منتيج والمهام الإهلى جاليات المستناء
)"F	و بيني الماركة المنظم المواجع المن المنظم ال
مرم, ا	و بـ (فوز أن منظ - دوز كر آمنة كي منوب) مرش وجول، إيهو فو كي تجانبي ينغ
:** <u>*</u>	قرد کا موام تیمبر که کوها در حتی مواسط می مدارد. می میاند
د-،	لهزي العراق كوراني
.74	كَنْ كَارْمَة كَا مِعْ إِنْ عَلَى الْمِنْ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ اللّ
IPA 	
14.	
121	هنزية مناذ لأفاقية تُعَارِّعُهُ كَيْ يَعْدُلْفَانَ
151	الحجر کی نمازے بھورتی کی گفتیدٹ کا ہوت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
147	- سرخ تك كات أني دو بالن يوجه
144	يفي من في هو 55 قالي د ها يو محلي جي الشار المار
- MA	ا مير جي اُخطوه وي الأن كرت واستالا جا كبا جانبا الميانية
/ 4 I	ا کی گفتی و کمچیز میں شهر چاہتے اور کے منطق کیا گئے ۔ است یا است است است است است است است است است اس
: ## 	م كالكلي ومنجورين فروضت أن الماء حده مجار أني أبتا جائبت المستان المساور والمساور والمساور
·ar	مريد ڪرورو نه ڪري کوريون ۾ پهڙي تي مواجع جي ان
***	م <u>م بـ تاكت</u> ة وقت يادام في فيات
:43	اُ هُو مِينَ وَاللَّهِ مِنْ قَالِمَا مِنْ إِنَّ مِنْ اللَّهِ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِن
:9 A	م کرین اافل بوت وقت اپنے کم او لوں گوملوم کرنی میں میں میں میں میں میں میں میں ہے۔ میں میں میں میں میں میں میں میں میں میں
_	- والإنبار وينتان €

44	ا کھر میں علام کر کے واقع ایو نے واقع کی گھنیت
ř+1	م تمر على مدارش كالأفل علانے والے كا فواب
re r	آئينة و تَعِيرُ كُم الله و يرحمني جانب
r= r	- جي لان ۾ ڪُ ڪُو کو وه ڀِ حَي جا ڪِ الله الله الله الله الله الله الله الل
r•a	سينى تهواتي وقت ني وها نامني مؤت ب
r+2	مین موانے کی ایمیت اور همریق
r+1	مِينًا لِمُواتِ مِيمِ عَلِيهِ بن من
Pri	سینل آلبوانے کے معربے ایک
F-2	جب إلى كابوجائ قر كالواء يعنى في بين مدر
Fì+	الكات والدائد وهوال الأوكر المالونية
pp	ا نُشِ اللَّهِ عَلَيْهِ فِي حَمَا بِلِ عِنْ مِنْ اللَّهِ عِنْ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ عَنْ اللَّهِ عَلْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَلَيْكُوا عَلَيْكُولِ عَلَيْكُولِ اللَّهِ عَلْمَا عَلَيْكُولُ اللَّهِ عَلَ
r-r*	مكرت لكلي القب أياد موج على جائية
C.	ر دع على الإنجاز الأركز الـ
7 4	رين مل ملية بوير أن بواغ مد يرجع أو فعيلت
r۸	يب إداري من جائز آلياد ها يرحل في غير
r·#	- فِلَامِ عَلَى اللَّهِ عَ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَ
Fr4	ا الإناري الله بي الشارك كي دواع من جاليند المن المسابق الماري المستند المستند المستند المستند المستند المستند
rtt	جب من مح ک موال پر بعث مبارش و کو جواب رجا مبال علی است.
• •	The state of the s
ME	ا کُلُ آوَلُ کُولاَ تَوْرِيهِ آلِ کَا بَوْلِ کُرُ بَالِمَا فِي اللَّهِ عِنْدِينَا اللَّهِ عَلَيْهِ عِنْدِينَا ما الله الله الله الله الله الله الله ال
tti	كُلُ تَصْ السِّيةِ عِنْكُ كُونِ فِي لِيسَةَ وَالْ كُرُسُ هِي مَا جَالِهِ وَمَا فِياسِةٍ
rr	ا لما قات کے انتشام کروا متنظور کی گفتیلت
/PF	معرانی کی فعلیت وادمیت
ren	صافحاكم يقدرين ويساده والمسادون والمارين والمارين والمارين
rr <u>a</u>	ا دو آوجون کا طاقات کے دفت درور شریف پائے شاکا بیان
FF-1	مسلمان کامسلون کے متح وقت شروال کی دریاں کا مسلمان کامسلون کے متح وقت شروال کا مسلمان کامسلون کے مسلمان کامسلون
rr2	ي الله الله الله الله الله الله الله الل
PPA I	ا آنال آن مع تبعد کرت ال که خان هایا جند
— -a	ـــــــــــــــــــــــــــــــــــــ

r⊬b	دِياكُو كَلِي كِي كُورُ مِن مِن مِن الأَوْلِي وَالْمَانِينَ فِي اللَّهِ مِن السَّالِينَ السَّالِينَ السَّلَالِ
P(T)	ا جس من من اور بعانی جارگی در سادی نے ور ساجی کی سے بائج کھی کھی کھی کا جائے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
PPT .	وب وَلِي الله ما النبط بعن فَا وَعِنْ أَن مَدَا اللهُ عالِ شَلَ كِلَّا أَنْ اللهِ مِنْ اللهِ عَلَيْن
rrā	ا اپنے پہلی کے لئے کیا وہ کرٹی ہوئے ۔ رہیں۔ سیسہ سیست سیست سیست سیست سیست
674	وليند الله في أو يُستر عرب و الكيمية أكبير على في جالية السياسية المستسبب المستسبب المستسبب
F*4	محكي مسارين بعرفي عداية ت كي بعد جدا بوالد في أنهاد عايا من والنظ المسال المسال المسال
774	هِ بِهِ كُنَّ وَالِيهِ مِينَاكُ فَا كُولُ وَتِ الْمُنْ تَصُواتَ كِالعَادِ فِي فِي شِيدَ
12-	هَرِ مَن كُلُّ قَ كِ
r\$+	آغر ۾ کامان سين ۽ ۽ ۽ ۽ ۽ سين
réi	دِبَ آرِي کَوَاجِي جَانِ دِمِلَ جَمْنَ کِنْ إِنْ الْجَمَّلِ <u>الْحَمَّلِ مُحَمَّرً</u> كِي مَمَا نِلِيتِ
tar	جب كما بيخ كم ليكر كفر تقفي كا قول والأيادها يزهم كالإنبان
tor	و جي ريح جي أن سيامة قالت م قو مرام محمل المراب المراب المسال المسال المسال المسال المراب المراب الم
ror.	سے (مسلمان) ہوئی کو حاقت کے دائت طاہ کریں ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ،
132	مام کام 🛴
3	ا مواکا غالب و پاه چې چې د
154	سعام کا جواب شاہ ہے کئے بارے میں اعمیر سے است است سے ایک است میں میں اور است میں است میں است میں است است است ا
r34	سام کی مکلی کرنے و مسلی فنطیت میں
114	علام الله يكل كم مشور مشكل كأنب المسابقة المسابقة المسابقة المسابقة المسابقة المسابقة المسابقة المسابقة المسابقة
FYE	- الموادري بينغ بالمناكرات كريان في سيست سيست سياسا بالأواد والمار والمستسبب سيست
ryr	منا مُو مُج يلاتُ كَي لَسْلِيت
F 11"	3463h-
715	مطارکی کی جیت .
r 17	مسرحی یات و در
144	علام كرام ل يمنغ إلي
***	العالمة يبولُ والأم كرك المساور
*17	عن عن كوز <u>ت يوت ك</u> وملوم و <u> </u>
776	و پيول چنج ماله چنج بوت و هام بريد و در
**4	المُ الرَّانِ فَا النَّهُ عِنْ مُعَالِمُ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ

(m)	هم تقدادها في زياده فعداد دالول أوسلام كريّ
F41	مجولا بر عالمها بريم عند المستعدد المست
12.	ایک آدی کا جماعت کم مادم کردا
14.	مجلن می مادم کا مربیت
7/1	Oak the
74°	
M	عِلَ وَكِي مَامِ كِلَا جِ كَ
147	على مول دېچول ئولموني کومل مرکز
r <u>4</u> 1	معلى بنا اوركافر وكيك تن مجلس بين بهورة سلام كرنا ?
144	المناسع فراب
r ∠ •	عامريح المريق
M-	يمانت ان عن الك أولى كاملام الانب و إس كر فران من كافي بي
rAi	ماه کاچوب خاد پایا بطرید در
PAT	سلام کا جواب کیاں تک جونا جائے۔ ۔۔۔۔ ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ، ،
'AF	میکراسلام ہے مزم ٹروغ کرنے کی کمافت
-^-	ا بين معمد يا جاني كوگري طرح من م جيمي
PAS PAS	عمر) وطام نجج الرائم كيا جواب ويا فياسط
raa rad	- مشرقان آمنام بش بیش ندگی چانگ به را است. - مشرقان آمنام بش بیش ندگی چانگ به را این است.
F94	چىپ اىل آن ب (يود دانساد كى) منام گر زيان كو گر شر في ناداب دينا پويت مرتب ايل آن ب (يود دانساد كى) منام گر زيان كو گر شر في ناداب دينا پويت
rit	ا الرکزک کومل کے جاب میں تلکم سے ذرہ وزیکرنا چاہیے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
rar	ا المعاقب المعارض المعارض في المعارض ا المعارض المعارض
rer	ا ہے ہی کہ کو طوائر کا باہد وہ آئی کے درمیان درخت ما کی جوجائے کی اداقات ہو ۔ میٹھنے اور جینئے کے جواب وہے کے جاران میں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
140	جیے ہو دیے ہے جو اب دیے کے باول میں جینے والے کو کہ بور یہ دیا ہوئیے"
HY	ئے والے اور باد مہاہ کا توب ہے۔ کن بٹون _{کی} فویک کا اور ایٹ کس دیا جائے۔
116	ق جور پر وجیت و در باید می این می این با باید در این می این باید باید باید باید باید باید باید باید
15A	بیے ہو ہے ہو کہ کا حرب ہونے ہوں ہو ہے۔ مجھنے الے دکھی مرتبہ ہوا ہو اربطا جائے ہیں۔
+19	ئے۔ کے مادی موجہ ہے ہے۔ گئی جم نے کارور کا اب مادین کے جام ماک
└ -a[<u> </u>

_	
٠,,	تمينا برج کين کے بعد جاب شدين کی اجازت کے بيان بل سيسيسيسيسيسيسيسيسيسيسيسيسيسيسيسيسيسيسي
'n	(ب آ ولی کو پایینک آ کے لو کیا کیے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
**	تعيينك والفي ويوب ش ترياكها جائية
mβ	چینک کا جواب و بینے کی شمت
D1	تعيينك والا وصولك كاجوزب وينا والماكو وهاب على كياكب
r-#	و و المحلق جمينك آئے يرمسنون ديون کے اس كوآواب شمانالسين
Pi:	الى كتاب كو چينك كا يواب كمن ظرم اديا جات مسيسيسيسين
rır	- فمازي بعينك كي كيا كمزيزية
FIF	زورے چیم کا تاہم ہواہے
гі*	منتفقة وقت أوافركو يست كرنا
r:3	يماني ليتي الشه عندي أواز كالهار ويستنان ويستنان ويستنان ويستنان ويستنان
ŕτ	جما في لينتي وقت يلنداً والأكرية في كرابت
r L	جب البيخ بحالًا لُكُمُ مِنِينَ لِحَدَا لَهِ وَ فِي هِي فِلْ إِلَيْنِ السَّاسِينِ السَّاسِينِ السَّاسِينِ
r 4	جب نیا کیران پینات با دارهمی جانب و
rr	يب و ادريد ك ي كرا ادر ساق كران و دايات و المان الله الله الله الله الله الله الله ال
17Y7	المان كرني والمركز كوا وفي طابخ
T TO	جيدائية والسكاكون في والمنافية في جائية
rr <u>z</u>	من حراية قرقم الإنواز وكوار في والع من المستناء المناه المناه والمناه
rm.	عربي ليفتوان وعالم سيقوم يدهي والمعاول الماوتي فإنتي المستنان والمستنان والمستنان والمستنان
rt4	هب نا کلی مایخهٔ که و کیا و مایا متنی واجهٔ به است.
FFF	جب كولى تشخيف ده يي وند كرسة كيادها و في طبيخ بيد بيدين بالمستند بالمستند بالمستند المستند المستند
mpp.	ئی ذات والی اور الی میں دالی کیا ہے؟ میں
rm	جب کولیج زاء دوم یا آخری چاتو که او ماردهای موست
754	جب کوفی کا کیان درت بوری کریے فر کیاوعادیل جائے
r r z	مرک کے مطابق جمی مدروں میں میں میں میں میں میں میں میں میں می
rra	دیا کی پینوشمین ادر سورش این
CT1	يب كُنَّ بات مِول وَسَهُ وَ مَن يَ رَمَا يَرْحَقَ وَا بَدِيرِ
pres.	عَوْلُ فَهِرَى مَا نَهِ وَالْمُؤْكِدُ كُونَا كِيا بِياجِيا الصحيحة الله الله الله الله الله الله الله الل
_	

_	
ree	جب كونى فيرسم كونى خوارت باد له كرية كرانه و في بياستا
r/**	وب كوني بهند يده الد مؤلِّن شُولُ في بات في من منا مها جند السياسة الله المساور المساور المساور المساور
rro	مَشْمَ فِي كُا أَفَارَا
-64	نَيْب ة فالعربدة لم فانتمت
702	آل د کوکر (بنجائے کے لئے) کو اور پر منی وابتے رہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
H/TQ	باب بور ميسية أكياده بإملي بوريتية
Fe+	
rai	۶ بـ الله بر طِيعة ما يام عنا ميا يخ
rar	باب آسمان بھی فباد اور ہو الکیفیو کو اوار جمعی جائے۔
TOT	وجيان باخت تا ١٤ تخرآ كو كاده دِحْي بابغ
Far	جب بادنون کیا گرنے اور کلی کی فرک ہے تو آئیا و عالا حق میاہیے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
roo	ه 🗕 الله و يُصَافِرُ كَانِه و فَنْ يَا يَعِ عَلَيْهِ عِلَيْهِ عِلَيْهِ عِلَيْهِ عِلَيْهِ عِلَيْهِ عِلَيْهِ عِلَيْهِ عِلَيْهِ عِلْمَانِهِ عَلَيْهِ عِلْمَانِهِ عَلَيْهِ عِلْمَانِهِ عِلْمَانِهِ عِلْمَانِهِ عِلْمَانِهِ عِلْمَانِهِ عِلْمَانِهِ عِلْمُ عَلَيْهِ عِلْمَانِهِ عِلْمِي عِلْمِ
731	وما کی آبولیت کے وقات
raz	جب آنان کی فرف مردهائ تو کم دها پاش مها بیش. مدن به میسید میسید به میسید. در میسید
roa	جب مخت گر کی ادر مرد کی کا وی حوثا کیا نہ پر حمٰی چاہتے ۔ حب مرد کر ادر مرد کی کا وی حوثا کیا نہ پر حمٰی چاہتے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
F14	جب کُل مَشْقُ کَ هامت مِن جوقا کیا کہز وابت
۳۹	بىپ كى مصيبت ز د وگو : <u>گلو تو كيا د بايز التي چا بىت</u> يې بىر سىرى سىرى د رايد كار د بايز التي چا بىت
Far.	د دیده و نیامی ایند سه بروهم کو که کوکه این کونه به برو دیده در این در نیامی ایند
FIF	جب برقر کی آواز کے آئوز ہان کی ماہتے۔ اس اس میں ایسان میں اس میں اس میں استان استان میں استان
F12	الهبارين كالانتفاق كياها بالتي توجيع المسارية المسارية المسارية المسارية المسارية المسارية
Pta	هې احداث مرغ کې اواز خاتر کياده پاهلي واپنځ
F12	بب مع محلي أواز حقق باده برحتي فإع
rıx	جب تام میں واقع موقع کیا و این فرق ہے ہے۔ میں کا آر میں کا میں کا این کا ای
F2-	ڊ سبا کي معذرت کرے آئي کمنا ۾ جن
F21	جم ہے معرب کی ہوئے ان آراد ہوئے ہی آباکہ چاہتے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
12F	ان بيخ الان أن معالجي وحدًا و المسلم. المراكب المراكب المرا
raa raa	کھاناکو نے کے تعالی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
1 .	الوگوں نے فائن کالی ہے وہ کر : حالک کو در موجود
	عدد المنظمة

r.,	كام كالحاري كوكرة المساد المستدان المساد ال
F42	المراجع المركز في المراجع المر
r ₄ a	مع منظِ للله عليه المنظمة المنظمة المنظمة المنطقة المن
F44	تاراملني کاالخياد تمن المن ق کرز چاپئے
F1-	- لوگون کی خاطر تواهم کن به
P4+	جامعة ومعاومت عن قُرَلَ
501	ک و نابخه بره ورت کی دورت می کی خرف قربت کرده برین در
PAP	(خرارة) قوم وافقياء كرما
r ኒተ	كَى كَلِي البِينَد بِدِهِ ها حَدُولَ سِرِينَ كَرِيا البِينَ مِنَا المِنْ مِنْ البِينِ مِنْ البِينِ م
raş	مرددت بوقو تاينديده وبات كوساف هاف بيان مرتاب المستنسب
HA <u>u</u>	تحريف فم فرم كنها كناب
FAA	ر عن كي الله من الله عنه الله الله الله الله الله الله الله ال
FNA	مِبُ كَافَم عَ فِن مِوا كَام ما يَحَلُ فِي عِنْدِ
Fq.	وب وبيع وتحميد كور مجلية و كميان وبالخميا يوبين
r 4·	جب كوفي بيخ خاف زوه روب و كريز و و إحل جائية المستسبب المسالين المسالين المسالين المسالين المسالين المسالين
FAF	جب كي بركي مصيت شي وخل وقر كيادها إي هني جائية
F4*	البَّرِينِ الْمُعْلِقِينِ عِنْ أَجِبُ قَرْلُوا مِنْ عِلْمِي عِلَيْ مِنْ مِنْ مِن مِن مِن مِن مِن مِن
P42	المبدأ كم ملين إن قال ك في ما والإمل فوين و و و و و و و و و و و و و و و و و و
791	- ٢ - كُلُّ رَكُّ الْمُ يَجِّعُ كَانِهَا وَتَى وَ عِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ عِنْ اللَّهِ عَلَى وَ عِنْ اللَّهِ عَلَى
F44	- بهرية كولى معليبت اورخت بات في أحدة كياد مانيا مل يابيت مديد مديد مديد مديد مديد مديد مديد
ë+r	جب کی باد خاد کا فرماده که کیاده دیج منی جائید و روز در
C+C	عب كى بادشاد شبطان در ف و أوروق كيوماي هي من
C+Z	جيدوه ڪالانول ۽ وقد کيادها ۾ تن ڄاينج سندن سندن سندن سندن سندن سندن سندن سن
/*A	يب ولي مستكل كام وشي تابات أو أياد ها واحل مي يب
MI:	معاقي في كم الشارية والتي يوت
202	الإسباكياً كالم مِعْثِكُل مولايات فالآلية على في ينتي بالمسار والمسار والمسار والمسار والمسار والمسار والمسار
*1.**	ميدة من كالمرأت والدة أيوما إلحق وإنها في من المساور المساور المساور المساور
~1 <u>4</u>	وب خد تعال کی تحمین و دائم ہے کا کرور ما پوشنی جائیے
_	- = [فَيْنَوْرُ لِبُلَائِرُ إِلَّهِ

Con.	الله آفت كناك كان ولا في بالنبي المساور الله المساور المساور المساور المساور المساور المساور المساور
-14	بسبكم باب كالدند تعالى تهدى مغارت فرياسكة كركم الإبينة السباب
rr.	دَبِ كُنْ مُوهُ لِهِ يَضِعُ أَلِيهِ وَمِيرَا حَلَى فِي مِنْ مِنْ السَّانِينَ مِنْ السَّانِينَ السَّانِينَ السّ
rer	بب گناه کر جهده و رو گناه دو جائ آن کردن در هملی چاہیے
rrr	منمنا اول مرمتعنها بمرايب بالمرايب المستعلق المرايب المستعلق المرايب المستعلق المستعلم المستعلم المستعلم المستعلم المستعلم المستع
Mta	جو تحص زيان کي تيز کي (په کاري کشي متما يوس) تو پيا کرو چو پيند
רדי	استغفار مرت به کری در
C*+	اشتغارگی فسینت ، بر
v _{r∠}	استغنار منه کا تواب ادرنوما دوامته نوکن
FVA	ر دوراند گل مربی متنفه رکون چرچه 🚅 📗 💮 💮
mp t	ون د على ترمية عند كري الأنب
rr.	ون کی در مرجہ سنفا کرتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
rr	تحمد مرجواستغارگرنا
MP F	عِمَى وَقِتْ عِمَى اسْتَقَارُكُو بِمُعْمِدِ بِيْدِ
755	سنند کمام ما گزویج
rrs	منية الانتفاليين المسابقة المسابقات المسابقات المسابقة المسابقات المسابقات المسابقات المسابقا
۲r۰	مِينَ كَ مِنْ اسْتَغَوْرُ كُونِ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِ
er.x	جند کے دن محبر بھی واقع اور کے وقت کیا دھاچ تھی جائے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
.∻r=q	ا جمد کی فوز کے عور کیا دیا گرنی چا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
r*r+	ا ما کی قولیت بی قلت ایسند سبت به به این است. می فرد به این این می این می این می این این این این این این این این این ای
(T)T)F	جب کوئی بیند بدواد دیمند بدو چر دیگھ تو کیا دمیا پر تال چاہتے ۔ میں کوئی بیند بدواد دیمند ک
ree.	معد کے نازیول اور کا تھنگا کی کڑے ۔ جدراواز بینے باعثا جائے ۔ معد کے نازیول اور کا تھنگا کی کڑے ۔ جدراواز بینے باعث جائے ۔
TITLE	جو کے دن دور فرق ہی کا آپ در کا سے تصویر اور اور اور اور اور اور اور اور اور او
4 40	اب رمن الله المحيطة كالأمليا جائد وووشريف يزمنا بابت
***	فطيدي اداد (تربيسه چاپ از درمیسه کار در درگریسه چاپ
772	. سول الشكافات كر دوه تدين هيئ وجيد
[PP4	ر على منظم بالكلي للمنظم في من المرووم في المعان في مناه المنظم بالمنظم في المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم ا المنظم المنظم
rai	علاقي كو آز كاهب أزع
— =	الآرت الآرة ال

-5-	مة مها كام والدنبية كالطب كم زيرين بالمستقيل المستقيل المستقيل المستقيل المستقيل المستقيل المستقيل المستقيل
r*ar*	بعِ شَيْ كَ كَ مِن الدَّجَةِ المُعَامِعُ وَعِيدٍ مِن مِن مِن السَّالِينَ مِن السَّالِينَ مِن السَّالِينَ السَّ
727	كى غرف متساب كريك مراد كني و اجازت
כנד	بِعِن أَدِينُ يَرِكُوعِ مِبِ كُنَّا
700	كام كانبيخ، كمناكم يُص تطارياً ؛ في مع
764	کی فول والورون کر کافل کیا بازیک ہے
759	جس كه وام يركيت نائب بواس كوكنيت ب عاصي كرنا
C1+	الم من الشيرات الماقع في منت كي الجاذب المساسلة المساسلة الماسية المساسلة المساسلة المساسلة المساسلة المساسلة
F 71	الإمبراراً م كام ني وي وي من من المناسبين المناسبين المناسبين المناسبين المناسبين المناسبين المناسبين المناسبين
i*πt	البيخ العكونام منت بكارك في الدكان المساوين المساوين المساوين المساوين المساوين المساوين
r Tr	الهائد هذا القامية من المناسب
710	$-\frac{1}{2} \sqrt{2} \sqrt{2} \sqrt{2}$
633	مِن كانته مطلع له بيرة ال كوكي نؤرة جائبت . رويد المسال
i71∠	الله الله الله الله الله الله الله الله
798	
# 144	
74.	رفعانی من میت معاقبیت دکھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
~.	كيت كالبيت
*21	ئى جربە كى منام يىق ئەكىنىيە . كىنى .
-2r	ازی کے تام پر گلیت رکھتا ۔ کور
72.	مى قام كان ما بعط بيرين وكلا
72.2	ا الله الكالح قابلا في كالنينة وكمان المساورين المساورين المساورين المساورين المساورين المساورين المساورين الم المساور المساورين ال
-22	ا بی نی کی کنید بر مکنان است. معرف این می می این این این این این این این این این ای
r∠∧.	کی کافیت در این که باده ۱۹۱۶ تر این کی کیا در میانی کافیت دکانی این است. موجوع این این کافیت در میانی کافیت
~.* 	- نامول گانگهرگاه
***	ا کیمند کافقار کا این در مسید در
CAF	ا آول کا اپنیانست امیر دهی کمی شهر آول کی خرف کردند. منابع میران در این از این از این از این از این
(~~	ا في مهت الشيط والدي المراقب المستقدمة المستقدم المستقدمة المستقدمة المستقدمة المستقدمة المستقدمة المستقدمة المستقدمة المستقدم
	<u></u>

ማሊተ	يومخص ا بقيامان فكانبت ي معبور دواتها وان كما ول كي لمرف منه بهاكرز
ray.	الكِنْ 195 هـ فر آن بإهما
የጓፈ	- هرة ل كي كنيت دكمان المساور
PA4	الني الم يُحل عا فولُ على مُرَّاء
654	فَى خَالَ كُلِهِمَ لَ وَمُعَاجِمًا وِ بِطِيسِهِ
1161	﴾ ك سنة فوثم على مرا
MAP	الإلى من الحراق على يتدار كا في النظ المساعدة ال
rer	م کی کے سرتھ تھی کا کرنا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
F42	جب پيراد ك في وال وكيا عما جاب
C94	مسلمان چې پيد فرن
644	بب بي محمد د دوي د قواس كويه ميت كرفي بنية
č9A	ي كافق جب و مجمعارير موت
644	دِ بِ بِي كُلُ شَاهِ فَي كُرِيدًا وَ مِنْ إِلَا بِي إِلَيْ مِي اللَّهِ عِلْمِ فِي اللَّهِ عِلْمَ اللَّهِ اللّ
٥	مرك استريل أيضه والعرب الراولون كالإعقاق بين المساء المساء المساء
241	البس كَ ما عضْ كَيْ مسمى منا إلها في كما أنفل كما جائدة قال أنه كما كما جائبية !
54	تين کي قريف
4-F	فيت وهو الأن على الأن بالأن بالأن المن المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة
3.+	النج يحالُ كَامِ أَمَرَ عَرِ وَالْحِيرُةُ وَ لِي السَّاسِينَ السَّاسِينَ السَّاسِينَ السَّاسِينَ السَّاسِينَ ا
٥- <i>٣</i>	بير به آن گربات نه نه کافراپ
\$+ 6	هِ بِ كَن أَوْ نَهُ هَا لَ فَي إِدِهِ لَ فَهِ إِن عَلِيمَ عِنْ اللَّهِ عِلْمَ عِنْ اللَّهِ عِلْمَ عَلَى اللَّه
3-4	معقودار سے لا ان کرنے الے کہ وہ کیا تھا ہا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
5-4	وب كي أو جول كي طرن فارت عند عند الله وكيا كيا
6.1	يْب مودة بقروخ كرسة كونة من بويخ
01+	- ياب آ يت ني ندن يا حفق أن ي من م سنة روس و روس و مساور و مساور و مساور
615	سورة نيامه، التحق وزمرهمات بزهم فم ني حلق كم يؤهنا جاج
9 IIV	ه هوهن العدالة محل يوس أيش يزاهم الهاكم وأب المسال المسال المسال المسال المسال المسال المسال
۵۱۵	دن چي سوءَ ميني پر جيخ کا توالب
414	آ دَلُ كَا خُدُوا بِيَ إِمَالُ بِهِمْ فِي صُلَدَ
- -•	

313	ولي ترجر ب العربي في المنظم المساعد ال
314	1 mm - 1
5F-	
176	$(1, \dots, 1, \dots, 1, \dots, \dots,$
315	- مياسي على مين آ ريفي فرا باز هي
212	عبدياتش محماته بعنوقه طام درار
arx	ا المجلني عمل البينة موقعيون كالسابق العالم البينة المستنبعة المستنبعة المستنبعة المستنبعة المستنبعة المستنبعة
214	عِيمِ مِنْ مِكُونِ مِنْ مِنْ وَوَالَوْ مِنْ وَوَالِنِ مِنْ الْمُنْ فِي وَقِيلَ مِنْ اللَّهِ مِنْ عِلْمَ فَالْ
2r‡	م مجلن مگرانگئ مرتب متلفه دُونا مي شيد
35.	م بھی ہے الگے تر بعد اوت وقت ن جائی کلیڈی موادع عند
251	م مجلس ہے بھی وقت کھی و یا والوش مان است است است میں است میں است میں است میں است میں است است است است است است ا است میں است میں میں است میں میں است است است اس
2"+	ممکن نے نبتے ہے میں متناب رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
3rr	المجلس بينه المحتفظ والتنافي كالمرتب المتلفظ وأرواع بينيان المستعمل المستعم
357	وب فعد مع تم يا المعالم
765	الله الله الله الله الله الله الله الله
eri	
2174	كمري والخلي ويرتي والشركي المراكزة جايئة بالمراكزة المارية والمستناء المستناء
ora	وبكردم سفوويا كالأكوان فإلى بإنج المستسبب
254	1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 - 1 -
3m	المات في فرا عمر المواحد و عاجل جائة وكون ي ماج عن و ينا
. 200	ا کو کے شاقع میں مواقع یا فون اور
200 	ر القرائد المساول المساولة الم
301	ية الي كه ما توكها و كه التي أياء و المحلي جائينا
21/2	که ناکو نے کے معاول تی وہ پیش پاپنے ہے ۔ وہ وہ بات میں
33.	الب بين محركها فأنت توكيا ما يعمل والبناء الله المساوية المساوية المساوية المساوية المساوية المساوية المساوية
007 002	د بي و لَي الله الله الله الله الله الله الله الل
	رىپ 11 ھىچ قۇ قۇن ئۇ ھاچ سۆچىچى
۵۵۸	ا کھاتے ہے کا ہرات کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

334	بسياك أوده ويائية قوال كويادها وين ميريخ
91.	جب کی کے باش کھانا کھانے تو کون کی وعا پڑھن جہ ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
110	كف ني يين كي يين من تكابي وفيرود و كرويد والسائلي وعاد في جاسين
anr	بسيادوزه فطادكرے وُ كياد وارِ حَي وا بخ
cro	- الطامِ كان عد
411	جب كي كم في قط دكر حدة كون في وعلي جند
914	يب كلانا الخف منكوة كون كالوماني على جائينغ
214	يهب ومترخوان الهويم عدة كون كان وي بعثى جائب و مدسد ومساسد ومساسد ومساسد
614	آها ما کو انجو دخوت وقت کون کی دها پزشن می بند
321	جو کھنے پرانفتول کی مرد ٹا و کرتے والے کو اب رہا ہے۔
٥٧٢	م کی دشام کے کھے کے بعد کون کی اے دیونی جا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
54°	کھائے کے بداللہ تعالی کا فرکز کرنے۔ موقوداز کے سامنے جب کھوٹا ہے وب کو ٹرکو کیا کرنے و بیٹے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
545	العادة 10 الريح مالت يب كوفا إن ويكو أن كوكيا كرا ويط المساسات المساسات المساسات المساسات
34×	- $ -$
54.2	المحتادية كالحريق الساب المستان
525	بغرول شكائم
261	سترين جائے کے وقت کی دہ کم است اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ الل
245	جب حارل كى مكاب بل پاؤل و محلق كيارها بياسي جائية
and	مواد ہوئے وافت جم اللہ چاہت
046	مواريوت وقت كون كالعايامي جاسية مستندين مندر مستند والمستند والمستند
AAA	جب كن وسوار او و كيان ويامل واليخ
0.44	- عَرْشَ جائدة و كَوْكَيَا وَعَاوِلْ مِ مِنْ عِنْ
Odb	سافر کو دهست کرنے جائے تو کم وعاج حتی جائے ۔
p4:**	جب آنی (مفر كے من) رفعت الله ال كوكن كا دعائم حلى جائية
696	و جنب ع ك شري ما المسكوف من ما كوام والعن المساعد و المساعد و المساعد و المساعد و المساعد و المساعد و المساعد
344	ب ينه محروا ون ت رئيست بوت إقت أياد ها بيزهني جائب
44A	٩ ٢ ٢ ١٠ نور برك جائة كي رعاج على بي بيت
015	وب والدولولولولية عندة كالعالم حلى وسنة السند السناسية والمسارة والمساورة
`- •€	الاعتزاد بالإيكار المنظار ال

1	والبيانة منة مؤولي بإسلامة فواليوم ويشني لإبين الأراء المرار المرار المرار المرار المرار المرار المرار
744	قَلَى: هُلِّ ہِ الْمُعَالِيَّ مَا كَا اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ
*=!	ويسبطوك مكالوه فالي وشي زوقا أياه ويعفي فإليتها أربيا أربيبا أسار أربيا أربيا أربيا
***	موش مدتى خواقي كرنان بالمسابق بالمسابق بالمسابق بالمسابق بالمسابق بالمسابق بالمسابق بالمسابق بالمسابق
4,*	سفر شي جب حمر توکيا دها په محي چات
V-3	الفريقي كالمواقع كالمعرفياج عناني بجذب والمستنان والمستنان والمستنان والمستنان
**6	د بي كُنانَّى بي جي هم أيوا ما بي من برين
*.6	و هي گواه کي پيچه کيوه واکي تو نيخ
"	و هيدي و يُونُي لا هجة أو مؤثَّلُ فإنج و الله و الله الله و الله و الله و الله و الله و الله و الله
41th	هيدة بيمناكي مي يعندلي ي بي هيدة العامة بيعني جاسبة
115	ولفظ روبال ممل بمسيدير بيد فيم بسياته أيام و بالفي علوج السيسيس بالمستسبب المستسبب
914	- (مبيالوني التي بتقي ويكيين أس عن والعن وهو بقد الأوكي بالمها يو فلي جانب
114	و المسيح كي تشرك في للمنا المستقل أن المنظم
TE .	مِبُ کَي فِيرِ رُبُو کَيَارُو کِي عَدِيرِ مِنْ سَدِيرِ مِنْ مِنْ سَنِينَ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مُنْ مِنْ مُن
46-	
37/7	ا الله الله الله الله الله الله الله ال
בקיי	و بي المراح و محملة كناده لب كورد الول ب يال جائة كماه و يامح الجائية الدور و والمرا
YF <u>Z</u>	والمحمل الرائب عند الجزائر أن الميان المنظمة المستحدد المستحد المستحدد المس
174	الجميلة في في قرارة المؤليد في المناسب المساسب المساسب
15.	لِحَوْلِمُعَدِينَ فِي عَدِمِتُهُ فَيْ هِرِسِ فِي فَهُومِا أَنْ تَشْلِتُهِ ،
111	جيب كوفي عرب والبن آخة في يادعاه في جائي
ולד	جِبِ وَفَى طَرِيتِ وَالْجُنِي " كَمَا أَنْ القَصْلَ كَ يَعْلِم تَتَحِبِ الكَامِي
151	والحي آت والمسائح في جيم متحب المان و والمان والمان والمان والمان والمان والمان والمان والمان والمان
157	يعيهم يقتي في عبارت كـ خدماك شاركا أخدما بين المستند المستند المستند المستند
מחוי	
172	
174	مريق لوكيا يواب بين متحب بريسين بالمستنان والمستنان والم
4	
$\overline{}$	- ه (وَالْوَوْرُ يَلِيْنِينَ) ه

ነጣ	مريض كوهبر في تلقين كرنا
467	جازے نشاکل ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
466	ميات كرفي والسكام يقن كالتي المناس المساسد وورسا والمساسور والمساسور والما
101	مريش کانے کے دہ کرنے
aar	اللي تماب كيدم يعفول ك لي يادي كرفي جائب
102	مریق کے کے کوں کی دیا کا ایک چاہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
14-	مريض كالميارت كرت والول ك لخ دياكرة رسيد ويستان ويسار ويسار
441	معت الل مح بعد مریض کوکون می وها پزهنی جاہتے
111	بب كول برال مصيت ود من في كياد ما يزعن ما يتين المسال المائية عن المائية عن المائية ال
115	د بسكى آدى كى دفات كى تريخ قر كون ك دماي حن ياج بدر المسال ما المسال المسال المسال المسال المسال المسال المسال
775	جب اين بعال كى وف ت كي خرر منجوق كان كوها إحلى من المستحد
777	ا بسب معلم نول کے وشن کے کُل کی قبر پینچ و کیا اور پڑھی جا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
77/	تظیف اور تری ک مایوی کے وقت کیاویان میں جانب در در در در در در میں میں میں میں میں میں میں میں میں است
114	يب موت آين آ اپن گھرو لول کوکر کرن ہے ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
444	مبت کے وقت متحب اسور
774	هِ وَهُ وَكُونَ كُلُ مِنْ فَعَ وَكُونَ كَا وَمَا لِحِ مِنْ إِلْحِ
14.	چپ مرین درویونو کران قارها پایخی مها بخ
441	ب بنار به آکون کی دهای می نوخ
145	* * * * * * * * * * * * * * * * * * *
¥ዾሾ	مكن الفاء كمة توج بيسين
440	ياري كي هالت على كيد وها يزهني وإسيخ
141	نَعْرِ لِمُعْ كَاعِلَانْ
126	
744	
144	تغر بد تلخے کی وعا (وم)
14+	- ماپ کے کمان اور م ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
1/1	پيوز هم مين اور دلم آن د ها
141	شيد قول سے تفاقت کی وغا
└	JSJG 9556 e

رُول آلِ يَعْقِلُهُ عِنْدُ إِلَا مُنْ الْأَوْلِينَا اللَّهِ الْمُؤْمِدُ وَأَوْرَا مِنْ الْحَالُ

TAT	عدوالي کر لئے وقع میں میں میں میں ان میں
4A.5	قرآن حقار نے کی معالی استان
141	حقة قرآن كاطريته
141	فعَنَاكِ مَعَاثَرَ أَنِ
184	الاكام مى ها كري الله الله الله الله الله الله الله الل
144	ين كُلُ الربي منت كُرَكَ واسك
488	عِن مِنْ وَلُولُ معيد عِنْ أَسِاقُ أَسِ أَوْلُ كَارِهِ عِنْ جَاجِ عِنْ جَاجِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى
144	يب كي كالجوارت وجائة وال وكون في دها يوهني جائي السياسي
191	ميت كرتم من ركع وقت كان كردها إنتن جائية .
447	ميت كالله على المرأة وفي كالعدالان وعام على بالبين المسالية المسالية المسالية المسالية المسالية المسالية
144	أَن كالعدك يعتم هذا والب وروسي والمساعد
145	میت کے الیاہ سے تو بیت کمال اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ ا
115	تويث كب اوركم مرتب كي ويد مسين
715	لل ميت ك الخفيان محيط المستخديد المستخدمات المستخدم المستدر المستخدم المستخدم المستخدم المستخدم المستخدم المستخدم المستخد
rļa	مِتِي مِبرَكَ * كَاثَابِ
434	بسبقيرة ن جائ و كوك و ما يرحل جائ من المستناس و المستنا
114	مرون كوملام كالوعب ويستان والمستنان
194	وَيُ مَا تُعْمِرُكَا وَالْحِدُ وَمِنْ مُعْمِدُ وَمِنْ مُعْمِدُ وَمِنْ مُعْمِدُ مُعْمِدُ وَمِنْ مُعْمَدُ وَمُعْمِدُ وَمُعِمِدُ وَمُعْمِدُ وَمُعْمِعُ وَمُعْمِعُ وَمُعْمِعُ وَمُعْمِدُ وَمُعِمُونُ وَمُعِمُونُ وَمُعِمُونُ وَمُعِمُونُ وَمُعِمِونُ وَمُعِمِعُ وَمُعْمِعُ وَمُعْمِعُ وَمُعْمِعُ وَمُعْمِعُ وَمُعْمِعُ وَمُعِمِونُ وَمُعِمُ وَمُعِمِونُ وَمُعِمُونُ وَمُعِمُونُ وَمُعِمُونُ وَمُعِمِمُ وَمُعِمُونُ وَمُعِمِمُ وَمُعِمُونُ وَمُعِمُونُ وَمُعِمِونُ وَمُعِمُونُ وَمُعِمُ وَمُعِمُ وَمُعِمُونُ وَمُعِمُونُ وَمُعِمُ وَمُعِمُونُ وَمُعِمُونُ وَمُعِمُونُ وَمُعِمُونُ وَمُعِمُ وَمُعُمُ وَمُعِمُ وَمُعُمُ وَمُعُمُ وَمُعُمُ وَمُعُمُ وَمُعُمُ وَمُعُمُ وَمُعُمُ وَمُعُمُونُ وَمُعُمُ وَمُعُمُونُ وَمُعُمُونُ وَمُعُمُ وَمُعُمُ وَمُعُمُ وَمُعُمُونُ وَمُعِمُونُ وَمُعُمُ وَمُعُمُ وَمُعُمُونُ وَمُعُمُ وَمُعُمُ وَمُعُمُ وَمُعُمُ وَمُعُمُ وَمُعُم
111	
444	العال أا بالمرية
ادي	قبرش عی ایمیان گزاپ کی فشیات
4+ P	جها ترکون که قرون پر کور بروان کی چاہیے
4-6	رسِل الله فِي الله فِي مَدَّ الله بِي مَدَّ الله بِي مَدَّ اللهِ مِنْ اللهِ فِي مَدِّ اللهِ مِنْ اللهِ
۵•۵	منرارت كيونت الحرور أليسي
4.7	التحاريكي كام ك مح كاجات من من من من من المناسبة المناس
4.4	استفاره کی تعمت
4+4	للخويمرت التحاده كرما بإيت
414	فات كا فليد
	= • الإنجوز بالإنزاز احت

ZIF	جب فارات بعد كى فردت كوكمر عن رائة كيادها وحتى جائب
41 6	وكل رات كولاقات كروقت كل من السيسيسيسيسيسيسيسيسيسيسيسيسيسيسيسيسيسيسي
410	والبها وشادق كوشت كيه وهاويل جاسيند
عات	والبادين والبادين كيركرمهاركودية في اجازت
44	من كريك وسائل كاليام كالواوكي كيانا السيانيان
<u>∠</u> 74	وشر ليمين عي مبط يند اجم امور
2 1 -	نَانَ = بِمَا تَعْلُو بِهُوا مِكُمَّنَا
4 77	شادی کی رات دنین کو یا ادر و بی م یا بیشتر است
4 MM	يوي سے محبت كورت كون قور وار يعني جائية
676	هجيت کے چندآ واب برو بروسروں در برو در برو در برو در برو
414	أدلي كا في جوى سناف ووركز وكالعالم المالية كرا
212	يوق كر المح شفقت ومبياني كرنا
6M	
411	الِحَاجِ أَنْ مِنْ عَلَيْكُ مِنْ مُنْ فِي لِنْ كُلُ فِي فِي مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ
481	ملاح كالنبيت
46.	قارے کواپیے شو برکو ٹوٹن کرنے کے لئے (سروفا) ابعوت او لئے کی اعدیت میں میں میں میں میں میں میں میں ا
40	ا رقی بیول کے داند کا کھا ہر کرنے کے بارے میں تخت واقعہ یہ استان استان استان استان استان استان استان استان استان
Ler	مِين الحِولَ عَرِيزَ وَكَا بِرَمُ فَ فَي مِم الْعَتْ
455	من معلمت كي وه مريان وو كراد أو بيان أو كي جازت
4m	مِسَ كُنِ شَارَكَ وَالْ كُونَ كُوا كُمَا فِي عِنْدُ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عِلَيْهِ عِلَيْهِ عِلْمَا اللَّه
454	الله الله الله الله الله الله الله الله
45	معييت زوه ورئه کوکياو خاو في جائين
4٠	سي پي پرا اجوا کيا کري پر ج
277	افان فاخمت
444	ين كي بدائل ك لعد يند سنون المتحب العار
۷۳-	- جوادومه على بينكابي من توكيل كرما جائينغ
∠ ٣ ٩	وموسد شي بتاء محتى پيدوما تتي مرتبه باز مصيب
272	- والام كالوالسائل الول كيا جائدة أكواج المناهية بالمناسبين المارين المسارين المسارين
└- ≢	

464	هِ عِمْ كَلَّى مِعْلِي جِنْ أَنْ أَنْ أَمَا مِنْ عِنْ بِالْبِينِ عِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ عِنْ السَّالِينَ عَلَيْ
٠٥٠	- بينالُ عِلْجَائِ بِالسَّمَالُ أَنْ مِمَا فُرَارُ خَيْعَاقُوابِ
ادع	م عِمْ يَى مَقْلُ مِنْ تَوْمِطُلُ مِو يَاتَ مِنْ إِمَا يَا يَعْ مِرْمِهُ مَنْ مِنْ شِيغَ
405	- فِينَ إِنْ الْفِيعَةُ وَهُ فِي مِنْ يَوْمِهُمْ } وَجِينَةٍ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ
٠٥٠	يجِل كِهِ شَوْ عِلَيْنِ وَقِيرِو ﴾ تفاصنه 6 طريقة به بينيان بينان بالمساب بالمساب المساب المساب
-32	والافريكي في الإمراك و الله الله الله الله الله الله الله ال
45A	
∠*•	شباطین دنیر و کے ٹوف کے وقت ایا و فاقعتی جائیا ۔
<u> Z</u> N₽	كهرون كالمراقب كالمتعارض في المنظم المستعمل المس
410	الله و المواد عيد كا يومها يرحل والمستخد المستناء
-4.	وب والرُو الحِيرَةِ كيا ما يوهم والبير
44	(ب مغرب كي افر الله يخد تم مياه والمني ولاينف و المساول و الما و المساول و المساول و المساول و المساول
'ٺ۔	وب نظل (مقدب) كود كيرة أيزه ويعني جائينه
۲۲۳	عِينَ مَا وَهُ فِي أَوْلُونِ مِن مِنْ مِن
222	و چې (بروا (عند پ اکو) کېچه که پوره پېځلي چې پېځه د د د د د د د د د د د د د د د د د د د
4ــ•	آلدېمېده د د د ستان سالسان سالسان د د د د د د د د د د د د د د د د د د د
448	م قرب کی تمار کے بھوکوں می اور جن چاہیا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
24.	- بهبر دبيب (مينه) کا بازگراف آن و در هي چاپ در
4.4	الرحمي المحمد على وحل أوات بي يطل العوار فضب كرما
4 A T	
2 4°	- بالاحكم للمرع طلب كي بوت
LAP	البات لين البات المناه المساد الماري المناه المساد
436	منتقى مرجه اج دت طلب كرة مخ بيتر
200	ر مبازے ماب مرے ما <u>سا</u> وهی م _{سال} می مواد اواسط در روستان در
486	بو محتی اخیران از از این ماه کند انس او می کوبار افات کا ایان سیاسی از سال سیاسی از این از در این از این از از از معالی از از از این از از این از از این از از
444	الوازي هي آرائي المحالة التي تو المحالة المجاوية عند المساورة المساورة المساورة المساورة
£44	جواف کال چاہیں ووفاری ہے کہ اور ایھا کی است است سے است سے است سے است
۷۴۰	عياكي هما مع مواقع أن و ما يكي جائت
	<u> </u>

447	جب رقي او جائ و كان الإخل جائب
4°	بُوهِ عرب على وَهُوَ فَالْفَقَالَةِ عَلَيْهِ مِنْ إِنْ سِينَ مِنْ الْفَالِينَةِ عَلَيْهِ مِنْ الْفِي
4 9 5	عصر کے بعد دائے تک ڈکوکر کام تحب ہے ۔۔۔۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
440	ون وات مُس كَمَا قُرا أَن مُرْفِط جِعن فِ سِحِ
40	فتم قرآن كلفي دن مل موما بل بنو
444	لنتادج ل
A+1	مردة واقد كفتاكل
A+4	تن والشاهدج منه كاثوب
ΑII	الناوات على والوم وجيال ووالقاحد في عنه كالله بالسين المساور المساور المساور المساور
MT	سورة للق اورياس يا مناه الراسين المناسب المناسب المناسب المناسب المناسب المناسب المناسب المناسب
AIP	मिर्डिक्ट
A40	والمحماة بخريز منح كافحاب من و مدر و مساور
411	يِي لَنَّا مَيْنِ فِي شَعْطُ أَرَابِ
14	تَكُوسِ وَ وَهِي كَ فِي هِ مُعَا كُولُولِ
AIA	وَيْ أَعِينَى إِنْ صَنِي كَا فُوالِبِ
AIL	المُولِينَ فِي فِي الْأُوبِ
Atr	رات وعود قائم و كي ووا آيتي يزع ش كي فنيلت
4PI	ہ ٓ۔ کے بعد کو دھا نے محق ویا ہے ۔ ∓ آے بعد کو دھا نے محق ویا ہے ۔
Val.	عب وين كم لله بهتري جائدة كالاهاج هي والمجتر المسار الماليات المساليات
∧ ++-	
Arr	إانس كَ كَامَّتِ
۸۳	3. My 7. 62 v
5°F	المفواف كالخليف
Apr	جوازُرا كان فراب و تِلِيم عَلَى الأولان و ها يزخل على الشيئة
AST	علی فواب کے لئے کی دعا پر منی پاہیے ۔
ASA	ا مند تعانی کا و کر کے بغیر مونا تاہیند یو دیے است
104	ا گريند ش اروباك يا تحبروبت برتو كيادها باخلي جائب
AT+	ا البب تبتون كما يا قو كما الماح مخي يوسبت المسالية المس
~=	<u>ــــــــــــــــــــــــــــــــــــ</u>

Att	جب دائد که تیز سے جا گوا کیا وسازہ کی جائے۔
410	فغناك جميد
A14	اطارى مى حدوكية كي مهت خاص آفي مه سهد سهد المساد ال
414	معرکیا ب
414	كروت بدلت وقت أيد عمل ادراس كافعيلت
AZI	ام الحقم كالانكرو
۸۷۸	ودمياني دات عي ة عان كي طرف و تيحة كهادها يزحق جاسية
۸۸•	مات كوابية يستر ع افحف كربعد الهراك وكياد عايد في جابية
AAF	شب تدريش كياد عان عني بايت من بايت من المساد
AAF	المچها خواب و کیچه کرکیا و ما پزینی چاہئے
AA#	المِما فواب ويكف كم العمل
۸۸۵	۾ حنواب کو د کھر کرکياه عاميز هن ڇائي
۸۸4	ء ع فرا سركوال كرما كالحد وه م
AAA	بب كولى قواب كي تعير بالم يعطوة كياكها جائية
A4+	اَطْ وَمِ اللَّ



باب في حفظ اللسان واشتغاله بذكر الله تعالى

زبان کی حفاظت کرنے اور اس واللہ تعالی کے ذکر میں مشغول رکھنے کا بیان

ر بان کی خواعت نہیں۔ شرورق ہے بعض اوقات آ دق الکیدگلہ بولائے جس کو وہ ہے مجھنا ہے بیکن اس کی دید ہے جہم کی شہر کی شن جاگرتا ہے جبیدا کہ صدیت میں آتا ہے تن لئے آپ علیال انتخابات فرریا جو فاسوش رہا ہی نے نوان عاشل کر اللہ

ای جیست کی جیر سے اس بیان میں میں مصنف آجھنبہ اللّٰ اللّٰ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّ ر

(أ) - حدثنا أبو خليمة الفصل بن الحباب، حدثنا مسدد، حدثنا حماد ابن ربد، عن أبى الصهباء عن سعيد من جبير، عن أبى سعيد الخدرى، أضه رفعه قال إذا أصبح ابن آدم فإن الأعضاء تكفر اللسان وتقول: ابق الله فينا، فإن استقمت استقمال و إن اعوججت اعوججنا

ا حرجه احمد في دستنده (۱۹۳۷-۱۹۳۸) والتربدي (رقيز ۱۳۶۷) (۱۳۴۰ رايويملي في نمستدره (۱۳۱۲) ۱۹ (۱۹۰۱ وايونميم في «الخليلة (۱۳۰۸-۱۳ رالتيبقي في شفت الإيمال (۱۳۳۱) ۱۹۲۵-۱۹۶۱)

() نَدَّرَجَهَدُ" مَعْرَت الإسعيد خدري وَفَوَقَفَ فَعَلَقَ فَرِيتَ بَين كَرَسِ الشَّرَظِيَّةُ فَيْ الشَّاوَ بِ فَنْ كَرَتَا بِهِ قَرْمَ اعْصَاءَ عَائِزَى كَرِحْ بُوتَ رَبِانِ سِهِ كَيْتِ بِينَ بَهِ رَبِي مَعَالَمَ بَيْنَ ا تنارا معالمہ تیرے ہوتھ ہے اگر قوسیری رہے گی قو ہم بھی سیدھے رہیں گے اگرقو نیزی ہوجائے گی قو ہم بھی نیزھے ہوجائیں ہے۔"

ٹُٹائِٹُنگا کا مادا معدنہ تیرے موقعہ ہے کا مطالب ہے ہے کہ زبان سے جو بھی ہوں اکل ہے انچھا یا رہ میں کا اگر تمام اعدن وج جزنا ہے اس کے اعضاء کا معامد زبان کے ماتھ ہوا۔ (زبرہ اسمنی و ۱۹۰۵)

الكراحة بدي عن آتا بكرزبان كاخلااستعال بي الأكال توسيد بي زياد دينهم عن اليرج الفركار (ولاي ١٩٥٠)

ا عني وب العالمية العلقاء (بالن النامة فزي كرا تفاتوا النامي منتج بين الانتفر سال ما ينام (م)

نة ونياجي بھي ذبان کي نقطي کائرياز واحق کوس بھٽاتا ہا تا ہے بھٹ کئی و برا بھٹا کئنے پرودا آسان کو مارتا پیٹھا ہے تو اس کی مار بہت اصطعاء پرتن بوق ہے زیاری تو داخل کے مطبوع تعدیش مفوظ دیتی ہے۔ (مرشد ہی تھ)

(٢) - حدثنا محمد بن عبيدائلة بن الفصل، ثنا محمود بن خالد، ثنا الوليد ابن مسلم، عن ابن ثوبان، هو عبدالرحمن، عن ابيه، عن مكعول، عن حبير بن نعبر، عن مالت بن يخامر، عن معاذ بن جبل وَعَكَاتَمَائَكُ فَان. آخر كلمة فارقت عليها رسول الله وَاَلَّهُمَّاتُهُ فلت: يا رسول الله أحبرني باحب الأعمال إلى الله عزوجل" قال: أن نموت وفسائك رطب من ذك الله تعالى.

ا احراحه الدوار في مستده كما في اكتب الاستاره اوقد اله ١٤ والس جن في مسجيحه ١٣ ١٥٠١٥١٥ والطوامي في المعجد الكبيرة (١٨٥١٥٠١ وفي مسد الشاميين ١١٥١١٥٢١ والمدخى في طبعب الابعال ١٥١١٠٢١١١ والتطاب (١٥٠١٠٢١١ عاد) (٢) الكراية الاعتراب من فروائقة للدارية في مان على التي مول الدياية الإنجازية عبدا في كروات وداري التي كرو

بات ہوچگی وہ یکٹی ٹیل نے فرش کیا ہے رموں اسانا تھے تناسینے کہ امد تقال کے بان اشال میں سب سے زیادہ اپند بیاد قمل کون سا ہے؟ آپ نیکٹوٹیٹیٹی نے ارشاد فرسالی تمباری موت اس طال میں آ سے کی تعباری زبان الفاقعانی کے ذکر سے ترمورا"

ٹُ اَلِکُ اُا یہ شمون کی حادث علی آج مواج یہ نچ ایک دورے اس آوس سے بھر بین طی اورا یک روایت بھی صافحاتی کے آب سیاکا سب سے بڑا آر دید آرما ہے ۔ (زائر ہو جوہ)

الکیسار داریده میں ہے کارس اللہ دیکٹی تاہیں سمواج کی دات ایک تھیں کے پاس سے کارے جو حرش کے ڈریس چھیے ہوا تعلد آپ دیکٹی تلکیلار نے پوچھا کیا پر ٹرشند رہیے ہی ہے جمران میا کوجہ سبوریا کیا کہ بیدہ دیکٹس ہے جو دیو ہی اس حال ہیں تھا اس کی زبان میں الدائد تالی کے ذکر سے تر ہی تھی کہ الائس: زبیدہ سعہ ا

ے معتبرت اورورا ، روکھ کا مفاق کے اس کر آنے کہ طال تعمل نے سوارات کے قرآنے کے قراری اس سے بالی جیزا وہ اور ان سے جو تعمیر سے دل میں چوست رہے اور یا کہ تاہر کی زیان مجیئے الفران کی کے ذکر سے تر رہے دائز نہیے ہو 1800)

۔ حضرت موی علینالٹنگی نے احد تعالیٰ سے وجھا 'وق یہ شکر آپ کے منامب ہے' (کہ بی ای کوٹروں) تو امد تعالیٰ نے فرمایا تمہاری فران بھٹ میرے وکر ہے تر رہے ، نزیراہیں میروں (۴۳۰۰)

سلاء - ترککھا - بھرکہ جونت کے دفت کا کرنی ٹوکٹی ای محفق کا جہوئی ہے جوزندگی جمرو کر کرتا رہا ہو۔ (معادف مار پر اس کے روز اندیکھونہ کیکو ڈکر کا معمول بنانہ جاسے تا کہ پر محلیم دواجہ وقت ہے۔

— ع(نیشوفزیشلید)»-

(٣) - حدثنى العسين بن عبدالله الفطان، حدثنا عبدالله بن ذكوان ومحمود بن خالد قالا. حدثنا سليمان بن عبدالرحمن الدمشقى، حدثنا أبو خالد يزيد بن يحيلي القوشي، حدثنا أبو خالد يزيد بن يحيلي القوشي، حدثني ثور بن يزيد، عن خالد بن معدان، عن جبير بن نفير، عن معاذ بن حيل وَ كَالَمْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلِي اللهُ عَلَى اللهُ عَلَ

احرجه الضرائي في المعجم الكنيم (1974-1977) وفي المستد الشاميس: (1924-1924) والبيهفي في اشسب الايمان ((1974-1977) والحكيم النزمدي في انوان الاصول، (1974) وله شاهد في حديث عائمة وَفَقَائَمَالَهُمَّا عند الي مستر في الخليف (1974-1977)

(٣) تَنْزَجْهَدُ "معترت سعاد من جبل رَحْوَتَهُ بِقَالِحَةُ رسول الله يَتَخَافِقَتُهُ كَا ارشَادُ فَعَلَ كَرِيْت بِين كَدِ جنت بين جائے كے بعد الل جنت كودنيا كى كمى بات كافتق والسؤر فيش بوكا سوائے الى كفرى كے جواندُ تعالٰ كـ وَكر كـ بغیر كر ركى بورگ

ٹی آئیکن کا 'سفلب ہے ہے کہ جب قیامت کے دن ان نول کے سامنے دنیا کے دن ڈیٹر کئے جائیں مٹے اور جن ایام ٹی ڈکر کیا موگا اس کا ثواب ان کامنے کا لیکن جب ان ایام پر نفل پونے کی جس ٹیں ڈکرٹیس کیا ہوگا تو اس ٹیں ثواب کے نہ ملنے ج اخبز آن افسوس ورکار

ھیکن بے حمرے صوف قیاست کے دل میں ہوگئی جنت ہیں جس ہوگ (کیونک جنت تو مافیت وسکون کی جگہ ہے اس میں کوئی مزن وطول اس کی عافیت کوفراپ ٹیم کرے گا کہ

غرض بیسے کہ ہر حمات (اور گھڑی) جواہد تھال کے ذکر سے بغیر کڑ دئی ہوگی وہ انسان کے لئے صرت واٹسوں کا باعث بھوگی ور کوئی سور مند زیروگی دانی اندر بادرون کا ۱۹۰۰)

ایک روایت میں سٹیک اٹل جنست ایرا آخوں (کسی جن کے لئے بھی) ٹیمن کریں شے میپیما کو انیا بھی اس ون سے باوے میں کریں گے جواللہ تعدیل کے ذکر کے بیٹے گڑ رکیا ہوگار (مندانویوں) (مند)

 (٤) - أخبرنا أبو يعلى أحمد بن على بن المتنى، ثنا هرون بن معرزف، ثنا ابن وهب، وهو عبدالله، عن عمرو بن الحارث، عن دراج، عن أبى الهيشر، عن أبى سعيد الخدرى وَكُنْ عَبْنَ أَبَى سعيد الخدرى
 ﴿ وَهُنْ اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ عَبْنَ اللّهِ عَبْنَ الْكَرُوا ذكرالله عروجل حتى يقال: مجنون.

ا خرجه اخیم فی دستنده. (۱۳۹۲/۱۳۸۰ تا ۱۳۹۳/۱۳۸۰ و اربیعلی فی دستنه (۱۳۷۲/۱۳۹۳) و آبی حبان فی دصحیحه، (۱۳۷/۹۹۱/۱ والحاکم فی دالمستقرلک (۱۳۳۸/۱۳۷۸ والبیبقی فی دشمت الایمان (۱۳۹۲/۱۳۹۸) (۴) مُنْزَعِينَهُ بَهُ معترے ابوسمید قدری رُفِعَظِينَهُ اَلْظِينَةُ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ فِلِقَائِنَا فی آنیا کی کا کرائی کم تاہدے کرو کہ لوگ و اوالہ کے قبس لا

فَيَ الْمِثْنَ لَا أَيْكِ روايت من عبيرك وتحض الفاتون كالأكركش مد يمين كرت ما وايان من برى عبد الرفياء (٥٥)

ایک دارے میں ہے کہ جو تھی جندے کے باغول میں جرنا پند کرنا ہے قود الفرتعان کا ذکر کارت سے کیا کرے۔

ایک اور دوایت یس ہے کہ آپ فیلی فیٹی ہے ہو جس کیا: قیامت کے دن اللہ تعالی کے زو کی بندول شراکون اولیے درجہ الله دیکا آج آپ فیلی کی فیلیک کے فرایل اللہ تعالیٰ کا فرکستریت سے کرنے والدے (جاس اطلح و تعمار ۱۹۳۹)

حدیث کا سطامیہ ہیں ہے کہ منافقین اور ہے ہو کہن لاگوں کے جنوبی کئیتے اور یاد کاریختے کی وجہ سے ذکر کرنا تھیں مجھوڈ نا جاہتے کیونکھ جیس این کی بالوں سے کوکی نشعبان تھی ہوگا اور ڈکر کا فائد و بہت زیادہ ہے کہ اس سے دل منور ہوتا ہے سیز (ویل اسور) سک کے مکانے سال اور فرحت و مرور سے جو بہت ہے۔ (فنس ہیزیائی 4.4)

مجھوں کیا جائے گے اس سے مراد کٹرے ڈکر ہے کیونگہ مجھوں تی وقت کیا جائے گا جب نبایت کٹرے سے اور زور سے ڈکر کیا جائے ۔ آ جند میں مید بات ٹیس ہوگئی۔ افغان مول دس

اکی مدیث سے عاد نے صوفیاء کے مساجد چی جبری وکر حلقہ لگانا اور جبرا "لا الله الا اللّٰہ" کہنا جائز قراد و یہ بلکہ جبری وُکرکو سخب کھنا ہے۔ (غیر القدم ۸۵،۸۰۴)

(۵) - أخبرنا أبو يعلى، ثنا أبو خيلمة زهبر بن حرب، حدثنا محمد بن بزيد ابن حنيس المكى قال: دخلنا على سفيان الفورى نعوده من مرص كان به، فدخل عليه سعيد بن حسان المخزومي، فقال له سعبان الفورى: الحديث الذى حدَّثُتْنِي به عن امر صالح أودده على، قال: ثقال سعيد: نعم، حدَّثُتُنِي أمر صالح عن صفية بنت شبية، عن أمر حديبة زوج النبي على قالت: قال رسول الله على الله على كلامر ابن أدمر عليه لا لمه، إلا أمر بمعورف، أر نهى عن منكر، أو ذكرالله تعالى

اخرجه ابن ماحه (۱۹۷۷/۱۹۷۱) (ص۲۸۹) والترمذي (۱۸۲۷/۱۹۷۱) (۱۹۲۲) وابوبطی في (مسنده) (۱۹۷۹/۱۹۸۷) والطبراني في (۱۹۵۲/۱۹۶۱) (۱۸۲۹/۱۹۶۹) والبيهاي في دلمب الايمان، (۱۹۵۹/۱۹۶۱)

(۵) مَنْزَجَعَةَ ؟ "حسزتُ أَمْ حيدٍ وَعَطَاعَهُ فِقَاعَ جِورسِ لِ اللّهِ عُلِيَّقِيَّ فِي المِدِيمَّرِ مَدِينِ أَنْ بِينِ كَرَبِ عُلِقَاقِيًّا نِهُ ارشُوفَر بالِمِ بِعَلا يُونِ كَاحْمَمُ مَرِينَهُ بِرائِينِ سِيمُعَ كَرِينَهُ الدِواللهُ تَعَالَى كَوْمَر وبال ہے !" وبال ہے !"

ہ اُن کھنا کا مطلب یہ ہے کہ برکام انسان کے لئے تنصان وہ ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ بوقاسوگر دیا ہی نے بجات حاصل سے ایس برے دیں: کی۔ کچھکا م ایسا بھی ہوتا ہے جس کا فائد دیمی افسان کو ہوتا ہے ہیاں تیمن چیزوں کو تنسیان دوکام سے ملیحدہ و کرکیا حمیا ہے ال میجول کو تسومیت سے الن سکمیم باعثان جو نے کی وجہ سے ذکر کیے ہے ورنہ علاوت انسیج ، ذکر و دعاء استعفار سے اس بھی شامل ہے۔ (طوعات ریاد درجام ۲۵۸۔۲۵۸)

اين مجال من فيضير كلفته كمثلك فريات بين الن قام جب تك خاسوش رج كالتخوط رج كالاو جب بوسد كا تواب وْ دكر تيرا كلام ودمند بوكان نقسان ده بوگ (جامع اعلم واقع أوجه)

أخبرتي عبدالله بن محمد بن إسحاق المروزي ببغداد، ثنا الحسن ابن المتوكل، ثنا
يحبل بن سعيد، هو القطان، ثنا ابن جريج، عن عطاء، عن عبيد بن عمير، عن أبي ذر
آوَهِ عَلَيْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولَ اللّهَ عَلَيْهِ إِلَيْهِ مِن حسب كلامه من عمله قل كلامه إلا فيما
بعضه.

احوجه القارمي (٢/١٠/١/١) وابي خبان هي «ميجيعه» (٢/١/١/١) وابوتميم في اللخلية: (١/١٠/١) وابي عبداليو في القميدة (١٩٩/١) وعبدالرحض في اجامع العنوم والحكر، (١٩٥١) وذكوه المنذري في (الترغيب (١٣٧٢) ولكي رواه ابن حيان في صحيحه والنفظ به والحركم وقال صحيح الإسنار.

(١) مُوَقِعَ لَنَّ مَعْرِت الوور رَفِي اللَّهِ عَلَيْنَ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ المُعَلَق اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَيْنَ اللّهِ عَلَيْنَ عَلَيْنَ اللّهِ عَلَيْنَ اللّهِ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَا اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ اللّهِ عَلْنَا اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ اللّهِ عَلَيْنَ عَلَيْنَ اللّهِ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ اللّهِ عَلَيْنَ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنِ اللّهِ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنِ عَلَيْنَ عَلَيْنِ عَلَيْنَ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنَ عَلَيْنِ عَلِينَا عِلْمُعِلِمُ عَلَيْنِ عَلِي عَلَيْنِ عَلَي

فَالْمِلْكُافَا مَطْب بِيَبِكِدَا وَى : بِي اعْمَال كَيْ عَاعْتُ كَنْ بِهِ كِمَانَ وَإِن كُوفْس الجيثُ ثَيْن و عَلَّ يَعِمَا قَوْدِوسَ فَوَجِي مَعْاطِت كُرِي فَي نَيْجَانِ كَالمَامِرُونِ عَلَيْهِ وَمَا يَكُارِ

حطرت القران مجيم أوَحَدَوُاللَّهُ تَفَاقَ ہے فِي جِما كيا كه آپ كورو الفيات كيسے حاصل بوا قرائيوں سے فرمايا: جي يات كرسے ماہ نت كوانا كرسة اور لا نتي كوچوشت كي وجہ ہے ماہے۔ (شرق زمانی شاعوم)

حضرت مسن ریختین کاند تفقیق ہے محتول ہے کہ انشہ تعربی کے بندے سے احریض کی علامت ہیںہے کہ اس کو العیقی شی سشخرار کردیج ہے۔ (شرع) زمانی م

معرت ذوالتون معری وَحِجَبَهُ لللَّهُ تَعَدَّقُ فَرمات إِس اسِتِ عَمَى كاسب سن زياده مفاهت كرف والاوه ب جواچی زيان كى سب سندياده مخاصت كرف والاسب (شرب عمره مر)

لا تعنی کا علائے : فیک علائے میں ہے کہ آ دی جسید تھی جت کرے بیسوے کہ موت اس کے سامنے ہے اور اس سے ہر ہنت کے بارے میں پوچھا جے گا ور اس کا ہر سانس ہر لیسا اس کا سرویہ ہے اور ذیان ان کا جال ہے جس سے دور تیرن کو حاصل کرسکتا ہے اور اس کو ڈسکل و سے کر خانے کر اوا کیک ہزئی نا کا تی ہے۔

دومرا علان میاہے کہ وششینی التنہ پر کرے۔

حافظ نَیْفَتْمُمُاللَمُ فَفَاقِ نَے نِجُ الْہَادَی مِی تَصَاہِمِ کُنَّ وَی جَدِید ہِمِی بات کرے تر سن سے کہاں ہے کوئی خوالی اُخراد وال جوہ کوئم توشیق ہوگا اگر یہ سیفیس ہے تو بات کرے اور اگر میان ہے (جس میں ڈاپ نہ مذاب) تو بھی خاص رہے کہ یہ مساح بھی کمیں جزام تک دیے ہوئے در کڑا ہے ان وہ سومہ

(٧) - أخبرنا أبو يعنى، ثنا موسى بن محمد بن حيان (ح) وأخبرنى أبو أحمد العبيرفى، ثنا محمد بن إشكاب، قال: أخبرنا عبدالصمد بن عبدالوارث، ثنا عبدالعزيز بن محمد الدراوردي، عن زيد بن أسلم، عن أبيه، أن عمر اطلع على أبي بكر رَفِوْفَافَيْرَافِقَا وهو بمد لسائه، فقال: ما تصنع با خليفة رسول الله* قال: إن عذا أوردنى الموارد، إن رسول الله غَلِيْنَافِيْجُ قال: لبس شيء من أنجمد إلا وهو بشكو ذرب اللسان، وقال أبن إشكاب؛ إلا وهو يكثو أبي إلى الله عني حدته.

ا أخرات ابن أبي تبييه في المصنف (٢٢٠٤٧.٤٣٢.١٠) والبرال لي دمستقد (٨٤١٧٢٢) والوبطي في احسنده (١٩٧٧.١) والبيرفي في دهف الإيمال (١٤١٧.١٠) والقنباء المقدس في (٢١٧١٤١٠، المتقارة (٣١٧.١١)

کی گڑتا گانا پر معتریت او گور مدیق این گونگیفا فعال نظامی کار بران کے شرورے انتہا کی درجیکا خوف ہے۔ جیسا کہ آٹ خود قرام یا کہ اس کی تیز کی سے تاہ اعطاء می بناویا تھتے ہیں۔ حقیقت تکی ترایان کی تراکار یاں سامے جم اور بلکہ وین پر بچیا ہیں بہن کا کے گاہ تا، غیرت بھی جیسا کہ دوارے بھی ہے کہ اسپے بھائی کی بردائی کو گھا ہر شکر والشہ تھائی اس پر جم فرانکی کی بہت ویں گئے (زندی نامی کے کہ اسپے بھائی کی بردائی کو گھا ہر شکر والشہ تھائی اس پر جم فرانکی کے دوئم کو اس برائی میں جاتا کر ویں گئے (زندی نامی کھ

ال طرح بہنے کی روایات نیمی زیان کی بھا کست فیزیوں کا ذکر ہے اس سنتے ایک روایت ٹیں ہے کہ جوخ موٹن و باس نے تماست بائی روزن کا دروی

فَي العرب العِكم مديلٌ وَلِفَكَ فَعَلَا فَعَلَى عَلَى والسابِي مَعْلَى جِكماتِ هندي كَثَروان يع تأكد وإن في حفاظت

(115455/). =.

معترت ایود ، وَالْطَقَالِكُنْ الْصَعْدِ فِي الْمِدِيثِ عِن صديت على منه كوفتهم آدني في شامل مدينه كردو اللي وبان في مفاعلت كراه ومنها (الريز رقان ۱۹۷۶)

۔ معفرت وزیب وَجِنَّةَ الْفَلْدُهُمُّالُ فَرِياتِ مِن افْتِهَاء كا بِي بِراهَاقِ ہِ كُومِکست كَ يَرْ عَامَوْقِي ہے۔ (فِين اندرہِ ' em) معفرت فَشِيل وَجِنَّةِ مُفَلِّدُهُ مُلِّنَا فَرِياتِ فِي اللّهِ الدِراسلاكِ مرصول كَي حَدَّقت كُرنا كُونُ مَشكل كام فِيم ہے جاكہ مشكل كام ذيان كي حاصل كرنے ہے۔ (فِين شدرہ em)

4+~%(); x +=

باب ما يقول إذا استيقط من منامه

· جب نیندے بیدار ہوتو کیا دعا پڑھنی جاہے

مینی موقرافعنا گوذِ موت سکے بعد دوبادہ زندہ ہوئے کے متزادف سیسدائی دفت سے آدگی اسپطرسے دول کا آغاز کرتا ہے تو اگر اس کی ایندا واقعی بیوتو باقی دول بھی افتاء النہ اچھا ہی گزرسے والسیاس وقت مسلمان کوئی کرتا جاسینے اور اسپنے علم سی لینا جاسینے فیند سے اٹھنے کی شکر گزاد تی کا کہا تھے ہوتا جاسینے اس کے لئے مصنف ویجھیکھانڈ شکائی نے ایک باب جو پانگی احادیث برحضمال سے اگر فردا ہے۔

(A) - أُخبرنا أبو يعلى، حدثنا محمد بن أبى بكر المقدمي، حدثنا أبو عوانة، عن عبدالمقك
 بن عمير، عن ربعى بن حراش، عن حذيفة وَهَكَالْتَقَالَةُ قال: كان رسول الله ﷺ إذا
 استيقظ قال:

﴿ ٱلْحَمْدُ لِنَّهِ الَّذِي أَخِيانًا بَعْدُ مَا أَمَانَنَا رُ إِنَّهِ النَّشُورُ ﴾

وأخرجه البنتاري (م/٢٣٦٦) (١٩٣٤) واليودارُد (١٩٤٧-١٥٠) (٢٣٦٩) وأنن ماجه (٢٨٥١/١٢٧١/١ - ٢٩٩٦) (٢٩٩٦ -٢٧٧) والقرمدي (٢٤٧/١٨٧٤) (١٧٤/١١) والقمالي في دعمل اليود. واللبلة (١٨٤٥/١٨٩)

(A) مُرْجَعَكُ " معزت مدينه وَفِعَالَ فَعَالَ عَلَى روايت مع كدرول الله يُعَلَّقُونَا بعب فيد مع يدار بوت تو يدعا يزيعة:

﴿ الْمُتَعَدِّدُ لِللهِ اللَّذِي أَحْبَانَا بَعَدَ مَا أَمَالَنَا وَ إِلَيْهِ المَنْشُودُ. ﴾ مُتَرَجَدَ: " مَام تَعِيْسِ اللَّهِ تَعَالَ كَ لِمُنَ مِن جنبول في بمين مناف محد بيدار كيا اور (بمين) اتبى كى غرف لوث كرجانا ہے: "

نوع اخر:

﴿ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَدَّ عَلَى رُوحِيْ وَعَالَانِيْ فِي جَسَدِى وَأَذِنَ لِيْ بِذِكْرِهِ ﴾ وواغوجه التوطف حلولا (٢٠/١٧٠) (٢٧/١٠) والتسلني في حصل البوط والليلة، (زفد(٨٦) وفي «السنن

الكبوي، ١٨٧/٢٠٢٤ (١٨٧٠) وابن حجر في «تنالج الاذكار» (٩٣١١)

أيكب الروعا

(٩) تَرْجَعَكَ " هفرت الوجروه وَهُوَ اللّهُ اللّهِ فَرِياتَ فِي كرسول اللّه وَلِقَافِينَا فَ رَثَاهُ قُرِيالِ ع كونى فيد بيدار جوتو يرومان هے "

﴿ اَلْحَمَدُ لِلْهِ الَّذِي رَدَّ عَلَى ۗ رُوْحِى وَعَالَائِى فِي جَسَدِى وَأَذِنَ لِي بِذِ نُوهِ ﴾ تَوَجَمَدُ "مَامِ تَعْرِيشِي الله اللّهَ عَلَى كَ لِمُ بِينِ فِس نَهْ مِرَى جان جَصِلونا وَى مير _ جَم كُوعاليت عظا فراني هو جَصن فِي يادي لَوْلَشِ مطافر مالَ."

نوع آخر:

(١٠) - حدثنا أبو عووية، قال: حدثنا عبدالوهاب بن الضحاك، حدثنا إسماعيل بن عياش،
 عن محمد بن إسحال، عن موسى بن وردان، عن نابل صاحب العباء، عن عائشة
 عَنْ مُحَمَّدُ اللَّهِ اللهِ روحه:

﴿ لَا إِلَّهُ إِلَّهُ إِلَّهُ أَوْ خُدُهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدْبِرُ ﴾

إلا غفرالله لهُ ذنوبه ولو كانت مثل زبد البحر.

۱حوجه الخارث بن اسامة في «مسنده» (۱۰۰:۱۰۰۰) كما في مفية الباحث. والنسائي في «عمل اليوم والليلة» ارفيم ۱۸۰۱ (۱۸۱۸ والعظيب البقدادي في «فاريح المعناد» (۱۸۰۲-۱۱۰۳) (وقال ابي حجر وَهَمَهُوْمَهُمُّكُوّ) وزايت فلحديث شاهدا في «صحيح ابن حمان» من حديث ابي هريرة وافَشَافُوْلَكُ (اشائج الاركار ۱۳۰۱)

الك اوروعا:

(• •) مَنْ وَجَمَدُ اللهِ مَعْرِت عائشَ وَمَعْلَقَافِظَا قربالَ مِن كرمولِ اللهُ وَعَنْ عَلَيْنَا مَنْ ارشَاد مِها: جب الله تعالى كمي بندے كواس كي روح اوثاديتے ميں (ليخی اسے تيغرہ بيدار كروسية ميں) اور وہ بيدہ پڑھتا ہے:

﴿ لِا إِلَّهُ إِلَّا اللَّهُ وَخَدَهُ لَا شَوِيْكَ لَهُ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدْيِرٌ ﴾

مَنْ يَحَمَّدُ الله تعالى ك سواكولَ معبود فيس ب اوراف تعالى اكليد بين اوران كاكولَ شريك فيس ب، الني ك لئي باوشاب ب اوراني ك لئي تنام قريقي بين اورافد تعالى برجيز برقاور بين! ا تو القد تعالی اس کے تمام گنا: ول او معاف فرما ویتے تیں اُمرچہ وہ سمتدر کے جھاگ کے برابر بلی کیوں نہ موں ۔"

نوع آخر:

(۱۱) - حدثنا ابن منبع، حدثنا احمد بن منصور الرمادي، حدثنا يحلي ابن ابي بكير، حدثنا فصيل بن مرزوق، عن عطية، عن أبي سعيد الخدري ﴿ لِلْأَنْفَالِكُ ، عن النبي ﴿ لِلْمُلَّالُـٰكُ الْ نيما بقل يحيي هكذا قال نصيل. فال: من قال إذا استيقظ من منامه:

ا﴿ مُبْحَانَ الَّذِي يُحْمِى الْمُوْتِي وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۚ الْلَّهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوبِي يَوْمَ فَبَعْنُيْ مِنْ قَبْرِيْ، اللَّهُمَّ فِينِي عَذَابَكَ يُؤْمَ نَيْعَتُ عِبَادَكَ. إِنْ

فال الله عزرجل: صدق عبدي وشكر.

احرجه الوعشائرجين الفسى في : كتاب الدعاء ص197 1996 وعلى ابن الجعد في مصنده 1979/1794 والمحدد 1979/1794 والمناب المرابء والطبيق في القمصاء (١٩٢٥/١٩٩٨ والمن عدى في طكامل: ١٩٢٥/١٩١٥ واورده الحافظ في السان المرابء (١٩١٤-١٩١٤)

يعداورونا

(۱۱) تَزُوَعَنَدُ اللهُ مَعْرِت الإسعيد فعد في والطائفة فعاليف أدانيت أديث عِي كَ فِي أَرَامُ عِلْقَافَا فَيَك شخص فيفو سيد بيداد بون نے كے بعد بيد مارن هے:

﴿ سُيْحَانَ الَّذِي يُحْبِي الْمَوْشِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٱللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي دُنُوبِي يَوْمَ تَنْعَيْنِي مِنْ قَبْرِيْ، ٱللَّهُمَّ قِبَيْ عَذَالِكَ يَوْمَ نَبْعَتُ عِبَادَكَ ﴾

ختر ہے گئا الشائف فی یاک میں جو مردول کو اندو کرتے ہیں اور وہ ہر بینے پر قادر ہیں۔ اے اللہ ا آپ جس ول مجھے میرکی قبر سے الحمامی کے میر کی مغفرت فرما ویں اور اے اللہ ا آپ جس دان اپنے بغدول کو المائمیں کے بھے اپنے عذاب سے تھوٹو فرمائیں۔"

توالله تعالی اس کے جوب میں قرمات میں امیرے بندے نے تی کہا اور شکر کراری کی۔"

نوءِ آخر:

(١٢) - أخبوني أبو يعلي، حدثنا أبو خَيْشَمَةً، حدثناشبابة بن سوار، حدثنا المعيرة بن مسلم، حدثنا أبوالزبير، عن جابر عِخَشَّقَقَائِكَ، عن رسول اللّه ﷺ قال: إن العبد إذا

• ﴿ أَوْسُوكُمْ بِيَكَانِهِ مِنْ إِ

دخل بيته وأوى إلى فراشه ابتدره ملكه وشيطانه، يقول الشيطان: اختم بشر، ويقول الشيطان: اختم بشر، ويقول الملك: اختم بخير، فإن ذكوالله عزوجي وحمده طرد الملك الشيطان: ويقول لله الملك: هو النبه من منامه ابتدره ملكه وشيطانه فيقول لله الشيطان: افتح بشر، ويقول لله الملك: افتح بخير، فإن هو قال:

ُ ﴿ اَلْحَمْدُ لِلّهِ اللّهِ عَلَيْهِ إِلَى مَا إِلَى تَمْسِيلُ بَعْدُ مَوْتِهَا وَلَمْ يُمِتْهَا فِي مَنَافِهَا، الْحَمْدُ لِلّهِ الّذِي يُمْسِكُ السَّمْوَاتِ وَالأَرْضَ أَنْ تَزُوْلَا، وَلَيْنَ وَالْقَا إِنْ أَمْسَكَهُمَ مِنْ أَحَدِ مِنْ يَعْدِهِ، إِنَّهُ كَانَ حَلَيْمًا غَفُوْرًا ﴾

وفال

. ﴿ أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَفَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَوْأَتْ رَحْبُمُ. ﴾

قإن هو خر من فراشه فمات كان شهيدا، وإن قام بصلى صلى في تضائل.

اخرجه البحاري في الألاف المفرد ، (وقير ١٩٧١) والسابي في اعمل طبوم والليلة، (وقير ١٩٩٩) وابويعلي في ومستدية(١٧٩٧٣٢١/١) وابن حيال في «صحيحه ١٩١١) ١٩٧٢/١٩٥٥ والحاكم في «المستدرك» (١٨٩٧٣٣٥١)

أيك اورزن

(۱۲) مُشَرَقَعَدُ " حضرت جاہر وَقَوَلَقَافَعَافَظَ سندونیت بکر رسول اللّه عِنْقَطَقِظ نے ارشاد فریایا جب آم می سے کوئی کے گرمیں وائل ہوتا ہے (مجر) این اسم برسون کے لئے آتا ہے قوفر الکے فرشتا اور ایک شیطان اس کے پاس آتے ہیں۔ شیطان کہنا ہے: اپنے بیداری کے وقت کو برائی پڑتم کر ماور فرشت کہنا ہے: اسے بھائی پر شم کر۔ اگر وہ اللّه تحالیٰ کا ذکر اور ان کی تعریف کرے موتا ہے قوفر شیطان کو (اس آدی کے پاس سے) بٹا دیتا ہے اور اس کی ساری داے خاطف کرتا دیتا ہے۔ بھر جب وہ جا گرہے تو فودا کیک فرشت اور ایک شیطان اس کے پاس آتے ہیں۔ شیطان اس سے کہنا ہے: (اپنی بیداری کو) برائی سے شروع کر ماور فرشتہ کہنا ہے: بھائی سے شروع کر مورود براہ مثالے ۔ ا

﴿ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِيْ رَدَّ إِلَى اَعْسِي بَعْدَ مَوْفِهَا وَلَمْ لِمِعْهَا فِيْ مَنَامِهَا، اَلْحَمْدُ لِنَّهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمْوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا، وَلَئِنْ زَالَتَهُ إِنْ أَمْسَكُهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ، إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا عَفُوزًا ﴾ "اور بیده مجمی م حتاہے۔"

﴿ ٱلْحَمْدُ لِثُهُ الَّذِي يُمُسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَفَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ بِالتَّأْسِ فَرَزُّكَ رَّحِيْمُ ﴾

تَوَجِّمَةَ أَ ادِرَانُ مَ الْمِرْعِيْنِ (اور تَامِرَ مُثَرَ)الله قالى كالتي يعتبون في آمان كواليه علم كالغير زيرن يراكم في عاد كالكفات بيافيك القالقال وكون يرابوك ي مريان الدرجم كرف والسياس!" بين "

ان در فرد کے چھٹا کے بعد آروہ ہے اس سے کر کرم کیا فی قبادے کی موسے مرادد آگر کھڑے ہوکرٹر زیچ کی قواس فراز بریور سے ملتے ہیں۔

نوع آخر:

ةُ ٱلْخَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَفَقَ النَّوْمَ وَالْيَقَطَةَ، ٱلْحَمَدُ لِلَّهِ الَّذِي بَعَنَيِي سَالِمًا سَوِيًّا، أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ يُخِيى الْمَوْنَى، وَهُوْ عَلَى كُلِّ ضَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴾

إلا قال الله: صدق عبدي.

اخرجه الحافظ في حجر في بسنج الادكار ، ١٠ ١٠٠ (وفي الحدقة وَالْكَيْبِيَّيْنَانَ"، وقد وحدت لنطقه عافداً احرجه الومفيد في كذب، عمل البود والنبعة عن طريق لتقبل بن موروق عن عطية العوفي، عن أبي سعيد الحدوي الإساورون

۔ (۱۳) مَنْزَخَهَمَدُ العَمْرِت الوہرية وفِيْقَافِهُ فَعَالَيْنَا فَمَالِتِيَّا فَمِ اللّهِ عِيْلِ فَكُلِيَّا ال

- عاديشراز بينانيسان)**ع**

ے بعدار ہو کر سے دعائے علی ہے:

﴿ الْمَحْمُدُ لِيَدِ اللَّذِي خَلَقَ النَّوْمَ وَالْمَقْظَةَ، الْحَمُدُ لِلَّهِ الَّذِي بَعَفْنِي سَالِمًا سَوِيَّا، أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ يُحْمِي الْمَوْنِي، وَهُوَ عَلَى كُلِّ ضَيْءٍ قَدِينٌ ﴾ تَوْيَحَدُنُ "مَنْ مَرْضِي الشَّوْلُ كَ لِنَا بَيْ جَهُول فَيْ مُعَدَّاد بِعِلْ فَاكِو عَذِر مَا مِرْفِي الشَّالُ الْ

باب ما يقول إذا لبس ثوبه

كيثر _ پينے وقت كيا دعا يزهني حياہے

کیزاہ ندخالی کی عمارت کرد دفعتوں ہیں ہے۔ آپ مقیم نوٹ ہے جس ہے آ دبی اسے مترکو چھپا تاہے۔ اس مقیم نوٹ ہے شکوی کیا طریق ہے اور دول الفریکٹی کی بھٹی ہے گئیں کہ اور اس کیا دیکٹر کا دبیان کھیا ہے۔

ال مع المناسخة وَيَعْتَهُ اللَّهُ لِللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى إلَا إليه جوتَى أماه بعد يَعْتَمَ إلى وَرَوْبات إلى

1961 - حدثنا عبدالله بن أحمد بن مرة، حدثنا نصوبن على، حدثنا يحيلي بن راشد، عن الجريرى، عن أمي نصوة، عن أبي سعيد وَحَقَقَتُنَالَكُ؛ أن النبي صلى الله مُؤَكِّنَاكُ كان إذا لبس نوباسماه باسمه نسيصا أوردا، أو عمامة بقول:

﴿ النَّهُمُّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا هُوَلَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا هُولَهُ ﴾

. آخرجه احمد في مستده ۱۳۱۰ م. وایوداؤه (بازار) (۱۳۱۹) (۱۳۹۷) واللزمدی (۱۳۹۷/۱۳۹۸) (۱۳۹۱) واین حیال في صعیعه (۲۰ ۵۰/۱۳۶۳ والعاکم في «السندرك» (۲۰۰۷۳۲۱)

(۱۴۳) مُنْزَجِّدُهُ: "هنرت اوسعید وَخِوَلِقَالْهَا لَنَظَ ہے روایت ہے کہ رسول اللہ بِخِلِقَتِیَّا جب کوئی کیڑا پہنے تا اس کیل سے کا خور اگر فرز ان کر جار میں ایوار (اوز اندائی کو جوالف ان) ہے وہ مجرب اور جہ

کیڑے کا نام کے رقرہتے بیکرتا ہے ور یا خامہ (الشاف لُ نے جھے عطافر ہانا) ہور چرید عام ہے۔ ﴿ اَلَكُهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكُ مِنْ خَبْرِهِ وَحَبْرِ مَا هُوَلَهُ ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّةٍ وَشَرِّ مَا هُولَكُ ﴾ اَلْوَجَكُ ''اے اللہ ایس آب ہے۔ ہیں کی برائی اور جس مقصد کے لئے یہ کیڑا ہے اس کی جلائی کا حوال کرتا ہوں اور آپ ہے اس کی برائی اور جس مقصد کے لئے یہ کیڑا ہے اس کی برائی سے بناہ جاہدہ موال ''

<mark>ڰؙٳؙڵٲؙڴ</mark>ڵٵڮڔ۫ے کا مرابط محلی ہیں جیستی ہیں۔ آن فروٹ تو فروات اللہ تعالی نے مجھے یافیس مطافر وائی ہے ای طرح جو کیم امونا اس کا نام لیتے۔ (مرتبعة المدين كوان المور الروو)

التد توبل کی تعریف کرنے ہے پہلے کیا ہے کا ذَحَرَا فعت کی شکر گزاری اور لعت کے اظہار کا بر اور جہ ہے۔ بھوالی کا سول کرتا ہوں ہے کی کرنے کو ایٹ تنویل کی طاعت اور حیادت میں استعمال کرنے کا سوان کرتا ہوں۔ برائن سے بناد جا بنا ہوں بیٹی کپڑے اور تد تعدلی کی تائم الی اور فلم و تکبر میں استعمال کرنے سے بناد جا بنا ہوں۔

(كما مهالغل الجبود ۴۹)

كير على بهلائي كاسطلب كيز عاكاباتى ربناه معانب بونااه رضرورت كوات بينتاب

جمل چیزے کئے اس کو بنایا گیا ہے کا معلب مرف خرورٹیں چیں جن کے لئے کپڑا بنایا جاتا ہے چیسے مرد کی کر کی اور متر پٹی کے نئے۔ اس موقع پر فیر کے موال کا مطلب یہ ہے کہ بمن خرودتوں کے لئے لباس بنایا گیا ہے ہی خرودتوں کے لئے خوب کائی ہوجائے۔

شرے ال کا افت مراد ہے چیسے کیڑے کا حمام ہونا، کاپاک ہونا، فیادہ عرصے نہ جانا، گناہوں، عُود، کُھُر کَا عند سک ن ہونے کا سب ہونا ہے۔ (عن السود انہم)

(۱۵) - حدثنا أحمد بن محمد بن عثمان الرازى بمصر، حدثنا أبو زرعة الرازى، حدثنا سعيد بن محمد الجرمى، حدثنا القاسم بن مائك المزنى، حدثنا أبو مسعود الجويوى، عن ابى نضرة، عن أبى سعيد الخدرى ﴿ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهِ عَلَيْهِ ﴾:

إن الرجل يبناع التوب بالدين از أو بنصف دينار، فيليسه فما ببلخ كمبيه حتى يغفر له. يعني مع الحمد.

اخرجه الطبراني في والمصحر الكبيره (١٩٤١/١/١٤) واختلاف يسير وله شاهد من حديث عائشة عند البهيقي في طعب الايمان(٤٤٧٩/١٢/١٤) ومن حديث امامة الباطلي هند الديامي في وصنت الفردوسي(٢٠١/١٢/١٤)

(۵) مُنْزَجَهَدُ "مطرت ابوسعید خدری وَحَقَافَ عَنْقَافَتُ النَّفْ ہے روایت فرمائے ایس کد آپ ﷺ نے اوشاد فرمایا: آ دی ایک یا آ دھے دینار کا کیڑا خریدتا ہے ایواس کو بہنتا ہے ۔ ایمی وہ کیڑا اس کے ختوں تک بھی تیس پہنچا کہ احتہ مقابل اس کی مغفرت فر دویتے ہیں۔ لیتنی جب وہ اللہ تعالی کی تعریف کرے کیڑ ایپنتا ہے۔" وروز ہے۔

فَ وَهِي كَا أَيْدِ رَوَايِدَ فِي بِ كَرَاجِي وَهِ كِيرُ الْ كَ سِيرَتِكَ مِي ثَيْلِ بِيجَابِ كَ مَنْدَقَعَالَ الله كَ سَفرت فرما وسية بين-ايك ويار اورا وسع دياركا مطلب تقريخ بهاور گنامول سعرار مغيره كناه بين-

اس مدیث سان جمل کے لئے ایک بڑی انسیات معلوم ہوگی جو کپڑے بہتے ہوے انڈ تعالی کی افریق کرے اس سے اس مدین کر سال ا تعریف کرنے کی مزیدتا کید معلوم ہوگی۔ اس موقع بر تر کی گلات جورمول انڈ بیٹی پیٹیٹا سے مقول ہیں وہ آ می مدین فہرائ

بأب كيفية لبس الثوب

سيزك كسطرانا بينخ عابئين

(١٦) - اخدوما أبو عروبة، حدث عبدالرحمن من عمرو البحلي، أخبرنا زهبو من معاوية، عن الأعمش سليمان، عن أبي هالع عربوة (التي قال قال قال وسول الله فالتي في الإعمال الله فالتي في الله في التي قال الله في التي في التي قال الله في التي قال الله في التي قال الله في التي قال الله في التي قال التي التي قال التي قال

العوجة الوداود (بال (1926) (1974)، وفي فاحة (1974) (1974)، في 2014) ولتي حيان في وصحيحه (1974) (1974). والقمواني في المعجر الاوسام (1974) (1974) والمياني في الرسمي الكري، (1974).

(۱۰) مُتَرَخِفُ المعطرت الإبرير ورَخُولِكَ تَعَالَيْهُ ورول الله فِلْقِلْعَيْنَا كارشَادُ قَلْ فَرِماتَ فِي كرآبِ لِلْفَائِمَةِ فِي المَا وَمُورَانِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ تَعَالَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّ

کَیْ اَلْکُنْ کَانْ : ب اِنعو کے اعظ ماتو کے جاری تا ہے۔ اوکی عنوی اور اے بیسے و تھوں میں اولیاں باتھ پہلے اس ا اور پہنچ میں اول علمہ پہلے بہنا ہو کہ جیسہ میں میشل پہلے کی ہوئے اور (انس میر بری اسپور)

رمول الذي المنظمة في المام الرياض في المنظمة في المنظمة في المنظمة الم

سور نے کھیا ہے کہ برخوافت و اور مجتم ہاگا ہو کہ کہ یا تھو ہے گرز جائے تھے جود پہنیا، مود ویکٹو، شاور پہنیا آمیش اسرمند انادم میں کنگی کر ہود وجھیں کتابا بغداں کے ول صاف کر ناد سوک کرنا درمد کا نازائن کا کار بغور مسل اور کیم بہت انجاب تھا ، آمد میں واقع ہونام ہوڑ ورج وقع وہ

برغيرتن مؤم يأكرن وتحدست كرزياب يسيدان قرم مورك فاباف دسية اليرق وأرم المف ساكريرت

(all ext (2.25%)b)

والإنسان والمرازية فيتمالها والمتاريب والمتاريب

باب ما يقول إذا دخل الخلاء

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کیا وعا پڑھے

ایت اظامی ہوا ایک بھران میں مدسک اور سے جاب الدن کی زندگی کا پر حدیثی کیے دین تن جے وہ وہ اس موقع پر اخدتعالی کے علیت و حدان کی شکر گزارتی اور احدان مندی کو کیا طریقہ مونا چاہتے نیز کندتی جگر شیاطین ہوتے ہیں ان ہے حافظت کا ذراعہ کیا ہے؟

الل ك المصفف وتحتيفات قال ف وإرب ابران ك إلى من العزيف اكرفها في ب

(17) - أخيرنا أبو يعلى، حدثنا على بن الجعد، حدثنا شعبة وحماد ابن سلمة وهشيم، عن عبدالعزيز من صبيب، عن أنس بن مالك (﴿فَالْلِكُلُّ فَالَ: كَانَ النَّمَى ﷺ إذا دخل الجلاء قال:

الْ ٱللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوْدُ بِكَ مِنَ الْحُبَّتِ وَالْحَبَالِثِ. إَنَّ

احرجه ليحاري (۱۹۱۹/۱۹۱۹ (۱۹۱۹) والمسلم (۱۳۱۷-۱۳۷۹ (۱۳۱۹) والوداؤد (۱۳۰۱) (۱۹۱۹) والمسالي في مسن الكتري(۱۹/۷۷۱۱) والمينغي في مستقد(۱۹۱۷-۱۹۶۱)

﴿ ٱللَّهُ مِنْ إِنِّي أَعُودُيكَ مِنَ الْغُمُتِ وَالْخَبَانِينَ ﴾

مَنْ وَكُمُ مَنَا أَلْ المعالِمَة مِن الم عِنْول الرهبول كَمْر عَ أَلِي مَنْ الله فِي بِنَا بول الْ

فَ اللَّهِ اللهُ اللهُ وَيَعْبَدُ اللهُ مُسْنَ مَ تَعَالَ كَاسْت يربُ رين محت يرح أبي يرداع تحد (عيرن (٢٠٠٠)

وعا كب يزه

ا آمریت انفادی جائے تو ویت انفادی واقل ہوئے سے پہلے دعائز تھے۔ آمروطل ہوئے وقت بھول جائے تو پیت انظامی زبان سے ندیز ہے مکاول بھی پڑھے۔ اور محموم ارمیدان بھی جائے تو کیزے ہور نے سے پہلے دعائز ہے۔ (مجمود کا استعمال

افیچھ آ بھوکا تھم ہے ہے کہاں کے دو صف بوتے میں ایک دو تصدیعتا ہے جہاں قند ، طابعت کی بگید ہوتی ہے دومرا وصدوہ بعد ہے جہاں واثن تندن نگا دوامونا ہے۔ جو کہ قبطا عادمت کی ہو جہاں داخل ہوئے ہے پہلے چاھ ملتے میں۔اور واثن شان ک مجند پر دشوری دھائیں تھی چاھ ملتے میں۔اس شن اگر پہلاش علوہ کو انسان سے کشن ڈسرونی میں پڑھیں تا کھرکوئی انسان کیس ———ھارتونون کا جہاں کے سے سے انسان کا میں انسان کے انسان کیا تھا ہے۔

(ĀΙ.,

﴿ ٱللَّهُمُّ إِنِّيُّ أَخَوْذُهِكَ مِنَ الرِّجْسَ النَّجِسِ الْحَبِيْتِ النَّمْضِيِّ الشَّيْطَابِ الرَّحِيْمِ ﴿

خرجه التي أبي شبية في المقتلف أن أناه أنها، ويوفاؤه في أمر سيله، أنا 1949 هن ما فَأَسِ ملَّحَة (1945). 145. واللمان في لين المعجم الكبير النام 1945، فأوالارتباغ (1947-1956).

ر ۱۸۸) توریخیکن الاحتراب آس رفتان ناتی قربات میں کہ جب رمون اللہ وفقائی بیت الحاد ، تقریف ہے

و نے (راض ہونے سے پہلے) یہ ماج سے ا

﴿ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُيْكَ مِنَ الرَّحْسِ النَّجِسِ الْحَبِيْبِ الْمُحْبِّ الشَّيْطَابِ الرَّجِيْمِ ﴿

التفريضة المساعدة الشرائع كساأس منجيت الربليد شيطان مردود ستآب فأجاه بالإثاروب

ڝؙٛٳڮڷؙڴٷٵؙؽٳ؈ڰڛڮڞؿ؈ڞٛ؈؈ڷۣۺٙڔڔ؈ؿٵ۪ڟؿٷ؈ػؿڔۿٳٵٵۏ؈ؙۊڰڮڣؗڎڲڿ؞ؗڴؿڝؖڰڮۮٵڽڡ؈ڝ ٵڮڿڛٳڐۼ؈ؿ؋ڴڮڰڮڎڴڟۺڮٷۺڮڰڛٳڛڝڰؾڎۺ؈ڔڔڿڎٷ؋ڡٵ

آدن الدورة باحد وزيكم بت محقود بها والربيات والمائة وتطاقيق فوقان كالرات عالمؤلا تحا كان مداد فوات كالمحاود وكران ثولان عافات كالكانب في يدائل المورد المور

٣ يَا ذَالْعُعُولُ }

الذكرة السيوطي في «محامع الضغير» ٢٠,٢٠٠ وعراء الى أبل أن الى وسكال عليه

(4) كَتَرْجَعْدُ "مَعْرِكَ مَا تَعْدُ رَجِنَكَ تَعْدَدُهُمْ أَدِنْ مِن جِبِ مِن اللهِ وَتَنْظَيْهُ مِن أَنْ ال تُورُونِكُن وفِيْ مِنْ يَعِيدًا أَمْ مِنْ مِنْ

و دالجلال.

لَنْزَجْمَالُدُ " ہے جار ل(اورمخلسنہ) واپسے (بند) را'

فَالْكُولَةِ: أَنْ مَدِيثَ سِيرُ مَعِ مَوَاكِدِيتَ اللهُ سَاجَ أَسْلَسُ مِنْ فَأَلْفُولُولِ. أَوْجِ مَا يَعِيث

— 🗷 نۇسوەز يېناھىدىر 🦭 -

باب التسمية عند دخول الخلاء

بيت الخلاءمين وأخل بوستے وقت بسم الله برصا

(٢٠) - حدثنا عبدان رأبو بعلى، قالا: حدثنا قطن بن نسير، حدثنا عدى ابن أبي عمارة انذارع، قال: سمعت قدادة، عن أنس بن مائك وَعَلَيْقَطَالَيْنَةُ عن رسول الله وَعَلَيْكَا قال: هذه الحدوش محتصرة فإذا دخل أحدكم الخلاء لَليَقُلُ: بشمر الله.

ا خرجه العقيلي في «العنماء» (٣٠ / ١٥/١ منه) والطيراني في «اَلاوسَطُ» (١٨/١٢/١٢/١) وفي «الدعا» (وفي ٢٥٠) والديلتي في «مسند القودرس» (١/١/١٣/١/١٠) والمعمري في عقبل البوم والليلة» كما في «بتائج الافكار» (١٩/١/١) وقال ابن حجر الخَيْفَالِقَدُعَالِّ روانةً موتقول والله اعتبر (نتائج الاركارة:١٠)

(٣٠) تَرْجَعَكَ: " معرَ الله بن الك رَفَعَكَ مَعَلَقِكَ مُعَلِقَكَ مِن موايت بِ كدرمول الله يَعْلَقَ فَكَ ارشوافر بالله يهد ميت الخلاوشياطين كردين كي جُله ب (اس لئے) جب تم بيت الخلاء جاؤتو بهم الله يزه الله كرو." فَالْهِنْ كَارْبِت الخلاء شرادا فل بون سے نِيطِ بهم الله يزهن مقب بـ دار الدين العمالة نيط بهم الله يزهن جامع جائية جودافل بون كرد عابزهن جائية .

∻~×*(*)₹×**~÷**

باب التسمية عند الجلوس على الخلاء

قضاء حاجت ك لئے بیٹھتے وقت بهم اللہ پڑھنا

(٢١) - أخبرنا على بن الحسين بن قعطبة الصيفلي، حدثنا الحسين بن على ابن بزيد الصدائي، حدثنا أصور بن حوشب، حدثنا يحبل بن العلاء، عن الأعمش، عن يزيد العمى، عن أنس بن مالك (وَاللّٰهُ مُثَالَةً قَال: قال رسول اللّه مُؤَلِّفًا اللهُ استر ما بين أعين الحن رعورات بن آدم إذا جلس احد كم عني الخلاء أن يقول:

\$ بسم الله ال

حين بجلس.

اخرجه اس ماجه ۱۳۸۷/۱۹۹۱ (ص۲۰) واقتومدی (۱۳۰۲/۱۹۰۳ ۱۹۰۱ والبراو فی دهـــده۱۱ (۱۳۸۰/۱۹۹۱ والطبرانی فی دالمعجم الارسفاد ۱۳۸۷/۱۳۸۷ و می دالدغاه ارقوم۲۱)

(1) مَنْزَهَمَدُهُ ''هفترت أَس بن ما لك رَضِّوَلَقَهُ مَنْ أَوْنِي عَنْ مَنْ مِنْ اللّهُ عَلِيْكُمْ فَيْنَ الْب تم يُن كُونُ بيت الخلاوش بيشخ قوان كالهم الله بإحماجوس كي آخمول اورانسالن كي تُرُم كاو كورميان آ زاب: فَالْمِنْ فَاذَ بِهَالَ بِنْضِعْ مِن مُوادِعِنَ وَمِن مِثْلُ مِن هِ كَارِجَانِ مَنْ النّامِي اللّهِ مِنْ النّائ واللّ مورنے سے بين يا هذا جائے التحصيل وَرَجَى ہے)۔

ای طرح بہب شرورت کے لیے بھی کہا ہے اندیاقیات میں دعا کام حالین عالی آنگوں اٹسان کی شرمگاد کے درمیان آزاد مانا ہے۔ جب تک متر بھیار بنا ہے شیعان اس پر مسلط نہیں ہوتا ہے تو جب ستر کھولے تو اس دعا کو پڑھ بھا شیعان کے تسط سے شاخت کا درجے ہے۔ (نومان رہا ہے ۱۳۷۰)

ا بک دوایت پی ہے کہ جب آ ای ت کھونا ہے تو شیافین ای سے کھیلتے ہیں۔ (دی ڈعالہ ایس)

ستر چھپانے کا مسئلہ

ماقل بالغ آدمی کے لئے تبائی میں بھی میر کھولا جا است با مشتقان کے اوب کی دج سے منع ہے حدیث میں آت ہے کہ اعترف کی اس بات کے ذورد مقدار میں کہ ان سے ڈرا جائے۔ مرو کے لئے اگلی چھٹی اوٹوں شرم کا بول و کھولا اس ہے اورموت کے لئے ڈک سے تعنوب تھے شنع ہے۔ (فنصل بربید ۱۳۶۱)

ૡૼ૱૱ૠૡૻ૽ૢ૽ૢૼૢૼૺ૽ૢ૽ૢ૽ૢ૽૽૽ૢ૽૽ૢ૽૽૽ૢ૽૽૽ૢ૽૽૽ઌ૽૱૱૱

باب ما يقول إذا خرج من الخلاء

میت الخلاء سے نکلتے وقت کون کی دعا پڑھٹی جاہتے

(۲۲) - أحبرنا أبو عبدالرحمن، حدثنا الحسين بن منصور، حدثاً يُعيلَى ابن أبى بكيو، عن شعبة، عن منصور، عن الفيض، عن أبى ذَرَ (﴿ فِيْفِيْدَتُوْرُفِحُ قَالَ: كَانَ رَسُولَ اللَّهَ يُبَيِّعُ فِيْنَا حرج من الحلاء قال

﴿ ٱلْحَمُّدُ بِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِي الْحَزِنَ وَالْأَذَى وَعَالَاتِي ۖ إِنَّ

ا خرجه عند لرحمن الفسي في وكباب الدملة (۱۳۰۰-۱۳۰ وابن ابن تبينه في المضيف (۱۳۲۱) وابن ماجه (۱۳۵۱-۲۰۰ (ص:۲۱) وطفيراني في الدعا الرقيز ۲۰۱۰ وابن حضر في مقابع الأفكار (۲۰۱۰)

(۱۳) مُتُرَجِّمُ کا ''محفرت الوزر رَجُونِ مُنظِّ الْنَظِير والبعد كرت في كدر ول الله المُتَفِقِيَّةِ جب بيت الخداء سے وہر تشریف لات قریرہ والرہ نے''

﴿ الْحَمْدُ لِنَّهِ الَّذِي أَذْمُبَ عَنِي الْحَرْنُ وَالْأَدَى وَعَافَانِي ﴾

تَرُوَحَدُهُ البس اللهُ تَق في ك المصح مشرب من عَجم على أوركند في كودوركيا ور محصوافيت عطاقها في ال

نوع آخر:

(٣٣) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، حدثنا أحمد بن نصوء عن يحيّن ابن أبي يكيو، عن إسراليل، عن يوسف بن أبي بردة، عن أبيه، عن عائشة يَغَرَّيَّاتُقَائِيًّا قالت: ما خرج رسول اللَّهُ يَعَرِّكُنُو مِن الْعَالِمُ إِلَا قال:

﴾ غُفرانك . ﴿

. آخر هه أخمد في دمستان (۱۳۵۱) والبكتري في الآناب المعيد الرضر ۱۳۶۳ وقود آؤد (۱۸۱۱ تا ۱۳۰۱) والي ماجه (۱۳۰۱۱) (ص(۱۱) والبرملاي (۱۳۰۱۱) (۱۳۸۱)

(۳۳) مُؤَجِّمَةُ "معترت عائزة وَهُوَ لِلْهُ فَالْمُ فَرَاقَ بِن رَمِنَ اللَّهُ عِلَىٰ لِللَّهِ بِهِ الْحَلَاء ب بابر تَعْرِيفِها لا يَعْرَوْنِهِمَ آكِر) بدوما يزمنت "

﴿ عُمُوانَكَ. ﴾

مَنْ يَعْدُدُ أَلَا عَالَمُ مِن آبِ عَدِ مَعْفِرت كالموال كرتا بول !"

الحارف عارث المارة

افتقل بیا ہے کہ فقرا کے کے جد کر شاہد ہے اور دعا بھی پڑھ کی جائے۔ دعد ہوڑ (۱۳۰) اس موقع پراستانف کی چند دجو کھی جراحی ہیں ہے چند ذیل ایس ڈ مرکی جاتی ہیں۔

🚺 بھٹی دریآ دلی میت الخلاد میں رہتا ہے اسد شدنی کا ڈکرٹیس کر پانان کی حمالی کے گئے پیاستغفار ہے۔

🕡 الله تحالی نے اٹسان کوفقا کو کی چھرای کوشش کر کے خطاک و آمائی کے مرتوبیم سے باہر نکال دیراس خوے پر آکر گزاری میں جو کی رہی اس بر متعقد سے سائٹ انڈون کی اس مال

نوع آخر:

(١٤٤ - أخبرنى محمد بن الحسن بن صالح بن عميرة، حدثنا أبو زرعة الراوى، حدثنا أحمد بن سليمان (أبو سليمان)، حدثنا الوليد بن يكير أبو حناب، عن عبدائله بن محمد العدرى، حدثنى عبدائله الداناج، عن أنس بن مالك رُوْفَاهَ أَمَّالُ فَقَلَ كَان رسول الله وَالْفَاهُمَّ إِذَا خَرَج من العائط قال:

﴿ اللَّهَ عَلَدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْسَنَ إِلَى فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ ﴾

اذكوه السبوطي في «الجامع المعير ۱۳۵۰» وعزاه الي الل سبي احرجه الل حمر في النائح الآلكار (۱۳۵۰). واسده الل الل الشنى وله شاهد (هرجه الل ألي شبيه في المصنفة (۱۳۳۸) والبياضي في «السبل الكبري» (۱۳۵۰). والطبران في «الدعاء (وفار۱۳۷)

الكاورون عث

(۱۳۳) مَنْ حَمَّدُ اللهُ مَعْرِت أَسِ بِن ما لك رَفِطَكَ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ تَعْرِيفُ ما يَسَاعَ تَوْرِد عا يَرْ حَمْدَ:

﴿ ٱلْحَدُدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْسَنَ إِلَى فِي أَوَّلِهِ وَآجِرِهِ إِنَّا

تَتَوَجَعَيْرٌ " ثَمَا مِرْتُم بل (وول كالكوشكر) الشَّاق في ك لئة كرجنهون في اس كان في شروع اور

"خريل مجھ پرامسان فرايد"

ڰٙٵٞڮڬۜڴڒ؞ڟڮۑڽؾٷڡقدا كوايتدا عن مَنتَ بِحرَسَمَ مَنتَ بِحرَة خرت اس كَرْجَمَ عَدَ كَلُكُ وَآمان فرمايا، بياند تعالى ك يذكي فعت ب- (دروجعش اوقات كعالت كويسرئيس بهنا اكعانيا جائة وبعثم فيل بهنا اورجعم بحق ووجائة فراغت فيس بوقى اوريد مب براى يزيدً فيال في حمل سه الشرقال في عنا عمد فرائل)

نوع اخز:

 (٢٥) - أخبرنا محمد بن على بن عبدالله، حدثنا محمد بن عنمان بن محمد العبسى، حدثنا عبدالحميد بن صالح، حدثنا حبان بن على العنزى، عن إسمعيل بن رافع، عن دريد بن نافع، عن لين عمر وَمِثَولِيَّاتُنَا(ﷺ أن النبي فَوَالْتَحَيُّ كان إذا دخل الخلاء قال:

هُ [اللَّهُمُ إِنِّي أَعُوْدُيِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجَسِ الْخَبِيْتِ الْمُحْبِبِ الشَّيْعَانِ الرَّجِيْمِ. ﴾ وإذا حوج قال:

لَهِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَدَافَنِي لَذَّتَهُ وَالْفَي فِي قُوَّتُهُ وَأَذْهَبَ عَنِي أَذَاهُ ﴾

احرجه الطبراني في دائدها درقير ۱۳۰۷ راين حجر في انتائج الافكاره ۲۰۱۸ والمعمري في اليوم والليلية (كما مي نتائج الافكار ۲۰۱۸) ودكر نابي حجر رفقيًا لايشان له شواهد (۱۰۹۸ - ۲۰۹

(۵۵) تَوْجَمَدُ "معنزت عبدالله بن تمر دُوُوَالاَهُ مَعَالِيَعِظَ بن دوايت بن كه رسول الله بَلَوْلِيَّ بَعْب بيت الخلاش وبقل برئة توروعا ما حقه:

﴾ اَلَهُ هُرَّ إِنِّى أَعُوْذُوكَ مِنَ الرَّجْسِ النَّجْسِ الْخَبِيْتِ الْمُغْسِبُ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْسِ. ﴾ مَنْزَجَهَدُ: ''استاند! مِن تاياك جُس خبيث اور بليد شيطان مردود ست آپ ك بناه هِ بتا مول.'' اور جب بيت الخلاس بابرتشريف لاسته وَ يودها بِشعة:

﴿ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذَا لَنِي لَنَّانُهُ وَأَنْفَىٰ فِي قُوَّلُهُ وَأَذْهَبَ عَنِي أَذَاهُ ﴾

مَنْزَجَيَرٌ!" تمام رَتَعِر بِفِ النَّدِتُولُ عَن سَدِيمَ لِينِ النِّهِ اللهِ المِحالِ (غَذا) كي مذت بِلَحالَ اور مجھ مِن اس كي قوت كو باقي ركھا اور اس كي تكليف وه چيز (فضله) كو لھھ ہے دور فرمايا."

قَ أَيْنَ لَا بَيْتِ الْفَارِي فَعَلَى عَلَيْهِ مِن المِوقِع مِن القيقالي فَي تَعْقِل عَلَيْهِ إِلَّا المِيرِكا تك كراكر يفضل بيت عن روجا تاجة وتيقي طور براتصان روجون (قترت راجوز)

رسول اوند وکافی فیلینی نے اس موقع پر شعد دومائی مختلف الفاظ سے اس رفد مندی کے طور پر امت کو سکھائی ہیں۔ مصنف اَوَجَدَ بُلالاکِ مُقَالِق سَدِ اِس کے کچھ میبال (کرفرمائی ہیں۔ (مزیر تفعیل کے لئے دیکھیں فتو ہے دیائی آمین ۲۰۵۵) میسترق میک کے کان قیام وعائل کو بڑھے اور کرنہ بڑھ کے آجا کھی بڑھ کے اور الحرار بریر ۱۳۰۸)

بیت اللہ ہے لکھنے کے بعد کی وہ کمی بیت الحالہ ہے بھٹے کے بعد پڑھئی چاہئے اندر ، کرٹیمی پڑھٹی ہے ۔

باب التسمية على الوضوء

وضوكرتے وقت بهم الله بردهمنا

وضوئر فہ امروہ عہدات جن کا دارد ہدا ہوئوں ہے ال کے لئے ویش نجیر ہے اس لئے وضوکا سمجے آ واپ کی رعایت کے ساتھ ہوڈا خرود کی ہے تاکران عہادات کی ابتداء ہی آ واپ واسخباب کی دعایت کے ساتھ ہو نیز وضو کے بے بھار فیشائل کے مسول کا طریق مجی آتھی الحرج وضوکرنا ہے اس موقع ہے رضو کے خروع ورمیان اور آخر جس کیا دعائمی کرنی ہے ہے ۔

ا ان کے لئے مصنف رَجِعَتِهُ اللَّهُ مُعَالَ في جارہا بداران کے ذیل میں آ شوا جادیت وَكر فرمال میں۔

(٢٦) – أخبرنا أحمد بن بحبلي من زهير، ثنا أبوكريب (محمد بن العلاء)، حدثنا زيد بن الحباب، عن كثير بن زيد، عن ربيح بن عبدالرحمن بن أبي سعيد الخدري، عن أبيه، عن جده قال: قال رسول الله عُيَّالِكَيَّةِ: لا وضوء لمن لم يذكر اسم الله عليه.

احرجة ابن أبي شيبه في اللمصيف، (١٩/١٩/١) والقارمي في استنده (١٩٧١/١٩/١) وابوداود (١٩/١٥/١) (١٩/١) وابن احد (١٩/١٩/١/١) (١٩٠١) الترمدي (١٩/١١/١/١٢)

(٢٦) مُتَرَبِعَهُ مَدُّ تعفرت ابوسعید خدری دُوَ کَنْفَاتُفَقَالَیْنَ ہے روایت ہے کہ رسول اللہ بِنَنْفِقَیْنَ نے ارشاد فر مایا: ہمل شخص نے وضو کے وقت اللہ تعالیٰ کا و منیس میا (معنی ہم اللہ نیس باعی) تو اس کا وضوئیس ہوا۔"

فَالْأَنْكُةُ : مديث كالمطلب يديك جووضوالله تعالى كالام لئ الفيركيا فإلى ود باقعي برواب أور باقعي وكانا كالعدم تماركيا حاتات (مروان) (م

ایک روایت پی آتا ہے کہ جو تھی اللہ تعالیٰ کا نام لے کے دِسُو کرے اوّ اس کا یہ دِسُوالی کے تمام جم کو پاک کرویتا ہے۔ اور جو تھی اللہ تعالیٰ کا نام لیے تیفیر وشوکر ہے کہ یہ دوسا مجادہ بی کو پاکسکرتا ہے۔

وشوك شروع تن بهم القدير صناست بدا سارف إسن ابسن)

شميدان الذاف سے پڑھے "بسسر الله العظيم والعمد لله على دين الاسلام" (عول أن تي يَقِيَّ تَقِيَّ الرائد) ايك ددارت بي ہے كہ جبتم وقو كيا كردة "بسمر الله والعمد لله" كرليا كردة جب تك تم بارا العور ہے؟ تمباد ہے افغائر شے (كرانا كاتين) تمبار سے لئے نيكن كھے رہى كے (جم فرق مفرى الدون الدين الدين الدون

شمید منو کے شروع میں باتھ وہوئے وقت پڑھنا منت ہے۔ اگر شروع میں پڑھنا جول جائے تو وض سے قارخ ہوئے سے پہلے پڑھ ساتے اکد فورشمیدے خال در ب-(عرائق ۱۰۵۱)

*

بأب كيف التسمية على الوضوء

وضوكرتے وقت بهم الله كيسے برا صناحات ؟

(٢٧) - أحبرنا أبو عبدالوحمن، حدثنا إسحاق بن إبراهيم، ثنا عبدالرزاق، أنا معمر، عن نابت وتفادة، عن أنس رَوْقَائِهَا فَعَلَ قَال: طلب بعض أصحاب النبي ﷺ وَصُوءًا (فلم يجدوا) فقال رسول الله ﷺ وَكَانَهُ عَلَى مع أحد منكم ماء؟ (فاتي بماء) فضع بده في الإناء و (هو) يقول: توضؤوا بسم الله، فرأيت الماء يئور من بين أصابعه حتى توضئوا من عند آخر هم، قال قلت لأنس ؛ كم (تراهم) كانوا؟ قال: نحوا من سبعين.

ا خرجه ابن خزيمه أي بصعيعه، ١٩٤٥ (١٩٤٠ واحمد في مستوه (١٩٥٢-١٩٢٥) والنسائي في بالسنن الكبري: ١٩٤١/١١٤ وابن جبان في مصعيعة، (١٨٤/١١٤/١٤١٤ والبيبقي في بالسنن الكبري (١٩٩/١٢٥)

(عا) تَرْجَعَنَهُ الصَرَاحِ الْسَ وَهُوَ الْفَقَالِ عَلَى والت كَرِيحَ فِي كَدَرَمُولَ اللّهُ فِلْفَقِينَةُ كِلِعَلَى مِالْجَوِل فَا وَمُو كَلَّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَ

مستحب بيب كريها "عود بالله من الشيعان الوجيس" بالشيعة بهري شير بالمراح (جم مرح اوركراب) بعراض الشهد أن لا الله الا الله وحده لا شويك له واشهد أن محمدا عبده ورسوله " برح مجر الحمد لله الذي جعل العاء طهورة (الترسيدية)

آیک روایت کی ہے کہ جو ہنرووضو کرتے وقت کم اللہ پڑھتے ہے گھر ہفتو پر الشہد بن لا الله الا المله و حدہ لا شویلک فیہ واشہد اللہ محمدا عبدہ ورسوفتا گھر جدی (لیکن وشو سے قار ٹی :وٹے کے بحد) "الله مو اجعلنی من انتواہیں واجعلنی من المعتطه رین کی حتاجہ آئی کے شہت کے آخوں دروائے کس جے ہی جمل سے بیاہے واقع ہوجائے اگرووائی وقت در معتمل پڑھتا ہے اس کی قرآت کرتا ہے اور جم کیتا ہے الرکوجاتا ہے قرفاز سے ایک حالت کن وقائے کیا ہے اس کی باریٹ آئے تی دینہ والسطی میں کے قام تناوہ واٹ کر دینتے جاتے ہیں) گھراس سے کہا جاتا سے دوروں مے شرع کر ان کروروں کہ معاولات میں جاتا

احضاء بضوكواعوت التشائل ومأكي

برعفوانوت افت مم فقرير حسدا الاينان مؤمم

شعاد قیمن اور در شرایف بھی ہوجے ۔ (تای اے 6)

اً كُلَّامِتَ والته يوعانِ هـ "الْمَهُمُ أَعِيلَى عَلَى بِالاَوْةِ الْفُوْلَانِ وَكُولِكَ وَشُكُوكَ وَخُسُنِ عِبَادَبَكَ" الكرشي بِالْ فَاسْتُنَا وَاللَّهِ مِنْ الْلَهِمُ أَرْخِينِي وَابْحَةُ النَّجَةِ وَكَا مُرْخِيلِ وَابْحَةُ الشَارِ"

جِرِه الم الله الله والله عن الله لم الله في الله في الله عن الله والله والله والله والله والله والله

اليان باتحداد عندات يُرحدُ "اللَّهُ مُ أَعْطِيقُ كِتَالِيقُ بِمُعِيْتِي وَخَلِسَتِيلَ حِسَالًا لَسِيلُوا. "

وَيَالَ إِنْهُوهِمَ لَمُذَاقِتُ فِي صَاءَاللَّهُمُ لَا تَغْطِيقُ كِتَالِقُ بِشِمَالِقُ وَلَا مِنْ وَزَاءِ طُهُونِى **

الرِكَاكُ أَلَتْ وَتَعَارِجُ فِي النَّلْهِالْمُ الطَّهُمِلُ تَحْتُ فِيلَ عَرْضِكَ يَؤْمُ لَا طِلَّ إِلَّا طِلْ عَرْضِكَ. "

كانول كأن الرب وقت إلى "اللَّهُ مُ الحَمْلِينَ مِنَ الْفِيلَ يُسْمِعُونَ الْفَوْلَ فَيَتَعِلُونَ أَحْمَلُهُ"

﴿ وَلَ إِكْنَ وَمُوسَكُ وَلَتْ إِلَى ٢٤ ﴿ أَنْفُهُمْ فَنَكُ فَقَهِى عَلَى صِوَاحٍ الْمُسْتَقِيمَ وَكُو فَيَلَ فِيلَهِ الْأَلْفَالُمُ ﴿ ﴿

بادل باداں دھوسے دفت پڑھے:"اُلْمَهُمُّدُ اخْعَلُ دُسِيَّ مَفْقُورًا وَسَعَي مَشْكُورًا وَتَعَارَئِيلَ لَمُنْ مُنُورًا" (بهتزم دھائين شاق النظائے شن کي جيران کے دووخلق دھائين مخلف الفاظ سے عقول جين سيسا کہ ووق رَجِعَيَّةُ اللّهُ مُفَافِق ک انتہاد (کارجن فَلَ کی جن)

هار عبدائی تعنوی وَجَعَدُ نَاوَدُ مُعَالَقَ کے معالیہ میں (جلداسنی ۱۸) پران دے وُس کی اساد پرسٹنگ بھٹ کی ہے خلاصہ پر ہے کہ بید عائیں احاد بیٹ معینے سے کسی قدرہ بے موری جاتی نیزی ورغفائی شرخ معیف صدیت برقمل معینے ہے۔

عداسا انتها طان المختفر الفائمنة في في فوريت ، إنها الله الم منعمل بحث فرماني بهادرا والموجه شيق كوريدت ان أو تشيم كيا بهمداد ، ومؤول كول الممل كهاد ب عن فرماني كها مدين محدت فارت فين الدويت معتبر سه عارت بس -

میا حب درگذرے کہا ہے کہ ان حبان دلیں والے حضور بھڑ کھیٹی سے مختلف خرق سے اند کیری واکر کی چیں۔ دروز را الدہ ا این سابدین شامی دیشنڈ کٹائر تقافل کے کہا ہے کہ جسے کہا خرق روایات جھڑ کو کو کی کرتے میں اور دو بات مرتباطس تک م بیائی تیں۔ والدن کا 182

عظرت عاصة برقي ويحفيه الفايقات في الما ب أوري ويجفيه القائر تفاق في أترجه بادره والا الكاريب (من في

تاہ بل ما اسامی علاق کے قبل ہے اور آئز میں ہے اس سے پاکار کل شاہد ان قول فی فیصفیٹرٹر فعالان کا قبل کا ہم الالک علی تھیم کے بارے میں انوس کر جس کا مطلب ملامر سیالی قبلاتے این کر اس کا اجتلاب میں کوئی فریق کیس ہے کا۔

 $\{(\widetilde{\mathcal{A}}_{i,j}^{p,p},(\widetilde{\mathcal{A}}_{i,j}^{p,p}),(\widetilde{\mathcal{A}}_{i,j}^{p,p},(\widetilde{\mathcal{A}}_{i,j}^{p,p}),(\widetilde{\mathcal{A}}_{i,j}^{p,p})\}$

الريد يدمنت سندهارت سيمان سنت أن احضاء كي الداؤل شرائع الميك بهت سيكدان بين بحق ل أصل كافول سيمنكن بد نعي منت سنة بالدائين - (نتومند دائية ۲۰۰)

کیکن دومرے تنظرات نے ان کوشعیف طرق سے مانا ہے ان حیات وقیرہ کے طرف سے اور فندگی بیس یہ همول بہا تیں۔ دور سیوطی ایفتینہ الذائر فلائل نے قربہ ہے کہ صدیت شعیف سے ادائر میم آئی عمل بوسکرتا ہے جب کراس بی اعتبارہ ہو۔ (معرف اسن 1871)

باب ما يقول بين ظهراني وضوئه

وضوے درمیان کؤی دعا پڑھنی جاہئے

(٣٨) - أخبونا أبو عسالرحمن، حدثنا محمد بن عبدالاعلى، حدثنا معتمر ابن سليمان قال سمعت عبادا يعنى عباد بن علقمة قال سمعت انا محلو بقول: قال أبو موسى (غَوْلِيُكُورَاتِكَ أُنيت رسول اللَّهُ غُوْلُوُكُمْ لِتوسأ عسمته يقول:

﴾ اللَّهُمُرُّ الْحَمِوُ لِلَىٰ فَلْنِيْ، وَوَبِّعَ لِنْ فِي ذَارِيْ، وَتَارِكُ لِنْ فِيْ رِزْقِيْ. إِن

قال قلب بالبي الله لقد سمعتك تدعو بكذا وكدا. قال وهل تركن من شيء".

الحرجة حمد في المدينة (1979) بالحيرف في القطط والبسيلي في السيس الكيني (1975) والويضي في مستند (29 (1974) والطيران في السخم الأوسط (2 (1995) بالانجيم التعجيم الفضو (2019) (1975)

(٢٨) تَرْجَعَكُ: "حفرت الإمولَ رَفِظَكَ عَمَا تَنْظَعُ فَهِاتَ بِينَ. ثِن رَمِن اللَّهُ فِيلُولِينَ فِي خَدِمت ثِن حاشر بوا.

آب والله الله المواج الصدي المساعل المساولة المراج الما الما المراجعة المراج الما

عُرَاکَلَفَهُمْ اعْفِوْمِی دَلَمِی، وَوَسِّعَ لِی فِی دَاوِی، وَبَالِكُ لِی فِی رِدُفِی اَوَ تَرَجُهُمُ '''سے انسام پرے کتاب واقع آرہ : ہے، ورمیزے (اننی، برزِنُ اور آئرت کے) کو جی وحوت وہا قرومین اورمیزے (ویل اوروغول) ارزِل بی برکت مطافر ایس ''

(## 124.20Pbp3K_SP)

حضرت او موی و فرائل فرنگان فرائل ہے۔ ہیں کہ میں نے عوش کیا اللہ تعالیٰ کے کی ایس نے آپ کو ان اشاہ ا اس دعا کرتے ہوئے سات پ فرائل کیٹ انٹرافر اور کیا ان گلمات نے (وار و آخرے کی جعار کی کی کوئی چیز بائی چھوٹر کی ہے۔ (معنی ان کلمات نے ایران آخرے کی جعار کی کوئی چیز میں چھوٹر کے کہا '' فالم کی کار انداز اور انداز کی انتسان کا وہ ما

garant of New Horse

بأب ما يقول إذا فرغ من وضوئه

وضو کے بعد کون کی دعا پڑھنی جا ہے

خوك مدكني وعايده الرباب كل مستف وتيقيدُ اللهُ عَلَان في هديت مان فرما ألى يور

(٢٩) - حدثنا عبداً لله بن محمد بن جعفر، حدثنا سعيد بن محمد البيروني، ثنا سليمان بن عبدالرحمن، ثنا عبدالرحمن بن سوار الهذلي، حدثنا عمرو بن ميمون بن مهوان، عن أبيه عن جده قال: كنت عند عثمان ابن عفان وَمَوْفَلَكُمْ تَحدث عن رسول الله وَهُوَلَكُمْ أَنْهُ قَالَ مَع حدث عن رسول الله وَهُولَكُمْ أَنْهُ قَالَ عن قال حين يفرغ من وضوئه:

﴿ أَشْهَدُ أُنْ لَا إِلَّهُ إِلَّا اللَّهُ ﴾

ثلاث مرات ثمر يقمر حتى تمحى عنه ذنوبه حتى يصير كيومر ولدته أمه.

اخرجه ابن حجر في انتائج الافكاره (٢٥٠/١)

(٢٩) تَزَوَّهَ مَدُ " معرَت عَمَان بن مَعَان وَوَظَلَهُ مَنَالِكُ بِيان أربات بين كررول الله يُتَوَكَّفُهُ فَ ارشاد فربايا: جر محض دخوك بعد تمن مرتب."

﴿ أَضْهَدُ أَنْ لَا إِلَّهُ إِلَّا اللَّهُ ﴾

پر معے تو دو وضوے اس حال میں افتا ہے کہ اس کے گناہ منا دیئے جاتے ہیں یہاں تک کددہ اس دل کی طرح (گناموں سے پاک) ہوجاتا ہے جیسے دو آج تن اچی ہاں سے پیدا مواہو۔"

(فؤمات، بإدياً ١٩٨)

علما ونے تکھیا ہے کہ بضوا دروعا کے درمیات بات ترکزج سٹنٹ سے۔ (فتون ندرہ ہے کہ ۱۹۸)

ایک روایت میں ہے کہ حمی تخص نے وضو کیا اور اسپر جو پہوسے اور فیر بات کے "الشهد ان لا الله الا الله واشهد ان صحیدها عبدہ ورسوله" پڑھا اس کے لئے دونوں وضوی کے درمیان سادے کناہ سوافے کر دیتے جاتے ہیں۔

(البينيل دار فطق الإحات ريان ١٩/١١)

لکین دعا وضو کے فورابعد پڑھ منا ہے کالی درجہ ہے بعد نکس بھی پڑھ لیٹا جائے۔ (انوما عدر بعد بالا) وضوی دعائیں کئے اورشنل کے بعد بھی پڑھ کئے تیں۔ (انومات، بار بالاعا)

نوع أخر

(٣٠) - أخبرنى أبو عروبة، حدثنا المسبب بن واضح، ثنا يوسف ابن أسباط، عن صفيان،
 عن أبى هاشم، عن أبى مجلز، عن قبس بن عباد، عن أبى سعيد الخدرى (فَكَاللَّبَتَالَافِيّة قال.
 قال رسول الله فَكَالِّتُهَا من توضا فأسبخ الوضوء ثم قال عبد فواغه من وضوئه:

﴿ مُبْكَانَكَ اللَّهُمَّ وَمِحَمَّدِكَ أَنْهَدُ أَنْ لاَّ إِلهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُمَّ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ. ٤

ختم عليها بخاتم فوضعت بحت العرش للم يكسر إلى يوم القبامة.

احرجة أبن أبن تبيية في «المقدمة» (۱۹۰۰-۱۹۰۷) واقتساني في دالسس الكيرى» (۱۹۱۷-۱۹۱۷) وفي دعمل البويد والليقة (۲۰۱۱) والقلواني في «المعتبر الاوسط (۳۰ ۱۹۰۱) والحاكير في «الهستدرك» (۱۹۷۹-۱۹۰۷) وقال هو، حديث صحيح على شوط مسلم وقير يخوجه.

> . ماوروما

(Pa) تَذَوَ مَنَا " فعزت او عيد فدري وَوَ كَاللَّهُ عَالَيْكَ فَراتَ مِن كَدر مول الله بَلِقِطَا يَنَا في ارتباد فرمايا. بس شخص نے وقع كيا اور وقع وكائن طريقے سے كي مجروضو سے فارغ جو كريے وعاج مي:

الْ سُنِحَانَكَ النَّهُمُ وَبِحَمْدِكَ. أَنْهُدُ أَنْ لَا إِلَهُ إِلَّا أَلْتَ الْسَنَفَعُوكَ النَّهُمُ وَأَتُوبُ إِلْبَكَ. إِلَا مُنْحَدُنُ السَاعَةُ وَلَا النَّهُمُ وَأَتُوبُ إِلْبَكَ. إِلَا مَنْ مُنْ اللَّهُمُ اللَّهُمُ وَالْتُوبِ كَا إِلَى عَلَى اللَّهُمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُمُ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنَامِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الْمُنْ اللَّهُ مِنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ مِنْ الْمُنْ الْمُنْ مُنْ الْمُنْ مُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُمُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الللْمُعِلَّالِمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الْمُعْمِلُولُولُولُ اللَّهُ مِنْ الللّهُ مِنْ الللللْمُعِمْ مِنْ اللْمُعِلِمُ اللَّهُ مِنْ

قوان الفاظ کواکی پرچه بر کھ کرمبر لگادی جاتی ہے جو تیامت تک کی دے کی اور اس وال سے پہلے تو زی ٹیس ے کی۔"

فَ اللَّهُ أَوْا المِولال كاسطف يدي كراضوادتمام شن ستجاسة واب كر رهايت كرت و ي كيا جات

ایک رویت میں ہے کہ قیامت کے باز جسید تک ان کلمات کا بدائیمی ہے گائی وقت تک اس کی ہرٹیمی تو ارق جائے گی۔(سنف بن فی شیدہ : ۵۵

ای مدیرے شراہی المرن پھوکرٹ کے لئے فرہ ہے۔

الحجى طرح وضوكرني كافضيلت

أيك هديث على رمول الله وكالتي تلكي الدائلة بيك أيكي طران وموكانا أوها إيال بيد (من مدى الد)

والأواريكة تاري

ا کیک صدیعت میں ایک طرق طوکر از کر گزارہ میں کے معاف کرائے اور ارجات بالدکر نے والی جیزول میں تاکار فروز ہے۔ (مسلمزیدی

جھی الم من وضوئر نے کا مطاب ہے ہے کہنا گورٹی نے وادوائی آ و ب کی رہا ہے کرتے ہوئے وضوکرنا۔ چیسے مردکیا ہویا بیون میں تکیف ہورٹ کے ماہ جودعثات و واشت گزئے کے مجھی حمرتی انسوکری۔

المائل قاری فیقیقی النظافی نے تعمل کے آتا ہے مصالت وخوکو ایکی عمران بھی ، آتان مرجد بھی تاور عصاری جنگ کو برطان ایکی طرح مشرکزا سے بدائرہ و درامیج

عدیت ترقف بی آتا ہے کہ قیامت کے دن میری مت کوفنوکی ویاست دیش بیٹالی اور چک دار مقید اعتباد سے کہا کر حکمانیا سے کا بوقتی کی بیٹائی کی دیش دراعضا می مفیدی باصالیو ہے اوالیا کرے اور سمانوں)

نوع آخر.

(٣١) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، حدثنا موبد بن بصر، أبا عبدالله، عن حبوة بن هوبع، أخبرنى زهرة بن عامر حدثه قال: قال لى أخبرنى زهرة بن معبد، أن ابن عمد أخى أبيه حدثه، أن عقية بن عامر حدثه قال: قال لى عمر بن الخطاب رَحْقَتُهُ عَلَى رسول الله بَرِّوْهُ عَلَى من توصأ فاحسن الوضوء، ثمر وقع بعبد إلى السماء لقال.

﴿ إِلَّهُ هَدُ أَنْ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَخَدُهَ لَا شَوِلِكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبَدُهُ وَرَسُولُهُ ﴾ وتحت له فعانيه أنواب الجنه بدحل من أبها شاء.

اخرجه احمد في فاستنده (۱۹۵۷ والداومي في مسته (۱۹۵۷ ۱۹۸۹ وايوداود ۱۹۷۱ ۱۹۷۹ والنساني في فالسين الكبري (۱۳۵۷/۱۹۹۹) والونطق في مستده (۱۹۹۷/۱۹۹۱)

أبك الإردعاة

(٣٩) مُتَرَجَعَدُ العطرت عقب من عام رئيطان فقال في الناس ميں مجھے عفرت مرائط فيا فقال في صديد على المار من الم بيان كى كدرسل الله فيكن فينيون ادائيا والله ما المرقعي وشوكرے وراجي وشوكرے چر (وشوات فارغ مونے كے بعد) آس ن كي طرف فكاوافعات اور ياد ما يوسان سے

قوال کے لئے جنت کے انگوں درواز کے مل جاتے ہیں جس سے جانے بنت میں واقعی ہو۔'' فیال آفاز آخوں درواز کے مل جاتے ہیں کا مطلب یہ ہے کہ جائے گاتو آیک سے لیکن اس کے افزائز واکرام ہیں آخوں درواز سے مکس بائی محر (خومان راہا ہو)

نوع آخر:

(٣٢) - أخبرتي أحمد بن الحسن بن هارون الصباحي، حدثنا الحسين بن على ابن يزيد الصدائي، حدثنا أبي، حدثنا أبو سعيد الاعور، عن أبي سلمة، عن ثوبان رَمُوَّافِيَّةُ اللَّهُ قال: قال رسول اللَّهُ مِنْفِّقِيُّ مِن توضا فأحسن الوضوء ثم قال عند فراغه:

﴿ لِللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ وَخْدَهُ لَا شَوِيْكَ لَهُ، اللَّهُمَّ الْجَمَلْنِيُ مِنَ التَّوَابِيْنَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهَرْتُنَ. ﴾

فنح الله له تمانية أبواب الجنة يدحل من أيها شاء.

الحوجة ابن أبي شبيه في دالمصنف، (١٣١٨٩٤٢١٢ والنومذي ١٥٨١/١٥٠١ والطبراني في مالمعجم الكبيرة (١٣٠١/١٥٠١ وني المعجم الأوسطة (١٤/١٥/١٥٠) والنوبغي في «الستن الصفوعة ١٨/١٥/١٥١) والرافعي في «الندرين في اخبار فروين، (١٣/٣)

أبك اوروعان

(٣٣) مُتَوْجَعُنَدُ وعفرت تُوبان وَوَلِفَافِقِفَافِيِّ بِإِن كرتِ فِين كر رمول اللهُ يَتَفَقِينِهِ في ارش وقر الإ جم شخص في وضوكيا ادراجيها وضوكيا بجروضوت فارخ موكريدها إيهي:

﴿ لَا إِلَا إِلَّا اللَّهُ وَخُدُهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، اللَّهُمْ احْعَلَنِي مِنَ النَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِرِيْنَ ﴾

تَرْجَعَكُ أَلَّالِيَّهُ تَعَالَىٰ كَ سُوا كُنَّ مَدِوشِين وہ اللهِ بين ان كاكونَى شركة مُين ، اے اللہ آپ جھے محرف سے توبيد سنے والوں اور توب بإك وصاف رہنے والوں ميں واش فرماد ين _"

تو اس کے لئے جنت کے آفوں وروز کے کھول دیتے جاتے ہیں جس سے چاہے جنت جس اوالی اور آ اُلِی کُنْ اللّٰ اللّ جس قریق صلاح اللّٰ کہ کہ ہم سے جب بھی متعداے الشریب کوئی مندہ جو جائے تو بھراس سے قوما فرید کر لیس اور اسپیڈ عوب سے رجوج کر تش رہے جب ہم سے کناو ہو جائے تو بھرے ول جس بدا اللہ بدوا کر دیں کہ ہم کناو کے بصرفی والو پر کس خواو

٤ (وَمَوْفِرَ مِيَنِيْدِنِهِ)

مناه كت ى كول تر دول؟ كراهم أب ك بينديده رندس من وكيل

حدیث کے آخری جننے برکٹر کی کرٹ والوں بھی ٹیال کردیں کا مطلب یہ ہے کہ میں باحلی پاکیزگی کی وہامت سے ٹونز وے اور ایورے جننے برے اخباق اور برخصائل جی سب ہے ہمیں پاک کردے اس دعا بھی اس طرق اشارہ ہے کہ جم اور اعطاء طاہری کی طہارت وصفائی وضویت ہوئی ہے ہیں ہرے احتیاد شریقی اس وجم نے جدا کر بیااب بالمنی احوال کی طہارت اور اور دنی صفائی آپ کے باتھ بھی ہے جہزا ہے فضل وکرم سے بالٹی پاکیزگی جمی من بنت قریاسینڈر اسٹاری ۱۹۰۰

قيد وطن کي گنامول سے پاکي سک شئ ہے اور فعوان طاہري تا يا کيول سے پاک سکت ہے جو الفاق في کی آر بندست دو کے والی بین بدائل سکتے کہ ہے فیٹن تھنگھنٹ نے ان وو عن وفول آخر کی باکھوں کو فرقر ایا ہے۔

المام توول وَيَعَمَّدُ لَلْ يَمُتُعَلَّ عَلَيْهَا مِهِ كَامُ وَمِن كَمَا اللّهِ مِن السبيعانات الله بر وبحدوك اشهد ان لا العالا انت وحدث لا شريف لك استغفرك وانوب المبلك " يحق ياسخ را شرياسم "اون) " سال

نوع آخر:

﴿ أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلاَهُ إِلَّا اللَّهُ وَحُدَهُ لا شَوِيْكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدُا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ﴾ العن العند العند أن الذات العند العالم العالمية عند الما الماد على الفات العالم الفات العالم العالم العالم الع

ا ثلاث مرات إلا فتح اللَّه لهُ ثمانية أبواب الجنة من أيها شاء دخل. لفظ حسين الجعفى و العيم.

كك اوروعة:

(۳۳) مَنْرَجَعَنَدُ '' معترت الس من ما فك وَجَعَلا مُعَلاقِ الصّرواب به كررسول الله عَيْقَ عِيْرَةً في ارشاد فرماية. جوفن وضوكرے اور اجيما وضوكرے فيكرونسوكے بعد بياد عائز ھے:

﴿ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَحَدَّهُ لَا شَوِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبُدُهُ وَرَسُولُهُ. لَا يُحَرِّهُ بِهِ وَوَرَّمُ فِي الرَّحِيدِ (وهون بوق في الله عَلَيْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ).

بعض علاً مستح تعمل ہے کہ مزائب اور مرجات کے اعتبارے منت کے آتھ مصے ہیں۔ چنانچہ اس مدیث بٹس آتا طوں برواز ول " سے طبیقہ درواز سے مرادثیں ہیں بلکران آخو راحموں کو لیک تن اشہاد کیا ہے اور مرایک و درواز سے تعمیر کیا ہے تھی کیک کچھی بہت کہتے ہیں۔ اس صاب سے البشت بہنے اس سے ہیں۔ (مقاری اُ 20)

باب ما يقول إذا أصبح و إذا أمسلى صبح شام يرصف ك دعاكس

سنج دن کی انتقاد درشام رفت کی ابتدائے وزیام تی پاکھیتی کی گھیتی جودن رہے نسان پر برق بیں ان کاشر کر رق اور آندو آئے کے اسان در رہ بیش برقس کے شرعے تھا قب اور فرقس کی فیر دیدنیت کے حسور کے سنے اندانوان کے در پارٹیں کرد داکس بڑھنی مرتبی ہے۔

اس كے بنے معنف وَجَعَبُ كَالْ تَعَالَقُ لِنْهِ إِلَيْهِ فِس كَوَا إِلَى عَن الا اللهِ وَكُرْ فَي إِلَى عِيرِيا

ید (منع شام کی او و کرد کا) باب بہت وکٹا سد روفتن قیام داکس بڑھ سے بیادہ تھاں کا اس پر انوام وفضل ہے اور فوش تصبی ہے اسروفرقام نہ بڑھ منظر دو بھروفا کمیں ہزاعت کر بہالیاں کی روس ندجور دافوار دونز الکہا وادروہ (

جوہ کی پڑھنے کا وقت اگڑے مواوطوں کر ہے۔ اور بے تک کا وقت سے اپنے والی گئے ہو تھی ہیں ان کو می وقت ا تک پڑھ اس اور ان موکو وقت عمر کے وہد سے تہائی رہے تک ہے لیڈ مشام کی وائیس وقت تک پڑھ کیں

(2 مانيانية (2 مانية)

ای ک دادوادرگی قول بیرامی ستام ادماران اور شام سامراه ماری داند دیگر ستام اوران کی آخری آوسط تصریب زوان تک در شام زول سیران کی پیش از مصاحبه نک مراد ب را ادمان به است. در مقاون دور) میمه قبل نی مقبلا سه ب

(٣٤) - أخبرنا أبو خليفة، حدثنا مسدد، حدثنا بحلى بن سعيد، عن سفيان، حدثني سلمة بن كهيل، عن عبدالله بن عبدالرحس بن أبوى، عن أبيه ﴿ فَالَّمَنْنَا فَالَّ قَالَ: كَانَ رَسُونَ اللَّهَ وَعَنَّالِكُمُ اذا أَصْبِحَ قَالَ:

﴿ أَصْنَحْنَا عَلَى فِطُوِّهِ الإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الإِخْلَاصِ وَدِلْنِ تَسِينًا مُخَمَّدٍ ﷺ وَمِنَّةٍ أَبِيْنَا الْوَاهِنَعَ خَبِيْنَا مُسْنِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشُوكِيْنَ ﴿

. وأخرجُه أصف في المستداد (٣٠٠) والشارين ٢٥ مالاده (٢٥ والمسالي في المسلى الكلوي، ٢٠٥١) وفي اعتبل اليوم والليب (وفر ١٩٤٢) وطيرالي في دائدها الرقم (١٩٥)

(٣٣) تَكُوْهِكُ العقرب عبدالرحمن مِن الإلى (فِلْكُلُلْ تَطَالْتُكُ والدِينَ أُمِينَ مِن كَارِسِلَ اللّهُ فِلْلِلْكُنْ لِكُلُّ كُلُّ كُ ولك مدروج هذا تحديدًا

فألضَّمَعْمَا عَلَى فِطْرَةِ الإِسْلامِ وَكَلِمَةِ الإِخْلَاصِ وَوَنِي نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ظَاقَتُكُمُّا وَمِشْهِ

أَيِناً إِلْوَاهِيْم حَنِيْقًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ. إِنا

فَكُرَ يَعِيدُ "بم ي قطرة اسلم وركمها طلام اورائ (يور) أي محد (يَلْفَيْنَ فَيْلِ) او الي جدا بد

(معرت) برائيم (غَلِينًا لِيُنْكُ) كَ ملت بركن كَي جوموهداد مسلمان عَصْرُكول عُن دريقي-"

فَأَلِكُ لَا يَعِبِ رِدَمَا مُنامِ كُونِي مِاكِ أَنْ مِن مِلْ السياعِ ما مِلْكَ (مرة ولا مرة من مورى ١٠٠١٥٠)

و ل طرح جمال الميع ب وبال اسي يز حد جائ كار

فطرت اسلام برمنع كي يعني وين نق برمن كي.

فطرت كامعتى سنت بحى آى بيد

کلمانہ خلاص ہے سرادگلی شہروے ہے۔

٥١ س كي (عَلَيْنَ الْكُلِينَةِ) كان يُن يرير سول الشين المُنافِق في است أحما في في التي المراب

طمة الراتيم الراتيم عَلَيْهِ المنطق ويُ متعقم برة مُ تقادر مثركول عن بين تهي (يش الدر فاهه)

حنيماً كامعى اسلام كي طرف مأل بوز اورائ يراب ربنا ب- (تخوالا بوزي الارد)

عنيف واصلمان تمام اويان ست منه موزكرا سلام كي المرف يكسوبوكم يابور

بعض نے کہا ہے کہ اس سے مراوقات مسلمان ہے۔ (تراز آف ادائر بن میں)

نوع آخر:

(٣٥) - أخبرنا أبو محمد بن صاعد، حدثنا محمد بن زنبور، حدثنا عبدالعزيز بن أبي حازم، عن سهيل بن أبي صالح، عن أبيه، عن أبي عريرة يُوَفِيَّةُ ثَيَّاتُكُ أَن رسول اللَّه يُؤَفِّقُكُ قال: إذا أصبحتم فقولوا:

﴿ اللَّهُمَّ بِلَكَ أَصْبَكُنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْتَىٰ وَبِكَ نَمُوْتُ وَ إِلَيْكَ النَّفُورُ ﴾

اخرجه احمد فی مسنده آ ۱۹۳۰: والوداؤد (۲۳۵۱) (۱۳۵۲) واین ماجه (۲۲۵۱۱) والن ماجه (۲۲۵۱۱) والترمذی (۱۹۲۲)(۲۹۳۱) والن حبال فی دهمجیعه (۱۹۲۲)(۲۹۱)

أيكب أوردعان

(ra) مُتَوَجِّدُنَدُ " معزت البرجريره وَيُعَلِقَ فَعَالَيْنَة مِن روايت بركر دمول الله وَيُطَافِّقَيْنَ فِي ارتباد فرمايا أنْ كَ وقت قريدها يره عاكرولاً"

﴿ ٱللَّهُ مَ سِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْبَىٰ وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النَّشُودُ. ﴾ تَوْجَهَنَا اللهِ الله الله الله عنه آب ي كن مد الم كل كن آب ي كن مد المثام كن آب ي كريم من ہم زندہ ہیں،آپ ہی کے تھم ہے مرین گے اور ہم آپ ہی کی طرف اور کر جائیں گے۔"

فَالْمِثْكَةُ مدرعة شرف المسلب ياب كرات شاائم في تب كالاعتداء أنب ل ختار الله التقديون الب كالركم المستحدد الم عمد مشغولية كا مالت عن النب كرام و معدد طنب كراتي بواع الب كي توفق ك شال بال اواقع بوسدة الالب كا ادار الدارية ادار مادوق من العرائب كرات والدين كي ل

آپ ال کے نام سے بیلتے ور مرتے ہیں کا مطلب ہو ہے کہ نادی والت قیام واقع یا اور تمام ادکامات ہیں ای اطراق جمیش دیتی ہے کہ ہم آپ ال کے نام سے مارے کا کم کرتے ہیں۔

ا ب ای کی طرف مے منے والے زیر ایکی ہم قرامت ک وال آپ کے پائر انفائ با تی کی کے در تعدودی (er برا

نوعآهر

(٢٦) - حدثنا أبو عبدالرحمن، حدثنا أحمد بن سليمان، حدثنا حسين يعنى الحدفى، عن
 زائدة، عن الحسن بن عبدالله، عن إبراهيم بن سويد، عن عبدالله بن يزيد، عن عبدالله
 زَهُوْلَ مُقَالَحُهُ عَن النبي يُؤَوِّلُهُمُّ أنه كان يقول إذا أمسى؛

﴿ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَىٰ الْمُلُكُ لِنَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِنَّهُ إِلَّا اللَّهُ وَخَذَهُ لا شريك له، اللهسر إلى أعوذيك من الحين والبخل، وسوء الكبر، وفتنة الدنيا وعذاب القبو، وعذاب النار﴾

و إذا أصبح قال مثل ذلك. وزاد زبيد عن إبراهيم بن سويد عن عبدالوحمن بن يزيد، عن عبداللّه يرفعه وإدا أمسى قال.

﴿ لا إله الا اللَّهُ وحده لا شويك له. لهُ الملك وقه الحمد يُحْبِي وَيُمِيْتُ وهو على كل شوء قدير. ﴾

حرجه مسلس ۱۳۰۲٬۳۲۸/۱۹۰۱ (۱۳۰۵) والوداؤد ۱۳۰۵٬۳۱۷٬۹۰۱ والدّرمدی (۱۳۰۵٬۱۹۲۸٬۵۱۲) والساتی فی دانسین الکتوی (۱۸۰۵٬۱۹۲۸ وفی خمس شهوم راسیمه (دفتر ۲۰)

فكب أورزيان

(٣٦) مَنْوَجِهَدُ أَنْ مَعَرِت عَبِراللهُ وَهُوَلِنَا الْقَالْتَظَالَتُ مِن رابعت مِن كَدِرمول اللهُ (جُلِقَ لَلْكِيَّا) شَام مَن وقت بيدوه بِرُحَةُ اورمُن كُومِي بِكِي لَكِمات بِرُحِينَ أَنْ

﴿ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَىٰ الْمَلُّكُ لِلَّهِ وَالْحَمَدُ لِنَّهِ وَلَا إِنَّهَ إِلَّا اللَّهُ وَحُدَهُ لا شويك له، النهيع

إتى أعوذتك من الجين والبحل، وسوء الكبر، وفقة الدنيا وعذاب القبوء وعذاب. النار﴾

نَوْجَعَلَنْ اللهِ عَلَيْ مَعَدَ وَمِدَانَ (كُلُولْ) في الله تعال (كي عبادت) ك لئ شامري باسب تعريض الله تعالى الى ك لئ من اورالله تعالى ك مواكوني معبودتين او (الي ذات ومقات عن) السياح من ال كاكوني شريك تين منها ماك الله العن التوكي المؤول المراحل و مناسك فقتي قراور جنم ك مذاب سن من يناولينا الول!

منع كونكى: يست كلمات ارشاد فرمات . أيك روايت عن ب كدشام كروفت بياد عام عنة :

﴿ لا إِلَهُ إِلاَ اللَّهِ وَحَدُهُ لا تَمَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْعَنْكُ وَلَهُ الْحَبَدُ يُخْبِي وَيُمِيْتُ وَهُو عَلَى كُلَّ شَيَّةَ قَدِيرٍ ﴾

تَنْزَقِمَدُ: "اللهُ تَعَالَى كَسُوا كُونَ مِورَثِينَ وَوَالِيْ (زَات مِعَات مِن) السِّلِي مِين _ كُونَي ان كا مُنِينَ ہے ان بِن کے لئے ساری بارشاق اور ساری تحریف ہے وو (مُنُولَ کُو) زَنْدُوكر نے ہیں اور واق (مُنُولَ) کُوموت و بیٹے تیں اور وہ برجج برفقرت رکتے ہیں۔"

فَا لِهِنَ لَا يَهِمَ مَهُ أُورِ مارى تفول مَنْ شَامِ فَي كالطلب بيات كهم ورساري تفوق القد قبال في نفاهت يل : هي بوال شام عن والل جوائد

۔ مار بیٹن ویکھنٹر اللہ مُفاقق فروے ہیں کہ یہ کہنے والے کا حال ہے کہم نے کیان لیا کہ (مارہ) مک انڈر تھا لی کے لئے ہے اور قمام تم بیف دنڈر قد لی کے ہے ہے انڈ نوانی کے مارہ کسی اور کے لئے قیس ہے۔ بس ای وہ سے ہم دنڈ فعال ہے انجا کرتے ہیں اور انڈر تھالی کی ممباوت کرتے ہیں اور ہو ہے انڈر تھالی ہی کو مباوت جمدہ شاادر شکر کے لئے وہ س کرویا ہے۔ مجر بھور مسیح شرم من جی ول کو طلب کرتے ہیں اور ہو بیزیں ان میں مکاوت التی ہیں ان ہے بندہ انکفے ہیں۔

(ئۇمىت، ي^{ەسە}1741)

ينزولي والى في مزورق كوكت ين وافيع والدرس الا)

سخادت اُکرٹس سے دونو پیشجاعت و بہاری کیلائی ہے۔ اس کی ضعہ بزولی ہے۔ آگر مخادت مال سے ہونو پر مخادت ہے۔ اس کی ضد مجھی ہے۔

خباعت ادر خادے وہ ن اکتفے ایک کالی ہوئی جن کیں جو کتی جن اور انہائی اکٹس کو کا میں میں ہوسکتی جن کیونکہ جون انسانیال سے در کر دیل اور کامیال ہے جم وق کا مب بنتی ہے۔ (انومات رہاہہ ۲۰)

نوع آخر:

(٣٧) - نوع آخر. أخبونا اسماعيل بن إبراهيم بن بلال، حدثنا محمد ابن عبدالملك الدليقي، حدثنا إسماعيل بن أيان (العنزى)، حدثنا أبو اسوائيل عن طلحه بن مصوف عن عبدالرحمن بن عوسجة عن البواء ابن عازب وَالْوَالْمُعَالِيَّةُ قال: كان وسول الله وَالْمُعَالِّةُ فَال يقول إذا أصبح وأمسى:

﴿ أَصْبَحْنَا ۚ وَأَصْبَعَ الْمُمُلُكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا إِلَهُ إِلَّا اللّٰهُ وَحُدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، اللّهُمْ إِنِّي أَسُالُكُ مِن خَبْرِ هِذَا الْيَوْمِ يَخَبْرِ مَا يَعْدُهُ، وَأَعُوذُبِكَ مِن شَرِّ هَذَا الْيَوْمِ وَهَوْمَا يَعْدُهُ، النّهُمَّ إِنِّي أَعُودُبِكَ مِنَ الْكَسْلِ، وَسُؤُو الْكِبْرِ، وَأَعُودُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي المُنَادِ وَعَذَابٍ فِي الْفَهْرِيَّةِ

في خلاب عشائلة من فشعود (حرجة النسائي في «السين الكبري» (١٥٠/١٥٥٣) وفي «عَمِلَ اليوم. والنيسة» (١٧٣) باحتلاف في اللغط ومن طويقم في حجر في منتائج الافكارة به ١٥٥٥ و حديث النواء احرجه الطبرائي في المعجم الكبرة(١٩٨٤/١٨٤) وفي اللاعا، (فير١٩٥٠)

ایکساورده:

(٣٤) تَرْخِعَدُ: حفرت براء بن عازب رَهُوَ لِلْمُطَالِقَةِ من روايت بِ كَدر مول اللهُ وَيُظِيَّقُهُمُ مَنْ شَام بياد عا يُرهِيّة "

﴿ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَهِ، وَالْحَمُدُ لِلّهِ، لَا إِلهَ إِلَّا اللَّهُ وَخَدَةَ لَا شَوِمُكَ لَهُ، النَّهُمَّ إِنِّى أَشَالُكَ مِنْ خَبْرِ طَذَا الْبَوْرِ وَخَيْرِ مَا تَعْدَةَ، وَأَعُودُبِكَ مِنْ شَوِّ مَذَا الْبَوْمِ وَشَوْمًا بَعْلَهُ، النَّهُمَّ إِلِيْ أَعُودُبِكَ مِنَ الْكَسْلِ، وَسُوْءِ الْكِبْرِ، وَأَعُودُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ ﴾

تنزیجَفَرُدُ الهِم اُور مَارِی حَدَالَی (ظَلوق) نے مقد تعالی (کی عبروت) کے ہے میچ کی اور تمام تر تعریف اف تعالیٰ ای کے لئے ہے وہ (اپنی ذات و سفت میں) میکما میں دان کا اُولی شریک ٹیٹن ہے۔ اے میرے دہا جو چھاس دن میں (پیٹن آ نے والا) ہے اور جو ماکھان کے بعد (تیژن) آئے گا میں آپ ہے اس کی بھڑ کی اور مجتری ما نگما جوں اور اے میرسے ہودوگار اجر یکھاس دن میں اور اس کے بعد شر (تیژن آئے والا) ہے میں اس شرے آپ کی زہ و جابت ہوں۔ اس میرسے پروردگارا شریکے کافی ے (جو امور فیرے مح وق کا سرب بنگ ہے) اور برے بڑھنا ہے سے آپ کی بناہ لیتنا دول۔ اے بھرے پروٹ اسٹ واسٹ انسن عذاب بہتم ہے اور عذاب قبر ہے کئی آپ کی بناہ جا بتا ہول (آپ تھے ان ہے بحاکیجے آجن)!!

فَالْمِنْ لَا يَسَلِّ سَمِّ كَا لِي يُسَلِّ كَنِهِ بِنِ جَالِهِ بَالِهِ بِهِ الْمِيارِي الدِينَ عَلَيهِ الْمِ كَافِينَ فِي مِن مِن اللهِ اللهِ عَلَيْهِ عِلَى جَالِكَ بِمَا اللهِ بِهِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَي

ا کا مرتبی فردنے جی سمل ان چواد کے کرنے جی دی کرنے کا کہتے جی کو آئی چواد کے کرنے جی دیر کی ایر کھی کرنے کی اور جو سبتہ اور ہواؤ می میں تیم کی استعدادے اور نے سکانی کے سمال میں کس سے ابحاد شدید نے کی دجہ سے 150 ہے۔

(النوب عالم ہوتا ہے) - مکنٹر آسٹی کا بڑھائے ہے مقد سکرے کی وہ یا ہے کہ سٹی بڑے بڑھائے سے تم درجد کی چیز ہے کیونکر سٹی کے ساتھ عمادات کا امکان آ ہے گئیں جسے مجھے نقبانی بڑھائے کال فوالات کا امکان میں ٹیکر کہ باوجود جا ہے ہے گئی آ وکی عوالات ٹیمل کر ہائ سے۔ (اللوب عرب)

نوع آغر.

(٣٨) - حدثنا الحسين من محمد، أخبرنا أبوداؤد، حدثنا أبو قتادة، حدثنا أبو قوادة. حدثنا ابن أبي أوني وَهُوَالِمَّقَةُ فَالَ كَانَ رَسُولَ النَّهُ يُلِّالُّكُمُّ إِذَا اصْبِحَ قَالَ

﴾ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّهِ عَنَّوَجَلُّ وَالْحَمْدُ لِلّهِ وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْعَطْمَةُ لِلّهِ، وَالْخَلُقُ وَالْأَمْرُ وَالنَّبِلُ وَالنَّهَادُ وَمَا سَكَنَ بِيهِمَا لِلّهِ عَزَّوَجَلَّ، اللَّهُمَّ اجْعَلُ أَوَّلُ هَذَا النَّهَارُ صَلَاحًا وَأَوْسَطُهُ نَجَاحًا وَآحَرُهُ فَلَاحًا يَا أَوْحَمْ الرَّاحِينِيْ. ﴾

اخترجه ابن العمارك العروزي في أكسب الوهد والرفاق، ۲۵ (۱۳۵۵) ابن ابن شبيه في المهيف، (۱۳۳۷) (۱۳۵۰) وعيد بن حديد في المسلم (۱۳۶۰) مواليقراني في «لدعاه درفتر ۱۹۹۰ والديلمي في الاستيد العردرس، ۱۳۹۱ (۱۳۹۵ (۱۹۹۰) الك الك وارديا.

(PA) تَوْجَعَدُ "مَعَرَت ابْنِ الِي اولَى وَخِوَقِهُ مَعَنَالِيَّ فَرَدِ لَهِ مِن كَرْمُولِ اللهِ فَيَلَوْعَ فَيَكُ صَحَ كَ وَتَت يِهِ مِنا الرحة تقر!"

﴿ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ عَزُوجَلَّ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْحِبْرِيَاءُ وَالْعَظْمَةُ لِلَّهِ، وَالْحَلْقُ وَالْأَمْرُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا شَكَلَ فِيلِهِمَا لِنَّهِ عَزَّوْحَلَّ، اللَّهُمَّ الْحَمْلُ أَوْلَ هَذَا النَّهَارُ صَلَاحًا وَأَوْسَطَهُ تَجَاحًا وَآخِرَهُ لَلَاحًا يَا أَوْحَمَ الرَّاحِيئِيَ. ﴿

مَنْ مَنْ مَنْ اللهم في الدرماري فعالى (مُخاوق) في الشرقعالي (كَي عبادت وطاعت) ك لئ من كل اور منام من كل او منام تر تقريف كيريال اور عقمت الشرفعالى ال ك لئ بسر ماري محلوق، (اوراس بر چلنے والا) تقم، ادن ورات اور جو بجوان مي بسب بجواف الله تقالى الله كلك عن سب اسالشا آب آج كون كان ورات اور جو بجوان ميرك المترك (كافرايد) درمياني هسكولكان (و بجود) اورآخرى همركوكام بالي (كافرايد) عادين مساعد المترك رادن المرات كان المترك (كافرايد) ورائية المرك المترك والدائي المترك كان المترك المت

نوع آخر

(٣٩) - أخبرنا أبو بعلى، حدثنا أبو الربيع، حدثنا بوسف بن عطية، عن ثابت، عن أنس وَعُوْلِلْمُغَالِّقُةِ، أن رسول اللَّه يُطَلِّقُكُلُ كان يدعو بهذه الدعوات إذا أصبح و (ذا أمسى:

﴾ [َللَّهُمُّرَ إِنِّيْ أَضْفَلُكَ مِنْ فُجَاةِ الْخَيْقِ، وَأَعُولُالِكَ مِنْ فُجَاةِ الشَّرِّ. قَإِنَّ الْفَلَدُ لَا يَقْدِيْ مَا يَفْحَأُهُ إِذَا أَصْبَحَ وَ إِذَا أَمْسَى ﴾

احرجه الويعلي في مستدَّاه (٢٣٧/١٨٥٠) والحواطق في «مكارم الاحلاق: ١٩٧/٤٩١) المنتلق والديلمن في «مسط العردوس: (١٩٧٤/١٥٥) وابن حجر في «شايح الانكار»(١٩٠٠)

كيساوروعا

(ra) تَدَوْهَدَدُ" حضرت النِّي وَفَعَلَا لَهُ وَالدِيتَ كَرَتْ مِن كَدَرُ مُولَ لَلْهُ فِلْقَافِقِينَا اس وَمَا كُونَ شَامٍ بِرُحا تَرْتِ عَنِيهِ "

﴿ إِلَّالَهُمَّرَ إِنِّى أَشْنَكُكَ مِنْ فَجَاةِ الْغَيْرِ، وَأَعُوْدُبِكَ مِنْ فَجَاةِ الشَّرِ. فَإِنَّ الْعَبْدَ لَا يَدُرِيُ مَا يَفْحَأُهُ إِذَا أَصْبَحُ وَ إِذَا أَصْبَى. ﴾

فَنْوَجَمَّنَهُ اللهِ اللهُ اللهِ مَنْ جَلِد عِلْمَ اللهِ اللهُ فَيْرِكَا اللهِ اللهِ اللهِ الدِحِدِ بِثَنِي آف جَانِهَا اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ المُعلِمُ مِنْ كُومِ شَام إِنَّا تَكِ اللهِ كَانَ مُلاَيِّةٌ أَنْ أَنْ وَاللّ

ی لیکن گاہ میں تیم زیفتین لفائد نشائی فرماتے میں جس نے اس کو آن مایان نے اس دیا کی قدر و مفرمت کو پیچانا اوراس کو اس کا عمولی نفتح حاصل موار اس دی سے نفتر فکائے واسلے کی نظر یہ سے آ دی محفوظ رہتا ہے اور اگر نظر بدلگ جائے تو اس کی برکت سے وسے کا اگر ڈاکس موانا ہے اور سے مارا معاملہ اس کے چاہئے والے کے لیٹین بھر رہتا ہے۔ لائیش اندرہ ادھوں

برے برحاب الح مين وقرى اور ممنيا مركونك س من بخر، برها يا مقل كا قرب بوجا: ادراأ ان كا بين كى طرف لوث

جا، چھم وسمونت کال طریقے سے نوموں واقعی عیادے واقعہ تعالیٰ کی احت جو رش فور نظر کے لئے رکادے بڑے ہے۔ یوا بڑھائے کوئٹ ان کھالات کو خاکی ترویقا سینان سے خصوص طور یوان سے چاہ اگی تھے ہے۔

ائے دینے کے فیروشرے بناہ ان کے معلب ہے ہے کہ اس رات میں آپ نے جن اُف بری اور باغلی بیز وں کو اپنی تھوٹ کے لئے بیدا کرنے کا ادارہ فردیا ہے بھر آپ ے دو تر م کا بری و باغلی بیز ون کا موال کرتے ہیں۔

الى طرى شام كركى ين ممام ترور = بناه جائية إلى أن كاتب في دان دات اداد فرايا يدر التماعد بايدا المعدد

نوع آخر:

(٤٠) - أحيرنا أبو عبدالوحس، حدثنا عمرو بن منصور، حدثنا أبو نعيم، عن عبادة بن مسلم، حدثنى جبير بن أبى سليمان بن جبير بن مطعم، آنه كان جالسا مع ابن عمر الرفيان في دعانه حين يصبح.

﴿ اللَّهُمَّرُ إِنِي أَسْنَلُكَ الْعَامِنَةُ فِي الدَّلْبَا وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّرُ إِنِّي أَسْنَلُكُ الْعَفْوَ وَالْعَافِيةَ فِي دِنِينَ وَدُنْيَاىَ وَأَهْلِي وَمَالِي، النَّهُمَّ السُنُوَ عَوْرَائِي وَآمِنُ وَوَعَائِيْ، اَلِقُهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ نَبُنِ يَدَىَّ وَمِنْ خَلْهِيَ وَعَنْ يَمِينِيُّ وَعَنْ شَمَالِيْ وَمِنْ فَوْفِي، وَأَعُوٰذُ يِعَظْمَتِكَ أَنْ أَعْذَلُ مِنْ تَحْمِلَ لَكُ

قال جبير وهو الحسف، قال عبادة: لا أدرى قول رسول اللَّه يُؤْكِنْكُمْ أو قال جبير.

ا حرجه احمد في امستده (۱۳۵۳: و بوداؤد (۱۳۷۲/۱۹۷۵) (۱۳۹۲/۱۹ واين ماجه (۱۳۸۳/۱۳۷۰) (۱۹۸۹) وابتسالي في البسن الكبري: (۱۹۶۱/۱۹۶۱ واين حان في «صحيحه (۱۳۹/۱۳۵۰)

ر نیسه ۱۹۸۸ وطا

(۴۰) مَتَرَجَعَةَ المعترب عبدالله بن محر المُتَحَلِّمُ المُتَعَلِّقُ الرمائة مِن عن في سول الله وَلِينَ المَتَح وعالا بقة جوائة مناها"

﴿ اللَّهُمَّ إِنِّىٰ أَسْتَلُكَ الْعَائِمَةَ فِي الدَّنْهَا وَالْآخِرَةِ، اَللَّهُمَّ إِنِّى أَسْتَلُكَ الْعَقْوَ وَالْعَافِيةَ فِيْ دِلِيْنَ وَدُنْبَاكَ وَأَهْلِي وَمَالِيْ، اَللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ، اللَّهُمَّ اخْفَظْنِيْ مِنْ بُنُنِ بَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ بَعِيْنِيْ وَعَنْ شَمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ، وَأَعُولُا بِعَظْمَئِكَ أَنْ أَغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ. يَهِ

مَوْجَهُدُنا" الله الله الله الله أي عدد إلى الداء أخرت (وفول) يمن فيروع فيت كاسوال كرتا مول ال

الذاهن آپ سند (سيخ تما اول کی) معافی چاہتا ہوں ورآپ سے اسیخ دين دونيا اسیخ الل وعيال ادر مال جي عافيت چاہتا ہوں اور آپ سے اسیخ دين دونيا اسیخ الل وعيال ادر مال جي عافيت چاہتا ہوں ۔ آپ جيرے قبام خيوب کی برد ابخ فرار مين اور جيرے قبار کي در ابخ فرار دين اور جيرے آگے سے جيرے بينچ سے امير سے اور سے اور سے المين سے امير سے الحيل سے المين سے المين

عفرت جیم زخوکفائنگافتخافتخافرہ کے جی نیچ کی جانب سے ہلاکت میں ڈال ویا جاؤں کا مطلب زمین میں وحضاویہ جانا ہے۔

ا فَأَفِلْ كُلُّ مَا لِيتِ كُلُ مِنا قَاسُونا أَنْ مِنْ مِنْ مُرْيُو وَمِا عِنْ

حفرت مباس فَخْفَظَفْتُ مِنْ نَدَيه مِل الله مِنْكَ لَنَهُمْ اللهُ عَلَيْهُمْ اللهُ مَا يَعْدَ بَعَ كَلَ كُل وَ جان الفقاف سے دیاوآ فرے بھی مائیت طلب فرد کی ۔

حفرت عائشہ نُوَفِقَ تَعَالَطُهُمُ أَمِياتُ مِن شَي نَهِ رمون اللهُ نَفِقَلُقِيَّ عَلَيْهِ عافِيهَ كِيا جَرَبِ آپ فِيَقَلَّقَ لِللَّهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ كِيا مِن اللهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْ جَهُمْ مِن مِنْ عَلَيْهِ عَل جَهُمْ مِن مِنْ عَلَيْهِ عَلَي

عل و نے آمیں ہے کر گھناہوں کے معاف ہو جائے کو نفو کہتے ہیں اور قیام یہ ریون اور بالا کی سے تعاقب کو عاقبے کہتے ہیں۔ (کا ان افزرے امراج عام ۱۰۰۰)

ا کیک روایت میں ہے کیا مفرقعال سے بو کوکو۔ نگا ہو تا ہے اس میں اند تھان کوسے سے زیاد دیوائیت رکھنا لیند ہے۔ (خورے باب اس)

''تر ہم جوب کی جو ہو نیٹن فرہ کی ''عینی بیر تی ہوئیے گی کا جا جہ ''س کا لوگوں کے سامنے آ نا بھے برا لگہ ہواس کو وگوں کے سامنے آئے سے محفوظ فراہیے ۔ (شربی تعدید الرویس)

''میرک آھے میکھے سے تفاعت کر دسط'' جنی میرک میرسمتوں سے تفاعت فرائیٹے۔ معترت حیالت بن عیان وافزائڈنٹڈافٹٹا سے آیت کی کئیر میں بیس ابدیہ پیرسائٹ کا مطلب آفرت (کی پریشائی وقیرہ) سے تفاعت فرانا کا اور مین خلفہ پر مین بیٹھے سے کا مطلب ہے والے سے تفاعت فرانا اور اگر ہاگری سے ان کی کیکوں ور پرانج ل سے تفاعت فرماز عواد ۔

يني والبالي يجيل بالباح الكائد بيد برى وفي بال الكاس عديده أكال بها

التيال عرب الكي عَكِمْ لَلْ مُسَدَّدُ كَتِيَّ عِين يَبَال كُونَ وَكِينَ وَلا رَوْدَ (الْوَمات رويه ع

نوع آخر:

(151) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، أخبرنا يونس بن عبدالاعلى في حديثه، عن ابن وهب، أخبرنا أبو عبدالله بن عنبسة، عن أخبرنا عبدالله بن عنبسة، عن عبدالله بن عنام وفيفة الله أبن رسول الله المُؤلِّدُ فل من قال حين يصبح:

﴿ آلَهُمُ مَا أَصْبَحَ بِيُ مِنْ يَعْمَهِ أَوْ بِأَحَدِ مِنْ خَلُفِكَ فَمِنْكَ وَخَدَّنَكَ لَا شَوِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشَّكُوُ ﴾

الغدأدي شكردنك البوم

واحوجه أبوداوي (۱۸٬۹۱۵/۱۹٬۷۱۶/۱۹٬۱۵۱ والنسائي في بالبنش الكبري، (۱۸٬۵۰۵/۱۹٬۱۱۸ والن حيان في مصحبحه) (۱۸٬۹۷۹٬۶۰۱ والطواني في اللفاد (وكبره): والنيبغي في تقعيب الإيفاق (۱۹٬۵۰۸٬۹۱۹ والن حيان في مصحبحه)

أيك اوروعا:

(٣) تَزْرَضَدُنَ " معرت عبدالله بن غنام وَهَ كَالْفَافْتُهَالْتَقَا ہے ۔ وارت ہے كەربور الله بْلُونْ لَلْفِيْ تَحْمَلُ مِنِعَ كُورِها بِإِحْمَا ہِ جَامِ وَا كَالْمَا وَالْمَا وَالْمَا وَالْمَا وَالْمَا وَالْمَا

﴿ أَنْلَهُمْ ۚ مَا أَصْبَعَ بِيُ مِنْ بَعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلَفِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَوِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشَّكُرُ ، ٤

شُوَیْتَکَرُ "اب مَندا آن کُن جونوت کھے یا آپ کی کلول جم کمی کوئٹی ٹی ہے وہ آپ می کم فرف سے علی ہے۔ آپ (اپنی ذات وصفات جم) میکنا ہیں الد آپ کا کوئی شریک تیم ہے ابغا تمام آ تشریف آپ می کے لئے ہے اور آپ می کاشر ہے۔"

<mark>ٹُ لُولُنَا ک</mark>ا بھر ایک بدی دولت ہے کہ مس قعت پر آ دی اعتداقال کا شکراد کرتا ہے انسانعال نے اس قعت کے جرحانے کا دعدہ نم بالا ہے اور انسان دن جی اعد تعالی کی تنی فعرال سے ہم دار ہوتا ہے اوران کی بتا کی جدد جمد کرتا ہے رسول اللہ فیلٹونٹیکٹرڈ نے ال معنول براند تعالی کا شکر ادار نے نے ساتھ کا ب کی بتا کا مجی انتظام فرد و بڑے۔

ان سدیدہ سے اس دعا کی الیک مختصر انسانے و منقبت معلم دولی کہ شکر ادا کرنا جو بندو پر وجب ہے اس کی ادا مشکل ساتھ انتقالا سے ہوجاتی ہے۔ اس دعا کوئٹ پڑھنے الیار می کی تمام خنتوں کا شکر ادا کرنے والا شار ہوتا ہے ادر شام کو پڑھنے والا کسٹے تک کی تمام خنتوں کا شکر ادا کرنے والا شہر دونا ہے۔ (ٹر ماتھ بدائر ہی سے میں شروعی میں)

ع وسور بالشيئ

معقول ہے کہ صنوب داؤد عُلِین کا کھنگا گھٹا ہے ایسا دن الد تعالی سے اوٹن آنے ایداداکارا ت<u>ھے آپ کی بہت زی</u>ا و <mark>تحییر</mark> رمیں جد بھی ان کا شکر مراضرے واکروں ا

نوع أخر

(57) - أخبرنى جعفر بن عبسى، حدثنا العباس بن محمد، حدثنا على ابن فادم، حدثنا جعفر الأحمر، عن أليبه وَالنَّفَائِيَّةُ قَالَ: قَالَ رَبِيهِ اللَّهِ فَالنَّفَائِيَّةُ قَالَ: قَالَ رَبِيهِ اللَّهِ فَالنَّفَائِيَّةُ قَالَ: قَالَ رَبِيهِ لَا لَهُ فَالْ اللَّهِ فَالْ اللَّهَ فَالْ اللَّهَ فَالْ اللَّهَ فَالْ اللَّهِ فَالْ اللَّهِ فَالْ اللَّهِ فَالنَّاقِيَّةُ فَالْ اللَّهِ فَالنَّهُ فَالنَّاقِيَّةُ فَالْ اللَّهِ فَالنَّهُ عَلَى اللَّهُ فَالْ اللَّهُ فَالنَّهُ عَلَى اللَّهُ فَالنَّهُ فَالنَّهُ فَالنَّاقِيْنَاقِيْنَا فَالنَّهُ فَالنَّهُ فَالنَّهُ عَلَى اللَّهُ فَالنَّهُ فَالنَّالِي فَالنَّهُ فَالنَّهُ فَالنَّهُ فَالنَّهُ فَالَالِهُ فَالْمُعَلِيْكُولُ فَالْمُنْ فَالْمُنْ فَالْمُلْمُ فَاللَهُ فَاللَّهُ فَالنَالِهُ فَالْمُلْمُ فَالْمُلْمُ فَالْمُنْ فَالْمُنْ فَالْمُلْمُ فَالْمُلْمُلُمُ فَالْمُلْمُ فَالْمُلْمُ فَالْمُلْمُ فَالْمُلْمُ فَالِمُلْمُ فَالْمُلْمُ فَالْمُلْمُ فَالْمُلْمُ

﴿ وَيَكِى اللَّهُ الَّذِينَ لَا إِلَهُ إِلَّا هُوَ الْعَبِيُ الْعَظِيْمُ، تَوَكَّنْتُ عَلَى اللَّهِ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْضِ الْعَظِيْمِ، مَاشَاةِ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمَرْ بَكَ وِ لَمْ يَكُلْ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُنِّ طَيْءٍ وَأَنَّ اللَّهُ قَدْ أَخَاطَ مَكُنَّ شَيْءٍ عِلْمُدَا ﴾

قر مات دخل الجند.

ا حرجه بولغيم الأصبهائي في الشرعيت والترهيب (۱۳) ۱۳۰ الفتائق الفضائة (الرائد) والس حجر في الفاتح الافكار (۱۳) (۱۳)

أيلي الداعد

۔ (۳۲) نٹرکھنگا ''حضرت بریدہ فاقوالا فاف کے فرزے میں کند بھیل اللہ پائٹرنگانیٹرے ایشا فردیا: ویکھنے میں شام -

ُ هُزِيْقُ اللّهُ الَّذِينُ لَا إِنهُ إِلَا هُوَ الْعَنِيُّ الْعَطِيْمُ، نَوَكُنْتُ عَلَى اللّهِ رَهُوَ رَتُ الْعَرْشِ الْعَطِيْمِ، مَاتَاءُ اللّهُ كَانَ وَمَا لَمَرَ بَشَاءِ لَمْ يَكُنْ أَعْدَدُ أَنَّ اللّهُ عَنَى كُلِّ شَيْءٍ فَدِيْرٌ وَأَنَّ اللّهَ قَدْ أَخَاطَ مَكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا إِنَّهِ

نَتُرْجَعَكُمْ النمیرے رب وہ اللہ تعالی میں جس کے مدارہ کوئی معبور نمیس ہے وہ سب سے برتر اور متعلمت والے میں، جو پکھ اللہ تعالی نے جابا وہ ہوا اور جو باتھ اللہ تعالی نے کیس جابا وہ تعمیں ہوا میں فراس والے پر) لیقین رکھتا ہوں کہ بلاشیا اللہ تعالی برای قدرت والے میں، ور با اشیا اللہ تعالی کا معم ہر جیز کو تھے ہے

٠ <u>- -</u> ٠

بگر(کنع شام پزھنے کے بعدائی دن یازے میں)مربائے تو جنے میں داخل ہوگا۔" ۔ ا

نوع آخر

(٤٣) - أخبرنا أبو عورية. حدثنا معشل بن نفيس، حدثنا موسى بن أعين، عن لبك، عن عثمان، عن سليمان بن بريدة، عن أبهه وَهُنْ ثَمَّاتُ قَالَ: قال رسول الله وَهُنْ ثَمَّالُهُمُ من قال إذا أصبح.

ۚ ۚ ﴿ لَكُمْ اللَّهُ وَأَنِّى لَا إِلَٰهَ إِنَّا أَلْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَّا عَبْدُتُ وَأَنَّا عَلَى عَهْدِتُ وَوَعْدِكَ مَا اسْفَطَعْتُ، أَعُوٰذُهِكَ مِنْ شَرِّمَا صَلَعْتُ، أَبُوّهُ بِنِعْمَتِكَ عَلَىَّ، وَأَنُوْ بِذَنْبِي فَاغْفِرلِيْ إِنَّهُ لا يَعْفِرُ الدَّنُوْبَ إِلَّا أَلْتَ. كَا

فإن مات من يومه مات شهيدة، وإن مات من ليلة مات شهيدا.

أخرجه الووازد (۱۳۰۸/۱۳۷۷) (۱۳۰۱-۱۳۰۰ والى ماجه (۱۳۸۸/۱۳۷۳) (۱۳۸۹-۱۹ والنوسدي (۱۳۳۹/۱۳۷۹) (۱۳۳۰) باختلاف الى اللمة والنسائى في عمل المور والمليلة الرقياء / وبي خيان في المحبحة (۱۳۳۱/۱۳۲۲)

أكمه اوردنيا:

(۱۳۳) تَوْرَضَدَ "حفرت بريده وَوَقَوْقَ فَعَالَمَ فَا عَرَامِين بِ كَدِرَسِ الله يَقَوْقَ فَعَالَمُ وَإِنْ مِن مُحْمَل نے مج کے وقت مدونا موجی:

﴿ لَا لَمْهُمْ ۚ أَنْتَ ۚ وَيَنَىٰ لَا إِلَهُ إِلَٰهُ أَنْتُ خَلَفْتَنِينُ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعَدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْدُنكَ مِنْ شَوِّمَا عَسَعْتُ، أَيُوهُ بِيعْمَتِكَ عَلَىّ. وَأَيُو يِدَنْسِى فَاعْفِولِيْ إِنّه لَا يَغْفِرُ الذَّنُونَ إِلَّا أَنْتُ. ﴿

سُرُّتُ مَنَّهُ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى مُبِر عارب ہیں آپ کے مواکوئی معبود شمیں ایک ہی نے جھے پیدا فرایا ہے۔ میں آپ کا بندہ ہوں دور بقدر سنطاعت آپ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں میں ایپ کئے ہوئے پر نے ممل ہے آپ کی بناہ لیما ہوں اور چھو پر جو آپ کی تعییں میں میں ان کا افراد کرتا ہوں اور بے گزاہوں کا بھی اعمر ف کرتا ہوں ابندا بھے مواف کرد سیجے کیوئمہ سنا ہوں کوآپ کے طاود کوئی میں معاف کر سکتا ہے۔ ''

اگراس کواک دن موت آگئی تر شبید : و نے کی حاسف میں موت آئی اورا گراس کوالی دنت موت آئی تو شبید : و نے کی حالت میں موت آئی۔'' ٹی کی گئی گاڑ بڑا دی گی والیت میں ہے کہ مس نے ول کے بیٹین کے ساتھ وین کے کی عصر میں ان تھیا۔ کوچ حا ابرای وی شام سے پہلے اس کوموت آگئی آج جنتیں میں ہے ہوگا اوراگر کی سے ول کے بیٹین کے ساتھ شام کے کی مصر میں ان کلیا ہے کہ چاصا اور کی ہوئے سے پہلے اس کوموت آگئی آو وجنتیوں عمل سے دوگار (جربی) ۱۹۰۲)

س و الله کے استنظار کورمول اللہ فیلن فیلن فیلن کے فاص طور سے است کو سکھایا ہے چھانچہ کیے رویے ہیں ہے کہ کیا ہی تام کو اسٹید الاستنظام نہ بناکا ہے۔ (زیری) ایک)

الكارد يت شراب كرافعل الاستغار يعن فرب كراعبار يدين فتم ك التغاري العمل الم

(د شیرمندمی می انسانی وازد.۳)

أيد روايت من بيرسيدا استغار يمور (ان كامل ايد بسل قرمني ١٠٠)

کوئند بیاستغفار قب سے مجر بور حالی م عشم ہے اس لئے میں کوسیدال سنغار قربا دیاہے۔ ان قبار کا ۱۹۱۰) ایک وجہ بیسے کہ میر سنغفار بہترین معانی اور حمین الغانفار جمعتمل ہے اس لئے اس کوسیدا استغفار قربانے ہے۔

(ماشيه مندحي وتساني و ۴۱۹)

علامہ کرمائی فیختیکالفک نقاف فردھے ہیں کیونکہ اس بھی الفکانی کی سامت وجودی مقامت ہوکہ مفاحت اکر اس ہیں ان کا ذکر ہے اس کئے اس کوسید الاستفاد فرایا ہے۔ نیز اس بھی ہندے کی حرف ہے کہ جوں اور عمد برے کا اظہار الف تولی کی تحتوی سکو مقالے بھی سے در کا اندائل میڈ مائیر درائل اول مذائل شہرہ)

ا من جر رَجِعَتُهُ اللّهُ مَثَالِقَ فُرائِ بِي بِيهِ سِيهِ اللهِ الْمُرْبِعُ مَلَ بِي كِياسَ بِي اللّهُ قَالَ ل اقرار ب البيّ ممنابول كالقرارا فِي كو كوائل سے تفوق سِينِسُ وَالا مُمَالِيونَ فِي البست وَيُّ الحرف كرنا بِعَق كَ كَالِيتِ الشّرَق لَى كَ الْمِرْف كرنا وَالشّرَقُ فِي سَنْفَقِهِ عِيمًا ہے۔ (غَرافِ وَاللّهِ مَا)

نوع آخر:

(£5) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، حدثنا فنيسة بن سميد، أخبرنا أنس بن عباض، عن أبي مودود، عن محمد بن كمب، عن أبان بن عثمان، عن عثمان بن عفان ﴿ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ أَنْ النبي ﴿ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَىٰ مَن قال:

﴾ (يشير اللهِ الَّذِيَّ لَا يَضُرُّ مَعَ اللهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ الشَّمِيْعُ الْعَلِيْسِرِ اللهِ الَّذِيِّ لَا يَضُرُّ مَعَ اللهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ الشَّمِيْعُ

فإن قالها حين يمسي لم تفجاه فاجنه بلاء حتى يصبح، و إن قالها حين يصبح لم تفجاه فاجنة بلاء حتى يمسي. ا خرجه احمد فی بمستنده ، ۱۹۱۱ وانهدازد (۱۹۱۳-۱۹۸۸) (۱۹۸۸-۱۰ وانتمانی فی نعمل الیوم والنبسة، (رقم ۱۰ و این جبان فی (صحیحه: ۱۸۰۲-۱۹۸۱) والفیوانی نی داندها، درفر (۱۹۱۰)

أكب اورواية

(۱۶۴) مُنزَجِمَدُ: "معترت خزن من معنون وفائق ثقة وفينا فريت مين كـ رسول الله وفيلي فيتينا نه ارشاه فرمايوجو معنص بياها يزه بي

الْمُسْمِّرِ اللَّهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ طَيُّةٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَّءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلَيْمُ ﴾

مَنْوَجَعَدُ:" مِن الله كَ وَم كَ رَجُو (مِم كَ مَعِ وَشِه كَ) مِن كَ نام كَ سَاتُه وَعِن أَبِّ مَون عِن الله كُونُ جِزِ مُصَانِ مِن جِنِي لِلْ وروو (سب وكم) جائے وال كـ "

اگرہ دیر تھمات شام کو پڑھتا ہے تو مین ہوئے تک اسے وک جا تک سیبیت نیس پہنچ گی اور اگر میں کو پڑھتا ہے ق شام ہوئے تک سے کو کی اول تک مصیب شیس بیٹج کی۔''

ڡؙٛڵڴڴ</mark>ڴٵ؋ۅٷٵڔڗۺؿؙٷڴ؞ۄٳڽؾۺڹۦٞڔڿؖڴڞؖؿۺۺڗۺڮۜٵۣۺٳ؈ڡٵڮڿڝۊ؈ۘٷڰ؈ٞڮڰڵڿڎڞٵ؈ڰ ڎٷۼڴ؞٤٥١و٢٩٩٩٤٤٤٤٤٤٤٤٤

ال ستعمل بواكديده تمن مرب بروق بسنة أمريدا يكسعرن بحي يزوك بيرد.

الشاتعان کے نام کے ساتھ مدوعلے کرتا ہوں یا الشائعال کے اسکی بڑات سے برموزی شے سے حکافت علب مرتا ۔۔۔

س وہ سے مذکرہ و کا کہ دے مصول کے سائٹ سے میں دیکی نیٹ کی شرورت ہے۔ کوئی چڑتی وہ و کھانا چیا ہے جن یا میجان وقیم وزئر میں بھی ہو نا ''مان میک و کئے سائٹ کی کہنے میں سے مرزو مالم علی اور آسمان سے مراد مالم موق ہے۔ (میرین میں میں میں اور ایس انہیں میں اور انہیں میں اور انہیں میں انہیں میں انہیں میں میں انہیں میں میں انہیں م

نوع آخر

(50) - أخبرنا حامد بن شعب. حدثنا شريح بن يونس، حدثنا هشيم، عن يعلي بن عطله، عن عمرو بن عاصم، عن أبي هريرة وَمَوَّا اَتَهَاكُ أَن أَبَا بكر الصديق وَمَوَّا اَتَهَافِيُّ قَالَ يَا رسول اللَّه مرتى بكلمات أقولهن إذا أصبحت رادا أَصَيْبَتُ، قان قل

﴿ لَكُلُّهُمَّ قَافِقُ انسَّمُواتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمْ الْغَيْبِ وَانشَّهَادَةِ، دَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَينكُهُ،

ورارين عبر بالمبارس مان أَشْهَدُ أَنْ ِلَا إِلَهُ إِلَا أَنْتَ، أَعُوٰذُهِكَ مِنْ شَوْ نَفْسِنَى وَمِنْ شَوْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

قال قلها إذا أصبحت وإذا أمسيت، وإذا أخذت مضحعك.

الحرجة احمد في المستدد 2014 و يوداز درو completion والبريدي (completion) والسرجيان في صعيحه (۱۳۹۶) (۱۳۹۱) تاجاکم في السندرك (۱۳۹۶) (۱۳۸

(٢٥) تَوْجَمَدُ العَرْصَ الِأَرْصَ لِلْ وَقَالَ تَعَالَى فَالَكَ وَمِنْ لِيَا اللَّهِ عَلَيْكِ اللَّهِ اللَّهِ ا ب الله كرسول الجعيم جند كل من تاويج عن أرين مع شام يوها بيا كرون - آب ميكن كايك في ارشاو قربايا تم الناكلمات كوشخ شام إدر رات كومونية ركع لخير بيب البينة بمتريع جاؤ تؤيز جانه أبرويا"

لاَ ٱللَّهُ مَّا فَاظِرُ السُّمُواتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَة، رَبُّ كُلُّ شَيْءٍ وَمُلَيْكَةً، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهُ إِلَّا أَنْتَ، أَتُونَٰونُكَ مِنْ شَوْ نَفْسِىٰ وَمِنْ شَوِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وُسُرُّكُهِ. أَا

تَرْيَحَكُمْ "أَنْ يَا أَعَانَ مِرزَيْنَ مَنْ يَهِدَا كُرِيْنَ فِي إِلَيْهِ وَالدَّهِ مِنْ مِنْ مَن والمناور ہر چیز کے دب اور ما لک اللہ ایش شہادت: بنا ہوں کہ آپ کے موالون پرمنش کے انائی منتیں ، میں اپنے نَفْسِ كَشِراد. شيفان مردود كَ شريب آب كي يناوليتا زوب"

فَأَيْكُ كُلَّا رَحْمَل مِن إِسْ عَدَ كُمَّا مِنْ إِلَا عَالِمَ كُنَّ أَلَا عَلِيمَ مُنْ أَسْتَعَيْق

﴾ وَأَنْ نُعْتُونَ عَنِي لَغُسِمًا سُوءً ا أَوْ نَجُودٌ إِلَى مُسْلِمٍ. ﴾ ١٦. تما ١٩٢٠

تَفْرَقِتُكُ الهُمْرَبِ عَالَ إِلَّ فَي يَوْلِيعَ بِمِنْ أَنِهُمَا إِنْ أَفْعِنَ بِرُونَ مِنْ أَنْ مِ مسلمان م كونَ تهت

أالان وذبكن ويبيرا كربينية وسيفالقدا

عاشير العبب والنصهادة لتأبيب ووجزاز وبدوس بتائيا البءوشيرة ووجخ جوالدوس يرضام ووبا

اسینة کس کے شریب بناہ ماکنا جول کہ ہمرے تمل سنتہ گزانوں کا صدور ہوشیقان کے شریب یعنی شیفان کے دمویت الاعتفاد رکم ادار بلک کرنے سے بناہ ما تھا ہوں۔

غَوْمِی. اُرْشِین کے زہر کے ساتھ پڑھنا جائے تو مطاب بیات کر شیطان کے جال سے پڈو ، اُنہا ہوں۔ اگر تھین کے زم کے ساتھ پڑھا جائے تو مھا ہے ہیں وگا کہ شیھے ان کے بند تو ان کے ساتھ شرک کرتے ہے یاد سائل موں ۔ (نموہ ۱۹۷۵) کا ۱۹۳۰ (81) - أخبرنا أبو عبدالرحمن. حدثنا أحمد بن عمرو بن السرح، أنا ابن وهب، أنا عمرو بن السرح، أنا ابن وهب، أنا عمرو بن الحارث، أن سائما الغراء حدثه، أن أمه حدثته. وكانت تخدم بعض بنات النبى عَلَيْكُمْ أن ابنه النبى عَلَيْكُمْ حدثتها أنه كان يعلمها فيفول: قولى حين تصبحين:

﴿ سُبُحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا فُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، مَاهَلَةَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمُ يَمَنَا لَمُرْ يَكُنُ، أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَأَنَّ اللَّهَ فَدْ أَخَلِاً بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُا ﴾

فإن من قالهن حين يصبح حفظ حتى يمسى، رمن قالهن حين بمسى حفظ حتى بح.

آخرجه الوداؤد (۱۹٬۷۰۱/۳۰۱/۱۰) و۱۳٬۵۱۰ والسائق فی اللسن الکتری، (۱۰٬۶۰۱/۱۰) وبی وعمل البور وظلیله، (دفد ۱۱ والعزی فی انهذیب الکتران (۱۳۰۶،۱۰ والونعید فی عمل والبور الطیلهٔ دکتا فی دانانع (۱۳۸۷) (۱۳۰) مَرْجَعُکُهُ: "رسول الله عَلِقَ فَلَیْنِ کَی ایک صاحر ادبی فرمانی می کدرول الله عَلَقَ تَلَقِیْنَا اِن و (بیدها) سکوات تھے۔ آپ بِنِیْنِ کِیْنِی نے اس سے فرمایہ تم می کے دفت بردعا میا ماکرو:

﴿ سُبُحُانَ اللَّهِ وَيَحَمَدُهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا كُوَّةً إِلَّا بِاللَهِ، مَاشَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَا لَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهَ عَلَى عَلَمَ اللَّهُ عَلَا أَخَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا لَهُ اللَّهُ عَلَا أَخَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا لِهُ اللَّهُ عَلَا أَخَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا لَهُ اللَّهُ عَلَا أَخَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا لَهُ اللَّهُ عَلَا أَخَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا لَهُ اللَّهُ عَلَا أَخَاطَ بِكُلِّ مَنْ المِنْ المِنامَةِ عَالَى مِن كَلَهُ عَلَى المُن اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى المُن المُن المُن المُن المُن اللَّهُ عَلَى المُن اللَّهُ عَلَى المُن المُن المُن المُن المُن اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلْمُ المُن اللَّهُ عَلَى المُن اللَّهُ عَلَى الْمُنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُنْ اللَّهُ عَلَى الْمُنْ اللَّهُ عَلَى الْمُنْ اللَّهُ عَلَى الْمُنْ اللَّهُ عَلَى الْمُنْ الْمُن اللَّ

چر مختص منج کے وقت ان گلمات کو ہیڑ ھٹا ہے تو شام تک اس کی تفاظت کی جاتی ہے اور جوشام کو پڑھٹا ہے اس کی منج تک تفاظت کی حاتی ہے۔"

کی ایک کا برمدرے حضرے مربالم یہ فرختہ الفائدان کی واقدہ جور وال اللہ یکٹی تھیں کی صاحبر اوی کی خدمے کہا کرتی خمیس ان سے روایت ہے کدرمول اللہ یکٹی تھیں کی صاحبر اوی نے ان سے فرمان کر چھے رمول اللہ یکٹی تھیں ایر واسماعات تھے۔

''الشائعاتي برهيب سند پاک بيما'' کامطلب به به که شروه الله تعالی کوان تمام چيزوں سند پاک جمعتا بون جوافله تعالی کی شعن سکه افغائيس بير ب لا فوہ الا بالله ركا مطلب يد ب كر بنده عند تعالى كى فقرت ديني بغير محل حركت وسكون بر كاور تيوں ب ابعض مل فرمات جن كرمس تين تحريد وغير وكل يز برخود قدرت فيس ب (بان اند تعالى كي عرف سے ہے)۔

ماهناه الله النع من تعالى جوج بي ترك يرخ وبنده جاب يان عاب

آیک حدیث قدی میں ہے کہ زندے آتا تھی ہے بتا ہے اورش کی چاہتا ہول ہوتا ہیں ہے جے میں جاہتا ہوں اس لئے ہو اس فیصے پر دائشی ہوگیا اس سکے لئے (میری) دھا۔ ہے اورجہ : اش ہوگیا اس کے لئے ہرئی : رائش ہے۔ اندائشائی فرائے ہے ہیں۔ اندائشائی جو جانے ڈیرائرے ہیں ٹس وے کاختر کرنا جائے ہیں کر دھیے ہیں۔

نامشانعی کے اشعار میں۔

ا منا الشهاد التحليل المواليد المستاء المحاليا المستعبد المواليد المستعبد المواليد المستعبد المواليد المواليدي - المؤهد المستعبد المواليد ال - المستعبد المواليد المواليد

نوع آخر:

(٤٧) - أخبونا أبو بعدي، تنا محمد بن عبدالملك بن (نجونه، ثنا أبو المغيرة، ثنا أبوبكر بن أبي موبد، ثنا أبو المعيرة، ثنا أبوبكر بن أبي الدرداء، عن زيد بن دبت رَجَالِمَ مَنَا الله موبد، ثنا صعوة بن حبيب بن صهيب، عن أبي الدرداء، عن زيد بن دبت رَجَالِمَ مَنَاكُ أَن النبي مِّ يَتَلَيْكُ، وَمِنْكُ وَ إِلَيْكَ، مَا قُلْتُ هِرْ لَقَيْلُ الله وَلَمْ لَلْهُ مَنْ الله عَلَى عَلَى مَن الله عَلَى مَن الله عَلَى مَن الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى عَلَي الله عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى الله الله عَلَى عَلَى الله الله عَلَى عَلَى الله الله عَلَى عَلَى عَلَى الله الله عَلَى عَلَى عَلَى الله الله عَلَى عَلَى الله الله عَلَى عَلَى الله الله عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى الله الله عَلَى عَلَى الله الله عَلَى عَلَى الله الله عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى الله الله عَلَى عَلَى الله الله عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى الله عَلَى الله عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى الله عَلَى عَلَى

وأخرجه أحمد في مستده، (١/٩٥) والطنواني في الأستجر (فكيوه (١/٩٩٢)) وفي الاستدائشانسن؟ (١/٩١١/١٥) يوبالأوفي (الدعاء (رفيز١٣٠) والعاكم في (المستدركة) (١٥١٨)

أيك الروما:

(۱۷۷) تَتَوَيَّحَكُدُ " فعفرت زيد مَن قابت وَخِولَفَهُ تَعَالْتَظَافُ ووايت كَرِتْ فِين كَرَسِلَ عَنه فَطَقَلْقَلَيْنَ فَعَ ان كوبِ عا سَكُمَا لَيْ:

﴿ لَيُّهَاتَ أَنْلَهُمْ لَلَّهُكَ، تَمَّيْكَ رَسَعْدَيْكَ، وَالْحَيْرُ فِي هَدَيْكَ، وَمِنْكَ وَ إِنْيُكَ، مَا قُلْتُ

مِنْ قَوْلِ أَوْ نَدَوْتُ مِنْ نَدُو أَوْ حَلَعْتُ مِنْ حَلْفِ فَسَيْمِنْهُ لَكُ يَشَى يَدَبُهِ مَا سِنْتُ مِنْهُ كَانَ وَمَا لَمْ فَضَا لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا فُوَةً إِلَّا بِكَ، أَنْتَ عَلَى كُلِّ سَنَى فَدِيْدٌ ا اللَّهُمَّ وَمَا صَلَيْتُ مِنْ صَلَافٍ فَعَلَى مَنْ صَلَيْفَ وَمَا لَعَلْتُ مِنْ لَعَنْهِ فَعَلَى مَنْ تَعَلَّتُ الْحَدَ وَلِينَى فِي الدُّلْيَا وَالْآخِرَةِ وَوَفَيْنِ مُسْلِمًا وَأَنْجِفَيْنِ بِالصَّالِحِيْنَ ﴾ تَعَلَّتُ اللهِ المَصَالِحِيْنَ إِلَيْهِ الدَّلِي الدَّلِي وَالْحَرِيةِ وَوَفَيْنِ مُسْلِمًا وَأَنْجِفَيْنِ بِالصَّالِحِيْنَ ﴾ مَنْ مَعْمَلَ اللهِ الله مَنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ

مشرحه بنا المرائي المستوري المستوري المستوري العداد المال الب مستوري العالم بول ادراب كالمرائي والمرائي والمرا كافر البرداري كافيت بحي آب بي لا عرف به (السائلة) بي في يا تعرف بي الدرجي في بالارجي المرائي في المرجي في الموجود مجمع كافرائي المرائي المرائي في المرجود بي المرائي في المرائي والمرائي المرائي والمرائي والمرائي والمرائي المرائي المرائي في المرائي المرائي في المرائي المرائي في المرائي المرائي والمرائي المرائي المرائي

اورائ بالت كالفَحْمَرُ لِما كماني مُمَّ والون من روزات وماك يرْحة كاحبدلي."

فَالْاَنَا قََالَ وَعَالَى الْمِيتَ كَالِمُواوَّ الَّى مِنْ الْمُولِيِّ اللَّهِ فِي الْمُؤْلِيِّ فَيْ اللَّهِ وَالْمَوْلِينَ أَلَّهِ اللَّهِ اللَّ

نوءِ آغر:

(£A) - حدثنا أبو عروبة، حدثنا صلمة بن شبيب، (ح) وأخبونا ابن منبع، تنا هرون بن عبدالله قالا: حدثنا زيد بن الحباب، تنا عثمان ابن موهب مولى بنن هاشير قال: سمعت أسن بن ملك رَّفَرُهِ عَالِيَّةً يَفُولَ: قال وسول الله عَلَيْكَيَّ لَفَاطِمة رَّفُوهَ عَالَيَّهُا! ما يمنعك أن بستمعيني ما أرضيتك، نقولي إذا أصبحت وإذا أمسيت.

﴿ إِنَّا حَىٰ يَا فَيُّوامُ بِرَحْمَنِكَ أَسْنَعِبْكُ والد هارون. وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، وَلا تَكِلْنِي

إِلَى نَفْسِيٰ طَرُفَةَ عَيْنِ أَبَدًا. إِلَّ

وأحوجه البزار كما في مكّنف الأستار- ارقار ١٣٠٧ والنسائي في عصل البود والفيقة، (رقار ١٧٠) والحاكثر في الضميدك، ١٥٠٠/٢٥٠١) والنبيغي في مضعت الايمان، (٢٧/٢/٢٥١) والصباء المعدسي في (الاحادث المعتارة) (١٨/١٠/١٠)

يك اوردعان

(۲۸) مَنْزِجَهَدُ "معزت اسْ وَحَلِنَا مُعَنَاكَ روايت كرتے جي كه رموں الله خِلاَلِيَّتِيَا نے حفرت فاطمہ وَ وَلَالِنَا مُعَنَافِظُونَا سِرِ لَهِ مِيرِي فِعِمَت تُورِ سِي سُورِقَ مِنْ شَريدو، بِإِحارُونِ"

﴾ إِنَا حَيُّ يَا لَيُّوْمُ بِرَحْمَيِكَ أَسْتَجِبْتُ. وَأَصْلِحُ لِي شَأْبِي كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِيْ طَرَافَهُ عَيْنِ أَبَدًا.﴾

تَوْجَعَدُ ''اکَ بَعِيثَهِ بِعِيثَ وَهُو مِنْ وَاللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّ آب کی رضت کا داسط دے کر فریاد کرتا ہوں کہ میرے سازے کام درست فرہ دیجتے اور منگھ آیک کی۔ کے لئے بھی میرے نفس کے موالے نافریاست ''

فَا لَهُ كُلُونَ كُلُّا صِيتَ تَرْبَف كَامطلب بِ سَكَدات إين مَن إلَّى وبِ السَلَّة الدَّالِي كُلُونَ كَي بَهت كل يَهمُ إِن مَرْبِرَكُونَ والسَّة رب عَلَى أَب كَارِسَت سے ودعلب كرا يور، واقتر البحدي وردها

خدا مدریہ ہے کہ بیده دیند رسول اللہ میکن کالیکن کے جائے ارشادات میں سے بے کیونک تمام محمان کی احمان کی اور آخرت کی قدام جمان کیل کوشش میں۔ اگر اللہ تعالیٰ کے فعل و کرم ، برد نیاد آخریت کی فیر جس کوئی محک ماصل ہو ہوئے تو اس ج شان ایا کامیانی سے جمعیاد ہو بائے گا۔

ساتھوں ان دعاہی اپنے ترم سور کواٹ تھاتی کے ہر دکریا ہے جو ایمان کی ایک اور بڑی بات اور می کی تظیم خصلت اور الحی قرائی تشمیرے۔ (شیئ نمت الذائرین مردہ)

نووآخر

(٤٩) - حدثنا ابن منبع: حدثنا بوسف بن موسى، حدثنا جرير ابن عبدالحميد، عن داود من السليك، عن يزيد الرفاشي، عن أنس بن مالك ﴿ لَهُمُ اللَّهُ عَن النبي فَعَلَيْكُمُ قَالَ مَن قال حين يصبح:

﴿ أَخُوذُ مِاللَّهِ السَّحِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطُانِ الرَّجِيْمِ. ﴿ ا

أجير من الشيطان حتى يمسى.

وأخرجه النزار كمة في «كشف الأستار» (وفترات») والنسائي في «عمل اليوم والليفة» فوفترات، (ما والعداكم والعداكم والمستدارة» (١٥٦/٤/٢١) والبياغي في «الاحاديث المعتارة» (١٥٦/٤/٢١) وابطاء المقدسي في «الاحاديث المعتارة» (١٩٦/٤/٢١)

ايكيداوروعا:

(٣٩) لَتَوْجَهَدَنَ معنرت الس بن ما لك رَحَوُلِقَالُهُ تَعَالَكُ عندوايت ب كدرول الله فَيْتَوَكِينَ فِي ارشادة بالمارج تسميح كدونت بيدعا يز سع كانو شام تك شيطان ب محفوظ رب كان

﴿ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّمْطَانِ الرَّحِيْمِ . ﴾

تَرْجَهَدُ ومين الدّنتالي جونوب سفة ادرجائ والع بيس عد شيطان مردوك بناه جابتا مول"

فَ الْمِنْ لَا الكروايات عن العرب بإحدا آيا بدر طبط عام)

نوع آخر:

(٥٠) – حدثنا عمرو بن سهيل، حدثنا محمد بن غالب، حدثنا عبدالصمد بن النعمان، حدثنا عبدالملك بن الحسين، عن عبدالعزيز بن رفيع، عن ذكوان، عن أبي هريرة وَمُؤْتِثَنِيْنِ إِنْ قَالَ: كَانَ رسول اللّه فَإِنْ أَنْهُمْ إِذَا أَصِبَح قَالَ:

﴿ النَّهُمُ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَنِنَا، وَبِكَ حَيَاتُنَا وَمُؤْنَنَا، وَ إِلَيْكَ النَّفُوْرُ، أَعُوُذُ يِكَلِمَاتِ اللَّهِ النَّامَّةِ مِنْ ضَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ، وَأَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ ضَرِّ عَذَاهِ وَضَرَّعِبَادِهِ ﴾

ر إذا أمسى قال مثل ذلك غير أنه يقول: واليك المصير.

لر اجلوعند غير البصنف.

فكب اوروعا:

(40) تُرَجِّدُ "هزيت الدهرية وَهُوَ هُمَاكِ الصدوايت بِ كردول الله عِنْظِيَّةُ مِنْ مُكَ وَمِنْ بِدِما وحدياً

﴿ لَلْهُمْ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ حَيَاتُنَا وَمُوْتَنَا، وَ إِلَيْكَ السَّنُودُ، أَعُوْدُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ النَّامَّةِ مِنْ شَوِّ السَّامَةِ وَالْهَامَّةِ، وَأَعُوْدُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَّةِ مِنْ شَوِّ عُذَابِهِ وَشَرَّعِبَادِهِ ﴾

الرائية كالسيالة الم في آب على مد المرائع في الدرآب على مدد المرائع المارى وعرف

وُ (مِنْ وَرَبُونِ وَمَنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ اللهِ -

(بھی) آپ کے جانے ہے ہے، ہماری موج بھی آپ کے جائے ہے ہے اور (ہمیں) آپ ہی کے چائی (قیامت کے بن) اٹھ کو جانا ہے۔ یس اللہ تعالی کے قدات کے ذریعے برے موزی ہا تور کے شرک ہناہ جہتا ہوں اور مشاقعالی کے گل میں نامہ کے ذریعے اللہ تعالی کے مذاب کے شراور اللہ تعالیٰ کے بندوں کے شرکی ہناہ جا ہتا ہوں۔ "

اور برب مثام بوتی و می دما ی<u>ه حریقی "والین</u>ت العصیر" تا پز<u>ے</u>۔

نوعادر

(101) أخبرنا عبدالله من يؤيد، أخبرنا أبو كرب، حدثنا زيد بن الحياب، حدثنا سفيان، عن رجل، عن محاهد، عن ابن عباس رَحَقَ عَالِيَّ أَن رحلا شكى إلى رسول اللّه عَلَوْهَا عَلَا أنه نصبهه الآفات، فقال له رسول اللّه عَلَاَكُنْ فَل إِذَا أَصِيحَتِ:

﴿ بِسُمِ اللَّهِ عَلَى نَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي ﴾

فإنه لا يذهب لك شيء، فقالهن الرجل، فدهبت عنه الأفات.

المرجة ابن حصر في منتقح الإفكار (١٠/٠١)

أيب مروعة

(۵) مُتَوَجِّمَةُ المعتمرت المن عمر من وَحَوَلِفَا مُعَالِّحَةُ فَم اللهِ عِلَيْ مُعَلِينًا مِن وَكِي اللهِ عِ كدوراً فقول على مِثال ہے۔ آپ خِلَقِنْ عَلَيْنَا نَے اس كوارشُوفَر اللهِ تَم مَن كدوقت بيرہ عاج هو:

الْإِيسَامِ اللَّهِ عَلَى نَفْسِيُّ وَأَهْلِيُّ وَمَالِينَ ﴾

مَّوْظَمَدُ اللهُ تَعَالَى كَمَامِ كَمَاتِهِ (مِن) ، بِي نَسَى البِيِّ اللهِ ادرابِيِّ مال فَى طاعت جابة مول ا بيتمبار الله اللهُ (كَنَ فَمَ كَ) فِيزِ مُدْجِودُ اللهُ فَي مُصْلِ فِي اللهِ الإعمال في تصبيح في مؤكم من ال فَالِكُونَةِ:

نوءِ آخر:

(٥٢) - أخبرنا كهمس بن معمر بن محمد الجوهري، حدثنا محمد ابن أحمد بن عبدالمجيد البصوي، حدثنا عمرو بن خالد الحرائي، حدثنا ابن لهيمة، عن أبي حميل الأنصاري، عن القاسم بن محمد، عن عائشة تَجَالِلْهُ تَقَالَقُنَا أَن رسول الله عَلَيْكُمْ كَان إذا أصح يقول.

أَطْبَعْتُ أَشْهِدُكَ وَأَسْهِدُ مَلَا يَكُنْتُ وَأَسْلَالُكُ وَوْسُلْكُ وَحَبِلِعَ حَلْقِكَ عَني
خَهَادَائِي عَلَى نَطْبِي، أَنَى أَشَهَدُ أَنْتُ لَا إِنَّةَ إِلَّا أَنْتُ وَحُدَثُ لَا شَوِيْكُ لَكَ، وَأَنَّ مُحْمَدًا عَنْدُكُ وَرَسُولُكُ فَلَكِ، وَأَنْ عَلَيْكَ .

يفونهن للانا

و عن التفريخية المعضرت عائث وهواية تعاليفها ساروايت بهاك رمول الفريخية المنتج من كه وقت بيارها عن ا تعريم تداريز عن تقديمة

﴿ أَصَّبَتْتُ أَضْهِدُكُ وَأَسْهِدُ مَلَائِكُمْكُ وَأَسْمَائِكَ وَوُسُلُكُ وَجَمِيلُغَ حَلَقِكَ عَنَى شَهَدَة بَى عَنَى نَفْسِى، أَبْنَى أَشْهَدُ أَشَكَ لاَ إِللهُ إِلَّا أَلْتَ وَخَدُكَ لاَ شَوِيْكَ مَكَ، وَأَنْ مُخَدِّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَنِيلَ بِنَهَ، وَأَنْ كُلْبَنْكَ ﴾

شرخ نظرا (اے اللہ ا) کی اللہ (اس مات میں) کئی کی کہ میں آپ کو ورآپ کے فرشتوں کو اور آپ کے فرشتوں کو اور آپ کے خیارہ اور آپ کے خیارہ اور آپ کے دیا گائی اور آپ کے خیارہ اور آپ کے دیا گائی اور آپ کے اور آپ کے اور آپ کے خیارہ کو کہ میں اور آپ کا کوئی شرکت کی میں اور آپ کے کہ وی اور آپ کا بول کے میں آپ براہمان لدایا ہوں اور آپ کے مجرو سکے کرتا ہوں گا

نوعآخ

(٣٣) - حدقنا عراوة بن عبدائيَّه الدابير، حدثنا سليمان بن الربيع النهدي الكوبي، عن أبي تعبير، حدثنا كادح بن رحمة، عن أبي سعيد العبدي ووح أمر سعيد، عن الحسس، عن أبي هريرة كَانَةُ فَكَانَ قَالَ رَسُولَ اللَّهَ يُتَوَافِيُّهُ مِن قَالَ حِينَ يَعْبِيحٍ.

﴿ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا فَوَهَ إِلَّا بِاللَّهِ، أَشَهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٍ إِلَّهِ

روق حبر ذلك النوم، وصوف عنه شره، ومن قالها من الليل روق خير بلك الليلة، وصوف عنه شرها.

فال المحفق ثمر أحده تمد عير العصنف

سنجارشواريات

(ar) تَعْرِجْهَنَدُ العظرت الإجراء وتَعَطَلَهُ تَعَالِينَ العَصَالِينَ عَلَيْهِ العَيْقِ العَيْقَ المثاول الله وتَطَعَلُ عَلَيْكُ عَلَيْهِ وَمُعْس فتيم كويددعا بزھے: ما

ر بیران بیست. (فرماً مضاءَ اللهُ لا حَوْلَ وَقَا لُوْدَةً إِلَّا بِاللَّهِ، أَنْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ هَنَى عَلِيدٍ. ﴾ تَرْجَعَكُهُ "جواللهُ العالى في طابا (وي بوا) كتابول سے نیضے کی طاقت اور یکی کرنے کی قوت الله تو لُ عن کی موسے ہے۔ میں کوائل و بتا جول اس بات کی کہ ہے شک اللہ تعالی ہر چیز پر قدرت رکھے والے

تواس کواس دن کی سامل خیر عطاکی جاتی ہے اور اس سے اس ون کے سادے شرکودور کیا جاتا ہے۔ جو شخص اس وعا کورات کو پڑھے تو اس کو اس وات کی ساری خیر عطاکی جاتی ہے اور اس سے وات کے تمام شرکو دور کیا جاتا

نوء آھا:

(01) - أخبونا أبو يعلى، حدثنا مجاهد بن موسى، حدثنا بهز بن أسد، حدثنا شعية، عن موسى بن أبي عائشة، عن مولى لامر سلمة، عن أمر سلمة لَعُقِيَّةُمَّتَالِيُّهَا أَن رَسُولِ اللَّهُ وَالْمُوالِيَّةِ كُانِ إِذَا أَصِيحِ قَالَ:

﴿ لَلَهُمْ إِنِّي أَسُأَلُكَ عِنْمًا نَافِعًا، زَرِزْلُنَا طَيْبًا، زَعَمَلًا مَّنْفَيْلًا ﴾

احرجة الويعلى في (مسك): (١٩٥٠/١٨١٥٠) مسكوة زمنية سواة واحيد في ومستودة (١٩١٠٦) وابن ماجة (١/١/١/ ١/١٠٠١) والتسالي في دعمل الهود والليانة، (وقير ١٠٠) والمبيقي في دشف الايمال (١٩٧٥(١٩٥٠) ١٩٧٨

(١٩٥٠) مَنْزِهَكَ أَنْ معرسه أَمْ معلمه وَهَوَكَا فَعَالَهُمَا فرمانَ أَنْ إِن ومول الله وَاللَّهُ لَلْهُ اللّ

الله الكليك واليل السألف علمها علها ما فيها ووز فاطبينا، وعَملاً مُعَقِيلًا إلله تَرْيَحَكَ: "أسالة الله آلي آب من تع دين واستظم والكرورزق اور تبول عمل كاسول كرتا بول." فَالْهِ ثَالَةً اللهِ دينه الناطم كاسول كرة بول الم عزالي فيضم الفائقة الذرائة بين علم نافع دوب جوة قرت كالم مودول

یے چھٹنے طالب ، چھے ہر ساخل آبار مدتن کی ٹوشٹورٹی کن بیز دی ہے۔ صفی بوٹی ہے کاظم ہے۔ (فیٹ) تدرمہ (مد) معملا حاصل کرنا معم سے فائد واشائے سے سنٹ ہے جب دوفی عوض سائر دو کفارت ٹیش کر سے کا بکٹ وہال بوٹا اس کے اس سے بناد و کی فی ہے۔ (مخصور دونول موموز)

یا کیٹر مرز آل اوری کے قام اعمال و عوادت کی آویت کا دارہ عادی یا کیزورزق پر ہے چانچو ایک رویت میں ہے کہ کو کا اللہ عملی پاکٹروچز کے عادو کی نیز کا آبول کی قربات ہیں۔ ایک جساد شاوم ایک ہے کہ آ دئی باتھا اور کر اندائشانی ہے و ما ما کا کا ایونور و میں یارپ کیتا ہے چیکن میں کا کہا دیتا ہیں اور نظر میں عرام ہے تو اما کہاں ڈول ہوئی (فرخیون نورو)

ا کیسارہ ایس نگل ہے کہ جوشراب ('' مائیز) ہے گا جائیں ان تک س کی ٹرز قبل کھی کی جائے گی۔ (مجھ الرائدہ ۱۵۰ م مقبول قبل مطلب بیا ہے کہ نگل ایک کمل کا موال کرتہ ہول جو آبول کی جوادرائی صفاحت پر شکمل ہوجن کی دیا ہے او ممل آبول ہو۔عامد ان علاق کرچھ تباطأ، مُفالق کے تصاب کہ دوشق شعاص کے ماقعہ ہوکہ بغیرا تعامی سے فس قبول تھی ہوتا ہے۔ (فرجان مارور عام

نوع آخر

(00) - خدتنى عبيد للله من شبيب بن عبدالملك، عن يزيد ابن سنان، حدثنا عمرو بن الحصين، حدثنا إبراهيم بن عبدالملك، عن فنادة، عن سعيد بن أبي الحسن، عن ابن عباس (عَرَافِاتِدَا (عَنَّ فَانَ قَالَ رَسُونَ اللَّهَ غَيْقًا عَنِّ مِن قالِ إِذَا أَصِيحٍ:

﴿ إِلَا لَهُمَّ إِلَىٰ أَصْبَحْتُ مِنْكَ فِي يَعْمَةٍ وَعَافِيَةٍ وَسِنْدٍ، فَأَنْهِمُ عَلَىَّ يَعْمَنُكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِنْرَكَ فِي اللَّمَنِيَا وَالْآخِرَةِ ﴾

ثلاث مرات، إذا أصبح وإذا أمسى، كان حق على الله عزوجل أن يقبر عليه تعمله حرجه من حجر في منابع الاكار ٢٠٠١، مدر، فيد تعمل والمساء.

> . بين الروعا:

(۵۵) مَنْزِعَمَدُ المعترف عبدالله بن مِن الشَّحَالِيَّةُ النَّصُّةُ في اللهِ عِن كه معلى الله طُلِقَ لَكَتَبُ ف ارشوافر واجو شخص مع كه وقت مدده بزاحت به:

﴿ إِلَّالَكُيْدُ إِنِّىٰ أَصْبُحُكَ مِنْكَ فِي نِعْمَةٍ وَعَافِيَّةٍ وَسِنْدٍ. فَأَتْسِمْ عَنَيَّ بِعُمُتَكَ وَعَافِيتَكَ وَسِنْرَكَ فِي الشَّنْهَا وَالْآخِرَةِ ﴾

شَرَعُتَكُنَّا الْسَاسَةِ الله سَنَ آبَ كَلِ طرف سنانعت الالقيان اور (ميري) پردو پوتى كى حالت ميں جمع كى استرا بَ آبِ إِنْ فعت عافيت اور (محمد بر) بني بردو إِنْ دُونواور آخرت ميں ممل فرماد بيجتے !'

٦ (وَمُوْرِهِ بِاللَّهِ مِنْ

توالله پرواجب ب كماس پرايل فحت كوتمل فروانس."

نوو آخر:

(67) - حدثتى جعفو بن أحمد بن عبدالسلام، حدث الربيع بن سليمان، حدثنا عبدالله بن وهب، حدثنا الليت سعد، عن سعيد بن بشير المخارى، عن محمد بن عبدالرحمن بن البيلمانى، عن أبيه، عن ابن عباس (خوالة تَقَالِقَة عن رسول الله وَتَقَالِقُهُمُ قال: من قال حين مصحد.

َ ﴿ فَسُبُحَانَ اللَّهِ حِبْنَ تُمْسُوْنَ وَجِيْنَ تُطْبِعُوْنَ، وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمُوَاتِ وَالْأَرْضِ - وَعَشِيًّا وَجِبْنَ نُظْهِرُوْنَ ﴾

الأيات أذَّرُك مافته في يومه ذلت، ومن قال حين بمسى أدرك مافاته في ليلقه

اخرجه (بوداؤد (۱۹۱۶-۱۹۷۹) (۱۱-۱۹۶۱) والطبراني في «التعجيز الكيبر» (۱۳۹۸/۱۳۹۱) وفي «الاوسط» (۱۸۲۲/۱۹۸۱) وفي «الدعاه(رشر۱۳۲۷) والرافعي في التنوين في احتار فروس (۱۳۰۰-۱۹

الک اور ري

(۵۱) تَوْرِيَّهُ كَا "عَمْرَت مِبِد للهُ بن عباس وَقَالَهُ مُعَالِقُ الصَّالِيَّة عِلَيْهِ مِنْ اللهِ وَلَمَا اللّهِ وَلَمَا اللّهُ وَلَمَا اللّهُ وَلَمَا اللّهُ وَلَمِنْ اللّهُ وَلَمَا اللّهُ وَلَوْمِ اللّهُ وَلَمْ اللّهِ وَلَمْ اللّهُ وَلَمَا اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَمَا اللّهُ وَلَمِنْ اللّهِ وَلَمَا اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلِمُواللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلِمُواللّهُ وَلَمْ اللّهُ اللّهُ وَلِمُواللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلِمُواللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلِمُواللّهُ وَلَمْ اللّهُ اللّهُ

﴿ لَسُبْحَانَ ۚ اللّٰهِ حِيْنَ تُمُسُونَ وَحِيْنَ تُصْبِحُونَ، وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمْوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَبِينًا وَجِيْنَ تُطْهِرُونَ. ﴾

تَرْجَعَكَدُ " ثَمْ لُوَكَ بِبُ شَامِ كُرُواور بِ فِي كُرُوفِ القد تعان كَي بِالْ بِيانَ كِيا كُرواود تمام " سان اور ذين بين الجي كي تعريف ہوتی ہے تم سر بہر كے دنت اور ظهر كے دنت (جمي القد تعالٰ كي باك بيان كرو) وہ زندہ كومروے سے نكامتے بين اور مرود كو زندہ ہے تك نتے بين اور الله من كواس كے مرود ہونے ليني فشك ہونے كے بعد زندہ وسخى سرسنروشاداب كرتے بين اورائي طرح تم لوگ (قيامت كے دن تجرول سے) نكالے حالا كے "

قوائل دن کے چومعمولات اس سے جھوت جاکیں اس کا ٹواپ فی جائے گا۔"

<mark>ڴؙٳؙڮڷ</mark>ؙڴٳؙ بنتی آن دعا کی برکت سے جوکوئی چ_{ڑ د}وگی ہوگی دہ اس پڑھنے والے گوسائٹ پرجائے گی ای طرح کوئی ورد وغیرہ رو شپ ہوتو اس کا قواب محل کی جائے گا۔ (عمل اسپر ۱۹۸۳)

نوع آخر:

(07) - أخبرنا ابن منهع، حدثنا هدة بن خالد، حدثنا الاغلب ابن تميم، حدثنا الحجاج بن فواقصة، عن طلق بن حبيب، قال: جاء رجل إلى أبى الدرداء فقال: يا أبا الدرداء! قد احترق ببتك، لال: ما احترق، لم يكن الله عزوجل ليفعل ذلك لكلمات سمعتهن من رسول الله يَهِيَّكُنَّ، من فاتهن أول نهاره لم تصبيه مصيبة حتى يمسى، ومن قالهن أخو النهار لم تصبه مصيبة حتى يمسى، ومن قالهن أخو

﴿ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ بَشَا لَهُ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ مَوَكَلْتُ، وَأَنْتَ وَبُّ الْعَرْضِ الْعَظِيْمِ، مَاشَاءَ اللّلَهُ كَانَ وَمَا لَمْ بَشَأْ لَمْ يَكُنْ لَا خَوْلَ وَلَا تُوَةً إِلَّا بِاللَّهِ الْعَيْنِي الْعَظِيْمِ، أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهُ عَلَى كُلِّ ضَيْءٍ قَدِيْرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ ضَيْءٍ عِنْمًا، اَللَّهُمُّ إِنِّيلُ أَعُودُ بِكُ مِنْ شَرِّ نَفْسِىٰ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بْنَاصِيقِهَا، إِنَّ وَبِي عَلَى مِواطِ مُسْتَفَلْهِ ﴾ ﴾ مُسْتَفَلْه ﴾ ﴾

اخرجه المُرافطي في ممكاور الإحلال (١٩٠٥:١٠٠ والطبراني في مالدعاه (وقد ١٩٤٢) والراسمي في المتدس في احبار فروين (١٣٤/١٥) والبينفي في الاسماد والصفات (١٤٠/١١) وابن حجر في انتائج الإفكار (١٤٥/١٥)

أيك الامديث:

ا إِلَّا لَهُمْ أَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ. عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَأَنْتَ رَبَّ الْعَوْشِ الْعَظِيْمِ، مَاهَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمَرْ بَشَأْ لَمْ بَكُنْ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةً إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَأَنَّ اللَّهَ فَذَ أَحَاطٍ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، ٱللَّهُمَّ إِنِّيْ أَعُولُهِكَ مِنْ حَيِّ نَفْسِيْ وَمِنْ حَرْ كُلِّ دَاتُهِ أَنْتَ آخِذٌ بَنَا صِيْبِهَا، إِنَّ رَبِّيْ عَلَى صِرَاطٍ

مُستقيم ﴾

شَرِّ خَدَرُ الْ اللهُ أَبِ بَى مِيرِ عرب بِن آبِ كَ ناوه وَ وَلَا مَعُودُكَ ، آبِ بَى رِمِيرا مجروس ہے، آپ بى مِيْ عُظيم كے رب بي، جواللہ تعالى نے بابا وہ بوالدرجو اللہ تعالى نے تبین جا اوڈ بين بوا۔ مُعَالِمُول ہے ایجنے كی طاقت اور شَل كرنے كی قوت اللہ تعالى بى كہ د ہے ہے۔ يُس يقين ركتا بول كه اللہ تعالى بزى تدرت ركتے والے بيں اور بلا شباعہ تعالى كا هم برجيج برجيا ہے بين اللہ تعالى كى اللہ تعالى كى اللہ تقلى كے شراور مرزمين برجلنے والے كہ شرے كراآپ بى اس بر تعندر كھتا بين بناہ جا بتا بول اللہ بلا شبر بيرے دب ميد ہے والے بربی ''

(۵۸) - أخبونا عبدالوحمن بن حمدان، حداثنا الحارث بن أبى أسامة ابن محمد، حداثنا بزيد بن هارون، حداثنا عفان أبو عبدالله، حداثنا رحل، عن الحسن، قال كنا حلوسا مع رجل من أصحاب رسول الله ﷺ فائى فقيل له أدرك فقد احترفت دارك، فقال: ما احتوفت دارى، فذهب ثمر جاء فقبل له، أدرك دارك فقد احترفت؛ فقال لا والله ما احتوفت، فقال إبى سمعت رسول الله ما احتوفت، فقال إبى سمعت رسول الله تَشْرُهُمْ فَعْول: من قال حين يقسم:

﴿ وَيِّى اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ، عَلَيْهِ نَوَكُفُتُ وَهُوَ وَتُ الْعَلِيْسِ الْمُطْلِمِ، مَاشَلَهُ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمَرْ مَشَا لَمُرْ يَكُنُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةً إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيْ الْعَظِيْمِ، أَشْهَدُ أَنَّ لَلْهَ عَلَى كُلِّ ضَيْءٍ، قَدِيْزٌ وَأَنَّ اللّهَ فَدُ أَخَاطَ بِكُنِ شَيْءٍ عِلْمًا. أَعُودُ بِاللّٰهِ الَّذِي يُصْيلكُ المُشَمَّاءُ أَنْ نَقْعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَيْ كُلِّ دَاتَةٍ وَنِيْ آخِذٌ بِنَا صِبْبَهَا، إِنَّ وَيْنَ عَلَى صَوَاطَ فُسْتَقَيْمِرٍ. ﴾

المرايضية في تصبه ولا في أهله ولا في مائه شيء يكرهه، وقد فلتها اليوم، ثمر قال: انهضوا بنا، فقام وقاموا معه فانتهوا إلى داره وقد احترق ما حولها ولمريضيها شيء.

. (حرجه لخارت بن البيانية في مستند (٢٠٠٠- ١٠) (ايمية رابي حجر لي مثالج الإفكار (٢٠- ١٢٠)

(۵۸) تَشْرُهُونَدُ "معترت مسن بعرق وَجُعُهُ اللهُ مُعَالَىٰ فرمات مِين بهر رمول الله يَتَلَقَقُ عَلَيْتُ کَ ليک محالي وَمُوَلِيَهُ فَعَالَوْنَهُ کِهِرَاتُهُو مِنْ مِنْ بوع قصال من مُهاتب آب البِينَهُ هُرِ كَيْ فِر لَمِن كَوْلَه وه بل كما سحالي ئے فران بھیں اُخدا کی مشمر (میراکند) نمیں جا۔ ان سے (بھر) کہا کیا کہ آب کا کہ بیل ٹایا ہے امراک بعد تعالیٰ کی فٹم خوارے رائید کرئیں جوا۔ افروں نے فرویہ بھی نے رمول اللہ ایکٹی فیٹین کو یا ارشاد فرویت ہوئے ساد جو محضر من کے وقت سادی بزاھے !!

﴿ رَبِي اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهُ إِلَا هُوا عَلَمُهِ مُؤَكِّلُتُ وَهُو رَبُّ الْعَرْضِ الْعَطِيْمِ، مَاشَاءَ اللَّهُ كَانَ رَمَا لَمْ يَضَا لَهُمْ يَكُولُ وَلَا حَوْلَ وَلَا فُوَةً إِلَّا بِاللَّهِ الْعَبْنِي الْعَطِيْمِ، أَشْهَدُ أَنَ لِلَّهُ عَلَى كُنِّ شَيْءٍ، قَدِيْرٌ وَأَنَّ اللَّهَ لَدُ أَخَاطُ بِكُلِّ شَيْءٍ عِنْمًا. أَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي يُمْسِكُ النَّسُطَاءَ أَنْ نَفَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا يَوْدُيهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذَيْهِ رَبِّي خِدَّ بِاللَّهِ الْدِي عَلَى صِرَاحٍ مُسْتَقَيْمِهِ . *

۔ آگائ دائن کا سے نظر والوں اور اس نے مال وکوئی مسیسٹ ٹیٹن میٹیے گی۔ گھرانموں نے فرویاد تھومیرے ساتھ '' کا دو مَسْرَے اوسے دگ بھی ان نے ساتھ کھڑے اوٹ جب ان کے کھرے پاس پہلیج قال کے ھرے آئ بیان سب جل چکا تھا تھر ان فاکھر محقوقاتھ ۔

نوع آخر:

1694 – حدثني محمد بن بنبو و إبراهيم بن محمد، قالا حدثنا إبراهيم ابن مرؤوق، حدثنا سعيد بن عامر، عن أبان من ابن عباش عن الحكم بن حيان المحاربي، عن آبان المحاربي، وكان من الوقد الذين وقدوا إلى رسول للّه ﴿ الْمُحَالِّيُنَّ مَن عبد الْعيس أن رسول اللّه الْمُحَالِّيْنَ قال ما من مسلم بقول إذا أصبح

﴿ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَفِيَ اللَّهُ لَا أَشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِنْ إِلَّا اللَّهُ ﴾

إلا (ظل) تعفر لله ذنوبه حتى بمسى، و إن قالها إذا أمسى (بات) تغفر لله ذنوبه حتى سبح.

أحرجه اس سعد في «الطبقات فلكبرى، ١٨٨٥٧) والمؤار كما في «كشف الاستارة (٢٠١٩/١/١٥) والطبراني في المعجد الكبر، (٢٠١٥/١١/١٥) والوالفاسر المعوى في «معجم» والدارقطين في «لافواد» كما في الاصابه (١٨٥/١٧٢١) الك ورودين:

۔ (۵۰) مَنْ يَعْمَدُ " همزت بان کار لِي وَعَوْلِفَانْ مَنْ النِّيْ فريات بين كـ رسول الله عَيْنَ تَنْبَيْنِ نَهْ ادشاد فريايا: بوقعن صح كـ وقت بدوعا يز هے

کھ آلحکم کی لیے رقبی اللہ کا آخریا کے بعضیف اُشاہد کُن کا اِله اِلله اِلله اِلله کہ اُللہ کہ اِللہ اِللہ کہ ا تَرْبَحَدُن المَّامِرُوضِ ان اللہ تعالٰ کے لئے میں جومیرے رہے ہیں۔ میں ان کے ماتھ کی کوشریک نہیں کرنا موں۔ میں شہادے دینا ہوں کہ اللہ تعالٰ کے مواکن معود میں ہے۔''

توشام مُنداس کے قمام گناہ معاف کر دیئے ہوئے ہیں اور اگر وہ ان کل نے کوشام کو کہتا ہے تو صحیح تک س کے گناہ معاف کر دینے جاتے ہیں۔"

 (٦٠) - أخبونا عبدائلَه بن محمد الجمال، قال حدثنا أحمد بن ملاعب، حدثنا عبدائهمد بن النعمان، حدثنا الربيع بن بدر، عن أمان، عن عمرو ابن الحكم، عن عمرو بن معدى كرب، قال: سمعت رسول الله عَلَيْكَ مَنْ يقول: من قال حين يصبح:

﴿ ٱلْحَمْدُ لِنَّهِ رَبِّي لَا أَشْرِكَ مِهِ شَبْقًا، أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ ﴾

ظل مغفورا له، ومن قالها حين يمسى بات معفورا له.

لم اجده عند عبر المسنف

(۲۰) تَذَوَعَدُهُ العطرت معد تكرب وَهُوَالقَالْقَةِ لَكُنْفَ ہے دوایت ہے كہ رسول اللہ وَلِقَوْلَا اِنْتَهُ اللهِ اللهِ عَلَيْقِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِي

۔ ﴿ اَلْمُحَمَّدُ لِلَهِ وَمِنْ لَا أَشْرِكُ مِهِ مَنْهَا، أَشْهِدُ أَنْ لَا إِنَّهُ إِلَّا اللَّهُ. ﴾ مُرَحَّدُ: " مَامِ وَتَعْرِيضِ مِن اللَّهُ مَالَى كَ لِمَ مِن جومِرت ب مِن مِن ان كَسرتُهُ مَن كُوشِكِ فيم كرتا موں مَن شهادت و يتامول كمانند تعالى كے موكونَ معبودُس ہے!" تو اس مختص کی شام تک مفترے کر دی جاتی ہے اور اگر ان کلیات کوش کے اقت کہتا ہے تو تیج تک اس کی مفترے ''مردی جاتی ہے''

نوع آخر:

وَإِلَا إِنَّهُ إِلَّا النَّهُ زَالِتُهُ أَكْثَلُ ﴾

أعتق اللَّه رفنيته من النار.

أخرجه أن عساكر كما في وكبرالعمال (١٥٨/٥)

وكمه اوروعار

(۱۲) مَنْزَجَعَدُ " معزت ابودردا ، وَمَحَلَفَهُ مُعَالَحَةُ عنددا بنت به كه رسول الله وَيُقَافِينَ في ارشا وفر مايا : هو محض منع سنة والتناسية عايز هندت :

﴿ فَا فِلْنَهُ إِلَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ أَكُمُو ﴾ مُوَجِعَتُهُ * الشَّفَالِ كَمَّ وَكُولُ مَعِوالْيِنِ ہِدِ الشَّقَولُ مِب ہے ہوے ہیں۔ '' قِ الشَّقِيلِ اسِ نَ مُران (" فَاسِ تُحْسُ) کو (جنم کی) اگے ہے : زوکر دیتے ہیں۔ ''

نوو آخر

احوجه عبد بن جميد في احسنته ۱۹۰۱ (۱۹۸۳) والترمدي (۱۹۸۳) (۱۹۷۱) والوبعلي اي استساده ۱۹۵۹) (۱۹۸۱) والطيراني في التعجير الاوصط (۱۹۸۱) (۱۹۸۱) المعتاد والديلمي في تاسيد (عودوس (۱۹۸۱))

أيب اوردعا

(۱۲) مُنْزِعَتِكَ المصرت رَبيرين فوام رَفِعَانِيَة تَقَالِينَ عددايت م كررسول القدينَا في الشار الرشاد فرمايا آوي

- ﴿ آوَسُوطُ مِينَامِينَ ﴾

الوثيع كرنا بي وبرك أيك بكارت والا بكارنا ب-المنظوق! بإك بادشاه كي تتبع كرو."

فَ الْمِنْكُونَةُ عديد شريف كاسطلب بيد ب كما الله تعالى كوان تمام جن ون سے باك مجھوج الله تعالى كى شان كے لائق تيم بير۔ الله تعالى ان تمام سے باك ميں جرالله تعالى كا ذكر كرد.

على عَلِينَ تَبْخَتُهُ لِللْمُقَالَىٰ فَرَاحَ مِن سُنِعَانَ الْمَلِكِ الْفُدُوسُ إِسْتُوحُ لَلْأُوسُ وَبُ الْمَلَائِكِ وَالرَّوْحِ إِ سُنْعَانَ اللّهِ وَيِحَمْدِهِ مُسُبُحُانَ اللّهِ الْمَطِيْمِ كِن فِيجِهِ (تحدادي-١٠٠١)

نوع آخر:

(٦٣) - أخبرني موسى بن جعفر بن موسى، حدثنا أحمد بن ملاعب، حدثنا عبدالصمد بن النعمان، حدثنا الوبيع بن بدر، حدثنا أبان، عن عمرو بن الحكم، عن عمرو بن ممدى كرب، قال سممت رسول اللّه ﷺ يقول: من قال حين يصبح:

هُ إِلْحَنْدُ لِلَّهِ رَبَّىٰ لاَ أَشْرِكُ بِهِ طَيْنَاء أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَّهُ إِلَّا اللَّهُ إِل

ظل مغفورا له، ومن قالها حين يعسى بات مغفورا له.

ومرً الحديث في ورفد ") والحرجة المصنف ثانياً بطوين شيخ الحر.

. اینپ اوروعا:

(۱۳) مَنْرَجِعَدُ: "معزت عمره بن معد يكرب وَفِولاَ فَعَالَيْ فَلَماتٌ بِين كه عَن نے رسول الله عَلَا ثَلَيْظاً كوارثاد فرماتے ہوئے سنا كہ چوفتعن من كے وقت بيد ها يز هے:

﴿ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّي لَا أَخْرِكُ بِهِ شَبْنَا، أَخْهَدُ أَنْ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ. ﴾

مَنْزِ وَهَا مَنَامِ لَعَرِ فِينِ أَنِ اللهُ تَعَالَى مَنْ لِنَّى بِهِ مِيرِ عِنْ البِينِ مِنْ أَن مَن مَا تَوضَى كوشر يك نبيل كرتا عول مِن شهادت وينا عول كما للهُ تعالَى كما ما كوفي معبود تين بياً "

تو شام تک اس کے قام کناہ بخش دیئے جائیں گے اور جو شام کو پڑھے وہ اس حالت میں دات گز ادے گا کہ اس کے قام گزاہ بخش دیئے جائیں گے۔"

فَأَلْكُنَّاكَا يرمديد كررب رقي الرجي كرر فك ب-

نوواخن

 ٦٤١) - حدحنا يونس بن الفضل الطيالسي، حدثنا يونس بن عبدالاعلى، حدثنا ابن وهب، حدثنا عمرو بن الحارث، عن سعيد بن أبي هلال، (عن أبي هلال) عن أبي صالح السمال، أن أبا عياش (﴿ وَهُوَ اللَّهُ اللَّهُ ﴾ كان يقول قال رسول اللَّه يَظْفِيْنَا لِنَاهُ مِن قال حين يصبح: ﴿ إِنَّا إِلَهُ إِلَّا النَّهُ وَحَدَّهُ لَا سَوِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلُّكُ وَلَهُ الْخَمْدُ، يُخْبِي وَبُعِيتُ وَهُوَ حَيْ لَا يُمُوْتُ وَهُو عَلَى كُلِّ ضَيْءٍ فَدِيرٌ ﴾ ﴿

كتب لمة بهن عشر حسنك، ومحى عنه عشر سيدت، وكن كعشر رقاب وكن حررا له في يومه حتى يعسب، وكن ولا انهمه في يومه حتى يعسب، وكن المسي كن مثل ذلك حتى يعسب، فكان رجلا انهمه فقال: أكثر أبو عباش على تعسب، فئام الرجل فرأى رسول الله والمنافي في المنام بقال: يا رسول الله والمنافية المنام بقال: يا رسول الله والمنافقة المنافقة المن

الخرجة احمد في معسمية. (١٠٠١ والوهالة (١/١٠٠٥ معم) (٢٥٥٢٠ والن ماجة (٣٨٨٧١١٢٢) والمستني في دعمل اليوم والقبلة (زقم ١٠٠ والطبراني في ١٢ عاد وقم ٣٣٠).

أمكب توردين

(۳۳) تَشْرَهُ مُدَا "عشرت اوم يأثّ رُوَعَ لَنْهُ عَلَافِظُ من ويت به كه رمول اكرم فَيْلِونْ لَكِيْنَ فَا وَرَا وَالْمُونِ وَيَا الْمُونِّعِينَ مُنْ كهارت بدور برهم به:

﴾ لا إنَّهُ إِلَّا اللَّهُ وَخَذَهُ لَا شَرِيكَ فَهَ، فَهُ الْمُلْكُ وَفَهُ الْحَمْدُ، يَحْبِيُ وَيُمِيْتُ وَهُو حَيَّ لَا مَهُوتُ وَهُو عَلَى كُلُ شَيْءٍ فَدِيرٌ ﴾

شَرِّعَ مَنَّهُ اللهُ حَالَى كَ سَمِوا كُونَ مَعِودُ مُنَالِ وَوَ (اِبِنِّ وَالْتِ وَصَالِت عَلَى) لَيْنَا فِي اوران كَا وَلَى شَرِيَكِ مَنِينَ سِجِودان مِن كَ لَهُ لِللّهُ مَا رَى بِالشَّاقِ بِهِودان مِن كَ لِلْهِ مَنَّامِ مَعْرِيغِي مِن وَي رَعو مَر عِن اورواقِ مارك بِين ورومُورِد برجوز مُرودِين مِن عَن لَهُ النَّامِ مِن عَنِينَ مِنْ اللهِ مِن اللهِ

آق کی شخص کے لئے وق آنگیا یہ محد دی جائیں گی واس کی دیں برائیاں منا دی جائیں گی واس کو دی تعام آن دو کرنے کے برابر ڈاپ برگاوی ون شام مونے تک می کی شیعان سے هناظت وول پر پر شخص اس دعا کوش م کو پر سے کا تق منع تک کی قرام افعالت میں گے۔"

فَ الْكِنْ لَا الله و يت بيا بها كه الآخال الله الآخلة و حده لا ضربت له الملك وقد الحمد وهو على كل شيء خدير - ال مرجم إصاب قواس كو صرب المرحل عُلِين الشَّكُولُ أن الإرامي الله قام آزاء كرائد كو قواب ملتاب آلم الفاكل ومَن إلى - الرائع أن كرين الأوا) ا يك دوايت بمراضا في جوهمي دكر مرتب لا انه "لا الله وحده لا شويلك له العلك ونه المعصد وعوعلي كل شيء قدم بزمن سيخاس كومه انتيال كم بي اوره ممان معاف بوت بين آك وال نفال بين (مدم ۱۹۱۹ م) كري مرتب المعلق المسالم المسالم

ا یک دوایت شما میدگی اضاف کے کروش نفاع آزاد کرنے کا تواب مائی ہے۔ (مجھی منظر ال ۱۳۸۰) میں معرف عرب کا مسام میرخم مجموعہ المام نام المعرف میں میں المام المام المام المام المام المام المام

ا کیک جگہ دخاد میں کہ ہے کہ اوقعم کی 1 اللہ اقا اللہ و حدد کا شویات که العدلت ولیہ العجمہ وهو علی کل شیء قدیوں اس کودک کیمیال کی جی اور دس کنامہ واقعہ ہوئے ہیں، دس قام آزاد کرنے کا تواب سائے ورشام کی شیطان سے ها هند دکتی ہے اور ج شرع ہوئے شام کٹ اس کی حوالات کی جائی ہے۔ (مندوم ۱۳۰۶)

نوع آخر:

(18) - أحيرنا محمد بن خالد النيلي، حدثنا مهلب بن العلاء، حدثنا شعيب بن بيان، حدثنا عمران القطان، عن تنادة، عن أنس ومُشَاتَنَاكُ أنه رسول اللّه مُشَاتِكُ فال: أيمجز أحدكم أن يكون كأبي ضمضم؟ فالوا. ومن أنو ضمضم با رسول اللّه؟ قال: كان إذا أصبح قال

﴿ أَنَلَّهُمْ إِنِّي فَدَا وَهَبْتُ نَفْسِي وَعُرْضِي لَكَ. ﴾

قلا يشتم من شتمه؛ ولا يظمر من ظلمه؛ ولا يضوب من ضربه.

الحرجة البيطاري في «التاريخ الكبري» (٢٠٧٠) والوداؤد (٢٠٠٠) (٢٠٠٠) اهذا البات الذي ذكرة الوداؤد لا يوجد في بعض تسخ سندة والبيكي في خصب الإيمانية (٢٠١/١٠) (مان حجر في مثالج الافكارة (١٧٧٦) واخرج الوالشيخ في والثواب وعدان الاحوذي في وفوائدة كما في انتائج (١٤٥/١١)

ے'وروعا

(۱۵) تَنْزِحَكَ " حضرت الله وَيَعَلَقَ مُعَدِّلْتُ السِينَة عنده والمدين به كدرس كريم فَيْقِي ثَلَيْنَ فَيَكُ أَنْ أَوْمَ المَانِهُ مَعْ مِن كون الوصف بنغ سه عاجز بها صحاب وَتَعَلِّقَ أَضَا لَعَنْنَا أَنْ عَرْضَ كِنا يَارسول اللّهُ الرَّصف كون بها آب مِنْ سه الشاد فرايا ، مَن كه وقت وو (الوصف) بدره بزعة عنه :

﴿ ٱللَّهُ مَّ إِنِّي فَدُ رَفَهُتُ نَفْسِي وَعُرْضِي لَكَ. ﴾

فَتَرْيَحَكُمُ: "السهالله إلى في آب كوايناجان ومال بدير ويال"

(و چیش ایسا تھا کہ) جواس کوکان دے ہی کو جوا) گان نہیں دیتا تھا، جواس پرظلم کرے اس پرظلم نہیں کرتا تھا، میں میں میں میں میں

جواس کو مارے اس کوئیس مارتا تھا۔'' مصارحین مصرف میں

الله المنظمة المستم من المن المن الكيارة وق تصدر (معارة عاد)

ع وَمُورَرَبَتِنِعَزُ ﴾ —

رمول الله بطی کانی احت کے سامنے ان کا ڈر ڈرٹیب کے سے قرما کرجیے ان کافل ہوگوں کو موف آرے پر ورگزد کرنے کا تھا کیے بی ایٹائل چار نے بیٹ راصابہ ۱۹۱۳)

ال سے سعوم ہونا کہ طوہ ورگڑ تھ تھی ہے ہیں تنی ایمیت والدے کہ وقتس اس کا حال تھا اس کا فائر اپنے رسوں علیہ فاؤلا فاؤلا کی زبان مورک سے ان است مرخوس کی ترقیب کے لئے کروہ یا۔ ایک روایت بھی سے کہ تیک صاحب رسول اللہ فاؤلا فاؤلو کی تروی کے لئے کا فاؤلو کی تروی کے ایک اور ادا ہیں ہے اس اللہ تا اور ادا اللہ تا اور ادا اللہ تا اور ادا اللہ اور ان کے رسول کا انہیں نے دوی کہ مورک کو کی انداز واللہ کی اور ادا ہے اور اور ایروی کو انہیں نے دوال کا انہیں نے دوی کا اور ادا اور درنے والا ووٹ ہوتا کی انہیں نے دوی کو انداز اور کی کہ انداز اور کی کہ انداز اور اور انداز کی انداز اور ادار اور اور انداز اور کی کہ انداز اور کی کہ انداز اور کی کہ انداز کی کہ انداز اور ادارا انداز انداز انداز انداز کی انداز اندا

نوع آخر:

(11) - أخبرنى أحمد بن الحسين الموصلي، حدثنا جعفر بن محمد الثقفى، حدثنا أبى، حدثنا بكر من خيس، عن عبدالرحمن بن إسحال، عن عبدالملك بن عمير، عن أبى فررة، عن صلمان الفارسي (﴿إِنْ فَالَ أَنْ فَالَ رَسُولَ اللَّهُ ﴿إِنْ فَالَ رَسُولَ اللَّهُ ﴿ إِنْ أَمْنِحَتَ فَعَلَ:

﴿ لَلَّهُمْ أَلْتُ رَبِّي لَا شَوِيْكَ لَكَ، أَصْبَحْتُ وَأَضْمَعَ الْمُلُكُ لِلَّهِ لَا شَرِيْكَ لَه . ﴿

ثلاث موات، و إذا أمسيت فقل مثل ذلك فإنهن يكفون مابينهن.

لم احده کند غیر المعسف

أبك الدوعا

(۱۷) تَتَوَجَّمَنَهُ "معرَت سلمان فاری وَعَطَلِمُ فَعَالَیْنَا فَرَاتُ مِی کِرسِل اَکرم فِیلِفِی ْفَلِیْنَا کَ فرایانِ تم من کے دقت تین مرتب یود ما برحہ لیا کرو:

اَ الْمُلْكُ لِلَّهِ لَا شَوِيْكَ لَكَ الْمُعْبَعَثُ وُأَصْبَعَ الْمُلْكُ لِلَّهِ لَا شَوِيْكَ لَهُ إِلَّا اَ الْمُؤْمِّذَ العَالَمُ ! آپ ق بيرے دب إلى آپ كا وَلُ شَرِكَ مَثِنَ العِدِينَ فَ اور مَامِ كُلُونَ فَ اللّهُ اللّهُ تَعَالَى (كَ مِوادت) كَ لِنَامِ كُن جُن كاكُولُ شَرِيَتُ مِينَ عِد ! '

اورش م کے وقت بھی بیاد عام ہولیا کرد بیر انتہارے) الاہرات کے درمیانی حصر کے لئے کا روہ ہوج نے گی۔'' کی اُلاک کا مطلب یہ ہے کہ اگر تھے بورد اپنے سے قومتی سے شام بکٹ کے اناد مواف کردیتے جائے ہیں اور شام کم بزیجے قرشام

- ﴿ وَمُوْرِكُمُ مِبْلَانِهُ إِنَّ الْمُعَالِمُ اللَّهِ ﴾

است مع تک مارے مناوموف ہوجاتے ہیں۔

پائے چیزیں اپنے درمیانی وقت کے لئے کفارہ بن جاتی ہیں

ایک نئی دہرے نئی کے درمیان کے لئے کا رہ ہو جاتا ہے۔ ایک نمرہ دومرے عمرہ کے درمیان کے لئے کفارہ ہو جاتا ہے۔ ایک دسٹمان دومرے دسٹمان کے لئے گفارہ ہو جاتا ہے، ایک جعد دومرے جمعہ کے درمیان کے لئے کفارہ ہو جاتا ہے اور ایک نماڈ دومری افراز کے درمیان کے لئے کفارہ ہوجائی ہے۔ (اس مدی فی ایکال ۱۹۸۶)

نوع آخر:

(٦٧) – أخبرنى (أبو محمد يعنى) إبراهيم بن محمد، حدثنا يونس ابن عبدالاعلى، حدثنا ابن وهب، أخبرنى عمر بن محمد العمرى، عن مرزوق ابن أبي بكر، عن رجل من أهل مكة، عن عبدالله بن عمرو بن العاص أن رسول الله ﷺ قال لعبدالله بن عمرو بن العاص: إنك إن قلت ثلاثا حين نعسى:

ص المستهدِّ وَأَصْلَى الْمَهَلِكُ لِلْهِ، وَالْحَصْدُ كُلُهُ لِلْهِ، أَعُوْدُ بِاللَّهِ الَّذِي يُعْسِكُ السَّمَاءَ أَنُّ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِه، مِنْ شَرَّمَا حَلَقَ وَذَرَاً، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْعَانِ وَشِرُكِهِ. ﴾

حفظت من کل شیطان وکامن رساحر حتی تصبح، و إن قنتها یعنی حین تصح حفظت کذلك حتی تمسی

ا خرجه الطبراني في (المعجم الأوسط: ١٤٢٩،٣١٠)

أبك الارامان

(۱۷) تَرْجَعَكُ،" همزت عبدالله بن تمرد بن العاص (فِعَالَيْفِلْقَالِكَةُ من روايت ب كدر مول الله فِلْقِلْقَلِين سيفر بالية الرقم شام كوفت تين مرتبه بيدعا يز حام ك.

﴿ أَمْسَهُنَا وَأَمْسَى الْصَلِكُ لِلْهِ، وَالْعَمَدُ كُلَّهُ لِلْهِ، أَعُوْدُ بِاللَّهِ الَّذِي مُنْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَوْمًا حَلَقَ وَذُوَأَ وَمِنْ شَوْ الشَّمْعَانِ وَسِرْكِهِ. ﴾ تَرْجَعَنَ بِم نَه ورماري عَلِقَ نَه مَدْ عَالَى (كَاعِلُوت) كَانَ شَام كَى بَمَام وَسَرْكِينِ الشَّمَالُّ عَى كَالِحَ بِينٍ مِن مِن مِراسِ جَرِ كَثَرَ بِمِن كُو نَشْرَعالَى فَيهِ الْمَيَا وَلَاسَ كُو (زَمِن مِن) هيؤي ور بذياب اورهيطان كَرْمُول مِن مِرَاول كَي جال بِ الشَّرْقال كَي بِنَاهِ جَابِنَا مِول (حِمل الشَرْقالي في ا قوتم ہرشینتان کائن اسائر کے ٹمرے میں تک محفوظار ہو کے درائر تم دیا میں پاھو کے تو تم ش منک ہی ہے محفوظا ربو گئے !!

ڰٛٵڴڴؙڐٵڷ؋؞ڔۿڰٳڲڝڟڣ؋ۅؠؠؙۯڛٳؿڟ؈ٛٙڟ؈ٛٙڲۺٙڝؽڔؽڟڟؿٷڔٵڮ۠ٳڝڟڣؠؠؠ؆ڮڿۊۄڔڟؚۊٳ؞ ڞڶ؞ۺؙڽڔؿڟڟڞۯ؞ڝڟڹڎؽ؞ۺ؋؞

نوع آخر:

(٦٨) - آخيرنا أبو عبدالرحمن، حدثنا على بن حجر، حدثنا إبراهيم، عن هاشم بن بلال، عن سابق بن باجية، عن أبي سلام، قال مر بنا رجل طوين أشعت، فقيل: إن هذا حادم وسول الله يَشْرُنْ فَقَالَ تعمر، قلت: فحدثنى عنه حديثا لم يتدواوله الرجال بينك ربيته، قال: سمعته يقول من قال حين يصبح وحين يصبح تلاك مرات:

﴿ رَضِيْتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالإِسْلامِ دِيْنًا، وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا ﴾

كان حفا عنى الله عروجل أن يوضيه يومر القيامة

احرجه احمد في اصنيان (۱۰۰۸) (۱۰۰۸) ولهزازه (۱۰۰۸) (۱۰۰۸) (۱۰۰۰) وانن هاجه (۱۹۳۴) (۱۹۳۸) (ص۱۰۰۰) و ميساني في اعمل اليوم وللبلغة (رئيم)) والحاكم في المستدرك (۱۰۰٪) (۱۰۰٪)

أكيب اوروعا

(۱۸) مُتَوَجِّمَنا ' کیک محالی کیکٹیکٹھائی فرائے جن کہ مال نے رسول اللہ کیکٹیٹیٹی کو بیارشاوٹر ، نے ہوئے است جو محص میں شام جن مرجب وعاد

﴿ رَضِيْتُ بِاللَّهِ رَبُّهُ وَبِالإِسْلَامِ وَلِنَّهُ وَبِمُعَمَّدٍ نَّبِيًّا ﴾

مَنْزَجَعَكُ: "مِي اللَّهُ لَعَ لِي كُورِبِ الرَّ علام كُورِين اورتمه خِيْفِي لِمُنْفِيقِينَ كُورِسولَ . الله ي بيل !"

ع معتق الله تعانى يرحل بياك ووال محتمل كوتي مت كدان راحتي فروكي الا

فَكَالِكُنَا لَا وَهَمَّتِ مَالَكُهُ مِنْ مِنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ فَقَعْرِيرِونِينَ بِولِ عِنْ اللَّهِ وَمِنْ ال

الكيرنكرون تعالى ك فيصول برراشي روما فيد براياب بيدر (تودر برزي العود)

لِ معلی بید ہے کہ میں اللہ تعالیٰ سے دہش ہوں کے تحدوہ میرسد ہرہ روکار میرسد با کمیدا میرے مروارہ اور میری اصلاح

− € وشوال وبالمباشاتي [4

أمرية والمله جي

معتمد وسودًا عمر المجتمع المجتمع الموالي والمن وراضي وورائن عمل مول الله المجتمع المتنافق المن المتنافق آب فيج منك بين الاقب شارع مقتادل الاوور كوري بيزي بهم تمك كيتي في بين ان مب كاما تعرف المنافق بير المنحي وون .

مالا سلاحہ دیدیاً: اعلام کے وین ہوئے پر داختی ہول چٹی قتام او مر وا وکام اعلام آنام فوائی اور قتام چیز ول کواعثقا و او فرمانیرواوی کے ساتھ مائے مرحضی ہوئے ہے اس موروا اوا دکھنا ، روی اُدامارہ آ

حق ان بوطنیدہ کراند تھائی پر فق ہے کہ س کورہ تھی کرتے کے مطلب یہ ہے کہ اللہ تھاں اپنے اس وعدہ کی دید ہے۔ جس کا فعال تیں دخا ہے بندہ کو اپنے قتل طفیم کی دیدے راضی کرتے کے داخ مات راید ۱۹۶۳

نوع آخر

(٦٩) – أخبرنا أبو عبدالرحمن، حدثنا العباس بن عبدالعظيم، حدثنا عبدالملك بن عمرو، عن عبدالجليل بن عطية، عن جعفر بن ميمون، حدثني عبدالرحمن بن أبي بكرة رُغِيُّ∰ُرُيُّاﷺ، أنه قال لابيه: يا أبت إني أسمعك تدعو كل غداة:

﴾ اَللَّهُمَّ عَافِيلَ فِي بَدَنِلَ، اللَّهُمُّ عَافِيلَ فِي سَمْعِلَ، اللَّهُمَّ عَافِيلِ فِي بَصْوِي لَا إِله إِلَّا أَنْتَ ﴾ اللانا حين تصبح وثلانا حين تمسى، وتفول:

﴿ اللَّهُ مَّ إِنِّي أَعُودُهِكَ مِنَ الْكُفرِ وَالْفَضْوِ، النَّهُمَّ إِنِّي أَعُودُهِكَ مِنْ عَدَابِ الْقَبْي

تعيدها ثلاثا حين تصبح، وللاثا حين تمسى، قال: نعم بايني! سمعت رصول اللّه وَالْكُوْتُوَا يَدَعُو بَهَنَ حِينَ يَعْبِحِ وحِينَ يُعْسَى، وأَنَا أحب أَن أَسْنَنَ سَمِتَهُ.

وأخرجه أبوداؤد الطبائسي في ومستدوه (١٩٧٥) واحيد في إمسنده، ١٩/١٥) والتحاري في ١٣٤٥ب التطوره (٢٧٠) وأبوداؤد (١٩٢٢/١١٠١٥/١١٥١) والتمالي في دعمل اليوم والليلة؛ (يقر ٢٠)

أبيك اوردعان

(19) تَذَوَهَنَ "حضرت عبدالرحمن بن ابن بكره وَفَقَكَ تَعَدَّ فَرِماتُ بين كه البول نے اپنے والد ابو بكره وَهُوَكُاهُ مَثَنَا ﷺ بها مِن آب وَسِمَ عَنْ مرتب بده ما يرجع ہوئے منتز ہوں:

﴾ آللهُ مَّهُ عَافِينِي هِي بَدَنِيْ اللَّهُ مَّ عَافِينِي هِي سَمُعِيْ الدَّهُ مَّ عَافِينِي هِيُ بَصَوِيْ لَا إِلَهُ إِلَّا أَنْتُ ﴾ تَرَجَعَكُ السَائِدُ آپ بَصِ بَحِيهِ سِمَالُ صحت وعافيت عطافره بيَّ استاهُ الْهِ مِيرِي قَامت وسَاعت مِن سَائِلُ عَلَا فَراسِيَّ السَائِدُ آبِ مِيرِي قوت مِنالُ مِن عافيت وسَدَّكَ عطافراسِيَّ (السَّ

الله!) آپ كے مواكوني معبور جي ا

اوراي طرح مجمع شام ٻيوها (مجمي) تين مرتب يرهينة ويائية منتاجور.

﴿ لَا لَلْهُمْ رَابِنِي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفُو وَالْعَفُو، الْلَهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْفَهُو ﴾ تَرْجَعَدُ مَنَا اللهَ عَلَى كَمْ الدِنْهُ فَى إِلَيْ مِنَا اللهِ مِنَا اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ ك كَنْ اللهِ اللهِ اللهِ (السائفة) آب كه الأولُ معودُ مِن ال

عفرت الويكر والفلائلة المنظفة في أو أو المريز عديث من في رسول القد الفلائلة في كان الفاظ عدد ما كرت عوف سالت الله للغ يمن ليندكرة بول كرين أكل رسول الفرينلون في منت يرجلون "" فَا لَكُنْ اللهُ عَلَى معافى عما قراع على عاديد وكاردول الانكيفون عالية عطافرا عيد .

۔ قدت عاصت میں ملائتی اللے تھی اوق ہے جو منطق آپ نے میرے اندار کی ہے امراس سے دور کی ہاتوں کے بیٹے کو میشہ افآر کیکئے۔

ر قبت جونی می عافیت عطاقر ماگین - دوقت جود یکھنے اور و کیآ اریز وال کے پیچاسٹنڈ کی آپ نے رکھ ہے اس کو پیپٹر کیج و سام دیکھئے۔

قوت ماهت اوقوت بسالت کویاں کے ماتھ کی مافیت فسیمی طورے و کرفرماؤ اگر چاہدی کی عافیت بش ش ال تھے اس کی دونہ ہے اس کی دونہ ہوئے ہیں اور قوت ماعت سے ایک دونہ ہوئے کا فرائد ہوئے ہیں کہ دونہ ہوئے ہیں۔ کا اس کی دونہ ہوئے کا دونہ ہوئے ہیں۔ کو در دونہ ہوئے ہوئے ہوئے کہ اللہ ہو اس کے دونہ کی حدیث بھی آپ نیکٹی میں کہ اور اور ماری جمعنا واسعا دونا اللہ کہ اے اندا آپ بھی جادا ہے اللہ ہو معنا واسعا دونا اللہ کہ اے اندا آپ بھی جادا ہوئے اللہ ہو معنا دونہ ہوئے کہ اللہ ہو معنا دونہ ہوئے کا اللہ کہ اے اندا آپ بھی جادا ہوئے کا دونہ ہوئے کے دونہ ہوئے کا دونہ ہوئے کا دونہ ہوئے کا دونہ ہوئے کا دونہ ہوئے کی دونہ ہوئے کا دونہ ہوئے کی دونہ ہوئے کی دونہ ہوئے کا دونہ ہوئے کے دونہ ہوئے کا دونہ ہوئے کے دونہ ہوئے کا دونہ ہوئے کا دونہ ہوئے کا دونہ ہوئے کے دونہ ہوئے کا دونہ ہوئے کا دونہ ہوئے کے دونہ ہوئے

تحفرے ان کے بناہ مائی گئی ہے کہ والفہ تعالیٰ کی ایمیٹ ، رہنگی اور اللہ تعالیٰ کی رہنے ۔۔ دوری کا سب ہے۔ انفر کا بیان حدیث نہر الاین آر ہاہے۔

عداب قبرے اس منتے ہادا آئی تی ہے کہ یہ آخرت کا بیش خیر ہے جس کوان میں عذاب ہوگا یہ اس بات کی تعامت ہے کہ بیدا خرمت میں اصل مغاب میں ہے۔ صفرہ و فیل جینی کا رشاد ہے کہ اقبر جنم کے باقواں میں سے ایک بارغ ہے یہ جنم ک گڑھوں میں سے ایک کر عام ہے۔ (۱۶/۱ء)۔

حفرت عمان وَفِظَا فَقَالَتُ بِيهِ قِيرِ بِالْرَاحِ قِلَ عَلَيْهِ مِلْمَاتِ عَلَى مَارِكَ تَرَيو فِي مَكِي فَ كا كَ وَكُرْ كِينَ مِنْ طَرِحَ مُعِينَ روسِكِ قَلَ مِنْ الْمُرْوِيَةِ رَمِلَ اللهِ فِيْقِلْقَلِينَ فِي الرَّهُ وَلِمَا عَلَى عَلَى مَعْلِ مَعْلِي

نوع آخر:

(٧٠) - أخبونا أبو عبدالرحمن، أنا إسحاق بن إبراهيم، أنبانا بقية الوليد، حدثني مسلم بن زياد مولى مبمونة زوج النبي بِلِيُحْكِينَ، قال: سمعت أنس بن مالك رَفِيَنَ النَّيِّةِ بقول: قال وسول اللَّه فِلْتُنْفِيَةً إِلَيْهِ مِن قال حين بصبح:

﴿ ٱللَّهُمَّ إِنِّى أَصْبَحْتُ أَشْهِدُكَ وَأَلْهِدُ حَمْلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ رَجَمِهُمَ خَلْفِكَ أَنْكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِئِكَ نَكَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ. ﴾

اعتق الله وبعه ذلك اليوم من الناو، فإن قال أوبع موَّات أعتقه الله ذلك البوم من الناه.

اخرجه البخاري في فالادب المعردة (١٣٠٩) وايوداؤد (١٩٠٩/٢١٧٥) والترمذي (١٩٧٩/١٥) (١٩٧٩/١) باختلاف في اللفظ والنسائي في وعمل البوم واللبلة؛ (وقيرة) والطبواني في «المعجم الاوسطة(١٧٩/١/١٥٩) رم من من

۔ (٤٠) مَنْزِجَهَدُ "معنزت الني بن، لك زَبِعَظَائِفَا الله عندانت به كدرمول الله مُنْزِقَ الله الله الله الله ج مختص من كروقت ريكامات يا هدائي:

﴿ اللّٰهُمَّ إِنِي أَصْبَحْتُ أَهُودُكُ وَأَشُهِدُ حَمْلَةَ عَرُضِكَ وَمَلَانِكَذَكَ وَجَمِعْعَ خَلَقِكَ أَنْكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِنهَ إِلَّا أَنْتَ وَحُدُكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَوَسُولُكَ. ﴾ مُرْجَعَكُ "اے الله! مِن فَي اس مال عن مَنْ كر مِن آپ وادر آپ كر مِنْ كا الله الله والله والله عن الله إلى معود مُنْ به اور هر (مُرْفِقُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللهِ الله عن الله عن الله إلى الله إلى الله إلى الله عن الله الله عن

تو الله تعالیٰ اس دن اس کے چھالی حصر کو دوز ش کی آگ ہے آزاد فرمادیتے ہیں، جو دومرتبہ بیکلات پڑھ لے تو اس کے آ دھے جسم کو جہنم کی آگ ہے آزاد فرما دیتے ہیں اور جو تین مرتبہ پڑھے تو اس کے تین چھ ٹی کو دوز خ ہے آزاد فرمادیتے ہیں اور جو چارمرتبہ بیکلات کے اللہ تحالی اس دن اس کو دوز ش کی آگ سے تعمل آزاد فرما دیں م " **ٹ کیکٹ آ**ا ایک دوارت میں ہے کہ جو گئی گئے کو یہ وہ پڑھے گا تو اس کے اس وی کے سادے کو و معاف کر دیتے جا کی تے اور جوشاہ کو بڑھے تو اس کے اس دامت کے سارے کرد و معاف کروہے جا کی گے۔ (طریق کھران کھران کا 1444)

نوع آخر

(٧١) - حدثنى أحمد بن سفيمان الجرمى، ثنا أحمد بن عبدالرزاق الدمشقى، حدثنى جدى عبدالرزاق الدمشقى، حدثنى جدى عبدالرزاق بن مسلم الدمشقى، ثنا مدرك بن سعد أبو سعد، قال: سمعت يونس بن حليس يقول: سمعت أم الدرداء (تحدث) عن أبى الدرداء وَفَقِيَّاتُمَا النَّيِّ عن النبي فَيَقِيَّاتُهَا فَلَى: من قال في كل يوم حين يصبح رحين يمسى:

﴿ حَسْبِي اللَّهُ لَا إِلَّهُ إِلَّا أَمُّو عَلَيْهِ تَوَكَّلُكُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْضِ الْعَظِيْمِ ﴾

سمِع موات، كفأه الله عروجل مهمه من أمو الدنيا والاخرة.

أخرجه أبوداود (۱۳۷۲۳/۱۶) (۱۳۷۲۳/۱۰) وقطيرين في «الدعاء (وقيره۱۳۰۰ والديلمي في مصنف الفردوس، (۱۳۷۲/۱۷۵/۱۰) يدون تقييد الوقت والموى في «تيديب الكمان» (۱۳۸۸) في ترجمة عبدالرزاق، ودكره المنفري في «الترغيب»(۱۶۰/۱۰) وقال رواه ابودازد هكذ موفوة والديدي في الفودوس بما تور الخطاب، ووقعه ابن السبي وعبره وقد مقال ان مثل مثالا يقال من قبل الراي والاحتياد فسيسة سبيل المرفوع.

أبكسه اوروعا:

(1) تَنْزَعَمَدُ "معزت الورداء وَعَنَظَ النَّافَظُ من روايت بكر رمول الله يَظْفُ عَيَّمَ فَ ارشاد فرماية والخص من شام سات مرته بديكان يزعنا منه:

﴿ خَسْمِيٌّ اللَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ رَهُوَ رَبُّ الْعُرَاشِ الْعَظِيْمِ ﴾

نَتُرَجِّمَدُ " مجھے الله تُعَالَى مَن كائى جِن ، ان سے سواكوئى معبود نيس ان عن پر ميل نے مجروسه كيا اور وہى ا عرش عليم سے مالک جن !"

ہے ول نے بعنی نفسیات کے بیتین کے ماتھ یا یوں ی فسیلت کے بیتین کے بغیرتو بھی اللہ تعالی اس کی (ونیاد آخرے کے) تمام فمول سے حفاضت فر بھی ہے۔"

<mark>کُ اَکُونَکُ اِلَّا مُعَ کُونُم اِس لِنَے کُئِج مِیں کہ وہ نوکی کو دھا کہ لیا ہے۔ سطاب یہ ہے کہ میرے دب انڈ توانی اوگوں کے تر سے پہلے کے لئے میرے لئے کا کی جیں، وہ پیدا کرنے وال ذات اپنی تھوں کے مقاسلے شیں اور زق وسے والی ذات مر دے زنق وسطے والوں کے مقاسلے عمل میرے لئے کا لی ہے۔ ووز ت جو ہراکام عمل میرٹی کھایت کرنے والیا ہے بھے کا ٹی ہے۔ انڈ تعالیٰ ممرے نئے کائی جو کیا تھا ایم بتائے و لے جی میرے لئے ووائٹ کائی جس اس کے مطابقہ کا رہے کی</mark> تھیم رہنے تھی کاندکشنان فرماتے ہیں: عضرتمائی نے ہر پر بیٹائی سے نظنے کا سب یدنے ہو اور اس پر بیٹی آئے والی پر جاتے ال سے دور اور نے کا دیدو قرمایا ہے جو اس سب مورو مدو سے اعراض کر سے قوائد شوائی اس سے اعراض فرماتے ہیں۔

اور ہو تھن ان سواقع اللہ تھا تی ہوئے ہائے کائی ہوئے اور تھام دہروں ہے اعراض کرے اوران موقع میں کیے اللہ تھائی ممرے کے کائی جیں قوائمہ تھائی ہرموقع براور ہرا کی ہے ۔ اس کی کھائے قربائی ہے۔

جب بندہ ان کلمات کواخلاص کے ساتھ پریٹائی کے وقت بار بار کہنا ہے تو یہ س کو نکے عظیم فاعود پہنچاتے ہیں اور اس کئے وسلے کے سلنے اند تعالیٰ کے در بار بھی اس کی کلوآل کے شرعے کا بہت اور انڈ تعالیٰ کے اخلاق سے اسکی جگہ سے درق وسیع جی شفتے ہوجاتے ہیں جہاں سے کمان بھی ٹھی ہوتا ہے۔ انڈ تھائی ہر بیز کا جاری کرتے والے جی ۔ (بنی سندر جاندہ)

نوع آخر

(٧٢) - حدثنا أبو عبدالرحمن، حدثنا عبدالله بن الصباح، ثنا مكى بن إبراهيم، ثنا عبدالله بن سعيد بن أبى هند، عن سمى مولى أبى بكر، عن أبى صالح، أنه سمع أبا هريرة رَحَيُّاكُنُّ فِي يقول: قال رسول الله يُتَنْكِيُّ من قال:

﴿ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَخَدَهُ لَا شَوِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلُكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُخْبِىٰ وَ يُعِيْتُ وَهُوَ عَلَى كُلَّ شَيْءٍ قَدِيْزً ﴾

عشر مرات حين يصبح، كتب الله له بها مائة حسنة، ومحى عنه بها مائة سيئة، . وكانت له كعدل رئية، وحفظ بها يومه، ومن قال مثل ذنك حين يمسى كانت لهُ مثل . ذلك.

اخرجة احمد في مسنده (٢٠/٥) والسماني في دالسان الكبرية (١٨٥) وفي دعمل اليوم. والقبلة ((١٩٥٥) وابويطي في مسنده كلا في والحال الخيرة المهواة (١٩٥٢/٤٥/) أن مناه في التوحيده (١/١٩٥١)

فيك اوروعة

۔ (4P) تَنْزِعَتَكُ: "عفرت ابو ہرم ، وَفَوَاتِهُ فَقَالَةِ فَعَ الرَّفَةِ عِن روایت ہے کہ دسول اللہ فِیْقِی فَقِیل نے ارشاد فرمایا جو محض صح کے وقت دس مرتبہ بیانمات بڑھے:

﴿ لِلَّا إِلَّهُ اللَّهُ ۗ وَحْدَهُ ۚ لَا شُرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَنَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَلِيرٌ ۚ ﴾

نَوْيَهُمْ الله تعالى كسواكوني معودتين وو (إلى زات وصفات من) الميني بين (زات ومفات

میں) ان کا کوئی شریک نیس ہے ان ہی کے لئے ساری بادشائی ہے اور ان ہی کے لئے تمام تر تعریف ہے، وہی زندہ کرتے میں اور وہی مارتے میں اور وہ ہر چزیر قدرت رکھتے میں ۔''

تو الشراس ك في سونكيول كا تواب تصف ين واس كى سويرا كيال مناوى جاتى بين واس كواكيك غلام آزاد كرف كا تواب مناب اوراس كى تمام ول حفاظت كى جاتى بدوقتن شام كويد كلمات كيم اس كم المع بمكل يمن العالمات جن "

نوع آخر:

قال: ما سائني عنها احد قبلك، تفسيره.

﴿ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ، سُبِحَانَ اللَّهِ وَبِحَدْدِه، أَسْتَغُورُاللَّهُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا تُوَّةَ إِلَا بِاللَّهِ، الأُوَّلُ وَالْآخِرُ، وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، يُخْيِي وَيُّمِينُتُ، وَهُوَّ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَدِيْرٌ ﴾

من فائها إذا أصبح عشر مرات أعطى ست خصال، أما أوَّلهن، يحرس من إبليس، وأما النائبة فيعطى تنظارا من الإجر، وأما الثالثة فيوقع الله له درجة في الجنه، وأما الرابعة، فيزوج من الحور العين، وأما التعامسة فيحضوها الناعشر ألف ملك، وأما السادسة فله من الأجر كمن بقرأ التوراة والإنجيل والزيور والفرقان، وله مع هذا يا عثمان من الأجر كمن حج واعتمر فقيلت حجته وعمرته، فإن مات من يومه طبع بطابع الشهداء.

اخرجة ابويقلي وفي مستدر (٢٣٠٥) ١٩٤٧/٣٧٠ المقصد العلى كذا ذكرة البلاس (١٣٢٨) والطرائق في الله عاد لرفر (١٨٠٠ ذكرة فلسيوطي في الدر المنتور (١/ ٣٧٥) واحرجة الرائض في التدويق في احبار فرويس (١٣٢/١٣١٥) أنك (درو):

(٣٠) مُنْزَجَعَنَدُ " حضرت عثان بن عفان وُجَوَلَا فِلْمُنَاؤَتُنَا عَن روايت بَ كَدامُهُوں نَهُ رسول الله طَلَقَ عَلَيْنَا عَن (الله تعالَى كَارشاد)" لَهُ مَغَالِبُدُ السَّمَوَاتِ وَالأَرْضِ" كَيْسُير بِهِ فِي _آبِ طَلِقَ تَقَيَّمُ فِي ارشادُر عايا تم بَ يمِلِ جمد سے كى فياس كي تغيير نيس بِهني اس كَي تغيير (يوكمات اين. جو تخصی مج کے وقت دل مرتبہ یکل اے کہتا ہے واللہ تعالی ان کو جوانعا مات عطافر ماتے ہیں پہلا اتعام میہ ہے کہ اس کی شبیطان سے حفاظت کی جاتی ہے ، دوسر العام ایک قطار کے برابر اجر دیا جاتا ہے، تیسراانعام جنت میں اس کا ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے، جو تعالف ما حدوث سے اس کی شاد کی کردی جاتی ہے، پانچال انعام بارو ہزار افرائے اس کا ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے، جو تعالف موسوں کے چھٹا انعام اس کو اس شخص کی طرح تواب ملا ہے جس نے بھی سے فواد اور میں اس کے اس محض کی طرح تواب ملا ہے جس نے بھی اور عمر ان کو اس محض کی طرح تواب ملا ہے جس نے بھی اور عمر ان کو اس محض کی طرح تواب ملا ہے جس نے بھی اور عمر ان کو اس محض کی طرح تواب ملا ہے۔ ان اور عمر ان کو اس محض کی طرح تواب ملا ہے۔ ان اور عمر ان کو اس محض کی طرح تواب ملا ہے۔ ان اور عمر ان کو اس کو ان کا کہ بھی ان کو ان کر ان کر گیا تو اس پر شہدا ہوگی میر مگا دی جاتی ہے۔ ان

نوءِ آخر:

(٧٤) - أخبرنا أبو محمد بن صاعد، ثنا محمد بن زنبور، حدثنا عبدالعزيز بن أبي حازم، عن صمى، عن بن أبي صالح، عن أبي هوبورة (وَوَقَابُشَاكِيَّ، أن رسول اللَّمَ يُطَوَّعَيُّهُ قال: من قال حين يصبح وحين يمسي:

الْإِسْبُحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ﴾

ا خوجه احمد في فمستده (۱۳۷۱) ومستر (۱۳۷۵) وخود (۱۳۵۱) وبوداؤه (۱۳۷۱) دوداؤه (۱۳۷۱) واقترندی (۱۳۵۱)(۱۳۵۲) در انسانی فی حمل دودر واللینه (وفر ۱۳۵۸)

يكب أوروي

(۷۳) مُتَرْجَعَدُ المعتقرت أبّع بريره وَهِوَاللَّهُ تَتَعَاقَتُ عندره البت ب كروسول الله مِيْطَوْقِيَّ في الرشاد فروايا ووَحَمَّل المعيم شام ومرحه.

والشبكان الله وبحفوم

خَرْيَةَ مَذَهُ السَّدَقِيلُ (برنقص وعيب سے) ياک بين اورتم مقريف ان ال سک لئے ہے۔"

پڑھے و قیامت کے دن کوئی اس ہیسا اجرہ واب لے کرندا کے گالبتہ ووفض جس نے بھی کلبات کے جوں، یااس سے زیادہ کے بھول یہ ''

فَ اللَّهِ ﴾ أيك روايت عن بيح كر موقف بحان الله وقعده مورجه إنه منته بيدة الكروايك لا كالديوايين بزار نيكيال لتي بين.

ایک اور حدیث نش سنه که وقتی بودن انتده که و موجه یکی شرم بزرجه کاال که گذاو معاف کردید تر جاگی که آنرید مهندد کے جاگ کے برابر ہوں پر ادار بردیوں مردیدی وقت ()

ا ہام فودی فریختم الفکائفانی کے تعمالے کران کھرے کو ان کے اور راہ کے شروع میں ایک ساتھ موہر ہیں ہوتا انتقال ے۔ (النامان ۲۰۱۶)

اكرية مترق محل بإدامك بهدا تخاه مهاي الاعتاض: كان ١٠٠٠

كونى الن جيها ثواب كرنيس آئ كا

منی کہ گئی جمل اس نے زیادہ اُفغن کرتی وہ مراکمل اسٹر کوئیں سے کا باب اگر کمی نے بی کس اس سے زیادہ کیا جوقہ وہ زیرو الے کرآ ہے کا درائر اس کے براہر جوقہ اس کے براہر کے کرآ ہے گا۔

۔ الم تووی فیجیئر لاز تفایل قربات میں اس میں اس بیات کی ایکن ہے کہ چھٹی اس (سوک) تعداد سے زیادہ ان کل سے کہ چرھے کا اس کوزیادہ تواب ملے کا د (سوک) تعداد کا مطلب بیٹین ہے کہ اس تعداد سے زیادہ نہ جانے بلک زیاد چھٹا قفل ہے۔ (تعداد مودی نام معدد معد)

ا کیک جگذارشاہ مبادک سے بوشنس ہوں انداملی میٹر و پڑھتا ہے اس کے لئے ہندے پی ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔ (زندی وجہ

انگ رہ ایک میں ہے کہ جو تھی مومز ہر جان 15 وقد و ہز مثا ہے اس کے گناہ معالمہ کرویٹے جاتے ہیں اگر پیسندر کے مسلم میں ہوئی

مجماک سے زیادہ ای موں راز زی ادم)

ایک دوایت شی ارتزاد مبارک ہے کہ میمان امنہ وکدو مومریہ پڑھ کرد کوئٹر بواس کو ایک مرتبہ پڑھتا ہے قارش لکھ جاتے ہیں، جودل مرتبہ پڑھتا ہے ال کے لئے مو لکھے ہاتے ہیں اور بوسومرید پڑھتا ہے اس کے لئے بڑاد لکھے جاتے ہیں او جواور زیاد پڑھے انسان قال اس کو اور زیاد وعالم بات ہیں۔ (زریء مد)

ا کیک روایت بی ہے کہ چوفقی میں شام مومز نے بیجان عقد پڑھے ووالیا ہے جیسا کہ اس نے سومز نہریج کیا ہو۔ (مند) 1848ء

نوع آخر

(٧٥) - حدثنا أبو عروبة، حدثنا الحسين بن البحر البيروني، ثنا عبيداللَّه بن معاذ، ثنا أبي حدثنا شعبة، عن الحكم، عن عمرو بن شعيب، عن أبيه، عن جده رَّيُوَالْفِيَّةَ النَّهُ عن رسول اللَّهُ ﷺ قال: من قال:

﴿ إِلَّهُ إِلَّهُ إِلَّا لِللَّهُ وَخَدَّهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَمُوَّ عَلَى كُلِّي شَيْءٍ قَدِيثٌ ﴾

مائلة موة إذا أصبح، ومائلة موة إذا أمسى، لمر يجىء أحد بأفضل مما عمله، إلا من قال أفضل من ذلك.

الحرجة احمد في مستنده (Labot) وابن هاجه (Petrolitical) دهر(۲۰۰۰) والترمذي (Patrolitical) (Daign) (Patrolitical) والتساني في عمل الهوم واللهلة: (زفرة) والطنواني في الجماد (رفرة ۲۳۳)

اكك اوروعا:

(20) تَوْرَضَنَهُ المعترب عرد من العاص وَعَلَقَهُ لَقَالَ اللهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ لَكُلُولُ فَعَ ارشاد فرمان جوفع من شام مومرت بدوما

﴿ لَا إِلَا إِلَا لِلْهُ وَحُدُوهُ لَا شَرِيْكَ مَنْهُ لَهُ الْمُلُكُ وَلَهُ الْحَمَدُ وَهُوَ عَلَى كُلِ صَيْءِ فَدِينَ ﴾ مُتَرَجَعَكُ" الشّرَقِ إلى كَمَا كُنَّ معبودَتِين هِ، وو(إلى ذنت وصفات يمن) مَنَا ثِين ان كا كُنَّ شُرِيك فين هِ، ان عَن كَمْ لِكَ مَام بادشاق هِ ادران عَن كَمَا مَا مَعْ وَمِن بِرَقَالِهِ شَنْ **

۔ پڑھے تو قیامت کے دن اس محتم ہے براعمل نے کرکوئی ٹیس آئے کا صرف دہ محتمی جس نے اس سے زیادہ پرکھا ہے بیز ھے ہوں۔''

توع آخر:

(٧٦) - أخبرنا أبو عروبة، نا يعيلي بن الحسين، حدثني يعيلي بن المغيرة، ثنا ابن أبي فديك، (٧٦) - أخبرنا أبو عميدة، ثنا ابن أبي فديك، (هو محمد بن إسمعيل)، عن عبدالرحس بن ابي مليكة، عن زوارة بن مصعب، عن أبي هريره وَوَيُنْ فَعَارِجَةُ قال: قال رسول اللّه يُنْ فَيْكُنْ عَن قرأ أبي سلمة بن عبدالرحمن، عن أبي هريره وَوَيْنَا فَعَارِجَةُ قال: قال رسول اللّه يُنْ فَيْكُنْ عَن قرأ أبي سلمة بن عبدالرحمي، وحمر الأول، بعني المومن، حتى ينتهي إلى ﴿ إِلَيْهِ الْمُصِيرُ ﴾ حين يمسى، حفظ بهما حتى يصبى، حمد يسمى، وصن قرأ بهما مصبحاً حفظ بهما حتى يمسى،

خوجه القاوس في تأسيف (25.11 / 37.7) والتومدي (15.74 / 15.74) وانظيراني في بالدعاة (وقير 77). والبينغي في شعب الايمان (17.74/17.7) وذكره النموي في المعالم طنتويل، (17.74)

1000

(۵۰) تَشَوَعْنَدُ ''معنزت الوہر روفِعُنَفِ اللهُ فِي اورت كرتے ميں كهرسول للهُ طَلِقَائِمَتُنَفِ نے ارش وفريان ہو خف شاہ كے الشرق بيت مكرت اورقم اور لينني (سورو) مؤمن كي (ابتدائي) آبات الوالية المصيبو "تيك"

﴾ حمر تمزيل الكتب من الله العريز العليم غافر الذنب فابل التوب شديد العقاب ذي الطول لا الله الا مو انبه المصير. ﴾

ا توخِعَدُهُ اللهُ مِهِ كُلْبِ الن الله تعالَىٰ أَن جانب سے الرّى ہے جو (مب بر) مالب بي بهت وسط ملم او سلے بي (استِ معدو كے) آندو النظ والے بي اور تو بي قول كرنے والے بي (نافر مائوں كو) شديد اعذاب وسينه و سلے بيء بنزل قدرت والے بي، ان كے مواكِلُ النَّى الموت بين من مى كى طرف (مسكو) اور شار عاد ہے ! '

یز ہے آہ گئے تک تمام آفات اور وزوں سے مختوط رہے گااور ہوگئے کے وقت پڑھ نے وہ شام تک تمام آفات اور و ایس ہے محقوظ رہے گا۔''

نوع 'خر

(۷۷) - حدثنا أبو يعيي زكوبا الساحي، أخربنا يؤيد بن بوسف، عن عمور بن يزيد، ثنا خالد بن نزار، أما سفيان بن عينية، عن محمد بن المنكدر، عن محمد بن إبراهيم التيمي، عن أبيه، قال وحينا رسول الله بَشَرِّكُمْ في سرية، فأمرنا أن نفرا إذا أمسينا و إذا أصحبنا فَ أَنْحُسْتُمْ أَنْمًا خُلْقُناً كُمْ عَبِثْاً *

- والكون بيلامل 🗨

فغنجنا وسلهنار

اخرجه أبو لعيم في :معولة الصحابة، (وقبر١٧٠) كما في نتائج الافكار (١/٧/١) وابن حجر في ونتائج الافكار، (٢١/١٠) ذكره السبوطي في والدوالمنظورة (دار٧)

(24) مُتَوَجِّدَة "معزت الرائم عن وَوَظَلَقَطَانَ فَمات بن كرام أيك جلّ عدرول الله يعلق كا ياس والمن آئے۔آب فيلان فيلن الم الله عن م كالم قرويا كديم من شام بدآيت يوميس:

﴿ أَنْحُسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَفْنَا كُمْ عَبِثًا ﴾

تَنْزَجَتُهُ " كيامٌ في يتمجّها تما كه بم نيمٌ مُوضُول بيدا كيا ساورتم بماري طرف زاونات عادً محيه" (ہم ان کو مزیعے رہے) اور ہمیں مال فتیت بھی عاصل ہوااور ہم تحقوظ بھی رہے۔''

فَالْوَكُنَ ﴾ الله حديث سعان آيات كي تقليم فعيلت معلم بوئي ان كومج شام يزجف سه بشك بمل وثمن سيرها فلت بحي ري اور مال ننيمت بعي حاصل جواب

نوءِ آھُ:

(٧٨) - أخبرنا أبو عروبة، ثنا محمد بن المصفى، ثنا عثمان بن سعيد ابن كثير بن ديناو، عن ابن لهيعة، عن زبان بن فائد، عن سهل بن معاذ، عن أبيه رَجُوْلِيَّهُمَّالِﷺ، عن النبي عَيِّرُالُكُمُ فِي قوله عزوجل:

﴿ وَإِنْوَاهِمُ مِنْ الَّذِي وَفَي ﴾

قال: كان عليه السلام يقول إذا أصبح ر إذا أمسي: ﴿ فُسُبُحُانَ اللَّهِ حِبْنَ تُمُسُوْنَ وَجِيْنَ تُصْبِحُوْنَ، وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمُواتِ وَالْأَرْض

وَعَشِيًّا رَّحِيْنَ تَظُهِرُوْنَ، يُخْرِجُ الْحَيُّ مِنَ الْمَيَّتِ وَيُخْرِجُ الْمَبَّتَ مِنَ الْحَيّ، وَيُحْبِي الْأَرْضُ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَّلْكَ تُخُوَجُونَ. ۗ إِلَّهُ

اخرجه أحمد في فمستدة (١٩٣١/٣) ومحمد بن جوير انظيري في وتأريخه: (١٩٧٢/١ والطيراني في المعجم الكبيرة (٢٤١٠/١٣٤/١٠) وفي والدعاء (وقبر٢١٠) والديسمي في الفردوس، (٢١/١٣٤/١)

ايكب لورونيا:

(۷۸) تَوْجَدَهُ" معرت معادَ يَعَلَيْنَ فَعَالِكُ بِهِ (آيت ممارك): ﴿ وَ إِنْوَاهِيمَ الَّذِي وَفَي ﴾

كَنْ مِن مِولَ اللهُ فِيَلِيْنَ فَلَيْنَ فَيْدِي مِعْوَلَ مِنَ الصَهْرِةِ الْإِنْكُالِكُونِ ثَامَ بِهِ بِإِحَاكِرَةَ يَحَدُّ * وَعَشِيعًانَ اللّهِ حِيْنَ نُفَسُونَ وَجَيْنَ تُصَبِّحُونَ، وَلَهُ الْعَمْدُ فِي السَّمُواتِ وَالأَوْصِ وَعَشِيبًا وَجِيْنَ تُطْهُورُونَ. يُعْرِجُ الْحَقَّ مِنَ الْمَبْتِ وَبُحْرِجُ الْمَبْتَ مِنَ الْحَيْ، وَيُحْبِي الْأَوْصَ مَعْدَ مَوْلِهَا وَكُذَلِكُ فُحُورَجُونَ إِنَّهِ

تشریفتنگائی میں اور تب شام مرکوداور جب می کرونو اللہ تو لی کیا پاکی بیان کیا کروہ تم م آ الان اور زمین اللہ تعال میں اللہ تعالی ای کی تعریف ہوتی ہے اور تم سر پیرے وقت اور نمبرے وقت (بھی اللہ تعالیٰ کی پاک بیان کرو) اور ندو کو اندو سے نکالے میں اور زمین کوائی کے مروہ المعنیٰ مثل ہوت کے وقت کروں ہے کا دور کے بعد زندہ (بھی سرمبر وشاداب) کرتے ہیں ای طرح تم لوگ (تیر مت کے وقت قبر اس کے انداز ہے کہ انداز ہے کہ انداز ہے کہ انداز ہے کہ انداز ہے کا دیا ہے کہ انداز ہو کہ انداز ہے کہ کو انداز ہوئے کہ انداز ہے کہ انداز ہوئے کہ انداز ہوئے کہ انداز ہوئے کہ انداز ہوئے کہ انداز ہے کہ انداز ہوئے کہ انداز ہوئے کہ انداز ہوئے کہ کی کہ کرانے کہ کرانے کہ کرانے کہ کرانے کہ کرانے کہ کہ کہ کہ کرانے کہ کرانے کی کرانے کہ کرانے کہ کرانے کے کہ کرانے کہ کرانے کہ کرانے کہ کرانے کرانے کرانے کرانے کے کہ کرانے کی کرانے کی کرانے کو کرانے کی کرانے کرانے کرانے کی کرانے کرانے کی کرانے کرانے کرانے کرانے کرانے کرانے کرانے کرانے کی کرانے کی کرانے کرانے

(٧٩) - أحبولي إبراهيم بن محمد الضحاك، حدثنا محمد بن سنجو، ثنا عبدالله بن صالح، أبو صالح، حدثنى اللبت، عن سعيد بن بشير البخاري، عن محمد بن عبدالرحمن بن البيسماني، عن أبيه عن أبيه عن أبيه عن أبيه على أبيه على أبيه على أبيه على أبيه على أبيه على أبيه عن رسول الله والله الله على الله الله الله على الله

الله فَسَمُحَانَ اللّهِ حِيْنَ أَمْسُونَ وَجِيْنَ نُصَبِحُونَ ، وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ * الأَمَاتَ كُلها، أَدَرِكَ مَا فَاتِه فِي يَوْمِه ، وَمِنْ قَالِها حِيْنَ بَمْسِي أَدْرِكَ مَافَاتِه فِي لَسَبَه مرتجرية واحد إشراعه :

(29) تَوْجَوَدُ "حسرَت حبدالله: ن مباس رَضَافَاللَّهُ الدوايت ہے كدر ول الله الْمِلَا تُحَدِّقُ اللهُ اللهُ وقر، يا جونمون برقس آبات:

* إِنْكُنْكُونَ اللَّهِ حِيْلَ تَعْسُونَ وَحِيْنَ تَصْبِحُونَ، وَثَمَّ الْحَمْدُ فِي اسْتَعَوَاتِ ﴿

تک تمام میں برجے تو اُس دی کے دوسعوالت اس کے تجوب جائیں ان کا قواب اس لال جے گا اور ہو محفی شام کو بیا ایس بڑی لے تو اس رات کے بوسعول مداس سے جوٹ جائیں ان کا قواب اس کول و سے گا۔ اُ فالملائ تاہ ہے کہ آرے کا استحد کے اور معمول مداس سے جوٹ جائیں ان کا قواب اس کول و سے گا۔ اُ

نوع اخز:

(٨٠١) - حدثناً معمد بن الحسن بن مكرم، حدثنا معمود بن غيلان، ثنا أبو أحمد
 حالت ترديم كوريم.

الزبيرى، ثنا خالد بن طهمان أبو العلاء، الخفاف، حدثنا نافع، عن معقل بن يسار، قال: قال رسول الله ﷺ من قال حين بصبح ثلاث مرات.

الْمُؤْذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّبْطَانِ الرَّجِبْعِيَّ

وقرأ ثلاث آبات من أخر الحشر وكل به سبعون ألف ملك بصلون عليه حتى يمسى، و إن مات في ذلك اليوم مات شهيدا، وإن فائها حين يمسى كان بقلك المنزلة.

احرجة أحمد في دمسنده الدارم والدارمي في دستيّة (الأدماد ۱۳۱۱) والترمش (- ۱۹۳۳/۱۹۳۱) (۱۳۱۹) والطيراني في المعجبر الكيبره (۲۳۹/۱۳۳۵) والبهيقي في رشعب الإيمان، (۱۹۰۸/۱۹۳۱)

أيك ادروعا:

(٨٠) مَنْ يَحْدَدُ " هنرت معلَل من بهار رَهَوُكَ مَعَالَيْ فَعَالَيْنَ فِي كَرِيمَ بِيَنْ فِي لِيَعَالِينَ كروت تين مرتب

﴿ أَعُوٰذُ بِاللَّهِ مِنَ الضَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ﴾

تَوْيَحُكُ أَنْهِمِي شَيطان مردو سالتد تعالى كي بنادلينا بول."

پڑھ کرسوں دشر کی آخری تین آمیں بڑھ لے تو اس کے لئے اللہ تعالی سنز بزار فرقت مقرر فرمادیے ہیں جو شام کک اس پر رصت بیجے دہے ہیں اور اگر اس دن مرجائے تو شہید مرے گا۔ چڑھی شام کے دقت پڑھ لے تو اس کے لئے اللہ تعالی سنز بڑار فرشنے مقرر فرمادیے ہیں جوسی تک رمت بیجے رہے ہیں اور اگر اس ماے کو مر حائے تو شہید مرے گا۔''

فَ أَنْكُنَّ كَا مُناعِودُ بِاللَّهِ الحِدَ الحِدَ الحِدَدِ مِن مِن الحارِدُ وَالرَّحِ كَ لِنَّهُ سِهِ كَالَمَ و وَ رَوْكُونَ عِلَيْهِ مِن كَالَمِ سَرَّمَ مِقْدارِ ثَنِي وَفَدِدِ بِإِنَابِ } إِنَّ مِن مِن بَرِحِ اللَّهِ عَش سنة بِرُحْةَ وَالسَّلِمُ النَّ كِينَا مِن بِعِيمَ عِنْ النَّ عِنْ فُورُ وَكُوكُم شَرِيعَ اللَّهِ عَلَى النَّام المِنْاتُ عِنْ كُونُ شَاهِدِهِ النَّامِ بِلِيعِمُ سنة وَالنَّامِ وَكُوكُم شَرِيعَ اللَّهِ عِنْ النَّامِ عَلَى

مورة حشرك تين آيات.

فرشتے دعا كرتے ہيں _ كيكر بيرا يات بہت سارے على كنزويل الم انظم پر مفتل ہيں _ فرطنوں كى وعا كاسطلب بيد ب كرفر مجة ان آيات كر بر مجة والے كے لئے اللہ تعالى كر بال ب فيركى تو بى مطاعونے اور شركے دور ہونے كى وعا كرتے ہيں يا كنا ہوں كے مدف ہونے كى دعاكر سے ہيں۔ (تحدالان Ara)

نوع آھ

(A1) - أخيرنا أبو عبدالرحمن، أخيرنا عمرو بن على، حدثنا أبو عاصبر، حدثنا ابن أبى ذئب، حدثنا أسيد بن أبى أُسَيِّد، عن معاذ بن عبدالله ابن حبيب، عن أبيه وَفَظَيَّبَا اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ أَصَابِنا عطش وطش وظش وظلمة فانتظرنا رسول الله يُعِيَّدُ للهِ ليصلى بنا، ثمر ذكر كلاما معناه فخرج فقال: قل ما أقول، قال: قُلُ هُوَ اللهُ أُحَدَّ، والمعوذتين حين نمسى وحين تصبح ثلاثا، فخرج فقال: قل ما أقول، قال: قُلُ هُوَ اللهُ أُحَدَّ، والمعوذتين حين نمسى وحين تصبح ثلاثا، تكيف كل شيء.

اخرجه عبد بن حميد في دستنده (الد٢٩/١/١) والوداؤد (١٩٢٢/١٢١) والنسائي في :السنن الكيوي: (١٩/١/١٤/١/١) والبيرقي في شعب الإيدان (١٩/١/١١/١٤)

(AI) مَنْ وَحَدَثَ مُعِلَاللهُ ابْنَ خَرِب وَفَظْ الْفَظْ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهِ اللهِ عَلَيْ اللهِ اللهُ اللهُ

فَالْمِلْكُلاً بر بزرے كفايت كري كى كامطلب يہ ہے كہ برقم كانتصان اوراؤيت بينجائے والی بخرے تمهامك تفاعت كريں كى۔ (بل الجود ٢٠١٨)

نوع آخر:

(AT) - في كتابي عن محمد بن هارون الحضرمي، ثنا خالد بن يوسف السمتي، ثنا أبو عوانة، عن عمر بن أبي سلمة، عن أبيه، عن أبي هريررة ﴿كَالْكَالِكُ قَالَ: كَانَ رَسُولَ اللَّهُ وَيُقَالِكُ يَقُولَ إِذَا أُصِيحٍ:

﴿ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحْ الْمُلْكَ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ كُلَّهُ لِلَّهِ عَزَّوْجَلَّ. لَا شَوِيْكَ لَهُ. لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ، وَ إِلَيْهِ النَّفُورُ ﴾ اللَّهُ، وَ إِلَيْهِ النَّفُورُ ﴾

وإذا أمسى قال:

﴿ أَمْ سَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ، وَالْحَمُدُ كُلَّهُ لِلَّهِ عَزْوَجَلَّ، لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَا إِللَّهِ إِلَّا اللَّهُ، وَإِلَيْهِ الْمُصِيْرُ.﴾ وأحرجه البحاري في الأدب المفرق درفير ١٨٩ والبرار في دمسنده: كما في كشف الاستار (٣٠٥٠١٢١/٤). اكم اورون:

(Ar) مَتَوْجَعَمَدُ "معفرت الوہريره رَبِعَكَ اللَّهُ عندوليت بيدك رمول الله اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْكُمُ مَع ك وقت بدوله يز هنظ تنفي:

﴿ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُنْكَ لِنَّهِ وَالْحَمْدُ كُلَّهُ لِنَّهِ عَزْوَجَلَّ. لَا شَرِفْكَ لَهُ، لَا إِلة إِلَّا اللَّهُ، وَإِلَيْهِ النَّشُولُ. ﴾

مَنْزَجَعَدُ الْمُهِمَّ فِي وَرَمَارُى كُلُولَ فِي اللهُ تَعَالُ (كَامِادِت) كے نظامِی كَام رَتَوَیْفِی اللهُ قَدَالُ کے لئے ہیں ان كاكونُ شريك مُنِي ہے، اللهُ تَعَالَى كَ مِواكُونُ مَعِودُ ثِيْنَ ہِا ورائلہ تَعَالَى اِن كَ پاس (قیامت كے دن) انْهَ كُرمِ ناہے۔"

اورشم کے وقت بروعا پاھتے ہتے۔"

﴿ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ، وَالْخَمْدُ كُلَّهُ لِلَّهِ عَرَّوَجَلَّ، لَا شَوِيْكَ لَهُ، لَا إِللَّهِ إِلَّا اللَّهُ، وَإِلَيْهِ الْمُصَيْرُ ﴾

تَكُرُوْتُكُدُ الْأَبِمِ نِهِ اور مارى مُحَلُوق نے الله تعالى (كَ عَبَادت) كے لئے ثنام كی- تمام تر تعریفیں اللہ تعالىٰ كے لئے ہیں ان كا وَلُ شركِ مُنِي ہے، الله تعالىٰ كے ساكوئی معبورتُوس ہے اور الله تعالیٰ ای كے ياس (قیامت كے دن) الله كر جاتا ہے۔''

ڪَاڳِڻُيَّ گَا: مِنْ اِشَا مِانشَقِيلَ کَ الوہيت ومعود بن اورتمام ترتعريفات کَ سَعَی وَات کا افرار اور قياست سے وال کَ يا دے جو امادي مقائد کی اساس اور بنيادے جس کی دجہ ہے آ دق اپنے برطن کو صنب کتاب پر اوالٹا اور بہتر بنا ہا ہے۔ رمول اللہ فِيْفِيْنْ فَيْنِهِ کَ الْحَرْف سے تقلیم مجدیت کا الحباد اور احدث واس کی تعلیم ہے۔

∻~<**₹}**}*>>**→**

باب ما يقول صبيحة يومر الجمعة

جمعد کی منبح کیا دعا پڑھنا جاہتے

جعد تام ووں كا مرواد ہے اس كى كئ كى بھونسوسيت ،وفى جائے چنائي جس كى كئ كى دعا چاھى جائے۔ اس كے كے معنف وجَعَيْدُ فَقَدُ تَقَالَ فَا لَيْسَا بِابِ اس كَدَّ إِلَى مُن الْكِساط بِينَ وَالْمُ الْكِسابِ

(٨٣) - حدثنى أحمد بن الحسن أديبويه، ثنا أبور غوب إسحاق بن خالد ابن يزيد البائسيّ. ثنا يزيد بن عبدالرحمن الفوشى، عن خصيف، عن أنس بن مالك وَوَالِكُوْلَاكِيْرَاكِيْ، عن النبي عُلِوْلِيْكِ قال: من قال صبحة يوم الجمعة قبل صلاة (مداة:

﴿ أَشْنَعُهُ وَاللَّهُ الَّذِي لَا إِلَّهُ إِلَّا هُوَ الْحَيِّ القَيْوْمُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ ﴾

ثلاث مرات، غفرالله ذنويه ولو كانت ذنوبه مثل زبد البحر.

اخرجة انظيراني في المعجم الأرسطة (١/١٥ ٣/٢٧) وابن الإعرابي في اهمجمه) (١٥٠٣) ذكرة الهلالي (١/١٣) وابن حجر في نقالع الإفكارة (٢/١٤١)

(۸۳) مَنْزَجَعَكُ الْمعرت أَسِ بن ما مُك وَقِعَ مَنْفَاكَ فَعْ روايت فردت بين كه رسول الله وَيَخْفَقَ فَا غَد ارشاد فرمایا جوفعن جعد كه دن فجر كي نماز سے بہلے بي کلمات تمن مرتبہ بزھے

﴿ أَسْنَعُفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِنَّهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتَّوْبُ إِلَيْهِ ﴾

تَنْوَجَعَدُ "مَيْلِ مَعَانَى مَا لَكُمَا بُولِ اللهُ اللهُ قَعَانَى كَ بِهِن كَ مِعَا كُونَى معِيورُ كَال كِي رَعُه ورجَ والحاور (آس ن وزشن كو) قائم ركف والح جي اوران على كرما شفر قب كرنا بول." تواس كے مناوموال كر ديتے جاتے جي اگر چيدو مندر كے جماگ كے برابر بول."

کَ اَلْمُ کَانَا اِنَّا الله علی معهم ہوا کہ جمد کے واق بیج کی قبازے چینے تھی مرجدان الفاظ سے استثقاد کرڈ جائے جمد کا ون اخبائی اجیت و خواہد کا حال ہے اس سیٹر کئی ہے سے اس کی تیادی کرئی ہے بیتے ۔

جمعدكي ابميت وفسنيات

جعد کا دن وقتہ کے دفول میں سب ہے بفتل ہے، مؤشکن کے سے عمید کا دن ہے، برگس کا آثاب ستر کمنا وہ حاکر دیا جاتا ہے جی کہ شب جعولیات انتقاد سے افتال ہے، جنت میں اللہ تھائی کا وہدارای دن ہوگا (بھش لوگ دروا شاور کم اور زیادہ مدت مجی ہے آئائں دن دوز نے ٹرمیٹیل کی جاتی ہے مودے طاب تیرے محفوظ رہتے تیں، جوال دن مرجانے ووطاب تیراد دکت تیر سے محفوظ رہتا ہے اور اس کی جید کا تی اپنی رہ میں انسی ہوتی جیں۔

اسی ایجیت کے چیش تھرمعفرت سعید بن انسسیب فرماتے چیں۔ بعد کا دن اللہ تعانیٰ کے بال تکلی جے بہتر ہے۔ ایک دوایت چیل جدکوجے سما کین فرمایا ہے، ایک چکوفتر ارمایا صلح دکے لئے زیدت کا دان فرریا ہے۔

آ داب جمعهاوراس کی اہمیت

ایک روایت ہے کہ جمعہ کے دن افل جنت کا فور گا رہت پر انفرند لی کی زیارت کریں گے اس دن اند نفاتی کے سب ہے قریب او جنمی برگا نام جمعہ کے لئے بہت جلدتی اور سویرے جائے گا۔

أ (اب)

- برسلمان کو جائے کہ جمد کا اہتمام جمزے تی ہے کرے ، جمزے کی عمر کے بعد استفاد ڈیادہ کرے ، پہنچے کے کیڑے مدف کرے میں مسئول نے ہوئے کے کیڑے مدف کر سے در کھی تو اور کا بند ایسے کئی ہوئے ہے۔ ملف سے معنول میں مشغول نے ہوئا ہا ہے۔ ملف سے متقول ہے کہ جدکا سے ساتھ ہے۔ مرکز ہے۔ مرکز ہے۔
- جعد کے دن منسل کرے نظر کرنا جعد کے دن سند او کعدہ ہے۔ بہتر بن منسل وہ ہے جس سے جور کی نماز پڑھی جائے (لین منسل کے بعد ای منس سے جعد پر حاج ہے کہ درسان منسی ونسر کی توریت دتا ہے)۔
- 🖨 صاف پھرالہاں میکن کو جائے ، ایجا ہے کہ لہاں سفیہ ہو۔ آپ ﷺ پھڑٹی جدے کے لئے طیحہ، کپڑے وکھتے تھے ہے جمی سنت ہے۔
 - 🚱 فمار یکن گرجائے جو کے وان (خصوصہ) پیٹنا سنت ہے۔
 - 🔕 خشود کا کر جائے جدد کے دن توشود لگا: سنت مو کدد ہے پہترین خرشود مشلہ ہے جس میں گلاب کی آمپزش ہو۔
 - 🕡 مواک کرنا۔
 - 🗗 مىجدىمېت تېنىدى جانات
 - پیدل بال کرچا: کدایک قدم برایک مال دوزے دکنے اور داتوں کو تیام کا والب متاہے۔
 - 🔕 جمعات ون سورة كيف بإحمار
 - 🕡 شب جمد بین مورهٔ وخان بر حنا، مورهٔ نبین بر حنار
 - 🛈 درود شریف پڑھنا۔

(حوال کے لئے ویکیس مرة و ۱۲۱/۲ مظاہرت الرق الفق الم عدد الحدیث) ۔

مین نم زے کئے جب گھرے <u>نکا</u>تو کوئی دعا پڑھتی جاہتے

اس باب من معنف الصِّبَ الله نفاق نے ووص بھی وکر قرمانی جی ۔

(A&) - حدثنا ابن منبع، ثنا الحسن بن عرفة، ثنا على بن ثابت الجزرى، عن الوزاع بن نافع العقبلي، عن أبي سلمة بن عبدالرحمن، عن جابر بن عبدالله، عن بلال مؤدن رسول الله مُعَنَّقَتُهُمْ قال. كان رسول اللهُ مُعَنِّقَتُهُمْ إذا خرج إلى الصلوة فال:

َ ﴿ بِسَمِ اللّهِ أَمَنْتُ بِاللّهِ، نَوَكُنْتُ عَلَى اللّهِ، لَا حَوْلَ وَلَا فُوَّةَ إِلّا بِاللّهِ، اللّهُمَّر بِحَقّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ، وَبِحَقَ مَحْرَجِىٰ هَذَاء فَإِنِّى لَمْ أَخْرُجُ أَشْرًا وَلَا يَظَرُا، وَلَا رِيَاةً وَلَا شَخْعَةُ، حَرَجْتُ الْبَعَّاءَ مَرُضَائِكَ، وَاقِقَاءَ شُخْطِكَ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُعِبْدَنِيْ مِنَ النَّارِ، وَمُدْحَلَنَ الْجَنَّدَ ﴾

ا خورجہ احمد میں مستددہ استان واس ماجہ میں حسنتہ (۱۹۷۸/۱۵۰۶ واس حصر لمی ساننج الا مکاور (۱۹۸۸-۱۵۰۰) (۸۳) تَوَرَّحَمَدُ '' ''عشرت بال وَنَوَالِنَّهُ النَّئِقُ أَوْمِ يَتْ فَرِياتُ مِن كَدرمون الله يَظْفَافِينَ اجب فماز كے لئے تَحَرِّفِ لِلْهِ مِنْ قَالِ مُحَرِّف فَكِنْ وَقَالَ بِدَائِي إِنْ شِنْ لِنَّالِ

وَّ بِسَمِ اللّٰهِ آمَنْتُ بِاللّٰهِ، نَوْكُلْتُ عَلَى اللّٰهِ. لَا خَوْلَ وَلَا قُوَّةً إِلَّا بِاللّهِ، اَللّهُمَّ بِحَقِّ السَّائِلِيْنَ عَلَيْكَ، وَبِحَقِ مَحْرَحِيْ هَذَا. فَإِنِّى لَمْ أَخْرُخِ أَشْرًا وَلَا بَطَرًا، وَلَا رِيّاءً وَلَا سَمْعَةً، خَرَجْتُ النِّعَاءَ مَوْحَائِكَ، وَاثِقَاءَ شُخْطِكَ، أَسْأَلُكُ أَنْ تُعِيْدَنِيُ مِنَ النَّارِ. وَتُدْحِلُنَى الْجَنَّةَ ﴾

مَنْزُوَهُ لَذَا اللّهِ اللّهُ لَذَى فَى كَمَامَ كَرِيرَ مِنْ هُرَ سِينَا اللّهِ اللهِ اللّهِ اللهِ اللهِ الله تعالى الله يوليم وسرائيا ب الناجول ب ريحة كل طاقت اور شكل كرنے كي قوت الله تعالى الله كم طرف سے بهات الله الله الله جراس فق سے جو موال كرنے والوں كا آب پر ب اور الله اس لكف كے فق سے كيوں كه يش من فركر نے كے لئے لكا جول اور شاترانے كے لئے اور شد وكلانے كے لئے اور شرف شہرت طلب كرنے كے لئے لكا جول ۔ (بكلہ) شرق آپ كل رضا جوكى اور آب كى رضا جوكى اور آپ كى عاراضكى سے ذركر نگلا ہوں۔ موال کرتا ہول کرآپ جھے جنم سے بچالیں اور جنت میں وافل فرما ویں۔"

نوع آخر:

(AA) - أخبرتى محمد بن على القطبى، ثنا بشر بن موسى، ثنا عبدالله ابن صالح بن مسلم، أنبانا فضيل بن مرزق، عن عطبة العوفى، عن أبى سعبد الخدرى (﴿ اللَّهُ اللَّهُ قَالَ: قال: قال رسول اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّاللَّا الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

﴿ اللَّهُمْرَ إِنِّى أَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ، وَبِحَقِّ مَمْشَاىَ هَذَا فَإِنِّى لَمُ أَخُوجُهُ أَشْرًا وَلَا يَظُوًّا، وَلَا رِبَاءً وَلَا سُمْعَةً، خَرْجَتُ انْقَاءَ سُحْطِكَ، وَالبَعَاءَ مَرْضَائِكَ. أَسْأَلُكَ أَنْ تُنْقِذَيْنَ مِنَ النَّارِ، وَأَنْ تَفْهِرَلِيْ ذُنُولِيْ، إِنَّهُ لَا يَغْفُرُ الذَّنُوْتَ إِلَّا أَنْتَ. ﴾

إلا وكل اللَّه به صبعين ألف ملك يستغفرون قه، وأقبل اللَّه عزرجل عليه يوجهه حتى يقصى من صلاته.

اخرجه على ابن الخفد في ومسنده: (١٥٣١/١٩٢١) واحمد في . مسنده: ١٩٣٥) وابن ماجه (١٩٧٥/١٩٢١) (هي.٢٦) والطيراني في والدعاء أرفيز (١٤) وابن ابن شيبه في (المصنف: ١٣٥-١٩٤٥)

ر سنون می مصدور می و می سیده می و می سیده می مستقد است. (۸۵) مُنزِجَعَتَهُ: '' محضرت الوسعید خدری روَحَظِیَّاتُنَعَا لَیْظَا فَر مائے میں که رسول الله طِیْلِیَّاتِکیْتُنا ہے ارشاد فربایا: جو محض نماز کے لئے اپنے گھرے نقط وقت بید دمایز مے:

﴿ لَلْهُمْرَ إِنِّى أَسُالُكَ بِحَقِ السَّاتِلِينَ عَلَيْكَ. وَيَحَقِ مَمْشَايَ هَذَا فَإِنِيْ لَمْ أَخْرُجُهُ أَشْرًا وَلَا تَطَوَّا، وَلَا رِبَاءً وَلَا سُمْعَةً، خَرَجْتُ انْفَاءَ سُخْطِك، وَانْبِعَاءَ مَرْصَانِك. أَسْأَلُكَ أَنْ تُنْفِذَيْنَ مِنَ النَّارِ، وَأَنْ تَغْفِرْنِيْ دُنُولِيْ، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنُوبَ إِلَّا أَلْتَ ﴾

فَتُرَجِّمَدُ" اے اللہ اللہ اللہ اللہ عن آئی کی واسفے سے جو موال کرنے دانوں کا آپ پر ہے اور اپنے اس (تماز کے لئے) چلنے کے تین کے واسفے سے کیونکہ میں نے تخرکر نے نہ اترائے اور نہ دکھالئے نہ شہرے کے لئے نگلا جوں (بلک) میں آپ کی ٹارائش کے ذریے (کرآپ جھے سے ٹارائس نہ جو جاگیں) اور آپ کی رضا جوئی کے لئے گھر سے نگلا جوں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ جھے (جہنم کی) آگ ہے بچالیں اور آپ ممرے تمام ممنا جوں کو معاف قرما ویں۔ بارشر آپ کے علاوہ کوئی ممنا جوں کا معاف کرنے والا فہیں الوالله توالی اس کے لئے ستر ہزارہ کئے مقرر فرمادیے ہیں جو اس کے لئے دیائے مغفرے کرتے رہنے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ فماز اے فرر کے ہوئے کئیسان کی طرف متوجہ ہیں۔ از

فَالْمُنْ لَا الله مدرع مصلام الا كراما. كَ لِلنَّرُ مِن تَقَدُّ اللَّهُ عِن الله بِهِ مَن بِالسِّمَ اللهِ اللهِ

منجد جائے کے آواب استحب بے آرہ بی ہے۔ منزے کے جسٹو فوق وقر بختون وختون اختون وروق ورد کون سے میں استحد جائے ہ جائے داگر جائے ہوئے اٹامت کی آواز سے آروں کرنے ہائے۔ اور اور کیفٹر انداز تال فرائے میں جم الحروق کی کافٹ میں تیز جائے کر جائے میں کوئی حریق میں ہے جب رجدتی انداز کوئی میں جیز ویش از اے ایملی میٹر میں جم الحرود ورق طرز نز سے کہ برجینے علی ہوئے میں المرز کوئی کو بلاگ کر ماران میں رہائے ہے۔

یہ میں سنجہ ہے کہ قدم پھوٹ اوجہ ف سنجہ کا کہنا ہاں اور دوں کو بلا م قدم پر منگل کامی جاتی ہے راستا میں جاتے جوے راقوں و تھوں کو پنچ کی جنگل میں ادارات کے لکہ اداری میں سے جید کہ حدیث میں آتا ہے۔ (اور فراز میں اس طرائ مرا امر دو تحریک ہے)۔

يەدەرىزىمئاتىجىستىپ ب:

''الْلَهُمَّرُ الْحَمَّلُ فِي لَفَجِيلُ لُوْزًا وَلِسَاجِلُ لُؤَاً وَالْجَمَّلُ فِي سَنْجِيلٌ لُؤُلًا وَالْجَمَّلُ فِي نَصْوَى لُؤُلًا وَاحْمَّلُ مِنْ خَلْفِي لُوْلًا وَمِنْ أَمَامِنْ لُؤَاءً وَالْحَمَّلُ مِنْ فَوْقِلَ لُؤُلًا وَمِنْ تَضْفِى لُؤنًا وَأَعْطِلِيلُ لُوْرًا:''

رُيُروونا مِن يرتص جُرال وع ك بعد يرج عصيلم اللهِ الَّذِي حَلْفَيل فَهُوَ بَهْدِ بْنِيل وَالْحُوال قام ا

***>> ***

باب ما يقول إذا دخل المسجد

معجديس واخل موت وقت كياريا هذا جاب

معید فائد خداندر در بارائی به آن والے دیاں اس کے آندیں کدمبار میکندر لیدان کو افتد تمالی کی دشا ورحت وہمل ہواس کے دسول اللہ میکن کی کی بدایت قرمانی کرکوئی بندہ فقت کے ساتھ سجد شاجات اور شمجد سے نگلے بلک جانے کے وقت مجی اور آئے کے دائت مجی اس سے در روز بان پر سامب و عامو - انتشاقائی کے درباری حاضری کا ہے کا دی اوب ہے۔
(معادل کے دیت مرادی

تیز اس موقع پردینا کی حکست بیامی بوشن ہے کہ مجد عمل شیطان کے سمادی زیادہ بوٹے بیں دولوگوں کو اکٹر مجد جانے ہے روکا ہے اور دومرق طرف لے جاتا ہے۔ اقدامت رویوں ۲۰)

ی موقع پر کی ہ دائے خوال دکھنا جا ہے اس کے گئے معنف ڈیفٹنہ انتقافاتی نے اباب جم کے وال میں موجیس وکرنی کی ہیں۔

(٨٦) - أخبونا أبو عبدالوحمن النساني، حدثنا محمد بن بشار، ثنا أبوبكر الحنفي، (ح) وأنبانا محمد بن الحسين بن مكرم، ثنا عمرو بن على، ثنا أبوبكر الحنفي، ثنا الصحاك بن عنمان، حدثني سعيد المفيري، عن أبي هريرة وَوَقَاتَةَ قَالَ: عن النبي وَقَاتَهُمُ قال: إذا دخل أحدكم المسجد، أو أني المسجد فليسلم على النبي وَقَاتَهُمُ وَلِيقَل:

الْإِللَّهُمْ الْفَتْحَ لِي أَنْوَابُ رَحْمَنِكَ إِلَّا

وإذا حُرِج فييسلم على النبي فَيْقُطَّيُّكُ وليقل:

﴿ اللَّهُ مُ أَعِدُنِي مِنَ الشَّيطَانِ الرَّجِيمِ ﴾

وقال ابن مكرم في حديثه (واعصمني).

اخرجه ابن ماجه ۱۳۷۲/۱۰۵/۱۱ (ص۸۰) والنسائي في عمل اليوم والليلة؛ (وقعر ۲۰ وابن خزيمه في اصحيحه) ۱۸۵۸ وابو قوانه في دسينه ۱۹۷۸ وابي خيان في «محيحه (۱۹۸۸/۱۹۶۸)

(۸۷) تَتَوَیَّحَکَدُ '' حضرت ابو ہر یو وَتَعَلَقَ مُقَالِظُ روایت کرتے ہیں کہ رسوں اللّه مِنْظِیْکُلِیَّیْ نے ارشاد فرویا: جب تم میں سے کوئی سمجد میں رافل ہو و سمجد آئے تو (پہلے) وہ رسول اللّه مِنْظِیْکُلِیْنِ مِسلام جیسے (پھر) میدعام الص ﴿ اَللّهُ مَا اَلْهُ مِنْ اللّهِ عَلَيْ اَلْهُوْلَ اِللّهِ مَا اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ تُوَرِيَّتُنَدُ السَّالَ آبِ مِحديا في رشت كورواز كول ويحدًا"

اور دب مجدے باہر لکا قوا میلے) رسول اللہ فیٹھ الکٹیٹا پرسلام بیجے (مجر) بید عاج ہے ۔''

* اَلَاَّهُمَّ أَعِلْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّحِيْمِ ﴾

تَنْوَعَكُونَا الساللة أب ميري شيعان مردود عن فاعت قراسية "

ق لوگ آلار ید دام بورس واقل مون سے بہلے پارستا جبتر ہے۔ اور مجد بی واقل ہوئے کے بعد پارستا بھی میچ ہے۔ (جمعل اتوبات باری وا

نوع آخر:

(AV) - حدثنى موسى بن الحسن الكوفى، حدثنا إبراهيم بن يوسف الكندى، حدثنا سعير بن الخمس، عند عبدالله بن الحسن الكفوى، عن أمه، عن جدتها قالت: كان رسول الله عُمِّوْنَهُمُّ إِذَا دَخَلَ المسجد حمدالله وسمى رفال:

اللُّهُمُّ اعْفِولِي وَافْتَحْ لِي أَنْوَابَ رَحْمَتِكَ اللَّ

و إذا خرج قال مثل ذلك وقال:

﴿ ٱلنَّهُمَّ الْنَحُ لِي أَنْوَابٌ فَعَمْلِكَ ﴾

احرجه احدد في مستنده (۱۳۸۱ والدارمي في مستنه، ۱۳۸۱(۱۳۷۸) واس ماجه (۲۳۷۵۲۵۲۱) (اس-د) والترمدي(۱۳۷۲/۱۲/۱۲۷۲۲) واس صان في سجيجه (۱۳۸۱-۱۹۶۵)

(AC) مُرْجَعَدُ المعترف في طر وَقِوَلِنَا فَقَاقَ فِقَا الصَّفَا الصَّفَقِ الصَّلِينِ اللهِ مِنْ اللهِ المَسْ قواللهُ مِنْ اللَّي عِمْدِونًا كرتِ اوربِهم اللهِ يزين اوربِهم اللهِ ينظف المربية على المنظمة المنظمة المنظمة

﴿ اللَّهُمْ اعْفِرْ إِنَّ وَالْتُحْ إِنْ أَنْوَابُ رَحْمَيْكَ ﴾

تَرْجَعَكَ "السائلة اميري معفرت في اوجيح اورمير الله في يعت كردوازون كوكول وجيح "

اورجب مجد ب يابرتشريف لات قواى طي ترح (يعني بِعليهم وقاكرت في بهم المدين عند) اوريدها باست

الْإِلَانَّهُمُ الْمُنْخِ لِيْ أَيْوَاتَ فَضَلِكَ ﴾

تَرْيَحَمَدُ الساللة إلى مرا لَمَ اللهِ تَعْلَى عَددو زع مول ديجةً"

نوع آخر:

 محمد بن البخترى. شيخ صائح مقدادى. حدثنا عبسى بن يونس، عن معمر، عن الزهرى، عن أسى بن مالك وَوَقِيْلِكُ قَالَ: كان رسول اللّه فَلِيَّكُنْكُ إِذَا دخل المسجد قال: عن أسى بن مالك وَوَقِيْلِكُ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى الْعَلَاثُةُ إِذَا دخل المسجد

وَ إِسْرِ اللَّهِ اللَّهُ مَا لِكُمْ صَلِّ عَلَى مُعَمَّدٍ ﴾

وإذا خرح فال:

﴿ بِسُدِ اللَّهِ اللَّهُ مُ صَلَّ عَلَى مُحَمُّدٍ ﴾

أورده المحافظ في لسائل العبوان (١٣٦٦) في توجعه الحسيس من موسى الوقى، وذكر إسناد العصنف، ثم قال رواته من عيسي قصاعدا من وواة الصبحيح، احوجه عيد الوواق في اتعضنف ولكن تيس فيه بسم الله (١٥٥٨)

(AA) تَوْرَهُنَهُ "معفرت أَسُ بن ما لك وَشَرَاكُ مَنْ اللَّهُ عَدَاهِ بِيت بِ كَدِر مول اللهُ فَيُقَلِّقُتُهُ جِبِ مَعِدِ مِن واصل بوت و فريات:

﴿ بِسُدِ اللَّهِ ، ٱللَّهُ رُصُلَ عَلَى مُحَمَّدٍ ﴾

مَنْ حَمَدُ " مَن الله تعالى كا نام كَ كَرَم جدين وقتل بهذا بُول سال نشرا آب مجر (فَيْ فَالْفِيْقِيلُ) بررحت : زل فرد بينا"

اور جب محدے باہر تشریف لاتے تو ارشاد فریائے۔"

﴿ يَسْمِ اللَّهِ اللَّهُ مَا عَلَى مُحْمُّدِ ١

تَشْرَحَكُنَّ الْمِي اللَّهِ تَعَالَى كَا مَا سَكِكُرَ مَهِدَ لِيهِ إِلَيْهِ الْكَالَ بِوَلَ السَّالِ الْمِيتِ فاذ ل فراد شِيحَة ""

نوع آخر:

(٨٩) - أحبونا أبو حفص عمر بن معمد بن بكار القائلاني، حدثنا يوسف بن موسى، حدثنا الوليد بن القاسم الهمداني، حدثنا سالم بن عبدالاعلى، عن نافع عن ابن عمر، قال علم النبي ﷺ المحسن بن على تَعْمَلِهُ عَمَالِكُ إذا دخل المسحد أن يصلى على النبي ﴿ لَا لَهُ الْمَالِمُ الْمُعَالِمُ ويقول:

> ﴿ ٱللَّهُمُّرُ اغْفِرُ لَنَا ذُنُوْبُنَا وَافْتَحُ لَنَا أَنُوَابَ يَحْمَنِكَ. ﴾ و إذا خرج صلى على النبى يُنَا يَحَنَّى ويقول ﴿ ٱللَّهُمُّ اغْفِرُ لَنَا دُنُوبُنَا وَافْتَحُ لَنَا أَنُوابَ فَطْلِكَ ﴾

الحرجة احمد في مستند 19 1970 والصرائي في المفجم الكسر 1990 (1990) وفي الارسط (1990 (1990) وفي طفرة درام (1990 وفاق حجر في سانج الانكار (1990)

(A4) تَشَوَهَنَدُ" معترت مسن من في يَعْطَلُهُ لَقَالِكُ وبسِمع من وض بوت تورمول عند مِنْفِقَتَهُ بِروره بإحثه اور (مجر) روعا وجنة

﴿ ٱللَّهُمُّ اعْدِرْ لَا ذُنُوبُنَا وَافْتَحْ لَنَا أَبُوابُ رَحْمَتِكَ إِلَّا

تَشَرَحُنَدُ" سے اللہ! آپ ہمارے گن ہول کو مواف فرما دیجے اور ہمارے لئے اپنی دہمت کے مروز ہے۔ تحول دیجے !!

اور جب مجدے باہم لگاتے تو رسول ند فیٹن کا تیڈی روروز ٹریف پڑھتے ور (بجر) بیدما پڑھے۔" ﴿ اَلْفَهِمْ الْعَفِي لَنَا وَكُولِيّنَا وَالْفَعْ لَنَا أَنْوَاتَ فَصَلَفَ. ؟

تَعْرَضَهَا أَلَا اللّهَ أَلَي بِهَارِ مِنْ أَلَا بُولِ وُسُولُ قَرِياً وَهِيمَ أَوْرِ بَعَارِ مِنْ لِكُوا مِع تَحُولُ وَيَتِحَدُ ! " تحول وتِتِحَدُ ! "

کُلُوکُنگاڈا مجدمی واقعی اوقت وقت وقت ور نگلتہ واقت فقعل کا حوال ہے۔ اس کی وب یہ ہے کہ مجد میں واقع اور نے وال آخرے کا خلب گور ہوتا ہے اور من احرال او انتیار کرنے واقع ہوتا ہے جو الدخوالی کیک چکینے بھی عدفار ہوتی اور ان ج کے رائٹ مناصب ہے۔ اور مجد سے لگتے ہی وہائی و ارزی رافع ملی گار ہوتا ہے اور درقی طال وقیر و کا مثنائی ہوتا ہے اوران کے الرفعنی مناصب ہے۔ (معنی نوری ہے۔ وہ 1900)

الكنارة البنت في منت كه ويتحقي منجو في الحل بوث التنت بادر وإلى عند

هُ أعودُ باللَّهُ العظليم ويوجهه الكويم وسلطانه القديم من الشيطان الوجيم أَهُ تَوَرِّهَمَ مُن مُن مَدَ تَوَلِي بَرُكُتُم مِن ورَبِهِ الدَّاتِيلُ كَرَّوْتِ اللهِ عِينِ عَادِرَاتُهُ تَوَلِي ك وَرَيْعِ مِن مُوالِي مِوادِي وَوَقِينَ وَلِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِنْ اللّ

(أن ترّم بِرَّشُ إِن طَرَح : و كُلُ ت) "أعود باللّه العظيم و يوحيه الكويمر و سلطانه القديم من الشيطان الرحيم، الحمد اللّه الملهم صلى على محمد وعلى ال محمد النهم أعمولي ذيوبي واقتح لى الوال وحمدك الجرّم الذين شج الرّن واللّ من "مرائل اللّه

ا نیم نگلے وقت بھی بھی سب دنیا کیں پارٹے صرف "ابوات وحصلت" کی بیگہ النواب فضلطت "کے۔ اور پاکس پاکس ے باہر نگلے۔ (قال: وق کر انسان وروز)

to + xx to fight for + + b

باب ما يقول إذا سمع الأذان

اذان من كركيا كبنا جايخ

اوان دیند تعانی کی بیکار اور نداد ہے جوشور اسلام میں ہے ہے جس کا عملی جواب برمسلمان سے کے واجب ہے نیز اس کے نتیج میں کھڑی ہونے والی نماز اسلام کے بیمیاوی ارکان میں شامل ہے۔

اذان توجہ ورصالت ہواوام افکام کے لئے ایک دبھوٹ تاسب نے فرائش کے لئے سنت موکدہ ہے۔ اذان کوئ کرکیا کرنا چاہئے۔ اذان ادراس کے متعلقات کے لئے مصنف رَیْجَیَّ کُلَلَمُشَالُنْ نے جے باہبے جمس کے ذہبی جس تیرہ احادیث ذکر فرائی میں۔

(٩٠) - حدثنا أبو عبدالرحمن النسائي، أخبرنا فتيهة بن سعيد وعتبة بن عبدالله المروزي، عن مالك، عن الزهري، عن عطاء بن يزيد، عن أبي سعيد وَفَوَقَهَ مَثَالَكُ أَن رسول الله يُؤَوَّقَهُ مَثَالَكُ أَن رسول الله يُؤَوَّقَهُ فَالله إذا سمعتم الأذان ففولوا: مثل ما يقول المؤذن.

أخرجه البخاري (۱۳۸۱/۱۳۸۰) والمسلم (۱۳۸۱/۱۳۸۸ ۱۳۸۲/۱۳۱۰) وأبودفود (۱۳۸۱/۱۳۸۱) والتومذي (۱/۱۰/۱۰/۱۸) (۱/۱۵) والنسائي دوعن اليوم والليله درقم ۱۳۰

(۱۰) تَزَيْحَكَنَهُ " حضرت البسعيد وَهُوَالتَّهُ فَعَالَتُنَ النَّهُ مِن روايت الله وَلِي اللهُ وَلِي النَّهِ ف اذان منا كروتو (اس كے جواب ميس) وى كلمات و برايا كرو يوسودن نے كيے بول."

فَنْ الْإِنْ الْمَانِ اللهُ مَا مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ اللهُ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ا وجه من الكِير عمل وَالْفَقَالَةُ فَنْ أَرْمُولَ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ كَيْدُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ ال من برجع جائح من (الله أنه الله من من كم أن طريقه باله ين كرام عمى فيسلت حاصل رئيس) إن المحافظ اللهُ اللهُ الله فرالي جس طرع عمود نمن كمنته بين (ممانع مانع) ترجمي كمنة جاوا اورجه (الا ان كرجواب من) فارغ بوجاؤ ترجو ما توك

اس کے فیکورہ بالا حدیث بیل بھی ادشاد ہے کہ موذن سے کھات کو دہراؤ تا کہ تعبیل موذن کی طرق تواب حاصل ہو اسکار

اذان کا جواب نہ بن سے و بناستخب ہے۔ اور اذان کا جواب قدم سے مینی نماز کی طرف پھر کر جانا واجب ہے۔ جس مید کی اوان کی ہے اور ای میر بھی شماز پڑھٹی ہے آد نماز کے لئے جانا واجب ہے تاکہ بساعت فوے نہ ہو جاستا اور اگر ووسر کی میر میں نماز پڑھٹی ہے تو چھراب اذان کا جو ب واجب ہے واقعہ ترمیس بلکہ اس اذان کے وجہ ہے موجہ سے بوگا۔

اذان کے چندفضائل

عودُ ن قِلِامت سکون مب ہے او نِے م جے دائے ہوں سکھید(مسلم ہے ا) مودُ ن کی ادائین کی آواز شہن ٹس بڑو کئی مثن ہے دو قرامت کے دن ایس کے اعمان وار موسے کی آگر ہی و ہے گاہ

(يورق ۱۸۹۸)

مود این کے سے رسول اللہ فیلی فیلی کے استفرات کی دعا قرمانی ہے۔ (زندان ۱۵۱۰)

پوتھی سات سالی تک افال وے اس کے لئے روز رقع سے براک بھیا کی جاتی ہے۔ (فرزی الدران رہا ہ) .

آیا مت کے دل جو اوال مشک کے نیلوں پر دوں کے ان مثن موق ن کی بوگا۔ از زی ان اندا

جو تھی ہارہ سرل تک افران دے اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے ادر اس کے نئے روز اندازان کے توش ساتھ 19 چکیال اور برکھیرا قامت کے بر لے سخ تکیوں لئی ہیں۔ (ان بار ' فیہ' ۵)

موذ نا وُقِر مِن كَيْرِ عِن مِن كُورُ مِن كُور الرقاعة (مرقاعة أالمه ال

جنتے لوگ موکون کے ماتھ تماز پر طیس کے مسب کا قواب مؤون کو نے کا ورد کن کا باتھ موڈن کے مربع جوٹا ہے موڈن قجر سے افران کیز جوالے تھے گا۔ (مرک مدحی الحبائ ہ ۱۳۰۶)

آبید روایت ہیں ہے کہ جہاں تک مؤون کی آواز جاتی ہے مظرت کردلی جاتی ہے اور اس کے سے سرتر افتک بنز کوائن رقی ہے۔ (اور زور موسون اور 19)

-

باب ما يقول إذا قال المؤذن حي على الصلوة حي على الغلاح

مؤون جب جي على الصلوة اورجي على الفلاح تجيتو كيا كهنا حاية

الرياب هي و ن كي يواپ كرتشيل ب. چن ني مسئل تؤخيراً الله تقائق أمر باب شي و و ي ن كي باب كي ب (١١) - أخير فا أبو عبدالرحس، حدثنا على بن حجر، ننا شريك، عن عاصر بن عبيدالله، عن على بن المحسين عن أبي وافع، قال: كان النبي يُلِينَ عَلَيْهِ إذا سمع المؤذن قال مثل ما يقول، وإذا قال: حي على الصلوة حي على الفلاح، قال:

﴿ لا حُول رَلا فُوَّهُ إِلَّا بِاللَّهِ }

وأخرجه أحمد في بامستده 171، و 440، والبؤار كما في مُكشف الأستار، دوفتر 177، والسبائي في معمل البوتر واللبلة (ولفراه) والووياني في امستدم (۲۷۶،۲۷۶) والطنواني في المعجم الكيور (171.717)

(1) تَرْجَعُنَدُ'' حطرت الإرافع رَجُولَا فَقَالَ فَعَ روايت كرت مين كه رمول الله بِلْقِيَّةِ فَيْ جب موزن كوازان كتية من يراحية تاريخ كالأروب ويرقية حديد من كالروب ويروب الإسروب الإرام الأروب ويروب الإرام ويروب

بوے ختے تو وی کھانت و برائے جومودن کہا اور جب موان "حی علی الصلوة حی علی الفلاح "کہتا ہے تو (اس کے جواب ش)"لا حول ولا فوۃ الا جائلہ "فرمائے "

﴾ كَالِيْنَ كَانَ الله مديث معلوم واكرتمام كلمات إذات كه والمبيض وي كلمات وبرائ جاكي اور "حي على الصلوا" اور "حي على الفلاح" كيرواب يمن "لا حول ولا فوا الا بالله "كبا مؤسية .

ا ذال سے جواب کی دومعود تمل ہیں ایک یہ کہ جب موان آبک کل کر کر خاص کا تادتو اس وقت اس کلے کو کورلیا جاستہ دومرے موان سکے مرتو مراتو افال کے کلمات و ہرا تا جاستہ پہل تک کراڈ ان موان سکے مراتو تھم ہو۔ (مدرف اُسن مراہو) لیکن موان سے پہلے کلمات اوس کمل نے کرے را مراہ 100)

"حی علی انصلوہ" اور "حی علی الفلاح" کے جائے شہام نے "کا حول ولا فوہ آلا باللہ" کہا ہم مج ہے اور مرف "حی علی الصلوہ" اور "حی علی الفلاح" کمنا مجل صدیت ش آغ ہے۔ ایعن مشارکی کا کس واہ ہی کوجی کرنے کا ہے۔ مولاد اور شاہ کھیری کرخ ترفیان کا قال کی دائے کی آیک کو کئے کی ہے۔ بعض علاء نے کہا ہے کر کمی آیک کے مجمع وہ مراکمی تاکہ واد والد مداول بھی جو استدار مدارف استران 1911)

ا مگرا ذات ہو چکی اور جواب نے دیا تو سلومے آنھا ہے کہ گرفعس کلیل (تھوڑی دیر ہو کی یا ہے تو جواب دے ورمڈ کیس ۔ (مجاری کا 14)

جب وكيد اذان كاجواب دسه چكاتو وومرى اذان كاجواب وينا قصده مب كى بنا ، پر بن يكن مركي از ان كاجواب وينا فضل

يت د (کُ ادري (۱۹۶۶)

: واب وسينة والإموزان كي خرج بمندآه والسنان كيمية (جي البعود)

ا كراؤان شخوالا بيت الكلاءش موقويت الكلامش هزب ندوي بكر بايرة كرجواب وسرارج بارواق ا

ا اُنرقی کان طریقے یا عدیث یا کوک کمی جدم : دوتو این دشته ان قدم انتخاب کوموتوف کروسته دوازان کا جواب سے بعد علی دوبارہ این انتخاب میں مسروف دوجائے ۔ (از این)

الرمحية بما بينيا بوقو يجرعاوت مين شخور، بيني شي كلاً حريثاً فين بينا وقو مجاه أياهوا -()

و أركم بين بواور اورب مطلق إن بهاوي مح الادت بمن مشفون وسط بين كوفي في تأمين بهار الله والمعاد الم

(٩٣) - حدثنا أبو طالب بن أبي عوائة، هو ابن أخى أبي عروبة. ثنا أبوداود سليمان بن يوسف، ثنا عبدالله بن واقد، عن نصو بن طريف، عن عاصم بن يهدلة، عن أبي صالح، عن معاوية بن أبي ميفيان رُغِرُكُ عُالِكَ قال. كان رسول الله بُنْكِ كُلِيَّ إذا سمع الموذن قال حي على الفلاح قال:

واللَّهُمُّ الْحَعَلْنَا مُفْيِحِينَ ﴾

ا حرجه ابن حجو می منافع الانتخاب ۱۹۷۹ و قره السبومی فر التحامع الصعبر ۱۹۷۱ و عزه الی این است. (۹۳) تَشَرَحَهُمَدُ العَمْرِتِ معادیهِ مَن اوشَمَان وَصُولَافَةَ تَعَالَيْنَ کَ وادَّیت که رمول الله وَقِیْنَ عَلَیْنَ وَسِهِ موذِن کو عیظی الفارخ کمنتے موسے منفع توارش فرماتے۔"

﴿ ٱللَّهُمُّ اجْعَلْنَا مُفْتِحِيْنَ ﴾

مَنْ يَعْمَدُونَ أَلِهِ اللَّهُ أَنْ مِن كَالْمِيابِ لَوْلُون مِن شَاعِلُ فِرَمَاهِ مَجْعَدُ أَلَّ

ڪَالِکُلُکُا (ان مدیث ے معلم ہوا کہ جب مؤان کئی کی اندان کے ہوئے شاجات ٹواکسٹیٹر اخسکفا مُعلِجیٹی یہ عد جانبے ہ

۔ مطلب بیائے کہ اے اعتدا بھی کا میں جو بیالوکوں میں شارقر مائینے جو برخ سے فائز الرام اول اور برائر سے محفوظ و ماسوال جوں یہ انہوں شادرہ ۱۹۰۰

باب الصلوة على النبي عُلِقَ عَلَيْ النبي

(اوَان کے بعد)رسول الله طِّلْقَ يُخْلَبْنِ ورووشريف پڑھيا

ال إب مر معنف وجعب الفائلة فاتن ف الدعديث فل قر الل بد

(٩٣) - حدثنا أبو عبدالرحمن، حدثنا سويد من نصر، ثما عبدالله. يعني ابن المبارك. عن حيوة بن شريح أخبوني كعب بن علقمة، أنه سمع عبدالرحمن ابن جبير مولى نافع بن عبر، أنه سمع عبدالرحمن ابن جبير مولى نافع بن عبر، أنه سمع عبدالله بن عمر وَفَوَقَافَاتَخَ بفول: سمعت رسول الله ﷺ يَقُول: إذا سمعتم المؤذن فقوتوا مثل ما يقول وصنوا على، فإن من صلى على مرة صلى الله عنيه (بها) عشراً، ثم سنوالي الوسيلة، فإنها بعني منزلة في الجنة لا تنبعي إلا لعبد من عبادالله، وأرجو أن أكون انا هو، قس سال الله لي الوسيلة حلى نه على الشفاعة.

ا خرجه مسلم (۲٬۸۲۸٬۵۸۱) (۱۳۳۳ وأبوداود ۲۷۲۱) (۱۳۳۹) والتماني في عصل اليوم والليلة، (وقوره) والتيافي في مسته (۱۹۲۸٬۹۲۸٬۱۲۱) وفي جاريا في مصحفحه: (۱۹٬۱۲۵٬۱۲۹)

(۱۹۳) تُوَرِّحَنَدُ الْ مَعْرِت عَبِوالله بن مُر وَتَعَكَّفَةُ الْتَغَنَّى فَرِياتَ ہِي مَن نے رسول الله تَظْلَقَ تَلْكُنْ كُوارْ الله وَالله عَلَيْهِ مِوادَ بُووه كَبِدرِبا بِ (اور مجرا ذان الله عَلَيْهِ وَمِلَا بُووه كَبِدرِبا بِ (اور مجرا ذان الله عَلَيْهِ وَمِلَا بُووه كَبِدرِبا بِ (اور مجرا ذان الله عَلَيْهِ مِن الله تَعَالَى الله بِر الله محمد بِهِ عَلَيْهِ بُورِي إِلَيْهِ مُرتِ راوه بَعِيمًا بِ تَوَالله عَلَيْهِ مُولِي إِلَيْهِ مُرتِي اللّه مُرتِ راوه بَعِيمًا بِ تَوَالله عَلَيْهِ مِلْ الله تَعَالله مُعَلَّمُ الله مِن الله مُعَلَّمُ الله مُعَلِّمُ الله مُعَلِيلًا مِن الله مُعَلِيلًا مُن مُولِيلًا مِن الله مُعَلِيلًا مِن الله مُعَلِمُ اللهُ مُعْلِمُ الله مُعَلِمُ الله الله مُعَلِمُ اللهُ مُعَلِمُ اللهُ مُعْلِمُ اللهُ اللهُ مُعَلِمُ اللهُ مُعْلِمُ مُعِلًا مُعَلِمُ اللهُ اللهُ مُعَلِمُ مُعِلِمُ اللهُ مُعِلِمُ اللهُ اللهُ اللهُ مُعَلِمُ مُولِمُ اللهُ اللهُ اللهُ مُعَالِمُ اللهُ اللهُ

فَاللَّهُ

اس کے لئے شفاعت شروری دول مینی رسول اللہ والفی الفیلی اس کے النے اس دنا کے بدیا میں شفاعت قرامی ہے۔ (مراہ 15)

★ → 大任管計畫以 → → →



باب كيف الصلوة على النبي طِّلِقِيَّا عَلَيْهِ

نی مُلِفِنَا فِیکَانِینِ درووشریف س طرح برُ هنا جایئ

(٩٤) - حدثنا أبو خليفة، حدثنا القعنبي، حدثنا عبدالعزيز بن مسلم، عن يزيد بن أبي زياد، عن عبدالوحمن بن أبي ليلي، عن كسب بن عجرة (﴿ اللَّهُ اللَّهُ قَالَ: قلت. يا رسول اللَّهُ: هذا السلام عليك قد عنمناه ، فكيف الصلوة عليك» قال: قولوا:

﴿ اللَّهُمَّ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى ۚ إِبْوَاهِلِمْ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِلِمْ وَبَارِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكُتَ عَلَى إِبْرَاهِلِمْ، وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِلِمْ إِلَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ :

أخرجه احمد في مستدده () وكان والتجاري (malareria) (1899) والمستبر (darye) (1997) وض ماجه (1997) كان (1993) والتريدي (malareria 2007)

تُنْوَهَدُنَ الْ اللهُ اللهِ عَمْ (خِنْوَالْمَنِهُ) بِر اور قر (غِنْوَهِيَهُ) کی آل پر (اس طرح) رحمت نادل طرمائی، جس طرح آپ نے براتیم (عَلْمِنْالْنِهُمُّ) اور ابراتیم (عَلْمَنْالِهُمُّ) کی آل پر رحمت نازل طرمائی، بااشرآپ مشتی تعریف اور بزرگ میں۔ اب عدا آپ تھر (غِنْنَا لِهُمُنَّا) اور تمر (غِنْنَا لِهُمُّمَّا) کی آل پر (اس طرت) برکتی نازل فردینے جس طرح آپ نے ابرائیم (غلْمُنْالْنَامُوُّ) وہ ابرائیم (غلْمُنْالْنِمُنُّوُّ) کی آل پر برکتی نازل فردینی واشرآپ مشتی تعریف ویزرگ میں۔"

باب كيف مسألة الوسيلة

(رسول الله ﷺ عَلَيْنَ عَلَيْنَا كَ لِنْهِ) وسيدى دعاكس طرح ما تكن حاسة

امیدان چیز کا کیتے ہیں میں کے فاریعے کی مطلوبہ بیز کا حاسل کیا جائے اوران کا قرب عالمیں ہو کیت کے کی درید کا نام وسیلیاں لئے ہے کہ چینی اس درجہ کو پابتر ہے وواللہ تھا کی کا قرب سرمس کو فیتر ہے اور بولٹندیات و بزرگ می ورجہ والے کا کمل ہے کی اور کوئٹس کی اور درمیزین آ روم ا

آیک دوایت میں ہے کہ غدقائی کے ہیں وسل ایک ورجہ ہے اس سے ونچ کوئی دوج ٹیس ہے تم انداقیائی سے دیا کروکہ اندوہ نگے عمالم دیکی یہ (دواور میں میں مرفوز کو ان ان)

الى دِب عِي معنف يُبِحَقِيُ اللَّهُ تَكُونَ أَنْ عَلَى عَلَيْ عَيْنَ ٱلْرَقِهِ إِنَّ عِيلٍ وَا

(٩٥) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، أحبرنى عمرو بن منصور، ثنا على ابن عباس، حدثنا شعبت، عن محمد بن المتكدر، عن جابو بن عبدالله رَفَوَقَاتُقَافِكُ، قال. قال رسول اللَّه يَّافِيُّكِيُّ من قال حين يسمع البداء

﴿ أَلَمُّهُمَّ وَبِ هَذِهِ الدَّغُومِ التَّامَٰةِ، وَالصَّلَاةِ الغَائِمَةِ، آبِ مُحَمَّدًا لِلُوسِلَةَ وَالْفَصِيلَةَ، وَابْعَنْهُ مَقَامًا مُحْمُونًا اِلْدِيْ وَحُدَانًا ﴾

حلت لهُ الشفاعة يوم القيامة.

العراجة المتعاوي (۱۹۳۹/۱۹۹۱) وتوافزه (۱۹۰۰-۱۹۹۱) وتوافزه (۱۹۰۰-۱۹۹۱) ومن ماحة (۱۹۳۰/۱۹۹۱) (ص ۱۰۰-۱۳۰۰ والترمدي ۱۹۳۲/۱۹۱۹ (۱۹۱۹) والمسائق في المسمى الكلوي، ۱۹۳۱ (۱۹۹۹)

(۵۵) تشریخیکی استعرب جابر ان عمیدانند ریستان کانتیکات دو برت ہے کدرمول القد دیکی تکین کانتیکا نے ارشاد فر ایا جو محص ذاریات کر مید دائیا ہے۔

﴿ لِللَّهِمْ ۚ رَبِّ طِدِهِ الدَّعَوْةِ التَّأَمُّةِ، وَالصَّلَاةِ الفَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا إِلْوَسِيلَةَ وَالفَصِيْمَةِ، وَابْغَنْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا إِلَّذِيْ وَعَدْتُهُ ﴾

شَوْرَ فَعَلَنَا السِياسَةِ اللهِ وَعَوْمَتِ كُولِي اورَ هَرْي جُونَ اللهُ اللهُ اللهِ السِياسُ (وَالْفَالِيَّ قضيت عظافر النبي وران والله وقام محمود لريم بنجادي جس كا آب نے وقدہ فرو يا ہے۔ بلاشياآب سپخ وعرب کے ضاف نيس کرتے !" تو وہ قیامت کے دن میری شناعت کا ننہ ورمستحق ہوگا۔''

فَ فَا فَكُونَ لَا اللَّهِ عَلَا مِن واست ب كرمقام كود مع مواد شفاحت ب- ٦ سائ مذاود چنداود اقول بين ـ

- 🗨 دس الشريجية كام أن برينها مراديد
- 🕡 دون الشريخ 👺 کاکري پرينمنام اوسيد
- 🗨 ایک روایت میں ہے کہ (قیامت کے دن) اللہ تعالی لوگوں کو اٹھائی گے۔ (اس دن) اللہ تعالی بھے ہم رنگ کا جوڑا پہنائیں مے میں جو جاموں کا اللہ تعالیٰ کی (تعریف میں) کبوں کا پیستا مجمود ہے۔

(الله حيان من تعب بن بالكدمة أما كذمن في المبادق 140)

نوع آخر:

(۱۹) – أخبرنا أبو يعلى، ثنا أبو خينمة، ثنا الحسن بن موسى، عن ابى لهيمة (عبدالله) عن أبى الزبير (محمد بن مسلم) عن جابر، رَوَّوَاتَّاتَكَا فَال: قال رسول الله يُؤَوَّقَتُكَا: من قال حير بنادى المنادى:

﴿ إِلَّالَهُمْ رَبَّ هَٰذِهِ الدَّعْرَةِ التَّامَّةِ. وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَارْضَ عَنَّا رِضًا لَا سَخْطَ بَسُدَهُ﴾

استجاب الله دعوته.

اخرجه أحمد في «مسنده» (۳۲۷/۲۲) وايويعلي في «مسنده» كما في دائحاف الخيرة المبرط» (۱۹۰۱/۲۹۱/۱۹۰۱) والطبراني في «المعجم الارسط» (۱۹۷۲/۹۵/۱۹۰۱)

الكهااووعا:

(97) مَنْ وَهَدَدُ "حطرت جاير زُوْقِكَ فِي النَّهِ من روايت بركروس الله مِنْقِقَ فَلَيْنَ فَ ارشاد فر بايا: بوقعس موذن كي اذان من كريد عاج هے:

﴿ اللَّهُ مُرَّ رَبُّ طَذِهِ الدَّغْوَةِ النَّافَةِ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ، صُلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَارْضَ عَنَّا رَضًا لا مَخْطَ بَعْدُهُ ﴾

مَنْزَوَحَكَنَّ السندُنَدُ الى وقوت كالل اوركورى بوق والى فهاز كرب محر (يَنْفِقَافَيْنَا) بررصت نازل فرمائية اورجم سندائين و جائية كرجم كر بعد (مجمع) ناراتشكى شبور" توانشق في الرفض كي دعا قبول فرمات جي ر"

وتور بتالين ا

فَ لَكُونَ } الذان كے جددها كا تحول معنامهت كل روبات ش آباء - آك كى مديث أراق ب-

نوعآخره

(1V) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، حدثنا قنيمة بن سعيد، حدثنا لبت بن سعد، عن حكيم بن عبدالله بن قيس، عن عامر بن سعد، عن سعد (بن أبي وفاص) رَفِّوَيَّابُقَالِكُ، عن رسول الله يُعِيِّفُونِ قال: من فال حين يسمع المؤذن:

﴿ وَأَنَا أَهْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهُ إِلَهُ إِلَهُ إِلَهُ وَخُدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَوَسُولَهُ، رَحِينِتُ باللهِ تَعَالى زَبًا رَبِالإِسْلَامِ وَبُنًا ﴾

غفوالله عزوجل لهٔ ذنوبه.

اخرجه مسلم (۱۹۰۱/۱۳۸۳) (۱۹۷۱) وابودازد (۱۳۵۱/۱۹۳۱) (۱۶۵۸) وابن ماحد (۱۳۸۱/۱۳۸۸) (ص۵۰) وانترمدی (۱۹۰۱/۱۳۵۱) (۱۵۱۸) والمسائی فی دعمل البوم واللبلغة (زهر ۲۷٪)

أبك ايروعا:

(42) مَرَجَمَدَ: "حفرت سعد (بن الي وقاص وَعِقَدَ بَعَنَالَ فَيْ) ب روايت ب كدرمول الله وَيُلِيَّ فَيْقَالُ فَي فرما يا : وقص موذن كي اذان من كريدها بإسمان ب:

﴿ وَأَنَّا أَصْهَدُ أَنْ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَوِيْكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدُا عَبْدُهُ وَوَسُولُهُ، وَهِبْتُ بِاللَّهِ تَعَالَىٰ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ وَيْنًا ﴾

تَتَرَيَّةَ مَدَّاتِهِمِي (مِنَى) مَمَانِي وَيَا مِون كِرافَهُ ثِمَالِي كَسُوا كُولُ معِيودُيْس هِهِ، وه (ا فِي ذات ومقات عَمَى) السَّلِيمَ عِينِ، ان كَا كُولُ شُركِك تَيْس هِهِد اور (اسْ بات كَي يَعَى مُوانِي وينا مون كَس) مُحَدَّ (مُنِيِّقُ عَلِينَ) الشَّفَالَ كِي بندے اور رسول جِن شِن الشَّاقِ لُ كُورِب اور هِي (مُنْظِقَ الْمِنَّا) كورسول اور

اسلام کو(اینا) دین مانت پرداشی مول ...

توالله تعالى الرجيض كرحمناهول كومعاقب فرمادية ويريه

کی کی گاڑا ذان چنک کیے۔ جاس خرورے ہے س میں توجید ورسائٹ کا اتبارہ انکوائی اور آخرے کے امود کا قرار ہے اس لئے ی معاند کا املام مِرشتمل ہے اس وجہ سے اس کا دیاتو اب ہے۔ (قال انوال فی خروائسٹم جرنے اندا)

اس دعا کو یا موؤن کے وجمد ان ما الدال اللہ کہتے وقت پڑھا جائے یا افر ان کے قتم ہونے کے بعد پڑھا جائے زیادہ مجتز افران کے بعد پڑھائے کا کراڈان کے کھمات کا جواب اس دیا کے پڑھنے کی وجہ سے ڈک ندیو جائے بظاہر خدگورہ بالا تواب اس وقت عاصل بوگا دیب از ان کے گلمات کا بھائیہ دے کر یہ و ما بڑی جسٹے (منابری اسمامہ 20)

ید معامقات کی افات آمان پر اے کوئٹ کر پانستان مراکب ہے کہ سا اول ایسیانا میں ٹرائی گھر کرے اس وقت ج سے یا افات کے مقریش کرناز دو موناس ہے۔ افال سانا جائے اور جو ب دینا جائے ہے گئی ہو اور افال کے کمس ہو جائے کے جد چل عقر سے مامل ہوگا کیا کہ افاق کے درمیان جائے ہے ہے کی فال کے جوالی الفائد کچھوٹ نکٹے ہیں۔

(مون المعبورا وم رتحز حدما ناج (١٠٥)

نوع آخر

(٩٨) - أحبرنا أبو يعلى، حدثنا الحكم بن موسى، ثنا الوليد بن مستم، عن ابن عائذ، حدثنى سليم بن عامر، عن أبى امامة وَفَرْلَةُتَمَّرُكُا، قال: قال رسول الله فَافَرُنْكُنْكُ إِذَا نادى المنادى فتحت أبواب السفاء، واستحب الدعاء، غمل بزل به كرب أو شدة فليتعين المنادى، فإذا كبر كبر، وإذا تنبهد تشهد، وإذا قال: حي على الصنوة قال: حي على الصلوة، وإذا قال: حي على الملاح قال حي على الفلاح، ثم يقول.

﴿ اللَّهُ مِّرَ وَتَ عَلِيهِ الدَّعَوْةِ الْمُسْتَحَابِ لَهَا، دَعْوَةُ الْحَقِّ، رَكَلِمَهُ التَّقَوَى، أَخْيِنَ عَلَيْهَا، وَأَمِنْنَا عَلَيْهَا، وَالِمُنْنَا عَلَيْهَا، وَاخْتَلْنَا مِنْ خِبَارِ أَمْلِهَا مَخْنَا وَمَمَاتَا ﴾ شر بسال الله حاجته.

ا حرجه الوبطلي في المستدد اكتبا في اتحاف الحيوة الميرة (١٥٥/١) وكذا في المطالب المائية (١٥٠/١) والصوادي في المعادلة في دداد

> ئىيەردىيا ئ

نگر تیکند "اے اللہ! اے اس کچی اور اس مقبول وقوت حق (اذان) اور کھر تقوی (کلوت شہادت) کے رہے! آپ آئیں ای (کلرز تقوی) پر زندہ رکھیں، اور ای پر جمیں موت ویں، ای پر (تیا مت کے دن) انتخاکمی اور نمیں (عملی اور مومن دونوں جانوں میں بہترین الل قوسیویں شامل فرہ ویں۔"

مِراللهُ تعالى بي إلى ضرورت ك في وعاد في ي

کُیا کُٹُنَ کُٹُ اَس حدیث سے معلوم ہوا کہ جم کوئی پر ایٹائی میٹن آئے تو وہ اوانان کے وقت کا انتظار کرنے پھر جب مؤوّن اوان کے کمات کیاتو اس کا جواب دے پھر جب وہ حسی علمی العلام کا جزاب دے کر ڈیکوروں پڑھے اور اپنی ضرورت کا موال کرے رید بھی وہا کی جوابت کے وقت جس سے اس سے اس موقع پراء کرنا جائے۔

نوع آخر:

(۹۹) – حدثنا محمد بن جرير، أنا أبوبكو ثنا عثمان بن سعيد، حدثنا عمرو أبو حفص، عن قيس بن مسلم، عن طارق بن شهاب، عن عبداللَّه وَهَا اللَّهِ عَن اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَالَ: ما من مسلم يقول إذا سمع النداء بالصلوة بكيو المنادي فيكمر، ويشهد

﴿ إِنَّانَ لاَ إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ فَيَسْهِد أَنْ لاَ إِنْهَ إِلَّا اللَّهُ وَيَسْهِد أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (فِيشهد أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ) ﴾

فيشهد على ذلك ريفول.

﴿ لَلْهُمُ أَغُوا مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ، وَالْجَعَلُ فِي الْعِيْلِينِّنَ دُرََّخَتَهُ، وَفِي الْمُصْطَفَيْن مَحَيَّتُهُ، وَفِي الْمُقَرِّيْنَ دِكْرَهُ ﴾

إلا وجبت قة الشعاعة منى يومر الفيامة.

الحرجة الطفراني في «المعتمر الكمو» (١٩٩٠/٥٢٠) وفي «الدعاء (رفير ٢٠٠)) والطعاري في يشرح معاني الإغارة (١٩٤٥) والشجوريفي (الأصلي) (١٩٥١) كما في «العجالة» (١٥٥٠-١٥٠)

ایک اور عدیث.

۔ (۹۰) شریحکٹ " حضرت عبداللہ دُوَجَوَاللَّمَا لَقَائِفَ ہے روایت ہے کہ رسول اللّہ مِنْظِیَ کَفِیْنِ نے ارش وفر مایہ : جِعْمَس نماز کی اذان من کراس کا جواب ویٹا ہے (جواب کا طریقہ یہ ہے کہ) جب سوذن الله اکبر کہنا ہے تا یہ بھی اللّه اکبر کہن ہے، جب وہ اشہدان لا الله اللّه کہنا ہے تہ یہی اشہدان یا الله اللّه کہنا ہے، جب وہ اشہدان تھا رسول اللّه کہنا ہے تو یہی اشہدان تھر رسول اللّه کہنا ہے اور بیدی نوح میں ہے: الجُوَّالَقُهُمُّ أَعْطِ مُحَمَّدًا إِلْوَسِيْلَةَ، وَاجْعَلْ فِي الْعِلِيِّيْنَ وَرَجَنَهُ، وَفِي الْمُصْطَعَيْن مُحَنَّتُهُ، وَفِي الْمُفَرِّيْنَ دِكُوْدًا *

تشریختر "ایت شدا آپ فیر (خِنْفِیْنَائِیْ) کو دسیداد دفشیات عنا فراینے اور ان کواکل درجه والول بیل شامل فراینے مادر ان کی محبت (اسپند) برگزیده بندون (کے دلون) میں پیدا فروینے ، اور ان کا (کر مقر بین کی درگاد (مجمع) میں فروینے !!

تیامت کے دن اس کے سے میری شفاعت داجب موجائے گی۔"

نوع آخر

(۱۰۰) - حدثنا عبدالصمد بن سعيد بن يعقوب ثنا أحمد بن إبراهيم بن عبدالحميد البحمين، ثنا الحسن بن حائم اللهائي، ثنا عمر بن حالد الوهبي، ثنا أسن بن مالك ﴿ الله عَلَيْكُ قَالَ: قال رسول اللَّه مِنْكَمَالُهُ إذا سمعتم الموذن يؤذن فقولوا.

﴿ اللَّهُ مُرَّ افْتَحْ لَنَا أَفْعَالَ فُلُونِنَا بِذِكُوكَ، وَأَنْهِمْ عَنَيْنَا فِعْمَثَكَ مِنْ فَضَلِكَ، وَاجْعَلْنَا مَلْ عَبُدُكُ الصَّالِحِلِيّ. ٤

الخرجة بن خيان في التقات (٢٠٠٠ والديلمي في مسيد الترورس. (١٨٥٠) (٩٥٠)

آگا راور دی

۔ (۱۰۰) مَنْ يَجْمَعُنَهُ ''منظرت النس وَهُوَاللَّهُ عُدَّاتُهُ عَدَّالِيَّةُ عَدِي والبيت مِن كر جب تقد موؤن كو زان السيئة : و نے سنوتو په وعا ربعه ۱۰

﴿ لِللَّهُمْ النَّمْ لَنَا أَلْقَالَ قُلُولِمَا بِذِكْرِكَ، وَأَقْمِمْ عَلَيْنَا بِعَمْلَكَ مِنْ فَصْلِكَ، وَاجْمَلُنَا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ } ﴿

تَتَرَجَعُنَهُ ''اے اللہ اورے ول سے تالوں کو ہینے اُس سے کھول ایکے وہم پرا ہے تعمل سے اپنی آفہ تو ل ''مِکمل فرما دیکئے اور میں اپنے ٹیک بندوں میں شرقر مالیجے۔''

فَالْكِنْ لَا الرحديد معلومه والمعرَّة ورب الأن كية دوسة مناج الي ويان والتي ويالي

بوع آخر:

 عصام بن خالد الحضرمي، ثنا عبدالرحمن بن ثابت بن ثوبان، عن عطاء بن ثوبا، عن عصاء بن ثوبا، عن عصاء بن ثوبا، عن عبدالله بن ضموة عن أبي هربرة وَهَا اللهُ عَلَيْهَا قَالَ كان مع رسول الله وَهَا أَلَا وَجَلان، أحد هما لا يرى، ولا يرى له كثير عمل، فمات، فقال انبي وَهَا الله علمتم أن الله قد أدخل فلانا الجنه؟ قال: نعجب القوم، لانه كان لا يكاد يرى، فقام بعضهم إلى أهله فسال امراته عن عمله؟ فقالت: ما كان له كثير عمل إلا ما قد رأيتم غير أنه كانت فيه خصلة، كان لا يسمع الموذن في ليل ولا نهار، ولا على أي حال كان يقول إذا قال المنادي:

﴿أَفْهَدُ أَنْ لَا إِنَّهُ إِلَّا اللَّهُ ﴾

إِلا قال مثل قوله، أُوَرِّبِهَا، وأَكُفُو مَنْ أَبِي و إِذَا قَالَ: ﴿ أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا وَسُوالُ اللّٰهِ ﴾

قال: أفريها واكفر من ابن قال الرجل: بهذا دخل الجند.

دكره الديلمي في القودوس مما ثور الخطاب ولمر بذكر بعد الادان (١٩٥١)

أيك اوروعا

(۱۳۱) تراج کین معرت او بریده و و و و و و و و و و و و و و این ہے کہ درمول اللہ و مین آئی کی ساتھ دوآ وی ہے۔
ان میں سے ایک ایسا تھا کہ اس کے بارے کوئی زیادہ ممل معلم میں تھا۔ اس کا انتقال بو کیا تو رسول اللہ مین کی اللہ تھا ہیں تھا۔ اس کا انتقال بو کیا تو رسول اللہ مین کی اللہ تھا ہیں تھا۔ اس کے ارشاد فرمایا : کیا جمعی معلوم ہے کہ اللہ تعالی نے قلال کو جنت میں واقعی فرما ویا ہے۔ اس و و تقالی ہے اس کے بارے میں کوئی (فاص) ممل تو میں او جمال کے بارے میں کوئی (فاص) ممل تو میں او چھا (کہ کس میں ہے موالے اللہ میں ہے موالے اللہ میں کی وجہے اللہ کی وجہے اللہ تھی والے اللہ کی وجہے اللہ تھی تھا ہو اللہ اس کی ایس کے بات اس میں تھی کہ وہ واللہ اس کے زیادہ میں او اللہ سنتا تو جس اللہ کے جو تم و کھے تھے ہو (کیکن) ویک بات اس میں تھی کہ وہ دن دات اور کمی بھی صال میں او ان سنتا تو جس

﴿أَنْهَدُ أَنْ لَا إِلَّا إِلَّا اللَّهُ ﴾

کہتا تو دہ اس کے جواب بٹس انتہدان لا الدالة اللہ کہتا (اور ساتھ بنس بدیکی کہتا تھا کہ):" اُلِّيَّ بِيَهَا وَأَكُفُو مَنْ البیٰ" تَذَوَّ تَعَدُّ " مِنْ اس كُلْدِ كَانْ اور کوان اور جواس كا انگار كرساس كا انگار كرتا ہوں ۔" ﴿ أَضْهَدُ أَنْ لَّا إِنَّهُ إِلَّا اللَّهُ ﴾

اس آدی نے کہاای وجہ سے میش بنت میں وافل کیا میا ہے۔"

<mark>فَ الْحِثْنَا لَا</mark> الرحديث منه معلم موا كما شهران لا الدالا الله الهراث عمرار ولي الله جب كمها جائز اس كے جواب هي يكي كلمات و برائز جائمي اوران كے بعد اقرابي واكنور من الكركم اجائة -

ے روبوں رہا سے ہمگی شہاد تمن کے وقت ان لفاع کے دہرانے کی تاکید معنوم ہوتی ہے کہ است پر شہاد تکن کواجی دینا عظرور کی ہے۔

باب الدعاء بين الأذان والإقامة

اذان اورا قامت کے ورمیان دعا کرنے کے بیان میں

الروباب عن مصنف وَيَعْتِهُ لِلنَّدُ تَقَالُ نَهُ مِن مِن وَكُرَفُو الْ بِ-

(١٠٢) - حدثنا أبو عبدالرحمن، حدثنا إسماعيل بن مسعود، ثنا يزيد ابن زديع، حدثنا إسوائيل، عن أبي إسحاق السبيعي، عن يزيد بن أبي مريم، عن أنس بن مالك وَعَالَمَتُنَاكِنَا، قال رسول الله وَعَالَمَتُنَاكِنَا الله وَعَالَمَتُنَاكِنَا الله وَعَالَمَتُنَاكِنَا الله وَعَالَمَتُنَاكِنَا الله وَعَالَمَتُنَاكِنَا الله وَعَلَمُ الله وَعَلَمُ الله وَالله وَعَلَمُ الله وَعَلَمُ عَلَمُ الله وَعَلَمُ اللهُ وَعَلَمُ اللهُ وَعَلَمُ اللهُ وَعَلَمُ اللهُ وَعِلَمُ وَعِلَمُ اللهُ وَعَلَمُ اللهُ وَعَلَمُ اللهُ وَعِلَمُ اللهُ وَعَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ وَعَلَمُ اللهُوالِ اللهُ عَلَمُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ اللهُ عَلَمُ عَا عَلَمُ عَلَّا عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَالِمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلِمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَل

اخرجه احمد في دمسنده (۱۰۵/۱۰۰) والوذاؤد لي استانه (۱۰۵/۱۹۱۰) (۱۲۲/۱۰ وترمدی اي دسته) (۱۳۹۹/۱۰۲/۱۰ وترمدی اي دسته) (۱۳۹۷/۱۰ (۱۲۹/۱۰ والعبرائي في اللهاء (۱۲۹/۱۰ العبرائي في اللهاء ۱۲۹/۱۰ العبرائي في اللهاء العبرائي اللهاء العبرائي في اللهاء العبرائي في اللهاء العبرائي اللهاء العبرائي في العبرائي في اللهاء العبرائي في اللهاء العبرائي في اللهاء العبرائي في اللهاء العبرائي في العبرائي في اللهاء العبرائي في العبرائي في اللهاء العبرائي في العبرائي في

(۱۰۳) مَنْزَجِعَتُهُ: " معفرت الْس بن ما لِك وَجَعَلَقَافِقَالِكَ السروايت ہے كہ رسول اللہ جَلِقَ عِلَيْقَ المشاوفر مایا: الذين اورا قامت كے درمياني وقت مى دعارونوں كى جائى اس لئے تم (اس وقت) وعا كرو_"

ا الله الله الله الكامت كادميان دعا قبول مولى بها كيد دوايت يس به كدائن وقت كي شوافت وكرامت كي وجدادها روتين كي جاتي (مرقاة الراءة)

بدونت من اوقات على سے بے جن مثل دعا تبول بوتی ہے۔ آپ میسی کھٹی کے است کواس وقت کے بارے علی سند فرایا کروس وقت میں وعا کرتی ہے ہیئے کراس وقت میں دعا تبول ہوتی ہے۔ (مع برق ادامیہ)

ا کیدردایت عمل ای وقت انا استفیاد کا آیا ہے کوئل ای وقت دعا کی تولیت کا دعرہ ہے۔ (اقومات دائرہ اندہ) ایک دوایت عمل ہے کہ اس وقت عمل دعا بہت می کم در کی جاتی ہے۔ (معزمت اندمان) (cm)

اس وقت شن : عاکی تولیت کی ایک دور بھی ہے کہ اذان کے وقت شیطان ہماک جا تا ہے۔ (م16/15)

کویدونت شیعان سے حفاظت کی دیا ہے دعا کی تجوابیت کا سب ہے۔ (افزمات رہ دیم ۱۳۹۶)

ا کیے روایت میں ہے کہ جب افران ہوتی ہے تو آسان کے دروازے عمل جائے میں اور دعا تھول کی جاتی ہے اور جب اقامت کی جاتی ہے تو کئی دعارد تیس کی جاتی ہے۔

ا کید روابت میں ہے کرسخا برام وَ وَقَافِنَا فَعَالَیَّا نَے ہو ہما یا رسول اخدا ہم کیا وعا مائٹیں کی فیلٹیٹیٹی نے ارشاد فرمایا: اخذ قبال سے دنیاد آخرے کی عافیت مانگو۔ (زری بوارس ۱۳۶۱ء)

دعا خواہ اوان کے فررا بعد علی ہانگی چاہتے ہو کہو ہم بعد دونوں صورتوں میں قبول ہے لیکن اوان کے جعد فرما مانگھاڑیا وہ مجتر ہے۔ اوستو برخی اوجہ ا



بأب ما يقول بعد ركعتي الفجر

فجرى سنتول كے بعد كيا دعا پرهني جاہئے

ٹیر کی شقی ان نے آلی ایمیت کیا حال جی احادیث عمل کوئٹ ہے ان کے فضائل آئے جیں۔ ان کے جو کیا دعا پر حتی جا ہے: اس کے نئے معنف ڈیفٹیڈاڈٹٹٹٹٹٹٹ نے ایک باب جس کے ڈیل عمل ایک عدیث وکرفر مائی ہے۔

(١٠٣١) – حدثنا إبراهيم بن محمد بن الضحاك (المقرى) المصرى، حدثنا محمد بن سنجر، ثنا عبدالوهاب بن عيسى الواسطى، ثنا يحلى بن أبى زكريا الفسائى، عن عباد بن سعيد، عن مبشر بن أبى الملبح، عن أبيه، أنه صلى ركعتى الفجر، وأن رسول الله ﷺ مسلى على على على على المجر، وأن رسول الله ﷺ مسلى قريباً منه ركعتين خفيفتين، ثم سععه يقول وهو جالس:

﴿ اللَّهُمُّ رَبِّ جِبْرِنْيُلُ وَ إِسْرَافِيلُ رَمِيْكَائِيلُ وَمُحَمَّدِ النَّبِيِّ ﷺ أَعُودُ بِكَ مِنَ النَّارِ﴾

ئلات موات.

احرجه اليزار في النسنة البراره (١٥٣٣/٣٢٥-١٣٢٢) وليوبطي في (مستده (٢٧٧/٣٢٨)) والطبراني في «المعمر الكبير» (١٩٠/١٩٥/) والحاكم في «المستدرك» (٧٧١٣) والقبياء الملتسي في «الاحاديث المختارة) (١٤٣/١٨٤٤)

(۱۰۳) مُنْزَقِتُ ؟ معرت ابلی وَهُوَالْ هُنَدَانِیُ فَرات مِیں انہوں نے فجر کی دوسٹیں پرمیس اور رسول اللہ اللی اللہ اللہ نے مجی ان کے قریب می فجر کسٹین تقر پرمیس - بھرانہوں نے سند کہ رسول اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ الل ہوئے تین مرتدرد عامِ می !!

﴿ اللَّهُ مُرْ رَبُّ جِبُولُنِلَ وَ إِسْرَافِيلَ وَمِيْكَالِيْلُ وَمُحَمَّدِ النَّبِيِّ غَلِقَالَيْنَا، أَعُوذُ بِكَ مِنَّ النَّادِ ﴾

تَوَیَّهَ مَدَنَا الله الله البرائل، اسرافی، میکائیل اور محد (مَیُنَفِیْکَافِیَدُنِ) بوک فی جی سے دے ایس جنم ے آپ کی بناه جاہتا ہوں۔''

فَالِكُونَ فِي السريد يصد معلوم والمرفح والمنتقل كريعه فاكره بالادعارة في عاسف

يه بحي معوم وواكه فجركي شتي مختمر بريعن جائيس.

فجر کی سنتوں کے متعلق سنتیں

- فرک نتی مخفر پامن منتی ہے۔
- 🖸 لحرکہ شتیں اور وقت میں پڑھنا سنت ہے۔
- 🕝 مَكُنْ رَكُعَت شَنْ آقَلَ بِاللَّهُ الْكَافْرُونَ اور وَمِرْكَا شُرِ أَلَّى بُوافِنَا احدِيرٌ صَاسنت ہے۔
 - 🗨 گوچی پزهناسنت به (کوک بوشه)

سینتین نہائیت ممکد ہیں اس کے اگر تھنا ہو ہا کی زوال سے پہلے پاھیلز متحب ہے۔ اعدر سنن عادید) اگر مبجد جمل جماعت ہوری ہوتو ملیدراکن کوئے اور آئر کی مجد جس پاشھ جہاں سے جماعت کی مخالف لازم نہ آئے صف جم کھڑے ہوکر پڑھز کھرورتم کی (ممنوع) ہے۔ (عواجہ)

ے میں رئے ہے۔ بعض روانات میں خوال قرائت آ لئے ہاس کی جوال میں معزت شاہ صاحب وَجَعَبُدُ لِدُرُطُنَا فِنْ فرمات مِیں کہ جو فعس تبجد کاعداق موار کی دن تبجہ تبعیرے جائے تو دوشتی طویل براہے کے۔(دین زیزہ ۱۹۸۱)

~~

باب ما يقول إذا أقيمت الصلواة

جب نماز كفرى مو (اورقد قامت الصلوة كماجائ) توكيا جواب وينا جائي

جب القامت كي جائے اس كا كيا جواب و بينا جائے ۔ نيز جماعت كوزى جوئے اور اس كے متعلقات كے لئے معتقد۔ فرجة الذك فقالات نے جار باب جس كے ذبل جمر 4 احاد رہے ذكر قر الى جرب

(١٠٠) - حدثنا ابن منبع، قال حدثنا أبو الربيع الزهراني، حدثنا محمد ابن ثابت العبدى، حدثنى رجل من أهل الشام، عن شهو بن حوشت، عن أبي أمامة وَوَقَيْقِيَّاتِيَّةُ أَو بعض أصحاب النبي الْمُنْفِّيَّةُ أَنْ بلالا قال: قد قامت الصلوة، فقال رسول اللَّه الْمُنْفِقِيَّةٍ

﴿ أَقَامَهَا اللَّهُ وَأَدَامُهَا. ﴾

اخرجه الوداؤد في استنهه (۱۹۸۱-۱۹۹۸) والطيراني في «الدعاء (وقير۱۹۸) والبييقي في الستى الكيوي» ۱۹۹۷/۱۳۷۷ وفي الستن الصغري (۱۹۷۸-۲۰) واين حجر في انتائج الاذكار، (۱۹۸۴)

ُ (۱۹۴) مُنْزَهَمَدُ "معنزت الجالم، وَفَوْلِهُمَّالِيَّ السِيرِي مِن اللَّهِ مِن الأمن عِن البِيرِ عفرت بال وَفَوْلِهُ لَقَالِهُ فَرَامِت العلومُ كَتِي قرمول اللَّهِ مِنْ فَالْفَالِيَّةِ الأس كَرِوابِ مِن) ارشاد فرمات "

الله وَأَوَامَهَا اللَّهُ وَأَوَامَهَا. إ

تَنْزَجُنَكُ اللهُ تَعَالَى مُمَارِكُوقَائِمُ قرماكِي اوروس كودوام عطا قرماكين. "

فَالْإِنْ اللَّهُ وَاللَّهُ مِن مِن كريب "قد قامت الصادة" كبابات والد أَمَّامَهَا اللَّهُ وَأَوْامَهَا كما جائ

طَاعُلِ تَارِقُ وَجِّمَيْهُ الْفَلَدُنَّقَاتَ مَنْ مُعَامِبُ لِـ "افاسها اللّه وادامها" کے بعد "وجعلنی من صالحی اهلها" پڑھنا مِحَنِّ مِشْهِر ہے۔(مر175))

باقى كمانت اذان ى كى طرت ديرائت بائي . (منابيق أ ١٣٤١)

الكامت كاجواب وما مجج اسنت ب- (۱۶٬۳۱۶)

(۱۰۵) - آخیرنا أبو یعلی، حدثنا غسان بن الربیع، عن عبدالرحمن بن تابت ابن نوبان، عن عطاء بن قراء عن عبدالله بن ضمرة، يحدث عن أبى هريرة ﴿﴿الْفِيَّالِيُّهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إذا سمع المؤذن بقيم: عُ إِلَا لَهُمَّرَ رَبَّ هٰذِهِ الدَّغْوَةِ النَّامَّةِ ، وَهٰذِهِ الصَّلَاةِ الْفَائِمَةِ ، صُلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآتِهِ سُؤَالَهُ يُؤمُ الْفِيَامَةِ . ﴾

اخرجه الطنواني في المنجم الكبيرة كذا في بالحمع الزوائدة (١٣٣٣/١) وي المنجم الاوسطة (١٣٩٩/٧٨٧٠). وفي الدخامة (زلم (٢٦) والن حجر في إنقائج الإركارة (١٣٣٨).

(هُ-ا) مَتَرَبَعَتُ "معترت الوهريدة وَفِقَالَة فَقَالِتُ عَلَيْهِ مَعَالِينَة عَلَيْكِ عَلَيْهِ مِن كوا قامت كمّة موئة منة قررها يزمعة "

﴿ لَلْهُمُ رَبُّ طَذِهِ الدُّعُوهِ التَّامَّةِ، وَطَذِهِ الصَّلَاةِ الْعَالِمَةِ، صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآتِهِ سُوَّالَهُ يُؤرّ الْعَيَامَة. ﴾

تَرْبِعَدُ؟" اے اللہ! اس وجت کال اور اس کھڑی ہونے والی نماز کے رہے تھ (فَیْنِیْ لَاَیْنِیْ) پر رحمت ناز ل فر مائے ، اور قیامت کے دن ان سے سوال کو پورا قرمائے۔"

∻~<**₹**

باب ما يقال إذا انتهى إلى الصف

نماز کے لئے جب عف میں پنچے تو کیا دما پڑھنی جاہئے

الرباب على مصنف وَجَنَبُهُ اللَّهُ مَثَالَتُ حَدَا بِكِ مِدِيث بِيلَ أَرِي فَي سِيد

(١٠٦) - أخبرنا أبوعبدالرحين، نا محمد بن نصر، حدثنا إبراهيم بن حمزة، ثنا عبدالعزيز بن محمد، عن سهيل بن أبي صالح، عن محمد بن مسلم ابن عائله عن عامر بن سعد، عن سعد وَفَقَقَقَافَ أَنْ رجلا جاء إلى الصلوة ورسول اللَّه يَقَفَّقُونَ بصلي، فقال حبن انتهى إلى الصف:

﴿ لَللَّهُمْ ۚ آتِنِي ۚ أَنْفَلَ مَا تُؤْتِي عِبَاذَكَ الصَّالِحِيْنَ ﴾

فلما قضى رسول اللَّه فِلْوَالِيَّقِ صلاته قال. من المنكلم آنفا؟ قال الرجل: أنا يا رسول اللَّه، قال: إذا يعقر جوادك، ونستشهد لي سبيل اللَّه.

اخوجه السبائي في اغض اليوم. والليلة. (رقم ١٩٣ والويقلي في «مستدة: (١٠٥٧/٥٠/١٠) وابن خويمة في (صحيحة» (١/١٠٢/١٥٢) والطبراني في دافدغا (رقم ١٩٧) والعاكم في اللمستدوك (١٠٧/١٠)

(١٠٧) مَنْوَيَحَمَدُ "هفرت معروَ مَوْلِفَاهُ مَعْهُ وَيَعْ إِدَانِ مِهِ كِدا كِي خُصْ لَمَازِ كَ لِيحَ آ حَرسول الله وَيُعِيَّ عَيْنِيًا

(اس وقت) تماز پر مدرے تھے، جب و مف بی چی محق انہوں نے سکالت کے:

﴿ ٱللَّهُ مُرَّ أَبْنِي أَفْضَلَ مَا تُؤْنِي عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ ﴾

تَوَجَّدُهُ السَّالَةِ الَّهِ بِحِيمَا ہِے لَیک بَندِن کو بُوالعَام عَطَا فَرِمَاتِ مِی اس سے بہٹر الله مِعطَا فرمائے ''

جب آپ مین کا کی خوار محل فرمانی تو دریافت فرمایا ایمی بات (تعنی و عا) کرنے وال کون تھا۔ اس آ وی نے عرض کیا: عیل بارمول الندا آپ میلانی کا کیا نے درخاوفر مان اب تمبارے محووے کے پاؤل کانے جاکیں سے اور تم الند تعالی کے رست میں شمید ہو محے (ریاد تعالی کے نیک بندول کا انعام ہے)۔''

فَ لَلْكُ لَا الكِدرواية على يرك برتمبارك من اصاف ك جائي كاوتر الله تعالى كرواية على شهيد بوك.

والاستان الخاراج (١٨٨)

ایک اور دایت ش بے کہ آئیک محالی میشن فائن کی کے رسوں اند فیکٹی کا سے پو بھا یارسول اندا کون میا جہاد فضل سے آئی فیکٹی کی کار بایا (جس میں) تمہارے موڑے کے وائی کانے جائیں اور تمہر داخوں بمایا دائے۔

التن علان فرجنته الفذفذات نے تھاہے کرس سے جہاد کی تظیم تعنیات معدم ہوئی سرتھ ہی ہے کی معدد ہوا کہ معالیمیں کو فیرطنی سے جہاداس سے نہادہ اُنعنی ہے تیکن بہاد کی ہیتھ بہت وقتی ہے کی خرورت کی دجہ سے اس موقع پر جہاد اُنعنی ہے درت قراد تمام اعمال شن اِنعنل سے زفتہ ماری اِن اِنعادہ انعاد

ا لیک روایت علی ہے کے حضرت اُتر ، کُن فِضَافِیْ فَقَافِیْ فَقَائِے عَرَض کیا نیا رسول نفدا چھے وَفَی الی جِی بتاہیے جس سے شریا بلی ان رشورج کردریاتہ آپ فیٹھی کھٹیٹر نے اس کو بیٹھیات شمائے ہے۔ (اس مندوق المون)

آیساروزیت میں ہے کہ انہوں نے عرض کیا نارسول اللہ مجھے چنرتھ ہے تا سینٹا زیادہ نہ بتا رہے آپ نظرتی کا لیے فرہ ی تم خدا کبروس مرتبہ کو آلا اللہ قال فرمانتے ہیں، سیمرے کئے ہے۔ چارتم مجان دی مرتبہ کھو آلند تھاں فرمانتے ہیں، سیرے سے ہواور اللہ ہم اعفولی کیوڈ انڈ تھالی فرمانتے ہیں، میں نے مغفرت کردی تم میں کووں مرتبہ کجوالند تھائی فرمانتے ہیں، میں نے مغفرت کردی۔

حفزے آئے ملیم کی روایت تھی وی مرتبہ بھال وی مرتبہ الحمدون اووں مرتبہ اللہ اکبر کے بعد ہے کہ آئی خرورے کا سوار کرو۔

ان تمام روایات پر کمل کی صورت رہائے کہ تیجہ کی تماز تک بہجان اللہ التعا کیروں مرتبہ کے بھروعائے مفترت کرے۔ اگر تمازے کیلے میز جمایار ند ہوتو وعالاء قر اُک کے درمیان بھی ہڑھ کے را کالدی بلاین کی خترات کریں (884،17)



باب ما يقول إذا قامر إنى الصلواة

جب نرز کے لئے کھڑا ہوتو کیا وعا پڑھنی جاہئے

الله باب ش اصنف لَيْعَتِهُ اللهُ عَنْ فَا حَدِيثَ مِينَ مِينَ فَرِالُ عِدِيد

. أخوجه أحمد في ومسدوم (١٣٧٣) والقرمدي في دمسه (١٨٥١/١٥١/١٥) والنسائي في ومنين الكنوي: (١٩٨٢/١٥/١٤) ولن جنان في الثقاف: (١٩١٥/١٥/١٥) والحاكم في «المستدرك» (١٩٦٨)

₹~00€€€€€

باب ما يقول إذا حفزه النفس

جب (تماز کے لئے دوڑ کر آئے گی وجہ ہے) سانس پھول رہا ہوتو کیا کہنا جا ہے۔ اس باب میں مصف جھٹی کا فائنگان کے مصاحب کا رفیان ہے۔

(۱۰۸) - أخبرنا أبو بعلى، ثنا عبدالرحمن بن سلام الجمعي، حدثنا حماد بن سيمة، ثنا فنادة ونانت وحميد، عن أبس (فلقة تنازيخ أن رسول الله ﴿اللَّهُ عَلَيْكُمْ كَان يصلي بهم، فجاء رحل ندخل في الصلوة وقد حقوة النفس، فقال

﴿ اللَّهُ أَكْثِرُ الْحَمَدُ لِلَّهِ خَمْدًا كَثِيلًا طُبِنًّا مُمَازَكًا فِيهِ ﴾

فلما نضى رسول اللَّه ﷺ صلاته فال أيكبر المتكلم بالكيمات؛ فارم القوم، فقال: أيكم المتكلم بالكلمات، فإنه لم يقل ناسا، نقال: أنا با رسول اللَّه، حنت وقد حفزتي النفس نقلتهن، نقال لقد رأيت التي عشر ملكا يبتدرونها. أيهم يرفعها أولا

الأخرجة احتيا في استنداد (۱۹۶۰) والتعاري في (صعيعة الديكانية) (۱۹۹۱) وانستير التي وصعيعة (۱۹۶۱) (۱۹) وبودارد في)سنده (۱۹۲۱/۱۹۳۲) و ويعني لي استنده (۱۹۹۱/۱۹۹۱)

(۱۹۸) تَوَجِّمَدُ المُعَلِينَ اللَّهِ وَمَا يَعَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللّ يُعْدِد بِ تَحْدُ اللَّهِ تَعْمَلُونَ مِن وَاللَّهِ مِن اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللّ ﴿ أَمْلُهُ الْحُمْلُ لَلْهِ خَمْلًا كَنَاوًا الْحَمْلُ لَلْهِ خَمْلًا كَنَاوًا مُلِينًا مُبَازًا كَا فِيهِ كَا

رسوں اللہ بیلی فیٹین نے نماز کھل فرائے کے امداد یافت فرایا تھ میں سے پیکارت کس نے کیے ہیں؟ اوگ (اس خوف سے کہ کوئی علمی ہوگئی ہے اور آپ غافیہ النظیف اس پر نادائش کا اخبار فرہ رہے ہیں) خاصول مہار آپ فیلی فیٹین نے (بھر دوبارہ) ارشاد فرمانیا تھ میں سے کس نے بیکارت کے ہیں؟ اس نے کوئی رہی بات نہیں کہی ہے۔ (بھر) اس محض نے کہا یہ رسول اللہ: ہمیں ہوں (بس نے کل سے کہ ہیں کوئا۔) میں جب نماز کے لئے آبی تو میری سرنس بھول رہی تھی تو میں نے بیکارت کے ۔آپ فیکن کا کھی نے ارشاد فرمانا میں نے بادہ فرشتوں کو دیکھا جو (اس میں) جلدی کر رہے تھے کہ کون ان کھات کو (اللہ تعالی کی بارگاہ میں) پہلے سے کر

ر دائد ^{ال}

فَالْهُ فَيْ أَنَّ إِلَى عَدِيتَ مِعْ مِعْوِرِ جِواكَ فِي زَجْلِ الْحَمَاتَ وَكَبَرَ فِي مِنْ الْكُلُونِ وَالْوَابِ وَالْمِسِ عِنْ

۔ کیکن جنگی میں اور میں ایکن کے اٹھنے کے جدیا مجد دے آگھ کر چھنے کے دانت کی دیو کیں بیاسب ٹوائل میں ج عن جائے فرائنس میں مجرس جاہیے (علی مندان 1910ء) فرائن فرائرہ (1918ء)

ں میں اور جدید ہے۔ میں آب اور جدید کا اعدال اور المین باحاسل آبر نے کے لئے بڑھ لیا امیز ہے۔

(تم ني و الدسته الشروار وام أورث وللمين ادرار ترزيز المايات)

باب ما يقول إذا سلم من صلونه

نماز کا سلام پھیر کر کیا دعا پڑھنی جا ہے

قرض نمازے اعدادیا کی تجوابیت کا وقت ہوڑ ہے اس سے اس وقت وہ کی تاکیدا جادیے ہیں آئی ہے۔اس موقع پرکٹی۔ وعالی بڑھی جائیں۔

ا اس کی انہیں کا امیان کا امیان کے لئے مستف رُجِعَتِهُ اللّٰلِمُنظَانِ نے وہ باب اور الن کے قریْن بھی چھالیس احدیث وکر اُروز کی جن

(۱۰۱) - أخبرنا أبو خليفة حدثنا مسدد، حدثنا خالد بن عبداللَّه وعبدالواحد بن زياد، عن خالد الحذاء، عن عبداللَّه بن الحارث، عن عائشة هُوَيَّشَقَالِكُفَا، أَن النبي يَُّيِّشُنْكِ كان إذا سلم. وقال خالد: كان يقول. هولاء الكلمات:

﴿ اللَّهُ مَّ أَنْتَ السَّلَامُ ، وَمِلْكَ السَّلَامُ ، تَبَارُكُتْ فِاذَا الْجَلَّالِ وَالإِكْرَامِ . ﴾

ا اخراجه احمد في استنده (۱/۱۹/۱۰ والمستقر في احتجيفه ۱۹ ۱۳/۱۹۹۱ (۱۳۸۰) والوداؤر في استنه (۱۳۹۸/۱۹۱۳) ۱۱/۱۳۹۱ والترامزي في (استند (۱/۱۹/۱۳۹۱ - ۱۳۸۱ (۱۳۹۳) والتيالي في اعتبل اليوم والقيلة (ارفيز ۱۹۷)

(١٠٩) تَوْجَمَدُهُ " مَعْرَت عَا مُشَرِّرَةِ فَعَالَيْهُا تَعَالَيْهُا تَعَالَيْهُا تَعَالَيْهُا تَعَالَيْهُا يرْجِعَ هَدِ"

ﷺ آلک المُسَاوَّ اَلْتُ السَّلَامُ ، وَمِنْكَ السَّلَامُ ، نَبَادَ كُتُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِنْحُوامِ . ﴾ مُثَرَّحَكُ اللهِ اللهِ آب اللهُ آب اللهُ مَل (وسية) اسلامِي الدرآب اللهُ فاجاب سے ملائق (تعیب) ہوتی ہے، (آپ) بڑے برکت والے ہیں۔ اے مقت وطال کے مامک اور اگرام واحمال (کرنے) والے (اللہ) اور اگرام واحمال (کرنے) والے (اللہ) کا

فَا لَكِنَ فَا الْكِدُوابِ مِينَ بِ كَرُمُولَ مِنْهُ مِنْكِلْ تَقَلِيْنَ فَيْ مِرْبُوا لِمَتَعَفِّرِ الفَلْهِ (190) الكِد الوروابِ مِن بِ كَمَادُ كَ بِعِدالِ وَماكَ بِرْجَ فَي مِنْدَارِ بِينَ فَي مِنْدَارِ فِي أَنْفِي الْعَبْ جَنْ فَمَادُولِ كَ بِعِدَ مِنْ مِنْ إِنْ كَ لِعِدالِ وَما تَوْجِ هِنْ فَي مَنْدَارِ فِي أَوْمِ وَمُعْمِرٍ المَسْتِبِ بِ (مَانِي الْمِنْ) وَمَا تُوجِ هِنْ فَي مَنْدَارِ فِي أَوْمِ وَعَلَى الْمِنْ أَمِنْ وَمِنْ

نماز کے بعداذ کاریز هنا

متمتن الكاريث ميلج الإمكامات يتدرو ويندر مغورو

أ والأكار أواقده ألياً وأستول في أأب بتال كارون الإرجال عنوال التقولات الدام في بعد محلي بالمنا فراب في كاكا

وعمض ببارا شق المعدم في المدرز سنوار ال

وكالكومنول يرمضونهم فلوك والأواومة بتي بيدادي المهامر أأسو بالافاري اليهاموالاها

 $\frac{d^2_{\rm pos}}{dt} = \frac{1}{2} \sum_{i=1}^{n} \frac{1}{i} \frac{d^2_{\rm pos}}{dt} = \frac{1}{2} \frac{1}{2} \sum_{i=1}^{n} \frac{1}{i} \frac{d^2_{\rm pos}}{dt} = \frac{1}{2} \frac{1}{2} \frac{d^2_{\rm pos}}{dt} = \frac{1}{2} \frac{d^2_{\rm pos}}{dt}$

باب ما يقول في دير صلاة الصبح

صبح کی نماز کے بعد کیا دعائیں پڑھنی جاہئیں

(۱۱۰) ــ أخبرنا أبو يعلي، حدثنا أبو خيثمة، تنا يحبَّى بن سعيد، عن شعبة، عن موسى بن أبى عائشة، حدثنا مولى لأمر سلمة، قال: سمعت أمر سلمة تقول: كان رسول الله ﷺ إذا صلى الصبح قال:

﴿ وَاللَّهُمْ إِنِّي أَمْالُكَ عِلْمًا تَافِعًا، وَعَمَلًا مُتَعَبَّلَا، وَرِزْقًا طَيِّبًا ﴾

مر لخریحه برقم (۱۱)

﴿ اَلَّهُ مِنْ إِنِي أَسْأَلُكَ عِلْمًا فَافِعًا، وَعَمَّلًا مُتَغَيِّلًا، وَوِذْفًا طَبِيبًا ﴾ مُنْوَعِمَدُ" اسالله الله إلى آب سنظ وسنة واساعلم متبول على اور مناس وذى كاسوال كرنا مول!" فَالْهُنْ لَا الكِر دوليت عن بريكمُ وكَ الحَدْق السياح عَلَمَ الْعُ طلب كِياكر واورا يساع من وفض والسياح كالرو

(منداه ينلي / ۴۴۹)

علم ناقع علم شرق بحس بعق كيا جائد-

طال مذلّ: حَيْ طال مذلّ جَوْمت دينا الدطاعت ومبادت كه كه مدگاه اور (فتوات مادها) ايك دويت على مج كدومول الله يُقَافِّنُ فَيْزَات فارخَ موكرداكي باتعا كو چين في يرد كاكرتين مرتب بيادعا يزاحة تتح يسعر اللّه فا الله الاعو اللهيم الذهب عني الهيم والعزات (ابن ماي المهام)

اليك روايت على والإن باته مرير رك كريده عايز عنا آيا بيد (ي وارائد الدار)

مشهر دعا كالقاظ بي جي: "بسير اللَّه لا الله الا هو الوحمن الوحيية اللهبر الأهب عنى الهيم والحون" (إيَّام في العياس (اللَّه الا الله الا هو الوحمن الوحيية اللهبر الأهب (اللَّه في العياس ((اللَّه في العياس

الى مديث بن الذهائي سعمُ كودوكر في كاسوار ب يم ال كُمْ كَتِهِ بن بوجم كُمُواد ب و (نومان ب يواد عد) فعالا أخوا

(٢١١) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، أنا عمرو بن على، ثنا يحيِّي بن سعيد، عن عثمان

الشحام ، عن مسلم بن أبي بكوة ، قال: كان أبي يقول في دير كل صلاة . * اَلتَّهُمْ أَبِيُّهُ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفُورُ وَالْفَقُو، وَعُذَابِ الْفَيْرِ ﴾

فكست الولهن، فقال: أن يبي، عمن أخذت هذاه فلست: عنك، قال إن وسول الله مُؤلِّئِينَ كان يقولهن في دير كل صلوة.

الحرجة احمد في مصنفط به ۱۳۱۰ والقرار في مستند، ۲۰ (۲۰۷۵/۹۱) والنسائي في نميني کيږي، ۱۹۷۵، ۱۹۷۵، (۲۰۷۵ واين خزيمة في مصحيحة (۲۰۷۵ ۱۹۷۷) کوره وافعا کر في المستدرك (۲۸۲۰،۱۰۰)

آيک اوروعا:

(11) مَنْزَهَمَانَدُ "معفرت الإنكره وَخِوَلْفَانْفُعَا لَيْنَا ہے روایت ہے کہ رمول الله ظِلْقَافِیَ تَنَافِی ک تھ

الأللَّهُ مَّرَ إِنِي أَعُوُدُ مِكَ مِنَ الْكُفُرِ وَالْفَقْرِ، وَعَذَابِ الْفَيْرِ لِكَا مُرَّامِن الْفَيْرِ لَكَ مَرْتَ لَمُ مَا اللَّهُ مِن الْفَيْرِ اللَّهِ مَن الْفَيْرِ اللَّهُ مَا اللهُ اللهُ مَا اللهُ اللهُ

ڪَائِنَ آلا ان بَيْرَ ان سال لِنَهُ بِنَادِ اَتَّى بُل بُرِيرِ بِي بيت ڏياد واقعين دوجي ۽ تفراند تعالٰ کي جيشار اَ آهِي کا جيد اوراند تعالٰ کي رشت سے دوري کاؤريو ہے .

فقر خصوصا اس وقت جب کے میر افتل نہ در کیونگ ہے جان کو تمکائے اور آ دلی کی ضرورہ دیں کے بچرا ہونے سے روکنے والا ہوتا ہے ریاس اس صورت میں ہے جب کہ نقر تم کی کے مقالے میں ہوں

بعض عادی رائے ہے کہ بیبال فقرے مرافقر انقلب ہے ای لئے دہری حدیث میں فقر کو کفر کے ساتھ وکر کیا ہے کہ سکادالطفو ان یکون کفو 'کرٹریٹ ہے کرفقر کنرین جائے۔ کفرائن طرح ہے گاکہ ' وہی داشی باقتصال رہے ہاس کو بلد تعالیٰ کے فیصلوں پراعترانس ہونے گئے۔ یہ بی احتمال ہے کہ وی ڈیمل ہوکر طوق کا عمانی ہوجائے اور قلت مال موساتھ ہی فقاعت بھی ہے، وہمرک کی در مال کی دس ہو۔

عداب تيرك تشري حديث فبراد يركز ريك ب.

رسول الله مينيون فيتياكا كافقر

احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ بیکی گھٹیج فتیم ٹیس تھ مکدا نئیں کے سردار تھے۔ دوایت شی ہوا اللفاق فعنوی بد افتحنو" (کرفتر میرافخر ہے اورش س برفخ کرتا ہوں) آتا ہے ہیروایت موضوع ہے۔ اگر اس کو بچ مان مکی میا جائے تو اس سے انڈھائی کی طرف اعقیان عراد ہوگی ورز مفور فیکٹی گھٹیٹا کا حال مہارک اور آپ کی حطاق ہرا میرغر میں سب کے لئے عام تھی اور یہ آپ کے کمال فتا کی طرف وال ہے۔

<u>ٷڗڮڗٷؠػڸڎٷ</u>

ائن جوزی تیجینیظان شنگان نے تعمام کر اگر لقر افغل ہے تو محررمول اللہ فیلٹی گائیل نے اس سے بناہ کیوں اگی۔ اس ایس مجرات ہے کے نقر دنیا کی معینوں میں سے ایک معین ہے اور فنادیا کی فعنوں میں سے ایک فعن ہے۔

اس کا عالی مرفی اور عالیت کی طرح ہے کہ مرفی علی آواب ملک ہے تحریر یا لیکی چیز بیس کے دی عافیت کوطلب ندکرے ای طرح فتر رحم کرنے ہے تواب علی ہے تھراس کا پرسطف ٹیس کی آدی فنا کا طالب ہی ندود۔

(يرتمام فالروفق ماسه ريانيات منقول عيافتر ماسه ١٧٠٧/٢

نوع آخر:

(۱۱۲) - حدثنا سلام بن معاذ، حدثنا حماد بن الحسن بن عنبسة، ثنا أبو عمر الحوضي، ثنا سلام المدانني، عن زيد العمي، عن معاوية بن قرة، عن أبيه قرة، عن أنس بن مالك، فإل كان رسول اللّه ﷺ إذا فضى صلاته، مسح جبهته بيده اليمني، ثم قال:

﴿ نَشْهَدُ أَنْ لَا إِللَّهِ إِلَّا اللَّهُ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيْمَ النَّهِيْمَ افْهَبُ بِالْهَمْ وَالْحُزْنِ ﴾

اخرجه فليزار كما في وكُشْفُ الاستان (٢٠١٤/١٠٢٥) والطيراني في «المعجم الأرسطة (٢١٩٩/١٩٢٢) وفي «الدعاه (وقر ١٩٩) وابو نعيم في «المحلية» (٢٠١٢/١٠١٤) والعطيب في «تاريخ طفات» (١٨٠/١٨١٤)

(۱۳) مُنْرَجَعَكَ: " دعفرت أَس من ما لك وُقِطَالِمَتَالِثَنَا وابت كرت من كدرمول الله بَلِيَقِطَيْكَا جب نماذ س فارغ موت تواينا وايال ماته ميشاني مرد كمنة اوريدها يزينت "

﴿ نَفَهَدُ أَنُ لَا إِلَا إِلَّا الْلَهُ الرَّحْمُنُ الرَّحِيْمُ اللَّهُمَّ الْمُعَبُ بِالْهَمْرِ وَالْحُوْنِ. ﴾ مُرْجَعَدُ: "الشُعَالُ كَنام سے (عُروح كرنا بول) عِن كَساكولُ عبادت كَ لائل ثين سه، وه يوے ميريان اور نبايت رحم والے عِن اساللہ ! تَب عِرْمُ اور بِرِيثَانُ كوجِه سے دور فر اديجَعَ !!

نوع آهر:

(١٩٣١) - أخبرتى على بن أحمد بن سليمان، ثنا أحمد بن سعيد الهمذانى، ثنا زياد بن يونس، حدثنى ابن لهيعة، عن حميد بن هانى، أبى هانى، الخولانى، عن عمرو بن مالك الجنبى، عن نصالة بن عبيد رُجُوَلِهُمُولِكُ، قال: قال رسول الله وَالْكَالَيُّةِ إِذَا صلى أحد كم فليبدأ بتحميد الله، والكناء عليه، ثم يعملي على النبي وُلِكَرُفِيَّ ثمر لبدع بما شاء.

اخرجه احمد في وتسلده (۱۸/۱) الوداؤد في «سلله (۱۸/۱۱/۱۲/۱۸) والثرمذي في اسلامه (۱۳۵۲) (۲۵۷۱) والثرمذي في اسلامه (۱۳۵۷) (۱۳۵۷) و (۱۸/۱۱) و (۱۸/۱۱)

أبك اوروعة:

(۱۳۳) تَوْيَحَكُنَّ "حضرت فضال بن مبيعاندُ وَفِيقَا فِقَالَ فَقَالَ اللهُ فَاللَّهِ فَقَالِكُو اللهُ فِيقَالِقَ فَاللَّهُ فَال ومِن الللللِّهُ لِللللِّهُ لِلللللِّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ ف

فَلَكُنُكُ الراحديث شرارول الله فَيْقَالِكُنْ فَراعا كَتَن الْهُمُ أَوْلِ بِإِل فَراح إلى ا

ور پہلے الفہ تعالی کی حمد وقا کی جائے۔ آید مدیث میں ہے کہ جس کو کوئی شرورت ہووہ پہلے ایکی طرح وضو کرے گھروہ رکھات پڑھے گھراف تعالی کی جمہ وقاء بیان کرے جس کے وہ ستی ہیں بھروسول اللہ فیکھی کی جورووٹر فیف پڑھے۔ (جندی مدن

مول الشريخ المنظمة المارد وووثريف برحمنا جائے۔

ا كيدروايت عن ب كديروها بردوش بوقى بي جب تكدرول الديكان في برووند يرهاجات.

(حوال سليدال يران) أو ١٩١٩ من وقوده المراج ١٥٥٠)

ا کیدروایت کس ہے کردھاؤ کن وا کان کے درمیان معلی وقی ہے جب بھے کرتم اینے کی فیلونٹیکٹی پردود ندج مو۔ (ترزی (۱۹۸۸)

دعادرو اشريف كے بعد تول مول بدر الماء قرار وہ)

G پېلوائ عددا تردرا كرسد

بَبِ آبِ يَشِينُ كُنَّ كُلُ كُونِ وَعَافِرا حَ فَرِيكِ عُرُونِ البِينِ مِن كُرِيرٌ تِي ﴿ زَوْلَ الرابِعِ)

آ واب دعا

دما کے لئے سب سے ایم چڑکھانے پیٹے اور لہائی ہی جوانہ سے بیچے اظلام سے وعا یا گئے وون سے پہلے کوئی فیک عمل کرے ، باوضووعا یا گئے وفاق کے مفاز پڑھ کروعا یا گئے ووز انوں ہوئر وطا یا گئے ، اللہ تعالی کی جدوثا کرے ہوئر واللہ کا تقریش رسول اللہ فیلانے اور موفر سے کے برابر الھائے اور ان کواز ب سے کھولے ہوئے و کر میں موفر سے کی برابر الھائے اور ان کواز ب سے کھولے ہو وعائمی اصلاح نے ہیں کہ موفر ان کو ارتباع اور ما ہو کی اور ما ہو کی اور ما ہو کہ اس کے اللہ موفر سے کا دور ان کی اور ان کواز اور کو اسے تھے و وعائمی اصلاح نے ہوئے و کی اور ما کروں ہوئے و ایک موفر اسے کے دعا شرک سے باتھ اور ان کی اور ان کی اور ما کروں ہوئے و کی دعا ما گئے اور شام کی کی اور ما گئے اور شام کی کی اور ان کی اور کی کی دعا میں کہیں وہا کے اور شام کی اور ان کی اور کی کی دعا میں کہیں وہا کے اور شام کی دونوں آئے اور شام کی کی دعا کے اور شام کی دونوں آئے میں کہیں وہا کے اور ان کی دونا کے اور ان کی دونا کی دونا کی دونا کی دونا کی دونا کر اور کی کی دونا کے دونا کر اور کی کی دونا کے دونا کی دونا کر اور کی کی دونا کر کی دونا کی کی دونا کی دونا کی دونا کی دونا کی کی دونا کی دونا کی دونا کی کی دونا کی کی دون

(١٩٤) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، أنا محمد من عبدالاعلى الصنعاني، حدثنا المعتمر بن سليمان، ثنا داود الطعاوى، عن أبى مسلم البجلى، عن ويد بن أرقعر، قال: سمعت النبى يَُانِّنُ الْكِيْرُةِ يَدَعُو دِيرَ الصلوة بقول

﴿ اللّهُمْ أَنِنَا وَوَتَ كُلِ هَيْ أَمَّا أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا عَبْدَتَ وَوَسُولُكَ، اللّهَمَّ وَيَنَا وَرَبُّ كُلِّ شَيْءِ أَنَا أَشْهَدُ أَنَّ الْهِبَادَ كُلُّهُمْ إِخْوَهُ، اللّهُمَّ وَبَنَا وَرَتَ كُنِ شَيْءِ اخْعَلِيل مُخْلَصًا لَكَ فِي كُنِ سَاعَةٍ وَأَطْلِي فِي النَّنَا وَالْآحِرَةِ لِاذَا الْجَلَالِ وَالإِنْوَامِ، اللّهُمُّ الشَّمَعُ وَاسْتَجِبْ، اللّهُ أَكْدُو اللّهُ أَكْدُرُ اللّهُ الْوَرَاتِ وَالْأَوْمِ، اللّهُ أَكْدُرُ اللّهُ أَكُنُوا اللّهُ أَكْدُرُ اللّهُ اللّهُ أَكْدُرُ اللّهُ أَكْدُرُ اللّهُ أَكْدُرُ اللّهُ اللللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللللللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ اللّهُ اللللللّهُ الللللّ

و خوجم احماء أمى مستديره (۱۹۰۵) والوداؤد التي استمام (۱۹۰۵) (۱۹۸۸) والبسالي في مفسل اليوم به پرقم(۱۰) والويطي في (مسدد، ۱۹۸۱) ۱۹۹۱ والطبر بي في المعطير الكبير (۱۹۰۵) ۱۹۸۹.

(۱.۳) مُنْوَجِّدُ أَسْمَعَرِتَ زَيِدِ مِن الْمُ وَعَوَلَنَهُ عَاوَظَةً بِعِنْ مِن وَالِيتَ مِن كَدُرُولَ الله وَلَوَالِمَا عَلَيْهِ عِن اللّهِ وَعَوَلَنَا عَوْمَ عِن وَاللّهِ مِن اللّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عِنْ مِن اللّهِ عَلَيْهِ عَلَي ومعتمع تقصيلاً

عُ اللّهُ مُ وَيَمَا وَوَبُ كُنِ شَيْءٍ أَنَا أَشْهَدُ أَنَّ مُعَمَّدًا عَبْدُكُ وَوَسُولُكَ، اللّهُمُ وَيَمَّا وَوَتَ كُلِّ شَيْءٍ أَنَا أَشْهَدُ أَنَّ الْعِبَادَ كُفَهُمْ إِخْوَةً. اللّهُمُ وَيَمَّا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ الجَعْلَنِي مُخْفَصًا لَكَ بِلَي كُلِّ صَاعَةٍ وَأَهْتِنَ فِي الدُّنْيَا وَالْآجِرَةِ بَا ذَا الْجَلَالِ وَالإَخْوَامِ، النّهُمُّ الشَمَّعُ وَاسْنَجِبْ، اللّهُ أَكْبُو النّهُ أَكْبُرُ النّهُ لُورُ لَمُمُواتِ وَالْأَرْضِ، اللّهُ أَكْبُو اللّهُ أَكْبُرُ، حَسِلْيَ اللّهُ وَنَهْمَ الوَكِيلُ اللّهُ أَكْبُو لَلْلَهُ أَكْبُولُ اللّهُ أَكْبُولُ اللّهُ الْكُورُ

تَفْرَقَدُنَّ الْمُنَّ مِنْدَا اللهِ بَعْرِ صَادِر بِرِينِ كَرْبِ اللهِ اللهِ بَاتِ كُلُّ وَاللهِ وَيَا بُول كَراَبِ السَّلِيدِينَ (قَمَامِ جَبَانِ كَ) رَبِ يَنِ - آپِ كَا (وَاللهِ وَصَانَتَ مِنْ) كُونُ شَرِيكَ نَبِينَ ہِدِ- اللهِ اللهِ الله المارے اور آپِ مَنِ كَرْبِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى أَواقِي وَيَامُول كَنْجُو (فَيْلُولْ كَانْفِيلُ) آپِ كَرْ يَعْدُ حَادِرَآپِ مِنْ مِنْ أَنْ فِيلُ فِيلِ السَّالِدَا اللهِ اللهِ بَعْرِ فَي رَبِيلِ اللهِ بِاللهِ فَي قُول اللهِ عَلَيْ اللهِ ال کروم کے دکستان آپ (میران ورد) من میں ورآبوں قرباتیں۔ اللہ تعالی سب سے ورب میں۔ اللہ تعالی سب سے جانے ہیں۔ میں سے لئے اللہ تعالی می کافی ہیں اور وہ ورب کارماز ہیں۔ اللہ تعالی میں ہے ورب ہیں مارتحال میں سے ورب کے

فَيَالِينَ فَارْتُوارِ مَنْ إِحِدِ مِنْ إِلَيْهِ مِنْ أَشَى أَنْ مِنْ الْعَالِيمِ مِنْ أَشَى أَنْ مِنْ يَعِيد

مطلب ہے ہے کہ ہے اصلا تان ان سب واقب کی کو جی ورہ بھوں فرن آپ وائے واقت کے قام بھول میں ہر آمز ہی آپ مردت میں معروف میں بناوجی رائیری ورہ اون کیٹے اور قبول فرو ہیں۔ (بزریا ۲۵۸)

نوعآخر

(۱۱۵) - حدثنا أبو خليمة حدث إبراهيم بن بشار الرمادي، حدثنا سفيان بن عبينة، حدثنا عدائما أبو خليمة بفول حدثنا عندالملك بن عمير وعندة بن أبي نباية سمعا ورادا كاتب المعيرة بن شعبة يقول كنب معادية بن الى سفيان إلى المغيرة ابن شعبة أكتب إلى يشيء سمعنه من رسول الله عَلَيْنَ بقول في دير صفوته إذا بنياد:

﴿ لِلهِ إِلَّهُ إِلَّا اللَّهُ وَخُدُهُ لَا شَوِيْتَ ثَمْ لَهُ الْمُلْتُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَّدِهِ الْغَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اللَّهُمَّ لَا مَابِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَّ ثِمَا مُنَعَّتَ، وَلَا يَلْفَعُ ذَالْحُدِّ مِنْكَ الْحَدُّ أَخْ

أخرجه النخاري في اصحيحه (۱۰۰۰ ۱۰۰۰ ۱۰۰۰) وانستقر في اعتبيعت (۱۹۰۱) ۱۹۰۳) (۱۹۰۱) واوداؤد في مسعة (۱۹۰۱) (۱۹۱۱) والترمدي في استه (۱۹۱۱)(۱۹۹۹) (۱۱۰۱) والل حريمة في مصحيحه (۱۹۱۲ ۱۹۱۳) .

(۱۵) مُرْبَعْتُ العشراء مني وين شميه رافعية تفالطية فروية إليها عن في مول الله جُلِيَّة عَيْقُ كَا برقوز منا بعد يوم يزيعة بوعة عالماً

﴾ إِنَّهُ إِنَّهُ إِنَّهُ وَخَذَهُ لَا شَرِئِكَ لَهُ لَهُ الْمُلْتُ وَنَهُ الْحَمْدُ بِبِيْدِهِ الْخَبْرُ وَهُوَ عَلَى كُنِّ شَيْءٍ قَدِيْنٌ النَّهُــرُ لَا مُابِعَ بِمُا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيّ لِمَا مَنَعْتُ، وَلَا بَنُفَعَ وَالْجَدِّ مِثْكَ الْحَدُّ. هَ

شَوْرِهِينَ "الشَّرْعَالُ عَيْسِوا كُونَّ مَعِيونِينَ هِيدوه (" بِلُ ذَات يُورِمِغَات ثِن) السِّيم ثين بدان كا كُونُ

شریک تیمن - (سادے جہال کی) بادشائی ان کل کے لئے ہاد قرامز تعریف بھی ان کل کے لئے ہاں کل کے بشد قدرت میں تمام تر بھمائی ہا اور دو ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔ اے اللہ آ آپ جو عطافرہائے ہیں اس کو کُلُ روک و ترقیمی اور جر (جیز) آپ نیمن ایسے میں کو کُلُ دینے والاجین ہے۔ میں دولت مندکواس کی دالت (آپ کی بکڑے) تیمن جھائے۔"

ڰٞڵڎؙؽؗڲٚٵ؞ٞػ؋؋ڝڡؿۄؙۅٲ؈ڮ؞ۅڡڝٳڂٞ؞ۛڟڮ؈ۑٷڲڰ؞ڶڔٳڷۅڮٵڶٵ؈ؙۅٳۺۺڮٙ؊ڮٳ؈ڮ؈۫۠ٵڒۄۅؙؾڽ؈ڮۼ۪ڮٷڰ بُشكل صالح فائمو وجنجاسة کاب

جدے ایک مفل دادا کے جی چین کمی کواس کا حسب نب عالی نہ ندان ہے ہونا اللہ تھائی کے بال کوئی فاکرہ ٹیمی ہوگا۔ یا مطلب ہے کو کسی کواس کی کوشش اللہ کے بال نفع بخش ٹیمیں ہوگا۔

ا فام تووق وضحیتها الفائنستان فرمائے بین مصیور متی جوائش ما رائے ہے وہ یہ تین کدو یہ کن چیز کی مال اولاد مزاجہ وہ بہت اسلامت وقیروائش تعان کے ہل کوئی چیز بھی نجات کا سب تین ہوگی جگہ نجامت وسینے والی چیز مرف آپ کا نقش ورآپ کی رصت ہوگی۔

الراحديث سے معلوم واکر فراز کے بعد اس وعا کا پاحد مستجب ہے کیوکٹر بیاتا ہوئے اٹھانا پرششمی ہے اور س جی تمام کام لیڈو یہ سب کی نمیستہ اٹٹر تھ کی کی طرف کی گئے ہے ۔ (جانبری انہ ۱۹۰۰)

بظا برمعلوم بن مب كديدها آب ويستخطئ نمن مرتب يزعت تصر اخرهات باير ١٣٩٠٠

نوع آخر:

(١١٦) - أخبونى على بن محمد المربعى، ثنا إبراهيم بن الفعقاع، ثنا عاصم بن يوسف، ثنا قطية بن عبدالعزيز، عن الأعمش، عن عبيدالله بن إر، عن على بن يزيد بن جدعان، عن القاسم، عن أبي أمامة، قال: ما دموت من رسول الله ﴿ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى دير صلاة مكتوبة ولا تطوع إلا سمعته يقول:

﴿ ٱللَّهُمَّرَ اغْفِرْ لِيَّ ذُنُوْبِي، وَخَطَابَاق كُلَّهَا، ٱللَّهُمَّ الْمُشْنِيْ وَاجْرُزِيْ وَاهْدِبِيُ لِصَالِح الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ، فَإِنَّهُ لَا يَهْدِيْ لِصَالِحِهَا وَلَا يَضْرِفُ مَنْتَهَا إِلَّا أَمْثَ ﴾

ا حرجة الطّبوني في موالمعَجِس الكيبر، (١٧٥٧-١٧٥٧) وفي «المعجب الأرَّسطة ١٩٩٢)، ١٩٥٢/١٥٢ وفي بالمعجم العمقيرة (١٩٨١/١١/١) والديلمي في امسئلا العردوس؛ مغتصراً (١٩٥١) (١٩٢٠ والراضي في «انتقوبي في الخيار قرين» (١٩٥٢/١)

العب اوروعا:

(۱۳) تُشرِحْهُ أَا الشَّمْرِتِ الدِمْمِ رَحْقَ اللَّهُ عَلَيْتُ فَيَاتِ فِينَ اللَّهِ وَسِالِكُمْ رَحِلِ المَا يُول خُولَهُ فِي يَورُمُن فِينَ مِنْ مِن اللَّهِ وَلِينَ عَلَيْهِ أَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ أَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ ا

رُ إِلَالُهُمُ اعْفِوْ لِنَى ذُكُولِينَ. وَخَطَابَانَ كُنَّهِ اللَّهُمُ الْعَطْبَيْ وَاخْبُولِينَ وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْأَعْمَالَ وَالْأَخْلَاقِ، فَإِنَّهُ لَا بَيْدِينَ لِصَالِحِهِ، وَلَا يَصْرِفُ سَنَتْهَا اللَّهُ أَلْتَ. ﴿

تَرْبُطُنَدُا الْكُونِ مِنْدَا الْبُونِ مِيرِبِ آمَامُ مَا وَأَمِيرِ فِي مُنَاهِ أَنَّ وَمَعَافَ أَمِهَا وَيَ بعد ق) عطاقر مأين اور محصر (النِّن) زند في مطافر مأين (حل الدر بهترين) رزق مرجمت فرماين اور النِّنظ المال واخلاق في جاريت مانا فرمايس والنبر النظامان الفائل والفائل في جاريت آب رك علاود كوفي فهن و عدمًا اور برب الول و خال سنة في آب شعاد ووقع في ثبين بي مَمَالًا:

فَالْكُلُّ لَا مَوْبِ سِيمِ الْأَمْتَاءَ كَيْرِهِ فِي مِنْ فَعَلَى عَلَمُ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ الْوَلِي لَمَّ سَاكُونُ الْعَلِيمُ اللهِ 194

آمان کو پیر این گیا ہے اور ان بڑی ایکے دیسے دفار قائم کے خوائی دیکے جی انسان کا کماں یہ سے کہ ایکے اطار آرائی جمعہ خوائی برما ہے کرنے نے وہ سے کئی ہے کہ دیسے اطار تی باقل آخل ور دو باکس ان سکے اندائی کے فرار والانکاطیمیں العبط طمعہ علی کرنے نے دیکھ نے برای کے عاصل العمل فرانسران میں دوی ہے۔

ال کی وجہ ہے کہ آولی کی آخل معتب جس پران کو پیدائیز ایسے و مکی ہرگزشکل ایدا ہیں حضوب و و باتی ہے کا اس کے مشہورے کہ کہ میاسوکر پرزاری مجدات سے آپر ہے تو تھی بڑن کردا کر پیسٹوک آولی کی افوات بدل کی اپھڑ تھی ایک نہ کرد او تاریخ دوروں عادمان

می وہ میں ان مسائے اطابق کی اطابق اور پہلیانی وہائی کی ہے دواس کی تبست ملاقعاتی کی طرف فرد کی ہے کہ اند تھائی کے عادہ کوئی کوریکا کم تیس کر ما آر سے ہائدہ خاد خاد علی موافق میں انسان دھارے پڑھنے کا معمول قوان سے اس دھا کی عزید ایستا معادم ہوئی۔

نوع آخر

(۱۹۷) - أحيونا أبو يعلى، ثنا إبراهيم بن الحجاج السامي، ثنا حماد بن سلمه، عن نالت، عن عبدالوحمن بن أبي ثيلي، عن صهيب، أن رسول الله ﷺ كان يحرك شفتيه بعد صلاة الفجر بشيء، فقلت، يا رسول الفة إلك تحرك شفتيك بشيء ما كنت بفعل، ما هذا الذي يقبل؛ قال أنول:

^{— 🖈} أيونوط بين الدي 🏝 -

﴿ الْلَهُ مَرَّ بِكَ أَحَاوِلُ، وَبِكَ أَصَّاوِلُ، وَبِكَ أَقَائِلُ ﴾

. خرجه احمد في «بسنده (۲۳۳) والتسائي في دوانيس الكيوى، (۱۳۸۸/۱۸۸۵) واس حيان في وضعيعه (۱۳۸۷/۱۸۸۵) واس حيان في وضعيعه (۱۳۸۷/۱۳۷۶) والطرائق في «لكسر» (۱۳۸۷/۱۳۷۶) وي

فكيد ورويان

(۱۱۷) تَشْرَحَمَنَدُ '' معفرت صبيب وَهُوَ النَّهُ تَعَالَقَ اللهِ عَلَيْهِ مِن اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ عَلَي که پرست دوئ جونت باز رہے تھے۔ اس نے عوض کیا نیار مول اللہ آپ یکی پڑھتے ہوئے اسپے دونوں کو ہا رہے میں پہلے آپ نے اید میں کیا آپ کیا ہے دہے میں؟ آپ اِنْجَائِیْتُ نے ارش وقرایا: عمل یاد عام حدم میں؟ اللهِ آلسَائِم آپ نے اللہ میں کیا آپ کیا ہے دہے میں؟ آپ اِنْجَائِمْتُونِ نے ارش وقرایا: عمل یاد عام حدم میں؟

تشریخه کنند''اے اللہ ایک آپ تل کی مود ہے (ہراہیجے کام کو) قصد کرتا ہوں، آپ بی کی مود ہے (وقمن پر) حمد کرتا ہوں اور آپ بی کی مود ہے (میدین جہادیش وشموں ہے) بنگ کرتا ہوں۔'' مواد میں معرف میں میں مود ہے۔'' کار میں مود کے ایک میں میں کرتا ہوں ہے۔'' کے ایک کرتا ہوں۔''

خَالِقُ فَا حَصَ مَعِينَ الرائِن فَي كُمُل اليوم والبل كَ مَنْ تَخُول مِن بدره الرَّاقَ وَمَادَ كَ بدرياه ما آياب.

وعا کا منصب ہیں ہے کہ اے انتخاص آپ کیا گیا ہ کہ وجہ سے اپنے تمام امور کی اصلاح کرتا ہوں آپ کی کی مدو سے وشن کے خلاصالیا ہے کرتا ہوں اور آپ کی کے واسطے سے بھٹرا کرتا اور جہ دکرتا ہوں۔

يدها الية عدم كام كن فروعة الدائ كوالد تعالى كالرف كيم في يشتمل بدراته مات دور ماله)

نوع آخر

(۱۱۸) - آخبرنی محمد بن محمد الباهلی، ثنا الحسن بن حماد، ثنا بحبی ابن یعنی، عن حبود بن شریح، عن عقید عن عقید بن حبل، قال: لقیت النبی قال: یا معاذر بن حبل، قال: لقیت النبی قال: یا معاذر بنا معاذر بنی آخیت فال ندع أن نقول فی دیر کل صلاة مکتوبه.

﴿ اللَّهُ مَرَّ أُعِلَىٰ عَلَى ذِكُوكَ وَنُكُوكَ ، وَحُسْنِ عِبَادَنِكَ . ﴿

الأحرجة احمد في فقسسها (١٢٥/٥٢) والوفاؤد أتى فستما (١٥٥١/٩٦/١) (١٥٢/١٠) وابن خزيمة في فالتحمجة، (١٩٥٢/١٩٢٤) وابن حيان في اصحيحة (٢٠٠١/١/١٥١) (١٠٦٢) والحاكم في المستدرك (١٥٢١٠)

أيك الاردي

(۱۸) فَتَرْجَعَكُمُ '' معرف معاذ من جمل وَعَظَمُ فَقَالَتُنَعُ فَرِياتِ فِي كَدِيرِق رمول اللهُ عَلِيَّ هَيَّ ا لَوْ ٱلْبِ يَنْظِمُ عَلِيْنَا لَهُ فِي مِن اللهِ معاذ العمل قريس محبت كرتا بول قرير فراز ك بعد بيد عامِ صناحت مجبوز ، 1 ا الْإِلَّالُ عَلَيْنِ مَعَلَى عَلَى ذِيْخُونَ وَشَخُوكَ ، وَحُسُن عِبَادَ بَكَ. } ۔ تَکَوَیَعَکُنَ ' کے انتدا آپ ایٹاؤکر کرنے اور اپنا شکو کرنے اور اپنی بہترین عہومت کرنے میں میری عدد قرمائے ''

﴿ الْمُؤْكِنَ فَارْمُو وَيُعْلِكُ فَعَالَتُهُ مِن آبِ خَلِقَ كَانَهُ كَا مُعِدَ كَرَا اللَّهُ مُعْبَدَ مُعْمِم بِد

حفرت معاد رَضِوَالنَّهُ تَغَالِثَنَّ كَ چندفضاكل

وسول الله عَلِينَ كَلَيْنَا فَ مَن تُعِدَمُا سُوْ وَالله عِلَى ثُمْرِيكِ وَعِنْ جَن لُاوُل سِنَاقَ آن سَيْسَتَ كَ لِنَّا قُر مَا يَا عِي سِن بِ - مَن الْمُونِيَّ فَيْنِي اللهِ عَلَى اللهِ عَن مِنان وقرام كاسب سنة زاوا للم من ذكو بِ -اللهِ ووايت مَن بِ كَدُموة فِيلُون كِي النَّامَة عَلَيْهِ مِن كِي المعجون كِي -

اس وعا قامطلب یہ بے کہ شد تحال ہے تمام و کا داور قرش کی تلاوت کے سے مداکا سوال ہے (کہ میں سے بعثے کو کا کام انجام تیمی بازے)الفد تعالیٰ کی تعالیٰ کی بازی و بازی اور افری کنتوں پر انٹہ خال کا شکر اوا کری ہے (جس کی وجہ سے ختول کو ووام رہاوی واصل ہوتی ہے) اور ممباوت کو تر م شرا کا سن سستیات ، خشوع وضع کا درائین کی تاریخ کا کا مول ہے (جر وقت کی قبر ایست کار کر کو وات براہ روازے)

البذاان وماكوثوب اجتمام س برتماز كم بعدية هنا وإسين

ال مديث من چند فائد سرحامل بويت.

جم مخص مع محبت كي جائد ال كوية وياجائ (ويل أندواً رق به) الحي باتول كي الميت كي جائد

أب كذائر عم إبقرة أن كريم الرقمام اذكاركوشال ب

أب كالشرية من فاجرى وبالتى وزول اور افروق قرام نعت ما كالشر واكرابول جس كالشر المكن ب.

مستن همادت عمادت کوئی م شرا کا ایکان منی و آواب خشور یا دخشوریا اورا خلامی کے ساتھ کرنا اور اس بھی ڈویٹا اور م کے ساتھ عمادت کرنے کا کہتے ہیں۔ (انوبات ۱۹۵۰ء ماد)

ان وعا کی ایجیت الد زوان سے اوتا ہے کہ آپ کی گھٹا گھٹا کے اخترت معاذ افغانی فلفظ کھٹا ہے چیلے مجت کا اضار قرال گھر بیان بتائی اور قربان کر آن کو خان کے بعد ہاکن نے جمعیونا جس سے معلوم ہوا کہ اگر عرب کو یا گی دکھنا ہو ہے جھوڑنا نے (عن کمیں اعرب 1914)

شُعراعه ود بوارج کی اطاعت ہے۔

اورشس قبادت ارکان کی اها نعت سید (مین اسبود شرف ۱۳۳۴

نوع آحر:

أبي هارون العبدى، عن أبي سعيد الخدري وَ وَإِنْ اللَّهِ مَا رَسُولَ اللَّهُ مَلِيَّ عَلَيْهُ كَال إِدا فرغ من صلاته. فال لا أدري قبل أن يسلم أو بعد أن يسلم يقول

ا المُسَلِحَانَ رَبِّكُ رَبِّ الْعِوْقِ عَمَّا يَصِيفُونَ ، وَسَلَامَ عَلَى الْمُوسَيْسُ، وَالْحَمُدُ بِلَهِ رَبِّ الْعَالَمِيسُ ﴾ المُسَلِحة والمُسترد والمستدد (۲۰۱۲:۹۲۰) وهيد بن حميد في مصنده (۲۰۱۲:۹۲۰) وهيد بن حميد في مصنده (۲۰۱۲:۹۱۰) وهيد بن حميد في مصنده (۲۰۱۲:۹۱۰) وهيد بن حميد في مصنده (۲۰۱۲:۹۱۰)

أكب أوروعا

(۱۹) تشریحکند العفرت الوسعید خدری وضف شفالف سے روایت ہے کہ رسول اللہ وَلِقِی عَلَیْ جب نماز سے فار فع جو سے قور در ایر مصرانا

﴿ سُبُحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عُمَّا يُقِيفُونَ، وَمُلَامٌ عَلَى الْمُوسَئِينَ، وَانْحَمُدُ لِلّهِ رَبّ الْعَالَمِئِنَ﴾

تَوْتِهُمُّنَا '' (اے کا طب) تمہارا رب (ہوکہ) عزات (عظمت کا و لک رب ہے ان قدام (نامز سب) واتوں ہے پاک ہے جولوگ ان کی شان شی میان کرتے میں اور (دروو) وسلام ہوتمام رسالوں پر اور قرام ز توزیقین نمام جنانوں کے رب کے لئے ہیں۔''

ڡٛڵڸڰٛڰؙٵٞ؞ؗڡڟڔے عبادشان مہاں وَقَوَلَهُ مُقَالِقَةً أَوْماتِ فِي كَدَائِمَ وَمِلَ اللَّهِ فِيَقِيْقِيَّةٍ كَا مُوازِعِ مَا اللَّهِ عَلَيْهِ كَا مُوازِعِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَل

الیک وابیت میں ہے چھٹھی نماز کے بعد ہے ان وہلٹ نٹے پر ھے کا قیامت کے دن اس کا قواب بڑے پیانے پہلوگا جائے گا۔

ا کید روز بعث میں ہے کہ جو یہ پستد کرتا ہوا ان کا قرآب قیامت کے دن اور سے پورے پیغائے میں توکہ جو سے تو ووقیس اعلیم وقت آخری کا موال و عاکمہ رائز عمر رامدی اور پائی فواحات روز موا

اس و ما کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ وہی فزات اور اپنے خبر کی وجہ ہے رہاتی م چیزوں (میسے اللہ تعالیٰ کے ہے اول و معنا ہ بیوتی ہونا متر کیک اور ان سفات ہے بنا، تعالی کو موسوف کرتے ہیں ہواللہ تعالیٰ کی شن کے لائش ٹیس جی تو اللہ تعالی ان ترام) سے یاک جیسٹن کو زند میں اور محداللہ تعالیٰ کے سے فارت کرتے ہیں۔ افراد کا دراہیں انعاد)

نهء أخا:

علينا نقال

﴿ ٱللّٰهَ مَرْ إِنِّى أَغُوٰذُ بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَل يُحْذِينِيْ، وَأَعُوٰذُ بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِب يُرْدِ بْنِي، وَأَعُوٰذُ بِكَ مِنْ كُلِّ أَمْلِ بَنْهِ بْنِيْ، وَأَعُوْدُ بِكَ مِنْ كُلِّ نَقْمٍ بُنْدِ بْنِيْ، وَأَعُوْدُ بِكَ مِنْ كُلِّ عِنْي تُعْلِمْنِيْنَ. ﴾

أحرجه المزار كما في اكشف الأستاره (رقم:٢٠٠) وليويعلي في بمستله، (١٢٥٢/٢٢٥٧) والطبراني في «الدعاه (رلير ١٨٧) والمعمري في اعمل ليوهر والليلة؛ كما في دنتائج الإفكاره ١٢٢/١٢٥) وابن حجر في ابتائج الإفكاره ٢٢٢/١١ أكداورها:

(۱۳۰) تَدْرَجَهَدُ: "هنزت الْس وَهُوَلِيَا لِمُتَلَافِقُ فَرِياتِ مِين: رسول الله وَلِيَقِيقِيَّ نَهُ جميل جوم فرش (نماز) ربعها أي اس محد بعد آب وَلِيقِقِيَّةًا فِي جارى طرف جوه مبارك جمير كريدها ربعي ہے۔"

﴿ لَلْهُمُ ۚ إِنِّى أَغُوْذُ لِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُحْزِئِنِي ۚ وَأَعُوْدُ لِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُرْدِئِنَ وَأَعُوْدُ لِكَ مِنْ كُلِّ أَمَلٍ يُلْهِينِي ۚ وَأَعُودُ لِكَ مِنْ كُلِّ لَقُمْ يُنْسِئِنِي ۚ وَأَعُودُ بِتَ مِنْ كُلِّ عَنْ يَظْمَيْنِي ﴾

تَوَجَعَدُنَ" اے اللہ اللہ اللہ برائے عُل ہے آپ کی بناہ جابتا ہوں جو مجھے رسوا کردے اور براہے دوست سے بناہ جابتا ہوں جو مجھے ہلاک کرذالے، برائی امیدے جو مجھے ہلاک کر دے۔ برالیے فقرے بناہ جابتا ہوں جو مجھے مولے کی بیادی بھی جلاکر دے اور برا لیے فناسے بناہ جابتا ہوں جو مجھے سرکش عادے۔''

فَ الإِنْ لَا الرادان مِن إِنْ فِي الله على الله الراك بناه الراك ب

برده مل جو چھے سوا کر دے ایسی جھ سے کوئی مناه یا کوئی ایسا ^{عم}ل شاہوم می کی وجہ سے بمیری رسوائی مور

برووست جو بلاکت میں والے کیونشدانسان کا دوست عی انسان کی احیمائی اور برائی کا قدر بید ہوتا ہے اوراگر میرواجو جائے قربر اوری کا سبب ہوتا ہے۔

چانچالک درایت عمل مے دوست سے خاصا کی گئے ہے جواگر اچھائی کو تھے قواس کو چھپا دے اور بر لی کو دیکھ تواس کو کوکول کو بتادے۔ (سندردن آ۱۹۰۱)

ے ہومیرے جو ہاک کردے: معنوت مسن دھنہ اللہ ہے منقول ہے کہ جس نے بھی ہی امید کوئیا کیا ہی کا فلی خواب ہو۔ (زم ری الی العالم العام) معرت می افغال انتقال کے معتقول ہے کہ سب سے زیادہ تعلق کے چیز اسیدال کا لمبا ہونا ہے کیونکہ یہ تقرت کو محلالہ جا ہے۔ (مخاب الربد رائن الربعام الروم)

ایک عادف سے حقول ے کرندامیدوں کا کم بواے _ (میرادام انہادافادام)

ا ما دیٹ میں بھی اس کی کشونت سے خامت آئی ہے۔ علود نے اس کا علاج انکما ہے آدی اپنی موت کو کشونت سے یاد کر سے۔ اور اسپنے ساتھوں کی موت کو یاد کس رہے۔ (ایور اعلیہ شاہ)

پرفترے ہو بھے بھادہ سے فقر کا بیان مدین نبراا ایرگزرچا ہے۔

جرائیے قنا سے ارفخ۔ اکثر نافر مائی مالداری کے راقعہ جوئی ہے اس کئے اس معاص ایکی مالداری سے بناد ۔ فی گئی ہے جو سرگئی بیدا کرے۔ معامد زخشر کی فرخشبۂ الفائد نشائل نے کھنا ہے کہ فقر کے ساتھ بندورے کم جوئی ہے اور الداری کے ساتھ زیادہ جوآ ہے۔

حقرت قاده الطخفية الفائد فقرات بي مهترين عِش (ولدارق) ودب جونه تخفي بلاك كرے اور شركش بيائے۔ (شمير اون مجارت علام

نوع آغ:

(۱۲۱) - حدثنى عمر بن سهل، ثنا نجيح بن إبراهيم بن محمد بن ميمون، ثنا صالح بن أبراهيم بن محمد بن ميمون، ثنا صالح بن أبي الأسود، عن عبدالملك النخمي، عن ابن جدعان، عن أنس بن مالك، قال: كان مقامي بين كففي رسول الله فَيْشِيْنَيْنِ (يعني في الصلوة) حتى لبض، فكان يقول إذا انصرف من المدارد.

﴿ اللَّهُمَّ اجْعُلْ خَيْرَ عُمْرِيْ آخِرَهُ، وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَانِمَهُ، رَاجُعَلُ خَيْرَ أَيَّامِيْ يَوْمُ أَلْقَاكَ ﴾

الخرجة الطيراني في دائمتحم (3 وسطة ١٩٤٠/١٥-١٩٤١) والدياسي في دمست الفردوس، ١٩٠١/١٨٠/١٥ وابن حجر في. وتتانج الادكاره (١٩٠٨/١٥)

(الا) تَرْجَعَكِ "معترت اس بن مالك وَفَقَالَا تَقَالِمُ فَرَالا فِي كَمَادُ مِن كَمَادُ مِن مِيرِي فِكَرسول الله فَيَقَالِقَيْنَا كَ ا دونوں موند مون كے جيميے بول تمي - جب آپ فِيكَن فَتِينا نماز سے فارغ بوت نوروہ اور من تھے."

﴿ اللَّهُ مُرَّ الْجُعَلَّ خَيْرَ عُمْدِي آخِرُهُۥ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِمَهُ، وَاجْعَلْ خَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَرَ الْفَاكَ﴾

تَرْبِحَتْ الله مِرى مُر (ك) آخر (يني آخري عد) كومركا بهترين (حد) بناديج ادر مرب

آخری عُمَل کو بہترین عمل بناد دیجنے اور بیرا بہترین ون اس دن کو بنا ویجئے جمل بیس چھے آپ سے خان تقییب ہو!'

فَا الْهِنَ كَانَا حديث) مطلب بيدت كدائمان في آخري في بيعدب عن احقيان وزوج في بهاور صحد بحي كيري وي بعدش في ا وجدت تركاب عد بهت تكيف دورو بازيد باي سنة الي وقت عن عانيت الرابع في وحافر بان بها كوز دك كايد عد برهم كي تكيف سنة في بور

افغال كاوادو مدار يوفكون شريرين بي جير كوكيك واليت بش بي الخال كاد روساد ب كونست يربي

(مشرابة ي ان)

الل الفيا العال كالمن في في في مافر الى بيرة كرهل مقول مور

الشائق فی کی خاقات کا دن سادی اندگی کا تجیه ہے اس لئے اگر او بہتر او گیا قرام تعدد منادی گھا تین کی جو جا کی کے اس کے اس دن کی بہتری کو انگا کیو ہے تا کہ اس ان ایسی فوقی ہوکہ وہ ماری فوقیوں پر قالب آبائے۔

نوع آخر:

(۱۲۲) - حدثنا أبو عبدالرحمن، ثنا محمد بن عبيدالله بن يويد، ثنا أبي، حدثنا سعيد، حدثنى بريد بن عبدالعزيز الرعبتي، وأبو مرحوم عبدالرحيم ابن ميمون، عن يزيد بن محمد القرشي، عن على بن رابح اللخمي، عن عقبة ابن عامر، قال: أموني رسول الله عليه أن أبرأ بالمعوذات دم كن صلوة.

احرحه احمد في مصنده (۱۹۹۱) وانودارد في مصنه. (۱۹۹۳،۸۳۱) (۱۹۹۳) والترمدي في استند، ۱۹۹۵، ۱۹۹۳) (۱۹۸۱) واين خويمه في مصحيحه ۲۲ ۲۷۰ ۲۰۰۱ واين ختان في اصحيحه (۱۳۸۲) (۱۹۸۰)

اكب اوروعا

(۱۳۲) تَشْرَقِهُمْ أَنْ مَعْرَت عَبْهِ بَن عَامِ مِنْ فَلِلْفَهُ فَعَالِفَ فَرِياحَ بِين كَدِيولِ اللهُ فِلْفَالْكِيْلُا فَ بِيعِيمَ فَرِيا كَهِ مِن برنمازك بعد معود ثين بإها كرول إ

. فَالْكِنَّ لَا مُعودَ عَن لَكَ اللهِ برب النسّ اوقل : هو ذيرب ما س كوكتيج جي بدان كما مرقوقل بوانداند اووقل بالصالكافرون بعي ما نيس أو الجعاب - كوفله الريس شرك سايد او في ب

الك روايت من قبل جوالله الصالي تقرب موجود بـــــــ

ہ مجن چیز ہیں ہیں جو شخص (ان میں سے کسی کو ایمان کے ساتھ لاسٹ گا) جنت کے جس ورہ نزے سے جانے کا واٹس کیا۔ رم

≈(كِيْرِبْلاِيْزِ)**≈**—

- 🗨 جو تقم این 🗗 که کومیاف کرد ہے۔
- 🕡 بھیے ہوئے قرشہ کوان کرے (چنی جو قرشہ کی کامنوں شہو)
- 🖸 يوهن برفوش تراز كي بعدال موالله بالمعد (الأورة مامود)

نوءِ آھن

(۱۲۳) - أخبرنا أبو محمد بن صاعد، ثنا على بن الحسن بن معروف، حدثنا عبدالحميد بن إبراهيم أبو التقى، ثنا إسماعيل بن عباش، عن داود بن إبراهيم الذهلي، أنه أخبره عن أبي أمامة صدى بن عجلان البلعلي، قال: قال رسول الله يَعْتَيْنَيْنَا: من قرأ آية الكرسي دبر كل صلاة مكتوبة كان بمنزلة من قاتل عن انبياء الله عزوجل حتى يستشهد

ا ذكره القرطبي في دلفسيراه بزياده يسير (٢٠٩/٣)

الك اوروي

(۱۳۳۳) تَتَوَجَّعَكَ: " معزت ابواماسه وَهَوَاللَّهُ مَعَالِمِنَّةُ فَمِاسِتْ مِين كَدِرمُول اللهُ فَيُلِقِظُ فَيْ نَهِ ارشَاوْلِهِ إِيْ جَوْمُعَن بر فرض فماذ كے بعد آینہ الكرى بز سعم كا وہ اس مُنف كى طرق ہے جو انبياء عَلَيْهِ فِلْكُنْ كُلُ طرف دارى ميں لاے اور شہيد موجائے !"

(١٢٤) – حدثنا معمد بن عبدالله بن الفعيل الكلاعي الحمصي، حدثنا اليمان بن سعيد، وأحمد بن هارون، جميعا بالمصيصة، فالا حدثنا محمد بن حمير، عن محمد بن ياد الألهاني، عن أبي أمامة، فال: قال وسول اللّه ﷺ من قرأ أبة الكرسي دير كل صلاة مكتوبة ثمر بحل بينة وبين دخول الجنة إلا الموت.

(اخرجه النسائي في دعمل اليوم.) (وقير ۱۰) والطيراني في دامهجير (مكيير: (۷۰۳۴٬۱۹۱۷) وفي دالمعجم. الاوسطو (۱۹/۹- ۱۹۱۸/۱۸) وفي (الدغازه رقير۱۷) والنييقي في دشعب الايمان: (۱۸/۱۵۱۹۲۱)

(۱۳۳) مَنْ يَحْمَدُن المعترب الإمامه وَفَقِلَةُ مُعَالِقَةُ فَالصَّفَةِ بِوايت ہے كه رسول الله فِيَظَلَّ فَيْن ہرقرض فراز كے بعد آية الكرس يزهن ہے اس كے اور جنت كے درميان عرف موت حاك ہے۔"

ی آلیک آئے دوئیت میں ہے کہ جو تھن ہر تمازے بعد آید انگری پڑھنے ہاں کو جنت میں واقع ہوئے ہے مرف موت روکے ہوئے ہے۔ جو موتے وقت ان کو پڑھن ہے اللہ تعالیٰ اس کے گور اس کے پڑلاہوں کے گھروں دوہ س پال سک دومرے گھروں کی فناطب ٹروٹے ہیں۔ (شب ادابار ش ابر خاب خالیات اللہ انہدہ)

ایک روایت میں ہے کہ چوخص ایک فرض نماز کے جد آیة اکری پڑھتا ہے اس کی آنندہ نماز تک کی تفاطت کی جاتی ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ چوخص ایک فرض نماز کے جد آیة اکری پڑھتا ہے اس کی آنندہ نماز تک کی تفاطت کی جاتی ہے۔ اوراس کی پابندی کی اِحمد میں یا جمہید کے علاو کو فی تیس رسکا۔ (این)

نوع آخر:

(١٢٥) - حدثنا أبو جعفر بن بكر، ثنا محمد بن زنيور المكي، حدثنا الحارث بن عمير، عن جعفر بن محمد، عن أبيه، عن جده، عن على بن أبي طالب (ﷺ قال: قال: قال رسول اللّه ﷺ إن فاتحة الكتاب، وآية الكرسي والآيتين من آل عمران:

﴿ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَّهُ إِلَّا هُوَ، وَقُلِ النَّهُ مَّ مَالِكَ الْمُثْلِدِ إلى قوله: تَرْزُقُ مَنْ تَسَاءُ بِغَيْرٍ حِسَابٍ ﴾

معلقات ما بينهن وبين الله حجاب لما أراد الله، أن ينزلهن تعلقن بالعرش، وقلن: يا رب الهيطنا إلى الأرض و إلى من يعصبك؛ فقال الله عزوجل: حلمت لا يقروكن أحد من عبادى دبر كل صلاة إلا جعلت الجنة متواه على ما كان منه، و إلا أسكنته حظيرة القدس، و إلا نظرت إليه بعينى المكنونه كل يومر سبعين نظرة، و إلا قطيت لله كل يومر سبعين حاجة أدناها المفقرة، و إلا أعذته من كل عدو، وتصرته منه، ولا يمنعه من دخول الجنة إلا حديد.

د كرة الغرطين في «تفسيرة ٢٠٠٤) و السيوطي في «الدر المنفور» (١٩٥٠) وعزاه الي ابن سني رابي منصور الشجامي في الارسين والبخوي في «تفسيره ٢٠٨٦)

ایک اور صدیت

(۱۳۵) مَتَوْجَعَكَ: "حضرت على بن الي خالب وَحَقَافِقَنَا لَحَظَة بِهِ وَالرَّحِينَة فَيَا اللَّهُ عَلَيْقَ المَشَاوَلُو اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ

﴿ ثَمْهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهُ إِلَّا هُوَ، وَقُلِ النَّهُمُّ مَالِكَ الْمُفْكِ إلى قوله - تَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾

جناعت کرنے والی ہیں۔ ان کے اور امنہ تعالی کے درمیان کوئی جنب نہیں ہے۔ جب اللہ تعالی نے ان کو ان ل کرہ جایا تو پر عزش کے ساتھ معلق ہو گئی اور عزش کیا: اے اعادے رہا! آپ ہم کوزین کی طرف بھی رہے ہیں اور ان لوگوں کی طرف بھیج رہے ہیں جو آپ کی نافر الی کرتے ہیں۔ اللہ تعالی شاند نے اوشاد قربانی میں نے مشم کھائی ہے کہ میرے بندوں میں بوجہیں نماز کے بعد پڑھے کا میں اس کا فوکا کا جنب میں بناؤں کا اس کو حظیرہ القدال میں رکھوں گا، روز اندس مرتب اس کواٹی ہوشیدہ آگھ ہے دیکھوں گا، روز انداس کی ستر حاجشی بوری کروں گا سب سے کم اس میں مغفرت ہے، اس کی ہروشن سے حفاظت کروں گا ادر اس کی وشن کے مقاسلے میں مدد کروں گا اس کو جذت میں داخل ہونے سے مرف موت ہی روکے ہوئے ہے۔'

فَأَوْلَة: نوع آخر:

﴿ أَسْتَغْفِرُ النَّهُ الَّذِي لَا إِلهُ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ ﴾

كفوت ذنوبه ر إن كانت مثل زيد البحر.

(۱۳۷) نُرْزِحَهَدُ 'معترِت مع وَوَفِقَ لِلْفَقِيَّةِ فَي اللهِ بِين كديم فِي رسول اللهُ فَلِقِيَّ فَيْنَا كوارشاد فرمات موت شا: جِفْض لِجر كے بعد تمن مرتب اورعمر كے بعد تمن مرتبہ

﴿ أَسْتَغْفِرُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَّهُ إِلَّا مُوَ الْحَنَّ الْفَيُّومُ وَٱتَّوْبُ إِلَيْهِ. ﴾

پڑھے گا تو اس کے تمام کناہ معاف کردیتے جائیں گے اگر چیسمندر کے جھا گوں کے برابر ہوں۔'' فیکٹونٹ کا ایک روایت ش ہے کہ جو تش ہرتر زے بعد اُستَعْلِهُ اللّهُ اللّٰذِي لَا إِلَّهُ إِلَّهُ هُوَ الْحَدَّى الْفَيْوْرَ وَالْتُوبُ إِلَيْهِ چرمنہ ہے اس کے کناہ معاف کردیتے جاتے ہیں کر چرومیاں دیک تل ہے کی مان جماکا ہو۔ (مجمارہ ماہ)

کیک دوارث میں خود مول اللہ کی کھی سے معتول ہے کہ آپ پیٹی کھی تھاؤ کے بعد ٹین مرتب استفاد پڑھے تھے اور پھر اللهد والنب السلامہ وصف انسلامہ تبار کت یا فا البجلال والا کو امر پڑھتے تھے۔ (سلم/۱۷۸)

نوع آخو

(۱۲۷) أخبرنى محمد بن حمدان بن شعبان، حدثنا على بن إسماعيل البزار، حدثنا سعد بن سليمان، ثنا إسحاق بن يحيى بن طلحة، حدثنى ابن أبى بررة الاسلمى، عن أبيه، قال: كان رسول الله ﷺ إذا صلى الصبح قال. ولا أعلمه إلا قال في سفر. وقع صوته حتى يسمع أصحابه:

﴿ اللّٰهُ مُ أَصْلِحُ لِنَ دِيْنِي الَّذِي جَعَنْتُهُ عِصْمَةَ أَمْرِي، اللّٰهُ مَّ أَصْلِحُ فِي دُفْدَى الَّنِي جَعَلْتَ فِيْهَا مَعَاشِيْ: فَلَاتَ مَوات، اللّهُ مَّ أَصْلِحُ لِي أَحِرَنِي الْتِي جَعَلْتَ إِلَيْهَا مَوْجَعِي، فلاك موات، اللَّهُ مَّ إِنِي أَعُوْذُ بِرَصَاكَ مِنْ سُخْطِتَ، اللّهُ مَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ عِنْكَ، فلات موات، لا مَانِعَ نِمَا أَعْطَلْتَ وَلَا مُعْطِي لِمَا مَنْعَتَ، وَلَا بَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْحَدَّ ﴾

احرجه النسائي في مسن الكبري، (4/ ١٩٦٤) والروباني في «مسنده: (١٩٨٨/١) واس خزيمه في د صحيحه، ١٩٣٢/(١٩٧٠) وابن حيات في «صحيحه (١٩٣٢/١٩٧٠) والطيواني في (الإوسطة ١٩٨١/١١) (١٩٠٩/١٩٠)

يك اوروعا:

(١٤٤) مَنْزَجَهَدُ: "معفرت الوجرة اللمي وفاظافة بتقافيظ من دوايت بي كدر مول القد فيكل فالنظام كي لممازج هد من من التي المعالم

كريدما تَحْن إديِّكِ: ﴿ اللَّهُ مُرَّا أَصْلِحُ لِنْ وَلِيْنَ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ عِصْمَةَ أَمْوِئَ، اللَّهُمَّرَ أَصْلِحُ لِي دُنْبَاقَ الَّتِيْ

﴿ لَلْهُمْ أَصْلِحُ لِي دِيْنِيَ الْذِي جَعَلْتَهُ عِصْمَةَ أَمْرِي، لَلْهُمْ أَصْلِحُ لِي دُنْبَايَ الْبِي جَعَلْتَ فِيْهَا مَعَاشِيُ ﴾

مَنْ تَعَمَدُ الله الله آب ميرد وين كوسدهاد البحة جم كوآب في ميرب (جروق و دنيول) كام كل الفقات كا وليد بناياب اورميرك ونيا كوجى سدهاد والبحة جمل بن آب في ميرى معاش تجويز قرمانى السائد عنداً:

مجرتن مرتبديدها يركي

الْ الله الله مَّرَ أَصْلِحَ لِي أَخِرَنِي الْنِي جَعَلْتَ إِلَيْهَا مَرْجَعِي ﴾ مُرَّحَتَهُ: "أَكَ الله آب بيرى آخرت كومَّى مدهاره بيَجَة جمن كوآب في بيرا في كاندينايا ہے۔" تِجرَمَن مرتب بيدعا بركى."

[وَوَرَبُوكُونِيَاوِيْلِ]

﴿ اللَّهُ مَّ إِنِّي أَعُونُهُ بِرَصَّاكَ مِنْ سُخْطِكَ، اللُّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْكَ ﴾

تَذَوَقَدَدُ "اے اللہ ! مَن آپ کی رضا کے ذریعے آپ کی نارائشی سے بناہ جاہتا ہوں اور آپ علی کے زریعے آپ کے اللہ ا ذریعے آپ کے قبر ضعب سے بناہ جاہتا ہوں۔"

الريدهايز عنية

وَلاَ مَانِعُ لِمَا أَعْطَيْتُ وَلاَ مُعْطِي لِمَا مَنَعْتَ، وَلاَ يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ﴾

تَوْرَضَكُ: "اے اللہ اجرآب مطافر ماتے ہیں اس کوکول روئے والانیں ہے اور جو (جز) آب لیک و بے آئر کوکول وینے والانیں ہے اور کی دولت مشرکواس کی دولت (آب کی مکڑے) ایک بھائتی۔" آپ کوکولی وینے والانیں ہے اور کسی دولت مشرکواس کی دولت (آب کی مکڑے) ایک بھائتی۔"

فَ اَلْمُنْكُمُّةُ: حضرت كعب احباد وَيَعَيَّدُ النَّهُ مَثَالِنَّ مع معمل معلى به كر معمرت داؤد غَلِيْمُ الْفِيْكِيَّ عِبْ لِماز مع اوق قريدها يزعن تحد (مندائل اسم)

اس دعا على آپ بين الفيظية اسده مين و فيادورا خرت كى برقم كى فيركا موال كيا بدارا خرق الله تعالى كى خوشتودى كاسوال دورانله تعالى كه خسب سے بناد الكى ب جو الل طراقة سے ميديت كا المبار ب كه بنده برآن برگھرى الله نفاتى كى دخاوكا طالب دواسية عمل سے ذرتے موسے الله تعالى كے مذاب سے بناد الكل ہے۔

باتی صدید تشریخ ۱۱ عی کرریکی ہے۔

نوءِ آھِ:

(۱۲۸) - حدثنى أحمد بن عبدالله بن محمد بن أمية الساوى، حدثنى أبي عن أبيه، حدثنى عبد أبيه، حدثنى عبد أبيه، حدثنى عبد أبيه، حدثنى عبد الريان بن الجعد الجندى، عن يحيى بن حسان، عن عبادة بن الصاحت ﴿ الله الله على المادة بن الصاحت ﴿ الله الله على المادة كُنْ الله الله الله الله الدعوة كلما سلم:

﴿ اللَّهُمْ لَا تُعِرِنِنَي يَوْمَ الْفِيَامَةِ وَلَا تُخْرِئِنَي يَوْمَ الْيَأْسِ، فَإِنَّ مَنْ تُخْدِه يَوْمَ الْبَأْسِ فَقَدْ أَخْرَيْتُهُ. ﴾

ِ أخرجه احمد في دمسنده: ٢٣٤/٤٥ والطرائي في دائمهمر الكبيرة (٢٥٩٤/٢٥٢) (٢٨٩/٤٩٤) أبو بمهم في دمعولة الصحابة (٢٧٤٢/١٤٥/٢) كما في «المجالة للراغب» (١٨٣/١/ والدياسي في دمسند الفردرس»

أيك اوردعة

(۱۳۸) تَتَوَیِّمَدُنَ "حضرت عباده بن صاحت وَمَثَلِیَّ فَقَالِیَّهُ دوایت کرتے ہیں کدرمول الله بین فی فیک جب می سلام بھیم کے تو یددعا بزھے۔" ﴿ لَلْهُمِّ لَا فَخْرِينَ يُوْمَ الْفِيَامَةِ وَلَا تُخْرِنِي يُؤْمَ الْبَأْسِ، فَإِنَّ مَنْ تُخْرِه يَوْمَ الْبَأْسِ فَقَدْ أَخْرَيْنَهُ ﴾

مَنْزَهَمَالُ "إسدالله أب محص قيامت كون رمواند يَجِدُ كالدر محص في كون (مجي) رمواند يجيد

الماشبة آب جم و كفي كان رمواكرين في بالشبة آب س كورمواكرين في ال

فَا أَيْنَ لَا اللهُ وَعَاشَى فِيمَت كون كى رسمالَ ت بالدائل أن بيد مطب يهد كردنيا كى رسولُ في كورنول كى موتى ب اورقتم موجانى بي كيكن آخرت بمن رسوائي شاساد نين آخرين كرين موكى اور يدبهت بوى رسوائى موكى اس لي تعلق رسوائي كى موكى اللهد واحفطنا منه).

يوع آخر:

(۱۲۱) – أختونا محمد بن هارون الحضومي، ثنا نصو بن على، ثنا خلف بن عقبة، ثنا أبوائزهواء خادم أنس بن بالك، عن أنس رَعَقَ ثَنَالَجُهُ قال: قال رسول اللَّه يُوَّرَّفُنَا مِن قال حين بنصرف من صلاته

احرجه البوار في دمسته (۱۳۸۷/۱۱۹ (کشف (لامتار) کما في (المجاله) (۱۸۳۷) والمعرى في «عمل البوم والمبتدة والوالشيخ والق (التجار)الحال السادة المقرن (۱۳/۵) کما في المجاله (۱۸(۱۸))

اکمپ اوردی

(١٣٩) تَلْرَحَكَ " معترت السَّرَوَةِ فَلِلْمُتَعَالِنَكُ مِدَايت مِ كَرِجُكُمْ مُلاَكَ بِعدَ ثَين مرتبديده إن عثام: الْإِسْبُعَالَ اللَّهِ الْعَظِيْر وَبِعَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةً إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِي الْعُظِيْر

تَشَرُحُكُمُ "الله تعانی (ہرعیب ہے) پاک اور بزرگ و برز میں ان می کے لئے ترام آخر تقیل میں۔

المنابول المنابيع في طاقت اوريكاكر في كون القديد في عن مداسه الما

توده (نماز) ہے اس حال میں اٹھنا ہے کرائن کی مغفرت کردی جاتی ہے۔"

رور مرور عرب المراجعة المراجع

نوءِ آخر:

(١٣٠) - أخبرني أبو عروبة الحراني، ثنا أحمد بن بكار الحراني، ثنا عناب ابن بشير عن

- • [وَحُرْوَرَيْبَالِيْدِيْرُ]•

خصيف عن مجاهد قال: كان رسول الله ﷺ يقول في دبر الصلوة:

﴿ لاَ إِلَّهُ إِلَّا اللَّهُ، وَلَا نَعُبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ الشِّمْمَةُ وَلَهُ الْفَصْلُ، وَكَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلَّهُ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِعِيضَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَوِهَ الْكَافِرُونَ ﴾ اللّهُ مُخْلِعِيضَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَوِهَ الْكَافِرُونَ ﴾

اخرجه المسلم في «صعيحه: (۱۹۷۱م) (۱۹۷۰م) (۱۹۷۰م) وايوناؤد في استنه (۱۹۷۸م) (۱۹۷۱م) والنسائي في دعمل اليوم (زفر ۲۰۱۸ رابويملي في امستنه: ۱۹۸۱۹۸۱م) واين خزيمه في اصحيحه (۲۷۷۲۸۱۸)

أيك اوروعا:

(١٣٠) تَتَوَجَّكُ "معنزت كايد بروايت بكروس الشَّيِّقَ الْمَالَّ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ المَّنَّ المَ ﴿ لَا إِلَهُ إِلَّهُ إِلَّا اللَّهُ، وَلَا نَفَهُدُ إِلَّا إِلَاهُ لَهُ النِفْعَةُ وَلَهُ الْفَعْلَى، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلَهُ إِلَّا اللهُ مُعْلِيمِينَ لَهُ النَّفَاءُ الْعَلَيْرُونَ ﴾ اللهُ مُعْلِيمِينَ لَهُ النَّفِي وَلَوْ كَوهَ الْكَالِمُونَ ﴾

تر بھنگ الشق الى كسواكونى عمادت كولائن فيرى ب، بم الشقانى كسواكى دور كى ممادت نيس كرتے ، الشقال بى كى (هناكى موتى) لفتى جى اوران بى كا (بم ير) فقل داحمان ب اوران بى كەلئے (تمام) اچى تعريفيں بىل الشقانى كے ساكونى معود تيس بدر تم قو) بور داخلاس كے ساتھ ان بى كے ديں ير يبلتے بى آگر چى كافروں كو برا كھے۔"

فالله

(۱۳۱) - أخبرنى أبو عروبة، حدثنى أحمد بن بكار، ثنا عناب بن بشير، ثنا بكار بن الحر الدمشقى، عن أبى رافع، عن أبى الزبير، عن جابر رَوْفَائِدَائِيَّ، عن النبى ﷺ مثله. لم احد عندغير المصنف.

نوءِ آخر:

(۱۳۲۱) – جدلتی أحمد بن إبراهيم المدينۍ، حدثنی نعمان، حدثنا هارون بن إسحاق

الهمداني، حدثنا المحاربي، عن مطرح بن يزيد عن عبيدالله ابن زحو، عن على بن يزيد. عن الفاسم عن أبي أمامة (﴿وَلَنَّابُنَا إِنْهُ قَالَ: قال رسول اللَّه مَّلَاثِيَّةُ من قال في ديو كل صلاة مكتوية:

﴿ اللَّهُ مَّ أَعْظِ مُحَمَّدًا وَرَجَةَ الْوَسِيْلَةِ، اللَّهُمَّ الْجَعَلُ فِي الْمُصْعَلَقَيْنِ صَحْيَتَهُ، وَفِي الْعَالِيْنَ وَرَجَتَهُ، وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهُ ﴾

من قال ذلك في دير كل صلاةفقد استوجب على الشفاعة يومر القيامة، ووجبت لهُ الحنة

اخرجه الطبواني في والمعجم الكبهرة (٢٩٣٠/١٨)

أشداوروعار

(۱۳۳) مَنْزَجْعَدُ المعمرَت الوارد وَهَوَكَ بَشَافَكَ عن ووايت برك نُها كريَّم فَيْنَ فَيْقِيلُ فَي ارشاوفر ما إنجوهن بر قرض فرز كربعد بيدها يزمتا ب:

﴿ لَلَهُمْ أَعْطِ مُحَمَّدًا دَرُجَةَ الْوَسِيْلَةِ، اللَّهُمَّ اجْمَلُ فِي الْمُصْطَفَيْنِ صُحْبَتُهُ، وَفِي الْعَائِيْنَ ذَرَجْنَهُ، وَفِي الْمُقَرِّبُيْنَ ذِكْرَهُ ﴾

مَّرْبِعَمَدُ السِّالِيَّةِ (الْمُورِ مِنْفِقِينَةِ) كوميلِ كا (اللّٰ) درجه عظافرها بيندا سيندا أب ابن يركزيده بندول كوكر (مِنْفِقَةِ اللّٰهِ) كي محبت عظافرها بينا اور تمام توگول بين ان كردرج كو يلندفرها بينا اور مقرمين بين ان كوشرفره است "

تواس نے اپنی شفاعت محمد پرواجب کر لی اور جشت اس کے لئے واجب مو گئے۔"

نوع آخر:

(۱۳۳) - حدثنا محمد بن هارون الحضومي، ثنا رزق الله بن سلام المروزي، ثنا محمد بن خائد الحيطي (من بني نميم)، ثنا عبدالله بن العلاء البصري، عن نافع بن عبدالله خائد الحيطي (من بني نميم)، ثنا عبدالله بن العلاء البصري، عن علاء من ابن عباس رَوَقِيَّاتِقَرَّقُ قال: بينا نحن عند رسول الله ﷺ إذا السلمي، عن علاء بن عبال له: قبيصة، فقال له رسول الله ﷺ؛ ما جاء بك وقد كبوت منك، ردق عظمك، وضعفت قوتي، واقترب أجلي، فقال: عظمك؛ وضعفت قوتي، واقترب أجلي، فقال:

أعد على قولك، فأعاد عليه، ثمر قال وسول الله ﴿ الله عَلَيْكَا إِلَيْهِ عَوَلَكَ شجر ولا مدر إلا يكي وحمة لقولك، فهات حاجتك فقد وجب حقك، فإن يا رسول الله: علمتي شيئا ينفعني الله به في الدنها والآخرة، ولا تكثر على فإني شيخ أسس، قال: أما لدنياك، فإذا صليت المسبح فقل بعد صلوة الصبح:

﴿ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمَطِينِيرِ وَبِحَمْدِهِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوْةً إِلَّا بِاللَّهِ

ثلاث مرات بقيك الله من بلايا أربع، من الجفاء والجنون والعمى والفالج، وأما لأخونك فقل:

﴿ إِللَّهُمُّ الْمُدِنِي مِنْ عِنْدِكَ، وَأَقِعَلْ عَلَىَّ مِنْ لَقَلْلِكَ. وَالْشُوْ عَلَىَّ وَخَمْنَكَ، وَأَثْرِلْ عَلَى مِنْ مَرْكَاتِكَ ﴾ عَلَىَّ مِنْ مَرْكَاتِكَ ﴾

فقائها الشيخ وعقد أصابعه الأربع، فقال أبوبكر وعسر: خالك هذا يا رسول الله ما أشد. ما ضمر على أصابعه الأربع؟ فقال رسول الله ﷺ: والذي نفسي بيده، لنن والى بهِنَّ يوم القيامة لم يدعهن ليفتحن لهُ أربعة أبواب من الجنة يدخل من أيها شاء.

احرجه احمد في امستاده (دارد) والطبواني في «اسكيبوه (١٤٠/٢٣٥/١٨) وفي «الدعاه (وفير٣٣٪) والدياسي في مستند الفردوسي» (١٩١/)(١٩١٠) وفن حجو في دنائج الإفكار» (١٣٥/)

أيك اوروعا

(سهرا) تَوَعَدُدُ المعرَّدِ الن عَلَى مَعَ الْعَلَيْمَةَ الْحَالَةُ عَيْنَ الْمَ مُولِ اللهُ عَلَيْقَ الْحَالَ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُولِ اللهُ اللهُ

جاتا ہوں۔ رسول الله ﷺ نے ارشاد فرمایا آپ کی دنیا کے لئے (یے چیز ہے کہ) آپ (صبح کی) تماز کے بعد تمن مرحبہ بید دعا پڑھا کریں:

﴿ لَمُسْحَانَ اللَّهِ الْمُعْلِيْمِ وَبِحَمْدِهِ، وَلَا حُوْلَ وَلَا أُوَّةً إِلَّا بِاللَّهِ ﴾

تَشْرُهُ لَكُنَّهُ اللهُ العَالَى بِرَرْبُ و بِرَرْبِ كَ بِينَ مِنْ مَرْ الْعَرِيفِ مِن اللهُ تَعَالَى كَ فَعَ چيم في اوريكن كي قوت دينة والا المدات في كي معاده أو كي تين ب "

الشَّتَعَالَيْ آبِ كُوجِارِ لِمَا أَسِ وَهُول وَهُدَامِ وَمِن الدَّحِينِ وَادِرَانَ في سنا يَعِيمُ عَير

اورآپ کی آفرت کے لئے (یہ بنے ب) آپ یدعان حاکریں:

﴿ اللَّهُمْ اللَّهِ مِنْ عِلْدِكَ، وَأَيْضُ عَلَىَّ مِنْ تَصْلِكَ، وَالشُّوْعَمَىَّ وَحُمَّنَكَ، وَأَلْوِلُ عَلَى مِنْ تَصْلِكَ، وَالشُّوْعَمَىَّ وَحُمَّنَكَ، وَأَلْوِلُ عَلَى مِنْ يَرَكَالِكَ ﴾

مَنْ يَحْمَدُ "اب الله الحِيهِ فِي طرف سے (فوص) بدایت عطا فرمائے، تھے اسپے ففس سے بہرہ ور فرمائے، اپنی رفت مجھ پر کھیرو بیجئے۔ اور جھ پرائی برکش نازل فرمائے۔"

فَالْهِ كَالْمَا لَيْسَدُولِيت مِن يَجِكُ وَنْت كَ أَوْلِ وَالْسَاعُلُ وَأَكِي كَدَا فِي الْكِيدِ لِي وَ

نوع آهز:

(۱۳۴) - أخبرني عبدالرحمن بن حمدان، فاق ثنا هلال بن العلاء، ثنا الهلال، ثنا أبو هلال بن عمر، ثنا الخليل بن مرة، ثنا محمد بن الفصل، عن عطاء بن أبي رباح، عن ابن عباس ﴿ الله الله على النبي عَلَيْكُمُ وَجَلَ مِن أَخُوالُه يَقَالُ له: تبيصة، فسلم على النبي عَلَيْنَكُمُ فَرَدَ غَلِيْكُمُ وَرَحِب به، وقال له: با فبيصة؛ جنت حين كبوت سنك، ودق عظمك، واقترب أجلك، قال: يا رسول الله اجنت وما كدت أن أجيئك، يا وسول الله اكبوت سنى و دق عظمى، واقترب أجلى، والتقرت وهنت على الناس، وجنتك تعلمني شبئا ينفعني الله عزوجل به في الدنيا والآخرة، ولا تكثر على فإنى شيخ كبير، فقال وسول الله يُتَوَكِّرُ كيف قنت يا قبيصة وأعادها عليه، فقال: والذي بعثني بالحق ما كان حولك من شجر ولا مدر إلا بكي لقولك، فهات، فقال: جنتك لتعلمني شبئا بنفعني الله به في الدنيا والآخرة، ولا تكثر على فإنى شيخ كبير، قال: يا فبيصة إذا أصبحت وصليت الفجر فقل:

﴿ سُبُحَانَ اللَّهِ الْعَظِيلُم وَيَحَمَّدِهِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةً إِلَّا بَاللَّهِ ﴾

أربعا، ويعطيك الله أربعا لدنياك، وأربعا لآخرتك، فأما أربعا فدنياك فإنك تعافى من الجنون والجذاء والبوص والغالج، وأما أربعا لآخوتك فقل:

﴿ إِنَّالُهُمَّ الْعَدِينِي مِنْ عِنْدِكَ، وَأَلِعِلْ عَلَيَّ مِنْ دِذْقِكَ، وَالْشُوْعَلَىَّ مِنْ وَحُمَدِكَ، وَأَلْزِلُ عَلَيَّ مِنْ يَرَكَانِكَ ﴾

فجعل يعقدهن، فقال رجل: ما أشد ما عقد عليهن خالك، فقال: أما إن واقى يهن يوم. القيامة ثير بدعهن رغية عنهن ولا تسيانا، ثير يأت بابا من أبواب الجنة إلا وجده مفتوحا. اخرجه احمد فى استنده (۱۷۱۵) والفترانى فى المكبره (۱۸۱۸/۲۰۱۸) وفى والدعاء (وفر ۲۲۲) والدينس فى استندانلودوس (۱۸۱۹/۲۸۱۷) وابن جمعر فى انتائع الاتكاره (۲۳۰۲)

جان) قبیرا: آپ نے کس طرح فرایا؟ (کیا کہا؟) نمیوں نے اپنی دست وہارہ و مرائی۔

آپ فیلین کائیں نے ارشاد فرایو اس زات کی تھراجس نے بھے تی کے ماتو مبدوث فرہانی ہے آپ کے آس پی ا کوئی چھر، درخت اور ڈھیلائیں رہ کہ جو آپ کی بات (سننے) کی وجہ سے روید شہور آپ اپنی شرورت و عاجت بیاں فرما ہے۔ انہوں نے عرض کی: (ہر سول القدا) میں آپ کے پی اس لئے آیا تول کہ آپ بھے کوئی اس چڑ سکھا ویں جس کے ذریعے اللہ تھائی تھے دنیا اور آخرت میں نقع مطافرہ میں اور ذیاد تی ندفرہا ہے کیوں کہ میں ہوڈ صا آدئی جوں۔ آپ فیلی نگائی نے ارشاد فرما ہا: (ممول جان) قبید اجب آپ من کو کھرکی تمازی ھائیں قبیار مرتبہ ہد

﴿ سُبْحُانَ اللَّهِ الْمُطِيْمِ وَنَعَمْدِهِ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةً إِلَّا بِالنَّهِ }

مُتُوَجِّدُ کَا اللهِ تَعَالَى بِرَدِّ مِن وَبِرَدِ بِاللهِ مِينَ رَقَامَ تَرَّحَدِ مِن اللهِ تَعَالَى عَلَى كَ مُعِيمِ نَهِ الدِّنِي كَلَ قِلَتِ وَبِينَا وَاللهِ تَعَالَى مَا وَهُ وَلَيْ مِينَا

القدنونی جار چزری آپ کی دنیا امر جار چیزی آخرت کے لئے مطافر پٹی کے دنیا کی جار چزری ہے ہیں۔ آپ جنون جذام، برص اورفائج سے محفوظ میں گئے۔

اً خرت کی جار بیزول کے سے برد، براصیں،

﴿ لَلْهُمُ الْحَدِينَ مِنْ عِنْدِكَ، وَأَفِصُ عَلَى مِنْ رِزْقِكَ، وَالْشُرُ عَلَى مِنْ رَحْمَتِكَ، وَأَنْوِلْ عَلَى مِنْ بَرْكَاتِكَ ﴾

تَرَبِّعَدَ وَالْمَا اللّهَ الْحِصَ فِي هِرف من جايت عطافر اللها ، جمه براسخ نَفَسَ كَا بارش فردي، جموير اين دهمت فردائي . جهويرا بي رهمت ما فردائي ادرجه يرايني برئمت نازن فرمائي را

ہ و (تبیید وَفِوَلِنَانِنَظَافِ)ان کل ت کو انگیوں پر کئنے سکے۔ ایک محالی وِفُوَلِنَانِفَانِ کُنا کُنے کہا انہوں نے کئی مضبولی سے انظیوں کا حلقہ بنایا ہے (حربوں میں انگیوں پر کئی ہوا کرتی تھی اس کو مقد الانالی انگیوں پر گئن کہ جاتا ہے مطلب یہ ہے کہ انہوں نے ان ہائوں کے بادر کھنے کا خرب انتقام کیا)۔''

ر موٹی اللہ ﷺ کا کھٹا ہے ارشاد فریایہ اگر اضول نے ان کو بچوا کیا ان سے اعراض پر نسیان کی وجہ ہے ان کو مڑک ندکیا تو قیامت کے دن وہ جنت کے ارواز دن میں جس دروازے کے پاس جائیں کے اس کو کھٹا ہوا پائیں ہے۔ ٹ کُلُوْنَ کَا رَسِ اللّٰهِ بِیَنْ کَلَیْنَا کَ اِسْ اِسْ کُلُ الله الله کُلُ یا کا اور بری به دیاست داک تمام اور بیاد کی قدیر بناوی جمی علی تدکونی زیادہ دفت کمکا ہے اور ندی بیدکونی اسپاور دہے جمس کے بزیعند پرطبیعت کا سیادان نہ دور دنیاد آخرے کی قرم چیزوں کو اس وعاش آخ کردیا کیا ہے۔

نوءِ آھر:

(110) - أخبرنا محمد بن هارون الحضومي، ثنا سليمان بن عمود بن خالد، ثنا أبي، عن الخبرنا محمد بن هارون الحضومي، ثنا سليمان بن عمود بن خالد، ثنا أبي، عن الخبل بن موة، عن إسماعيل بن إبواهيم الأنصاري، عن عطاء، عن النبي ﷺ قال: ثلاث من تكن فيه واحدة منهن زوج من الحور العين حيث شاء، وجل أوتمن على أمانة خعية شهية فأداها من مخالة الله تعالى، ورجل عفا عن طائل، ورجل قرأ فل هو الله أحد في دير كل صلاة عشر موات.

الخرجة الوبعلي في دمسندوه (۱۷۹۹/۱۳۳۳/۱۶ والطبراني في فانمجيز الكبيرة (۱۹۶۲/۹۹/۱۳) وفي فالمفجير الاوسطة (۱۳۲۷/۱۳۳۵ وفي ووالدعاء (وثير ۱۹۷۳) والو بعيد في وانعديد (۱۹۲۲) كالهيز ذكروا بدل امانة خفيه شهيبة وبنا حقيا سوى الطبراني في العجيز (كبير

أمكسا وروعاز

(۱۳۵) ترویجکیکن معترے عبدالقدین عبال وقع کا این تنظیمات ہے دوایت ہے کہ دسول اللہ فیکو کھی گئے نے زر اوفر مایا تن چیزیں میں ان شرک ہے ایک گئی کی تھی میں پائی جائیں اس کی شادی حودشن ہے کہ جائے گی۔ ﴿ وہ آ دی جو کی پیشیدہ اور پہندیدہ ناات جو اس کے پائی رکھا دی گئی ہو (ایس کی مانت ہواہے) وائیں کردے۔ ﴿ اوه آ دی جو قائل کو معاف کردے۔ (۴) دہ آ دی جو بر ثماز کے بعد سورہ قبل دو اللہ احد کو دی مورجہ ہن ہے۔ ' ورازہ ہے چاہے واقل موگا اور می دو بین ہے تر جو ان کے ایک شادی کی جائے گی (ایس چیے ہوئے قرف کو اوا کرے ورازہ ہے چاہے واقل موگا اور می دو بین ہے تر بی جو ان کر شادی کی جائے گی (ایس چیے ہوئے قرف کو اوا کرے

صفرت ابریکرصد فی بیخطیک بختیج نے بی جہا کہ 'کرکوئی ایک کام بی کرے تو بھی اس کو بیفنیلسند حاصل ہوگی آپ نے فریلیا اگرکوئی آئی بھی کرے تام کو بیافنیلیت ماصل ہوگی ۔ (استعادیمیں انہوں میں اسمام)

۔ چھپا ہواقر ضدہ ہے کہاں کے ستخل تک پہنچ کے کہا کہ کو پاقرائے معلوم کلی شاہو کہ دوائل کے درٹول جی ہے ہو۔ (۱۹۰/ مداترین

نوع آخر:

(١٣٦) - أخبوني عبدالجواد بن محمد بن عبدالوحمن، ثنا زيد بن إسماعيل الصائخ، ثنا

النبية بن سعيد، ثنا البيث بن معد، عن الخليل بن مرة، عن الأزهر بن عبدالله، عن سيم. النارى وَوَكَيْنَاكُ قال: قال رسول الله يُقَوَّنَكُ، من قال بعد صنوة الصبح:

﴿ أَطْهَدُ أَنْ لاَ إِلهَ إِلَّا اللَّهُ وَخُدُهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ إِلهَا وَأَحِدًا صَمَدًا، ثَمْ يَتَجَدُ صَاحِبَهُ وَلَا وَلَكُوا صَمَدًا، ثَمْ يَتَجَدُ صَاحِبَهُ وَلَا وَلَكًا، وَثَمْ يَكُولُ لَهُ كُفُوا أَحَدُ ﴾

كتب اللُّه عزوجل لهُ أربعس ألف حسنة.

ا حراحة احمد هي مصيده (٢٠٣٤) والترمدي في السنة (٢٥٧٥ -٢٥٧١) وانظيراني في الممجير الكسو) (١/٩٥ - ١٩٧٨) وابن عدي في الكامل: ١٩٢٥٠ - ١٩٢٩) والديلمي في تصيد القروص (١٩٨٧)(١٩٨٣)

أيك اوردعان

(۳۳۱) مُشَرِّحَهُ مَدُ '' حضرت حميره ادل رَحَوَلَهُ مُقَالِقَةً عنده البت به كررسول الله مِثْلِقَاقَةً إلى ارشاد قرباية جرشف الجرك تماز كه بعد بدونه بيز هے:

﴿ أَنْهَدُ أَنْ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَحَدُهُ لَا شَرِبُكَ لَهُ إِلهَا وَاحِدًا صَمَدًا، لَمْ يَتَجِدُ صَاحِبَةً وَلَا وَلَمْ يَكُن لَهُ إِلهَا وَاحِدًا صَمَدًا، لَمْ يَتَجِدُ صَاحِبَةً وَلَا وَلَمْ يَكُن لَهُ كَفُوا أَحَدٌ ﴾

مَنْ َ عَمْدَ اللهِ مِن اللهِ بِهِ مِن اللهُ وَمِنا مِولِ كَداللهُ تَعَالَى عَصَمَا كُونَى معِيودَ فِيسِ عِهد وو (البِي ذات و مقات بين) الميلم مين ان كاكونى شريك فيس عبد وو (البيد) معبود بين (جو) الميلم بين عدان أن كوني يون عبد يجد عبد اور دُونَ ان كالجمسر عبد"

> توان کواند تعالیٰ چاہیں ہزار نکیاں عطافرے ہیں۔'' کینٹ

فَأَلِكُ لَا الراحديث من الكارت كون عن كانسيات معلى بول..

نوع آخر.

(۱۳۷) - أخبونا أبو يعلى، ثنا عمرو بن الحصين، ثنا سعد بن راشد، عن الحسين بن ذكوان، عن أبي إسحال، عن البراء بن عاذب *وَفَرَيْنَانَذَا*كَةُ قال: قال وسول اللَّه يُّلِيَّنَانِيَّةٍ من استغفرانله في دير كل صلاة ثلاث موات فقال

﴿ أَسْتَغْفِرُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَّهَ إِلَّا هُوَ الْحَتَّى الْفَيْرُامُ وَأَنُوبُ إِلَيْهِ ﴾

غفر لهٔ ذنوبه و إن كان قد نر من الزحف.

أخرجه أبويطى في «مسدد: كدا في «المطالب العالية» (١٨٩/١/٣٥) والطبراني في «المعجر الارسطة

(۱۹۷۳۸/۲۹۶۷) و في بالمعصر العشيرة (۱۳۱۳/۱۹۶۳) واين عدي في الكامل (۱۹۷۳) والدار قطني في ۱۳۰وراد، كما في «المحالة (۱۹۲۸)

أيك اوروعان

(۱۳۷) مُنْزُوَّتُكَدُّ المحطرت براء بن عازب وَفَوَظَفَافَقَالِثَقَةُ ہے روایت ہے کررموں اللہ فِیلْقِفْقِیَّلِ نے اوشاد فرہ یا: چوفقس ہرتماذ کے بحد تمن مرجہ یادعا پاسھے گا:

﴿ أَسْتَعَفِّواللَّهُ الَّذِي لَا إِللَّهِ إِذَا هُوَ الْحَقِّ الْفَيْوَمُ وَأَنْوَبُ إِلَيْهِ ﴾ سَرَّيَتَكَدُّ "هِل (نِنْ النامول كي) معالى مأكماً جول ان التدقعاني سنة جن كے علاوہ كئ معبورتين ہے۔ وو (جيشہ جيش) زندور ہے اور (زمين وآسان کو) قائم ركھے والے جن رشن ان بن كي طرف تو كرنا بول"

تو مقدتماتی اس سے قرام گنا ہوں کوسواف فرما ہیں ہے اگر چدو دہنگ ہے ہی کیوں نہ ہونا کا ہو۔'' فیالیکن گاڑ ہوا نے استغذار کی عملت ریکھی ہے کہ اس عمل اپنی کمر لینی قرائع کا اظہاد کہ جس طرح انواز پڑھنے کو تی تھا اس طرح فراز جس کا درفرز کے متاسب جال جرچ انتیں تھی فراز ان کے ساتھ اوائیل کی گئے ہے قریبا ستغفار کرنے والا کمی اپل تقعیم دکی کا اظہاد کر کے امید کرتا ہے کہ بھری فقعل ہے درگز دکھے جائے تھے۔

شاید مکی ویرے کے امام وی نے کئے ہا الا کاریش فراز کے بعد جواؤ کار پڑھے جاتے ہیں ان میں سب سے پہلے استفاد کوؤ کر کیا ہے۔ (کاری جو مات، برب ۱۹۳۷)

جنگ سے بھا گنا۔ جنگ سے بھا کنا آیک بہت بڑا گناہ ہے چہ تجے صدیث شدد ان کو کہا تر نک شار کی ہے۔ (ادر بعد الاندر فردو)

نوع آخر:

إلا كان حفا على الله عزوجل أن لا يُرُدُّ بديه خانبتين.

الاعراف الديامي في السند الفردوس: (۱۸۵۱) - ۱۹۷۰۰۵۲) ولبر بلاكر الفصيلة ذكره صاحب تحدة الاحوذي (۱۷۷۶) وعراه الي ابن السني واخرجه الن الاعرابي في المعتمدة (۱۲٬۹۰۰٬۹۷) وذكره التي عراق في انتزيه (السريمة) (۱۲۶۶) ونسبه لابن عساكر كما في المعالة (۱٬۹۶)

بكيساوروعا:

(۱۳۸) مُتَرَجِّمَة المعترف أَس بن مالك رَوْفَاللَّهُ مُنظِينًا عَلَيْهِ مَن وابت ب كدني أثرم يَنْفَلَيْكُ فَا وراد وفرمايا: جب كوني آدي برفمازك بعداسية ودول باتحديك بالكربيدة إلا متاب:

توالفاتعاني برفن ب كماس كم باتمون امرادتين اوناكي سي."

نوءِ آغر:

(۱۳۹) - أخبرنى أبو عروبة الحرانى، ثنا عمرو بن عثمان، ثنا الوليد بن مسلم، عن عبدالرحمن بن حسان، عن مسلم بن الحارث التميمي، أنه حدثه عن أبي (﴿الْكَابُشُونِيُّةُ قال قال رسول الله ﷺ إذا صلبت الصبح فقل قبل أن تتكلم سبع مرات:

﴿ ٱللَّهُ مُ أَجِزُنِيٰ مِنَ النَّارِ ﴾

فإنك إن مت من يومك ذلك كتب النّه عزوجل لك جواراً من العار.

اخرجه احيد في (مسنده) (١٣٧٤) وابوباؤه في تنسمه (١٨٧٩/٢٧/٥) والنساني في (عمل اليوم) (رقيراه) وابي خيان في (صحيحه) (٣٦١/٣١ - ٣٦٢/٣١) والطبراني في (الكبود(١٨٢٢/١٩٤٥)

المساورون

(۱۳۹) تَوْرَضَكَ المُعَمِّرِت مَسَمَ مِن مارت لِنَصَيَّ تَقَالِكُ اللهِ عَلَيْنِ مِن اللهِ يَقِيلُ لِمَنَّ المشاوفر مالا تم تعليم كي قرارُ كر بعد بات كرنے سے بسلے مات مرتبہ بداری این کرائیں:

اللُّهُ مِنْ السَّادِ أَجِزُونِي مِن السَّادِ اللَّهِ السَّادِ السَّادِ السَّادِ اللَّهِ

فَرْجَمَنَكُ السّالمَة إلى إلى ألَّ سناها ظن فروسيطها

الرقم اس دن مرتبيَّة والله تعالى تمياري جنم يه حفاظت فره نمي مُنْهِ-"

<mark>ٹ کوئ</mark>ا کا تاہوا کادکی روایت میں مغرب کے بعد پرجو کے آ اگر تم ای رات کومر سے تو اللہ تعالیٰ تمہاری جنم سے تفاعیت فرہ کی کے روبیارہ دیستا

عماد نے کھیا ہے کہ شاید مہاہت مرتب کے مدد بھی رعامت جینم کے مہات اوراندول کی اجہاست اوک وانگل مہات جیسا کو باہر ایک سے فضافت کے سئے ایک مرتب ہوگیا یا شاہد جینم کے مماہت طبقول کی رویت کی وجہ سے جیں گھیا ایک طبقہ کے مقابلہ جی ایک مدد بوگریا برجن مہاہت اعتفاء سے بید بڑھ جاتا ہے اس کی و دریت کی اجہاں ہے۔ (اینا)

اس روایت میں مسن خاتمہ کی طرف ایک شیر میں اشروب کے اس کے پاسے کا خاتمہ انجھا ہوگا جب ال وفول جنت کاستی ہوگا۔ (خواب ۱۹۰۶ء ۵)

نوع آخر:

(، 16) - أخبرنا أبو عـدافرحين، أخبرنا جعفر بن عمران الكوفى، حدثنا المحاربي، عن حصين بن عاصر بن منصور الأسدى، عن ابن أبى حسين المكى، عن شهر بن حوشب، عن عبدالرحمن بن غنير، عن معادُ بن جبل وَفَيْشَغَالِكُ قال: قال رسول الله ﷺ: من قال حين ينصرف من صلاة العداة:

﴿ لَا إِنَّهُ إِلَّا اللَّهُ وَخَدَهُ لَا شَوِيْكَ لَهُ. لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْزُكُ

عشرت مرات قبل أن يتكلف كنب له بهن عشر حسنات، ومحى عنه بهن عشر سيئات، ومحى عنه بهن عشر سيئات، ورفع له بهن عشر درجات، وكن له كعلل عشر نسمات، وكن له حرسا من المشيطان، وحرزا من المكرود، ولم بلحقه فى دلك البوم ذنب إلا الشوك بالله عزوجل، ومن قالهن حين ينصرف من صلاة العصر، عنى مثل ذلك فى ليلته.

الحوجة الكوسان في وسنته (١٤٥٠ - ١٢٥) (١٤٥٠ والنسائي في إعمل اليوماء الرقير(١٤) والطبراني في والكبير (١٩٥/١٥) وفي الماءة (رقير) والمعمري في عمل اليود از لليلة) كما في «تائج الأذكار ((١٣٢/١))

(۱۳۰) تَشَرِّعَمَدُ " حضرت معاد بن جن رفعُلَقَهُ تَفَالِقَة عند روایت ب کدر مول الله بَلِقَ تَقِیْل فَ ارشار فرای ج محص لُجرک فراز کے بعدوی مرجبافیر بات کئے۔ بیدها یا ہے:

ا اللهُ إِلَّا اللَّهُ وَحَدَّهُ لَا سَرِمْتَ مَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَدَاثَا ﴾

سُرُوَ کُنَدُ " الله تعالی محسوا کوئی معبود تین ہے۔ وہ اپنی (ذات و مقت بین) اسمیع بین ان کا کوئی شریکے تین ہے۔ ان کے لئے تی (تمام جہانوں کی) پارٹنا ہی ہے اور تمام ترتعر نف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے اللہ تعالیٰ ہرجے پر قدرت رکھے والے ہیں۔"

تو اُس کو دل نیکیاں مطاہوتی ہیں، اس کی اس برائیاں منادی جاتی ہیں، ان کھات کی برکت ہے اس کے دن ور ہے بنند کر دیے جانے ہیں، اس کو ہیں تدام آزاد کرنے کا ٹونپ اٹا ہے۔ پر کھات اس کی شیط کی اور ناپیندیدہ چیز اس سے تفاظت کا زر بعیہ دوتے ہیں۔ اس دان وہ شرک کے ملاوہ کوئی گزاد ٹیس کرے گا۔ ہو تھیں ان کھات کو عمر کے بعد باسٹے گا اس کو کئی نئی افد ملت کیس گے۔''

فَالْكُنَاكُا الر كَانْسِيلت بِيلِي كُنْ أَرْبِينَ بِالراح الراح الله المراح المازك بديا من زياده ببترب

نوع آخو

(۱۵۱) - أخبرنا أبو بدر أحمد بن خالد بن مسرح الحواني، ننا عمى أبو وهب الوليد بن عبدالملك بن مسرح، ثنا سليمان بن عطاء عن مسلمة بن عبدالله الجهني، عن عمه أبي مشجعة بن ربعي، عن ابن زمل، قال: كان رسول الله يُعَالَّكُ إذا صلى الصبح قال وهو ثان وجليه

وْإِسُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، أَسْتَعْفِرُاللَّهَ، إِنَّهُ كَانَ تَوَابَا ﴾

سبعين مرة، ثير يقول. سبعين بسبعمائة.

احترجة ابن حيان في «المجووحين» ٢٣٩١ - ٣٣١ والطيواني في «المعجية الكبير» (١٤٥/٣٥/١٥) والوبعية في معرفة الصحابة؛ (١/١٥/١٥/١٠) والنبيش في ١٤٢ لل الموده ٢٣١/١٠ - ٣١) كما في المحالة (١٩٩٨) واللهمي في يميوان الاعتدال ١٣١٤-٢)

٠٠ (وَسُرْوَرَ بَيَالِيْرُوْ) ٥٠

(۱۳۱۱) نَوْجُوَنَ العَمْرِيِّ النِّرِيِّ وَهُوَ النَّهُ الْمُنْفَقِعُ الْمُنْفَقِعُ الْمُنْفَقِعُ الْمُنْفِقِي كردوزالو بينطيع الديدية مؤمرت إلا مح

ع سُبِهُ خان اللّهِ وَمِعْمَدِهِ أَسْتَغُعِدُاللّهُ النّهُ كَانَ تُوْالِاً ﴾ تَوَجَعَدُ اللّهُ تَعَلَىٰ (كَن اللّهَ تَعَامَ عَلَيْسَ سَا) فإن جه دان كَ سَنَ عَلَى تَوَالْمَ تَعْرِضِي بيررين اللهُ تَعَالَىٰ سے (اسبِعَ تَعْرِبول كَي) معانى ، ثَمَا يول!!

بِعرِفرالإيدِ معربين مات موك بدي مِن !"

فَأَفِكُ كَا يَسْطِب بِيسِيحَ مَدِينِ يَسْفَعَ مِن وَحَرْ فِين كُن ن كَا أَوْاب مَا شَاءَ وَمِن جِ حَتْ كَاسْطُ كَاس

نوع آخر

(157) - خدائنا محمد بن الحسس س مكرم، ثبا محمود بن غيلان، حداثنا عبدالصعد بن عبدالواحد بن عبدالواحد بن عبدالواحد بن الحكم، ثبا أبو غالب، عن أبى أمامة ﴿وَالْمَامَا اللهِ عَن النبى فَالْمَامَالُوا أَلهُ قَالَ: مِن قَالَ في دير صلاة الغداء .

الْإِنَّةَ إِلَّهَ إِلَّا النَّهُ وَخُدَهَ لَا شَرِيْكَ لَهُ نَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ. يَخْبِيُ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ عُنَى كُلُ شَيْءٍ قَدِينٌ ﴾

هانده مود قبل أن يشي رجليه، كان أفض أهل الأرض عملاً إلا من قال منتل مقالنده. الحرجة العدان في النكسر (مساوعة مدون والارسطة عدم المدون حجوب منانج الافكار (۱۳۵۰). (۱۳۲) تَنْزُجُنَدُ العَمْرِت إلا مار وَهُوَلِلْهُ تَقَافَتُ من وابت من كرمول الله يَشْرُ كُلْبُهُ منارث وفرايا: جِرْقَصَ مِه ومَا يُحْرِي ثَمْرُ لَسَكَ إِمِورُ مِيرَا من مومِنْ بِإِسْتِي كَا

﴿ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَخَذَهُ لَا شَرِيْتَ لَهُ. نَهُ الْمُلْتُ وَلَهُ الْخَمْدُ، يُخْبِىٰ وَ يُمِيْتُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْزُهُ ﴾

شَرَيْحَمَّنَا الْهَيْدَ تَعَالَىٰ كَ حَوَا كُولَى مَهِالِت كَ وَكُنْ مُينِ . وو (اپن افت و مشاعة مِن) السيع جِن وي المده كرت جِن وي ماوية على وروو جرجيز برقاد جين!"

تو یضی عمل کے اعتبار سے تمام ایس زمین میں بہترۃ بن محتب ہوگا۔ آباد و دفض (از شخص کے برابر ہوسکتا ہے) ہو بھی محمات کے۔" **فَالِكَ لَا الروات مَن عَلِي مِورَد إِن قِيرَ أَلُ بِدِ إِلِّ لَسَيِتُ أَرْشِكُ اللَّهِ عَلَى مُرَازِعِ عَلَي**

نوع آخر.

(١١٢) - أحبرنا جعتو بن محمد بن المعلس، حدثنا أحمد بن منصور، ثما سليمان بن عبدالرحمن، حدثنى أسماء بنت واثلة بن عبدالرحمن القشيري، حدثنى أسماء بنت واثلة بن الأسقع، عن أبيها، قال سمعت رسول الله ﴿ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ أَلَيْكُمْ أَخِداً أَنْ اللَّهِ اللَّهُ أَخِداً أَنْ اللَّهُ أَخِداً أَنْ اللَّهُ اللَّهُ أَخِداً أَنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ أَخِداً أَنْ اللَّهُ ال

مانه مرة قبل أن يتكلم () وكلما قال قل هو الله أحد: غفرالله له ذنب سنة. احرجه الطراق في الكسر ١٠٠٠ (١٠٠٠ والعائم في المستدرك ١٠٠١ ١٠٠٠

(۱۳۳۰) فَرُجِعَدُ " هفرت دافل من الْحَرِيَّ فَفَاتَ فَعَالَيُّ فَهَاتَ فِي كَدِين مَن رَمِل مَدَ يَنِيَّ فَيَك قرائع بوك منا جُفِّنِي ثَجِ فَ مُنازِف بعد بات كَرِثْ سِي مِيلِس برب:

الله أحداد

بِلِ شِيرَ اللهُ قَالَ اللهِ سَهُ آلِكِ مَالَ سَهُ ثَناهِ عَافَ فَهِ مِناهِ مِنَةٍ قِيلَ مَا الْمُؤَلِّونَ الْهُ رَوَامِنَةٍ عَلَى حِرَّمَ اللهُ فَرَامَةِ مَنَاءِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ أَحْدَجِ شِيحًا وَاللّهُ عَوْلَ مَنَا بِإِن الرَامِقِ مِن مَن مَاكِلَ عِنِي مِن مِن عَلَيْهِ مِن الرّبِيمِ مِن العَرضِ اللهِ)

باب فضل الذكر بعد صلاة الفجر

فجركی نماز كے بعد ذكر كی فضیلت كابیان

ون مِل وُمُركاسب سے بمِيْر بن وقت مِن كَي فَهادُ كَ بِعد بِرا النَّابِ الأَكْرِيمُو اللهِ إِن

اس وقت ذکر کا فضل ہو) اس وہدے ہے کہ اس وقت قرشت از ل ہوتے ہیں ایسج کی نماز کے وہدؤ کر کرنا درمیا کی وات ڈکرکر نے ہے فضل ہے۔ (فزورے ۴۶۰۶)

س وقت کی بھیت کے قبل نظرہ کرا کہ نے کی تعلیات کے بیان بھی مستقب دِخشہ اللآء نظائل نے ایک ہائے جس کے اپل بھی تھی مویٹیں وکرفرم الی ہیں۔

(155) - أخبرنا أبو يعلى، حدثها الحكم بن موسى، حدثها بقية بن الوليد، ثما ابوالحجاج المهدى، عن زبان بن فاند، عن سهل بن معاذ، عن أبه، قال: قال رسول الله وَالْمُالْثَافِينَّةُ: من صلى صلاة الفجر، ثمر قعد بذكوالله عزوجل حتى نطلع الشمس، رجبت له الجنة.

اخرجه الويملي في مستنده (۱۳۸۰/۱۳۰۳ والوهاؤد اكما في النفل القدار) (۱۳۸۱ والن عدى في الكامل. (۱۳۰۰) والعظيم في الموضح (۱۳۲۱)

(۱۳۴) تُشَوَّحَمَّهُ " حفرت معادْ رَجَحَكَ مُقَالَتُ الشِيْقِ بها روايت بها كه رمول الله طِينِ عَلَيْنِ فِي ارشاد فرمايا: جو محض فجر كي نماز يز هے تيم مينے مرد كركز نے بلكے يهاں تك كه مورج فكل آئے تو س پر بانت واجب بوجاتی ہے۔"

. الحرجة الويطلي في مستندة (٢٠٠٥ - ٢٣٠ - ١٣٦٥) والطبراني في (الأوسط) (١٥١٥-١٥٠١)

(۱۳۵) مَنْزَجْتَنَهُ "حَنْرَت عائدٌ صديقه وْجَوَلَقَهُ مُعَالَعُفَا فَرِمَانَى بِينَ كَهُ مِن مَنْ رَمُول الله وَجَوَلَقَهُ لِمُعَالِعُهُ فَرِمَانُو فر، تے ہوئے سنا: چرففس ٹیری نماز پڑھ کرا ٹی جگہ مینفار ہے اور دیا گئے کہ کام بھی شفول نہ ہواللہ تعالی کا ذکر کرچ رہے بیمان تک کہ اشراق کی چارز معنقی ہڑھے تو وہ ساہوں سے البیا پاک ہو باتا ہے جیسا کہ آئے جی لیا مان سے بدا ہواہو۔" علائے قلعاب کو ڈکر میں مسلمل مشغول ہے خواہ کھڑا ہو، جیفا ہو البنا ہوا ہولیکن دینستایاتی تم م مالوں سے افضل ہے یا اگر کو آل عاد ضریق آن جائے تو اور بات ہے جیسے عواف کے لئے وہنازہ کی تمازیاس میں عاضر ہوئے کے لئے کئر اجوناج سے (انوباندر ریز اجود)

شرکارہ بالاصدیُّ ن کا ٹواب می چھنس کوہمی سلے کا جو دائٹ وکریش طواف سے لئے یا طائب علم کے لئے یا مجد آگ بیں وط میں ٹرکٹ کے سلنے جائے ای طرح او تھنس جوٹھ جے کیکن اگر کرنا رہے اس کوہمی بیٹواب ہنے کا۔ (منابہ بڑے) معمود)

آیک جگدارشاہ ہے کہ جمیں ان اوگوں کے ساتھ دیکھوں جوانفہ توبائی کا ڈائر فجر سے سوری تھے تک کرتے ہیں چھے اس سے ڈریاد کوشفہ ہے کہ جمل چار خلام (حضرت) اس کمل علائم انٹیکٹو کی اوادد شن سے جنو وکروں ۔ (عن اُس ایو اورخوں ہے رویا سورا منٹی انٹرائی اور جاشت کی تمان ہے

معنیٰ کی دو نمازیں میں اشراق اور میاشت۔

مورن لكف كتموزى دو بعد بوقماني باك جال و شرق كتي بير (مهرم فا أعده)

جس كي كم ست كم والورزيادو ين زيادو جي رائعتيس بين _ (غ المري الأنوي 18 مزاور)

ليفض منه هير تعليم مجي تعلق إن ١٠ و ظاويق (١٥٥٠)

یسیہ آفاب نوب بلند ہو ہائے اور فعنا میں انگی طور ن گری آ جائے اس وقت جو نماز پڑھی جاتی ہے اس کو جاشت کہتے ہیں۔ (مقابق (۱۸۵۲)

جش کی آم ہے تم دواوراس سے مجتز جارا ورافعش آئے رکھیس جیں۔ (بیداند البلاء بوارسد رف الدین ۴ دونا کی ابلاء ۱۹۵) آم جے درمرکھیس بڑھنا بھی منقول سے دیکن فعل آخو رکھیس جی ۔ (اکارانوان کی ابلای ۱۹۲۱)

اوقات صحيح الدواؤل فمازول كاوقت من الك محقوري ويعدر بيازال كروت بي يحربهم فك وبنات ب

F--- (160)

تحکمت صفحی - دن کے جار پر ہیں -امتد قدق نے بہتے ہیر کے شروع شما نجر کی آم ڈرکس اور تیسرے ہیں۔ظہرادوعمر دکھی ہیں۔ دومرا چروگوں کی مشنولیت کا ہے اس میں اللہ تعالیٰ کل اور سنجب کے طور ہے اشراقی چاشت رتھی تاک یہ پیر بھی قرز سے خال نہ رہے ۔ (وروم بعد بحد مدرن نا دین ماہ 200)

(121) - أخبرني أبو عوومة، حدثنا المنذر بن الوليد الجازودي، حدثنا أبي ثنا الحسن بن أبي تنا الحسن بن ابي جعفو، عن محمد بن جحادة، عن الحكم بن عنبية، عن العسن بن على ﴿ اللَّهُ حَتَى تَطَاعُ السَّمَسُ حَدَى لِنَكُّ ۚ يَكُولُ مَا مَنَ عَبَدَ صَبَّى صَلَاةَ الصَّبَحِ - ثمر جنس بِذَكُو اللَّهُ حَتَى تَطَلَّعُ السَّمِسُ إِلَّا كَانَ لَهُ حَجَانًا مِنَ النَّارِ، أَوْ سَنُواْ.

العراقية أبن أبي شبينة المصنفة (٢٠٠٥/١٠/١٠) والقصولي في «الأوسطُ (١/١/١٠/١٠)، وفي القصيب (٢٠) (١/١٥/١ وأبن على في الكامل(٢٥/١٠/١٠ ٢٥٠) والرافعي في الثناوين في اختار قروس (٢٥/١٠)

واس على في العدمي المساهد المعدد والدواهد في المساويات المساوية المدارون المدارون (١٣١١) تَشْرَحُكُمُ المعشرت همن من على الطحافة المنطقة فراءت إن كه عن المدان عنه البدائد الأوقال من والمستمثول وليه في المن حكومة المنام المان والوقاء " وليه في المن حكومة المنام المان ولوقاء"

فَالْهِلْكُا لَا لِمْ كَالِمِدُ الْمُرْسُ مِعْقِلَ مِن فَا كَفْهَالْ رَبِينَ وَالْمِنَا كَتَرِيدَ عَا سَا آتَ إِلَا

ایک دویت میں ہے کہ پیکھش کو کی فرز بڑھے پیمرانی جُدا کہ کو بھا اپنی دہت بھرکھڑے ہوکر اور کھنٹ ٹماز پڑھے تو اعتد تھائی آگ اس کے سنٹے جہم کروسیٹے ہیں کہ ان کوئینے یہ کھائے۔ ('سیدوں دیا جہ)

کید دوارت نش ہے کہ ہو گئی گئی کی قرز پڑھے اور سرج کھٹے تک ایشے ہوئے لگ تھی کا ذرکر اور سے قال کے لئے بعث انفرون میں مع واسع بھی سکے اور دائوں اور اور کا دومیائی فاصلہ تھا رفار تھوٹ سے گی معز مبادر مسافت کے بیقور مواق (انسٹ میان میں مواد

باب ما يقول إذا طلعت الشمس

سورج نظنے کے وقت کونی دعا پڑھنی جاہئے

مودیٰ ایک سند دن کے آغاز کی ماہمت ہے جوابیت ساتھ سند احوال ہے کہ آتا ہے اس موقع پر آ دکی کوئنی و عالی پڑھنی جائٹس کا کریس کے دن چرکے کا موں اور احوال جس احتراق کی عدشال جوجائے اور ان ٹیل برقم کے شرور وائش سے اخارات دیے اس کے لئے معنف رڈینجیڈا افارڈ شائل نے دو باب جن کے ایل جس ٹین امادے و قرقر ال بیرے۔

(١٤٧) - أخبرنى محمد بن مخلد العطار، ومحمد بن سعيد البزروى، ثنا إسحاق بن إبراهيم البغوى، لنا داود بن عبدالحميد، عن عمرو بن قيس الملائي، عن عطيد، عن أبي سعيد الخدري وَعَيِّنَظُونِّهُ قال: كان رسول اللَّه يُّمِيُّنِكُ إذا طلعت الشمس قال:

عَ الْحَمْدُ لِلّهِ الَّذِي حَلَلْنَا الْمُوْرَ عَالِيْنَهُ، وَجَلَة بِالشَّمْسِ مِنْ مَطْلِعِهَا، اللَّهُمُ إِنِيْ أَصْبَحْتُ أَشْهَدُ لِلّهِ اللَّهَدُ إِنِيْ أَصْبَحْتُ أَشْهَدُ لِكَ بِمَا شَهِدْتُ، بِهِ عَلَى تَفْسِكَ وَهَهِدْتُ بِهِ مَلَائِكَتُكَ وَحَمْلَهُ عَرَضِكَ وَجَمِيْهُ الْفَيْمِ بِالْفِسْطِ، لَا إِلَهُ إِلَّهُ الْهَ إِلَّهُ الْمَائِقِ مَلَائِقِيلُ وَأُولِي الْمِلْمِ. وَمَنْ لَمُ يَشْهَدُ بِيفُلِ الْحَكِيدُ، أَكْتُكِ شَهَادَتِي مَكَانَ هَهَادَتِهِ، اللَّهُمَّ أَنْ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، وَ مَنْ لَمُ يَشْهَدُ بِيفُلِ مَاكَانَ مَهَادَتِهِ، اللَّهُمَّ أَنْ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، وَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، وَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، وَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَالْإِنْكَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَالْإِنْكَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَمَنْكَ السَّلَامُ وَالْمَائِقُ مِنْ خَلْفِكَ السَّلَامُ وَمَنْكَ السَّلَامُ وَالْمَائِقُ فَيْ وَالْمَالِحُ لِي وَمِنْ الْبَلْقُ السَّلَامُ وَالْمُهُمُ الْمَالِحُ لِي وَلَيْكَ السَّلَامُ وَمُعْلَى الْمَالِحُ لِي وَالْمَالِحُ لِي وَلِيكَ السَّلِعُ لِي وَالْمَاعِ لِلْ وَمُنْكَ السَّلِحُ لِي وَالْمَالِحُ لِي وَلَيْلَ الْمَالِحُ لِي وَلَيْلِكَ الْمَالِحُ لِي وَلَيْلَ الْمَالِحُ لِي وَلَيْلَ الْمَالِحُ لِي اللْمُلْلِمُ اللْمُلْكُ لِلْمِ اللْمِلْعُ لِلْمُ اللْمُ الْمِلْعُ لِلْمُ اللْمِلْمُ لِلْمُ اللّهُ الْمُؤْمِلُ الللّهُ اللّهُ الْمُلْعُ لِلْمُ اللّهُ الْمِلْمُ لِلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُلِحُ لِلْمُ اللّهُ اللّهُ الْمُلْمُ اللّهُ الْمَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُلْمُ اللّهُ الْمُلْمُ اللّهُ الْمُلْمُ اللّهُ اللّهُولِ الللّهُ اللّهُ اللّهُولِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

وأخرجه البوار كما في «كشف الاستار» (وفير ٢٠٠٩) والطبواني في «الدعاء (وفير ٢٩٩) وابن حجر في «نفائج الاذكار» (٢٥/٣) - ٢٩٤)

(۱۳۷) تَتَوَیَّمَنَدُ: "معفرت الوسعید خدری و خوانیهٔ تَغَالینَظُ سے روایت ہے کہ جب سوری طلوع ہوتا تو رسول اللہ خوانیکیٹا بیدعاج ہے ۔"

﴿ ٱلْحَمَٰدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَّنَا الْيَوْمُ فَاقِيَتُهُۥ وَجَاءَ بِالغَمْسِ مِنْ مَطْلِعِهَا. اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أَشْهَدُ لَكَ بِمَا شَهِدْتُ، بِهِ عَلَى نَفْسِكَ وَضَهِدْتُ بِهِ مَلَائِكَتُكَ وَحَمَلَهُ عَرْشِكَ وَجَدِيعُ حَلَقِكَ، أَنَّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْفَائِرُ بِالْقِسْطِ، لَا إِللهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَزِلِمُ الْحَجَيْدُ، اَكُونُ فَرَ بَصْهَا لَهِ مِثْلِ الْحَجَيْدُ، اَكُونُ لَلَمْ بَصْهَا لَهِ مِثْلِ الْعَلَمْ، وَمَنْ لَلَمْ بَصْهَا بِمِثْلِ مَا فَعَهِدُ بِمِثْلِ مَا فَعَهُ بِمِثْلِ مَا فَعَلَمْ مَا أَنْ فَاللّهُ مَا أَنْتَ السَّلَامُ وَمِثْكَ السَّلَامُ، وَ إِلْكَ السَّلَامُ وَمِثْكَ السَّلَامُ وَالإِلْحُوامِ أَنْ تُسْتَجِيْبَ لَنَا وَعُونُكَ السَّلَامُ وَأَنْ مُنْفِئِكًا السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَالإِلْحُوامِ أَنْ تُسْتَجِيْبَ لَنَا وَعُونُكَ السَّلَامُ وَالْمُ لَلْمُ مَا أَنْ مُنْفِئِكًا وَالإِلْحُوامِ أَنْ مُنْفَعِينَا وَأَنْ تُعْفِيلَنَا وَأَنْ تُفْعِينَا عَمْنُ أَعْمَلِكُمُ وَمِنْ أَنْفِي اللّهِ مُعَلِيعًا مَعَلَى وَالْمُعِلَى اللّهِ اللّهُ اللّهُ مُعَلّمُ أَنْ أَنْ اللّهُ مُعَلَمْ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّه

(اے اللہ:) میری گوائی (بھی) آپ فرشتوں اٹل علم کی گوائی کے بعد لکھے لیتے۔ (اے اللہ!)

جس نے میری گوائی کی طرح گوائی ند دی آپ میری گوائی کو اس کی گوائی کی جبد کھو لیجے ۔ اے اللہ!

آپ می سائٹ والے میں ۔ آپ می (کی جانب ہے) سلائتی عطا بوٹی ہے اور سلائٹی آپ کی طرف
موال ترتا بوں کہ آپ ہواری وعا کو تیول فرما سیجے: آپ اپنی تکون میں ہے جس اس سے بے پروا کر
ویکھنے جس کو آپ نے ہم ہے ہے پروا کیا ہوا ہے ۔ اے (بیارے) اللہ! آپ میرے دین کو مدھار
ویکھنے جس کو آپ نے میرے (ہر دینوی ، و دینوی) کام کی مخاطف کا قراید بنایا ہے ، آپ میری و تیا کو
دیکھنے جس کو آپ نے میرے (ہر دینوی ، و دینوی) کام کی مخاطف کا قراید بنایا ہے ، آپ میری و تیا کو
کی سدھار دیکھنے جس میں میراموائی ہے اور میری آخرے کو بھی سدھار دیکھنے جو میراکھ کانہ ہے۔ ''

رونا کی ہے بیری طرح جانج تول کر تھیک تھیک فیصلہ کرے واقع میں وقع ندو کیونک اللہ عزیز اور تکیم میں تو ان مے مصنف علی

الطفاق ووالشاجي كيا فيهومك سناداتها وترسفوه وكها الروايا

نوء آخر.

(۱۱۵۸ - آخبرنی محمد بن عنی، حدث بشر بن موسی، تنا بحیثی اس (سحاق السالجانی، نقا مهدی بن میمون، عن واصل الأحدب، عن أبی واثل، أن عبدالله (بن مسعود) وَهُوَالِيَّةُ قَالَ: باجارِية النظری مل طنعت الشمس؟ فقالت لا، ثمر واصل نسبح، فقال لها النائية: أنظری مل طلعت الشمس ؟ فائت تعم، قال:

﴿ إِلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَدَ لَنَا هَذَا الْيَوْمَ ، وَأَفَّلُنَا فِيْهِ عَنْوَاتِنَا } *

قال ابن مهدى: رأحسبه قال: (وليم يعذبنا بالبار) موقوف.

ا أفرجه المستمر في مصحيحه (٢) (٢٥/١٥)، (٢٥٤/١٠) ولي حنان في تصحيحه ((٢٦٥/١٥)) والطبوس في سيبوداه مدد دنيا واس حجو في سابع الأفكار (٢ -١٥) وفي الولوف على المولوف (٢ -١٥١)

۱۸۱۱) نُتَوْجَمَدُ المعترف هميدالله أسعود وتفوللة تشافظ أنه في ما فرويا بالدى الأورا) ويكهوك سورت لكل أمية بالدك في بواب وياشير ساليم وولا وكرافي ش) الشهر بالمنظ يكر بتان عند كهد (ووبارو) بو بهول بالدى ؟ رفحها الياسورين لكل آيا هيئة بالدى ساليم بالدياري بال معترف عبدالتدي سعود وتفولف تشافي في الما بارعا مرض "

﴿ ٱلْحَدُمُ لِلْهِ الْهِ فَ وَهَلَ مَنَا هَذَا الْهُوْمَ ، وَأَقَالُنَا فِلْهِ عَنْوَاتِنَا فِيهِ عَرْجُهُ لَهُ اللّهُ مَا لَى سَنَاعَ مَا تَوْتَهُمَ حِينَ أَرَاجُونَ مِنْ أَنْ كَاوِنَ وَكَالِمُ اللّهِ مِنْ ك وَرُكِرَ فِرَالِينًا !

حدیث کے داد گان میں فی فرمائے ہیں شہر وقعہ بعد دیا جائے وہا کا ایکسن مذاب بہتم ہے محفوظ قر مایا۔ اُنا اِلْاَنَا اُنَّا اِن دعا کے مشہر الناز ہے ہیں 'الْحَدَّدِ عَلَيْهِ اللّٰہِ مِنْ اِسْدَ عَلَيْهِ اللّٰهِ م

باب ما يقول إذا استقلت الشمس

جب سورج بلند موتو كونى دعا برهني جائة

احرجة الطيراني في دمسند الشاميون (١٩٠/١/١٠) وأيونميم في «الحلية» (١٩١٢) واقتيامي في دمسند الفردوس» (١٧٢٥/١٢) وأبي حجر في دنتائج الإفكار (١٩٠/١)

(۱۳۹) تَذَوَ مَنَدُ اللهُ وَعَلَيْهِ مَن عِيدَ مَن عِيدَ مَن وَقَالَ فَقَالَ فَقَالُ فَعَلَى فَعَلَى اللّهُ مِنْ مِن اللّهُ مِن اللّهُ مِن اللّهُ مِنْ اللّهُ فَعَلَى اللّهُ مِنْ مَن اللّهُ مِن اللّهُ مِن اللّهُ فَعَلَى فَاللّهُ فَعَلَ عَلَى اللّهُ مِن اللّهُ عَلَيْ مُن مِن مِن مِن اللّهُ مِن اللّهُ مِن اللّهُ مِن اللّهُ فَعَلَى اللّهُ فَعَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ مِن اللّهُ مِن اللّهُ عَلَيْكُونَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُونَ عَلَى اللّهُ مِن مُن اللّهُ مِن مُن اللّهُ مِن اللّهُ مِن اللّهُ مِن اللّهُ مِن اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَالِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُونَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

ٹ کیکٹ کا اس مدیث ہے معلم مواکد مورخ باند ہوئے کے وقت اللہ تعالیٰ کی سادی تھوق اللہ تعالیٰ کی جروثا کرتی ہے جذاس وقت ذکر وادکار میں مشخول دیا جائے تا کہ اس دعید سے بچا جائے۔

یڈھٹ نبایے بی میرادک ہے اس لئے اس وقت میں ڈکرکرناچاہیے دن کی ابتداء کے وقت ڈکرکرنے سے اسمدہ دن کی تمام مشکلات، آفات سے مواقعت و بنے کا مہب ہے جج نتام کے اذکار بھی اس کھنے کی گزباں ہیں۔

باب ما يقول إذا سمع رجلا ينشد ضالة في المسجد

مسجد میں گمشدہ چیز الأش کرنے والے وکیا کہن جاہئ

سمجداند تعدلی کا کھا ہے ہیں گئے وہ کا شاخلہ ہے کہات تعدلی کے کو کٹ کا کا کہا تھا کی جو دے ان ویسٹر آن واکر مد وہم وین کے حقوب سے آباد کیا جانے اور اس کو وقتم کے وابو دی مشاخل اور شور وشقیب سے پاک دکھا ہا ہے۔ فہذا جو اس ویب و بازل کر سے ناوڈ منتی عاصمت اور کا ب

۔ '' مصف ویھنٹی کانٹرنصان'' نے آنکہ دکیں جائے جن کے ذلی میں پانچ اندادیث ڈکوٹروالی جیرامجن ٹیں آئی ہیڑ وں کویون ''بیا ہے'' اگرکوٹی مجمعی کمشر دہین کے لئے المان کرے یام جدیث شعدر پڑھے یام جدیش فریروفرونسٹ کرے آزاں'' جھائی یا کہم جائے۔

پيلا با بسم به مين كم شده بيز عاش كرت و ليا وكي كيد اين باب مين معنف زينتيز للاز تاريخ في تين حد شيره وكر فروني اين به

(10-1) - حدثنا أبو القاسم بن مبيع، ثنا بحيلي بن عبدالحميد الحماني، حدثنا فيس بن الربيع، عن علقمة بن موشد، عن سبيمان بن بريدة، عن أبيه وَالْفَافَاتَكَافَ قَالَ شهدت مع النبي فَلْفَافِكُمْ عَلَى الحمل الأحمر، فقال النبي فَلْفَافِكُمْ عَلَم المعمل الأحمر، فقال النبي فَلْفَافِكُمْ عَلَم الله عن دعا إلى الحمل الأحمر، فقال النبي فَلْفَافِكُمْ إِلَيْهِ عَلَم الله عن الله عن الله الله عن الله الله عن ا

* لَا زُذُ اللَّهُ عُلَيْكَ ضَالَّتُكُ *

الحراجة عندالوراق في مصنفة (١٠/١٠/١٠) واحمد في المستدة (١٢/٥) والمستد في المخبطة (١٢/٥/١٠/١٠). ١/(٣) والي ماجة في استند (١٨/١٤/١٤/١٠)، (١/٥ وللمنافي في ١٤صر اليوم ((ولمرد)).

(۱۵۰) مُشْرِجْتِهُ المعترات بریده وجِعَالِیَافِعَنالِجَنَّا فرمات میں بھی فران این دس رس اللہ جَعَوَافِیکِیَّا شرکے قدار دہب تب جَنِیْکِیُکِیُّ مِنْ سام جَعِیرا تو آنیہ طنس کنزا ہوا اور کیا جو (میرے) سرٹی ادات (جَوَّم موگی تن) کے بارے میں (میرنی) رہنمان کر کارتب خِلاِنگیٹی کے زائن کی بات س کر) ارشاد قرمیا "

﴿ لَا زُدُّ اللَّهُ عَنْيُكُ صَالَّتُكُ } ﴿ اللَّهُ عَنْيُكُ مَا لَّتُكُ }

مَثَوْخِينًا "المَدَارِكِ تِينَاكُم شدوجِيَ مُجِّعِ مُدِينًا

يوع آخر-

(١٥١) - أخبونا على بن الحسين بن قديد، أحبونا أبو العاهر أحمد بن عموو بن السرح، قال: أخبونا أبن وهب، أحبوبي حيوة بن شريع، عن محمد ابن عبدالرحين أبي الأسود، عن أبي حدالله مولى شداد بن الهاد، أنه سمع أبا هربوة وفرائد الله يقول سمعت رسول الله في خدالله مولى من سمع رجلا ينشد صالته في المسجد فليقل الا ودها الله عليك، فإن المسجد فليقل الا ودها الله عليك، فإن المسجد فليقل الا ودها الله عليك، فإن

أخوج المسلم في اصحبهه (۱۰ ۱۳۵۰ ۱۳۵۰) ۱۳۰ والي باجه لي سببه (۱۳۰۰ ۱۳۵۰ ۱۳۵۰) والي خويمه في الصحيحة (۱۳۳۲-۱۳۳۶) والي حيال في اصحبحه (۱۰ ۱۳۵۱) والسيفي في السنل الكبري (۱۳۱۵)(۱۳۱۵) الكيار، مدين:

﴿ إِلَّا رَدُّ اللَّهُ عَنَيْكَ مَالُّتُكُ إِذَ

مَنْ حَمَدُ "العَارِكِ مِنْ مُم شَدُوجِي كُلِي لَكِينَ لِلْحَالِكِ لِللَّهِ عَلَيْكِ لِللَّهِ مِنْ

ا کیونک مساجد ان کا موں کے منظ نمیں باول کی بیر۔"

کی گھڑ گاہ ایک دوایت میں ہے کو مساحد ان کی اوموں کے لئے ہیں اون کے لئے بنائی کی جی میٹی معم آلمازہ اور تھے کے افراز کرنے کئے روائد میں ہوا وہ وہ

الیک واپ میں اے کہ اند کرے مجھے جمیری نیز فریٹے۔ حیاب دیسان کی کی دجہ سے کو آئے سے جو میں اپنی آ واز بلند کی اور قدار بول پانھنسٹیں کو ان کے ذکر روشند کالی ورجال قال کو نے پریٹان کر دیا۔ امر دوسا ۱۹۹۱

ا ایکنده وقتی بر یافغات مستخصی کوزبان سه کهد دینه جاگی توک ک کوشور دواوردو (یا کافی ادر) آناده ایدا ندگرست کشق وف ش ایدان کیدکدان کی چوان سعداد در کرزی افزائل ک سائد یک پیرآ شده ایداند در ساؤ دن ایش آگی اس کینه کی مخبخ ش سے داملادین از ۱۹۸۸)

نوع آخر

(١٥٢) - أحيرنا أبو خبيفة ثنا محمد بن كثير، أنا سفيان التورى، عن عاصم الأحون، عن الشعبي قال: سمع عبدالله وجلا بنشد صلاته، في المسجد فاعصه، قفال له: يا أبا عبدالوحمور ما كنت فاحشاء قال: إنا أمونا بذلك.

اخرجه بن عبدالرواق في المصنف (۱۳۸۳ تا ۱۳۷۰) والتراز في انجرازجاره (۱۳۸۸–۱۳۵۸) كما في انعجالة (۱۳۸۷) وابن خريمه في تصحيحه (۱۳۰۳،۱۷۲) وانداز فقتي في العلق (۱۳۳۸) وابن حجر في اطاقح الافكار، ۱۳۹۲)

(۱۵۳) مَنْ يَحْمَدُ المعترَّتُ مِنْ وَجَعَمَ اللَّهُ مَعَالَقَ فَرِياتِ مِن كَرِحَمَّرَتِ مِيداللَّهُ المَستعود وَتَطْلَقُونَ اللَّهِ فَي اللَّهِ مَعْمَلِهُ مِن اللَّهِ عَلَيْهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ عَلَيْهِ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِن اللَّهِ عَلَيْهِ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ مِن اللَّهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِن اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلِيهُ عَلَيْهِ عَلَيْكُوا عِلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلِيهِ

ځ کیکن کار محید پیر تمشده چیز کے منع او نے کی وجہ مجید شال آواز جند کرنا ہے جس میں لوگوں کو پر بیٹان کرنا اور محید کی ہے اولی سے محید شل جند آواز سے فرکر کرائی ناچیند ہو ہے ۔ (کاب مدیق ۱۹۹)

عَمَرَت مَرِ وَهُ كَالِمُعَمَّدُ فِي فَا عَلَيْهِ مِنْ مِن وَهُمَ مِنْ إِلَا مِلْهِ وَكُرِّمَ مِنْ وَهِمَ اللهِ (معرف مُر وَهُ كَالْمُعَمَّدُ فِي فَا أَيْهِ مِنْ أَن وهُمَ مِنْ مِن إِلَا مِنْ أَمَالِ مِنْ مِن اللهِ وَمِن ا

کشندہ چیزی عاش واقع کی جی ۱۱ اگر وہ چر مجرت وہائی ہوار مجد جی عوض کر ، باہے کہ مجد جی اوک تن ہوں کے بیاب ای برا ہے (آ) چیز مجد بین کی ہے قاس کو بخیر شور قالب کے الائل کرنا ہے کڑ ہے۔

(\$ والنيخ الورت الكلم في وورف أسن ٢٠١٣)

باب ما يقول إذا سمع رجلا ينشد الشعر في المسجد

كسى شخص كومجد ميں شعر پڑھتے ہوئے سے تو كيا كم

1071) - أخبرنا الحسين بن عبدالله القطان، ثنا عبسى بن الهلال الحمصي، حدثنا محمد بن حميره العالم الحمصي، حدثنا محمد بن حميره ثنا عباد بن كثير، عن يزيد بن خصيفة، عن محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان، عن أبيه، عن جده ثوبان وَهَا الله قَالَ: قال رسول الله وَالله الله المالة عن رابتموه بنشد شعرا في المسجد، فقوله!

﴿ فَصَّ اللَّهُ فَالدَّ ﴾

ثلاث مرات.

الخرجة الطبراني في «المعجم الكبر: (١٤٥٥/١٠٢٤) ابولميم في (معرفة الصحابة: (١٥٥٥/١٠٤١) كما في المجالة: (١٩٢١) والديلمي في «مسند الفردرس (٥٧٤/٤٥٢/١٠) ابن منده في «المعرفة) كما في (٢٤ سابة (١٢/١٠)

(۱۵۳) تَنْزَجَعَنَدُ" معرب ثوبان رَوْقَطَعُهُ فَعَالَيْنَ الصَّامِينَ مِن كَدرمول الله يَطِيَّقَ فَيَّقَ فَ ارشاوفر مايا ثم جمع كو معجد شها اشعار باسخة موت و يكمونو اس كو

﴿ فَصَّ اللَّهُ فَاكَ ﴾

تُرْجَعَنَدُ "الشَّافالَ تير، وانت تورْوب."

نن مرتبه کهو<u>."</u>

کی کی آباز بہاں مراد نہ موم اشعار میں (مشتبہ بے ہورہ) ورز حضرت حمان وَجَوَیْنَ مَقَالِظَا وَمِن اللّٰهُ فَیَقَالِظَا کَمَا مَعْمَدِ بِاللّٰهُ مِن ذَلِكِ) رمول اللّٰه فِلْقِلْظِیْنِ کَیْ مُن مِی کمتا فِی کرنے آبا آب میں ذلک) رمول الله فِلْقِلْظِیْن کی شوئ میں کمتا فی کرنے آباز آب میں موجود میں اللہ تعدل میں موجود میں موجود میں موجود میں اللہ تعدل میں موجود میں

∻ ~×%\$\$}}\$;\>> **-**•



باب ما يقول إذا رأى رجلا يبتاع في المسجد

كسي فخف كومجد بين فروخت كرتي بوئ وكميركيا كهز جاب

اس اِب سن معنف أيجِمَنهُ الأفريَّةُ فَيْنَ مَنْ مِيكَ حديث وَكُر فرمالَ ب-

(١٥٤) - أخبرنا أبو خليمة، ثنا عبدالله بن عبدالوهاب الحجبي، عن عبدالعزيز بن محمد الدراوردي، عن يزيد بن خصيفة، عن محمد بن عبدالرحمن ابن ثوبان، عن أبي هريرة وَعَيْنَاكُنَاكُ فَانَ قَالَ رسولَ اللّه يَٰلِيَّاكِيْنَ إِذَا رأَيْمَر رجلاً ببيع في المسجد فقولوا

﴿ لَا أَرْبُحُ اللَّهُ نِجَارَتُكَ ﴾

اخوجه الدارس في مستعد (۱۹۸٬۳۷۹) والترمذي في دستنده (۱۹۲٬۱۳۱/۱۱۹۱) والنساس في دفعل فليوم. ورقير۱۷۷) وابن حيان في مستجده ۱۲۸٬۲۰۱ والصوائي في ۱۲ وسند (۱۹۷٬۲۰ مه/۱۸۲)

(۱۵۳) مَنْزَجْمَدُ "معظرت الوجريره (فَخَلَفَهُ مَنَالِكُ فِيهِ روايت ب كرمول الشرفَيْقِ فَقَالِ فَ ارشاد فرمالا جهب تم كى كومهد ش (خريره) فروخت كرت جوت ديكمونو كبول"

﴿ لَا أَرْبُعَ اللَّهُ بِجَارِتُكَ ﴾

مَنْ جَمَعَ أَنْ اللَّهُ تَعَالُ ثَمْهِ اللَّهِ مِن مِن اللَّهِ مِناكُم وَاللَّهُ مِناكُم . "

قَ ﴾ الكه روايت عن به كه رسل الله وَلِلْكُلِينَ فَي مُحِدِثُن النَّمَارِينِ عِنْدَ ارْفِيدِ وَرُوفَتَ كُرِ فَ أَنْ فَرِيدٍ إِنْ عِنْهِ عِنْهِ مِن عِنْهِ مِن اللَّهِ عَلَيْكُونِ فَي مِن مِن اللَّهِ عَلَيْكُونِ فَي مُن اللَّهِ عَلَيْكُونِ فَي مُن اللَّهِ عَلْمُ مِن اللَّهِ فَي مُؤْمِنِ اللَّهِ عَلَيْكُونِ فَي مُن اللَّهِ عَلَيْكُونِ فَي مُن مِن مُن مِن اللَّهِ عَلَيْكُونِ فَي مُن اللَّهِ عَلَيْكُونِ فَي مُن اللَّهِ عَلَيْكُونِ فَي مُن اللَّهِ عَلَي

حضرے عمر دُفِوَکُلِفَافِلَاکُفِیْ نِے ایک درزی کومپیدیش و مکھا تو اس کونکا کے کا تقم فرمانیا لوگوں نے کہا: امر المؤشش مید (خلام ہے) مہرین جوز دلگا تا ہے وروروازے بند کرتا ہے۔ نہیں نے فرمانیا تک نے رسول اللہ میکٹائیکٹی ہے سنا کہا تی ساجہ کو چیٹوں ہے در رکھو (لیکٹی مساعدیش چیٹے ندگر) ۔ (مرتبہ 1717ء)

حرف منتخلف کے نئے اجازت کے کہ وہ تھے کہ موہ میں انسے بخیر فرد وفروفت کرے۔ مطاع میں یہ دوافق کھٹا کھٹے نے ایک آ دی مسجد میں بھی بنتے ہوئے ویک تو فریاج آج وفیاکے بازاروں میں بو کرد (سمید) آ فرست کا بازار ہے۔ (مرہ ۱۳۵) خواو فریان سے جوا کیم یادر ایس کے دولوں کی جی سے (حوصات بازیان ۲۸)

باب ما يقول إذا قامه على باب المسجد محدك درواز بركر عمر موكركيا دعا يرحق عاب

مجدالة تعانى الكرب اور يهال كى عاشرى بو تعضيب كى بات ب كريدا لك و جهال كادرباد ب مديث بهم مجدالة تعانى الكرب الدين الدين الماري بو تعضيب كى بات ب كريدا لك و جهال كادرباد ب مديث بهم مجدال الشخط من الماؤشش ب كرا و كام برائ رابط الدور الربط بالناخ و الماري المراكز بها الدور الربط بالناخ و الماري المراكز بها الدور المراكز بها الدور الماري المواددات و كرار أن إلى المواددات المراكز بها المواددات المراكز بها المواددات المراكز بها المواددات المواددا

﴿ اللَّهُ مَرَّ إِنِّي أَعُودُ بِكَ مِنْ إِبْلِيْسَ وَجُنُودِهِ ﴾

فإنه إذا فالها لمريضره.

اخرجه الن حجر في وشائح الافكارة (١٤٨٥/١)

(۱۵۵) نُوَيِّمَكُ المُعْرِبِّ العِلَّهِ مَدِ وَهِنَا اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مِنْ كَالْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ مِنْ كَلَا اللَّهِ مِنْ كَلَا اللَّهِ مِنْ كَلَا اللَّهِ مِنْ كَلَا اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ كَالْ اللَّهِ مِنْ كَالْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِيْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِيْنِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللْمِنْ اللْمِنْ اللْمِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللْمِنْ اللْمِنْ اللْمِنْ اللْمِنْ اللْمِنْ اللْمِنْ اللْمِنْ اللْمُلِمِنْ اللْمُنْ اللْمِنْ اللْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُلْمِيْ اللْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ ا

﴿ ٱللُّهُمَّ إِنِّي أَعُوٰذُ بِكَ مِنْ إِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهِ ﴾

مَنْزَجَعَيْدُ ''اےاللہ! بھی شیطان اوران کے فقر ہے آپ کی ہاہ انگما ہوں۔'' شخصہ سے میں میں کا فقی ہے دری کا جس نبیر مرد میں ا

جو تخص بيدها بإعدال أو يالشكر وشيطان كو لي تقصان نيس بهي يريم يا كاله". من

فی کی گازان مدیدے معلوم ہوا کہ شیعان ہی جماعت کے ساتھ مجد سے دوازے پر مُعزاد ہتاہے جس کی کوشش ہوئی ہے۔ کہ وکوس کو مجد سے نکلتے ہی کراہ کرے۔ دوٹر اللہ فیلٹن کی گاڑے اس سے عناعت کے سے امت کو یہ داما تعلیم فرمائی کہ جس کی وجہ سے شیعان اوراس کی بمد عمت کے شرعے مقاعت دے کی ساتھ ٹی ٹن کی ٹوٹی مقافر مائے۔ (راہ مفی حد)

ومور بالإثرار

باب ما يقول إذا خرج من المسجد

متجدے نگلتے وقت كيا دعا پرهني جاہے

س باب ش معنف رُجْمَيْهُ لَلْهُ مُنْفَانَ عَ الْكِ صريت بيان كى بجد

(١٥٦) - أخبرنا أبو خليفة، حدثنا مسدد، ثنا بشر بن المفضل، عن عمارة ابن عزية، عن وبيعة بن أبي عبدالرحمن، حدثنا عبدالملك بن سعيد بن سويد، عن أبي حميد الساعدى (هو عبدالرحمن)، أو أبي أسيد (هو مالك بن ربيعة) قال: قال رسول الله ﷺ إذا دخل أحدكم المسجد فليسنم وليقل:

﴿ اللَّهُمُّ افْتَحْ لِي أَنْوَابٌ رَحْمَتِكَ ﴾

و إذا خرج فليغل:

﴿ اللَّهُ مَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَصَلِكَ. ﴾

اخرجه الدارمي في وسننه: (۲۰۹۰۳۷۹/۲) وظمسلم في تصحيحه: (۲۰۹۰/۱۹۰۸۱ (۲۰۸۱ و ۱۹۸۲) و ايوداؤه في استنه، (۲۲۰۱۱ (۲۲) (۲۲) وارن ماحة في مست: (۲۰۲۱ (۲۲) (۲۰۲۱ والبيقي في فالسنن المتورية (۲۰۸۱ (۲۰۰۸)

(١٥١) تَرْجَمَدُ" بِمِيد ماعدى وَهَالْعَالَمُنَافِئُ إِلهِ سِد وَهَ اللَّهِ مَلَالْكُمُ عَلَيْهِ اللَّهُ فَالْكُلُمُ اللَّهُ

نے ارشاد فربالیا: جب تم میں سے ول سجد میں واقعی ہوتو (جھ پر) سنام با مصادر بید عامِ اے:

اللَّهُمُّ الْتُعُ لِي أَنْوَابُ رَحْمَتِكَ ﴾

مَنْ يَحْدَدُ "اسالله آپ مير به الحالق رصت كه دواز به كول و يخته"

اور بسب معجدے وہر نگلے آورید عام سے ا

﴿ اللَّهُمُّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَصَيْكَ. ﴾

فَرْجَعَنَدُ الصالة إلى آب سه آب كففل كاسوال كرنا موب!"

فَالْكُنْ لَا وَأَيْنِ بِإِنْ سَصِيعَتَ إِبِرِ نَظِيهِ وَكُلْشَةِ مِنْ جَوْقَ مِن مَنْ مِن مَن وَاللَّ بِوسَقِكُم فَي بِين الدَج المريق ب وعاد عاص الارائ المريقة سندمج سند بابر أسنَّه

←→</<u>*</u></<u>*</u> ***</t

باب ما يقول إذا دخل بيته

گھریں داخل ہوتے وقت کیا دعا پڑھٹی جا ہے

ہندہ قدم قدم پرانشر تھ گئے کے وقم وکرم ادران کی حافظت و تھیمانی کا مختان ہے جب کھرے قدم ہابر قالے یا تھر بھی آئے تو برکت داستیات کے لئے خدائے تعالیٰ کا نام لے ادران ہے وعا کرے۔ (مداری افریٹ ۱۹۶۸)

کر علی واقعل ہوتے وقت کن آ داب کی رعامت کرتی جاہئے اور کیا وہائیں پڑھنی جائیں۔ اس کے لئے مصنف وَجَعَبُهُ اللّٰمُ مُقَافِّ نے جاریاب جن کے وقی میں جواج دیت وکرفر مالی جی ۔

(١٥٧) - أخبرنا أبو عبدالرحس، حدثنا يوسف بن سعيد، ثنا حجاج، عن ابن جريع، أخبرنا أبو الزبير، عن جريع، أخبرنا أبو الزبير، عن جابر وَوَيَشَرُقُنَاكَ أنه سمع رسول اللّه يُقَرِّقُنَّا يقول: إذا دخل الرجل بينه فذكرالله عند دخوله وعند طعامه قال الشيطان: لا مبيت لكم ولا عشاء هنا، وإذا دحل ولم يذكرالله عزوجل قال الشيطان: أدركتم المبيت، فإن لم يذكر عند طعامه قال: أدركتم المبيت والعشاء.

اخرجه المسلم في دهيجيعه (۱۳۰۳/۱۳۰۱/۱۳۰۱/۱۳۰۱ (۱۳۲۳ في دستهه (۱۳۲۳/۱۳۳۱ (۱۳۲۳) وارن ماجه في دسته د (۲۸۷۲/۱۲۷۱/۱ (۱۳۷۲/۱۳۰۱ والنسائي في دعسل البوره (ولم ۲۷۸) وارن حيان في دهيجيعه (۱۳۸۱/۱۸۱۳)

(عدا) مَنْ َ حَمْدَ الله معترت جابر وَهَا الْفَافَانَ الْمَالَّ عَلَى رَوَابِت بُ كَدَ الْبُورِيا فَ رَمُولِ اللهُ مَلِيَّا الْفَافَانِ اللهُ وَلَا اللهُ مَلِيَّا اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الله

بیشیدن ج کمروں میں دعات پڑھنے کی اجہ ہے دوخل ہوتا ہے اس کا نام دائم ہے (محتقب شیطانوں کے مختلف کام اور نام کے لئے ریکھیں)۔ (فوصلہ بریز ادھ) ا ليك وزيت كان بيماكية المحمل أن والشروع في التي المسلور الله ماشاه الله كالحوق ولا فود الا بالله الإرجة جة شيافين الي كنام من المساورة بالشرورة ومقد قولي من يرمش والأرافي والشيخ بين

مام ولك المحققة الفائفة في التي يوراً هر عن الشي بوت من مناسب باكر وه العاصاء الله لا حول ولا فوة الإبالله الإسراء وتوجد بالراسوس

نوع أخرا

(١٥٨) - أخبرني إبراهيم بن محمد بن الضحالة، لما يوسى بن عبدالاعلي، لما ابن وهب، أخبرني عمو بن محمد العمري، عن مرازق أبي تكبر، عن رجل من أهل مكة، عن عبدالله بن عمود بن العاص، نال كان رمون الله يُظِيَّرُ إذا رجع من المهار إلى بينه يقول

ا ﴿ أَنْحَمُدُ بِلَهِ الْبِيلُ كَمَانِي وَ آوَنِي ، وَالْعَمَدُ لِنَهِ الَّذِي أَضْعَمَنِي وَسَفَانِي ، وَالْحَمَدُ لِلَّهِ الَّذِي الْعَمَدُ بِلَّهِ اللَّذِي مَنَّ عَلَيًّ وَالْعَمَدُ لِلَّهِ اللَّذِي مَنَّ عَلَيْ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهُ اللَّهُ اللَّ

ا خرجه من حجر في سالح الافكار (٢٠٠٥- ٥٨). وله شاهد احوجه ابن ابي شبيه في مصنفه وحسده كما في باتج الإفكار (١٩٨٥)

. (12A) مُشْرَحَهُ أَنْ " حَسْرت عبيدالله بن هم ، أن العاش وتفخط مُفطالتُ الشاعد و بت بهاك رمول الله مُنطِق في ون سكه وقت البينة همر واليش تشريف ! نے تو (أحر من وائل موت وقت) بياد عا يز بت . "

﴿ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَائِي وَآوَبِي، وَالْحَمْدُ لِنَّهِ الَّذِي أَفْعَمَنِي وَسَفَائِي، وَالْحَمْدُ لِنَّهِ الَّذِي مَنْ عَلَيَّ فَأَفْضَلَ، أَسَائِكَ أَنْ تُحِيْزِينِ مِنَ النَّارِ ﴾

تَلْوَحُكِرُ الْكِرْ مِلْعِينِي إِن القد تعالى أن النه بين النبول أن بيرى كفايت كى الور جَصِحُوكات عالا أمّ ال تمام تمريقي إن المد تعالى كرسك في جنوب في المراد الله بيان المرام تعريقي من الد تعالى كرك النه النبيج جنوب أن ججه برا عمان في فيا الوربرت فوب احمال قرائية (السائمة) بين مرض كرة الول كرنب جحه جنها سائل الله

الله الله المارية المستقرين والله بوت والنه الداء إحرامه الوار

نوع آخر:

أُبَادِكُو الصَّدِيقِ وَعُنَّ ثَمَّاتَ فَالَ تُوسُولِ اللَّهِ ﷺ؛ يَا رَسُولِ اللَّهَا عَلَمَنَي دَعَا أَدَعُو به في صَلَانِي وَفِي بِينِي، قَالَ: قَلَ:

ا ﴿ اللَّهُ مَ إِنِّي طَلَمَتُ لَقُسِي طَلَمًا كَثِيرًا وَلَا يَغُهِرُ الذَّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْهِرُ لِي مَغْهِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَالْحَمْنِيْ، إِنَّتَ أَنْتَ الْعَقُورُ الرَّحِيْمَ وَأَنْجُومُ الْأَكْرَمِيْنَ. ﴾

احرجه المعناري على اصعب من ۱۹۰۶ من ۱۹۰۶ من ۱۹۰۹ من المستنبر على اصعب ۱۹۰۳ (۱۹۷۹) ومن ماجه على استه (۱۹۷۱ تا ۱۹۲۲ من ۱۹۰۷ والنسالي على اعمل المومد (رفسر ۱۷۱۷ والوعلمي عي امسته ۱۹۱۹ (۱۹۳۳) (۱۵۹) مَرْتَحَدُّدُ المُحَمِّرِتُ الوَجَرَعِمِدِ فِي وَتَحَالِقَ الْحَالَةِ فَلَمَانَ عِينَ كُدِينَ فِي وَمِل رمول الله الجَمْعِ فَي وَعَا مُونِ إِنْ جَمْنَ وَثِينَ إِنْ فَمَا أَيْنِ الرَّحْرِيْنِ بِرُحَالِي كُرُول الله دروعا) يؤخوا؟

﴿ إِلَّا لَهُمْ إِنِّى ظَلَمْتُ نَفُسِنِي ظُلْمًا كَتِبُوا وَلَا بَغْهِرُ الدَّنُونَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْهِرْ إِي مَغُهِرَةً مِّنْ عِلْدِكَ وَارْحَمْنِنِي، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِلِمْ وَأَكْرَمُ الأَكْرِيشِنْ. ﴾

نگڑھنگا "اے اللہ البہ کیک میں نے بنی جان پر بہت تعلم کی ورثب کے ملاود کوئی گذاہوں و معاف حیس کرنا۔ (اس منے) آپ اپنی خاص معانی ہے میرے تمام کنا دوں و معاف قرما و جینے اور جھ پر رحم فرما دینیک نیاش بہت ہی معاف کرنے اور جم فرمانے اور کرام فرمانے والے میں۔"

فَالْمِثْنَا فَانْ رِدَمَانِ مِن مِن مِن مِن مِن مِن مِن فِي فَا وَمَا كَا فَا مِن قَا القراف يَ وَرَبِت كَا يز كرنا هـ معفرت كما يول وفيصائنے وفي وران ومنانے وال سا ارداست بھنا كول سے مانے والى ب مغفرت على جيم سے ووري كا موال سيداد رحمت على جنت مي واسطح موال سيداد بيائيد برق كاموا في ريد (يَّ الباري قاريم رايا الاساس سيد

ال حدیث میں تو طع انکساری اور اپنے ''منا ہوں کا احتراف کرنا معلوم ہوا میں نے بقی ہون پر کلم کیا آپ کے معاد و کو لُ معاف کرے والڈیوں میں مضب یہ ہے کہ جرے ہائ 'ٹنا ہوں کیا اور سند کا کوئی حید ٹیکس کے بیرفتا بھی کی حالت ہے۔

باب نسليم الرجل على أهله إذا دخل بيته عمر ماول ومام كرنا

س موضور في مصنف ترجية بالفلافقة في من باب قائم ك ين اوريون عن الله الك مديث لات ين

(۱۹۰) - أخبرنى أبو زرعة، ثنا سليمان بن عمرو بن خالد، ثنا عبسى ابن يونس، عن ثور بن يربد، عن خالد بن معدان، عن أبى هريرة (فَكَانَاتَكَ قَل: قال وسول اللّه وَعَلَيْهِ إِن لَا لِللّه عَلَيْهِ اللّه وتوقيم المعالمة المغروف والنهى الصالحة المغروضة، وتقليمان وتسليمك على من مروت به عن المنكر، وتسليمك على من مروت به من المسلمين فإن ردوا عليك ودت عليك، من الملائكة، وإن لم يردوا عليك ودت عليك، ويعنهم الملائكة، وإن لم يردوا عليك ودت عليك، وتعنهم أو سكتت عنهم، فين توك شيئا من ذلك فهو مهم من الإسلام تركه، ومن نظم فقد وتى الإسلام طهور.

الحرجة الطيراني في محمد الشابيس: (١٩٧٥)(١٩١) والدكر في والمستدران: (١٥٠/١٥٥) وابن نميد في (الحامدة: ١٣٥٥-١٣٥) والموردي في العقيد قدر الصارة: (١٩٧) - ٤٠٦) وأس شامين في (الترجيب) (١٩٧/١٠٨٩) كما في العمالة (١٩٧)

(۱۹۰) تَرْجَعَدُ المعرَّبِ الْوَهِرِي الْعَقَلَةُ الْفَقَا فَيْفَ الْحَقَقَ عَلَيْهِ الْمَارِي عَلَيْهِ اللَّهِ فَلِلْفَقَلَتِهِ فَا فَقَالَا اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ فَالْفَقَلَةُ فَالْمَالُوهِ اللَّهِ فَالْمَالُوهِ فَيْ وَرَا اللَّهِ اللَّهُ الْمُلِمُ اللَّهُ اللللْمُ اللَّهُ اللللِّلِمُ اللَّهُ اللَّهُ الل

فَالِلْكَ لَا: كَمَرِيلِ والْلِ بِوتَ وَتَسَدُّ مِلَامِ كُنَ سَنَدَ مِوكَدَوبِ. (فزوت والإلام)

باب فضل من دخل بيته بسلام

محرمين سمام كرك داخل بونے والے كى نضيلت

(173) - أخبونا أحمد بن عمير بن جوشاء، أنا أبو عامر موسى بن عامر بن موسى، حدثنا عمر بن موسى، حدثنا المراد بن عبدالواحد، حدثنا الاوزاعى، عن سليمان ابن حبيب المحاربي، عن أبى أمامة الباهلي، عن النبي وَالله عَلَيْهِ الله عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الله عَزوجل، رجل خرج غازيا بي سبيل الله فهو ضامن على الله عزوجل حتى يتوفاه بيدخله الجنة أو برده بما بال من أجر أو غنيمة، ورجل دخل ببته يسلام فهو ضامن على الله عزوجل حتى يتوفاه فيدخله الجنة، أو برده بنا قال من أجره أو غنيمة، ورجل دخل ببته يسلام فهو ضامن على الله عزوجل.

التعدد الدواود (۱۹۱۷) ۱۹۱۹ (۱۳۷۷) واین این العاصد می العدیده (۱۳۷۰ - ۱۹۷۱) والطوای می والعصد التعدد الدوره (۱۳۷۰ - ۱۹۷۱) والطوای می والعصد التعدد (۱۹۱۱) تقریر الدوره (۱۹۱۱) التعدد (۱۹۱۱) تقریر الدوره الدوره (۱۹۱۱) تقریر الدوره الدوره الدوره (۱۹۱۱) تقریر الدوره الدوره (۱۹۱۱) تقریر الدوره الدوره (۱۹۱۱) تقریر الدوره الدوره (۱۹۱۱) تقریر الدوره الدوره الدوره (۱۹۱۱) تقریر الدوره الدوره (۱۹۱۱) تقریر الدوره (۱۹۱۱) تقریر الدوره (۱۹۱۱) تقریر الدوره (۱۹۱۱) تعدد الدوره (۱۹۱۱) تعدد (۱۹۱۱) تا تعدد الدوره (۱۹۱۱) تعدد (۱۹۱۱) تع

فرولیا کداب بیاخدتعانی کی اسداری چی چیں۔ (خومانند بائیدہ ۲۵) ایک روایت جی ہے کہ گھر چی واقعل ہوتے وقت ملام کرنا تمہارے اور تمہاریت گھر و اون کے سکے برکمت کا موہ ہے۔ (زخل شاہ)

مرّت سعكم الدرملام كمنا خواد كعريش كولّ أوى مويانديو_(منكب از والاورى ١٠٠)

منترت آل ده دَیَجَیْنَاللَائِشَنَالِ فَر، فَ یِس: جب فی گری داخل بوقوایت کمروالان کوملام کرو(کینک،)جنت الوس کوم ملام کرتے بوان میں تمبارے کمروالے سلام کے زیادہ مقدار میں اس لئے اگرتم کمر میں داخل بوادر کمر ش کوئی فد بواؤ خ "السلامہ علینا وعلی عباداللہ الصالحدین" کہو(کرام پر اوراللہ تعالیٰ کے ٹیک بشوق پر سنامتی ہو)س سلام کا جا ب فرشتے دیتے ہیں۔ (نوماند دبائی) ہمیں)



باب ثواب من دخل بیته بسلام

محرمیں سلام کر کے داخل ہونے والے کا ثواب

. أخرجه الطبراني في الكبيرة (٢٥٥/٥ - ٢٠٥١/١٥٦) والدولاني في «الكتي والاسماءة (٣٥/١٠) كما في والفجالة؛ (٢٠٠)

(۱۹۳) مَتَرَجَدَدُ المعتمد الوامامد بالى وَقِوَلَ المُقافَظ عند روايت بها كررسول الله وَلَلْقَطْقِظ في ارشاد فر اين جو

آدی انجی طرح و بغو کرے (وضویم) اپنے دونوں باتھوں، با کا اور اپنے چیرے کو (ایجی طرح) وجوے بھر

کی کرے ہے جرجس طرح الله تعالیٰ نے (وضو کرنے) کا تھم قربایا ہا اس طرح و منوکرے قو اس اس کے دو گناہ اس

اس کے منہ ہے جوئے جول اور وہ گناہ جن کی طرف چل کر گیا ہو معاف کر و سے جانے ہیں بہال تک کہ گناہ اس

کے جارون طرف سے چیز ج تے ہیں۔ جب دہ مجد کی طرف چن کرج تا ہے تو اس کے جرفدم پر جووہ چلنا ہے

ایک بھی منی ہے چراس کی نماز ایک وائد (لفیایت کی) چیز او جاتی ہے چرجب وہ اپنے کم والوں کے پاس آتا

ہے اور ان کو سمام کرنا ہے اور اسونے کے ہے) ہتر پر آتا ہے ہے وات کو نہوں کا مناور درجات کا بند ہونا

قالی تا ہو ان کو سمام کرنا ہے اور اور فرائد کے لئے جل کرجانے کا جون کا مناور درجات کا بند ہونا

اور جی بہت کی دوایت عمل آلے۔

?~~?\\\\\\\\\\

باب ما يقول إذا نظر في المرآة

آئینه د کیوکر کیا دعا پڑھنی جائے

؟ مُنِيدُ وَ مُعِدَّمًا فِي هِسَى خلفت بِالشَّفَا فَى كَالْمَرَّزُّ ادى اورضن سيرت كي حصول كے لئے كم وها بِرسني جاہئے اس كے نئے مصنف وَجَعَبُهُ لَلْهُ خَفَائِقُ نَے آیک باب اوراس کے ذیل ہی تھی اواد بدئ وَ مُرفر بِلَ جِیں۔

(١٦٣) - أخبونا محمد بن الحسن بن قتيبة، حدثنا الحسن بن أبى السرى، ثنا محمد بن الفضيل، عن عبدالرحمن بن إسحاق، عن النعمان بن سعد، عن على بن أبى طالب وَكُنَّاقَدُلِكُ، أَن النبي مُؤْكِنَاكُمُ كَانَ إِذَا نَظُر رجهه في المراة قال:

﴿ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ، ٱللَّهُمَّ كَمَا حَمَّتْكَ خَلْقِي فَعَيْسٌ خُلَّقِي ﴾

وأخرجه أحمد في امسنده: ٢٠٨/١ من حديث عائشه وُفِيَّيَّتُكُ وابن جبان في اصحيحه: (١٩٢/٣) من حديث من مسعود وَفَيَّتَنَّتُنَّةُ ولمر يدكر نظر في المواه والعديدان الإنيان شاهبان له (يرقم ١٦١١- ١٨٥)

(۱۷۳) مَنْزَجَعَدُ المعقرت في بن في طالب رَجْوَقَابُقَالِقَةَ سن روايت بركر رسول الله يَنْظِينَا فَيْ جب " مَن و محصة فوروعا مزجعة "

﴿ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ اللَّهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْفِي فَحَيْنِ خُلُقِيْ

سُرُومَكَدُ" آمام مرافع الله تعالى كے سے ميں اسدالله! بس طرح آپ في مرى صورت الله يمانى بنائى ا

گائی گان ان تمام احادیث عمی آخیز و کچنے کی مختف دعائیں آئی ہیں جوچاہیں پڑھیں۔ اللہ تعالی نے انسان کی مورے کو چھا عالے اور کن مخلوقات میں بھتر ترین عالیہ ہے کی مصورت کے مما تھا گر میرے انجی نہ جوٹو بیاس مسن و کھیل صورت کوٹراب کر دیت ہے اس کے میان م جب آئی آگیزہ کی کر کے ماہری صورت اسلام و کیسے تو اس کے حمین ہونے پرانشد کا شکر اوا کرے اور مما تھو جس میرت کا موال کرتے جواس طاہری صورت کے حمین کے بھاد کے لئے ضروری ہے آئیز جی چرود کھنا اور حسن خذت ہے۔ ہے انٹیز قوالی کا حکم اور کرنا مرتب ہے۔ وفیش مقدرہ انہ 10

نوع أخرد

(198) - أخبرنا أبو يعلى أحمد بن على بن المثنى، ثنا عمرو بن الحصين، ثنا يحيِّي بن العلاء عن صفوان بن سليم، عن عطاء بن بسار، عن ابن عباس ﷺ ثال: كان

رسول الله ﷺ إذا نظر في المرآة قال:

﴿ أَنْحَمُدُ لِلَّهِ الَّذِي حَسَّنَ خَلْقِي وَخُلْقِي وَزَانَ مِنْي مَاضَاءَ مِنْ غَيْرِي. ﴾

احداجه الوبطلي في ومسلمه (٢٠١٤/٤٧٨١) والطبولي في والكهود ١٠٥٠ - ٢٠٠٠ (١٠٥٠) ولي وأندعا والد ١٤٧٠) (١٩٧١) تَوْرَضَكَ المعطرة عبدالله عمال وَمُوَلِقَا اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلِيهِ اللهُ عَلَيْهِ ا بدواية الإستار !!

﴿ الْحُمْدُ لِلْهِ الَّذِي حَسَّنَ خَلْقِيلُ وَخُلُقِيلُ وَوَانَ مِنِّي مَاشَاءٌ مِنْ غَيْرِي. ﴾

فَکُوَیْکَنَدُ الْمُعْمَامِ تَعْمِیْ اَنَ اللهٔ تعالیٰ کے لئے میں جنہوں نے میر کی مورت و میرت کوا جھا بنائے ہے۔'' کَالُونَ الْاَ: آئیدیں دیکن تاکہ الله تعالیٰ کا مُکُر ادا ہو۔ معرت این محروفی کا نیز نظامی لئے آئید بہت ویکھا کرتے تھے۔ ان سے پاچھا گیا تافری دیکھو چرے پر جو چیز ڈھنٹ کا سب سے وہ دو مرے کے چرے پر میب ہاں پر الله تعالیٰ کا مُکر ادا کرتا ہوں۔ نعوی آئی:

(110) - أخبرنا على بن أحمد بن سليمان، ثنا أبو معاوية محمد بن على ابن داود، ثنا سلمة بن للدم، ثنا أبو معارية هاشم بن عبسى، أخبرنا الحارث ابن مسلم عن الزهرى، عن أنس بن مالك وَهَنْهُ اللهُ اللهُ عَلَى كان رسول الله يُؤَلِّنُهُ إذا نظر وجهه في المرآة قال:

﴿ الْمُصَمَّدُ لِلَّهِ الَّذِي سُوَّى خَلْفِي فَعَدَلَهُ وَكُوَّمَ صُوْرَةَ وَجُهِي فَحَسَّنَهَا وَجَعَلْنِي مِنَ الْمُسْلَمِيْنِ ﴾

اخرجه ابن الدينة في «الشكوة (۱۶۹) كما في المحالة (۱۹۸۸) وانظيراني في «المعجبر الاوسطة (۱۹۸۷/۲۱۰) والبيهكي في دنصب الايمال: (۱۹۱۵/۱۹۱۱) والتعليب البقدادي في «الجامع لاحلان الواوي وآداب السامع: (۹۱۸/۳۸۱/۱) وابو الشريخ في واخلال (لنبي ﷺ (۱۸۸۱-۲۰۰۰) كما في المجالة (۱۸۸۲)

(110) تَوْرَضَنَهُ "حضرت النّس بن ما لك وَمُونَظِّهُ بَشَارَى اللهِ عَدوايت ب كه جب رسول الله وَلِلْ اللهُ عَلَ ابنا چرو (مبادك) و يكي تويدها يزهة "

﴿ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِيْ سَوَّى خَلْقِي فَعَدَلَهُ وَكُوَّدَ صُوْرَةَ وَجْهِيْ فَحَسَّنَهَا وَجَعَلَتِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ. ﴾

تشوّیق کا 'شکر ہے ان القد تعالی کا جنہوں نے میری خلقت کو بنایا تو بہت ہی متاسب بنایا اور میرے چہو کوصورت وی تو بہت ہی اچھی صورت وی اور (بہت بڑا احسان بیفر بایا کہ) جمعے مسلمان بنایا۔'' فَيْ الْمِكُ لَا حَسِنَ عَلَى كَا الْهِينَ وَمُعَلِّمَا اللهِ اللهِ وَفَوْلَيْ الْمُفَافِقَةُ وَاللّهِ كُولَ ال يتح اللهد الت حسنت خلفي معسن حلقي اوداى والديدي كري كروق كرات الديري فاقت قالم مورت كو بهت الإمامال بهمراء الحال وهي الإمارة وهي المعلن الية الافاق المُقالِقة فَقَلْ اللهُ اللهِ وَاللهِ اللهِ وَاللهُ الحال كل عد كروب من المورات في إذا أو ووا المسلمان الية العال كوجها بناتا به يهان فك كواس كالسن طلق بنت عمل كم جانات الم طرح الية أب وارت الخالق والإما العالمة ببل تمك كريان وجهم عن الدينة المراجعة

(يَوْرِي ادِبِ احْتِرِ، فِهِ 1949)

دو آنیک روایت بھی ہے کہ جنت بیل سے سند زیاد دو آئل کرنے والی چیز انڈا آنو کی ہے فرونا اور حسن شکل ہے۔ (بندی اسیا تحرر قبودہ)

باب ما يقول إذا طنت أذنه

جب كان بولنے لكے تو كيا دعا پڑھنى جاہئے

(191) - أخبونا أبو صغرة عندالوحمن بن محمد، ثنا محمد بن سنيمان لوين، ثنا حيان بن على، ثنا محمد بن عبيدالله بن أبي رافع، عن أخبه عبدالله بن عبيدالله، عن أبيه، عن جده وُوَلِيَّهُنَّا اللهِ . قال رسول الله وَاللهِ عَلَيْكُا إذا طنت أذن أحدكم المبذكوني وليصل على فليفل: ﴿ ذَكُواللهُ بِخَيْرٍ مِّنْ ذَكَرَتِيْ . ﴾

﴿ ذَكَرَانِكُ بِخَيْرٍ مِّن ذَكَرَنِي ﴾

تَرْجَمَنَدُ"الله تعالى ال كومى بعلالى كساته إدكر يسس في جمع إوكيا-"

فَالْمِلْكُافَا الله مديث معلوم مواكد أس كا كان إلى لئے ماہ و بيلين ول الله بنگافتان كوياد كرے جراب بنگافتان و دوا واقعہ مرادا اور ہے۔

باب ما يقول إذا احتجم

سينكى لكوات وفت كيادعا يرحني عيائ

سنگی آلونا بہت ی بیاروں کا بہترین علاج ہے۔ سنگی آلواتے وقت کیا پڑھٹا جاہئے کہ اس کا فاکدونا میصامیل اواس کے سنے معنف توفقینی الڈائٹنائل کے آیک باب جس کے ذیل میں آئے۔ حدیث ڈکرفر مائی ہے۔

(١٦٧) - أخبرنى على بن محمد، ثنا إسماعيل بن يحيى بن قبراط، ثنا سليمان بن عبدالرحمن، ثنا خائد بن عبدالرحمن الغراساني، ثنا سفيان النوري، عن سلمة بن كهيل، عن أبيه عن على بن أبي طالب رَوَقِلْمَوَّالِكُّةِ، قال: قال رسول الله ﷺ من قوأ آية الكرمي عند الحجامة كانت لهُ منفعة حجامته.

الم اجد عند هو المضت وذكر ابن كثير في «تفسيو القوان العظيم» حديث على عند لوأنها الحجامة انها تقوم نقام الحجامتين (٢٠١٤)

(١٦٤) مَنْزَجَعَدُ: "حضرت على بن البطالب وَحَوَظَةُ مُقَالِفَةُ عن روايت ب كدرمول الله يَلِقَ عَلَيْنَ فَ ارشاد فرمايا: جس مخص في منظ منظ الموات وقت آية الكرى بيز مي توان كوستني لكوان كالأعدة حاصل موكانا"

ڞَّالِيَنَ ۚ الرَّرِهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ مُولِكَ مِثْنِي اللهِ عَلَيْهِ عِلَيْهِ عِلَيْهِ عَلَيْهِ عِلَيْهِ العَالَمَةِ الرَّرِهِ اللهِ معلى اللهِ ا

كدوليت على بي كينتي لكات وقت أيد الكرى إد مناه ومرتبه يتكي لكان كرمار بي - (ون تعيراله ١٠٠)

سینگی لگوانے کی اہمیت اور طریقہ

ا مادیت کل سنگی آلوائے کے بہت سے فعائل آئے ہیں۔ چنائچ ایک دوایت کل ہے کرجن چیز وں سے تم علاق کرتے جو ان کل بھتر کی چیز بینکی آلوانا ہے۔ (ابدواد)

ایک روایت بل ہے کہ معرف کی شب آپ میٹھ کانٹیا کا گزر طائلے کی جس جماعت پر ہوا اس نے (اللہ تعالی کی طرف ہے) میشم دیا کہ آب این مسے کوسٹی گھوانے کا محمر نم اگریں۔ (: کا اداما عن مار موجود)

رسول الله فیلن کی اولوں مرکب فورسنگی کوانا ہوت ہے چانچ آپ فیلن کھٹیا نے کردان کی والوں رکھاں جمی موشعوں کے درمیان اور سر بیمن میکنی کوائی ہے۔ (میراد ۱۹۷۶م) سینتی گلوائے کی شوہ رہت اس مدہ پر بول ہے کہ زیادہ تر امریش قب قون کی اوجہ سے ہوئے ہیں جو دمونی ہم ش (خول ا امریش) کیا تے ہیں اس کا مداح سرف فون لکونا تو ہے مینٹی س مقصد کے لئے برین ہم سے کراس میں فوان فوجی جلد سے 200 ہے۔ چہا تھا تھا اس بات پر اشکال ہے کہ کرم آب وہو میں رہنے والوں کا خون وقی آبالا ہوتا ہے ہیں لئے ان کو خصد گلوٹے (کر کھلوہ) سے زیادہ سینتی آفو تا سند ہے ۔ (مدیرین جسریہ)

سينكى لَلُوانے كےمستحب دن

کئیں میٹنی آگوٹ عمل مفرودی ہے کہ دول کا منیاں کھا جائے ورث جائے قائدے کے لقصا نا کا اندیشرے۔ چنا مجا عادیث عمل الدول کی تنصیل ہے پہنا تھا عادیث عمل الدول کی تنصیل ہے

عمید کی متر ہو ہی دہنیں ہیں اور ایکس ہی تاریخ کس سنگی آلوائے کو پشد فرویا ہے۔ (فرزی ادعاد ان ما پیسٹو اسم) انگ روابت مگل ان تاریخ و باش سنگی آلواز مر جارئی ہے افغا کا ہے۔ (موروہ ۱۹۵۶)

سينكى لكوانے كي ممنوع دن

وغشاور بده كويم كم لكوائ كوم فرويا بهد (١٥٢/١٥٢٠)

الك دوايت على ب كر مويفت ادر بد وكوستى كوات اوراس كوكر هادو على فود ولامت كرب (مكانوا مقوام)

باب ما يفول إذا خدرت رجله جب ياوَل من بوجائة وَكُوك وعا يرْهن حاسة

وران او جائے قائل کرتا ہے کہ ویا کے لئے مصنف وقعقبہ القائلات نے ایک باب جس کے اوٹر میں محابہ کرام وَفَوْلِلْاَ فِلْكُلْ كُلُونَا لِلْ فَرائِدِ مِن _

(١٦٨) - حدثنى محمد بن إبواهيم الأنماطي وعمرو بن الجنيد بن عيسي، قالا: ثنا محمود بن خداش ننا أبوبكر بن عياش، ثنا أبو المحاق السبيعي، عن أبي سعيد، قال: كنت أمشى مع ابن عمو رَفِقِيَّةُ فِنَّا عَنْهما، فخدوت وجله بجلس، فقاله لله وجل: أذكو أحب الناس إليك، فقال با محمداه، فقام فمشى.

أخرجه انتجاري في «الأدب المعادة ارقم ١٩٠١

(۱۷۸) تَزَيَّهَ مَدُ المُعَرِّت ابِرسعِيد وَهَ عَلَيْهَا فَقَلْقَ فَهُ فَهَاتِ مِن عَلَى (اَيَكَ مَرْتِهِ) حَمْرت عبدالله ابن عمر وَهُوَ الْفَقَالِ اللّهُ عَلَى مَا تَعَمِّلُ مِن قَمَا ان كابيرِ مِن مِوكِيا تَوو مِعْد كُفَدان سالِكَ آوَى فَ كها آب السبح مجرب فرين آوكي أو ياد يجيد حضرت عبدالله بن عمر وَهُوَ لَلْهُ فَعَلَا فَقَالَ فَعَلَا اللّهُ فَعَلَا اللّهُ عَلَيْهِ من - "

(١٦٩) - حدثنا حعفر بن عيسى أبو أحمد، ثنا أحمد بن عبدالله بن روح، ثنا سلام بن الميمان، ثنا غيات بن إبراهيم، عن عبدالله بن عثمان بن خثيم، عن مجاهد، عن ابن عباس رَحْقَقَقَ ﴿ قَالَ ابن عباس، أَذْكُو أَحَبُ الناس إليك، فقال ابن عباس، أَذْكُو أَحَبُ الناس إليك، فقال: محمد رَحِّقَ ﴿ فَهُ الله حدود.

(دكره ابن الحزري في الحصن الحصين رعزاه إلى ابن السني فقط صعيف

(۱۶۰) نٹروکٹرنڈ'' معزرے جاہد زیفتر کی الانٹائٹانٹ فریاسے جی کہ معزے میدانشہ بن میاس وضفائٹٹانٹ کے پاس ایک تھی کا پاؤں من ہو گیا۔ معزرے میداندان میاس وضفائٹٹا ایکٹا نے اس سے کہا: سپے محبوب قرین آ دی کو یاد کرو۔ اس نے کہا اے فحد الانٹیٹٹٹٹٹ اس کا بیرفریک ہو گیا۔''

﴿ وَمُؤَلِّكُمُ اللَّهُ فَعَدُرِتَ رَحَلَهُ، فَقَالَ لَهُ رَجِلَ: أَوْ كُرِ أَحْبُ النَّاسِ إِلَيْكَ، فقال: يا محمد يُوَلِّكُمْ اللَّهُ قال: فقام فكانما نشط من عقال.

(مع) مَنْ وَحَمَدُنَا العَسْرِ عِيْمَ بِي مِنْ مِنْ وَجَعَبُ الطَّنُ لَفَاكُ فَرَاسَةَ فِي كَدِيمَ مِعْرَتَ عِبِداللهُ بِي مُروَّ وَكَالِمُ الْفَاكُ فَقَالَا عَنْ اللهِ عَلَيْهِ مَن مَعْرَتِ عَبِداللهُ بِي مِن مَن وَخَصَلُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ مِن اللهِ عَلَيْهِ مِن اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِن اللهِ عَلَيْهِ مِن اللهِ عَلَيْهِ مِن اللهِ اللهِ عَلَيْهِ مِن اللهِ اللهِ عَلَيْهِ مِن اللهِ اللهِ عَلَيْهِ مِن اللهِ عَلَيْهِ مِن اللهِ عَلَيْهِ مِن اللهِ اللهِ عَلَيْهِ مِن اللهِ اللهِ عَلَيْهِ مِن اللهِ عَلَيْهِ مَن اللهِ عَلَيْهُ مِن اللهِ عَلَيْهِ مِن اللهِ عَلَيْهِ مَن اللهِ عَلَيْهُ مِن اللهِ عَلَيْهِ مَنْ اللهِ عَلَيْهِ مِن اللهِ عَلَيْهُ مِنْ اللهِ عَلَيْهُ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِن اللهِ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ مِن اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهِ عَلِيقِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَي

(۱۷۱) - حدثنی علی بن الحسن المهند روایة إسحاق بن إبراهیم، عن إسحاق بن إبراهیم، قال: قال الولید بن یرید بن عبدالملك فی حمانه:

اليبي مفرماً كلفا معيا إذا خدرت له رجل دعاك وقال إبراهيم بن المنفر الحزامية أهل المدينة يعجبون من حس ببت أبي العناهية: وتخدر في بعض الاحابين رجله: فإن لم يقل: يا عنب لم بذهب الخدر وقال ابن السني رجّتهُ الله الله عن صدقة بن يزيد الجهني، عن أبي بكر الهذلي، قال: دخلت على محمد بن بيرين وقد خدرت رجلاه، فنفعهما في الما، وهو يقول:

﴿ إِذَا خَدَرِتَ وَجِنِي تَذَكِرِتَ لُولِهَا؛ فِنَادِيتَ لَيْنِي بِاسْمِهَا وَدَعُوتَ . وعَرِتَ النِّي لَوْ أَنْ نِفْسِي نَطْيِعِنِي: لأَلْقَبِتْ نَفْسِي نَحُومًا فَفَضِيتٍ ﴾

فقلت: با أبا بكر تنشد مثل هذا الشعر، ثقال: با لكعا وهول هو إلا كلام. حسنه كحسن الكلام: تبيحه كقبيحه.

بيس فيه ما يعتبج به؛ لانه ليس مردوعا إلى النسي وُلِوَّاتِهُمُ ولا موقولاً على أحد من الصحابة.

(۱۷۱) تَشْرَقِتُ لَدُ " حضرت اسحالَ بن ابر يهم وَجَعَيْها اللهُ تَعَقَالَ فرمات إلى احضرت وليد بن يزيد بن عبدالمك و وَجَعَمُ اللهُ تَعَالَىٰ فِي مِن مِن كِهِ:

البیبی مغیرما کلفا معیا إذا حدیث لهٔ رجل دعاك مغرب ابرایم بن المنذ رافخرال زَجْحَبُهُ اللّٰهُ مُثَالًا نَشَالُ نَے بیان کیا ہے كہ اللّٰ مریدکو ابو تمامیر (شاعر) کا بیشعر بمیت بندی:

وتخدن في بعض الأحايين رجله ... فإن لمريقل: با عنب لمريقعب الخدر حسيسيسي معرت او بکر امہدی ریجنبہ اللہ تقائق فرائے ہیں ایس معرت محد بن سیر بن ریجنبہ اللہ تقائق کے پاس محید ان کے بیرین ہو کئے بتے انہوں نے بیروں کو پائی میں ڈالداد، بیشعر براھا:

إذا خدرت وجلى تذكرت قولها فناديث لبنى باسعها ودعوت دعوت التي بو ان نعسى تعليمنى الألفيث نعسى تحوها فنضيث من تكاريكا المجارة كالراجات كالراجات كالراجات

یں نے کہا: ابو کرا آپ بھی ب شعر پر سے ہیں۔ انہوں نے فرمایا: الگن اید بھی تو آیک کاام ہے اس کا اچھا اختصادران کا برابر سے کلام کی طرح ہے۔''

(۱۷۲) - أخبرتى أحمد بن الحسين الصوفى، حدثنا على بن الجعد، ثنا زهير، عن أبى إسحاق، عن عبدالرحمن بن سعد، قال: كنت عند ابن عمر لخدوت وجله، لقلت: يا أبا عبدالرحمن! مالوجلك؟ قال احتمع عصبها من ههنا، قلت: أدع أحب الناس إليك، فقال: يا محمد! فانبسطت.

(۱۷۳) تَنْزِيَحَكَ: المعطرت عبدالرحن بن سعد وَهَجَهُ الاناتَقَالَ فَردتَ جِن. مِن معرت عبدالله بن مر وَهُوَالِاَنَقَالِكُ كَيْ مِي مُفَادِ ان كا بيرَن بوكيد بن نه كها الوعبدار حمن أنب كي بيركوكي بوا؟ الهول في فرايا: من كه ينصال جُد يه حَمَّ (ليمَن مَنْ) من جريد من في كها: آب المناعجوب قرين السان كو يكاري دانيول في فريانا يا محد الن كه بيركان بن فتم بوكيد"

فَالْمُنْ الْمُدْرِبُ كَا كَا وَكُولُ مَن يَوْ مِا عَنْ الْبِي كُن جُوبِ الْمَان كَا يَا كُونَ مِن يَكِ جَرَج ب منهِ قابت والنه يهاروا مُوكِن بيندائ فِيهِ فِين عِنْ فَا وَضَيِدَ كُنْ عَنْ عَالَى الْمُعَالِينَ فَا مِنْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ ا

(بیران ہو جائے کا سب ان عضو تک خون کا نہیں ہوتا ہے) اس کے جب کسی محب انسان کو یاد کیا جائے گا تو مجت کی آگے جزک اٹھے کی محب کے ذکر سے دل میں کرئی پیدا ہوگی اور اس سے خون ، کول میں فور آج دلی ہو جائے گا جس سے او عشو جلدی مجھے ہوجائے گا۔ (مُفاصر بیسے کہ اس وہ سے دل مگر کہ کرفون کی روانی اور ڈیسل کو تیز کرنا مقصود ہے) (افتل افتادہ انا اس اس اس کے اور کریا مقصود ہے کہ اس ان کو دومر کی طرف یا محب جیز کو یاد کرنے کا مقصد ذہن کو دومر کی طرف ہے۔ خفل ہوجا تا سے اور اس مفسو کی طرف سے توجیعت میں آئے ہے۔

يكي معلى بواكدى بد وَمَنْ تَعَدُّ النَّفَافِي مَنْ مَن مِن مَن آبِ عَلِيَ لَيْنَ فِي مِن مَن مَن مَن مَن مَن م

ᢤᢣᢗᡘᠫ<u>ᡭ</u>ᡬᢢᢆᠿᡬᡐᢇᡩ

باب ما يفعل من لمريكن للهُ مرآة

جس کے پاس آئیندنہ ہوتواں کو کیا کرنا جاہے

(۱۷۲) - أحبرتي على بن أحمد بن عامر، لنا محمد بن إسحال بن حوثي، ثنا أبو عمرو عثمان بن عبدالله بن عثمان بن عمرو بن عبدالرحس بن الحكم بن أبي المعاص بن أمية بن عبد شمس، ثنا عيسى بن واقد الزاهد الإسكندرائي، عن عطاء بن السائب، عن معاذة العلوية، قالت سمعت عائشة وَفَوْقَ مَنْ الله الله يَلِي الله عَلَيْ الله عَلَي بهو إلى العلوية، قالت سمعت عائشة وَفَوْق أَنْ الله الله الله الله الله عَلَيْ الله الله عائشة: بأبي وأبي أثب با رسول الله الله عنوجل جميل حين نظرت إلى وجهلك؟ قالت نفال نها النبي وَأَنِي أَنْت با رسول الله إن الله عزوجل جميل بحب الجمال. وجهلك؟ قالت نفال نها النبي وَالِي العمل با عائشة إن الله عزوجل جميل بحب الجمال. إذ خوج الرجل إلى إخوانه فليهيل من نفسه

دكره القرطس عن مكحول عن عائشة (٢٥٧/٧) واس الموزى في العلل المتناهبة (٢٥٨/١٨٧.٢) وتكلم فيد المناوي في تؤيض القدر ٧٤/١٩٧٤ وعود الي اس السني

اليك والعدائل بيكراك فيلماليكا في مجير النول كريد يك الزافرة فاجراكم بها كرت ها.

دوسری رواجولی شی مرادگی کی ترخیب اورا مجهانوا می در پینینے کی ترخیب آئی ہے۔ وی واضاص کے دارو بدار کے لئے وہ یا تھی وی نشین کر کیا جائیں۔

- دین و اخلاص زمیاف سخرے کیڑوں ش باور تہ تن عام ساود ب تکفف لیاس ش ب جکران کا مدار نیت پر ب ۔
 اگر اچھا لیاس اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی فحت کے اظہار شکر کے طور پر ہوتو ہود ین بے بیکن بیکن لیکن لوگوں ش شجرت و رہا کے ہوتھ مرہ ہے ۔
 کے موقع مرم ہے ۔
- اس طرح سادہ و معطف لباس اچھ لباس کی اسعت کے باجوداگر اللہ تعالیٰ کے لئے ادرا توست کے اتعام کے حصول کے لئے اواق مجوب ہے اوراکر لوگوں میں صورت موال یا اپنے زیر دائقوئی کی شہرے سکے لئے ہوتو فرم ہے۔

رسول الله فَيْكُوْلَا فَيْنَا كَ عَامِلِ مَادَه عَى بَوَ بَ بِالْكُلْفَ جَرِيسِر بِوَا بِيَكَ الْإِدر درمِى روايات شي سادى كي ترفيب بحى
الى الله بير تدبوق بحق منظمة زعى وفي التي المنظمة جوروايات بين ان كاستفعد بيد به كواس كي عادت تدبنا أن جاسة كه الركمي مير تدبوق بحق منظمة ويشت كي وجد في كام مي حرق به توقيم عوق المركمي والمنابق ويرفي مواسق وقت لك كيا وروفي حرق المنابق وورفي شي وقت لك كيا اورف في حروال الله المنابق عن المركمية عن منابق عن المركمية عن المركمية عن المركمية عن المركمية المركمية والمنابق عن المركمية عن المركمية المركمية والمركمية والمنابق عن المركمية المركمية المركمية والمركمية المركمية المركمية

∻~~?**₽**₹**}*****

باب التسمية إذا ادهن

تيل لكاتي وقت بسم الله يزهمنا حاسبة

(۱۷۵) - أخيوى محمد بن الحسن بن صالح بن شيخ بن عميرة، ثنا عيسى بن أحمد العسقلانى، ثنا بقية بن الوليد، حدثني سلمة بن نافع القوشى، ثني أخى دريد بن نافع القوشى، قال: قال رسول اللّه ﷺ من ادهن ولم يسم، ادهن معه سبعون شيطانا.

- ذكره ابن ابي حالير في دائملل (٢٠٠٣)

(۱۷۵) تَوْجَعَدُ المُعظرة وديد وَيُعَمَّدُ الدُّهِ مَقَالَة بعد وابت بركر مول الله عَلَيْقَافِينَا في ارشاد فر ايو: جوهض عَمِل لَكَانَة اور (تَمَل لَكَانَة وقت) بم المدند را صقواس كرما تعاسر شيطان تمل لكانته بين !"

(170) - أخبرني محمد بن الحسن بن صالح بن عميرة، لنا عيسى بن أحمد العسقلاني، ثنا بقية بن الوليد، عن أبي نيبه النميري، عن حليد بن دعلج، عن قتادة بن دعامة، قال: قال رسول الله ﷺ: إذا ادمن أحد كم قليبداء بجاجبيه فإنه يذهب بالصداع أو يمنع الصداء.

احرجه ابو نميسر في دالطبه وابن عساكر في دناريخه؛ والديلسي في دسند الفردوس، عن تناده عن انس مرفوعاً والحكم النومذي ايضاً كما في بويش القدير (١٩٧/١)

(۵۵) مَنْزَجْمَدُ "معرَت قَاده من دعامه رَضُولَةِ تَعَلَيْكَ عَدِوابِت بِ كدرول الله عَيْنَ تَعَلَيْنَ فَا رَشُاهُ فَرِمايا: جسبةم عمل كولَي عمل لكائمة ويميليمنون عمل تبل لكائم كيقداس مدم كادرونيس والبيد."

فَ الْمِنْ الله الله الله الله الله من الدر و كل لكارة وقت بهم الله وزهنا جاسط الدر بسفيط وي من قبل لكارا عاسط الاشيطان مع الفاعت اور مردد كودو كرف كادر مع ب

سر کے دروند ہونے کی وجہ یہ ہے کر تکی لگائے سے سمر کے مسامات کھل جاتے ہیں جس سے سر کا کندہ بخار کال جاتا ہے (جودر مرکا سب ہے)۔

علا دے پہلے منوق کولگانے کی ایک محست رہمی میان کی ہے کرسب سے پہلے جو بال انسان سے اسمتے ہیں وہ منوق کے بال ہوتے ہیں اور پہلے فائٹ ہم محمد یاان کا حق اوا کرنا ہے۔ (فیش از رہدا و کا / ۱۵۰)

*-~***********

باب ما يقول إذا خرج من بيته

كمري نكت وقت كيا دعا يرحني جائي

جب آدمی گرہے ہر رافقائے قراس کا داسط مختف لوگوں ہے پڑتا ہے۔ ان سے ممل جن ما قالت کے موقع ہران کے مقول کی ان کے حقول کی ادائی کے ساتھ مقول اللہ کی رہا ہے بھی رہے اور نہ ہی اس سے کی کوکوئی تصان پہنچے اور نہ کی ہے اس کو تقصان پہنچے۔ اس کے لئے رسول اللہ میکن کھی گئے گئے است کو ایکی وعامی تعلیم فرمائی ہیں جو اس کی ویزن ور ونیا ووٹوں کے لئے کافی بیون ہے۔

معمرے نکتے دفت کوئی دھاچ حتی جائیے مستقب ڈیکھیٹیالٹنگ ففائل نے مس میان میں آ کیدباب تین مدیڑ ں چمشمتل ڈکر رہا ہے۔

(١٧٦) - أخبرنا أبو عبد الرحمن، انا محمود بن غيلان، ننا وكبع، عن سفيان، عن منصور، عن الشعبي، عن أم سلمة ﴿ وَالْفَاعْدَاتُهُمُّا: أن النبي يُلِّقُكِينَ كان إذا خرج من بيته قال:

، التنظيف من الم تنظم التنظيم التنظيم

الحوجة احمد في دمسنده، (٣٠٦/١) وابوداؤد (٢٥٩/١٩٠١) (٢٥٩/١١) وابن ماحة (٣٨/١٩٠٨) عن ٢٧٧) والبرمدي (١٩٠/١٤) (١٩١٤) والنسائي في جميل اليوم والليلة (١٨٧/١٤)

(۱۷۱) تَشَرَقُهُمَا " معرَتُ أَمَّ سمر رُفِعَالِهُ تَفَافِقُا اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ الم تشريف لےجائے توروعا يزھے"

﴿ بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُودُبِكَ مِنْ أَنْ نَوِلَ أَوْ نَوِلُ أَوْ نَضِلُ أَوْ نُصْلَ أَوْ نَظْلِمَ أَوْ نُطُلِّمَ أَوْ نَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا ﴾

تَوَيَّمَكَ: "مِن اللهُ تَوَالَى كَامِ فَ كَرِيْكَا مِن مِن اللهُ اللهِ مَن بَ لِي بِنَاهِ مَا كُلَ مِن كسيد سع واست سعيجس جاوّل يا بجسمايا جاوّن، يا كراه موجاوَى يو كمر وكيا جووّل، ياظلم كرون يا جهم يرظلم كيا جائمة ولي عمل جمالت كابرتاء كرون يا برست ماتع جبالت كابرتاء كيا جائمة ."

ٹُ اُوکٹُ فَارَ مطلب یہ ہے کہ میں نے آپنے تمام امورش اللہ تولی ہی پر بھروسر کیا ہے اور بھی اللہ تھالی ہے تن سے بھے اگراہ وولے مقبق اللہ اور حقق الناس بھی کی کرنے الوکوں سے میل جوں کے وقت الن سے جہالے کا بروز کرکے یا میرسے ساتھ کی کے جہالت کابراہ و کرئے سے انڈ تو ل کی بناہ جاہتا ہوں۔ (مرع raymaioty)

ایک صدیت بھی ہے کہ جو کی موس کو جہارے کے برناؤ کرنے پر مجود کرے گا اس کا محناہ ای پر دوگار (فزوان رہ بدندہ) بدوعا کی ایٹ گھرسے نگلتے وقت پڑھنی جائیں ای طرح سیافر کو بھی جب اپنے مقام سفر اور جب بھی کیل و ہر نگلے پہ وعائیں پڑھنی جائیں۔ (فزواند ربائیہ کر ہے)

نوع آهر:

(۱۷۷) – أخبرنا أبو خليفة، أنا أبو يعلي محمد بن الصلت التوزى، حدثنا حاتم بن إسماعيل، عن عبدالله بن حسين، عن عطاء بن يسار، عن سهيل ابن أبي صالح، عن أبيه، عن أبي هروة وَفِيَّالِمُقَالِقُةِ إِن النبي يُؤَمِّلُهُ كَانَ إِذَا حَرِجٍ مِن منزله قال:

﴿ بِسُمِ اللَّهِ، أَلْتُكُلَّانُ عَلَى اللَّهِ، لَا حَوْلَ وَلَا لُوَّهُ إِلَّا بِاللَّهِ. ﴾

الخرجة البخاري في تألّادب المعردة (رفير١١٩٧ وابن عاجة ٣٨٨٥/١٩٩٨) (ص147) والطبراني في دالده) اولغراجة) والحاكم في المستقبرك(١١٠/١١٠ والمري في البديت الكمان(١٩١٧) (١٩١٧)

أكب اور دعا:

(علما) مُشَرِّحَةَ أَنْ " معزت الوهري والفَّالِيَّةُ فَعَالِيَّةُ عَلَيْ مِن اللهِ مِنْ اللهِ فَالْمَثَلِّقَةُ بِ النِي كُور مِن لِكُتِهِ وَسَوَمَا مِن مِنْ "

﴿ بِسَدِ اللَّهِ، أَلَتَكُلَانُ عَلَى اللَّهِ، لَا حَوْلُ وَلَا فُوَةً إِلَّا بِاللَّهِ. ﴾ تَرْجَحَدُنَا ' عَمِ الشَّاقِ لَى كَام كَام كَام مَا مَدَ لَكَامُ هِول (مِيرا) مجراسه الشَّقِ لَى يہے۔ برائيوں سے ديج كَل طاقت اور بِعِلا يُوں كَمَ نَے كَل قوت الفَقِ اللَّي فَل عوص ہے۔''

(۱۷۸) - أخبرنا أبو عورية، ثنا المسبب بن واضح، ثنا حجاج بن محمد، عن ابن جريج عن إسحاق بن عبدالله بن أبى طلحة، عن أنس بن مالك وَعَلَيْتُفَكِّكُ قال: قال وسول الله ﷺ إذا خرج الرجل من بينه فقال:

﴿ بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ لَا حَوْلَ رَلَا قُوَّةً إِلَّا بِاللَّهِ ﴾

فيقال له: حينند رفيت و مديت و كفيت، قال: فينتحى لَهُ الشيطان، فيلافيه شيطان آخر، فيقول له: كيف لك برجل وقد وفي وكفي وهدي.

أخرجه أبود أود (a-maytra) (۲۹۷۳) وابن ماجه (۳۸۸۲/۱۳۷۸) (۱۳۷۳) والترمذي (۱۳۲۹/۱۳۹۸) (۱۳۲۹/۱۳۹۸) والسناني في «عمل اليوم، والقيقة «درفتر» (۱۵ داري حيان في «صحيحه (۲۸۲/۱۰۲۷)

- ﴿ الْفِسُورُ مِنْ الْحِيْرُ

(۱۷۸) مَنْ حَمَدُ: "حَمْرِت الْسَ بن مالک وَمَعَظِيَّا مُنْفَاقِ مَنْ اللهُ عَلَيْنَ مَنْ اللهُ مَنْفَظِيَّة ال جب كرفي محتم اسنة كررے لكتے وقت روعا برمتا ہے:

﴿ بِسْمِ اللَّهِ لَوَكُّلُتُ عَلَى اللَّهِ لَا حَوُلَ وَلَا فُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ﴾

تَكَرَّهُ لَدُ" عَن الله تَعَالَى كَا نَام كَ كَرْفُل رَبا بول الله تَعَالَى فَي يرهم و مِحرَّس بِ مَكَى خِير ك حاصل كرف إكبى شرع : يجن عن كام إلى الله تعالى على كرفتم من بوعقى بهد"

تواس دقت ال فض سے کہا جاتا ہے (میٹی قرشنے کتے ہیں!) تبداری برشرے تفاقت کی گی تمبدارے کام بنادیے کئے ادر تمبدادی کفارے کی گی۔شیطان اس سے (ناسراد ہوکر) دور ہوجاتا ہے۔"

جب دوسرا شیطان اس پہلے شیطان ہے (جواس دعائے پڑھنے کی برکت کے دور ہوگیا تھا) مانا ہے تو کہنا ہے تو آس فخش پر کیسے تاہو پاسکتا ہے جس کی مفاعت کی گئی جس کی گفایت کی گئی اور جس کے کام بنا دیتے گئے۔ فیالٹ گئے مطلب ہے ہے کہ جو آدی اس دعا کو پڑھ کرنشنا ہے تو فرشنا ہے بکار کریالفاظ کہنا ہے۔

مجی رَفِعَهَدُاللَّهُ مُعَالَقَ قرائع میں الله الله الله على بركت سے بدایت ول كن، وشر تعالى بر توكل كى وجد سے تمام امور وميمات عمل كفايت كى اور الله حول والا قوة الا بالله اك بركت سے تفاقت كى كئى ہے۔

قرقری کی آیک روایت بھی ہے کہ جب بندہ اپنے دب کے مبادک نام سے دوطلب کرتا ہے آد اللہ تعالی اس کو جاست مطا فرباتے ہیں اور اس کی رہنمائی فرباتے ہیں اور و نی اور و نیاوی امور میں دوفر باتے ہیں، جو اللہ تعالی مرجم وسرکا ہے اللہ تعالیٰ اس کے کے کافی جو جائے ہیں اور جہ "الا حول والا فوہ الا باللّه انہیں ہے اللہ تعالیٰ اس کی شیطان کے فرسے مطاقعے فرباتے ہیں کہ شیطان اس بر مسلط میں ہوتا۔

شیغان کا دوسرے شیغان سے مجانا دوسرے کی ٹسلی کے لئے ہے کہ آخر تیرے لئے ایسے آ دل کو بھٹکانا کیسے آسان اوگا جو بیروما پڑھ چکا ہے اور تو اس کو کہ چشکائے شن صفرار ہے۔ (کامین الرن ۱۳۸۵)

∻~<**₹**}}};<>>**÷**

باب في ذكرالله عزوجل في الطريق

راستة مين الله تعالى كا ذكر كرنا

مسمان کا وکی وقت بھی ڈکرانٹ سے قارع قیمی سے جگہائی کاسٹھٹ بی ہے کہ پیشیائی کی زبان سینے دہنے کی یہ اورائ سے مثل بھی اس سکد ڈکر سے تر رہے اس لئے داستے بھی کئی انٹرنجا ان کا ڈکر کرنز چاہتے اس کے لئے معمنف رکھتیڈ نشانی سے اورایب جودوات بھٹے معمشل ہیں، کرفروا سے ہیں۔

(۱۷۹) - أخبرنا أبو عبدالرحمن شاعمرو بن على، ثنا يحيلي بن سعيد، ثنا ابن أبي دنت. ثنا سعيد المفترى، عن أبي إسحاق مولى الحارث، عن أبي هريوة ﴿﴿وَالْمُعَالَّاكُ عَنْ عَلَى اللَّهِ وَاللَّهِ عَلْ مُؤَرِّتُكُمُ فَالَ: ما من قوم جسوا مجلسا لمر يذكرواللّه عزوجل فيه إلا كانت عليهم ترة، وما سلك وحل طريقا لمريد كرالله عروجل ليه إلا كانت عليه ترة.

وأحمد في مستنده (١٩٣٧) والنسائي في عمل النوبر واللبلة: (وفير ١٥٠) ومي خيان في (هيجيجه، (١٣٢٢) (الطيراني في الدعاء ارتبر ١٩٢١) والنييقي في دعم الإيبان، (١٥١١) (١٥١)

(24) مُوَرِّضَتَهُ: المعترب اج ہرمِ، وَيُعَنَّ مُعَنَّفٌ مُوَيت كرتے ہيں كه رسول الله مُنْطَقِّتُنَ نے ارشاد قربایا: جو لوگ كى جس مِن ہُنيس مِس مِن اللہ تعالى كا ذكر قد كرنے تو دوجس ان كے ہے تقصان دو ہوگی۔ جو آ دلی من راہتے ہر سطے جس میں اللہ تعالى كا ذكر قد كرنے كے تو و چلااس كے لئے تقصان دو ہوگا۔"

<mark>کَ لَاکُ لَا</mark> الْمُنْ الْحِرِينَ عَلَيْ لَنَا الْحَاصِرَا مَا إِلَى مِرْدَى مِرْدَى مِولَى رَقِّى جِدَاللَّهُ الْعَالَى كَاعْمُرُورَى اور شرب كَا عبد بعد كا قاضت كه مِراكَ وَهِمُورَى اللَّهُ وَإِلَى الشَّمَانَ فَي الرّبِيحَ رَبِّهِ -

نیز من آگر پراہ کی گی جانب سے انعان کی برسان دیا ہوآ فرٹ میں ہوتی ہے آ فرٹ میں جب اس آرعظیم قالب الران آنکلرآ کے گا آج کھڑن کی ذکر سے قال ہوگی دہ سرے افسوں کا سب ہوگی۔ ای سے آپ کیکھٹا گھڑٹا کے ان مواقع کی صرف سے دیجے کے لئے اپنی مسے کون اعلایہ شن آفر پر مشترفر بالا ہے۔ (رقومی ہد)

++×X();=×++

باب قراءة فل هو الله احد في الطريق إذا مشى رائع من حلتے بوئے قل بوالنداحد پڑھنے کی قضیلت

(۱۸۰) - حدثنى عبدالملك بن محمود بن سميع، ثما نوح بن عمود ابن حولى، قال عبدالملك سألت عنه أبا زرعة نقال: ثقة، حدثنا بقية اس انوليد، عن محمد بن زياد، عن أمامة الباهلي وَفِيْنَا اللَّهِ فَقَالَ: ثقة، حدثنا بقية اس انوليد، عن محمد بن زياد، عن أمامة الباهلي وَفِيْنَا اللَّهِ فَالَ: أَنَى رسول اللَّهَ فَيَقَالِنَا اللَّهِ فَيَالِنَا اللَّهِ فَيَقَالِنَا اللَّهِ فَيَقَالِنَا اللَّهِ فَيَالِنَا اللَّهِ فَيَقَالِنَا اللَّهِ فَيَقَالِنَا اللَّهِ فَيَالِنَا اللَّهِ فَيَقَالِنَا اللَّهِ فَيَعَلَّمُ فَيَعَالِنَا اللَّهِ فَيَعَلَى وَلَى اللَّهِ فَيَقَالِنَا اللَّهِ وَيَعْ فَيَعَلَى وَلَيْ اللَّهِ فَيَعَلَى وَلَمُ اللَّهِ فَيَقَالِنَا اللَّهِ فَيْعَلَى وَلَمَا اللَّهُ فَيَعَلَى وَلَمَا فَرَعُ قَالَ: يَا جَبِرِيلَ ابِمِ مَلِعُ مَعَالِيهُ هَذْهُ اللَّهُ أَنْ فَيْ اللَّهِ فَيْعَالِنَا اللَّهِ فَيْعَالِنَا اللَّهِ فَيْعَالِنَا اللَّهُ فَيْعَالِنَا اللَّهِ فَيْعَالَى وَالْمَا اللَّهُ عَلَيْدَ اللَّهُ فَيْعَالِنَا اللَّهُ فَيْعَلَى وَلَمْ اللَّهُ فَيْعَالِنَا اللَّهُ فَيْنَا اللَّهُ فَيْدَا اللَّهُ وَلَاهُ عَلَى وَالْمَالِنَا اللَّهُ فَيْعَلَى وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّه

الحرجة الويطلي في الاستدام (١/١٥٥ - ١٩٧٩/١٠) والطيراني في المعجم الاوسط. (١٩٢٩/١٠٢١) وفي المستد الشاميس: (١/١/١٤/١٥) وفي تعدالمرفي الاستيمال (١٩٠٣٠)

باب ما يقول إذا خرج إلى السوق

جب بازار میں جائے تو کیا وی پڑھنی جائے

عديك تريف على أن يب كالمدخول ك بال برزين فك بازار مين واحفوة (80)

عدا سفائند ہے کہ ہازار شیطان کی آنسٹ کا وہ ہے ۔ جس میں ووا بی کری رکھا ہے اور اپنے مہنڈ سے کو کا زائد ہے ۔ اپنے جمال کو بازار میں پھیلا دینا ہے تاکہ دور زار وانوں کو برطر ہے۔ ہے دینا کے حصول کے لئے جدار میں فواد ناپ قول کی کی کر کے یا جمولی تھم سے سادین کی کر مافا مدینان دی کے ذریعے می جزوں کے مالک میں۔ (فزیاد کر بیانہ اور)

أيده دايت يس أتاب جو تنفي مح بالرق طرف جازب أن ك باتوش شيدان كالبعث بعد

ان حالات شن ای جھن اللہ تھائی کے مذاب ہے جھنو رہے کا جو ملہ تھائی کا ذکر کرنے والا دور ای لئے کی کر کم چھنے کھنے کے دوانا کورا اعمال بنانے جس کے اربیا ہے اس کے درکی ظمانی فند دی سے معوظ رہنا ہے۔

يهاتي منت وَجَعَمَ بِلَقَةَ تَعَالَقُ فَدُو بِإِلَانَ مِن كَوْلِي فِي آنِهِ وَاصِدَا مُرَفِّ مِنْ فِي

(۱۸۱) - ثنا مسدد بن يعقوب القنوسي، ثنا أبي حدثنا إبراهيم ابن سليمان، حدثنا محمد بن أبان، ثنا علقمة بن موثد، عن ابن بويدة، عن أبيه وَعَوَّيَّةُ عَالَىٰ: قال: كان رسول اللهُ يَقِيُّوْنِيُوْ إِذَا حَرِجٍ إِنِّي السوقِ قال:

﴿ بِسُمِ اللَّهِ ۚ اللَّهُ مِنْ إِنِّىٰ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ الشَّوْقِ، وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ السَّوْقِ وَشَرِّ مَا فِيْهَا. وَأَعُوْدُبِكَ أَنْ أَصِيْتَ فِيْهَا يَمِيْنَا فَاجِزَةً أَوْ صَفْقَةً خَاسَرَةً. ﴾

الكرجة الروبائي في امستداد (44 % % والطوابي في المعجد الكيرة (44.49%) وفي المعجد الاوسطة وهرهم/2009) وفي الله فا ارفر (44 - 45%) والعاكم في المستدارك (47%)

(۱۸۱) مَنْزِيْقَدَةُ " «هزت بريده وَهُوَلَةَ اللهُ النَّهِ العَدِينَ بِ كَدِرُ مِنْ اللهُ وَلِيَّ لَقَبَا جب باذا وَهُرِيف ب جائه وَيده بِرَحِمْ مِنْ عَلِيْهِ !"

﴿ بِسُمِ اللَّهِ، اللَّهُمْرُ إِنِّى أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ السَّوْقِ، وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَأَعُودُبُكَ مِنْ شَوِّ هَذِهِ السَّوْقِ وَشَرِّ مَا فِيهَا، وَأَعُودُبِكَ أَنْ أَصِيْبُ فِيهَا بَعِينَا فَاجِرَةً أَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً ﴾ تَرْتَضِيَّهُ وَاللهُ عَالَمُ عَلَى كَانَامُ عَلَى بِإِزَارِينِ وَأَمْلِ بِوَا بُولِ-الْسِاللَّهُ اللهِ آبِ بالآار كَيْ خِير وبركت اوراس بإذار مين جو مجموعة أن كي خِيرو بركت كوطلب كرتا بول اوراس بإزار كي شراور جو مجموعة بهن بازار مين بهاس كشر سه آپ كي بناه ليما بول والله الله الله الله المعالم بول كه ميل كونُ جونُ حم كمه وَل بِاكِنُ فَصَالَ وَالمَالِدُ مُول !"

فَنْ الْهِنْ فَا اللهِ وَعَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ال کاطلب کرتا بول ادرادام واحکام بی ان پر تائم دینے کے لئے اللہ تعالیٰ سے بدد طلب کرتا ہوں رائر بازاد میں جوشرے اس سے اللہ تعالیٰ کی بناہ جاہتا ہوں کونک ہے اواد شیطان کی جگہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سے ذکر سے خطف، واوسے، واورٹ اور فراب معافظ کرنے سے اللہ تعالیٰ کی بناہ جاہتا ہوں، اور جموثی ہم کھانے اور دینی یا دنیادی سمور میں خرارہ سے اللہ تعالیٰ کی بناہ جاہتا جوں ۔ (او صدر پر ۲۰۱۶)

بازار میں داخل ہونے کے آ داب

- 🕒 بازار کل باکس باول سے داخل جو دارد واکس باول سے باہر آ تاجا ہے۔
 - وعايشة أواز عديم عن أندوام ال أورقب بور.
- وعام المنظ كا والت إذا درا قل ووق سے يہ بعد على وقت فيل بيد (كا من قامت روار ١٩١١٠١٠) . (ليكن وحد عر مكى إنا ه أيما جائے) .
- ایک اوب یہ میں ہے کہ بازارے باکھ نہ یکی کھر وائوں کے لئے لئے آر جائے ایک روایت میں ہے کہ انفرتقائی افی تلوق میں اور بیٹر المین الم

باب ما يقول إذا دخل السوق

بازار میں واقل ہوتے وقت کوئی دعا پڑھنی جاہئے

(۱۸۲) - أحبونا أبو بعلى، حدثنا عبيدالله بن عمو القواريرى، تنا حماد ابن ؤيد، حدثنى عمود بن دينار، قهرمان أل الزبيو، عن سالسر من عبدالله، عن أبيه، عن جده، قال: قال رسول الله يُؤَيِّنُ فَيْ مِن قال في سول من الأسواق:

﴿ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ، وَخَدَةً لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُنْثُ وَلَهُ الْحَمْدُ. يُحْيِئُ وَ يُمِيْثُ، وَهُوَ حَنَّى لَا بَمُوْتُ، سَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلْ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴾

كتب اللَّه لهُ ألف ألف حسمة، ومحا عنه ألف ألف سبنة، وبني لهُ بينا في الحنة.

اخوجه اختلف في المستدور (۱۷۱۷) وطالوهي في المشتاد (۱۳۹۵/۱۳۷۹) واين ماجد (۱۳۳۵-۱۳۳۳) (ص۱۳۰) والتومدي (۱۳۷۶/۱۳۷۶) وتطبراني في السطا (رفيز/۱۳۸۸)

(۱۸۲) مُشَرِّحَكُ المعطرت مُروَقِقَكَ مُفَالِحَةً ہے روزیت ہے کہ رمول اللہ فیلٹی کا آتا واللہ وقر مایا جو تحق بازار میں واض دوئے ہوئے روعا ج ھے:

* ﴿ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ ، وَخُذَهُ لاَ شَوِيْكَ لَهُ مَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْمِىٰ وَ يُوبِئُك، وَهُوَ حَيٌّ لَا يُتَمُونُ ، بَيْدِهِ الْخُبُرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴾

مُقَرِّجَهُمُ النَّهُ تَعَالَى كَ مَوَاكُونَى مَعُورُتُينَ كَ مِدَوَ (إِنِي وَلَتَ وَمَعَالَتُهُ بِينَ): كَمِع بين ان عِي كَ لَنْ الرَّارِ مِن عَالَمُ فَيَ) إِوشِ فِي هِ مِنَامِرٌ تَعْرِيقِي بِكِي إِنْ فِي كَ لِنَّةٍ بِينَ وَقِي وَمُو كَ وفي ورت بين إلى اورووفود يصرِّمَ أَدُو بين أَس كَ لِنَّةٍ مِن أَبِينَ هِدِ مِنْ أَبِينَ عِلَا يُؤْنِ ان كَ قِيط قدرت بين بين اورووبر جِزِيرٌ قادر بين!"

تو الفدتواني ال كودس لا كالتيميال عطافر بات بين اور زب لا كالأنود منا دينية بين اور اس كے لئے جنے بين الك عن بنادينة بين لا

نوع آخر:

(۱۸۲) – حدثنى أحمد بن زهير، أبو حمص التنبسى، عن صدقة، عن الحجاج بن أرطاة، عن بهشل بن سعيد، عن الصحاك بن مزاحم، عن ابن عباس (﴿اللَّهُ النَّهُ عن رسول اللَّهُ --*(اَمْرَوْرُ بُهُوْنِيْرُ اللَّهِ

عِيْنِكُونَكُمُ قال: من قال حين بدخل السوق:

﴿ لَا إِللَّهُ إِلَّا اللَّهُ، وَخُدُهُ لَا ضَوِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيُ وَيُومِثُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ ضَيْءٍ قَدِيْرُ، لَا إِللَّهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ، وَلاَ حَوْلُ وَلَا فُوْةً إِلَّا بِاللَّهِ. ﴾

كتب الله عزوجل لهُ ألفي ألف حسنة، ومعاعنه ألفي ألف سيشة، ورفع لهُ ألفي ألف درجة. لم أجده عند غير المصنف.

کیک اور حدیث:

(۱۸۳) تَشْرَحَكُ: المعترت عبدالله بن حباس وَعَلَقَ بُعَدَالِينَ السول الله عَلَقِ النَّهِ الْمَاوَقُلُ مُرحَ مِن كَرِيمُ عُص بازار مثل والحل موسق وقت بيدها يوسع:

﴿ لَا إِلَّا اللَّهُ، وَحُدَةً لَا شَرِئِكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْثُ، يُحْيِنُ وَيُعِينُكُ، بِيَدِهِ الْحَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ، لَا إِلهُ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبُرُ، وَالْحَمْدُ لِلّهِ وَسُبُحَانَ اللَّهِ، وَلا حَوْلُ وَلا قُوْةً إِلَّا بِاللّهِ. ﴾

تَذَرَ مَكَدُ "الله تعالىٰ كے مواكونی معبود تیں ہے۔ وہ (اٹی ذات و مقات میں) اسلے ہیں۔ ان می کے لئے (سارے عالم فی) اور اللہ علیہ ان میں کے لئے ایس و فق اندہ کرتے ہیں اور دمی اللہ میں اور دہ فود ایسے زندہ ہیں جس کے لئے مربا تہیں ہے۔ تمام تر جملا كياں الن كے تبعد فقرت ہيں ہیں اور دہ ہر چزیر قادد ہیں۔ " وقد مت ہیں اور دہ ہر چزیر قادد ہیں۔ "

تو الله نغالي اس کوچس لا که نیکیاں مطافر ماتے ہیں دہیں لا که گمناه معاقب فرماتے ہیں اور اس کے بیس لا کھ وربے بلند فرماتے ہیں۔"

فَ الْمِنْ لَا عَلَا مِنْ لَكُمْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى الله معامات شي مشول بوكراند تعالى كـ ذكر سه عائل وكول) عن الله تعالى كوياد كرف والا بهذا بها ويوس عاجر كي طرح ب جر بعاض والول مي جادر بعد ربتا ب

کیفک بازار کی فضاخر ید دفرونست کی جوتی ہے جواللہ تعالی کے ذکرے مدم مشتولیت کی فضا ہے اس لئے جو مخص الی جگہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے وہ ایسے لوگوں کے گردو پس شائل جو جاتا ہے جس کوان کی تربیدہ فرونست اللہ تعالیٰ کے ذکر سے منافل تیس کرتی ہے۔ (قومات رہزیہ الم الاسان)

باب ما يقول إذا قبل له: كيف أصبحت؟

جب صبح کے احوال ہو چھے جائمی تو کیا جواب دینا ماہے

مسلمان آئیں عمر، بھائی بھائی میں بیٹر آن کرے کا قبط ہے۔ اب یہ بھائی ایک دوسرے کے کمی طرح میل جول رکھی جس سے ان کے درمیان افوۃ کا رشن نیصرف مضبوط : و بلک بیاسین کالفن کے لئے بیان مرصوص (سیسہ بلائی بھائی دیار) تابت ہول جس کوانڈ تھائی نے "الشداء علی المکفار و حماء بینھسر" فریل ہے۔

۲ مے تقریباہ ۱۹۰۸ء یکی مصنف ویضفیہ تلاقہ تفاق نے مسلمانوں کے آبکن کے مل سے بارے بھی بیان فرماتی جو مختلف موانات میشنسن جیں۔

جب لوگ منج کوایک دومرے سے دال احمال بودھی اور جب کی ہے اس کی منے کے بارے بی بوجھا جائے تو دو کیا جماب دے اس کے لئے مصنف ویجھ بالانکشائی نے ایک باب اور اس کے ذیل بھی بائی مدیثیں وکرفر مائی ہیں۔

(١٨٤) - أخبرنا أبو عبدالوحمن النسائي، أنا عمرو بن على، ثنا أبوداود، حدثنا أبو عوانة، عن عمر بي أبي سلمة، أبيه عن أبي هريرة وَعَلَيْنَ اللَّهُ، قال: دخل أبوبكر وَعَلَيْنَ اللَّهُ على رسول اللّه ﷺ قال: كيف أصبحت يا رسول اللّه؛ قال:

صالح، من رجل لم يصبح صائما، ولم يعد مريضا، ولم يشهد جنازة.

الخرجة ابن ماجه (٢٧١/١٢١١/١) (ص٢٦) وابن ابي هيهه في والمصنفية (١٥٤٢/١١٢/١) والنسائي في تالسين الكبري(١٩١٥مـ١٢١٠) وفي عمل اليوم والليلة؛ لوفيرها) والطبواني في المعجم الاوسطة(٢٧١م/١٦٢٧)

(۱۸۲) مُتُوَجِّدَة "معترت الابريه وَهُوَ اللَّهُ اللَّهُ الدوايت بُ كه حفرت الابكر وَهُوَ اللَّهُ اللَّهُ ارمول الله الْمُتَحِيْنِيْ كَى خدمت عَن عاضر الوے اور دمول الله اللَّهُ اللَّهِ اللهِ عَلَى جَمَّا اللهِ اللهِ اللهِ عَل كَ * دمول اللهُ اللَّهِ اللهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى ال

منا المراق التي يوفقى دن مجر على فرووز وركع فدعهادت كرے اور فكى جناف عن شركت كرے كويا ان اعمال سے فوت اور نے پرافسوں كا اظهار سنوان اعمال صالح في ترغيب سنة كمان كوكٹرت سے كيا جائے ۔ (مائير سندن مائير ان قامل عن ا

ا کیے۔ روایت میں رسول اللہ ﷺ کا اور ٹاوسوارک ہے کہ جس نے مریاض کی عیادت کی ، جنازے کے ساتھ جالا اور اس کو اس اون مداز درکھنے کی 9 کئی کی 9 اس کی شام اس حالت میں ہوتی ہے کہ اس کے لئے جنت واجسے ہوجائی ہے۔ الیک روایت عمل ہے کہ آپ نظافی آئے ہے ہمایہ ہے ارشاد فروایا: آن تم عمل ہے کس نے مریش کی عیادت کی؟ معنزت او برکر حدوثی نوفافی نشافی نے عرض کے: عمل نے (عمادت کی) آپ نیکٹی کا کٹا نے ارشاد فرونزیا آئے ترح عمل ہے کون جنازے کے سراتھ جاد؟ معنزت او برکر صدیق نوفافی نظافی نے عرض کیا: عمل نے جانے جا اور) آپ نیکٹی کٹی نے پوچھا: آئ تم عمل کس نے روز ورکھا؟ معنزت او برکر صدیق نوفٹ کٹھائٹ نے عرض کیا: عمل نے (روز ورکھا ہے) آپ نیکٹی کٹی نے فرواز تم نے راز او انسان کی جوائے کے جنت وجب کرلی۔ (سند از ماروزی اعداد)

مطلب مد به برگرآ دفی کودن مجرجی نیک اشال کوخرد اختیار کرنا جائے کداس کا کوئی دن ایباند ہوجس میں کوئی دکوئی نیک عمل نہ ہوا ہو۔ آسمے مصنف زیفتین اللّٰہ تَقَالَ ای مضمون کی مختلف اداریٹ آ کرفر ماریٹ میں میں ایک دسرے کا حال اور چھا تکورے۔

نوعاط

(١٨٥) - حدثنا محمد بن مارون الحضرمي، ثنا نصر بن على الجهني، قال: سمعت عبدالله بن عنمان بن إسحاق بن سعد بن أبي وقاص رَوْقَاتِمَتَّالَقَةُ، يقول أخبوني أبو أمي مالك بن حمزة بن أبي أسيد، عن أبيه، أنه سمع أما أسيد البدري، يقول: قال رسول الله عَلِيَّاتُهُمُّ للعباس بن عبدالمطلب: لا نبرح من منزلك أنت وينوك حتى آنيكم، فأتاهم بعد ما أصحى، فقال: السلام عليكم كيف أصبحت؛ قال: بغير ألحمد لله، قال: أدنوا، فندانوا يزحف بعضهم إلى بعض، فاشتمل عليهم بملاء ته، قال: هذا على وصنو أبي، وهولاء أهل بيتي، اللهُمَّ وَاللهُمُ بِمَلاَءَ تِيْ هَذِهِ، فقالت أَسْكُفَّةُ الهاب: آمين، بيتي، اللهُمَّ وَاللهِ البيت: آمين،

احرجه ابن ماحه (۱۹۲۳/۱۹۳۳) (ص ۱۹۲۰ والغيواني في المعجم الكيس: ۱۸۹۲/۱۹۲۸) وفي المعجم الاوسطة (۱۸۷/۱۳۳۷) وايو معيم الاعتبهائي في دلائل السوء (۱۳۱/۱۷۲۸) كما في المجالفة (۱۹۲/۱۰) والعزى في الهفيب الكمال، (۱۲/۱۰)

ایک اور مدیث:

(۱۸۵) مَنْوَتَوَنَدُ المعفرت الواسيد وَهَوَلَقَالَتَنَا فَرَاتُ مِين كه رسول الله يَظِفَّلَنَا أَنْ عَفرت عماس بن عبدالمطلب سے فرویا: میرے آنے تک آپ اور آپ کے بینے کھرے کمیں نہ جائیں۔ چاشت کے بعد رسول اللہ مُنْفِقَ الْفَتِنَا تَقریف لاے اور فرمایا: المنام ایکم آپ لوگول نے کمل حال میں شیخ کی؟ ان لوگول نے کہا: (ہم نے) مخبر وعافیت شیخ کی بارسول الله! ہمارے مال باپ آپ پر قربان مول آپ نے کمل حال میں صبح کی؟ آپ نے قربالا المحد نته تغيره عافيت. (بحر) رمول الله وَالْفِي اللهُمُنَّا فِي الرَّاالَّمُ بِلَيْ الْكِ الْوَرِ الم چنانچه وه لوگ عصف و عرب اليك دوسر ي ترب بو سنت . آپ خُلِالْفَلْمِنْ فَي اللهِ عادر وَ الله وى (جس عمل ووسب جيب سنت) آپ خُلائنائيل في ارشاد فرميا (اسه الله !) يه مرب بجامير و والد كه سنظ جه ان ميل وارسيد مرب تحروال في راسه و الله ! آپ ان كواگ ساليد جمياليج جس طرح من في ان كوايل جادد عمل جهيا يا بواس و رودال كي جِود كار قرير الله المين اور كمركي و يوار ي كوار الله الله الله الله الله الله الله

ے اُلگُنگا آن عدیث سے اپنے کمر والوں کا حال جال ہے جھا ان کی فرکری کرتے رہا معلوم ہوا۔ ای طرح ان کے لئے جم سے حافظت کی وعامجی کرنا جائے۔

(١٨٦) - أخبرنا أبو القاسم ابن مبيع، (قال): حدثنا عبدالرحمل ابن صالح الأزدى، حدثنا القاسم بن محمد المغبلي، عن جده عبدالله بن محمد ابن عقبل (بن أبي طالب) عن جابر، أن عقبل بن أبي طالب دخل على النبي و المالية فقال لند مرحباً بك با أبا يزيد، كيف أصبحت؟ قال: بخبر صبحك الله با أبا القاسم بخير.

تراجده هند في المصنف.

(A1) تَوْجَمَدُ " حَفِرت جارِ وَفَظَافَهُ فَالْتَ عِدوايت بِ كَهِ صَرْت مُعَمَّلُ بَنِ العِطالِ وَفَظَافَظَافَ رَولَ اللّهُ فِلْكُوْفِيَّ كَيْ إِلَى آئے درسول اللّهُ فِلْفَظِيَّ فَ ارتاد فر فالا الویز یا خُش آمدید اللّم فی کس حال می کی؟ حضرت مُعَمَّل وَفِظْلِفَ فَقَالَتُ فَعَلَافَظُافَ فَ جوابِ وإِلَّ مِن فَي أَجْرَكَ ما تَعَالَ مَعْ كَى ﴾ ابتقام: (فَيُعَافِظُنَا) الله قَعَالَى بَبِ كَانِمَ كُولِي فِي يَدَ (وَعَالَيْتِ) فِي رَحْدِينَا

نوع أخر

(۱۸۷) - حدثنا أبو محمد بن صاعد، ثنا عبدائلُه بن الحسن الحواني، ثنا إسماعيل بن أبي أويس، ثنا عبدالملك بن قدامة بن إبراهيم الجمحى، أنه سمع عمرو بن شعيب، ثمر حفظ عن أبيه بعد ذلك. وكنت سمعته منه أبا وأبي جميعاً. قال: حدثني عمرو بن شعيب، عن أبيه، عن جده، عن أبي جده عبدالله بن عمرو فَوَقَاقَاتَ قال: أبي رسول الله يَقَاقَعَ أم عبدالله بن عمرو ذات يوم، وكانت للطف رسول الله يَقَاقَعَ فقال: كيف أنت با أم عبدالله بن عمرو ذات يوم، وكانت للطف رسول الله يَقَاقَعَ قال: بغير وكيف عبدالله؟ قال: بغير وكيف عبدالله؟ قال: بغير وكيف عبدالله؟

ا حرجه ابن صعد في دافقيفات الكبرى، (۱۹۷۱ القسيم المتسمر) والو بكر الشهباني في دالأحاد والمثاني: (۱۹/۱۰/۱۰۱۸) والعارث بن المامة في امستدم كند في نعبه الحارث (۱۹/۱۰۱/۱۰۱۸) والحاكم في بالمستدول: (۱۹/۱۰۱۸) وافراهي في بالندوين في احبار فورس (۱۹۶۸)

(۱۸۷۰) مَتَوَجِّمَةُ المُعْتَرِبِ عَبِدالله بَن عَمِو اَلْتَحَلَّقَافَةُ النَّكَ الله والله والله والله الله المُتَلَّقَةُ أَمُّمُ عبدالله بن عَموا مَن عَروك بال آخريف له عند رسول الله فِيَقِي عَلَيْهِ أَنْ أَمْ الله الله عَلَيْهِ الْمَهِل ف ولا يارسول الله أعبر على بال بالله بني برقربان بول عن فريت الله بول آپ كيم بين الله فَلِيْقَ عَلَيْهِا فَيْ ال الشاوفر الله عَمل (مِن) خريت مع دول الارمهوالله كيم بين النهول الله جواب دوا (وو مِن) فريت الله الشارة

(۱۹۸۱) - حدثنا أحمد بن عبير بن إبراهيم، ثنا يشر بن موسى، ثنا الحسن بن موسى الأشبب، ثنا حماد بن سلمة، ثنا إسحاق بن عبدالله ابن أبي طنحة، أن رسول الله فيقول له كان يقول لهماحيه إذا رآه كيف أنت؟ وكيف أصبحت؟ فيقول: بخير، أحمد الله، فيقول له رسول الله في تعلق الله بخير، قال: فقال ذات يوم: كيف أنت يا فلان، أو كيف أصبحت؟ نقال: إن كنت معا أصبحت؟ نقال: إن كنت معا تود على حبواً إذا سألتني، فقال: إلى كنت أقول للك: كيف أنت؛ أو كيف أصبحت؟ لتقول: بخير أحمد الله، فأقول: جعلك الله بخير، و إنك قلت اليوم: بخير إن شكوت، قسكت عند.

نے کہا: اس سے پہنے آپ جب جھ سے موال کرتے تھوٹو خیر کا جواب دیا کرتے تھے۔ (لیکن آج ٹیس دیا) آپ فیلٹوٹٹوٹٹٹ نے ارشاد فرمایا: (اس سے پہلے) ہمن تم سے ہو چھٹا تھا کہ تمہادا کیا عال ہے اور تم نے کس عال جس مجع کی تو تم جواب میں کہتے تھے کہ میں فیریت سے ہول اور اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں۔ اس لئے میں تم کو فیریت سے مسئے کی دعاویا تھا (کیکن) آج تم نے جواب دیا: اگر میں شکر کروں تو فیریت سے ہوں (اس لئے) میں خاموش جو کھا اور فیریت کا جواب ندویا۔ "

فَالْوَكُونَا الله مطلب بید ب كرا وقا كام مره ل می شدهانی كاهر كزارد بها باب اشتقانی كافتین برس بر موزی بند ب ك ساته بین اگر مح كونی نا كوار واقد بیش آم می جائه توجی س كواند تعانی كی طرف سے محد كر راضی رہا اور دوسری ختوں كويا، سرے هر كزار در براستان مي عبديت كاراز ب

ان محالی نے پوکڈ شکران کے ہول تہ ہوئے اس کے آپ میکٹھٹیٹ نے اس وقت ان سے اعراض فرہ یا اور ہوچھے پر وجہ مجی کاشکر نہ کرناچان فردنی۔

لطف مجَّن وم بدم قبر مجن الله على الدي مجن الد مجن الدواد تـ الال مجَّى مجن الد

باب قول الوجل لملوجل: موحبا آ دک کادوسرے آ دک کومرهما کبن

ا ہے مسلمان بھائی سے متا اس سے مجب کرہ مان سے جب بوٹ ندگرنا اوران موقع پر کس خرج وال احوال و پھٹا اورا کیا وکر کرد: چاہئے رسوں خد فیکٹے گئی گئی کا کیا طریقہ کا دخااس کے سے مصنف اوکھنٹہ گذاؤنڈ نی نے * باہدا دران سکوایس جس ۲۱ احادیدے وکر فریائی جس ر

(۱۸۸) - أحبرنا أبو عبدالرحص، تما أحمد بن سليمان، ثنا سعد بن مروان الأودى، من أهل الرُّها، ثنا عاصير بن بشير، حدثنى أبى، أن بنى الحارث بن كعب وقدوا إلى وسول الله وُقِلَيْنَ أَنَّ الله عاصير بن بشير، حدثنى أبى، أن بنى الحارث بن كعب وقدوا إلى وسول الله أن أفيلت؟ قال: مرحبا وعليك السلام، أبن أقبلت؟ قلت: يا رسول الله الأبى أنت وأمى، بنوا المحارث وقدوانى إليك بالإسلام، فقال: مرحبه ما اسمك؟ قلت: اسمى: أكبر، قال: بل أنت بشير، قسمانى النبى فَيْقَاتِينَى بِنْسُيراً.

أخرجه النساقي في دعمل النوم والنسبة ، (رفيز ٢٠٠٠ والي قائع في المعجر الصعابة: ٩١١٥) والتعاري في والتاريخ الكبير ، (١٩٧٧/ ٢٠٠٠) وفي منده في المعرفة: كما في الاصادر ٢٠٠٠) والتعارفي والمستدولة: (١٠٠٥)

(۱۸۹) مَرْجَعَدُ المَصَرِت الْتِي وَفَوْلَا فَعَلَاكُ مِن وَالِيت بِ كَرَفِيدٍ فَيْ حَدِث بَن كُعب في عَمِولَ اللّه فَوْلَا لَكُولُ اللّهُ عَلَيْهِ مِن قاصد بنا كر بجعاد جب من رمون الله فَيْفِي فَيْنَا أَن فَدَمَت مِن حَضَرِهِ اللّهِ مِن فَيْنَا لَيْنَا فَيْنَا فِي فَيْنَا فِي فَيْنَا فِي فَيْنَا فَيْنَا فِي فَيْنَا فَيْنَا فِي فَيْنَا فِي فَيْنِي فَيْنَا فِي فَيْنَا فِي فَيْنَا فِي فَيْنَا فَيْنِ فَيْنَا فِي فَيْنِ فَيْنِ فَيْنَا فِي فَيْنَا فِي فَيْنِ فَيْنَا فَيْنَا فَيْنَا فَيْنِا فَيْنِ فَيْنَا فَيْنَا فَيْنِ فَيْنِ فَيْنِ فَيْنَا فَيْنَا فَيْنِا فَيْنِ فَيْنَا فَي فَيْن مُنْ مُنْ مِنْ مِنْ فَيْنِ فَيْنِا فِي فَيْنِا فِي فَيْنِ فَيْنِ فَيْنِي فَيْنِ فَيْنَا فَيْنَا فِي فَيْنِ فَي

فَ الْهِلْ ۚ ﴿ اللَّهِ عِنْدَ مِعْلِهِ وَاكْرِوبِ وَلَ مِنْ قَالَ مِنْ لِكُمْ اللَّهِ عِنْ مِرْمِهِ كَمَا مَنت ب (مرة 1915ء)

الرب الرم كوكور سے استول كرتے ميں اور اس سے مراد ان كى بھائى المجى مرادات أور آ نے والے سے انسيت بيزا كرنا اور اس كران وغيره كودر كرنا بوقى بدر (شرع سفرة ون اور اس مراد ان كى بھائى المجاب اور آ نے والے سے انسيت بيزا وسول الله و المجاب محدد المراد الموقع المحدد المجاب الموجه المواجه المراد ميں المرد المرد المور المورد المو

(څارانيوسو)

حفرت تُعارِين بإمر وَهُوَفِلْهُ تَعَلِّقُ كَوْرِيهَا إِسْمُ حِبا بالعليب العطيب (الشّصادر فيرة أوَيُ الأَوْنَ آمد يوجو) -((أَهُ الإِمالِ الله عنه)

الن دوایات سے معلی بہوا کرا ہے اہل تعلق اورکھیں کے آئے پر صوت کا دعجہاد کرنا سنت ہے۔ (انجھ الدوری mai

المارعة إلى ارداعم المرهم في جك فوش أحديد استعال موة ب

باب ما يقول الرجل للرجل إذا ناداه

کوئی آ دمی کسی کوآ واز و ہے تو اس کے جو ب میں کیا کہنا جائے

جب کوئی اینے کس جمائی کو آواز دیا جات تو کن انتفاظ ہے اس کو جواب دینا جائے۔ اس کے لئے مصنف ریجنٹبکافلائٹائٹائ نے دورے جن کے ذیل میں تمن احادیث میان فرمائی تیں۔

ا ۱۹۰۱) - أخبرنا أبو يعلى، أنا هدية بن خالد، ثنا همام، عن قنادة، عن أنس، عن معاذ بن حبل رَجَوَاتُنَاتُكُ، فالن كنت رديف النبي وَالْمُنَاتِكُ، ما بنبي و بينه إلا مُؤخّرة الرَّحُل، فقان يا معاذ! قلت: لبيك با معاذ! قلت: لبيك با رسول الله وسعديك، قال: ثم سار ساعة، ثم قال: با معاذا قلت: لبيك با رسول الله، قال: هل تدرى ما حق الله عزوجن على العباد؟ قلت: الله ورسوله أعلم، قال: أن يعبدوه ولا يشركوا به شيئا، ثم سار ساعة فقال: يا معاذ! هل تدرى ما حق العباد على الله عزوجل إذا فعلوا ذلك؟ قلت: الله عزوجل إذا فعلوا ذلك؟ قلت: الله ورسوله أعلم، قال فإن حق العباد على الله عزوجل إذا فعلوا ذلك أن لا يعذبهم.

اخرجه احيد في دمينيد (۱۹۹۷) والبخاري في صحيحه (۱۹۹۷) (۱۹۹۷) (۱۹۹۷) والمستم (۱۹۹۸) (۱۹۱۸) (۱۹۹۸) والتيما (۱۹۸۹) والترمذي (۱۹۹۱) (۱۹۹۲) (۱۹۹۹) واين حيال في صحيحه (۱۹۹۵) (۱۹۹۸)

(۱۹۰) تقویمکند "حضرت معافر بن جل دی تعلق تفاقی فرات بین این (سواری پر) رسول الله بیلی فرینیا کے بیچھیے جینا اوا بیچھیے جینا اوا تعاجرے اور رسول الله بیلی فلیل فلیل کے ورسیان صرف کجاوے کی بیمی کنزی تھی۔ آپ شاخ فلیل کے ارشاد معافرا میں نے ورش کیا: یا رسول الله اللهی حاضر ہوں۔ آپ فیلی فلیل کے ارش فر مایا: تم جائے ہو کہ بعدوں پر الله تعالی کا کیا تی ہے؟ میں نے عرض کیا: الله تعالی اور ان کے رسول بہتر جائے ہیں۔ آپ فیلی فیلی کے ارشاد فر مایا: بندوں پر الله تعالی کا تی ہدے کہ اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کی کوشر کیا ہے تہ کریں۔ کی تعالی کا ایک الله تعالی الله تعالی کا بعدوں پر بیری ہے کہ ان کو دور ان کے رسول زیادہ جائے ہیں۔ ارشاد فر مایا: جب بندے ایسا کریں؟ میں نے فرش کیا: الله تعالی کا بعدوں پر بیری ہے کہ ان کو دور ان کے رسول زیادہ جائے ہیں۔ ارشاد فر مایا: جب بندے ایسا کریں آو اللہ تعالی کا بعدوں پر بیری ہے کہاں کو دور ان کے رسول زیادہ جائے ہیں۔ ارشاد فر مایا: جب بندے ایسا کریں آو اللہ تعالی کا بعدوں پر بیری ہے کہاں کو دور ان کے دور ان ا

فَا لَهِنَ اللهُ معديد معلم موتا بي كم بعد كوني أواز وي تواس كوجوب في بيك كوتا ويبيغ في المام مقارى ا وَيُعَمِّدُ اللَّهُ مَا لَيْ اللَّهِ المعروض الله يواب قومُ ليا بيده والمعروض » چنت شی مجکی دسید الراجنت اسینه خاند مول کو آواز و تی سیختر و والیک الیک محتبر ہوئے آئیں می _ (ترقی عاد ۱۹) الیک کا سخی ہے ' میں آپ سے بلا سے برا ریاد وار ماضر جول' آئی سے پاس جول آئیں کا طرز دار ہوں دخیرو _

(تنعيل سے من رئيسي شرح سلمنودي (١٥٠٠ -١٥٥٠)

حعرے معاذ فاتھ کھنا تھنا کھنے ان سر نسدرسی ہیں جو مقبہ ہیں حاضر ہوئے ، بدر اور قیام فز واے ہیں شریک ہوسیۃ ۔ رسول اللہ چھنے کھنٹی نے ان کو قاضی اورصلم بنا کریس جیجا تھ ۔ (مرت ہوا یہ)

آب فيفقيلنينا كوالناست بهت محت كريه

حفرت معاد فاقتر کا نشاخ کا فرمان که شرات خلیج فاقتال کے نتیج قا اور کوادے کی کنوی کے عاد و درمیان میں کا اور شاقع ایدا سینا انجانی قریب اور نے کا بنا مقسورے دا شروعه ما اندوی اسم برج زاری،

رمول الله فَيْقِطْ عِينَا كَامِهِ وَإِن كِامِنَامِات كَامِتِهَا مِنَ وَجِيبَ بِ كَامِعْرِت مِن وَسِنْتَ كَامِ جوبات كار بين الرئين الرئونوناكر في كے لئے زيادہ بھر ہے۔ (مر166ء)

الشقال كون مراد مشقول كائل جو بندق برادم أوره أجب بعد بندول كون مراد بندول كائل جولائق اوستاسب بي كونكر جواند تفاق ك عناواكي ورب ندينات اوراند تقالي كي تعم كي بها آوري كرية بجراس براحيان كرب بيانشرقولي كدائق ب

یا بندول کائل انتُدُتوال یہ وہ ہے جوافہ نقال نے بندول ہے وعد ایک ہے ور چونکہ انتد نقاق وعد و خلاف تین ہے اس لئے دواف نقابی پر واجب ہے در شاقہ نقالی ریکسی کا کُل آئی تیں ہے ادر کوئی واجب نیس ہے۔ (میٹی اللہ نقائل نے وعد وکر کے خود پر داجب کرایا ہے در تہ کوئی تی کی کا انتہ نقائل رئیس ہے کہ (مرکانہ اندو)

(۱۹۱) – أخبرنا أبو يعلى، ثنا جبارة بن المغلس، ثنا حماد بن يزيد، عن إسحال بن سويد، عن بحيلي بن يعمر، عن ابن عمر، عن عمر رَوَوَلِيَّقَالِكُ أَن رجلا نادى النبي ﷺ ثلاثا، كل ذلك يرد عليه: لبيك، لبيك.

اخرجه الوقعلي لي دفست. 16 كما في 1 الحاف الخبرة السيرة: ١٤٣٧/٨/١٧) والطبراني في 1 الدخاء (رقم ١٩٩٣-و ايو يعر في العليمة (١٩٧/٣)

(14) تَشْرَجَهُمَّ: "حفرت مررَوَهُوَالِنَهُ تَقَافَظُ ہے روایت ہے کہ ایک آ دلی نے تین مرتبہ رمول اللہ عَیْفِیْکُلِیْنُ کو آ وزر دل سرمرتبہ رمول اللہ فِیٹینیٹیٹن نے اس کوماضر ہوں عاضر ہوں کہہ کر جواب ویہ!"

کَ اَلْاَکُنَا اَسْ روایت ہے بیعی معیم ہو: کہ جب کو کی بیکارے قوائی کو حاضر ہوں کیدکر ہوا ہے رہا جا ہے جیسا کہ توورسول اللہ نظافی نظام کا کو بش اللہ

ایک روایت میں ہے کہ معزے مو از وَصَلَحَفَافَدُ النَّظِ کورمولِ اللّهُ عَلِیْکُتُنِیُّ نے نیمن مرتبہ آواز وی آوانیوں نے شیوں مرتبہ لیک کہ کرجواب و نید (مند بھٹل عامیر)

باب جواب من نادي أخاه بالجفاء

كوكى شخص اين جهائى كوختى سے بلائے تواس وس طرح جواب دينا جاہئے

(۱۹۲۱) - أحبونا أبو يعلى، حدثنا هارون بن معروب، ثنا سفيان، عن عاصير بن بهدلة، عن روحه الله أنبت ابن عسال. هو صفوان. المرادى (المُكِنَّافَةُ الله فقلت: هل سمعت يعنى النبى النبى بذكر الهوى قال. تعير، بينا نحن معه في مسرية، فياداه أعرابي بصوت نذ جهوري: يا محمد! فأجابه على بحو من كلامه، قال: هاؤم، فلنا: وبلك، أغضض من صوتك، تإنك ثد بهيت عن ذلك، قال: والله لا اغضضن صوتى، قال فعال له أرأبت رجلا أحب قوما لم لم يبلحق بهم؟ قال. هو يوم الفيامة مع من أحب

. أخرجه الطبائسي في مسيده (۱۹۷۰ /۱۹۷۰ واحمد في مسيده (۱۹۶۹ - ۱۱۰ والترمذي (۱۹۶۰هـ) (۱۹۳۳) والروباني في المستده (۱۹۳۲/۱۹۹۳ والي حيان في المجيجة (۱۹۶۱ - ۱۹۳۶)

ایک روایت می ہے کہ ووان جیساعمل نمیں کر سکا ایک اور وایت میں ہے کہ اس نے ان جیساعمل نہ کیا۔

ای صدیث سے معلیم ہوا کے مسلحہ اور نیک لوگوں سے الی امید برحبت دکھنا چاہیے کہ ان کے ماتھ مشر ہوجا سے اور ان کی برکت سے چنم سے خامی انعیب ہو۔ (تین اوران کا 40)

∻₩₩₩

بأب الحمد والاستفغار من رجلين إذا التقيا

ملاقات كي وتت حمد واستغفار كي فضيلت

مسلمانوں کا آئی جم میل جول افد تعالی کے ہاں نہیت ہی پہندے و ہے۔ اند تعانی کے اپنے ملنا در افد تعالی کے ہے جدا جونا عرش کے سائے کے مصول کا فر دیو فرمایا ہے غیر قائل جس بخض و کید کے تھے ہوئے اور مصول محبت کا فرمو قرارا و ہے۔

ر اس کے سلتے معنف ریج بھیکا اطار تفقیق نے جار باب جن کے ڈیل جس جاراحا ہیں ڈکر قربائی جیں۔

(١٩٩٣) - أخبرنا أبو يعلى، حدثنا خالد بن مرداس، أنا هنسم، عن أبي بلج، عن جابر بن زيد أبي الشعشاء، عن البراء عن عازب رَوَيَّةَ تَوَالِقُ عن قال: قال رسول الله وَالْفَيْقِيُّةِ. إذا التقي المسلمان، فتصافحا رحمدا الله واستخفرا، غفرالله عروجل لهما.

احرجة الوداؤد (۱۳۷۲-۱۳۷۶) (۱۳۷۹) والويطلي في دمستنده (۱۳۷۳-۱۳۳۶) والبيبقي في دالسين الكبوي. (۱۷۷۳-۱۶۱۲) وفي شعب الايمان (۱۳۷۳-۱۶۱۹) والن غيدائير في «النميد» (۱۳۹۳-۱۶)

(۱۹۳) مَتَرَجَعَتَدُ: " معزت براء بن عازب فِيتَكَفَّ بِعَنَالِحَقَّ بِهِ والمِن بِ كَرْمُولِ اللهِ فَالْفَلْكُمُ أَلَّ أَنْ وَفَرِيانٍ: جب وومسلمان آبنی بین سنتے میں مصافحہ کرتے میں (اور) ایند تعالیٰ کی حمد بیان کرتے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے ممانوں کی معافیٰ ، تنتے میں آز اند تعالیٰ ان وفوں کے کتا ہول کو معاف فرما دیتے ہیں۔" فَیْ اَلِمِنْ اِلَّا اِسْ معد بنت سملوم ہوا کہ ایک وامرے سے ما آنت کرنا معمافے کرنا ارائی موقع پر اللہ تعالیٰ کی حمد وٹا، کرنا اور استفار کرنا جائے۔

مصافحه كافضيلت وابميت

ایک حدیث میں ہے کرمعانی کیا کر انجف وکیٹے تم ہوگی (انک میں حاد قرصانی مرمز ملتو و ان ۱۳۰۰) ایک روزیت میں انتقی اکیٹی تبدرے الان ہے جاتا جائے گا۔ (انک می انوازی امراؤیا مروز اندیم)

ایک روایت میں ہے کہ جب واسلمان ملتے ہیں اور معافر کرتے ہیں توان کا کوئی محماو باتی میں رہتا ہے۔

والشكي في شعب ويعان أمن البراءين باذب مقلوة الماهام)

حفرے انس وَفَظَا مُفَقِظَ الْفَوْلِ مِن مِعافِي كَ مِنْ مَنْ إِلَيْهِ مِنْ مِنْ فِيشُوطِ الرَّمَةِ فِي المَارِهِ فَوَاهِ ؟) ما قات كه وقت معافَد كرنا منت ب (مرقا به أمن الله الذور)

مسلمانوں میں اس ومروع اور دام مب سے بیلے ش میں نے کیا۔ (بال 1619)

مصافحه كاطريقه

مسافی آیک باتھ کی بھیلی ودومرے باقد کی تھیل سے ملانا ہے۔ (مرفقة اسم اقومات رانبیدداروس) اکسانس آلیک بھیلی کا دومرے تھیلی سے ملائج تی کے ساتھ قد ہواس کو مصافی کینتے جیں۔ میں مصافی افلات و عمیت کا سب سبت (فترمات رائبیدنا ۱۹۹۲)

حبرف (خوماندر) دیدهٔ ۱۹۰۷) همرف الکیول سے مصافی افر کا (اورتھیلی نہ ۱۱۱) بدعث ہے۔ (منابران ۱/۱۵ ما) ان طرح مصافی افزر ملام کے تیس ہے کیونکہ بیاق مسلم کی تھیل کے لئے ہے۔ (ترفیل) ۱۹۰۱) حضرت براہ وفیفکٹ کشٹر کھنٹی فراست میں ملام اس وقت تھیل ہوگا جب مصافی ہوگا۔ (اوب المغروض ۱۹۱۱) بعض ملماء نے مصافی کی تعریف اللہ اللہ اللہ کا ہے تی ہے ایک دومرے کو ملام کر کے جال افوال ہو چھنے تک ہاتھ ملاتے دکتا مصافی تک شامل ہے۔ (افزوان رازین ۱۳۹۶)

4-0/*****(*)****---

باب الصلوة على النبي يُلاثِ الما إذا التقيا

ووآ دمیوں کا ملاقات کے وقت در دو شریف پڑھنے کا بیان

(١٩٤) - أخبرنا أبو بعلى، حدثنا حليفة بن خياط، قال ثنا درست ابن حمزة، حدثنا مطر الوراق، عن تتادة عن أنس وَفَقَالَمَتَالَيُّ عن النبي وَلَيْكُولُولُ قال ما من عبدين متاجبين في الله عزوجل، يستقبل أحدهما صاحبه، فيصافحه، ويصلبان على النبي وَلَيْكُولُولُ إلا لمر يتفرق حنى النبي وَلَيْكُولُولُ إلا لمر يتفرق حنى النبي المُلالِ على النبي المُلالِق على النبيق المُلالِق المُلالِق على النبيق النبيق المُلالِق النبيق النبيق المُلالِق النبيق النبيق النبيق النبيق النبيق المُلالِق النبيق النبيق

الحوجة أس عدى في طائكامل (٢٠٩٢٠) والمعاري في «الثاريخ الكبير» (١٩٧٢، ١٩٧٠) وابو يعلي في المستدارة (١٩٣٠/٢٣٤) والعقبلي في» العتمقادة (٢٠٠٠) والنيهاي في مضعات الإسان، (١٩٧٠) (١٩٧٠)

(۱۹۳) مُتَرَجِّمَدُ: "عفرت النس رُفِعُولِلْمُتَعَالَقِظَةُ عَدَوابِيت ہے کہ رسول الله عِلَا اِلْمَتَابِّ نے ارشاد فرمایا: دوآ دئی جو الله تعالی (کی رصا وخوشنوں) کے لئے ایک وہرے ہے مجت کرتے ہوں (دہب) ان میں ہے ویک اپنے دوہرے ساتھی ہے ملی ہے اس سے مصافحہ کرتا ہے تجرود و دونوں ٹی فِیلْوَنْکُلِیکُمُ پر ورود پڑھتے ہیں آؤ ان کے جدا ہونے ہے میلے ان کے انگلے بچھلے کمنا ہوں کو معاف کردئے جاتے ہیں۔"

ٹُ اَلْمِنْ کَانَّ اَسَ مَدیث کَ مَعَا ۔ نے کی بیکھا گناہ معاف ہونے کے بیان شیء کرکی ہے بہتر یہ ہے کہ معدائی کرنے والا انگی حرح معائی کرے اور فرب ایٹھ مفاظ استعمال کرے (میٹی فر استففاد اور وروٹر بغید پاسھ) ٹاکہ اس کے مقعد کی مخیل انجی حرج ہو تھے۔ (فوجان ریاریدہ اند)



باب تبسم الرجل في رجه أخيه إذا لقيه

مسعمان کامسلمان ہے ملتے وقت مسکران

(190) - أخبرنا إبراهيم بن الصحاف، ثنا محمد بن سنجر، ثنا عمرو ابن عاصر، عن عمر و بن - ماة القيسى، ثنا المنذر بن ثمينة عن يريد عبدالله ابن الشخير، عن البراء بن عازب وفقية الفياء أن الله عند من أحلاق المنظمة قال: لفيت رسول الله عندا من أحلاق المعجم، أو هذا يكوه الله؟ فقال إن المسلمين إذا النقيا فنصحة عاد وتكاشرا بود وتصبحة، تناثرت خطاياهما بنهما.

ا فرحه التي عدن في مشكلتل (م. ١٧٧٣) كيا في المطالقة (١٥٥٨) والطبراني في المطاحر الأوسطة (١٩٧٩) وكوه الفرطني في الفسارة (١٣٠٤)

(190) تَزَجَدُ الْمُحْمَرِتُ بِرَاءِ مِن مَارَبِ وَفَقِلْنَالْمُغَنَّا لَكُلُّهُ فَهِائَةٍ جِي كَرَ (الكِد مرتب) مِن رمول اللَّهُ وَلَوَيْنَ لَمَنَّا لَكُلُّ فَهَا عَلَيْهِ مِن كَرَ (الكِد مرتب) مِن رمول اللَّهُ وَلَوْنَ لَمَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَا اللَّهُ عَلَيْقَ لَكُنْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ مَن اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْكُوا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْهِ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُوعِ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَي

کَ اَلِکُ کَانِی صدیت سے مجمی مسائوں کے آئیں ہیں ملنے درجے اور پیاد کے ساتھ مصافی کی فضیت مطلوم ہو گی ہے کہ اس کی برکت سے والوں کے آنا وس ف ہو جائے ہیں۔ حدیث ٹہر 190 وران کا کہ داور مدیرے ٹہر 19 انس بھی مصافی کی آسٹیلٹ ''فرونجگی ہے۔

ا کیک دوارے شروع کے دیسیا و مسمولان مطابع ہیں اور ان عمل نے ایک ایس استحق کا مرام کرتا ہے تھا ان دونوں میں سے دوم ملمان اللہ تھا کی کے ذور کے اندروہ ہیں وہ جدود ہوجائی اور بٹر شند کے ماتھ اسپا ماتھی سے ملا ہے بھر جب وہوں معمالی کرنے وہ دونی دونے میں اور کی مورد واقعال مارچ میں فرسے دیسی واقعال کے بدور دونی دونے کر میں مارچ کا مراح وہ دوسے میں واقعال کے دور دونی دونے کی انسان کے اور دونی دونے کی انسان کے بدور دونی دونے کی مراح وہ اور انسان کے بدور دونے کے دونے کا مورد کی انسان کے بدور دونی دونے کی دونے کے دونے کا دونے کی دونے کے دونے کا دونے کے دونے کا دونے کے دونے کی دونے کا دونے کی دونے کی دونے کی دونے کے دونے کی دونے کے دونے کے دونے کی دونے کے دونے کی دونے کی دونے کے دونے کی دونے کی دونے کے دونے کی دونے کے دونے کی دونے کے دونے کی دونے کو کی دونے کے دونے ک

ا کیک رواب میں ہے کہ جب وکس مناسی ہے اصافہ کرتا ہے قان پر سور حتیں بازل ہوتی ہیں 94 حتیں اس کے لئے جو ان میں بھر کی اطابی کا ایک ہوتا ہے وہ ان نواز امات بازی دھ ص)

باب كيف يسإل الرجل أخاه عن حاله

ائے بھائی سے اس کا حال کس طرح پوچھنا جائے

(۱۹۹) - أخبرنا أبو يعلى، حدثنا عبدائلُه بن سلمة البصرى، ثنا عمران ابن خالد الخزاعي، عن أنس وَكِلَهُمُّنَاكِنَّ، قال: كان رسول اللَّه يؤاخي بين الاثنين من أصحابه، فيطول على أحدهما ليله، حتى يلقى أخله، فيلغاه بود وعطف، قيقول: كيف كنت بعدى! وأما العامة فلم يكن يأتى على أحدهم ثلاث لا يعلم علم أخيه.

الخرجة أبو يقلي في ومستقدة (١٠/١٥/١٨/١٣٦٦) والبييقي في دشست الايمان: (١/١٥١/١٥٠١)

(۱۹۳) مَرْجَدُنَدُ المعقومة النس وَعَطَالْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَاللهِ وَالرَّهِ عَلَيْهِ وَاللهِ وَالرَّمِ عَلَى اللهِ وَاللهِ وَاللهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ ولّهُ وَلّهُ وَل وقالهُ وقال

فَ الْأَنْ اللَّهُ مَسْلُما أُون كَا آيْس بْن مُل جول ركمنا أيك ووسرے كے حال احوال كى خرر كھنا اللّه تعالى كے بال اخبائى اوريت ركمنا ب- چناني ايك معارمت عمل ب كراف تعالى كر لئے ايك ووسرے سے منے والوں كے لئے اللّه اتعالى كى حيت واجب وجواتى ب- (ماك بن معالى من جل ملائد والروس)

حتی کدایک دومرے کی ٹیر کیری نہ کرنے ہے تحت وہید بیان ٹر مائی کدوہ آ دنی مؤسمی ٹیٹیں کہ فواق ہیں نہ ہجر کھائے اوراس کا پڑ دی مجوکا ہو۔ (ٹیٹی شعب او بیان این میں سکتا ۲۰۱۰/۱۰۰۰)

كردك بياس كي تفات بكراب يادى كمال كي فردوكي .

خرودت کے وقت بھی حرف بھی اون بھک ہی بات چیت ندکرنے کی اجازیت وی ہے اوراس سے زیادہ کو کمال انبال سے خلاف شارقر یا ہے۔ (شق طیر منکو والریس)

> اورا یک سال تک شدیلے توسلمان کا فون کرنا فرمایا ہے۔ (ایدائیوی طا افزاق بسلی السان ۱۳۵۰) بیشن دن می اس کے چی کراس میں بارائم کی اور غدیشتم بوجا تا ہے۔ (مرہ ۱۳۹۶)

حطرت شاہ ولی افد سا حب قدس موہ نے جاعث کے فوائد میں ایک دجہ یہ میں تھی ہے کہ اس سے مسلمانوں کو ایک دومرسے کی غیر میری کا موقع مقاربتا ہے۔ (بیٹی زیرہ ۱۹۰۰)

باب إعلامه الوجل أخاه أنه يحبه

آ **دی** جس سے محبت کرے اس کو بتاویز جائے

ہیے مسمول بھائی سے مجیت کرنی شرایعت کی نگاہ بھی ایک مختیم تمل ہے۔ نیک دومرے کی دعایت الدو انھوت اور دختہ و تصحیحت ایک النے حیث کی کامگر بوتی ہے کہت تھی ۔ پنے جائی کی رہایت المدوہ تعریف اور عن کی دھند تھیجت اس کی وجہ سے قبول کرتا ہے تیز اس دوئی کے کیا اصور ابوائے جہ تیز ؟

ا كالعيت كي وجد الصف في تبغير النازيقة في الناس عن باب عن الكان بين جار احاديث الكوفر و كي إلى .

(۱۹۷۷) - اخبرنا آبو عبدالرحمن، أنبأنا شعبت س يوسف، عن بحبی ابن سعيد، عن ثور بن يزيد، حدثنی حبيب بن عبيد، عن المقدام بن معدى كوب، ﷺ ﴿ اَنَّ النبي اَلْمُوْلِيَّةٌ ﴿ اَنَّ النبي اَلْمُوْلِيَّ قال: إذا أحب أحدكم أخاه فليعلمه ذلك.

أحرجه أحيث في دمسيه، (١٥٠٤) والهواؤه (١٥٠٤) (١٥٥٤) (١٥٥١) والنسائي في دعمل اليوم والثيانة: (رفير ٢٠٠١) ومن حيال في اصحيحه (١٥٠٤) (١٥٠٤) والحاكم في (المستدرك) (١٥٠٥)

(۱۹۵) مُتَوْجَعَنَ "معزت مندوم بن معد مكرب وَيَحَقَقِهُ فَقَالِظَةً رسول الله طُلِقَ كُفِينًا كَارَتْ وَقَلَ فرمات جِن كه بسب ترص به وَلَمَا سِنة (مسلمان) إمانُ سے مبت كرے آدواس كونا و به!"

کَافِلْکَافِلَا ایک دوارے اور ہے کہ جب تم اس سے کوئی ہے ساتھی سے مجت کرے ڈس کے تھر جا کروں کو تنا وے کہ وہ اس سے مجت کرتا ہے۔(واقع مرد وورودہ)

یہ بنانائی کیا ہے کہ وہ جی اس سے میت کرے۔(اوم میت واقول طرفہ ہو جھ تفاقات کو طرید محکم کرنے کا سب ہوگی) خصابی توجھ باللائفائی فرائے ہیں اے بنانا وہرے میں اللہ ومیت (بیدا کرنا الدواجون نے کیوک ہیں وہ وہ رسے کہ بنائے کا کرووائی ہے میت کرتا ہے تا اس کا دل بھی اس کی طرف باکس وقا اور اس کی میت بھی جاگ اسطے گی۔ اس طریق اس کی تصحیح تھی کرنے کا اور اُن والی میں ہزیدے قوائی کی جھ کردائیں کرنے کا (روز کا مرد مارد مارد)

باب ما يقول الرجل لأخيه إذا قال لهُ إني أحبك

جب كوئى كيم كمين تم ي محبت كرا مول تواس كوكيا جواب وينا جاست

(۱۹۸۸) - أخبرنا ابن منبع، تناهدية بن خالد، حدثنا مبارك بن فصالة، عن ثبت، عن أنس وَعَنَا اللَّهُ اللَّهُ أَن رجلا قال: يا رسول اللّه؛ إلى أحب فلانا، بال: فاخبرته قال: لا، قال: قد فأحبره، قال: فقال: إلى أحبك في اللّه يا أحي، فقال:

﴿ أَخَمُّكَ اللَّهُ اللَّلَّالَةُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّالَةُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

أخرجه أحمد في امستنده (١٠/٠٠) والوداؤد (١٠/٠٢٠) والإساني في اخمل اليوم والبيئة؛ (وقير ١٨٠٥). - ١٩٨٩ والحاكم في المستدرك؛ (١٩١/١) والبيغي في اشعب الإيمان. (١٨/١٥/١٠)

> ﴿ أَخَيْدَ اللَّهِ مُا اللَّهِ مُا اللَّهِ مُا اللَّهِ مُا أَخَيْدَ الْهُ اللَّهِ مُا أَخَيْدَ اللَّهِ مُا أَ ترجمُ الكريْمَ الكريْمَ سِيا المُدْفَعَانِ عَبِت كري جَن سَدَ مَنْ مُحَدِيدٍ مَن اللَّهِ عَبِينَ كَرَبْحَ بولا فَا أَوْفَى كَانَالِ مِدِينَ سِيرِ مَعْلِمِ مَا كَلَ مِسِلُ وَفَي عِبْتِ كَافِيرَ لِرَبِينَ الْرَبِينَ وَالْمَ

نوع آخر:

(۱۹۹) - حدثنا أبو بعنى، حدثنا إسحال بن أبي إسرائيل، ثنا أبو عاصير، عن حيوة بن شريح، عن طيوة بن شريح، عن طلاحي، شريح، عن عندالرحمن الصنايحي، عن أبي عبدالرحمن الصنايحي، عن مقاذ وَوَكَالِمَا اللهِ قَال: ثقبتي رسول الله وَكَالْمَا إِنْ أَحَدَك في الله، قال: أولا أعلمك كنمات تقولها في الله، قال: أولا أعلمك كنمات تقولها في دير صلاتك:

﴿ اللَّهُ مَّ أَعِنِي عَلَى ذِكْدِكَ رَشُكُوكَ وَحُسْنِ عِهَادَتِكَ. ﴾

مر لخریجه نوفتر (۱۱۸)

أيك اورص يث

(۱۹۹) فَتَوْجَعَنَدُ" مَعْرِت معادْ وَيُعَلِّلُهُ فَهِلِكَ فَرِياتِ فِين رسولِ الله يَظْفِيكُ فِي مِحت لِيمِ مِيرِت مِا تُدِنَو وَكِلَّرَ فرايانا ب معادُ المِينَ ثم سے الله تعالى كے لئے مجت كرتا ہوں۔ معنزت معادُ وَيُحَوَّفِنَهُ فَالْفَظِّةُ فِرَياحِ (مجمع) عرض كيا: الله تعالى كاتم ايورمول الله الحق مجمى آپ سے مجت كرتا ہوں۔ آپ فِيْفِقَافِيكُ نِهُ ارشاد فريايا كيا عِن تعميم و و محمات منظما دون جن كوتم الى برفراز كے بعد برحاليا كرو؟" (و و محمات بدين)

﴿ ٱللَّهُ مَ أُعِينَىٰ عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ. ﴾

فَتُوَجِّدُهُ "أَكَ الله إِنَّا أَكُر ابنا شكر اور ابني اللهي طرح عبادت كرنے كے لئے ميري مدد فرائے الله الله ع فرائے "

کی گوش کا : اس مدیث عمل خود دحول اللہ خین تین کا کامل معلی ہوا کہ آپ خالی کا کا ٹیکھ نے خود معنوب معاذ وَفِقال اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللل

وعا کی فشری مدیث تمرد الرکزر ویکی ہے۔

∻+0/¥}(}/¥}∕>+-₹

باب النهى أن يسإل الرجل عن الرجل إذا آخاه وأحبه

جس سے محبت اور بھائی چارگی کرے اس کے بارے میں کی ہے پوچھے جھے تیم کرنا چاہئے

(۲۰۰) - أخبونا محمد بن الحسن بن قنيبة المسقلاني، (حدثنا غالب ابن زيد)، ثنا ابن رهب، حدثنا معاوية بن صالح، عن أبي الزاهرية، عن جبير بن نفير، عن معاذ بن جبل وصب، حدثنا معاوية بن صالح، عن أبي الزاهرية، عن جبير بن نفير، قال وسول الله والمسلمين إذا أحببت وجلا، فلا نماره، ولا تعاره، ولا نشاره، ولا تسأل عنه، فعمى أن تجدلة عدوا فيخبرك بما لبس فيه، فيفرق بهنك وبهنه.

. أخرجه البخاري في الأدب السمرة، (وفيردوه) والعليلي في «الضعاء الكبيرة (١٣١٤٣) وهو نعيبر في «الخلية» (١٣٧٤) والديلسي في «مسد الفرورس» (١٣٩١/١١) (١٠٩٠ وابي الجوري في «الفلل المتناعية» (١٣٤/١٢)

(۲۰۰) مَتَوَجَعَدُ الْاحْصَرَت معادَ بن جمل وَهُوَ الْفَقَالِيَّةُ فَرِياتَ مِن رَسُولَ اللهُ يَتَفَقِيَّةً فَ ارشاد فرايا جب تم مى آدى سے محبت كردة اس سے جھڑا نہ كرده اس سے لين دين هى نال مؤل نہ كرده اس كے ساتھ كو كى برائى نہ كرد (كدود مجى تميارے ساتھ برائى كرے) اور نداس كے بارے ش كى سے يو تھے مجوكر ومكن ہے (كداس يو تھے مجھے كے دوران تم ركى لما قات) اس كے بقن سے جوجائے اور و تم بين كو آلك (برك) بات بنا دے جواس هى شہوادر دو تم بارك اوراس كے درميان شي جدائى كا سب ہوجائے!

آس مدیت کا سطاب یہ ہے کہ جب کسی سے الفر تھائی کے نئے تھبت کی جائے قراب اس کو جھانے کی کوشش کی جائے اس سے چھڑا ندکیا جائے آئیں جس کوئی میں للہ نہ کہا جب نے کیونکہ بیا کٹر چھڑنے کا مجب ہوجا تا سے اس کے اعدوہ ٹی معا لمانت کے بارے مس کسی سے موالی نرکیا جائے کیونکہ واست و کمن سب ہراہ، وہتے ہیں ممکن ہے تم کمی وٹمی سے مج چھر تشوہ اور جوث جا کہ تی اس بارے بتا دے جس سے تمبار دول کھٹا ہو جائے اور تو او تو او کی کی فریت آنجا ہے مصوم آو کو کی فیس باوج کسی کے حالات معلوم کرنے کی کیا منرودت ہے۔ (ترید) دواب المغرب جائے

₹~~>%@}*>~**~**

باب ما يقول الرجل لأخيه إذا عرض عليه ماله

جب كوكى اينا مال اين بهمانى كوچش كرے تواس كوجواب ميس كيا كہنا جاہئے

ال ، ب بل معنف لَيْحَبِّ اللهُ تَعَالَىٰ مَدْ اليَّدِ مديث بين أر، في بيد

(۲۰۱) - أخبونا إسحال بن إبراهيم بن يونس، ثنا داود بن رشيد، وعبدالله بن مطبع، قالا: أثبانا إسماعيل بن حقفر، عن حميد، عن أنس رَفِّكَا لَكَافَ قال، قدم علينا عبدالوحس بن عوف، فآخى رسول الله بَالْكِنْكُرُّ بينه و بين سعد بن الوبيع، وكان كثير المال، فقال سعد: قد علمت الأنصار أنى من أكثره مالا، فأفسم مالى بينى وبينك شطرين، وتى امرأتان فانظر أعجبهما إليك، فأطلقها حتى إذا حلت نزوجتها، فقال عبدالرحمن:

﴿ بَاوَكَ اللَّهُ ثَلَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ. إِنَّا

ولوبي على السول، فلم يرجع يومنذ حتى أنقبل شيئا من سمن وأقط.

. أخرجة احمد في المسدة (۱۳۸۳: ۱۳۸۸) والتجاري (۱۳۸۸: ۱۳۳۸: ۱۳۳۸) والتوليي (۱۳۸۹: ۱۹۲۲: ۱۹۲۳) (۱۳۸۱: والوبطي في دستنده (۱۳۸۲:۱۳۷۷) والبيفي في دالسس الكيري (۱۳۸۵:۱۳۸۸)

(۱۰۰۱) مَنْ حَمَدَ المَدَعَرِت الْسَ رَفَعَ فَعَلَمْ تَعَاقَعَ فَرِياتِ مِن (بهب) حفرت عبدارتهن بن عوف وَقَعَلَمْ فَعَالَيْنَا فَاللَّهِ فَرِياتِ مِن (بهب) حفرت عبدارتهن بن عوف وَقَعَلَمْ فَعَالَقَعَالَيْنَا فَعَلَمُ وَعَلَمْ مَعَدَ مَن رَجَعَ وَمَوَلَ اللَّهِ فَاللَّهِ فَعَلَمُ فَعَلَمُ وَعَلَيْنَا فَعَلَمْ فَعَلَمْ وَعَلَمْ وَعَلَمْ وَعَلَمْ وَعَلَمْ وَعَلَمْ وَعَلَمْ وَعَلَمَ مَعَلَمُ وَعَلَمْ وَعَلَمُ وَعَلَمْ وَعَلَمُ وَعِلَمُ وَعِلْمُ وَعِلْمُ وَعَلَمُ وَعَلَمُ وَعَلَمُ وَعَلَمُ وَعَلَمُ وَعَلَمُ وَعِلَمُ وَعِلَمُ وَعَلَمُ وَعِلَمُ وَعِلَمُ وَعِلْمُ والْمُعُلِمُ وَعِلْمُ وَعِلَمُ وَعِلْمُ وَعِلَمُ وَعِلَمُ وَعِلَمُ وَعِلَمُ وَعِلْمُ وَعِلَمُ وَعِلَمُ وَعِلْمُ وَع

﴿ مَا وَكَ اللَّهُ مُلِكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ ﴾ تَرْجَعَكَ:" الله قولي تمبار سنامل اور بال يمن وكست مطاقر ماكين."! معهد المراد الله من المراد الله المراد ا

فَالْمُكُالَةُ الله مديث عند بيند بالتي معلوم بوكير.

شریف وسوز آدل کے بازار میں فرید وفرونت کرنے میں کوئی فرج ٹیل ہے۔ اس تجارت کے دریعے ہے مال وقیرہ
 فرچ کرنے میں آدبی کا رہنے آپ کہ پاک دائمین رکھتا ہے۔

🗗 ائے معالی معالے کی ورواری کوئی سے اپنے تعدیمی اراجائے۔

افی گزد ادقات کے لئے اعلاق کی تفاقت کرتے ہوئے کی چائے انتہار کرنا، مضیات ، اور معدقات پر زندگی گزار نے
ہے جہترے ۔

💿 تجادت شما برکت بوتی ہے۔

الدُمّالي ك والركويواكر في كاتبل بيل مالي ماري قام كرفي واست.

🗨 جُوْسَ إِنَّا مَالَ وَيْنَ كَرِيدَ اللَّهِ كُولِهِ وَعَالَهِ يَعْ إِلْيَةٍ ﴿ مُرَوَاتِهِ رَفِيهِ ١٠٣٨)

ا الن تحر وَخِفَيْ اللَّدُ فَفَائِنَ فَكُونَ بِ كَالَ مِه يَدْ مِيهِ مِعْلِمَ الدِّرُولَ كَا تَجَارَت عِن خُوا شَعُولَ بِونَاجِبِ كَمَا فِي لِوَكَ هوجود بول جو بِدرار كَامُ إِن فَي طرف سَرِ كَنْ بول، بينه وكل وغيره غيز ريجي معلوم بواكر إِنِي كُرْ راوقات كي لِنْ خود تجارت إِلَونَي بِشِرَا فِي الرَّغَ إِلَيْنِ الرَّغِ الرِي الرَّغِ الرِي الرَّغِ الرِي الرَّغِ الرِي الرَّغِ

علاصرعبدالوباب شعرانی اپنی تحلیب عبریالعثر تن عمل کیستے ہیں: منف صالحین کے انفاق عمل سے ایک باے یہ ہے کہ واجبات موسد اورثرائل برصنعت وازعت کومقدم رکھے: کوگوں سے موال کرنے سے بی چامی _

سن سے صن بھر کی انجھ ہوگا ان سال کے واجت ہوگی کی نبست سوال کیا ہوکسب کا عمان ہوک اگروہ جراعت کے ساتھ فراز پڑھنے کو جائے تو است اس وان سوال کی حاجت ہوگی۔ آپ نے فرمایا دو مزد دو کی کرے اور فراز تہا پڑھ لے۔ انڈوٹو کی نے آج خالیہ انجھنے کی کر فرخم کی صنعتیں سکھنائی تھی اور فرمایا تھا کرا نے اولاد سے جدو کر ان کا کی سیس اور اپنے گزراد قات کا فرم دو اس کو بنائیں اور نہا ہوئید بالیں اور دین فردگی ہے تھی۔

اجرا آمو شخن محرین خطاب و فیطنانشنانشنا فریات جی که کسب کوچود کرسچدهی ندیخود اورینی سب انتیار کئا بیدمت کود که اے منذ چھے دوق وے کیونک به خواف سنت ہے۔ شہیس تو معلوم بی ہے کہ آسان مود، جا تدی قیس برمهانا۔ معابد کرام فوفوق کیٹرانشنا فیشنگی اور در در میں تجارت کرتے ہے لیڈ ان کی افتدا دائس ہے۔

معترے مذیقہ نوٹونٹی تشاری فریائے ہیں تم میں نیک وہ ہے جودی وہ نیاد اول کا کام کرے وابوقا ہے وہ تبینا الفیکشائی فریائے ہیں جوٹھی ایٹی معاش کے لئے کوشش کرتا ہے وہ مجدشی قطبے والے سے بہتر ہے۔ ابوسلیمان دارائی ترفیقینی انده شده است جیس کرید فریشی کرتم این با وال کومیادت کے لئے بانده درکھواور دومراتم بادی خاطر معیرت انجائے ایک تو اُن بیا ہے کہ اپنی روش کو پہلے کھریں جع کرداور پھر تماز پڑھواس کے بعد پرداوست کرد کان دروازہ محکمتاتا ہے اور اگر پاس بیس کھاتے کو نہ ہوگا تو جو کوئی درواز و کھکھنانے کا دل جس بی خیال آئے کا بیک کھانے کی چیز الیا ہوگا واشر تعرفی اس سے تنو فار کے ک

مقیان توری رَجَعَبَهُ لللَّهُ فَفَاقِیْ این دونوں سے فرویا کرتے مکسید کرود کیونک کو لوگ جو امراکے دوازول پر جاتے ہیں ضرورت می کی وجہ سے جاتے ہیں۔ اس وسرت: اس کو فرس یاور کھاورائی پھٹی کراور ملف کی بیروک کر۔ (اطاق ملار جرسوب المعز برمعنظ علار میدان ابد شعوف فرجند فیان شاہد میں معادمہ ہ

فَالْحُمُدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَلَّمِينَ.

₹-40<#€3#<<>+-

باب كيف يدعو الرجل لأخيه

این بھالی کے لئے کیادہ کرنی جے ہے

الى باب ين مصنف زيخة باللائفان ف ايك مديث وكرام ول يدر

(٢٠٢) - أخبرنا ابن منيع، حدثنا هارون بن عبدالله، ننا عندالواوك (العبيوى) ثنا سليمان بن المغيرة، ثنا ثابت، عن أنس يُغِيُونُونَهُ النَّيْ قال: كان أحدنا إذا دعا لأخبه فاجنهد قال: هُرْجَعَلُ اللَّهُ عَنَيْكَ صَلاَةً قَوْمٍ أَبُوارَ، يَقُومُونَ اللَّيْلَ، وَيَصُومُونَ اللَّهَارَ، لَبُسُوا بِآثَمَهُ وَلَا لَجَزَدٍ. ﴾ احرجه البرار كمالي، الوائد، (١٠٥٥٠) والوعيد في الحديد، (١٠٥٠٠) وعد حديد في العديد (١٠٥٥٠)

(۱۴۰۲) مُنْزَقِعَدُ: "معزے انس فِيْوَلِقَائِمَةُ لَكِ فَهِماتِ مِن: دِبِهِم مُن ہے ُولَ اپنے بعد فَی (ساتی) کے لئے وعا کرنا توجا ہی خواب سالد کرنا اور روعا کرنا :

﴿ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ صَالاَةَ فَوْمٍ أَبْرَارَ: يَقُوْمُونَ اللَّيْلَ، وَيَصُّومُونَ النَّهَارَ، فَيُسُوا بِأَثْمَهُ وَلَا تَجَارَ ﴾

مَنْ يَعْلَدُ: "الله تعالى تعبيل ليك لوگول كل دعاؤل مين شائر فراكي كد (تعبيل ان كل وعاكيل لگ له كي) جورات كوغمازين يزحق اورون كوروزت ركحة بين اوروه لوگ تناه كاراور نافرهان نيس بين."

کی کی آئیں مدین ہے معلم اوا کو مخابہ آیک دوہر ۔ کے سئٹ فوب وائیں کو کرتے تھے فصوما کی مسلمان کے سئے اس کی فیرموجودگی میں دعا کرنے کی بہت تعدیلت آئی ہے چنانچہ دوارت میں ہے کہ ایک دعا تھی اور آئی ہے وہ میں دعا کرنے والے تکرمر کے باس کی فرطن ہوتا ہے جو کہنا ہے تیرے لئے کمی آیے کی ہو ۔ ایک روایت میں ہے کہ دہ کہنا ہے آمین اور تیرے لئے بھی ایسان مور (مسلم فاسعہ)

بلوہ نے تھا ہے کہ ہوئی مسلمان کے نئے پاکسی مسلمانوں کی برناعت کے لئے یا تمام مسلمہ نوں کے لئے وہا کرے تو تھی۔ پیفنیات حاصل ہوئی۔ (اوی ٹریز) علمو اور)

ان کی ٹیریٹ کی دید ہرے کہ اس میں خواص عیال مہتا ہے (کہ و سائٹ نامائیس کر کی دکھا اسٹ کی کا کی صورت ہوا ور شامی کو علام موتا ہے کہ بیرمیرے کئے فیا کرنا ہے جس سے اس کو کی منتب و مسل ہو)۔

بعض بزرگوں کا معمول قدامیے لئے جوڈ ناکرنا ہو ہے اوسروں کے لئے تھی دوڈ ماکر نے تاکہ جامد تحول اور ایک تل چیز آئیس سامل جو مائے۔ (شرن مسمرانون شاہرہ)

باب ما يقول الرجل لأخه إذا رآه يضحك

اہے بھائی کو ہنتے ہوئے دیکھے تو کیا دعاد فی جائے

بَنْ أَرْمَتَ الرَّوْمُ لِمَالَى بَ كَلَّمُ اللهُ اله

أخرجه البخاري في «الادب المفرد» فرفير ٢٠٠٠ وغيد بن حقيد في «مستند» ٢٠٠٥ (١٣٥ ت) والبتار في «مستند» كما في محمع لزواند (١٨٥٠ والونقيم في «الحقيد» (٢٠٠٠) والقليف المقدمي في «الاحاديث المختارة» (٢٠٥٠ - ٢٠٠٠). في محمع الزواند (١٨٠٠ - ١٠٠ مراد)

(۲۰۳) مَنْزَعَكَ المعشرت معد بن ابل وقاص وَفَقَافِقَافَ الله وردایت ب كه (ایک مرتب) حفرت مر وَفَقَافَهُ مَنْفَافِقَ الله ورول الله فَقَافَقَاقَ كَلَ ضرمت مِن حاضر بوئے كى اجازت جائى۔ اس وقت رسول الله بِنَّافِقِقَ اللهُ كَانِي مِن اللهُ وَلَيْنَ كَانَ بَعِي عَوْمَ مِن مِنْ تَعْمَل آب بِنَافِقِقَ اللهُ الل

وأَشْخَكَ اللَّهُ سِنَّكَ ﴾

یردے میں جگی تنگیں۔ معزت محمد خوف الفائل علی طرف متوجہ ہوئے اور قربایہ: اے اپنی جانوں کی دممن (مورق) بھی ہے ڈرتی ہواور رسول اللہ میلائل تا ہے میں ڈرٹس ہو۔ (کدرسول اللہ میلائل تا ہیں تو پہلی یا تمل کرتی رمیں اور میرے آنے پر ڈرکر پردے میں چی تمکن) ان مورقوں نے جواب دیا ہوں (ہم تم ہے ڈرتی ہیں) کیک تم شرف خواور تحت کو ہو (جب کدرسوں اللہ میلائل تا تا ہوا تا ہوا و توثیر صفح ہیں)۔

رسون الله تطفیق تنظیف نام در شاوقر با این خطاب! (جیسر دان فرزون کوجو بکوانبول نے کہاں کا مال ناکرو بلہ یہ بات سنو!) اس ذات کی تیم جس کے تبغید میں جری جان ہے۔ (تم دو تبغیل ہوجو اس صفت کے مدش ہو کہ) جس راستے برتم جلتے ہواور (وہاں) شیطان تم کو دکچے لیتا ہے تو اس راستے کوچھوڈ کر ورمرا راستہ اعتبار کر لیت ہے۔ "

فَالْمِثْلَةُ: ثَنْ شِيدَ لَ لَي بِعِلَ ثُينَ كَرَبِسَ وَاسَدَ مِن حَمْرَتَ ثَمِ فَالْقَالِثَنَا الْكِنَّةِ ا مَوْرِتِ شَنِ مِكَرِّشِيقًا لِعَمْ الْفَقِلِينَ عَلَيْهِ اللَّهِ مِن عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِن اللهِ عَلَيْهِ الْكِ

ال روایت سے مصنف دَیَجَعَدُ الدُدُ ثَفَالَ بِهِ مَارِبُ فِي كَراكِيهُ مسلمان تَوجِنْتَ عِلَيْ وَكَوَرَ كَياو ما يَرْحَقَ فِيابِتِهُ - وود ما رسید "أَصْحَفَ اللّهُ بِسَنْكُ *

૱+×ૠૢ૽ૺૢ૽ૢ૽૽ૢ૽૽ૢ૽૾ૢ૽૾ઌ**૰૱**

باب ما يقول إذا أخذ بيد أخيه ثم فارقه

سىمسلمان بھائى سے ماقات كے بعد جدا ہوئے كي توكيا دعا يرسنى جاہم

(٢٠٤) - حدثنى عمر بن مهل، ثنا حمدون بن أحمد السمسار، ثنا إمحاق بن بهلول، ثنا ابن أبي نديك، عن عبدالعزيز بن صهيب، عن أنس بن مالك رَفَوَسَّبُقَالِيَّ قال: ما أحد رسول الله يُقَوِّمُونِ بدرجل فعارف حتى قال؛

﴿ رَبُّنَا أَتِنَا فِي اللَّذِيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرُةِ حَسَنَةً، وَّفِنَا عَنَابَ النَّارِ. ﴾

ذكوه المساركفوري في دفحقة الاحوذي؛ (٢٠/ ٤٣٠) وعراه الي ابن السني.

(٢٠٠٣) تَشْرَجُمَدُ "معقرت الْس مَن مالك رَجُوكَ لِلْفَعَ النَّحَ عن روايت ہے كدرمول الله فَيْقَافِكُونَ جب كم باتھ بكڑتے اور جُراس جدا ہوتے تو يدعا خرور باشنے :"

﴿ رَبُّنَا آتِنَا فِي الدُّنْبَا حَسَنَةً رَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً . وَبَنَا عَذَابَ النَّادِ ﴾

مُنْ يَعْمِيدُ "اے مارے رب الميس دنيا ميں جوائي عطافر وي (الل طرح) آخرت عمل مجل ميس

بعلى فى عطافرمايية أوربس أنَّ ك عدوب س كفوظ فرماية ."

فَ أَكِلاَكُ فَا الله وعالمان في اورة فرت كى جمالك كروب شرعن عرفين وقول بيريد

ونياش بعط في كالمعنى بير رصاعت أزعت اسب عديم ين من ونياس الندتوافي كالمطالب كما يع أورك ب-

آ فرے میں بھنا کی کامعنی منفرت، رقمت، شفاعت، کامیانی، نجات، جنت عالیہ اور سب سے بہتر ہیں علق آ فرت میں رئین اعلی کی منشن ہے۔

عذاب جہم ہے کیائیے لین جاری خاصت قرر سے ہراس چڑے ہو آگے کی طرف سے جانے وائی ہو (ایک ایم معنی ہے ہے کہ کا گرانشرقانی سے کاب ہے اس سے ہو دن حفاظت فرماہیے ۔

ان تمام بھا تیوں کے حصول اورامت کی تعلیم کے لئے رمول اللہ تیکٹی لیکٹیلا اس دعا کو اکثر کیا کرتے تھے۔

(کلائن نُوْمات دباني مُزَع)

~~~~

باب ما يقول إذا رأى من أخيه ما يعجبه

جب كسى كواين بسائى كى كوئى بات اليهى كلية السيرياد عاوين حاسب

نظر کا گذشتن ہے کہ کا انگئی چڑ اور کیکھ تو اس ونظر نہ گئے کے لئے کہا کرنا چاہتے کن دعاؤں کے ڈر جہاں کے تفاعت ہو سکتی ہے۔ اس کے لئے مصنف رٹینٹیڈاٹٹٹ نظائی کے تئی باب اور اس کے ڈیل میں جارے دریے ڈکر ٹر بائی ہیں۔

اخرجه ابن فان شيبه في والمصنف(١٣٥٩٤/١٥٥) واحمد في امساده (١٩٧/٥) والويعلي في «مستده». (١٧٩٤/١٥٢/١٤ والطرائي في المعجم الكبير(١٨/١٥١/١٥٠) والحاكم في المستدرك (١٩٠٤/١٠)

(٢٠٥) تَزَيَّكَ: "عفرت مَيْل بن حَيْف رَفِقَافَ تَقَالِنَكُ عندوايت بِ كدرسوں الله طِلْقَافِيكُ فَيْ ارشاد فرمایا: جب تسمين اپنے بون كى ذات يا مل شر، كوئى چيز الچى كئى سيتاؤ ممين برست كى (بيا) دُعاد بينغ سے كول أن بات روكتر ہے:

> الأبارك الله لك)* تَرْجَدُهُ "الله تعالَمُ مِين برَست مفافر ماكن ـ"

> > ئيونكه نظر(كانگمنا) حق ہے۔"

فَالْوَكُ فَا الكِدرواية من بكُفر (بدكا لَمنا) عن بدا بندي المعدد)

وررى مك درشاد ي كد كركون جيز تقدر برسيقت في جاتى توره ظرور في درسلم ١٠١٠٠

ایک حدیث این آیا ہے کہ اعراق ب (اوران کی تاقیر آن شدیدہ) کر بہاڑ کو می آراد ہے۔

(را تعطیر مل عمل این مباس کوال مرقان ۱۹ (۱۳۵۰)

ایک روایت ہے کے نظر آ دی گوتیز تک سے جو آب ہے اور اینٹ کو ایکن میں وافل کر دیتی ہے۔ (دیٹیم نے اخیاس ماردان مان فی انگل مردہ معادل میں

ایک رائیت بیں ہے کے بیمیری امت بیس کمٹر لوگ انڈرتو ٹی کی قضاہ فقدر کے بعدائفر سندنیا اوسر تے ہیں۔ زیرد ریندس قراب اور اساس ائید دوایت شدا ہے کانفر کا گنا کل ہے جو بچوفان اور ای کی حسد کی دیدے ہوئی ہے۔ (اور من ان برید کا اور است ا) عاد نے کھو ہے کہ جب آدی کمی اوری اُنفر سے ایک ہے وال کی انفر سے آئید فوٹ کھٹے ہے ہود کھٹے والے کو اُنگی کر متعملان پہنچوئی سے دائے ناری اور مودی

نظرس كالكتي ب

نظر پشتہ بدگی کی جار پرگلق ہے کہ آ ای کئی چیز ہوا کی کر بیند کرے کچنے و لاخواہ بغیر حسد کے دیکھے اور محبت کرنے الا جی کیون نے مور (کے بھری اللہ)

نظربد كأعذج

بيادها بإسارًا وم أربيب "بسير الله أرفيك من كل هيي، يوديك ومن شر كن نفس او هين حميد الله يشفيك "(معض الميدرز ١٨٨٤٤)

عُل الودرب الفق إلى الوزيب الاس قل بواندالدي وكريم أريد

"وان يكاد الذين كفروا ليزلقونك بالصارهم لما سمعوا الدكر ويقولون اله نمجنون وما هو الا ذكر اللعنمية: ﴿ عَالِمُومِ مُسْتِدَا (١٩٥٨)

يَحِينَ الْمُورَى عِن أَنْ كَانَ يِهِ (أَجُلُ يَ جِينَ مُلَدَ وَلِيهِ وَ) كَانَ جائة ؟ كَالْمِرْدُ لِلَّهِ

192 (1957) (1954) (1954) (1954) (1954)

÷----

باب ما يقول إذا رأى من نفسه وماله ما يعجبه

جب آدى كوائي جان ومال مين كونى بإت الجهى كلفو كيا كهنا جائب

اس واب ين مستف فرجة ببالتقطفان في يك مديث وكرفر الى ب

(٢٠٦) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، أنا إسحاق بن إبراهيم، أنيانا معاوية ابن هشام، ثنا عمار بن رزيق، عن عبدالله بن عبسى، عن أمية بن هند، عن عبدالله بن عامر بن ويبعة، عن أبيه، قال: خرجت أنا وسهل بن حنيف، فوجدنا غديرا، وكان أحدنا يستحيى من أن يراه أحد، فاستتر منى ونزع جنة عليه، ودخل الماء، فنظرت إليه نظرة، وأعجبنى خلقه، فأصبته بهينى، فأخذته بافضة فاخرته الخبرة فقال: بمينى، فأخذته بافضة فرقع عن سافه حتى كأنى أنظر إلى بياض وضح سافه وهو يخوض الماء، فاتاه فقال: قد بنا، فأتاه فرقع عن سافه حتى كأنى أنظر إلى بياض وضح سافه وهو يخوض الماء، فاتاه فقال:

ثمر قال: قمر، فغال رسول اللَّه يُتَكِيُّكُمْ إذا وأي أحدكم من بعسه وماله وأخيه ما يعجبه، فليدع بالموكة.

ا حرجه ابن ابن شبيه في «المصنف» (۱۳۰۵) (۱۳۰۶) وتساني في وحس البوم والقيلة (فرفر ۲۰۰۱) والويطلي في ومستدر (۱۳۸ م ۱۸۲۷) والصائم في «المستدرف» (۱۳۵/۱۲ والوطيد الله عندره» (۱۳۷/۱۲۵) والصائم في «الاحاديث المحتدره» (۱۳۷۲) والصائم في «الاحاديث المحتدره» (۱۳۷۲/۱۲۵)

(۱۰۷) تَوْجَعَدُنَا العَرْتِ عام بن ربید فرمات بین اور کن بن طیف (کین جانے کے لئے) اپنے گر سے) تکلید (رائے بین) ہمیں ایک تاباب ملا۔ (ہم نے س میں نبانے کا وادو کیا) ہم میں ہرا یک شرا تا تھا کرونی اس کو فراہا ہے ہوئے) و کیھے۔ نہوں نے جھ سے بردہ کیا اور اپنا جہا آثار والی بین (نبانے کے لئے)

چلے سے میں نے آئیں ایک تطرفہ کھا تو تصال کا ہم اچھا لگا۔ میری تظران کو گگ گی۔ ان کو تحت بھارا آئیا۔ ٹیل نے آئیں پکارا (لیکن) انہوں نے جھے جواب ندویا۔ میں رسول اللہ فیلنی کھیٹا کی عدمت میں حاضر ہوا اور آپ نیک الیک کو ان بات کی قبر دک آپ فیلنی کھیٹے نے فرایا: الارے ساتھ و جار آپ علیا اللہ گاتا کی چند لی کی الیک کے اس جانے کے لئے بطے اور اپنی پندن سے (جمدی جانے کے لئے) کہرا ویہ کیا گویا کہ میں پہنچالیٹ کی چند لی ک ا آپ پائی می داخل مورت تھے۔ آپ مُنظِونا الله الله الله الله عند آپ مُنظِفا اللَّهُ مَا يَدِها بِرَحَي. ﴿ اللَّهُ عَنْ مُنظِفِع اللَّهِ عَنْهُ حُرَّمًا وَوْصَيْهَا ﴾

مَنْ عَمَدُ الساللة إلى الله والظريد في أمرى اوروكه دروكوان عدد در كرويج الما

چرآپ بیننگرانی نے اوش افرا یا جب تم میں کوئی اپنی ذات اپ بھائی میں کوئی ایک چیز دیکھے جواسے پہند آئے تا اس کے لیے برکت کی وہ کرے یہ

فَ الْمِنَاةُ آلَ مِد مَتَ سے معلوم ہو کہ جب نود بھی یا الی و میال یا ال میں کوئی بات الیمی سنگانو برکت کی وہا کرئی جاہتے ہی وَعَهَ کَی بِرَکتِ سے اللّٰہ تَعَالَیٰ لَعْرِید سے مُوا عَتْ فِی سے ہم الیکے ہوا کیکھے اور نظر مُکٹے کا اندیشر کرنے والے کے لئے ضور ور ک ہے کہ دور برکت کی دعا بزیسے کو کرنگر نہ کے کا اس کے ملاور کوئی عمل سے راحماد عددی وہ 10 مرد البرون می تو 100

نوع آخر:

(٢٠٧) - أخبرتي محمد بن أحمد بن المهاجر وجعفر بن عيسي الحلواني، ثنا عباش بن محمد بن محمد، ثنا حجاج بن تصبر، ثنا أبوبكر الهذلي (عبداللّه)، عن ثمامة بن عبداللّه عن أنس بن مالك وَفَقَالَمُنَالِكُ أَن رسول اللّه عَلَيْكُمْ أَن أَن عَن رأى شبنا فأعجبه فقال: ﴿ مَاشَاءَ اللّهُ لاَ فَوَّةً إِلّا بِاللّهِ ﴾

لعر نصبه العيان

ا خرجه البرار في دمستنده كما في محمع الزوائد (۱۸۹۰ والي عدى في دالكامل، (۱۳۰/۳۳) والبيهقي في اشهب الإيمال، (۱٬۹۴/۱۹۳۶) الديلمي في مستد الدرواس (۱۳۱۰هـ/۱۳۶۱)

(١٠٤) تَنْزَهَمُ كَذَا المعترت الله بن و لك والوَلِقَالِقَعَالَكَ من روايت برك رسول الله فَالْفِلْقَيْقَ الله المثاوفر بالا جُولُ الكي فِيزِ ويكيم جواسة الحجي عَلَقُوه بدو عائز ص

احْ مَاضًاءَ السَّمُ لَا قُوْةً إِلَّا بِاللَّمِ يَكَّا

مَتَوَجَعَكَ أن جوالله تعالى في جابا (وي جوا) الله تعالى كالا وأكولَ توك والأثير با

تواس کی نظر خیس میک گا۔''

فَأَلِينَكُونَةِ "اللهمر بازك ومه" اورماتوش" ماشاه اللَّه لا حول ولا قوة الا باللَّه" إن هـ.

(كنا قال أيول فؤمات ربار سخوت)

باب ما يقول إذا رأى شيئا فخاف أن يعينه

جب سمى چيز كود ئيم كرنظر مُنفئ كاخوف بوتو كياد عارزهني جاہنے

(٢٠٨) - حدثنا سلم بن معاذ، ثنا عبدالحميد بن محمد الحرائي الإمام، ثنا عثمان بن عبدالرحمن، عن أبي رزين الأسدى (مسعود)، قال: سمعت حزام ابن حكيم بن حرام يقول: كان النبي ﷺ إذا خاك أن يصيب شبنا بعينه، قال:

﴿ ٱللَّهُ مُرَّ بَارِكُ لِيْهِ وَلَا تَصُرُّهُ إِلَّا

اخرجه أو الشيخ في محاول النبي يُقَوِّحُ (١٣٠٥/١٥) كما في المحادة (١٣٠٩).

(٢٨٨) تَدْوَحَدُهُ" رسول الله يُلِينَ فَقِيلًا كو بدب كى فيز كوا في نظر تقفيكا عربية بهن تو آب يُلِين في الله يعت "

﴿ ٱللَّهُمْ بَارِكُ فِيْهِ وَلَا تُعْمُونُهُ ﴾

التُوْفِيرَدُ" السالفة التي كو يركت عظ فراسية الكونتسان سياي اليسا"

فَاللَّهُ فَا إِن رَّم مروالات عند جنوباتي معلم بوكر .

جب كن كوه كلى جيز كل إلى الحكى جيز براكر لكنه كالديث موق اللهدر باوف هيد الإحل بالناء. بإنهائت اللّه لاحول ولا فوة الإماللة الإحليات ال

بأب سلام المرجل على أخيه إذا لقيه

جب اب بھائی سے ملاقات ہوتو سام کرنا

سمام ایک مسلمان کی جانب سے دوسرے سلمان کے لئے قیر سگال کا پیغ موادر اکن کی علامت ہے جواسان کی شعاد اور نے کے ساتھ ساتھ سلمان کا کتی تھی ہے۔ واقات کے وقت اس کی ادائی ہے الفت وجب کا برجعنا کیک اور کی چیز ہے انکامراء کو کھیلائے کا فقع قربہا گیا ہے۔ بیاسلانی امواثرہ کو ایک اور کی جزو ہے ای ایمیت کی وجہ سے آئندہ اما اور ہے جن کے وال جس مصلح جادیت و کرفر الگ جن۔

ا ہے (مسلمان) بھائی کوملا قات کے وقت سلام کرنا

ہر قوم شن ملاقات کے واقت کوئی اینا کلر کیا جاتا ہے جس سے ٹاکھین کا آئیں بیل تعلق کا اظہار ہوتا ہے اور اس کے ووج سے ایک وہرے سے کو تھر ملکائی کا چنا ہے وہ جاتا ہے۔ (کھش مدن الدیت واجع)

آسازم سے قش عمریت شداد وقتی کا جیب ایک دوسرے سے ملتے تا 'اُفکھ اللہ کَا بلک عَبَدُا'' (اللہ قالی تر دی انکھوں کا تھنڈک تعیب قرائم رکائی کیا اُلْعِیل صِبَاحًا' (تہاری کُنْ اُکُنْ ہو) کہتے تھے۔ (ابود) ووجی من میں ایست) سے

اسلام نے اس موقع برایک بہتر ن کارتج ہے کہ جوتمام کھات ہے بہتر ہے بلک اس بھت کا خاصہ ہے جنا تی دوایت ہے کہ پیونر نے سمام اور آھن ہے ذیارہ تمہاری کی چنز پر حسولیس کی۔ (من مانٹ ان اب کا البرائی ان)

اس ہے معیوم ہو کہ بیاد واول چیز ہر صرف اس است کیا کے ساتھ خاص جیں۔ (تج اباری انتہا

ایک دوایت میں ہے کہانٹ آن اُن نے (افغہ) موام کو بھارے نئے سام (کھٹے کا اُدامید) اور تمہارے و میول کے لئے الن (کا اُدامید) بھال سے (افعہ اُن بھٹی کرمان مورد کے سال کا اُن م

بہر حال منام بروں کے لئے اگرام بقطیم اور ٹھوٹوں کے سے شفقت وعبت کا کھ ہے۔

(٢٠٩) - أحبرنا أبو يعني، ثنا هناد بن السرى، ثنا أبو الأحوص، عن أبي إسحال، عن التحارث، عن المحال، عن التحارث، عن على القصلم سن التحارث، عن على القصلم التحارث، عن على القصلم التحارث، عن على القصلم التحارث، يعلم عليه إذا نقيه، ويحبيبه إذا دعاه، ويشعته إذا عطس، ويعوده إذا مرض، ويشبع جنازته إذا مات، ويحب نذا مرجب لنفسه.

ا فترجه هنان السرى في بالرمده (۱۰۳٬۲۷۷/۰) واحمد في امستدوه (۱۹۸/۱) وابن ماجه (۱۹۳۰/۱۳۱۱) (ص ۱۰۳ والتومدي (۱۰/۲۰/۱۲۷۳۱) وابریعلی ني «مستنده (۱۳۳۰/۱۲۱) (٢٠٩) تَرْوَحُكُنَهُ "حَقرَة عَلَى وَفَعَظَلَمُ مُعَالَقَ فَعْ وَوَابِت بَ كَرَسُولَ الرَّم فَيْظَلِمُ فَعَلَيْ فَعَلَمُ المَعْلَق مَا إِلَّهُ مسلمان كَ وَهِرَة عَلَى اللهُ مسلمان كَ وَهُوتِ قَلْ اللهُ مِوقَة علام كرے۔ جب وہ دوجہ ان كَ وَهُوت و عَلَى اللهُ و عَلَى اللهُ اللهُولُ اللهُ ا

سلام كأتتم

سلام شن بیمل کر استخب ہے۔ افغنل سلام ہے ہے کہ سلام کرئے والا السلامہ علیہ تعقیر ورحمہ اللّٰه وہو کافہ کے خواہ بس کوسزیم کیا جائے وہ ایک ہو یا کی افراد مول مسلام اتنی آ واڑ سے کرنا جائے کہ جس کوسلام کیا جائے وہ می لے اگر اس نے بیس مزاقہ ملام اوالہ وگا۔ (کئیسان کر اس)

سلام کے معالیٰ ملام کے معنی ملاحق کے میں کویا سلام کرتے وال دومر نے ملاکق کی دیا دیتا ہے اور متاتا ہے تم میری بو ب سے ومون و کفوظ ہو۔ اور سلام عللہ تعالی کے مو ومبادک شن سے بھی ہے گویا سلام کرنے والا اپنے بھائی کوسلام کرک اس کو عذاق کی بلاش و بتا ہے اور اس مبارک نام سے اس کو درک کی دعا دیتا ہے۔ (خوصات ماریات ۲۰۱۹)

ا مجلے اوراق جی مااسکی تفعیلت والعیت اوراس کے آواب کے بدے میں رسول اللہ و الحقیقی تا ہے جو مکھ و ہنما آن منتول بے مستقد و بختم کا الذو تعلق مخلف الواب میں ان کو بیان فرمائیں گے۔

€=+∞\&\\}}}>∞+**→**

باب ما يجب على الوجل من رد السلام

سلام کا جواب وینا واجب ہے

(٢١٠) - أخبرنا محمد بن خويم بن مووان، ثنا هشام بن عمار الدمشقى، ثنا عبدالحميد بن حبيب، أخبرنا الأوزاعي، أخبونا ابن شهاب، أخبونى سعيد بن المسيب، أن أبا هويرة وَفَوَقَاتُقَاتِكُ قَالَ: سمعت رسول اللَّهُ فِيَاتِكُنِيُّ بقول: حق المسلم على المسلم رد السلام، وعيادة المويض، واتباع الجنازة، وإجابة الدعوة، ونشميت العاطس.

أحرجه البخاري (١٩٢٨-١٩١٤) (١٩٢١) والمسلم (١٩٢٢/١٧/٤/) (١٩٢٩) وأبن عاجه (١٩٢٩-١٩٤) (هن ١٩٠٥ وابن صان ان مصعبحه (١٩١٤/١٩١٤) والمبلغى في «السنن الكبري» (١٩٤/١٨/١٢).

(۱۰۰) تَنْوَيْتَمَدُّ: "معترت الوم بروافِ وَلَهُ الْفِئْفُ الدِنْفُ الْفِئْفُ عددایت ب کرمول الله فِلْقِلْفَلْقَدُمُ الله مسلمان کا مسمان پر برتن ہے کہ (جوکوئی مسلمان سلام کرے کو) دوسلام کا جواب دے مرایش کی عمادت کرے، جنازے میں شرکت کرے، دعوت قبول کرے اور چیننگ والے کو (جنب وہ بھینک کر المحدللة مجموعی) جواب وے "

فالوق الك دوايت عن رجى اضاف برك بب دوتم عصوت طلب كرية الن كوليسوت كرو (الري معلم النوال و ١٥٠٠) الراحد يدف عن معن برواك ممام كر جاب دينا ما سنة معلى كاجواب و يناوا جب ب (قومت رويد ا ٢٠١١)

أنيز يبندفوا تدمز معاصل بويئ

- 🎃 سریشن کی همیادت کری سنت ہے خواہ مریش سے تعلق اور مراہم بول یات ہوں ای طمرت خواہ و قریبی و رشتہ دار ہویا وار کا رشتہ وار ہور میادت کے واب اور تفصیل آئے آری ہے۔
- 🕒 جنازہ شری ترکت کمنا مجی سنت ہے اوران میں مجی وی تنسیل ہے جو خکرہ والا میں کر دی اس کا مزید بیان مجی آئے آمیا ہے۔ (شریع اسم انوی افاقات)
 - والوت أعل كرناستنب ب يمين الزرك تاكيد بهت آئى ب (مرة ۱۵ ۱۹۹۱)
 والوت ب مراد وليمر كى والوت أن يحي كم ف كى والوت با حقيق كى والوت ب (مرة ۱۹ ۱۳ ۱۳۵۱)
 لينون چيند سورتوں جى والوت نيل كرنا جا وزيلك خرورى ب -
 - 👁 عدر ہوتو تول نے کرسٹے میں کوئی جرت کمیں ہے۔
 - 🚯 يَوْهُمَا مَا وَهُولِتِهِ مِينَ هَا إِيامِ إِنْ إِيهِ وَوَرَامِ جُورِهِ

- • (وَمُؤْرِّ جِهُالِينَ إِنَّ

😝 دفوت میں بالمدارون کی تنصیص ہو۔

معل عمل على حرام جزير بعول جيسه الح كان شراب (آخل مودي اتساور كان ادر موسي) وفيره اوقر جان مح نيس بر (۱۳۵۸/۱۳۵۰)

چینے والے کو جواب دیا سٹ کل الکھارہ ہے جب کہ اس کو الحدوث کتے ہوئے سے ورنہ واجب فیمی ہے۔ (عرع سلم النوی والم ۱۸۸۸)

اس کی مجی باقی تعمیل آھے آ دی ہے۔

∻+~<**₹**}}*>>+→

باب التعليظ في نرك رد السلام

سلام کا جواب نہ وہنے کے بارے میں وعیر

ا مناہ کا جانب و بنا و جب سینہ جو مختمی تھا ہے تا ہوں۔ اس کے سٹے کی وعید کی سینہ اس باب میں مصنف (فیکٹر) انڈاز تمان کی لئے مصادر کے بان کرون ہے۔

. الجواجة احمد في الاستدوارة (15) وكما أن حمد في الاستادارة (15) (15) والتعاري في الألاف التعارف: والتراكة (أولى قابع في المجر الصحابة (10 - 150) والبياغي في التعب الألمان (1507/1500)

(۱۱۱) تازیقائی" منترے عبدالرحمی بن تکی رفعالیہ تک فیٹ سے روایت ہے کہ رسول اللہ طُلِقَ تُنتِیجاً کے ارشاد قریمان سوار چنے والے کو سمام کرے، چنے والہ جنجے ہوئے کو سنر مکرے کم (تعداد کے) لوگ ڈیوارو (تعداد کے) نو وں کو سلام کر میں۔ جو سلام کا جو ب وے اس کے لئے سمام (جنی سازتی) ہو ورجو سرم کا جواب شاوے وہ وہ وے وسئے والوں میں نمیں ہے۔''

فَلْكُ لَا صَامَونَا مَنْكَ بِجَامِرِهِ البِهِ وِيَا الجَبِسِيدِ (فَإِنْ مَعَ لَلْهِ أَنْ ١٩٠١).

ا ما يبري جواب فورا وريا جاسية أثرن في في بياسته تو المام كه جواب نداوه الدسماء حدّر سند كي ويدست كناد كان وكا (الشراعات المارات والمواجعة)

العام کی بواب آتی آب زے ویا شراری ہے جس سے طام کرنے والا کی کے ورز اواب نے موگا۔ اوادر وجا

باب فصل البادئ بالسلام

سلام میں پہل کرنے والے کی نصیلت

أحوجه أحمد في بمستده (۱۹۹۳) وأبوداود (۱٬۷۵۷/۱۳۵۷) وانترمدی (۱۹۹۰/۱۳۱) (۱۹۹۰/۱۳۱) وانویعلی فی جمعهمای(۱٬۹۳۸/۱۱) والطرانی فی المعهر فلکبره (۱٬۷۲۸/۱۹۱)

(err) مَنْ يَعْمَدُ العَمْرِيّة العَامِدِ وَفَعَظَالِمُقَالِيّقَة بِ روايت بِ كَرْسُولَ اللّهُ طِلْقَ عَلَيْكَ اوراس كَرْسُول عَمْدُ طِلْقَ عَلَيْقِ كَرُو كَيْد (لوكون عن) سب ت زياد و يُهنديده وه تنفس ب يوسلام عن ويمل مُرت _ ...

فَأَوْلَ فَالْكِهِ وَلِينَ مِنْ بِ كَرِينِ فِي فِي بِإِنهِ بِإِنهِ بِإِنهِ مِن اللهُ أَمْ لِيكِ وَمِر عن لِي ا وَكُنْ كُرِي عَنْ آبِ فِي الْكِيْرِينِي فِي مِنْ مِنْ فَالْوَلِينَ كَانُو وَفَرْ مَا مِرَازِينِ فِي المِن (18)

ایک فیدار شاوی کود بیدل جانے والے جب ملاقات کریں تا جوسلام میں جمل کرے دوافقل ہے۔

(الب اعتراض جابرمني ۱۵۵۵)

آیک اور دایت میں سے کہ وقتی سلام میں مین کرے دو کہرے برگ ہے۔ (مطابہ انتقافیت الایدن کو اعدا سودالدہ) انتیار دایت میں وقتی تعمل کرنے سے برگ ہے۔ (محلیا کو این سورجوز از 19)

بیابتدائے ملام کی فضیلت ان توکوں کے لئے ہے جب وہ لئے دانوں کی حامت ایک تک کروڈ فوس مواد ہوں یہ وڈوں پہیل مگل رہے ہول تو ان جس سے ہرایک کو سنام کرنے کا فقع ہے اور ان واٹوں میں جو سام میں وکمل کرے وو ووسرے سے افغال ہے۔ (فتح ایون / ۱۷)

ا اُر صورت ہے ہو کہ آئی شخص میضا ہو دومرا تقل س کے بیان آئے ہو سام کرنے کا حق آئے کہ ہے میں لئے اُسرآنے والا سمام میں بہل کرے ہو وہ اس انسیات کا سنتی تہیں ہوگا کیونکہ اس نے تواید حق اوا کیا ہے اور اُ کر پینے ہوئے تھی نے سوام کیا تو وہ اس انسیات کا سنتی ہوگا۔ (منام حل hanna)

باب ثواب البادئ بالسلام

سلام میں پہل کرنے والے کا ثواب

اس باب من مستف وَخْتَهُ الْمُتَقَالَ مِنْ أَيْك مديث عن عال قرائل ب-

(٣٦٣) - أخبرنا أبو بعلى، حدثنا إبراهيم بن الحجاج السامي، ثنا أبو عوانة، عن عالب القطان، حدثني رجل على بالب الحسن، قد كنت أحفظ اسمه، قال: سلم علينا ثم جلس: (ثم ثنا به) قال: ما تدخلون حتى يؤذن لكم؟ قال: فننا لا، قال: حدثني أبي، عن جدى، عن رصول الله ﷺ ﴿ وَاللهِ مَعْمَر حسنات.

العرجة ابن التي غيمة في والمعسف؛ (۱۳٬۷۳۲٬۳۶۲،۵۰ والوفكر الشبياني في والاحاد والمثاني، (۱۳٬۹۳۲٬۲۵۵ والدمس في والوبعلي في مسئده، كما في انحاب الحبور المهرة (۱۳٬۵۴۵٬۹۱۵ والى على في الكامل، (۱۰۵۳٬۷۰۵٬۲۵ والدمس في وميان الاعتدال (۱۸٬۲۹۲٬۷۰۵)

(٣١٣) فَوْرِهِمَا ذَا الصّرِت عَالَبِ مِن قطان وَجَعَهُ المُلَاثِقَالَ اللّهِ عديدة نَقَلَ كَرَتَ مِين كَدرول اللّه وَالْفَيْقَالَيْمَا نے ارشوفرمایہ: جس نے كئ قوم كول سلام كرنے ميں مكمل كى اور) سرم كيا تو اس كو بن سے وئر نظيال فيادوليس كى "

فی الیاضی کا است سے معلوم ہواکہ بوقتس میلے سلام کرے اس کو جواب وینے والوں سے دک شناہ زیردہ فعیست حاصل ہے۔ اور یعمی معلوم ہوا کہ معلم میں میکن کرنا ہو کہ سنت ہے افتان ہے جواب وینے سے جوکہ واجب ہے۔ اور ٹیرا بھانی سخیا عال

باب من بدأ بالكلام قبل السلام

سلام سے میلے بات کرنے کے بیان میں

(٣١٤) - أخبرنا العباس بن أحمد الحمصى، ثنا كثير من عبيد، ثنا بقية بن الوليد، ثنا ابن أبي رواد (عبدالزيز)، عن تافع، عن ابن عمر (﴿اللَّهُ اللَّهُ قَالَ: قال رسول اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهِ عَلَيْكَ بالكلام قبل السلام فلا تجيبوه.

احرجه انظرائي هي «المفجر الأوسط» (١٩٤/١٣٠/١) وابن عدى في «الكامل» (١٩٨٥) وابو تعيم في «الحليه» (١٩٩٤/٨) والديلمي في «مسد الفردوس» (١٩٠٤/١٣٠٢) والحكيم الترمدي في «تيادر الإصول» (١٩٠٠/١)

(۱۹۳) مَتَوْجَعَتَهُ: " معزية عبدالله من عمر وَهُوَالِهُ مُعَمَّدُ فَعَلَمَ أَمَا يَا يَعْ مِن كَدرسول الله في سلام سے پہلے بات شرور کا کرے اس کو جواب ندود."

فَلْكُنْكُونَ مَن عَدِيث مَعْلَم وَاكَ إِن شُرُونَ كُرِف مِن بِيلِ عَلَمَ مُنَا فِي مِنْ كَوَلَم مَامِن مِن إِنشارك جِالَّى العَلَمُ الرَّوْجُونَ فِي مُن مِن مِن المِن الروجاني من (موادة))

الیک وجہ بیٹھی ہے کہ ملام بندول میں امن وابان کے لئے معروف ہے اپنداج اس میں ستی کرے تو وہ جواب کا مشخی میں دہتاہے ۔ (مزمیدان کا مفرد عا)

س کے بات سے چیلے ملام کرتا جا ہے ۔ ایک دوایت عمل ہے کہ ملام بھادی کھنٹ کے لیے موام کرنے کا ایک کھریٹ ہے اور چارے واقع میں کے سے امان ہے ۔ (مون کرم وہ اُم وہ وہ اُم ان میں ہوں ۲۰)

آبیک دواجت میں ہے کہ جومنو کم کرنے سے پہلے موال کرسےائی کو جواب ندو۔ (دین ابخاری اُس برۃ ۱۹۵۶) پہلے ملائہ اور جد میں کام کاعلم فیشا میدان (یا عاسم کل کھلول) ہیں ہے بیکن آفریشی پہلے واقل ہونے کی اجازے سے پھر مسلم کرسے (فیش عدر واسم)

باب الفضل في إفشاء السلام

سلام کو بھیلانے کی فضیلت

. الروب بي مستف ريخه والانتفاق المناسبة المارية بيان في أن ب

(٢١٥) - حدثنا أبو يعلى، حدثنا أبوحيثها، ثنا مروان بن معاويه الغزاري، عن عوف الأعرابي، عن طوف الأعرابي، عن طوف الأعرابي، عن زرارة بن أوفي، ثال: قال عبدالله بن سلام الما قدم رسول الله عَيْرُهُمْ المدينة انجعل الناس، فجنت في الناس أنظر، فبما نبينت وجهه، عرفت أن وجهه لمس بوجه كذاب، قال فكان أول شيء سمعته من رسول الله يَشْرُهُمُ بتكلم مه قال: با أبها الناس؛ أفتوا السلام، واطعموا الطعام، وصلوا الارجام، وصلوا باللل والناس نبام، تدخلوا للجنة بسلام.

الحرافة الحمل في المستقد الزبادي والبارعي في استنفاء (١٥٥٠/١٠٥) ولي ماحة (٢٩٥١/١٥٢٦) (هـ(٢٩٥) والتوطي (٢٠٤١ - ١٩٢٥/١٥) والحاكم أي المسترك (٢٩١٥٥)

فَیْ اَلِمَانَیٰ اَلَّا سَام کِینَدَ آئِی مِیں الفت کے لیے جام میں اور میت کے حصول کے لیے جان کی اعظیت رکھنا ہ ملتوں سے مسلمانوں کو جدا کر دیتا ہے۔ بیا سام میں عمر کا مجہد اور قائش کھی ہے اور اس کی اور سے مسلمانوں کے فضر کی اکیا: اور افضل و فیر ایجی ٹیم جو جاتا ہے۔ (فند سے رہاجہ و ووج)

صله رخمي كأمعني

بخشش اورائي بالى واخل في اعالت كوز سيع في كدو اور داحت يجيان سيد دخلا بال ١٥٠٥٠٠

صدرحي كي ابميت

آیک روایت میں ہے کہ رقم (کا لفظ) وقع ہے لکا دوا ہے اللہ توانی فریٹے جی جو تھے کو جوڑے کا لیکن تیرے تی ک رویت کرے کا میں گل اس کو (این وقت ہے) جو وس کا وروہ تھے کو ڈے کا میں جمل اس کو ڈوں کا میٹن اس کو بنی وتست ہے وور کر دوں گا۔ (عدل الامد)

اليك روايت شريع كرصل ومي زكرف والماجنت مي واخل فيس موكا و استرواره (١٨٥١) واروا (٨٨٥)

صلەرخى ئىياپ

ملیری سے مرادان لوگوں سے تعلقات جوڑنا ہے جہاں بہت تعلق دالے دور خواہ دورشہ دار ہوں جو میراٹ کا فق رکھتے ہوں باند رکھتے ہوں ای طرح خواہ دو تحریم ہوں بانہ ہوں جسے حدیث عمل آبا ہے کسب سے بوق صلاد کی ہے ہے کہ آ دی اپنے دوستوں سے من رقی کرے طابقہ دو تحریم تھی جی اراد من رقیم ہوا ہو تا ہے دوستوں سے میں خوری اوروں بانی کھانا کھانے کی فضیلت واہمیت صدیت کبر 19 سمبر آئے گی دریا ہے کوفراز پڑھنے کی فضیلت واہمیت مدیث فہر 20 سے برآئے گی۔

∻ ◆><**﴾**{}};>>> ◆

باب كيف إفشاء السلام

سلام كس طرح يصيلا إجائ

ال إب شمامسنف زَيِحَةَ وُالمُلْدُمُنُونَ فِي أَيْكِ مِدِيث عِالنافر اللَّ بدر

(٣١٦) - أخبرنا أحمد بن عمير بن جوصاء، ثنا عمرو بن عثمان الحمصي وكثيو بن عبيد، وأبو التقى (هشام بن عبدالملك)، فأنوا: ثنا بقية ابن الوليد، عن محمد بن زياد، قال: كنت آخذ بيد أبي أمامة الباهلي في المسجد، فانطلقت معه وهو منصوف إلى بيته، قلا بمر على أحد صغير ولا كبير، مسمع ولا نصواني إلا سلم عليه، حتى إذا أننهي إلى بأب داره قال: يا أحد صغير ولا نبينا عَلَيْ عَلَيْ أن نفشي السلام.

(۲۱۹) قَدْرَ حَمَّدُ: "محضرت محد بن زیاد رَوْتَ فَقَدَاتُ فَرَاتَ ایْن بھی مجد عمی حضرت ایواماسد وَوَقَا اَحْتَافَ اَلَّهُ كَا باتھ بگڑے ہوئے تھا۔ میں این کے ساتھ جل بڑا وہ اپنے کھر چارہ تھے۔ وہ جس جھوٹے ایسے مسلمان اور عیدانی کے بائر سے گزرے توائل کوسلام کرتے بھال تک کہ ہے گھرکے دروازے پر کافی کے تو فرالا میرے مجھے اجمیل کی فیلٹی کھیل نے سام کے مجیلانے کا تھم فرایا ہے۔"

فَ لَهِنَ كَا الر مدیث سے مدام پھیلائے کی اجرت معلوم ہوتی ہے۔ صورت عبداللہ بن عمر این کھٹا کھٹا کا اور تشریف لے جانے اور لوگوں کو مدام کرتے جب ان سے ہم جھا کہا کہ آپ نا ارکیوں تشریف لانے جی اس لئے کہ آپ ندہ کھٹر جدتے جی در بچے جیں قرابی بم عرف ان لوگوں کو مدام کرنے کے لئے آتے جی جن سے ماری ما تھاں ہو۔ (منکوہ ۲۰۰۱ء)

آیک دوایت شل ہے کہاں سے زیادہ کون فکل ہوج جوملام کرنے میں می کُل کرسے (مطوح اردو)

آیک روایت میں ہے بٹس بازارزس کئے ؟ تا بول کہ بل سلام کروں یا جھے سلام کیا جائے اور کوئی ضرورت فیس ہوتی ہے۔ (فی مبادی و بہلنورانوانا)

موسم چینیائے میں آ واڑے معام کراخوودی ہے کم سے کم مسام ود جھاب تن لیے جائے۔ (جھ البرق) ان ۱۹) اس جدیت میں غیرسلم کوسلم کرنا معہم ہوتا ہے شاچ ان سحالی فاق کا گھانگا تھا گھٹے عمام کو چیا نے کو عموق سمجھا ہوک سب کو معام کیا جائے اورون کو اس کے منع ہوئے کا عفرت ہو یہ اس بھس میں کافر اور مسلمان سے سطے محلوظ طربیٹے ہوں اورافیوں نے مسلمانوں کی تبیت سے معلم کیا ہو۔ (میتیدادی تی اے ا)

بأب سلام الراكب على الماشي

سوار پیدل کوسلام کرے

كون كم أوملام كرے ذيل عن معنف وَيَعْتَمُ اللَّهُ فَنَاكَ حَ اللَّهُ الإللهِ عِن فرماني .

(۲۱۷) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، أنا وهب بن بيان، ثنا ابن وهب، (ح) وأخبرنا أبو بعلى، ثنا أحمد بن عرسى المعمري، ثنا أبن وهب، أخبرنى أبوهائى، حميد بن هائى، عن عمرو بن مالك، عن فضالة بن عبيد رَفِعَالِمُقَالِكُ عن النبي وَلَقِعَالِكُ فَالَ: يسلم الفارس على الماشى، والماشى، على الفائس، عل

اخرجه احمد في امسندهه (۱۹۷۱) والترمذي (۱۹۲۰-۱۹۷۰) (۱۹۰۳-۱۹۰۱ والنسائي في «السنى الكبري» (۱۹۲۰-۱۹۹۷) وفي دهمل اليوم والليلة» (قدر۲۳۵) والطبراني في «المعجم الكبير» ۱۹۹۵-۱۸۰۹) (۸۰۰-۱۹۹۵)

(٢١٤) قَنْوَيْهَمَدُ: " معزت فضال بن عبيد وَهُوَ فَاللَّهُ النَّهُ الدَّهُ عندوابت ب كدرمول اكرم فَيُقِيَّ فَاللَّهُ فَ ارشاد قربايا: مُحوذ ب يرسوند بيدل جلنه والسفوسهام مرب، كزر في والا كفر به بوسة آدي كوسلام كرب اوركم تعداد واسله تراه وتعداد والول كوسلام كرين."

فَ الْمِكْ فا: الى حديث عصطوم واكدوادكوما عندك يدل بطن واليكوملام مرسد

÷+0/\$%}}}%>++

باب سلام المارعلي القائم

چلتے والا کھڑے ہوئے کوسلام کرے

(۲۱۸) - أخبرنى محمد بن جعفر بن رزين، ثنا إبراهيم بن العلاء الزييدي، ثنا إسماعيل بن عياش، حدثنا حرام بن عثمان، عن أبي عتيق، عن جابر رَوَوَقِ اللَّهُ أَن المُنسى عَلَيْكُولِيَّ قَالَ: يسلم الصغير على الكبير، ويسلم الواحد على الاثنين، ويسلم القالم على الكثير، ويسلم الراكب على الماشي، ويسلم الماز على الفائم، ويسلم القائم على القاعد.

اخرجه على بن الحمد في ومسيده، (۱۹۹۱/۱۹۹۱) والمغاري (۱۹۹۱/۱۹۹۱) والوفاؤة (۱۹۹۱/۱۹۹۱) والوفاؤة (۱۹۹۱/۱۹۹۱) (۱۹۰۱) والومفق (۱۹۲۱/۱۹۱۱) (۱۹۱۱/۱۹۱) والمينغ لغ والسنق الكبري (۱۹۱۱/۱۹۱۱)

(۲۱۸) مَنْوَجَمَدُ: "حضرت جابر رَجَعَلَانْهُ عَنَاوَیْ روایت ہے کہ رسول الله یَنْفِیْنَکِیْنِ نے ارشاو فرمایا: چھوٹا ہیں کو ایک فنص دوجمنصوں کو، کم تعداد والے زیاد و تعداد والوں کو، سرنر پیدل چینے والے کو اور گزرنے والا کمٹرے جوئے آ دی کوسلام کرے۔"

فَ الْمِنْ لَا الله صديث معلوم بواكر بين الساكوكر بوئ أول وُسلام كمنا جاسين

بأب سلام الماشي على القاعد

پیل چلنے والا بیٹے ہوئے کوسلام کرے

(۲۱۹) - أخبرنا أبو بكر النيسا بورى، ثنا يوسف بن سعيد، ثنا حجاج، عن ابن جريج، أخبرنا أبو بكر النيسا بوري، أخبرن زياد، أنه سمع أبا هريرة أخبرنى زياد بن سعد، أنه أخبره ثابت مولى عبدالرحمن ابن زياد، أنه سمع أبا هريرة والماشى على المؤلف قال رسول الله ﷺ بسلم الواكب على الماشى، والماشى على القاعد، والقليل على الكثير.

اخرجه العائلة في «المؤطاء (۱۳۲۸/۱۳۰۲) واليخاري (۱۳۵۸–۱۳۵۸/۱۳۰۲) والمسلم (۱۳۲۸/۱۳۰۲) (۱۳/۲۰) رابوطاره (۱۳۷۴/۱۳۰۵) (۲۰۸۱/۱۳۰۸) والترمذي (۱۳۸۲/۱۳۰۸) (۱۳۸۴)

(٣٩) مُتَوَيِّمَكَ، "حضرت الوجريره وَفَقَطَّ فَقَالِثَ عَن روايت ب كرر ول الله يَتَّقِيَّ فَيَتَنَا فَ ارشاد فرما يا سوار طِئے والے كور طِئے والا جِنْے ہوئے كواد ركم تعداد والے قربارہ الول كوسلام كرے ۔" فَالْمِثْنَا كُلُّ اللهِ عَدِين سے معلوم ہوا كرسوار بيدل طِئے والے اور تحدث والد زيار ولوگوں كوسلام كريں۔

. (٢٢٠) - وحدثنى محمد بن بشور الزبيري، تنا محمد بن بحر بن مطر، لنا أبو عبدالله محمد بن عمر الواقدي، أنبا ابن جريح، عن أبي الزبير، عن جابر وَ فَاللَّهُ عَلَّا النبي عَلَيْكُمُ اللهُ قال: يسلم الراكب على الماشي، والماشي على الفاعد، والماشيان جميعا، أبهما يبدء بالسلام فه أفضل

اخرجه احمد في مسنده (۱۱٫۱۵) والفازمي في دسننه (۱۲۲۲/۲۵۷) والبخاري (۱۲٬۰۱۵ – ۲۲۰/۲۳٪ (۲۲۲/۲۳٪ والبخاري (۱۲۰/۱۵ وابوداز (۱۲/۲۵) (۲۲/۲۵) والترمذي (۲۲٬۰۲۱) (۲۰۰۲)

(۱۲۷) تَوَجَعُكُ: "حضرت جابر رَضِوَالْ النَّهِ النَّهِ عَلَيْهِ مِن مِن مِن النَّهِ مِنْ النَّهِ مِنْ النَّهِ النَّهِ الْمَنْ النَّهِ عَلَيْهِ النَّهِ مَنْ النَّهِ النَّهِ النَّهِ النَّهِ النَّهِ عَلَيْهِ النَّهِ مِن مِن النَّهِ عَلَيْهِ وَالنَّهِ عَلَيْهِ وَالنَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَرْمِ وَالْعَلَى مِن النَّهُ عَلَيْهِ وَالنَّهِ عَلَيْهِ وَالنَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَالنَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهِ عَلَيْكُ عَلَيْهِ عَلَيْكُوا عَلَيْهِ عَلَيْكُوا عَلَيْكُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَى عَلَيْكُوا عَلَيْهِ عَلَيْكُوا عَلَيْكُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُولِكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا

ھُنَا کُونَ کُنا اِس مدیث سے معلوم ہوں کہ وہ پیدل چلنے والے اور سرے کو ملام کر بی اور ان کس سے جو ملام کس میکل کرے وہ دونوں نئی افغال ہے۔

+~*{}*\~+

باب سلام المار على القاعد

مُزرنے والا بیٹھے ہوئے کوسلام مَرے

(۲۲۱) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، أنا أحمد من حفص، ثنا أبي، ثنا إبراهيم ابن طهمان، عن موسى حقيقة، عن صفوال بن سليم، عن عطاء بن يسار، عن أبي هوبوة وَمُنْفَقِيَّكَ قال. قال رسول الله ﷺ بسلم الصعير على الكبير، والمار على الفاعد، والفليل على الكثير:

الحرجة أحمد في المستقاد (١٠/١٠) والبحاري (١٠/١٠ - ١٥/١/١٠٠) (١٩/١) والترمدي (١٩/١٠) (١٩/١) والطرائي في المعجر الكبيرة (١٨/١٢)، ١٥ رئيبيقي في السني الكباري (١/١/١٠)

(۴۴) مَنْزَعْتَكَ: "معترت الديرية وَعِنْ فَعَلَمْ فَعَالَيْ السيارية بهاكر رمول الله عِلْقَالِيَتِيَّا فِي ال يواجه كورگزرت والدينين موجه كوامه رتم تعداد والسان، ووقعداد والول كوسلام مرس"

نی آئیں گا اس حدیث سے مسوم ہو کہ بھونا بڑے کو گز رہے وال بڑھے ہوئے کو اور تھوڑے لوگ زیادہ تعداد والوں کو سل م کم تیں۔

باب سلام القليل على الكثير

هم تعداد والے زیادہ تعداد والوں کوسلام کریں

(۲۲۲) - أخبرنا أبو يعلى، ثنا ركزيا بن يحيلى وحمويه، لنا روح ابن عبادة، ثنا حبيب بن الشهيد، عن الحسن، عن أبي عريرة وَعَكَيْتُقَلِّكُ قال: قال رسول اللَّمَا يُؤَوَّنَيُّكُ. يسلم الراكب على الماشى، والماشى على القاعد، والقليل على الكنيو.

مر تحریجه برگتر (۹۹۰)

(۱۲۳) شَرُوَحَتَدُ ''معترے الوہ بریرہ دُخُونِیَا مُنظافی ہے روایت ہے کہ رسول اللہ بِنَیْجَائِیْتِیْرا نے ارشاد فر مایہ سوار ربیدل بیٹ ور کے بھیدل جنے والا جینے ہوئے کو اور کم تصواد واسے زیادہ والوں کوسلام کریں ۔''

∻~~%{\$}}}}~~**÷**

عا(ليشؤق ببالنين).

باب سلام الصغير على الكبير

حچوٹا بڑے کوسلام کرے

(٢٢٣) - أخبرنى جعفر بن عيسى النمار، ثنا الحسن بن أبى الربيع، أنا عبدالرزاق، أنا معمر، عن همام، عن أبى هويرة رَفِظَةَ اللَّهُ قال: قال رسول اللَّهُ ﷺ يسلم الصغير على الكبير، والمار على القاعد، والقليل على الكثير.

سو معود بعد بوفعہ اوقعہ اوقعہ اوقع الفائق التنظافی ہے دوارت ہے کہ رسول اللہ خیلائی تاہی ہے ارشاد قربایا: مجاویا برائے گوگر رنے والے شخص ہوئے کو اور کم تعداد والے زیادہ تعداد والوں کوسلام کرے۔'' کیا گوگر کا بھی کو گول کوسلام علی ابتدا کرنے کا تم ہے ان کو ابتدا کرنے ہے تھم کی تحسیس یہ ہیں کہ چوٹے برے کوسلام کر ٹائن نے ہے کہ جمر نے پر برے کا تق ہے کہ چوٹے کو برے کی توات کرنے ادائی کے ساتھ تو اپنے برجے کا تھم ہے۔ کم تعداد والوں کا زیادہ تعداد والوں کوسلام کردا تیشرے کی کی وجہ ہے ہے کیونکران کا تی نیادہ ہے۔ سوار کوسلام کا تھمائی لئے ہے کہ وہ تکور نہ کوسلام کردا تھی انسی اور کا ان کی اور ان کے مسال کر کے انسی کے ساتھ کے کہ وہ کہ کہ کور کی اور کی انسان کرنے کا تھم ہے۔ تعمل کیٹر کوال کے سات کرے کہ جوائے کو فوٹ نے ہے دوار کوئی کی اور انسان کی انسان کرنے کا تھم ہے۔

*

باب سلام الواحد على الجماعة

ایک آ دمی کا جماعت کومنام کرنا

ال باب على معتف وَجِعَيْهُ الدَّامُ عَالَيْ فَ الكِهِ صديت أكر ما فَي ب

(۲۲۶) - أخبرنا أبو يعلى وأبو شيبة داود بن إبراهيم قالاً: ثنا عبدالأعلى ابن حماد، ثنا يعقوب بن إسحاق الحضرمي، عن سعيد بن خالد، حدثني عبدالله بن الفضل، عن عبيدالله بن أبي رافع، عن على بن أبي طالب رَهِيْ اللهِ عَلَيْ قال: قال رسول الله وَالْمُؤْتِيُّةُ اللهِ يجزيء من الجماعة إذا مرت أن يسلم أحدهم، ويجزيء عن القعود أن يود أحدهم.

احرجه أبوداود (۱۳۲۰ (۱۳۰۲ - ۱۳۳۱) والبراز في «مستند» (۱۳۲۰) ۱۵۳۱) والويطق في «مستند» (۱۵۱٬۳۱۵) والطراق في المحمر الكبره ۲۰ ۵٬۷۲۰) والبيهقي في «المس «لكبري»(۱۸٬۲۹۰)

(۱۲۳) سَرُبَعَتُ المَّا مَعْرِت عَلَى بِن طالب وَعَوَلَقَافَقَالِيَّ الصِدودية بِ كروسول اكرم يَظَفِي الْكَنْ المِشاد فرمايا: جب وَكُولُكُ جماعت فَي صورت مِن كُرور ب بول تو ان من الكِ كاسلام كرنا كا في باور بينجة والول مِنْ سے (مِن كوسلام كيا كيا كيا كي كاجواب و ينا جمل كا في ہے۔"

<mark>کی آن</mark> کیک آوک کا برد صند میں سے سام کر زاور جواب ویٹا کائی ہے تھی اگر تمام مطام کریں یا ترزم جواب ویں ہو اُخش سے داگر کوئی مجی جواب ورسے توسید کتاب کا دیوں گے۔ (کتاب اوالا ۱۳۰۷)

مجلس ميسامام كاطريقه

اً لَرَكُونَى مُحْمَّى عِلَى عَلَى وَاقْلِ بِوَالِورِ وَمِكْمِي الْسَلِي بِهِ كَوالِيكِ مِلاَ مِنْ فِي بِوَكُو كوايك على ملام كرے، اور اگر بعض أو خاص كرتے حريد ملام كرتے ہيا دہا ہے۔ اى طرح ان مُس أوفَ جَمَّى جونب دے و سے ف كائى ہے اور اگر مسرد لوگ جواب و مي تو يعنى اوب ہے۔

اگر کھیں بڑی ہے کہ ایک ملام مب تک ٹیس کئی سکے گافتا نے والا واٹل ہوئے تی ایک ملام کرد سے تو بیسٹ کا اوا کرنے والد ہوگا۔

اورا كرايك جماعت سے منظ اور جھ كوسلام كرے اور ليكل كوئيل كو يكروو ب و (كذب الا) كار مني مهم كران الله الله ١٠٠٠)

₹-00%(0)}3300-**₹**

باب سلام الرجل على النساء

هرد کا عورتوں کوسلامہ سرنا

مستق فیخیبدالفاز اغوان کے اس باب میں ایک مدیث اگرفر بان ہے۔

 (۲۲۵) - أحيرنا أبو يعلى، أنا أبوبكر بن أبي شبية، حدثنا وكيع، عن شعية، عن جائر (الحعقي): عن طارق التميمي، عن حرير بن عبدالله، أن رسول الله ﷺ مراعلي نسوة فسلم عميهي

احرجه الى الى شبيه في والمصلف، (hevishorus) وحمد في (مسلم) أو الاداة والربطي في المسلم). (herishorus) والطوائي في «معمر الكبرة heriorishorus) والبيقي في العبر الاصلي: (herishorus).

(۳۱۵) مُؤَوِّمَنَ ''معفرت فرم بان میداند واقوی تفاوی ہے روایت ہے کہ رمول اند فِلْفِی فیل (کیک مرج) مورق کے باس سے کارے آپ فیل فیکن فیکن کے عودان کوسلام کیا۔''

ہ کا کہ آئی کو ملا مکر درس اندر کی گئی گئی گئی کے سے خاص کیا کہاں کہ کیا گئی گئی گئی ہیں۔ جان ہے۔ (مرود (contrast)

این نیز رکھنٹیڈ نفذ نکان نے کھا ہے کہ اس تھی کو فائٹ میں جات ہوئے کا نیٹین ہوتر وہ مذہ کرے ورٹ فا موقی زیاد وا بلت سے داغ بدی ۱۳۶۰

ا کرچونت توسیع قریدم و کاهر را ب که بوایک موست امرو یک سے مرام میں دیکی کرز انفس ہے اور وامرے وجواب ویا وہ ب ہے۔

ا گر فورت اینتی سیدادر فونسورت (پرجوان باسیدادر کانویش بزت که او بشاده قوم د کندستهٔ موام کرد چانوکیش سید در آگرم د مولم کرست فودست که جوب دیا واجعه فیش سید زمورت کومام می چکز کرز چاسیند.

. آگر فورے بودگی سے اور کوئی گھٹھ کا اندیشہ کی نہ وہ کا فورے کی مرود کو سام کہ مکٹی ہے اور وہ ہے کی وسٹ کئی ہے زیر ماہدیان ور مردو سام کا کا اندیشہ کی نہ وہ کا مواد کا اندیش کا ماہدیان ور مردو سام کا انداز کی اندیش (raine

باب السلام على الصبيان

بچوں کوسلام کرنا

اس باب عن معنف رَجْعَبْ الدُرْعَفَالَيْ فَ الكِ مديث بيان فرو في سهد

(٢٢٦) - أخبرنا أبو يعلى، حدثنا على بن الععد، أنا شعبة، عن يسار أبى العكم، عن ثابت، عن أنس بن مالك رَوْزَانِيَّتَنَاكِيُّ، أنه مرَّ على الصبيان نسلم عليهم، وحدثنا أن رسول الله يُلِيُّنِكِيُّ مرَّ على الصبيان فسلم عليهم وهو معهم.

ا وواحو حد البحثاري (۱۱٬۳۸۵٬۳۴۳-۱۱٬۳۸۵٬۳۱۸) و المسلسر (۱۱٬۸۵۵٬۳۸۱ (۱۳۱۸٬۳۱۴ و ابوداؤد (۲۳٬۰۴۴ (۲۳٬۰۴۵ (۱۳۱۸) و این ماجد (۱۲٬۰۰۱ (۲۰۰۰ (۲۰۰۰ (۱۳۸۰) و الفر مدی (۱۸۹۵٬۵۸۵ (۱۹۹۸)

(PP1) مُتَرَجِّمَةِ ؟ "حطرت النبي وَهُوَ لَلْهُ النَّهُ النَّهِ عِن المَاسِينَةِ النَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ النَّهِ النَّهُ النَّامُ النَّهُ النَّامُ الْمُنَامُ النَّامُ الْمُنَامُ النَّامُ الْ

فَ كُوَفِيَّ لِلَّا يَهِلِ يُوسِلُ اللهُ عَلِيَّ فَيْتِيَّ نَعْظِيمُ اطَالَ ادرآب كَ آ داب شریعه كی دلیل ب-اس ش بچال گوستوں كے تيجے كا عادل بنانا ادران كو آ داب شریعت كی مشق کراڑے تا كہ دد اس حال ش بڑے ہوں كہ شریعت كے تمام آ داب سے آ مات ہول۔ (شریعک فی العمادی ہوا کا)

ای طرح بروں کے لئے تھیرکا چھوٹا، انصاری اور ترقی کا برناؤ کرنا بھی ہے۔ (ٹی الباری انسان

یچہ پرسلام کا جواب واجب ٹیکن ہے لیکن برول کو ہے ہے کہ چھ کوسلام کے جواب وسینے کا تھم کر ٹین تا کہ بچھ کوسلام کا جواب وسینے کی عادت برجائے۔ (انتخاب ارائة مبادی انتہاء)



باب كيف السلام على الصبيان

بچون کو کیے سلام کیا جائے

(۲۲۷) - أخبرنى عثمان بن سهل، عن مخلد، ثنا محمد بن إسماعيل، ثنا وكبع، عن حبيب بن حجر الفيسى، عن ثابت البنائي، عن أنس بن مالك وَوَقِهَ قَبْلِقَةٍ، قال: مرَّ علينا رسول الله يُقَفِّقِهِ وَنحى صبيان، فقال:

﴿ السلام عليكم باصبيان﴾

احرجه ابن ابن شب على «المعصيف» (۱۹۷۵ - ۱۹۷۷) واحده بي • مسيده (۱۹۶۳ - ۱۹۶۳) والوجل في «مستنده واکسا بي انعاف الفيره العبره (۱۹۶۷) (۱۹۸۷) وابن على و «الكافل» (۱۹۳۵ - ۱۹۲۲ - ۱۹۷۳) والودمير بي «العدليدة (۱۹۷۸) (۱۹۲۷) تَرْجَعَ كَدُ * جعفرت الْمَن بن بالك رَقِقَ لَلْهِ تَعَالَى فَتَا الْفَتْ فَرِياتُ فَرَاحَ عَلَى كَدُ (الكسم تب) رسول الله يَظْلَ الْفَتْ المَامِل عَلَى اللهُ الل

﴿ السلام عليكم باصبيان ﴾ مُنْزَقَتُ: "اسلام بينم بج!"

(ے) ملام کیا۔"

کَ کُلُکُٹُوّا: رسول اللّٰہ بِیُلِیْکُٹِیْن کی عادت مہار کہ کی احادیث عمل آئی ہے کہ آپ مِنْکُٹِیٹیٹیٹی بچی کہ سلام کیا کرتے تھے۔ ایک روایت عمل ہے کہ آپ بیٹیٹیٹیٹیٹ انساد سے افاقات کے کئے تشریف لائے تھے ادران کے بچی کوسلام کرتے اوران کے مودل پر شفقت سے کہاتھ مہارک بھیوتے اوران کے لئے وعا مرکباتے تھے۔ (شائی عرب جی بوری) وہرہے)

علاء نے تکھا ہے کہ آپ ڈیکٹٹٹٹٹٹ کے بچوں کو ملام کرنے سے معلوم ہوا کہ بچول کو ملام کرنے جس النا کو ٹر بیست کے واب مکھنا ؟ ہے۔

يزول كالخير وجيوا كرقواض احتياد كرنااورتهم وباحتيار كرناب

اگر سنج کوسفام کیا جاسے تو ٹونکہ وہ احکام کا مکف شیس اس سے اس پر جواب واجب تھی ہے لیکن اس کے سر پرسٹ کو چاہیے کراہے جواب وسینے کو کیم تا کراس کوائی کی عادت ہوجائے۔ (افخ جابی است)

باب السلام على الخدم والصبيان والجوارى

خادمول، بچوں اورعورتوں کوسلام کرنا

ال وب عن معض وَجِعَبُ اللَّهُ قَالَ فَا

(۲۲۸) - أخبرني عمو بن حفص بن عمرويه، ثنا عبدة بن عبدالله الصفار، ثنا عبدالصمد، بن عبدالوارث: ثنا محمد بن ثابت البناني، حدثني أبي، أن أنسا ﴿﴿وَهَا اللَّهُ حدث أن رسول اللَّهُ ﴿اللَّهُ السَقَيْلَةُ نساء وصبيان وخدم جانين من عرس لهم، فسلم عليهم وقال: (واللّه أني لأحبكم).

خرجه احمد في مستود ۱۳۰۷ والبخاري (۱۳۰۵ والبخاري (۱۳۸۵) والمسلم (۱۳۸۸) (۱۳۰۸) والوسلم في مسئله (۱۳۵۱ ۱۳۵۷ والي عدي في مكامل ۱۳۲۵ ۱۳۸۹)

(۲۲۸) مُتَرَجِّمَدُ '' حسّرت الْس رَحَوَلَهُ لَمُعَالَظَ سے روایت ہے کہ رسول الله ﷺ کی ما قامت مودوّی بھی اور خادموں سے ہوئی جوابینے ہاں شاوی میں شرکت کے سٹے آ رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے الن کوسلام کیا اور فریلے اللہ کی شم ایس تم نوکوں سے مجھے کرہ ہوں۔''

(٢٢٩) - أخبونا أنو يعلى، حدثنا سعيد، عن أبي الوبيع، حدثني رشيد أبو عبداللَّه، ثنا ثابت، عن أنس (﴿ اللَّهُ اللَّهُ عَالَ مَوَّ رسول اللَّهُ يَلْقَلْكُمُ على جوار من سي النجار، وهن يصربن بالدف ويقلن:

ا تعن جوار من سی انتخار ایا حیدا محمد من جار فقال النبی ﷺ.

﴿ ٱللَّهُمَّ بَارِكُ فِينِونَ. ﴾

، خرجة التي ماحد (١٣٧٥/١٥٥٩ (ص ١٣٧) والويعلي في مستندة (١٣٥٥) (١٣٥٥ والطبرائي في المحجر المعيرة (١/١٥/١٨) ومبير في (الحلية: ١٣/١/١٥) والسيدي في ١٨٤٤ في الملائل المودو (١٨/١٠٠)

(٢٢٩) تَرْجَمْنَا" حفرت أس وَوَقَافِقَافَظُ فَ روايت بي كر (الك مرت) رول الد فَالْفِي فَا الله فَالْ

لاکیوں کے پاک سے گزرے جودف بجائے ہوئے بیاشور پر دوری تھیں۔

نحل حواد من بنی النجاد با حیدہ محمد من جار بهم فی تیمار کی ترکیاں تاریخی فیٹنی کا ٹیا تو ایس پر دی تیں۔آپ ڈیٹنی کا ٹیٹنیڈ نے ارشار قرما یا '' ﴿ اَلْعَهُمَّدُ بَارِكَ فِيْهِمِنَ ﴾ تَتَوَجَّمَدُ 'اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ عَلَيْهِمَ اللّٰهِ اللّٰمِلْمِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰمُ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰلِمِلْ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰمِ الللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ الللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ ال

بأب السلام على المشركين إذا كانوا مع المسلمين في المجلس

مسلمان اور کا فرایک ہی مجلس میں ہوں تو سلام کرنا؟

(۲۳۰) - حدثنا على بن أحمد بن سليمان، تنا سلمه بن شبيب، ثنا عبدالوزاق، أنا أعمر، عن الزهرى، عن عروة، أن أسامة من زيد وَقَرَيْتُمَثَّلَاتُ أخبره، أن رسول الله بُقَرَّيْتَهُمْ موَّ بمحلس فيه أخلاط من المسلمين والميهود والمشركين رعدة الأوثان، فسلم عليهم.

اخرجه احمد في السنده. له ۱۳۰۳ والمسلم تا ۱۹۵۰ (۱۹۷۰، ۱۹۷۰) (۱۹۵۰) والترمدي (۱۹۵۰-۱۹۷۰) (۱۹۵۹) والن حيان في تصفيحه (۱۹۳۹) - ۱۹۵۰ (۱۹۲۸) والمبغي في السين الكبري (۱۹ ۱۸، ۱۹۵۸)

(٣٣٠) مَنْزَقِهَ دُا " معترت اسامه بن زیر دفعوانهٔ تعالیّنا ہے روایت ہے کہ (ایک مرتب) محد مِنْفَقَافِیْقِیْ ایک محلس کے پائی سے گزرے جس میں سنمان بیواق ہشرکتن اور بنوں کو پوینے والے بیٹے تھے، آپ فِلْفِرْفِیْقِیْلُ نے ان کوسلام کرنے"

ڴڵڴڴڴ؞؇ٷۦڂڰڝٳؠ كداگرگونی مسلمان این مجلس پرے گزرے جس شرامسفران اور کافر بور، تو دوان مجلس والول کو مسلم تورانگرفیٹ کرتے بورے ملام کررے اور اور کان اور بورس

، اگر کی کافر کو قط تھنے قاس کو طام ان طر ن کھے انسلامہ علی میں انساع الهادی الا کدان تھی پر ملام ہوجو جارہ ہ افتدار کرے) جیسا کہ مول اند چکھے تکھٹن نے میشی رہ کے بادشاہ دکھیا قار ۱۹۹۱ء

₹*******>(}{}}} k **}

بأب ثواب السلامر

سلام كانواب

(۲۲۱) - أخبرة أبو يعلى، ثما أبوبكر بن أبي شيبة، ثما أبو أسامة موسى بن عبيدة، عن أبي أمامة بن سهل بن حبيف، عن أبيه وَفَوْقِالْقَائِقَّ فَالَ: رسونَ اللَّهُ يُّلُوَّفِيْقِ مِن قالَ: السلام عنيكم كنب لَهُ عنبر حسنات، ومن قال: السلام عليكم ورحمة اللَّه عشوون حسنة، ومن قال: السلام عنيكم ورحمة اللَّه وبركاته كنب لهُ ثلائون حسنة.

. اخرجه حيد في مستده (۱۳۹۹) اخرجه الوداره (۱۳۰۰) ۱۳۰۰ (۱۳۰۰) والتريدي (۱۳۰۱) ۱۹۸۸ (۱۳۰۹) والسالي. في اعمل أتيوم والليلة «رفتر» (۱۳۳۷) والطراس في «المعجم الكسر» (۱۳۰۰ ۱۳۸۰)

(٣٣١) مُنْزِيقَدُنَدُ " «هزت سل من صنيف فِعَظَافِظَافِ عنه وارت ب كررسل الله ويلفظ فَكِينَا فِي ارشاد فرمالاً جو محص (سلام كرنے كے لئے)" السلام تبكم" كبتا ہاں كے لئے اس نبلياں تهمی جاتی ہیں اور جو صن "السلام عليم ورضة الله "كبتا سال كے لئے تين نبكيان تكملی جاتی ہیں اور جو محص" السلام عليم ورضة الله و بركاء "كبتا ہے اس كے لئے من عجمیان تُعمی جاتی ہیں۔"

نوع اخز:

(٣٣٢) - حدثنا المفاضى المعاملي أبو عبدائلَه، تنا عنى بن سهل، ثنا عبيد ابن إسحاق التعيمي، عن أبيه عن على بن أبي التعيمي، ننا المغتارين إسحاق التميمي، أبيا أبو حيان التميمي، عن أبيه عن على بن أبي طالب الفرائية الله على الله على المسحلة فإذا أن بالنبي والموافقة في عصية من أصحابه، فقلت: السلام عليكم، فقال وعليكم السلام ورحمة الله، عشولي وعشو لك، فدخلت الثانية، فقلت: السلام عليكم ورحمة الله، فقال: وعليكم السلام عليكم ورحمة الله وبركاته، فقال: وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته، ثلاثون لي تلاثون لك، أنا وأنت في السلام سواء، نا على إنه من مرَّ على محلس فسلم، كنب لله في تلاثون لك، أنا وأنت في السلام سواء، نا على إنه من مرَّ على محلس فسلم، كنب لله عنو حسنات، ومحى عنه عشر سيدت، ورفع له عشر درحات.

احرجه البراء اكتباعي ومصمح الووائدة و ٢٠٠١ والوعجم في اعمل البود والقيمة اكما في فتح الباري (٢٠١٠). الكياوردريث. (۱۳۳۷) تَرْجَعَدُ المَّسَرَت عَلَى بَهِ العِظَالِ وَهَوَ لِقَالَةَ فَقَالَةً فَلَا اللَّهِ مِنْ مَمْ مِنْ مَن وافل بواو مِن (مهر) مِن روال الله فِلْقَالِقَةً فَلَا اللهِ عَلَيْ مَن مَن مَن مَن مَن مَن مَن وافل بواو مِن (مهر) مِن اللهِ اللهُ وَلَا اللهُ عَلَيْ اللّهُ اللهُ اللهُ وَلَوْ مَنْ اللهُ اللهُ وَلَوْ مَنْ المَن مَن اللهُ وَلَوْ مَن مَنِي اللهُ مَن اللهُ اللهُ وَلِوَ كَاللهُ اللهُ وَلِوَ كَانَةً اللهُ وَلِو كَانْ اللهُ وَلِو كَانَةً إللهُ وَلِو كَانَةً إلَى اللهُ وَلِو كَانَةً إلَى اللهُ وَلِو كَانَةً إلَى اللهُ وَلِو كَانَةً اللهُ وَلِي كَانَا مِنْ اللهُ وَلِو كَانَةً اللهُ وَلِو كَانَةً اللهُ اللهُ وَلِي كَانَا مِنْ اللهُ وَلِي كَاللهُ مِنْ اللهُ اللهُ وَلِي كَانَا مِنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ وَلِي كَانَا مُنْ اللهُ وَلِي اللهُ اللهُ وَلِي كَانَا اللهُ اللهُ وَلِي اللهُ اللهُ وَلِي اللهُ ا

کی آلگتی کا ان احادیث کا مطلب یہ ہے کہ ہو آ دی جتنا زیادہ سلام کے القاط کیتہ ہے اس کو اتنا ہی زیردہ ٹو ب مال ہے جیس ک وی بھی اور تھے بھیوں ملنامعلوم جوار سام کا جواب نز حاکر دین ستحب ہے کتا ہز حاکز جواب دینا جا ہیں۔ اس کی تعمیل حدیث فہر ۲۲۵ ہو آ رہی ہے۔

آخری دویت سے بیگی مصوم ہو کہ جو آدی کی مجنی والوں کو سال کرتا ہے قوان کو بن نیکیاں ملق ہیں اور دس گزار مواقب ہوتے ہیں اور دس درجات بلند ہوتے ہیں۔ آیک روایت ہے کہ جب کوئی آدئی لوگوں کے پاس سے گزار سے اور ان کو مام کر سے تواس کہ یاد دلانے کی وجہ سے ان لوگول پر ایک درجافعہات حاصل ہوتی ہے اگر جدوہ موٹ سمام کا جواب شددیں، دو اس کو ان سے بہتر اور نے کیزہ (فرشتے) جواب دیتے ہیں۔ (مجاور کہ 10)

∻~~**?**

باب صفة السلام

سلام كرنے كاطريقه

(٣٣٣) - أخبرنا أبو يعلى، ثنا مسرول بن المرديان، ثنا عبدالسلام بن حرب، عن عبدالله بن سعيد، عن جده، عن أبي هريرة (فَوَقِيَّقَتَاكَ قال قال رسول اللَّه يُتَقِيَّةٍ: إذا أواد أحدكم السلام فنيقل: السلام عليكم، بإن اللَّه عزوجل هو السلام ، فلا نبدؤ، قبل اللَّه بشيء. احرجه اورماني في مسدد، ١٤٥٥٠ - ١٤٥٥٠٠

(۱۳۳۳) تَذَوَهَمَدُ "حَمَّرِت الإهربية وَوَفَقَافَقَافَظَ فَهَاتَ فِينَ كَدِيهِ إِن اللّهِ فَلِقَافِظِيَّا فَ ادْنَاوَفَرِيا! هِبِعَمْ يَسُ سَهُ وَفَي سلام كُرنا عِلِبَ تَوْدُوا سلام لِلْمُ لَمِ كَيُونَد اللّهَ تَعَالَى سلام بَيْنِ اللّهِ لَكُمْ يَسِلُم مُومِنَ وَالرُولَ! يَسِلُم مُومِنَ وَالرُولِ!

فَالْكُولَةُ فَا مِنت بِهِ مِن كَرِيات كُرِينَ مِن يَعِيمُ مِلْ مُرُرِيهِ (مُرَّب والأوام)

الشاقرة كالام المرام بي جير كرقرات ياك ش الله قائل الشاه ب السلام العوص العهيمن"

سملام کے منتی جیب سے یاک و مختوط کے بین ایک منتی ہے ہے کہ سینہ بندوں کی حفاظت کرنے والا نہیں دوستوں کی حقاضت کرنے وال در فی اور 10 م

ایک روایت میں ہے کہ سلام اللہ تھ کی کا جم ہے اللہ تھائی نے اس کو (زیمن والوں کے لئے) زیمن یہا تارا ہے اس لئے آئی میں (ایک وجرے کوسلام کر کے) سام کو چیلائ کہ (اب المنرام فی ca)

ا یک دوری میں میں بے کرملاہ الفتاقالی کا نام ہے اوراش جندہ کا مرام ہے۔ (بیٹی فیانٹ میں موق میں البادی البادی جب آول وہوسے نوسلام کرنا ہے تا اس کے میں تیار کہ اللہ تو کی کی طرف سے قم پر سام تی ہو وہ حفاظت ہو وقد بقائی تمہارے احوال میں افر جس تمام بھار کیال فیسی دورتم مراکبوں سے خاتھت رہے۔

÷-->\@%\}_\\~-->

باب رد الواحد من الجماعة يجزي عن جميعهم

جماعت میں ہے ایک آ وی کاسلام کا جواب دیناسب کی طرف ہے کا فی ہے

(٢٢٤) ، أخبرنا محمد بن خالد الراسبي، ثنا محمد بن على الأهوازي، ثنا أبو مالك صاحب البصوى: ثنا حصص بن عمرو بن وزيق الفرشي المديني، ثنا عبدالرحمن بن الحسن، عن أبيد، عن جده، عن ويد بن أسلم، عن عطاء ابن بسار، عن أبي سعيد الخدري وَهَوَا الْفَافِيَّ اللهِ عَلَى اللهِ عن أبي سعيد الخدري وَهَوَا اللهُ اللهِ عنهم؟ قال: فيم! قال: فيم! قال: فيم! وجل من القوم، أبجري، ذلك عنهم؟ قال: فيم!

مر نجریت برقم (۲۹۱)

(۱۳۳۷) مَنْزَجَعَةُ المُعْمِرَةِ ابِعِمِيهِ عَدَى رَخِطَافَهُ عَلَاقِئَةً عَدَادِية بِحَدَرِهِ لِمَا اللهَ يَظُونُ الْكَنْ الْحَالِمِينَ عَدَدِي رَخِطَافَهُ عَلَاقَ عَلَى اللهِ الْحَدِينَ الْمَالِمِينَ مِن عَن مُرْدَدِي جوادِد اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُوعِينَ اللهُ عَلَى اللهُوعِينَ اللهُ عَلَى اللهُوعِينَ اللهُ عَلَى اللهُوعِ اللهُ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَل عَلَى اللهُ عَل

کُنِیکُکُلاً: آَخُعُل یہ ہے کہ جماعت میں ہے ہ نئیک مگرم اور پرائیک جواب وے ٹیکن اگر جہ عند ہیں سے کوئی ملام کرے ناجواب و ہے تو بھی سات ادا ہوجائے گی ۔ (شریا سلم الادالی میں)

حديث كامتعلب يہ ہے كہ منام كم.) منت لى الكفائية بنا بعد جواب وينا فرش كلى امكفائية ہے ، كروہ جماعتوں عثر جس كوسلام كرنا يا جس كو جواب وين چاہئے اگر ان على سے كوئى الكية ساد كر سے يا جواب و سے تو سب كى حرف سے كائى جوجاسے كا او سب يرى الذه يود بركتى برنجان مرسب كا سروم كريا بسب كا جواب وينا افعال ہے۔ (منذ برق بادھ جسكنان لوجانوان)

باب منتهی رد السلامر

ملام کا جواب سنّا دینا جائے

اس إب شم معنف وَجَعَبُهُ اللّهُ مُعَالَيْنَ فَ أَيْكَ صديت بإلى أو رأي ب

(٢٢٨) - أخبونا أبو عوومة، تناسليمان بن سلسة، ثنا يقية، ثنا يوسف بن أبى كنير، عن نوح من ذكوان، عن الحسن، عن ألحسن، عن ألحسن، عن ألس وَقَتَهُ عَلَىٰ قَالَ كان رجل يمو والنبي عَلَيْكُمْ بوعى دواب أصحابه، فيقول: السلام عليك يا رسول الله، فيقول النبي عَلَيْكُمْ وعليك السلام ورحمة الله وبركاته ومغفرته ووضوائه، فقيل: با رسول الله الرد على هذا سلاما ما تسلمه على أخذ من أصحابك، قفال: (وما يمنعني من ذلك، وهو ينصوف بأجره بضعة عشورجلا.

(۱۲۵) مُرْوَحَدُدُ "حَرِّت أَسَ رُفَوَكَا وَقَالَ وَالْفَالِقَالَ فَا عَلَى مِوالِيَّ مِن سَاحِبِ رَمُولِ الله يَظْلِمُ اللَّهُ عَلَيْ كَوْلُون مِن مِن مَا حَبِ رَمُول الله يَظْلُمُ اللَّهُ عَلَيْ كُولُون مِن مَا مَلِي اللهُ عَلَيْ فَا اللَّهُ عَلَيْ فَيْلُ فَيْلُون كِيرا مِن مِن اللهُ عَلَيْ فَيْلُون كَلِي الْوَلِي اللهُ اللهُ عَلَيْ فَيْلُون كَلِي اللهُ ا

(مثلًا أكر سلم كرف وال السلام عليم كيول الركوة علم اسرام وحدة الله ويكاند وفيره كيز جاست).

کم ہے کم مدام کا جواب وطیک السلام یا طیک السلام یا میکم السلام ہے۔ لیکن واؤ کے ساتھ جواب ویا انتقل ہے۔ جسے وعلیم السلام کہنا علیم السلام کینے ہے افعل ہے۔ (نزب وزی سخو ۲۰۱)

ا كروواً ويول في أي عن اليك ووسرت كوسل كم الآوونون برجونب وينا والسب بيد (كاب الذكار في حسرة ١٠١٥)

سلام كاجواب كبال تك بونا جائة

اس مدیت ہے معنوم ہوتا ہے کہ سمام کا جواب برگانہ ہے آئے مغفرتہ اور رضوانہ تک دیا جا سکتا ہے۔ آبیک مزایت میں معارف کا مساور کا استعمال کا مساور کا استعمال کا مساور کے مساور کا استعمال کا مساور کا مساور کا مساور کا کھنے

بركات كي بعد طيب معلون بيار (ارب المتر سفي ١٩١٥ م

علامہ این آخر فرفیقی کا فرفیقات کے اس پر خوب بھٹ قربائی ہے کہ علام کا جواب کہاں تک بون جاستے خد مدید ہے کہ برکا ہو تک جواب و باز کی احادیث سے نابت ہے ارد کے کی تراوٹی ضعیف روایات سے جوبت ہے گئیں چونکہ روایات کے حرق مجمی نیادہ بڑران کے برکاویہ سے کے کہنے کا جوانہ حلوم ہوتا ہے۔ رق باردان موریشنٹری کے ایکس کو جرب

باب النهى عن أن يقول الرجل: عليكم السلام ابتداءً

عليم السلام سے سلام شروع كرنے كى ممانعت

الى باب ش مستف دَخِعَهُ اللهُ مُقَالِنَ فَالكِ مدين أَ رَفَر اللَّه عِند

(٢٣٩) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، أنا محمد بن عبدالله بن يزيع، ثنا يزيد بن زريع، ثنا خالد، عن أبى نعيمة، عن رجل، قال: قلت: عليك السلام با رسول اللَّه، قال: إن (عليك السلام) تحية المونى وإذا نقى أحد كم أخاه لليقل:

﴿ السلام عليكم ورحمة اللَّهُ ﴾

اخرجه ابن ابی شیمه فی دالمفتنف، (۱۹۵۶)(۲۵۷۸) واحمد فی مستنده (۱۸۹۸) وابودازد (۱۸۹۳۵)(۲۵۰۹۰) (۱۳۹۳) والنسائی فی دعمل البومر واللفقاه (وفتر۱۳۹) واقبیانی فی «شعب الایمان»(۱۹۲۲-۱۹۹۱)

(۲۳۳) تَوْقِعَكَ: " فَعَرْت الوَعْمِ جَابَر مِن سَلِم حَفْلَ فرماتِ هِي كدائبوں نے رسول الله فِيْقِيَّ فَيْنَ كوسلام كرتے ہوئے "عليك السلام يا رسول اللّه" كِها- آپ فَيْقَ كَلَيْنَ مَنْ ارشاد قرمايا: عليك السلام مُر دول كا سلام ہے۔ (یعنی اس طرح مردول كوسلام كياج تاہے) ہسية جن كوئى اپنے بعائی ہے۔ ملے قواس كو (سلام ميں ہے الفاف):

﴿ إِنْسَادِمَ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةَ اللَّهُ ﴾

<u>" 4</u>

کُلُوْنَ اَن مدیدے سے معلیم ہوا کرکی کو ملام کرنے کے لئے عیک النام ٹیم کہتا جائے۔ اتن قیم فضیّرہ کا کا کھنٹان نے تکھا ہے کرمول انڈ چھٹھٹٹ کا طریقہ مہارک ہے ہے کہ علیم الملام پیٹم کہ کرکھیا کرتے ہے دویلیم الملام کینے کو ایڈوٹر مائے ہے۔ (ٹے اداری انڈی)

علا وسف لكعاري كوافعش بيدي كدجواب يمل ولليم السلام ووثمة الندوركا وكرنا عياسية والآانا عياسية ر

[قرح من اين اجه (اجهو)

اس کے مکن ہے کہ یہ جواب مدام کا ممل طریقہ ہے ہودوں کا مدام ہے بعنی آپ نے ایک حقیقت کی فیروق ہے کہ واقع کی ہے کہ بیمرووں کا مدام ہے تھا کہ بیرکائی شرق بھم ہے۔

فاضى مياس قراح ين مرك عاده بكرمودون كسام عن المراومدش كالرآسة ين - (فرا بالماله)

باب كيف يوسل السلامر إلى أخيه

ابية مسلمان بعائى كوكس طرح سلام بيسيح

الرياب شرمصنف وَجَعَبُهُ المُلَافَةُ فِي فُسَاكِهِ مِن يَان فَر اللَّه عِند

(۲۳۷) - أخبرنا أبو يعلى، حدثنا عبدالرحمن بن سلام الجمحى، ثنا حماد بن سلمة، عن ثابت، عن أنس رَخِطَةُ تَنَاكِّةُ أَنْ فَتَى مَن بني أَسلم قال. يا رسول اللّه؛ إني أربد الجهاد، وليس لي ما أنجهزيه، فقال. إدهب إلى فلان الأنصاري، فإنه كان فد تجهز، وقل له: بقرنك رسول اللّه يُطْتِّكُكُ السلام، وقل لهُ إدفع لي ما نجهزت به.

اخرجه احمد في المستددة (۱۳۷۲) والهسلس (۱۳۷۲) (۱۳۷۲) (۱۳۷۲) ابودازه (۱۳۷۲) (۱۳۷۲) والويعلى في (مسلمه(۱۳۷۱) (۱۳۲۲) ولوغواله في مسلم (۱۳۹۱) (۱۳۵۸)

(۱۳۷۷) مَنْزَجَدَدُ '' حضرت النس وَجَعَلَا فَعَالَيْنَةُ بِ روایت ہے کہ عالم خیلائے ایک نو جوان جمالی نے (رسول الله وَالْفَالْفَتِيْنَةُ ہِ) عَرض کیا: یا رسول الله العبر ہے پائی کوئی سلمان قیش جس سے میں (جہاد کے لئے) تیار ک کروں آپ بِنْلُولِنْفِیْنِیْنَ نے فر مایا: قابل العبادی سی فی کے پائی جاؤ انہوں نے (جباد کی) تیار کی جو لگے ہوا ہے کہوکہ رسول اللہ وَلِلْفِلْفِیْنِیْنَ نے تم کوسلام کہا ہے اور ان سے کہو مجھے وہ سامان دے دوجس سے تم نے جباد کی تیار کی کہوئی ہوئی ہے ''

فَلْكُنَّا الراحديث عندوتما معلى ويرب

- 🛈 سلام کا جمیزامتحب ہے۔ (شرع سلم ۱۸۰۰)
- 🕡 سلام جس سے مجھولیا جاسے اس بر سل م پہنچانا ہاجی ہے کیونک بدار ترت ہے۔ (شرن سٹرہاں ماہ اقواں نا دہائیہ ۳۱۱۰) منٹیجائے دالے ہر واجید اس وقت ہوئی جسب و اس فرصدار کی وقبول کر سے ورت واجید نیس ہے۔ واقوات را جیونا ۴۰۰۸

باب كيف يود على من بلغه السلام

جس موسلام پہنچاس کو کیا جواب وینا چاہئے

(٣٣٨) - أخبرنا أبو عندالرحمن. تنا محمد بن بشار تنا محمد بن جعفو، ثنا شعبة، قال: سمعت غالبا القطان يحدث عن رجل من بني تميير، عن أبيه، عن جده (﴿﴿وَيَهُمُ عَالِكُ أَنه أَتَى النبي فِيُوْكِيْكِيْ، وقال: أبي بقرأ عليك السلام، فقال: عليك وعني أبيك السلام.

اخرجه اختمالی استنده بخدهها و لنظاری (۱۹۶۰-۱۵۸۹) و المسلم (۱۹۹۳-۱۳۶۱) والمسلم (۱۹۳۳-۱۳۶۱) (۱۳۳۲-۱۳۹۱) واین ماحد(۱۹۳۳-۱۹۳۲) می ۱۹۳۳ و لترمدی (ماست ۱۹۶۱-۱۹۶۱)

(٢٣٨) مَتَرَخِدَدُ " اللَّهُ مِي تَعِيدِ كَ سَالِ وَهُوَ الفَقَالَةِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِن اللهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِن اللَّهِ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عِلْهِ عَلَيْهِ عَلِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ ع

نوو آغر:

(۱۳۶۱) - أخبرنا أبو عبدالوحس، ثنا نوح بن حبيب، ثنا عبدالرزاق، أنا معمو، عن الزهرى، عن عرزة، عن عائشة (كَالْكَالْمُوَلِّذُ، أن النبي الْمُؤْلِّئِيُّةِ قال لها: إن حبرليل يقرأ عليك السلام، قالت: وعليه السلام ورحمة الله ويركانه، نوى مالا نوى.

ا خوجه حمد في مسنده (۱۹۵۱) وظهراي (۱٬۰۰۱-۱۹۵۹) (۱۹۹۱) والمسمر (۱۹۸۱-۱۹۹۱) والتومدي واز ۲۰۷۱/۱۷۱۱ (۲۰۷۲) واقع کم في المستدرك (۱۹۹۲-۱۹۹۱)

(۱۳۳۹) مُتَرَجِّمَدُ "معترت عائشهُ رَصُوْلَا فِي النَّهِ عَلَيْهِ الْعَلَيْمَةِ الْعَلَيْمِينَا فِي النَّهِ عَلَيْهِ النَّهِ عَلَيْهِ فَي النَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ فَي النَّهِ عَلَيْهِ عَل عَلَيْهِ عَلْ

فَأَيْكُ لَا الساحديث من يندو تشرمعلم الأعمر .

اجتبى آدى كالبنبية ها وكوسرم كادانا جب كرك فك فلشاكا الديشان ور

جس کو سلام بھیج جائے وہ موامرکا جواب اے۔

ے رفر واقع میں میدسلام کا جو ب فوراً وینا واج ب بے ای خرج فعلا میں صرح کے فاقع بھی پڑھنے وقت کھی دینہ جاہئے -زع کا مراب میں میں انسان کا انسان کی انسان کی میں انسان کی انسان کی انسان کی جاتا ہے۔

والانتفاق الهواسية المناق الهواس

۔ ای طرب منتجب ہے کہ جو مختص ملام ایا ہے اس کو مکی سلام کا زواب دیا جائے اور یوں کہا جائے اعلیک السلام۔ (اللہ ہادی منت

نوءِ آخر:

الحارث، عن سعيد بن أبي هلال، عن عمروبن وهب، أن خديجة وَهَاهَاهُهُا خرجت الحارث، عن سعيد بن أبي هلال، عن عمروبن وهب، أن خديجة وَهَاهَاهُهُا خرجت تلتمس رسول الله يُحَافِهُا باعلى مكه، ومعها غذاء له، فلفيها جبرئيل غَلِيْهُا فِي صورة رجل، فسألها من رسول الله يُحَافِهُا لهابته، وظنت أنه يعض من بفتاله، شر أنها ذكرت ذلك لرسول الله يُحَافِهُا فقال. ذاك جبرئيل غَلِيْهُا أخبرني أنه لقيك، ومعك غذاه، وهو خلف لرسول الله يُحَافِها من الله عزوجل السلام وبشرها بيبت في الجنة من قصب، لا صحب فيه ولا نصب، فقالت هو السلام ومنه السلام وعلى جبرئيل السلام وعليك يا رسول الله وعلى عن سمع إلا الشيطان، يا رسول الله: ما بيت في الجنة من قصب، لا رسول الله وعلى ما يبت في الجنة من قصب، لا رسول الله وعلى على الجنة من قصب، لا

اخرجه این آبی شب فی (ظنفسنف) (۲۹۲۸۷/۲۵/۱۹ واحد کی امستاده (۲۲/۱۲) والبخاری (۲۲٬۹۲۱۹۲۳) (۲۸۲۹) والعسلم (۲۵۲/۱۹۸۲/۲۲۲/۱۹۸۲) والنسانی فی اعمل لیوم واللیلة(دولد(۲۲۲۱۹۹)

(۱۲۲) مَرَّمَتُكُ " تعترت مرا من وب رفع الله فقائقة التناف مراب كر (ایک مرب) معترت فدید مؤل الله مرب) معترت فدید مؤل الله مؤل الله فقائقة التناف الله مرب الله مرب الله مؤل الله فقائقة التناف الله فقائة الله الله فقائة الله الله فقائة الله فق

﴿ هو السلام ومنه السلام وعلى جبوليل السلام وعليك يا رسول الله وعلي مي

سمع الا المشيطان. ﴾

تَوْرَقِينَ "الشَّدِقُولُ سَلَّتُ وَاللَّهِ فِي النَّرِي فَي طَرِقَ مِن سَلِّتُنَ بُولَى بِهِ جَبِر لِي (غَلِيْرُالِيَّكُونِ) بِرِ سَلَامَ وَرَوْلُ القَّدْمِينِ بِسَلَامَ وَرَوْلَ مِنْ عَيْلِوانَ كَيْرِيمِي مِنْ مِنْ الرَّجِي مِلَامِ بُورِ"

يا دسول الله! جنت على تصب كالمحركيات جس عن شاتور مولا اور ندال من كوفى منت بوكي آب عَلَقَا المَتَيْظ

ے ارشاد فرمایا وہ میک چھپے ہوئے موتی کافل ہے۔'' معدر بہرہ

بینی نے والے کو میں سام کا جواب ویٹ مستحب ہے۔ اور بیاں کیے ومیک شعام ۔ (اڈکار مفید اور فاحد رائید دارمہ)
 اور اگر بغیر واک کے علیک السلام ایسیکم السلام کی قریب میں میں ترہیمیں آغش واڈک ساتھ کیا ہے۔ (ش مسلم) میں ہے۔

 الدخررة بعب سلام ميني قو سام كاجوب مى فرزاوية خروري بداق طرزة جب خط عن سلام آئے قو محى فور جواب ويطواجب بداؤی مغينه ميرم مسلم ايده)

اینی مردکایشی مد فوارت کومل میجایی کی برگرفته کالدینز و بود (شرع سلمان ای اندید)

╊╼╲╬╬╬╳≫╼╈

باب النهى عن ابتداء المشركين بالسلام

مشرکین کوسلام میں پہل ندکی جائے

ال إب ين عض وَحَتَمَ الذَكَ عَالَىٰ فَيْ الكِهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَل

(٢٤١) - أخبرنا أبوخليفة، ثنا محمد بن كثير، تنا (سفيان) الثورى، (ح) وأنبأ أبو خليفة، حدثنا أبو الوليد الطيالسي، ثنا شعبة، حميعا عن سهيل ابن أبي صالح، عن أبيه، عن أبي هربرة وَقَطَّ تُفَالِحَ قال: قال رسول الله وَالْكَافِيَّ إذا لفيتم المشركين في طريق فلا تبدؤهم بالسلام، واضطروهم إلى أضبقها. هذا حديث الثوري.

قال شعبة في حديثة فلا تبدؤهم بالسلام، و إذا تُقبِتموهم في طريق فاضطر وهم إلى أضيفه. اخرجه على بن الحديق مستدد (۲۰۷۲/۲۰۱۰ واحد في «ستنده (۲۰۲۲) واحد في «ستنده (۲۰۲۲) والمستم (۲۰۲۲/۱۰۰۱) (۲۰۲۲) والوداد (۲۰۲۲/۱۰۰۱) (۲۰۲۲) والوداد (۲۰۲۲/۱۰۰۱)

(ren) مَنْزِيَحَكَدُ" حشرت الديري وَهُوَظِلْقَالِقَةَ لَيْنَةَ عن روايت ہے كەرسى الله وَلِلْقَالْقَتْنَ نَهُ ارشاد تربيا: جبتم راستة عين مشركين ہے خوتو ان كوسلام كرنے عين وكيل نه كروان كوشك ترين واستة پر بيطے جانے كے لئے مجود كر . "

﴾ کی آنا انسلام میں میکن ترکزوا کا مطلب ہیا ہے کہ السلامینیم پہنے شکو کیونک سلام میں میکن کرنے سے اعزاز کا مستق مسلمان سے اورکافر انسامزاز کا مستق نیس ہے ۔اگر کئیں کی عذر اور مجبوری کی اج سے سائم پر نا منزودی ہوتا ہو کہ ہے اور سکی عظم این مسلمانوں کا مجل ہے جو بدگئی بول اور کش و ڈور میں ہتا ہوں۔

'' تک ترین دائے پر چلنے کے لئے مجبور کرہ'' کا مطلب یہ ہے کہ تک داست میں اُن کے افزاز وا کرام میں اُن کے سے داست کشاوہ نے کرہ بلکدان سے بیسٹوک کروکہ وہ بیک کنارے پر چلیں اس کے کرودم پانی داستے مسلمانوں کے لئے ہے۔ '' و محسرتی میں میں میں میں میں میں اُن کے اُن کے مصرف میں میں اُن کے کہ میں میں میں میں میں میں میں میں میں م

اس کا بیدمطلب نہیں کہ جب تھلے اور کشاہ و رائے بھی وہ ملیں تو ان کو ایک طرف چکٹے پریٹیور کروک ان پر راستہ نگک ہو وقائے ۔ (عملہ شاملم شاہر)

ان پر اس طرح بھی داستہ بھے نہ کیا جائے کہ وہ کئی گڑھے میں گر جاگیں یا وجارے کراجا کیں۔ (شری سلم اینوں طاہوہ) واست کی تھی کا تھم اس سے سپاکہ یا گریسٹر ح طرح سے تھم جنریب سے مسعمانوں کی تھ کئی بھی مجھور جندہ ہیں ورافلہ تعانی مراجان لانے کے بیائے اللہ تعانی کا انکارکرتے ہیں تو بیامی تھی بدکا جائے ہے۔ (محض بر 181) وہ معابری شرہ ہو

باب كيف يود على أهل الكناب إذا سلم عليهم

جب الل كتاب (يبودونساري) سلام كرين ان كوكس طرح جواب دينا جائية

ال والد على مصنف وَيُحَمَّمُ المُلْكُمُ فَقَالَتُ اللهُ عَلَيْهِ مِن الرَّالُّ عِيد

(YEY) – أخبرنا أبو عبدالرحمن، ثنا قتيبة، بن سعيد، عن مالك، عن عبدالله بن ديناو، عن ابن عمر ﷺ يقول السام عليكم، نقل: وعليكم.

اخرجه احمد في استندام (۱۸۵۳) والبخاري (۱۸۵۳-۹۰۸) (۱۸۵۹) والمستم (۱۸۲۱/۱۰۰۱) (۱۲۲۲) (۱۲۲۳) وفروداژه (۲۰۰۲/۲۰۰۲) (۱۲۰۲۲) والتومذي (۱۸۶۲/۱۰۰۱) (۱۸۶۸) (۱۸۸۲)

(۱۳۷۴) مَوْجَعَدُ " معرّت عبدالله بن تمر وَهُوَاللَّهُ فَالنَّخِ عن رواجت ب كدرول الله وَلِيَّنَ عَبَيْهُ فَ ارشاد فرمانٍ جب مبردهم من الام كرين (اورسان م من)" الدرمليمُ المبين قوتم ان كوجواب مين (صرف)" وليكم "كها كرو" فَالْمِنْ فَاز "مرم" كم معي جدى موت آنے كے بن (مرہودائرہ)

توسطی بدہوا کہ جہیں جلدی موت آئے ۔ یغیرہ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ جب ان کرب (بہود دنسیاری) سلام کو ہر اتو ان کو جواب دینا ہو ہے اور جواب میں مسلم کا با پینکم کرتا ہا ہے . . (نرع سلم اندین انسم جمعہ)

اگر آنہوں نے "الدم الحقی موت آ ہے کہا تا دسکم کا مطلب ہوگا کا فروز تسہیں موت آ سے اور آگر جواب میں طایم کہا تو مطلب پیراوگا جس نے مت کے تم^{سر ت}قی ہو وہ تم برہو۔ (ٹریاسم لادی الاس موس^س)

اگر آنہوں نے مادم کیا ہوتو وطیع کتے تھی ان کے لئے اسلام لانے کی دعا بھی ہوئکتی ہے کیونکہ اس پر دانوں جہاں میں سنا کی کا دارویدار ہے۔(تالہ اور پہنی ہرتا ہ ادارہ)

باب النهى عن أن يزيد أهل الكتاب على: وعليكم

الل ساب كوسلام كے جواب ميں عليم سے زيادہ شكبنا جا ہے

(٣٤٣) – حدثنا عبدالرحمن بن محمد البقراوندي، ثنا يحيّى بن طلحة، البربوعي، ثنا شريك، عن حميد، عن أنس رَفَوْقِرُ ثَفَاؤِغَةِ قال أمرنا أن لا تريد هم على(وعليكم). يعني: أهل الكتاب.

الحرجة عندالواق می مصنفه ۱۰۰۰ تا ۱۰۰۰ واس این خیسه می مصنفه (۱۰۰۰ ۱۰۰۰) واحده می مصنفه ۱۳ ۱۵۰ وسنفاری می نازیع الکنیون ۱۳۰۱ ۱۳۰۰ والنفارت بن اسامه می مصنف کمنا می بعید العارف (۱۸۰۰ ۱۸۰۰) ۱۳ ۱۳ میکند: ۱۳ مفترت ایش وقوالی نیخاف فرات مین ایمی تختم به کهم (ملام کے جواب میل) ایمی کماب سے ایج اللیکن سے زیادہ دیکیمی !!

فَالْكُنْ كَانِ الرحديث معلوم والدائر فيرمسلم كرسادة من قوان وجواب المفركها عليت تفصيل فرشة حديث بي أزريتي

__

باب كراهية أن يبدأ النساء الرجال بالسلام

عورتول کا مردول کوسیم کرنے میں دیمِل کرنے کی کراہت

7861) - أحيرنا أبو عبدائلَه عبدالصهد بن المهندى بالله، ثنا إسماعيل ابن محمد العذرى، حدثنا سليمان بن عبدالرحمن، ثنا يشرين عون، ثنا يكارين تميم، عن مكحول، عن وائلة بن الأسقع، عن رسول الله يُتَافِينَا فال: (يسلم الرحال على النساء، ولا يسلم النساء على الرحال).

الحرجة معموا بن والفند في الجامعة (1486/10) والوسطير في العمل اليوم والشملة، كما في ضح الداري (1487) والمهلمي في المستدانعرفرس (14.5-14.0)

(۱۳۳۴) تَوْجَعَدُنُ العَمْرِتِ وَالْمُدِ مِن الْقَوْلَوَلِمُ فَعَلَيْكَ مِولِ اللهُ يَظِيَّ كَتَّابُ عَلَى كرت مِن كرتب يَقِيَّ لِمَنْظَمَّ اللهُ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْكُ لِللَّهِ اللهُ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ الْمُعَلِيقُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلْمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَي كُلِي عَلَيْكُ عِلْمُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُمُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلْمُ عَلِيكُ عِلْكُمُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِي عَلِيكُ عَ

فَالِهِ فَأَ مَن مديث مع علم والدائد في مرون وما مرام كرف على ويل وكرايد

على في كلما بي كر مردول كاعيرة ول كوسلام كرة اور كورون كامردون وسلام كرنا بي نزب بدب كرفته كالقريش الدور

(گالبری)(۱۹۹۰) ای سفامهم بودا کدفند سکادت جازفیش جا گرادین اسپین کوم سند شدهٔ موم شکرسف شر مردول کی طرح ہے۔

(جس طرح وومروۃ کی جی فیمل تو ان جس چیلے مرام کرتے وال فضل ہے)۔ (زُنالہ بی است) محر فورت انٹیے اور فوصورت ہے اور اس ہے لئے کا اندازشہ ہے آس میش دکش کرد جا کزئیس ہے اکروڈ ک مرو وقورت جوان جول اور فشتہ کا اندازش جو آگوئی جی سلام کرے وامرے کو جواب جائز قیمس ہے بان اور جی عورت کوسلام عمل جاکسا کرنا اور جوزت و بنا ودفول جائز ہے۔ (گنز الدی ۱۳۶۱

خواقان مردول کا آئن بی سمام کرنے کا تفعیل حدیث نیم ۲۰۹۵ برگز ریکی ہے۔

باب تسليم الرجل على أخيه إذا فرق أبينهما الشجر ثم التقيا

ا يخ بحالَى كوسمام كرنا چب دونول كرميان درخت حاكل بموجائ بحر ما قات بهو المجافي المحرمان المحاد بن المجاف المحاد بن المناسم بن حماد المناسم، ثنا حماد بن المسلمة، ثنا ثابت وحميد، عن أنس وَالمَصَافِقَةُ قال كان أصحاب النبي المَصَافَةُ بتما شون، فإذا استقبلهم شجرة أو أكمة فنفوفوا يمينا وشمالا ثمر المنفوا من ودائها سلم بعضهم على بعض.

بعض.

الحرجة المن النسبية في المصنفة التروي المتعادي في الأدن العفود الدلم (وابوداؤد (١٠٠٢) (١٠٠٠) وابوداؤد (١٠٠٢) (١٠٠٠) والمتعادي في الأدن العفود الدلم (١٠٥١) وابوداؤد (١٠٥١) (١٠٠٠) (١٠٥٠) و العالم الن والمتعادي في المتعادي في المتعادي (١٠٥٥) (١٠٥٠) (١٠٥٠) و الماري في المتعادي المتعادي (١٠٥٠) (١٠٥٠) والمرب المتعادي والماري والماري المتعادي والمرب والملام كريت المتعادي والمرب والملام كريت المتعادي والمرب المتعادي والمرب المتعادي والمرب والملام كريت المتعادي والمرب والمتعادي والمرب والمتعادي والمرب والمتعادي والمتعاد والمتعادي والمتعادي

₹+>%₹€}**₹**>>-÷

باب العطاس وتشميت الرجل أخاه إذا عطس

چھنکنے اور چھنکنے کے جواب دینے سے بیان میں

چھنگ کا آٹا بہتر یہ دیے چہ نی مینک اور اس کا جواب دیے کے بارے میں رسل اللہ بیٹی تھی گئے کے جوآ داب والعام بیان فرائے جی اس کے لئے مصنف کے تنبیا الفائن تلق 19 ب برواوا ماوید کے مشتمل میں آلرفرہائے ہیں۔

(٣٤٦) - أخبرني عبدالله بن محمد بن مسلم، ثنا دحيم، ثنا الوليد ابن مسلم، عن الأوزاعي، عن الزهري، عن سعيد بن المسيب، عن أبي هزيرة ﴿وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَ

مر تخریجه برقم ۱۹۹۸

(۱۳۹) تَزَيْقَكَ أَنْ مَعْرَت الِوبِرِيهِ وَتَطْطَلُالْفَنَالَحَتْ بِعَدَوايت بِ كَرِسِل اللّهِ يَظْفِيْنَ فَا وَشَاوَلُو الْإِسْلَمَانِ فَي عَدِوايت بِ كَرِسِل اللّهِ يَظْفِيْنَ فَيْ الْحِب) مسلمان في باللّج مسلمان في بالله مسلمان (سلام كرية الله) كوسفام كاجواب ويا جائد والله وياب وياب كانتقال بوجاب في الله يحواب على جائز بالله على جائد والمحدث الله وياب في الله و

ا المُعَلِّقُ فَارْ جِيلَدَ كَاجِوابِ وِيَا فَرَضَ فِي الْلَعَادِ بِ أَرْ بَهِ وَلَوْنِ فَ جِنابِ وَ عِنا قَول (فَالْمِلْكُ فَارْ جِيلَدَ كَاجِوابِ وِيَا فَرَضَ فِي الْلَعَادِ بِ أَرْ بَهِ وَلَوْنِ فَ جِنابِ وَعِنا وَالْ

> منیکن افعال مید به کرمید جواب و مید (مرتانه) ۸۵، (کومنوسانه) جواب و بنا کب واجعید اس کا بیان مدینه تمهم ۲۳۸ رآ رواید -

نوءِ آخر:

(۲٤٧) - أخبرنا عبدالوحمن بن حمدان، ثنا هلال بن العلاء، ثنا يحبى ابن حيى بن حائم الجرجاني، ثنا يحبى بن اليمان، ثنا أشعت، عن حعفر ابن أبي المغيرة، عن سعيد بن جبيره قال: من عطس عنده أخوه المسلم، ولم يشمنه كانت له عليه دينا يطالبه به يوم القيامة.
اعرجه العطيب البعادي بن الربح بعدد (٢٢٧/٢٥٠٤)

فك الإرعد منط

(۲۲۵) مَرْبِعَتَكَ: "حفرت سهيد بن جير وَهِنَهِ لَلنَّهُ عَنَاكَ الله عن الديس مُحْصَ كَ بِاسَ الس كَ (۲۲۵) (مسلمان) جَمَانَ كو چينك آنَى (ادراس في چينك ك بعدالحدوث كه) ادراس محض في (اپني مسلمان به انْ كو) چينك كاجواب (ايمك الله كبركر) نبيس اي قو (يه جواب ته وينا) اس پرقر خدر به جوجس كا مطالب جينيك والو اس هي قامت كون كرے گا۔"

فَ الْإِنْ لَا أَنْ مِدِ مِنْ مِنْ مِنْ وَالْحِرَابِ وَيَعِيدُ مِنْ لِيهِ الْمُعِيدُ مِولَى.

این عبدالبر وَخَفَیَهُ اللهُ کُنِیْ مَنْ المام ایودا دُوصاحب مَنْ کا ایک دالقدافل کیاہے کہ دو کھی بھی سوار ھے کنارہ پر ایک آ دگ کو چھیک کر العدمید لللہ کہتے ہوئے سار آیک در بھر کرائے ہر مکنی ہے کر اس کے قریب کھے اور اس کو ہو حسال اللّٰہ کہرکر دائیں آئے۔ان سے ہم چھو کہا کہ آپ نے ایسا کواں کیا قرفر بنا شاچہ بیٹریٹ کی گفری ہو۔دائے کو دب لوگ سو مجھے قرکسی کسٹیوائے کہ کہتے ہوئے شاہا کے تکنی دائوا ہوائ نے قبلہ در بھرکے ہوئے کو شیدنے ہے۔ ان اس سان ک

\$

باب متى يشمت العاطس

چھنٹنے والے کو کب جواب دینا حیا ہے ؟

الى وب كن منف الخفية الفائقة في أن أيك مديث الأراباني تاب

(٢٤٨) - الخبرنا أبو عبدالوحس، تنا عمران بن موسى، ثنا عبدالوارث، لنا سليمان النيمى، عن أنس بن مالك (١٤٤٤) قال عطس رجلان عبد رسول الله ١٤٤٤) فسمَّت أحد هما وقوك الآخو، فقين. يا رسول الله: عطس عندك رجلان، فسمَّتُ أحدهما، وتركت الآخو، فقال: إن هذا حمد الله عزوجل، وهذا بمر يحمد الله عزوجل

الحوجة التي أبي شبية في المصنفان إلا تراك (1989)، والمستبر (1984) (1984) إلى الوراؤة (1984) 14 - 19 (1984) وإلى مائية (1984) (1984) (1985) والسيالي في العيل اليومر والليلة الرفيز (1987)

(۱۳۷۸) مَنْزَهَمَدُ الشخص أَن بَن ، لك رابعولفَهُ فَالْحَقَّ بِ رادابِ بِ كَرَمِول اللهُ فَيَقَّقَلِنَّ كَ بِال الا آومِول أو جَهِيكَ آفَى - آبِ شِيَّقِ فَيْنَ عَلَيْهِ فَيْ البِ كا جَابِ وإا وروسرے كا جاب مِن ويا - آبِ شَقَّقَ فَيْنَا اور اللهِ اللهِ فَالْقَلْقَ فِيْنَا أَنْ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ

ٹی کھنگا آڈا کیک حدیث میں ہے کہ آپ جگھنگا گھیا نے فر بیا اس (چھٹٹ کے بعد افعہ ند کئے وہ سے) نے النہ اللہ کی واد مکھ اس سے ایس نے کئی اتر کو یہ دکھ اوراس (چھٹٹ کر خمد ملہ کھٹا والے) نے النہ تھا کی تیساویا تو میں ہے کئی اس کو بھڑ کیک روابعت ایس ہے کہ چھٹٹ کا جواب ویٹر ال کے سے اب جو ایسیٹٹ کے وہٹ شخمہ مند کیکے۔ ایس مولی

رُخِفَتُهُ مُنْدُنَعَالُنَ نَهُ مِنَ بِهِ كَمِنْ بِهِ وَهُ مُنَفِّى بِ (لَنَّ بِاللهِ ١٩٠٢) من سند معود بها كر رُفِقَتِي جَيِنِظُ كَ بِعِد الْمُدِمَّدَتَ كَمَاسُ أَوْ بَهَا لِيَنِينِ وَيَهِ بِسِنِّتَ كا ہے جو جینیج والے کو مسلفہ کہتے ہوئے سے اگر زیاجے اُنہ ب ویا وابدہ ہیں ہے کی حرف جائے بھی آئی آوازے ویا ضروری کے کہنچے ان میں نے ورز جواب ن ہوا۔ (ورامیانہ ۲۰)

معتقب بدائد كر فرجينك البائب في لمدند فيم كواتو من كالإدارة بإجاب والانوام وموسوم وما



كن جُلبول ير چينيك كا جواب نيس وينا ج بخ

- 🕡 برب جيننگ (11) چينڪ كر اقرد نشدز كير
 - 🕡 كافرۇچۇ بىلىنىن دىنا ھايىن د
- 🤠 زکام وائے آنا کی دہم کو بار پر چھیٹ آنے ال کوچھی جواب ٹیس ویڈھے ہے ۔
- 💿 اگر می تھی کے بارے بھی مصبح ہو کہ دو اس کا ناپیند کرتا ہے تو گر ہیں گئے کہ تصان کا فوف ہوتوان کو بھی جواب نادیا عاریقہ
 - 🔕 خطبہ کے دوران کی کو چینک آئے۔
 - 🕥 جوارکی مالت شما ہوجمی ش ذکر کریا گئے ہے جیسے افخا امثل ہو۔

ૡઌૹૢૣ૽ૹ૽ૢૼૢ૽ૺ૱ૢઌ૱૱

باب كعر مرة يشمت العاطس

چھینکنے والے وکنٹی مرتبہ چھینک کا جواب دینا حیا ہے

(٢٤٩) - أخبرنا أبو خنفية، حدثنا أبو الوليد الطيالسي، ثنا عكومة ابن عمار، حدثني إباس بن سعمة بن الأكوع، حدثني أبي رَوَّوَلَنْكُوَّالَا قَال: كنت قاعدا عند النبي يُلِيَّوْكُوُّيُّا، فعطس رجل، لقال النبي بُلُونْكُوُّلُ

﴿ يُرْخَعُكَ اللَّهُ ﴾

ڻير عطس آخري، فقال:

﴿الرجل مزكومـ﴾

اخرجه احمد في ومسلمه (۱۱/۱۰) والمسلس (۲۹۹۲/۱۳۹۳) والودالية (۱۹۳۲) والودالية (۱۹۳۸/۱۳۸۸) والترمذي (۱۹۸۲/۱۹۸) وارس) وارس حيان في مصحيحه (۱۹۲۲/۱۳۹۲)

(۱۳۳۹) مُوْرَضَنَدُ "معطرت سلام بن الحول وَوَظَالِمَا فَالْتَصَالِمَ فَالْتَصَالِمَ فَالْتَصَالِمُ فَالْتَصَالِمُ فَالْتَصَالِمُ فَالْتَصَالِمُ فَالْتَصَالِمُ فَالْتَصَالِمُ فَالْتَصَالِمُ فَالْتَصَالِمُ فَالْتَصَالِمُ فَالْتَصَالُ فَالْتَصَالُ فَالْتَصَالُ فَالْتُصَالُ فَالْتُصَالُ فَالْتُصَالُ فَالْتُصَالُ فَالْتَصَالُ فَالْتَصَالُ فَالْتَصَالُ فَالْتُصَالُ فَالْتَصَالُ فَالْتَصَالُ فَالْتُصَالُ فَالْتَصَالُ فَالْتَصَالُونَ فَالْتَصَالُ فَالْتَصَالُ فَالْتَصَالُ فَالْتَصَالُ فَالْتَصَالُ فَالْتَصَالُ فَالْتَصَالُ فَالْتُعَالِمُ فَالْتُعَالُ فَالْتُعَالُمُ فَالْتُعَالُمُ فَالْتُعَالُمُ فَالْتُعَالُمُ فَالْتُعَالُمُ فَالْتُعَالُمُ فَالْتُعَالُونَا فَالْمُعَلِينَا عَلَيْكُونَا فَالْمُنْفَالِكُونَا فَالْمُنْفَالُكُونَا فَالْمُنْفُونَا فَالْتُنَالُونَا فَالْمُنْفَالِكُونَا فَالْمُنْفَالِكُونَا فَالْمُنَالُ فَالْمُنْفُونَا فَالْمُنَالُ فَالْمُنْفَالِكُونَا فَالْمُنَالُ فَالْمُنْفَالِكُونَا فَالْمُنْفَالِكُونَا فَالْمُنْفَالِكُونَا فَالْمُنْفَالُونَا فَالْمُنْفَالُونَا فَالْمُنْفَالِكُونَا فَالْمُنْفَالِكُونَا فَالْمُنْفَالِكُونَا فَالْمُنْفِقِيلُ فَالْمُونَا فَالْمُنْفَالِكُونَا فَالْمُنْفِقِيلُ فَالْمُنْفُونُ فَالْمُنْفُونُ فَال المُعْلِمُ اللَّهُ فَالْمُنْفِقِيلُ الْمُعْلِمُ فَالْمُنْفِقِيلُ فَالْمُنْفُونُ الْمُنْفُونُ الْمُنْفُلُونُ فَا

باب تشميت العاطس ثلاثا

چھنکنے والے کونین مرتبہ جواب دینا جا ہے

ال بي ين مصنف وَيَحْتَمُ للذَلْ فَعَانَ فَي يَدَ مدين وَرَرْرُونَ بِي

الخرجة المعمر بن باشد في . حامعة : ١٠٠٦: 3: والبحاري في الإناب المعرد : (ولير ١٩٢) والوداؤد (١/ ١٠٠٢-١٠٠١). وا/ ٢٢/١/ والطيراني في الدعاء ، وفير ١٠٠٩ والمبدقي في العمل الإنمال: (١٤/ ١٣٠١-١٩٢١) ١٩٦٦-١٩٠٤

(۱۵۰) تَوْيَعَنَ الله معرب الوهري والفَقَالِيَّةُ عنداليَّة عنداليَّة عندالله والله والفَقَالِيَّةُ المسلمان كوجب چينك أعظواس كوشن مرجديوب عاليات اكروه (تين مرجدك بعدود باره) جينيَّةُ ور (جيمَن) زكام (كن وصب) سعد"

ِ الْكُلِّلِكُ لَا عَن بِيبَ كَرَضَمَا آوَلُ وَبِارَ إِدَ جَعِيْتُ آبِيَةٌ وَوَهِمَ بِوحِعِيْتُ اللَّهُ أَبِنَ فِاسِنِهُ جَرَضِهِ وَعِيدًا وَلِينَا اللَّهُ أَبِنَا فِاسِنِهُ جَمِيلًا وَلِينَا اللَّهُ أَبِنَا فِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ وَلَوْمِهِمُ اللَّهُ وَلَيْنِينَ اللَّهِ وَلَوْمِينَا اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ وَلَوْمِينَا اللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فِي اللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فِي اللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فِي اللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ فِي اللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّ

باب النهى عن أن يشمت الرجل بعد ثلاث

تمن مرتبہ سے زیادہ جواب نددینے کے بیان میں

(٢٥١) - أخبرنى أبو عووية، ثنا سليمان بن بوسف، ثنا محمد بن سليمان ابن أبي داود، ثنا أبي، عن الزهرى، عن سعيد بن المسيب، عن أبي هربرية وَهَوَالِيَّقَالَ أَنَّ ، فال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: إذا عطس أحدكم فليشمته جليسه، فإن زاد على ثلاث فهو مزكوم، ولا تشميت بعد ثلاث (مرات).

آخوب آبویسلی بی وسیده و کلیا می طبع البادی ۱۰۵۰۰۱۰ واین عساکو بی رنابط و دستن کسالی عون المعمود (۱۳۰۰/۱۰۰۰ واین المعمود (۱۳۰۰/۱۰۰۰ واین المعمود (۱۳۰۰/۱۰۰۲ واین ماجه (۱۳۰۰/۱۰۳۲ ۱۰۲۲ ۱۰۳۲ ۱۳۳۲) واین است (۱۳۵۱) و آن توجه کند (۱۳۵۱) و آن توجه کند (۱۳۵۱) و آن توجه کند (۱۳۵۱) توجه کند (۱۳۵۱

ᡧᢇᡧᢢᡧᢢ᠅ᢆᢣᢋ

بأب الرخصة في التشميت بعد ثلاث

تمن مرتبہ چینکنے کے بعد جواب نہ دینے کی اجازت کے بیان میں

(۲۵۲) - أخبرتى سليمان بن بعاذ، ثنا محمد بن إسحاق البكاتى ثنا أبو نعيم، ثنا عبدالسلام بن حوب، عن أبى خالد الثالاتي، عن يحيلي بن إسحق بن عبدالله بن أبي طلحة، عن أمه حميدة أو عبيدة، عن أبيها عبيد ابن رفاعة ابن رافع، قال: قال رسول الله غِنْ الْكُنْكُونُةُ تشميت العاطس ثلاثًا، فإن زاد، فإن شاء شعنه، وإن شاء توكه.

ا حورجة الودال(۱۰۰۵-۱۳۰۹ - ۱۳۷۹ ۱۳۰۹ والترمذي (۱۳۲۱ ۱۳۷۱ ۱۳۷۱) والويعلي في مسئلة ، كما في تنج الباري ۱۳۵۰ واس عبداللر في اللميده (۱۳۰۰-۲۳۰) والترمذي في «تبديب الكمال» (۱۳۹۲)

(۱۵۳) تَزَيَّمَتَنَ" معترت رفاعہ بن دائع وفوقفة مَنْالَيْنَ ہے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چھنچے والے کو تمن مرتبہ جواب دیتا جاہت ، بھر اگر (تمن مرتبہ کے بعد) اس کو چھنک آ ہے تو جاہد جواب دیا جانے جاہے ندہ یاجائے۔"

فَالِكُولَةُ تَمَامِرتِ كَالِمُرتِوابَ وَعِينَ فَالإِلْتَ بَرِيضَ تِوابِ وَالمَتَّفِ بِ (مِهادَ الم

(٣٥٣) - حدثني عبدالكريم بن احمد بن الرواس البصري، ثنا عمرو ابن على، ثنا درح بن عبدادة، عن سعيد بن الى عروبة، عن فتادة، قال: قال عمرو بن العاص وَ المُقَالِقَةُ أُولُ عسطة ضعف، والثانية كرم، والثائثة لؤم، قال: فما برح حتى عطس ثلاثا، فقال الناس بكديون.

لراحده عندهير المصنف

(۱۵۳) مَنْزَجَعَدَهُ " معترت عموه من العاص وَفِعَالِنَهُ فَقَالَ خَنْ فَرِماتِ مِن ، مِهِلَى مرتبہ چھینک آ ناضعف، دومری مرتبہ کرم اور تیسری مرتبہ طامت ہے چکرتین مرتبہ چھیننے کے بعد قر مایا لوگ جعوث کتے ہیں۔" فَاکُونُ فَا بِظَامِرِ بِكُما علم جواے کرلائوں ہیں اور کی اور تیسری مرتبہ چھینک کے ورے میں مشہورے وہ فلطے۔

باب ما يقول الرجل إذا عطس جب آ وي كوچينك آئة كيا كي

1703) - أحبرنا أبو حبدالوحمن، ثنا الربيع بن سليمان، ثنا يحيلي ابن حيان، ثنا عبدالعزيز، تناعبدالله بن ديبار، عن أبي صالح، عن أبي مريرة (١٤٤٤ تَفَايَّةُ قَالَ قَالَ رسون اللَّه وَالْكُفَايُّةُ): إذا عطس أحد كم فليقال:

والخمد للواة

وليقن للأأخوها

﴿ يُرْخَمُكُ لِللَّهُ ﴾

ا فرجة أبن أبن شبيع في المعسول (م ٢٠٠ /١٠) واحمد في المستدة (٢٠٠ /١٥) والوداؤد (١٠٠٠/٢٠٥١). (١٠ / ٣٠) والسابي في السين الكتري (١٠ /١ /١٠ ١٠ ولي عمل النوم واللبلية (وقر ١٠٣٠).

(۱۵۳) مُنْزَجُهُ لَدُ "مَهْرِتُ أَوْ مِن وَلِفُولِقَانَعُهُ لُطِئَةً ہے وابیت ہے کہ دول ایڈ فِنُولِ کُھُٹُل کُ ارشاد کر مایا: دہے تم میں کی کو چھیک آئے تو اس کو

> ﴿ أَنْحَمُدُ لِنَّهِ إِنَّهُ ﴾ كَيْنَ هِوْ بِنَدُ مُرَادِوا، بِيْنِهِ الْنُ وَ(جُوابِ مُن)* ﴿ يَرْخَمُونَ اللَّهُ أَنَّهُ

> > "<u>/</u>

فَ الْمِنْ اللهِ الْمُعِينِّةِ فَ مِنْ اللَّهِ فَا مُعَنَّدَ الْمُعِينَّةُ أَنَّ مِنْ أَنَّهُ وَالْمُعِينَّةُ و العقد ب عن فقاط بيوا أرقى من جو كرص من قرائل في حمل أن منافق من العقد العلامت وجنز في الن من معهم والأك يعينك ليك بالكافري ب من النظر الله من العمد من العمد من أيونك كراست النافول كي العرف به عدكمة هوالح كي هرف ب (الأوامة)

نوع اجز.

(٢٥٥) - أخبرنا أبو القائسر بن مبيع، ثنا على من الجعد، أنبأنا شعبة عن ابن أبي لبلي، عن أخبه عبسى: عن أبيه، عن أبي أبوب الأنصاري (١٥٤) أنا عن النبي ﴿ إِنَّا اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى إِنَّا اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى إِنَّا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى إِنَّا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى إِنَّا اللهُ عَلَى إِنَّا اللهُ عَلَى إِنَّا اللهُ عَلَى إِنَّا اللهُ عَلَى اللهُولِي اللهُ عَلَى الله

﴿ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَنَّى كُلِّ حَالٍ ﴾

احرجه احمد في مستقه ۱۹٬۱۱۱ والووازي ۱۳٬۲۲۲٬۳۱۹ والتوميزي ۱۳۳۸٬۳۱۹ والتوميزي (۱۳۸۳٬۹۱۹٬۹۲۲) وابن حيان في مسجعه ۱۹۱۳٬۳۰۱٬۳۱۹ والحاكم في المستقول: ۲۹۰۲۱)

أبكها اورجديث

(۲۵۵) مُنْزَجَعَكَ، "معفرت الدولوب المسارى وَحَطَلَقَاتُهُ مَنْ اللَّهُ فَلِقَنْ لِكُنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ الْتُقَافِقَ فِي إِنَّهُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَ

ا أَلْحُمْدُ لِلْمِ عَلَى كُلِّ خَالٍ إِذْ

کے۔"

فَالْهِ كُمَّا لا مستحب يدب مجيئين محافي بعد بلندا وازب كيدون ومؤدده في الإدل الأمه من الإدل المدارة

الفہ تعالی کی تعربیف کرے ہم سے الفہ انتشاف رہائیا ہے جس کے تعمیل آگل رہا ہے جس آری ہے۔ م

اكر چينك كاجوب دينة والاكوكى زيوة تينك والمافروى "بعفوالله في ولكتر" كير (مرة و ١٠١٠)

نوع آخر:

(٢٥٦) - أخبرني إسحاق بن إبراهيم بن يونس، ثنا أبو كريب، ثنا عبيد بن محمد البحاس، ثنا صباح المدنى، عن عطاء بن السانب، عن سعيد بن جبير، عن ابن عباس وَفَقَاقَنَاكَ: أن رسول الله يُقَوَّقَنَكِ قال: إذا عطس الرجل لقال.

﴿الحددلله

قالت الملائكة:

﴿ وب العالمين ﴾

و إذا فال:

﴿ رب العالمين ﴾

فانت الملائكة:

﴿ برحمك الله ﴾

الحرجة التي أمي نيسة في . كمصيف، ١٩/١٩٧٧،١٥/١٥ والمجاري في اللائب المفردة (وفتر ١٩) والطبراني في القمعية الكنية (١٩١٥/١٥) (١٩٢٥/١٥) وفي الاوسط (١٩٧٢/١٥/١٥) والنيقي في انتصب الايمال(١٩٢٤،١١٧١٤)

ایک اوروندیت:

- ٥٥ (فَصَوْعُ بَيْنَا يَرُّزُ ا

جب آ دمی تو چھینک آئے اور وہ کیے:

الأرالحمد لللم)

توفر شيخ أكيته جن:

﴿رب العالمين﴾

آ**ب** وو:

لأرب العالمين]

أبتائة وَفرضته كيته ين "

الأرب العالمين)؟

فَا لَهُ فَا يَجِلُكُ مُ الشَّاسُ لَى أَمْرِيْكَ مُرِثِ كَ لَكَ عَادِيثَ لَنَ الْفَادِيَّاتِ بَيْنِ العجمد للله على كل حال المحمد لمله وب العالمين أيد روايت ثن ب ك الحمد ملّه وما العمين إدر العجمة للله على كل حال يم كم كا الرياح فاد وادراك كاردُكْن بركار دهد موقوف ومنامة وغال من في الرأي حكمه حكم الرفع ا

طران كارويت شي ب كرج وجيف كروح المحدولة كية الأوليد ادواز وشي كالدوكان الا

ا کیک کش نے آپ فیکٹی کھیٹا کے ماسٹے چیٹھ کے بعد صرف العجد بنٹے کہا اور دوم سے نے العجد الملّٰہ دِب العلميس حددا کشیر طبسا شکوا حسر کافید کہا تا آپ ٹیکٹیٹائٹا نے قرار یا (دمرے والے کا) جاب ہی (پہلے والے کے جاب)سے اور درزوہ فیزیات کیا ہے۔

ایک مخص نے نماز بھی آپ فیلی کھٹے کھٹے کے چھے چھٹے کے اور کہ العصد للّٰہ حیدا طبیعا معاوی افیدہ میباد کا علیدہ محصا بعدب رہا ویوصلے۔ آپ فیلی کھٹے کے تین مرتب ہم مجا پیکمات کرنے کیے۔ اس ذات کہ جم کے بھٹریش میرک جان ہے تھی سے ڈاکٹر شے آگے بڑھے کہ رہ کھات کو کان ام سے کہ جائے۔

يك دوايت على جيك و دوار تلخظ آنك بلاستع كركون الكراك يشكر ابي جاست ـ

اں لئے اختیار ہے ہو ہے وہ اطلاحت لقہ کے بارت انعلمین بھی ساتھ تیں کے ادر ج ہے قرعلی کل حال بھی آئے بڑھائے ادر جو کچور ایات فرکور میں سب کینا جائز ہے در افعال وہ ہے بھی تیں ڈیز دوقعر فی الفاظ میں کیکن اس می ہے کہ دواقع رہوں

الدم أو وى زيفت في الفائد عذائل في التعالي كما الاس وت يرا تقال بكان

کھینگے والے کے سے سخب ہے کرو چینگے کے بعد العمداللّٰہ کیجا اگر العمداللّٰہ رب العالمین کے قرارہ واچھا ہے اگر العمداللّٰہ علی کل حال کیج ریافتش ہے۔ (گاریاف ۱۹۰۰-۱۹۰)

باب كيف تشميت العاطس

حييكة والكوجواب من كبياتها حاسية

(۲۵۷) - حدثنا أبو عندالرحمي. ثنا عمور بن على، ثنا يحيى بن سعيد، ثنا ابن أبي ذنب، عن سعيد بن أبي سعيد، عن أبيه، عن أبي هويوه (﴿وَيُوَالِهُ فَلَرُثُكُ، أَن رسولِ اللَّهَ وَلِيَّ لِلْإِلَيُّ قال: إذا عطس أحدكم فليقل.

﴿الحمد لله

رحق عني من سمعة أن يقول

% رحمك الله ﴿

ا خرجه أحمد في المستداد (٢٥ مار) والتحري (١٥٥ مار١٥٥ مار١٥٥ مار١٥٥ والترمدي (١١٥ ٥٧)) (١١ مار١٥٥ مار١٥) (١١ ما والتسائي في اعمل البود واللملة الرائد (٢٠٠٤/شيقي في التعب الايمان (١٢٢٧/١٣))

(182) نَتُوجَعَدُهُ" مَعْرِت الإبروء وَقِعَلِلهُ فَعَالِمَظَّ عنده بيت به كرد مول الله فِيُطَوَّقُونَ فَ ارش وفر بيه جب تم يَشِي كُو يَعِينُكُ أَنْ عَلَوْهِ وَا

> ﴿ الحمد طله ﴾ كير بوقف أن وسنة ال يوضروري بي كروه (ليحيك والي وجواب من) ﴿ وحمك اللّه ﴾

> > "<u>Z</u>

فَى الْإِلْكُ لَا يَحِينُكُ وَ يُونِبُ وَيَا وَاجِبِ بِ

مَحْبِ بِ بِكِ ثَرِّ مِن ثِلَ مِا آثَاءَ كِ "بِوحْمَتِ اللَّهِ يَا بِوحْمَكِمِ اللَّهِ، وحَمَكِمِ اللَّه يوحَمَنا اللَّه واياكم يا يقو اللَّه لما ولكم " (6: 1987)

أكر فينيك وألف في الحدوث كي طاه وكوني الدينة كيام جواليها كالمستحق في الموكان (الاستواحة)

ا مركى كو يجينك إن والدوندى ندك ومستحب بكراس كالمدخدكية واولا وجائد يوتكيون برتعاون ب

(163،سنو100)

- ﴿ أَوْلُونَا وَالْرَبِينَا مُؤِيِّرًا لِللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ

چھینک کا جواب دینے کی حکمت

چھنک کا بھاب دینے سے لوگوں بھی الفت وحمیت بڑھتی ہے اور چھنٹے دا سلکوادب سکھنا ڈار ڈوٹھٹ کا رپدا کرنا ہے۔ (غ میدی ادارہ ۰۰)

تعمید کا سخی برکت ہے گویا پیچیننے و لے کے لئے وہا ہے کرتم برکبی انیا ماں ندآئے جومیادک ندہو۔ یا کیونکہ چیننے سے بعد ، نموند کینے والا گویہ غیطان کو برک مانت میں وال دیا ہے تو گویا میدک بادویز شیطان کی وج سے

ان عربی وَجَهَدُ اللَّهُ مُعَنَّانُ فِي لَقِد بِ كَم جُعُض جُعِينًا بِقَ الر كَفَام اصطاء كار حان اس كي كرون اورمر ير موج تا ب يب اس كو يو حصف الله كيركروس كي وعادى جائي بي توقع يا يه اجاز ب كراس كا مطلب بيب كراف قائم المام اعداء كوالي مالت يروانهن في آكن جو چهينگ ب يهلي تقدو اخيركن تبدين كرته م اعتماد سيت : و جائيس -(خي الاي الأوان)



بأب كيف يرد على من شمته

جھیکنے والا چھینک کا جواب دینے والے کو جواب میں کیا کیے

(٢٥٨) - أخبرنا أبو خليفة، ثنا أبو الوليد الطبالسي، ثنا أبو معمر، عن عبدالله بن بحيلي بن عبدالرحمن ابن أخي عمرة، عن عمرة بنت عبدالرحمن، عن عائشة ﴿ وَكَالَا مُثَالِكُمُ اللَّهُ عَلَا اللَّهُ عَلَا ال عطس وجل عند النبي يُلِيُنِ لِكَالَا عَالَ ما أقول يا رسول اللَّه ؟ قال: لل:

#الحمدالله #

قال القوم: فما نقول! قال: قولوا: -

مُرْبِر حمك اللَّهِ ﴾

قال الرجل. فما أقول با رسول اللَّه؛ قال. فل:

﴿ بهديكم الله ويصلح بالكم ﴾

(خرجة أحيد في مستندية (۱۹۵۸) والتجاري (۱۹۸۵-۱۹۹۸) (۱۹۹۹) والفرمدي (۱۳۲۵-۱۹۳۱) والسياني في عمل الهوم واللفقة (رقم ۱۲۲) والطياني بي «لدعاء (ولم ۱۹۹۵)

(ran) مَنْزَجَدَدُ: العفرت عائش رَفِوَكَ فَعَالَ عَمَا الصَفاع بدرايت بي كرسول الله طِلْقِ كَتَبَيْنَ كَ إِس ايك فَفَس كو وهِينَك آلِي اس نَرسول الله طِلْقَ فِي اللهِ عَلَيْنَ إِن سول اللهُ الص كما كور؛ آب فِلْقَ كَتَبَيْل فَي ارشاه فريايا:

الحمد لله ﴿

كو الوكون في كبيز المركبي كون ألب في المنطقة اللهائية الشراباية أو (جواب على)

﴿يرحمك الندمِّ

کبور (پھرای) آ دی نے کہا یا رمول اللہ: میں کیا کبان ؟ آپ میٹین کیا گیا گئے نے ارشاد فرمایا جم. (ان کوجواب .

> ﷺ بهد بکتر الله و بصلح بالکتر الله مَتَوَجَعَدُ" (التي الله قال تهجيل جايت وي اورتهبار الداحول كورست فرماكي)."

"_g/

فَأَلِكُونَ إِنْ مَا مِن مِن مِعْمِ بِواكِ بِمَ فَعَن كُو يَعِينَا آن والانهداد الله كيدرجوال وسن والبوحمك المله " كركر جواب وسد يجرال ير "بوحمك الله "كني واسناكو جيئنا والانهديكم الله ويصلح بالكمر" كركر جواب

نوع آخر:

(٢٥٩) - أحبرنا أبو عبدالرحمن، ثنا فضل بن سهل الأعرج، ثنا محمد ابن عبدالله الوائدي، ثنا جعفو بن سليمان، عن عطاء بن السائب، عن أبي عبدالرحمن، عن ابن مسعود، عن البني عُلِيَّاتِيُّ قال: إذا علس أحدكم فليقل:

﴿ الحمد لله رب العالمين ﴾

وبقال له: (يرحمك الله)، وليقل:

﴿ بِعَفُواللَّهُ لَكُورٍ ﴾

احرجة ابن حيان في وصعيحة (٩٩٠/٣٠٥٣) والبسائي في السين الكبري، ١٥٠٥/٥٠٥) والطواني في المعجم الكبير (١٩٤/١٩٥١) وفي والبعجر الاوسة (١٠١٥/١٨٥٥) والبياقي في انتسب الإيمان (١٩٤/١٩٥٢)

(٢٥٩) مَنْزَهَدَ ؟ "هنزت مبرالله بن سعود رَاهُوَلِلْهُ وَلَالْتَفَقَّ مِن روايت بِ كَدَابٍ عَلَالْتَهُمَّ مَن ارشاد فرالما : جب تم من كمي وجهيئك آيئة وو

﴿الحمد ثلَّه إن العالمين﴾

کے اوراس کو (جواب میں):

﴿ يرحمك الله ﴾

كوم غـ (مجر)وه

﴿ يَعْفُرُ اللَّهُ فَكُمْ . ﴾

کے۔'' کے۔''

﴾ كَالْكِنْكُوْلَ "يوحمك اللَّه" كَيْجَابِ بِمَن "يعديكو اللّه ويصلح بالكو" الا" بوحمنا اللّه وأياكو ويغفو اللّه لمنا ولكور" الاوفرالكا مَنا كمَرْب، (فَيُ الإرق ١٠٠١)

نوع آخر:

(٢٦٠) - أخبرني محمد من أحمد بن المهاجر، ثنا محمد بن الحسن بن بيان، ثنا معمر بن

محمد من عبيدالله من أبي راقع، ثنا أبي محمد، عن أبيه عبيدالله، عن أبي وراقع، قال خوجت مع رابي وراقع، قال خوجت مع رسون الله ﷺ، من بيته يزيد المسجد، وهو آخذ بيدي، فانتهينا إلى التقيع، فعطس رسول الله في في الله على والمي، فعطس رسول الله في الله على الله على والمي، قلب نبيا البر ويبعد، قال بعد أثاني جبرييل عله السلام، فقال: إذا أنت عطست نقل:

وْ ٱلْحُمْدُ لِلَّهِ كُكُرُمِهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَعِرْ جَلَالِهِ. اللهِ

فإن اللَّه عزوجل نقول (صدق عندي، صدق عندي، صدق عندي معمورا له. اغرجه الل جرم كمان الميان (شريك (۱۳۰۰

وكمك العرائد بيث

﴿ اَلْعُمَدُ بِنَهِ مَكُوبِهِ، وَالْعَدُدُ لِنَهِ مَكِوْ جَلَائِهِ. ﴾ قَرْمِضَةُ السَّدَقِ لَلْ مَنْ لِمَنْ مَنْ مِنْ مِنْ مَا اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مِنْ مَنْ مَنْ م كَوْمُلِاللَّهُ مَنْ لَ أَوْمَ عَنِينَ مِيرِ مِنْ مِيرِ مِنْ مَنْ مَنْ مِيرِ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَ كُومُلِكُ مُنْ مَنْ مُنْ اللّهِ مِنْ مِيرِ مِنْ مِيرِ مِنْ مَنْ مَنْ مَنْ مِيرِ مَنْ مَنْ مِنْ مَنْ مَنْ مَنْ كُومُلْكُ مُنْ مُنْ مِنْ مِيرِ مِنْ مِيرِ مِنْ مِيرِ مِنْ مَنْ مِنْ مَنْ مَنْ مِيرِ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ م

باب كيف يود على من لم يحسن التشميت

جو تحض چھینک آنے پر مسئون دعانہ کے اس کو آفاب سکھانا

المجادة الصنعائي، تنا النوري، عن موسى بن خلف، تابسعاق اللي زويق، له إبراهيم بن خالد الصنعائي، تنا النوري، عن منصور، عن هلال بن يساب، عن سائم بن عبيد، قال: كنا معه في سعر، فعلس رحل من القوم، فقال: السلام، عسكم، فقال سائم بن عبيد السلام، عليك وعلى امك، ثم ساز فقال: لعبت وحدت في نصبك، فقال: ما كنت أحب أن تذكر أمي، فقال أما بني ثمر أقل لمك الا ما قال رسون الله يَشْرَيْنَهُم عطس رجن من القوم فقال: السلام، علمكم، فقال النبي يُحَرِّلُهُم وعليك وعلى أمك، ثم قال النبي يُحَرِّلُهُم إذا عطس أحدكم فليص

الالحمد للله رب العالمين. أو الحمد للله على كل حال إ

رليقل مي برد عبيه

تربرحمك اللمة

رئيقل:

البغه إلله لي ولكم أة

ا خرجه احمد في المستوى به ۱۱ به و وداود به ۱۳۰۰ به ۱۳۳۰ والترمدي بدایه ۱۳۳۱ (۱۳۳۰ والتمالي في العمل النوم والتيمة به زمره ۱۳۶۰ واميرغي في معتب الايمان (۱۰ ته ۱۳۹۰)

ھ[ويئونز (بائندن]■—

ين المنظمة في الشاوفر مايا جب تم ش كي كوچينك آئ أو ووب

﴿ الحمد لله رب المالمين، يا الحمد لله على كل حال)

كباوراس كوجواب ويخ والا:

﴿يرحمك الله

كبر يعروه جس كو چينك آ في كل

﴿يعفوالله ني ولكمر

·<u>. 2</u>

فَ الْهِ فَكَ اللهُ مديث من معظم مواكد بس فض كوچينك آسة اورود الحدالة ند كي قواس كوجواب تيس وينا جاست وه الديا صورت عمل بخاب كاستى نديركا (بلك الركوان كالحدوث كمانا جاسية) - (كذب والارخ عنه)

نيزيكي مطوم واكر بوذكر جبال كرياع إب دبال شكرنا بدعت بـ (بال ١٨٥٠)

اس کی باں بر سلم اس لئے قربان کر اس فران کو چھک آنے کے بعد سے کہنا سکھایا ہے اس لئے دو سلم کی ستی ہے اگر واصون کن الله قالت بور (خل ۱۹۳۹ مراسد الله ۱۹۸۱)

ممكن عبان صاحب نے يہ مجھا بوكر ملام كمينا الحداللہ كى بديكا أن بوجائے كا ياسينت لسائل كى دجہ سے جو كيا ہو۔ (خومان مداور)

◆-</*****</**>**</*****

باب كيف تشميت أهل الكتاب

الل كمآب كو جھينك كاجواب كس طرح وياجائ

(۲۹۲) – أخبونا أبو عووية العسين بن محمد بن أبي معشر الحرائي، ثنا محمد بن بشار، ثنا يحيلي بن سعيد الفطان، ثنا سفيان النوري، ثنا حكيم ابن الديلمي، ثنا أبوبردة، عن أبي موسى، قال كانت اليهود يتعاطسون عند النبي يَّيْنَ عَيْنًا يوجون أن يقول لهمر:

الإيرْخَمْكُمُ اللَّهُ ﴾

فكان بقول:

الْ يَهْدِيْكُمُ اللَّهُ، وَيُصْلِحْ بَالْكُمْرَ ﴾

اخرجة لحمد في مستندة (۱/۱۹۰۱) والبوداؤد (۱/۱۳۰۱) والترمذي (۱۳۳۹/۱۳۱۹) والترمذي (۱۳۳۹/۱۳۱۹) (۱۳۳۹/۱۳۱۹) والبوار في فامستده (۲/۱۲:۱۳۱۸) والسياقي في خصب الأجاره (۲/۱۲:۱۲۰۲)

(۲۱۲) تَزَوَّمَدُ " «هزت او مزلَ وَفَوْلِلْهُ تَعَالَثُ الصداية ب كه يهود ل رول الله يَنْلِقَ لَيْتِهِ الله عِ تَصَرَّ ادريهِ) عِلْ جِي تَعَ كِراَبِ يَنْلِوْنِكُ فِي اللهِ اللهِ عَلَيْنِ اللهِ عَلَيْنِ اللهِ عَلَيْنِ ال

﴿ يُرْخَفُكُمُ اللَّهُ ﴾

كُون _ آب بَلِي المُنظِينِينِ (ان كوجواب من):

﴿ بَهُدِينِكُمُ النَّهُ، وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ ﴾

قرمائے تھے۔ (کرانشانعالی عمیس جابت عطافرہا کیں اور تبیارے احوال کو ورست فرما کیں)۔" ۔ -

ھُنا اُنِیکُ کا ایک کے لئے رصت کی وہ نمیس فرماتے نئے کیونکہ جست و شنین کے ساتھ خاص ہے بکہ ان کی حالت کے مطابق اسلاح احوال کے لئے وہا فرماتے تھے ۔ (۱۸۶۸)

اس مدیث سے معلوم ہوا کہ اگر میرول نعرانی کو جھینک آئے تو ان کو جواب میں انبو حَمُحُکُمُ اللّٰمَةُ اس مجائے "تقدید کُمُر اللَّهُ، وَيُصْلِحْ بِالْاَكُمْ" كما جاہئے۔

باب ما يقول إذا عطس في الصلواة

نماز میں چھینک آئے تو کیا کہنا جائے

(٢٦٣) - حدثني محمد بن يشير الزبيري، ثنا محمد بن إبراهيم بن مسلم، قال: أنبانا ابن الأصبهاني محمد بن مصيد، ثنا شريك، عن عاصم ابن عبيدالله، عن عبدالله بن عامر بن ربيعة، عن أبيه وَوَوَالاَهُوْلِيَّةُ قَالَ عطس رحل خلف النبي الْمِلَيْقِيَّ وهو في الصلوة، فقال

ا ﴿ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كُنِيْرًا طُبِنًّا مُبَارَكًا نِيْهِ حَتَّى يَرْصَلَى رَبُّنَا، وَيَعْدَ مَا يَوضَى، أَوْ قَالَ: بَعْدُ الرَّصِيرَ ﴾

فلما انصوف قال: من القائل الكلمة؟ قال: أنا يا وسول اللَّه، وما أولات إلا الخير، فقال: وأيت الني عشري ملكا ببتدورتها أيهم يكتبها.

برلجرجه برفير الادا

(۲۹۳) تَوْتِعَدُنَ "معرف عامر بن ربيد وَحَقَقَةَ النَّهُ النَّهُ عَلَيْهِ مِن ربيد وَحَقَقَةُ النَّهُ عَلَيْهِ مُارَ عُما ايجه آدِي كُو چِينَد آئي الله شركها:

﴿ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيْرًا هَٰبِيًّا مُبَارَكًا فِيْهِ حَبَّى يَرْطَى رَبَّنَا، وَيَعْدَ مَا يَرْطَى، أَوْ قال: يَعْدَ الرَّضَى﴾

مُنْکَرَجَهَدَ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ عَلَيْ خَوْمِ حَدِوتُنَا ہِ جَو پاکٹرہ ٹیں اور اس بیں برکت ہے بہاں تک ک الارے دے داختی بوجا کی اور راضی ہونے کے بعد بھی !!

 $\frac{d^2}{dt} = \frac{d^2}{dt} + \frac{d$

باب كراهية العطسة الشديدة

زورے جھینکنا ناپندیدہ ہے

(٢٦٤) - أخيرتي أبو عروبة، ثنا المغيرة بن عبدالرحمن، ثنا عمرو ابن عبدالرحمن بن عمرو بن قيس، عن يعيلي بن عبدالله بن محمد بن صيفي، عن أمر سلمة ﴿ وَالْمَاكُا اللَّهَ اللَّهَ اللَّهَ اللَّهَ اللَّهَ سمعت رسول اللَّه وَعِيْرُهُمْ يُعُولُ (النَّفَاوُب السَّديد) والعطسة السَّديدة من السَّيطان).

اخرجه معمر بن واشد تي وحامده (۱۸۸۸) وعندانرواق في امستمه (۱۸۸۹۹۳۳) والتيهغي في «هجت الإيمان» ۱۸۰۰-۱۹۰۰ معمر بن واشد تي وحامده (۱۸۸۸)

(۲۹۳) مَنْ وَحَدُدُ الصَّرِينَ أَمَّ سَلَى وَحَوَلَا فَعَلَا فَعَلَا فَعَلَا فَعَلَمَ اللَّهِ عَلَيْ فَعَلَم اورے سنا بہت زیادہ کمی جمائی اور بہت تیز جمیش (جس کی آ واز زیادہ ہو) شیطان کی طرف ہے ہے۔'' فَالْمِنَ فَالْمَ جَانَ کَی کے مثلانے ،طبیعت کے بھارتی ہوئے اور حماس کے آلودہ ہوئے کی ادب ہے مند کے مُعَلَم کا مام ہے جو فقلت اور جمول بیدا کرتی ہے اس کے ناپشویوہ ہے ہی ہے حدیث میں اس کو شیطان کی طرف سے کہا گیا ہے۔ علاد سنا کھیا ہے کہ کی کی کم کی جمانی ٹیس آئی۔ وفوج ہے ہیں ہے ا

زور سے چھیکٹونان سانے کامیند ہے دہے کہ ووجوں کو ہاائی اور ہے چھن کرو چی ہے اور بھٹی اوقات برابر چیننے والے پر دیننے یا بلغ کے کیوز والے گر جائے تیں۔ (نوحات و' او)

ب نالبند بدواس وقت ہے جب چھینک خود اور کے ہوٹ باد القیاد ہورہ کئے پر قد رہت شاموتو بینالبند بدہ تھیں ہے۔ (فوعات دریارہ اس

چینک کے دفت آواز بست کرنی جاہئے جس کی تفصیل آگی۔ دیت میں آری ہے۔

باب غض انصوت بالعطاس

فيصنكتے وقت آ واز كو بيت كرنا

(٢٦٥) - أخبرنا محمد بن على بن جابر الأنطاكي، نيا لوين، ثنا حيان ابن علي، عن محمد بن عجلان، عن سمى، عن أبي صالح، عن أبي عربرة رَفَوْقِيَّقَةَاكَةُ، قال: كان النبي ﷺ إذا عطس خمَّر وجهه، وغض صوته

الخوجة احمد في دمسنده (۱۳۹/۳۰) وابوداؤد (۱۳۱/۳۰۱۱ ما ۱۳۲۸/۳۱ والترمدی (۱۳/۱۸ ۱۳۷۱) (۱۳/۱۲) والجاکیر في المستدرات (۱۹٬۴۱۲ والبینای في (البسن الکبری، (۱۳۰۸/۱۹۰۲)

(٣١٥) مَنْزَجَهَدُ" حفرت الوجرية وَفَوَعَ مُفَالِكَ حدوابت مه كدرسل الله عَلَيْنَ عَلَيْ كَو جب جِمينك آتَى تو استه جرے (مبادک) كوا ها تك ليمة اوراني آوازكويت (12) كر ليمة بقيل"

فَالْمِنْ فَالْكِسَانَ عِن مِن مِن مِن مِن مِن الله الله والله والله والله المعلمان جراء يرم الله الا أيات كراسا

(Hr = (L)

عفاء توفیقیداللهٔ تفاق نے چھینک کے آداب میں العالم کر چھینکے میں آداز بہت کی جائے اور الحدوللہ بلندا واڑے کہا جائے چھینکے وقت مزکرہ احا کما اور آواز کر بہت کردہ آداب شریعت کا تفاضہ اور تبذیب و مانتھ کی علامت ہے۔

÷⋖⋉⋦⋛⋛⋨⋉⋍⋺

باب ما يقول إذا تثاوّب

جمائی لیتے وقت منہ ہے آ واز نکالنا

جمال لینامستی کی علامت ہے جوشرصت میں نالیندیدہ ہے چنانچہ اس موقع پر کیا کرنہ جاہتے۔ اس کے لیئے مصنف ریفتنبللڈیٹنٹ نن نے دوباہے بن کے ذیل میں وواجاد ہے ذکر فریائی ہیں۔

(٢٦٦) - أخيرنا أبو عبدائلًه أحمد بن الحسين بن عبدائجبار الصوفي، ثنا أبوبكر بن أبي شيبة، ثنا أبو خالد الأحمر (سليمان)، عن ابن عجلان، عن سعيد بن أبي سعيد، عن أبي هريرة وَوَالْيَائِيَّةُ فَالَ: قال رسول الله وَلِيَّائِيَّ العطاس من الله، والنتاؤب من الشيطان، فإذا تناءب أحدكم فلا بقل: هاه، هاه، فإن الشيطان يضحت في جوله أو في رجهه.

اخرجه عبدالرزال في «المصنف» (۲۲۲/۲۷/۱۳) وابودا(د (۵۰۲۸/۲۰۰۱) (۲۲۰–۲۳۰) والترمذي (۱۷۲۱/۸۷/۱۰) (۱۳۲۱) والسناتي في وعمل اليوم والليلة: (رقم ۲۷۷) وابن خزيمه اي «صحيحه» (۱۸۲۱/۲۰۶)

(۲۲۱) مُنْزَجَعَةَ "معنوت الوہريره وَقَوْلِقَائِمَةُ فَرِائِيّ فِي اَنْ يَرْسُولُ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى الله تعالَى كَاطرف ہے ہے، جمالی شیطان كی طرف ہے جہتم ہیں كوئی جمائی لي كرے تو وہ ہا إندكها كرے كوئورشيطان اس كے جدن يا جرے ہیں ہنتا ہے۔"

ا فیا کونگانا " بیجنگ الله تعالیٰ کی طرف سے ہے" اس کے کہ جرائیسی چیز کی آب سے اللہ تعالیٰ کی طرف کی جاتی ہے۔ (ٹیا البدی ۱۰) ۱۹۳۰ کے کھراس سے طبیعت بھی افتاط بدو اجراز سے اور ساطان اور مدعکارے در امراد واراد)

اس لے اس کو شرقعالی کی طرف سے قربایا ہے۔ (80 مرن سامہ)

جما تی شیطان کی طرف سے ہے اس کے کہ ہر بری جن کی نب نے شیطان کی طرف کی جاتی ہے۔ (عج امیان ۱۳۱۸) کوٹکساس سے جدیدے میں محرافی سستی بدا ہوتی ہے جو ط عنت سے دورک کا سب ہوتی ہے۔ (مرہ ۱۹/۹)

اس لئے اس کوشیفان کی طرف سے فرمایا ہے۔(مقربول مراعیم)

''شیعان بنت ہے' کید دبرتی ہے کہ جمائی لیتے وقت: وی کا چرو گیز باتا ہے کیونکہ شیطان اس کا سب ہوتا ہے کہ کل کی وجہ سے میصورت ہوتی ہے وہ خاتی ہوتا ہے وہ سری اور یہ ہے کہ جمائی لیتے وقت سات یہ ہے کہ جس قدر ہو سکے جمائیا کو راکا جائے پراتھ وغیرورکھا جائے توجہ یہ جمائی لینے ہے کہ اواد نکل جائے یاسات تھوٹ جائے تو خوش ہوکر شیطان بنتا ہے۔

(تغميل كيليز . يكيني خ دلياري و) ١٠٠٠ تا ١٩٣٧ و كارلىق كاستحادته مرة و ١٩٠٨ رخلا برق ۴ أرده بلوسات رياسية ١٩٠٧

باب كراهية رفع الصوت بالتثاؤب

جمائی لیتے وقت بلندآ واز کرنے کی کراہت

(٣٦٧) - أخبرني محمد بن يحيّى الرهاوي، ثنا عبدالملك، ثنا عبدالله ابن يحيّى الحرائي، ثنا عثمان بن عبدالوحمن الطرائفي، عن علي بن عروة، عن ابن أبي مليكة، عن عبدالله بن الزبير رضي لله عنهما، قال قال رسول الله ﷺ؛ إن الله عزوجان يكره رفع الصوت بالعطام والنتاؤب.

اخرجه احمد في المستدادة (٢/١٥) وابن فاحد (٢٥٥٥/١٥٧٥) (ص)دة) والسناني اعمل البوم واللسلة) وإقار (٢١٠ والويطلي في دمستدادة (٢/١٤) (الرياحيان الصحيحية الدائم/٢٥٥/١٥)

(۲۱۷) فَنْرَجِمَنَهُ "مُعَرِّتُ عِبِدَلَهُ مِن أَرِيرِ وَهُوَالِيَّهُ فَعَالَيْتِهِا كَ رَوَايِت بِ كَدَاللَّهُ عَرَوَ عِلْ يَعِينَكَ وَرَجَالُ مِنْ اور فِي آواز (نَاكُ لِنَّ) مَنْ لِبِنَدْ فَرِدِ كَ مِن !"

فَيْ اللِّنْ فَا أَوْ عِدِيثَ تَبِر ١٢ مَا وَر ١٢ مَ يُرِّ لَهِ مِنْ سَدِ

والنسي كالميار تيني في الرويه أو جود ويراها ويراها والموالية والمراواة والمنظومين المناوية

_

باب ما يقول إذا رأى على أخيه ثوبا

جب اپ بھائی کو کپڑا پہنے دیکھے تو کیا دعا پڑھنی جاہنے

کچر الشاقال کی عزایت کردہ ایک فحت ہے تا کیا ایکن کرکیا دیا کر فی جائے نیز اس موقع پرسلمان کوکیا دیا وہی جائے۔ اس کے لئے مسئلہ کوفیان کی فائل کے تی باہر جن کے فریش سرے اماد دیک اگر فرمائی جیں۔

(٢٦٨) – أخبرنا أبو عبدالرحمن، ثنا ابن حبيب القومسى، ثنا عبدالرزاق، أنبأنا معمو، عن الزهرى، عن سالم، عن أبيه وَقُرْقَاتُقَافِّقُ أَنَّ النبي وَقَرَّقَافِّيَّ إِذَا عَلَى عَمَر بن الخطاب ثوبا، فقال أجديد هذا أمر غسيل؟ قال: بل عسيل، قال: إليس جديدا، وعش حميدا، ومت شميدا.

أغرجه ابن ماجه (۱۲۵۲/۱۹۲۸) ۱۲۵۹/۱۹۲۱ و تنساني في دانسس الكتري: ۱۸۵۲/۱۹۲۱ وفي (۱۹۵۳ نيوم والليلة (ولير ۲۱) والويعلي في مستدم (۱۲۹ ۱۹۶۹)

(۲۷۸) تَزَهَدُ " حفرت عبدالله بن عمر وَفَقَالَاتَهَا فَعَ الدِيت بِ كَدَرُ لِيكَ مرتب) رسول الله عَلَيْقِي ف حضرت عمر وَمَوَقِلِهُ وَقَالِقِ كُو لِينِ بِينِ بِهِ عَ وَيَعَا (اور) فِي جِهَا بِهِ مِنْ كَبِيْرِ مِنْ وَاسط بوت عِن حضرت عمر وَمُوَلِفُ وَقَالِقَ فَيْ وَمِنْ كِيهَ (مِنْ عَيْنِ مِنِ) بَكُود صلاح في بن . آبِ مِنْ فَيَالِينَ فَ وَيُ اور) فروداً:

﴿ إِنْهُ مِنْ جَدِيدًا، وَعِشْ حَعِيدًا، وَمُتْ شَهِيدًا ﴾

فَنْزَجْهَدُ "الینی مذکرے تم نے کیڑے پینوہ فرت کی زندگی ٹر روااد شہادے کی موسد مرور" فَالْإِنْ اللّٰ اللّٰهِ وَالدِن بِهِ مِی ہے کہ و بعطیف اللّٰہ فرہ العدبی کہ اللہ تعالیٰ تمہاری آنکوں کو خندار تھی تو معرے عمر

ر والفائدة الفيافية في عرض كيار رمول الله إلى أن كوات تولى بدرب كالا الاسترار أي و (افاحات روي الاس)

شمن کو نیا کیڑا ہینے و کھ کرچی یہ وجام معناصف ہے ہے وہ استدائی کا معنب ہوہے کہ تھیمیں خنا حاصل ہو جو سے لیا ت کے حسول کا سیب ہے ای طرح املا تھائی کے وسط چی ٹرخ کرنے کا بھی جی ہیں ہے۔ (فوجات واب ۱۳۱۱)

نوع آخر.

حسان، ثنا إسحاق بن سعيد، عن حموو بن سعيد، عن أبيه، عن أمر خالد رُفُوَفَهُمُّ فَأَفَّهُ فَالْت: أتى النبي يَّلِيُّ فَيْكُ بَيْبَابِ فِيهِا خميصة سوداء صعيرة، فدعاني فألبسني بيده، ثمر قال: ﴿ أَبْلَى وَاخْلَفَى وَأَخْلَفَى }

اخرجه این سعد فی دالطبقات الکیزی، (۲۳:۰۰) والنجاری (۱۳۹۰-۱۳۹۸) (۱۳۹۰-۱۳۹۸) واین ماجه (۱۳۹۰-۱۳۹۸) (ص:۱۵) والویعلی فی دمستهٔ (۱۳۹۰-۱۳۹۵) و این حال کی دصفیحه، (۱۳۹۰-۱۳۹۸)

(۲۷۹) مَنْ يَحْدَدُ " حَفَرت أَمْ خَالَد نِعِظَافَةَ مَنَاكَ فَعَالَ عَمَالَ عَمَالَ عَمَالَ مِنْ مِن كِمَدِ كُرْت مات مُنْ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ تِعِمامًا ما كال دِيهِ مَن قَدَد رمول اللهُ وَلِيْفَ عَلَيْهِ فَي الله واتحد عن وجد يبنا إلوفرول إلى "

> ﴿ أَبِلَى وَاحْتَفَى وَأَحْتَفَى فَهِ مُوَجِّمَدُ * أَيْهُوادِر بِهِارُورا لِشَرْحَالُهُ مِّسِ اوروب لـ* **خَالِكُونَ** * اس وعاش شاروب كشهارل فرى وتاكركم (يَهُوادِ بِيَادُود الرَّوَاعِدِ بِالْعِدِ)

> > ૾

باب ما يقول إذا استجد ثوبا

جب نيا كيڙا پينے تو كيا وعا پڙهني ڇا ہے

(۲۷۰) - أخبونا أموخليفة، ثنا مسدد، عَن عيسى بن يونس، عَن الجريوى، عن أبى نصرة، عن أبى سعيد وَفَكَةُ ثَقَالِيَّةُ قال: كان رسول اللَّهَ عَنَّقَ ثَيِّةً إذا استجدَّ ثوبا سماه باسمه، وقال: ﴿ النَّهُمَّ أَنْتَ كَسَوْنَتِنَى هَذَا النَّوْبَ قَلَكَ الْحَمْدُ، أَشَالُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ، وَأَغُوْذُ بِكَ مِنْ شَرَّهِ وَضَرَّمًا صُنِعَ لَهُ ﴾

مرتجریف برقبر (۱۱)

(- 12) تَشْرَيْتُهَدُنَهُ مَصْرِتِ الرِسعِيدِ خدر کَي يَقِقَلْهُ فَقَالْقَتْنَ السَّنِي اللَّهِ عَلَيْهِ مِن ال تواس کا نام لينته (که ميکرناه تمبيند يا عمامه بسب) فيمريه عاميز منته "

﴿ لِللَّهُ مُرَّ أَنْتَ كَسَوْتَنِي هَذَا النَّوْلِ فَلَكَ الْحَمْدُ، أَسْأَلُكَ مِنْ خُبْرِهِ وَخَبْرِ مَا صُبِعَ لَهُ، وَأَعْوَدُبِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُبغ لَهُ ﴾

فَ لَكِنْ كَالْهُ رَسُولَ اللهُ مِنْ كَالْمَالِينَ مِنْ كَيْرَ اجمعه ك ول مِنْ تقد (اس ميل الله بالقيام عالم ال

نوءِ آخر:

" " " . أخبرنى أبو بعلى، ثنا أبو الربيع الزهراني، وأبو خينعة، وأحمد الدورقي، قالوا. حدثنا أبو عبدالرحص العقرى، ثنا سعيد بن أبي أيوب، حدثنى أبو مرحوم عبدالرحيم بن ميمون، عن سهل بن معاذ، عن أبيه، أن رسول اللّه ﷺ قال: من لبس ثوبا فقال: ﴿ ٱلْحَمْدُ لِلْهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هَذَا الثَّوْتَ وَرَزَقَنِهُ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّيْ رَلَا لُوَّةٍ ﴾

غفراللَّه لهُ مَا تقدم مِن ذَنبه.

احرجه الدارمي في دسينه: (٣٨٨/٣٧٨/٢) والوفاؤد (٢٠٢/: ١٤٩٢/١٠٤) والويعلي في دمسنده: (١٤٨٨/١٩/٣) والطيراني في المعجر الكبير: (٣٨٠٨٨/٢) والحاكم في المستدركة (٢٨٧٨)

أبكياه دعس

۔ (کا) مُرْخِدُدُ "معزے مناا وَحَقَفَا مُعَالَقَا عَدادِیت ہے کہ رسول اللہ طِلِقِ مُعَلِّمَا نے ارشادِ فرویا جس تحص نے کیز میکن کر بیادہ بڑھی ا

عَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَحَسَّنِي هَذَا الفُوبَ وَرَدْفَيْهِ مِنْ عَبْدِ حُولِ مَيْنَى وَلَا فُوقَا ﴾ مَلَيْحَدُ" تَمَامِ عَرَاضِ لَهُ تَعَالَى مَدْ لِكَ بِي جَهُولِ مِنْ مِحْدِيدَ بِيرًا بِينادِ اور مِيرَى وَشَل اوطالت مَا يَعْرِ مِحْدِنْهِ بِهِ فِي اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ ا

ا توان کے ا<u>گلے بکھلے</u> ناومعانے ہوجاتے ہیں۔"

خَالِمَنَ کَا) کَلَیْجِینے کرد کھانے ہوجائے ہیں جس کا مطلب ہے ہے کہ آندہ اندانجالی اینٹیائی بھرسندی گذاہوں سے حذافت فرمانے ہیں۔ (بڑار فاجور ۱۹۹۷)

نوع آخر:

(٣٧٣) ــ أحبرنا أبو بعلي، حدث أبو خيتمة، تنا يزيد بن هارون، ثنا أصبع بن يزيد، تنا أبو العلاء، عن أبي أمامة، قال: لبس عمر بن الخطاب (كالِيَّةُ عَالَيْتُ فَوَا جَدِيداً، فَقَالَ:

رُوْ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِيقُ كَسَابِي مَا أَوَادِيْ عَوْرَتِيُّ، وَأَنْجَمُّلُ بِهِ فِي حَمَاتِي أَ

نَمْ قال عَمْو رُمَّوْلِمُقَدِّفَ سمعت رسول اللّه غُوْلِكُنَى بِقُول: من لبس ثوبا جديدا فقال * تُخَدُّرُنِكَ الله عَالَى عَمْ اللهِ عَالَمُ عَلَيْكُ عَل

ثمر عمد إلى التوب الذي أخلق وأبقى فنصدق به، كان في حفظ الله عروجل، وفي كنف الله عروجي، وفي سبس الله عزوجل، حيا وميناً، مرتبن.

الحرجة التي أبي كبيم في المشتقة (١/١٥/١٢) واحمد في الاستداء (١٩٤٥) وعند من حليك في الاستداد) (١/١١/١/١/١/ والتي ماجه: ٢ (٢/١١/١/١٤) في الدائز مدي (١/١٥/١/١٢) (١/١٦/١/١٢)

(٣٧٣) مُتَوْجَعَنَدُ "معنزت الإمار ويُولِيَعْنَقَالِكَ أَبِهِ روايت بِ كرمعترت ثمر من فعاب رَفِولِيَالْمَقَالَكَ مَنْ عَا كيز البيها يجريه ويرهي"

﴾ المُصَدَّدُ لِلْهُ اللَّذِي تَصَالِي هَا أَوَادِي بِهِ عَوْدَنِيْ وَأَتَعِمَّلُ بِهِ فِي حَبَائِي لَا تَرْجَمَدُ الثَّهُ مِنْ مِنْ سَدَائِلَ وَيَ الشَّافُ فَي كَا مَا سَبِهِ مِن لَهُ يَصِيعُ وَكِيْرَ مِن بِيناتَ مِن سَ عَن إِنْ مَرْ وَهَ تَمَانِهِ مِن وَرِيْنِ وَهُ فَي مِن الناسِيةِ مِن مِنْ مَا مَا مَانِ وَمِن الْ پھر معرت ممر وَشَوْلِفَةُ وَالْفَيْفَ نِهِ فِي مِن نِهِ مِن لِي مُولِ الله وَلِيُؤَلِّقِينَ اللهِ عِن كَدِوْل

﴿ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَادِي بِهِ عَوْرَتِي، وَٱلْجَمَّلُ مِهِ فِي حَيَاتِي ﴾ نَتُوَجَعَدُ التمام تعریف کے لاکن ویں اللہ تعالٰ کی ذات ہے جس نے مجھے وہ کیڑے پہرنے جن ہے يترا بناسترة حاكمًا مول اورايي زندگي شهاان سنة زينت و ممل كرت مول." مچراین کیڑے کوجو (استعال کے بعد) براہ ہوجائے باباتی رہ جائے صدقہ کریے تو وواہنہ قدبل کی حفاظت اورآ خوش میں ہے اور اللہ تعالی کے رائے میں ہے خواہ زندہ ہو یاس چکا ہو۔ (بیاک میلی تیلی تیلی نے اور مرتبہ فراياً"

૾૽ •૽૽ૺ૽૾ૢ૽૽ૺ૽ૺ૽૽૽૽૽

باب ما يقول إذا خلع ثوبا لغسل أو نوم

جب سوفے اور نبیندے لئے کپڑے اتارے تو کول کی وہ پڑھنی جا ہے

(٣٧٣) - حدثنا ابن منبع، تنا سويد بن سعيد، ثنا عبدالرحبير، بن ربد العمى، عن أينه، عن أنس بن مالك رُحَىٰ هَارَعَہُ قال قال: رسول اللّٰه وَكِيْرُونَ ستر ما بين أعين انجن وعورات بني أدم ، أن يقول الوجل المسيم إذا أواد أن بطرح لديه

كَ بِسُمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَّهُ إِلَّا هُوْرِهِ

مرتعربعة برئير ٢٠٠٠

(rem) فَرْحَمُنَدُ ' الشَّرِي أَلَى مِن باللَّهِ وَفَعَلَمُ فَالنَّهُ النِّهِ مِن اللهِ فَلِكَ لِمِنْ اللهِ ف أَرْنَ أَوْ كَيْرِينِهِ الرَّيْنِ وَلِي مِن باللَّهِ وَفَعَلَمْ فَالنَّهُ فَالنِّهِ عَلَيْنِ اللهِ فَلِكَ فِي

> ﴿ بِسَمِ اللَّهِ الَّذِي لَا إِلَّهُ إِلَّهُ وَلَا مُؤْرِدٍ ﴾ مُرْجَعَهُمُ اللَّهُ تِعَالَى كَمَا مُسَالِحًا إِنِّهِ مِينِهَا مِن فِينَ سَمِومُ مِن سَمِينًا

> > يزهمنا فيغون كل يتخفون اورآ ولي كي تترم كاو كسرورا بيرن يروو بسيا"

ؿ کیکن گارس ساریت سیامتوم به کرکیز ساز تاریخ وقت آنریم مند چید ل جائے قرامی نسان کی شرم کوکیش و کیا گئے۔ چی شیخهای جیب انسان کی شمنحاد کیک ہے قومیان وال کرفیاں شاک پر انتدائیں ہے۔

(۲۷٪) - أحبرنا أبو عروبه: ثنا على بن ميمون الرقي، ح أنبأنا أبو يحيى الساحى، ثنا عبداللّه بن حبيب، ح أنبانا ابن مبيع، ثنا داود بن رشيد، ح حدثنى جعفر بن عبدالسلام: ثنا محمد بن غالب: قالوا ثنا سعيد بن مسلمة، عن الأعمش، عن زيد العبي، عن أنس ابن مالك رَعِرُالِاَنْفَالِيَّةِ، قال: قال رسول اللّه يَّلِوُلُوْلِيَّ ستر ما بين أعين الجن وعورات بني آدم. إذا نوع أحدهم لوبه أن يقون

﴿ بِالسَّمِ النَّهِ ﴾

مرفعايعة يوفع 🕾

(ميده) تَوَجِدُكُ العَرْبِ أَسُ مِن ماكِ وَقَوْلَهُ فَعَالَىٰ فِما لَهِ مِن كَرَمِينَ لَهُ فَظَالِكُ فِي الْمُوفِي الْمُ

س€ (فيتوفزوندين)

على كمى كاكيز مدا تارت وخت بهم الله يزهنا جنول كى آمكمون اورة وميون كى شرمناه ك ودميان آ شب-" فَيَ الْأِنْكُ لاَ: الله حديث معلوم بواكد شرمناه جب تف جبى عولى بوتى ب شيطان ال كود كوتيس مكارة وفى جب كى كيزے اج رئے قومن وعاكو برمناس كے لئے سنت ب

بعش على فريائے ہيں: شيافين و کھنے ہے بھی وک جاتے ہيں واکھلنے ہے رک جاتے ہيں۔ (فقصات وہ بن) rec. rev) المام معاوی وَيَحَتَّبَهُ لِلْاَدُوْنِيُ فِي قَرائے ہيں: اللّٰہ تعالى کا اس بوک عمر کی طرح ہے جن اس عمر کو قوشش کے ہيں۔ (تھے: اس ماری اس معاون کے مسامل کا اس بوک عمر کی طرح ہے جن اس عمر کو قوشش کے ہیں۔

÷-00%

باب ما بقول لمن صنع إليه معروفا

احسان کرنے وائے کو کیا دنیا و بنی جاہتے

کسی پر اسمان کرنے اُسی اور آئی۔ بیٹ پیٹے اور کی ہے کوئی آفیف وہ چیز کا دو آئر دینے کے وقت کیا کرنا اور کیا دہ اق مہاہتے ہا گہاں میں لیلنے دینے کے کہنا آزاب ہوئے مہائیس اس کے لئے مصطف اُوقِقَافِ اُلڈا کُٹٹانی کے جار باب جس کے ڈیل میں جو راجاد بیٹ وکر فرونی جیں۔

(٣٧٥) - أحيونا أنو عبدالرحمن، أحيونا إيواهيم بن سعيد الجوهوى، ثنا الأحوص بن جواب. ثنا سعير بن الخمس، عن سليمات التيمي، عن أبي عنمان النهدي، عن أساعة بن زيد رُغِرَّائِنْتُمَّائِخُ فَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهُ مِنْزُلِيْجُ من صنع إليه معروف فقال لفاعله:

اجزاك الله خبراء

فقد أبلخ في المتناء

ا حرجه القومدي (1 ۴۸۰ تا ۱۹۰۰ - ۱۹۰۱ والبوار في استمد: ۷۷ تا ۱۳۵۰) والنسائي في اعمل البوم والليلة. (وقرمه) والن جنان في اسجيجه (۱۹۰۱ - ۱۳۵۲) ولطراني في المعمر الصعير (۲۰۹۷) (۱۹۸۹)

(۱۷۵۶) مَنْزَجْتُهُمُ العملات المان عن زيد والتحقيقية النظاف الشاروايات منه كدرسول العد عَلَقَطَيْنَ في المشاوفرة في جمع تخف براصيان كيا كيا الوراس . في ال احسان كرف والساكوا

الجَوَاكَ اللَّهُ حَيْرًا ﴾

مَنْ يَحْدُدُ الصِّي اللَّهُ تَعَالَى شَهِينِ إلى احسالَ كالجبِّرين بدله عطافر مأمِن "

كباقواس فے (اس وعائے قدیعے) توبیف اور شكر كرئے كاحق واكرويا۔"

ٹی اُلِکُٹُ کَا اُقریق ایرشر کا پر اُس اُس اِسْ مِی مقصدا حمان کی نے دالے کا اچھائی کے ساتھ ڈکرکر کے اس کو کو ک اولانا ہے۔ یہ (جزاک انڈ کا) لانوائی مقصدہ مراد کو فوب جہا کرنے والا ہے کیونکہ اس میں کسی انگلی جز کا اند تعالی ہے جیٹ کے لئے ماکنا ہے۔

ایک وہ بیائی ہے کہاں نے توسیق ایک کراری عرف انہاں کی استعمالی کے بیادہ الدر انہم بیٹ کس ہے کہ میں آواس اعلاق کا بدار فیس دے مکن الدر اس کے بدائے وہیں نے افسان کی کے اوا انڈر دیا (کرانند تو ان می اس جو کی بھوائی کا بداری کے جس سے میں مارو میں کہ (فواد سد بریارہ ۲۰۰۰)

باب ما يقول لمن يهدى إليه هدية

ہریددینے والے کوکون کی دعادینی حاسبے

(٢٧٦) - أخبرنا أبو يعلى، ثما محمد بن بحيل بن أبي سمية، ثنا إبراهيم ابن حبيب بن الشهيد، آنبانا أبي، عن عمرو بن دينار، عن جائز (فَالْيَنْفَاتُ قَالَ. أمر أبي يعزيرة، فصنعت، ثمر أمرني فأنيت بها رسول الله يُحَالِّكُنْ فأنيت وهو بي منزله، فقال: ماذا معك با جائز! الحميد ذا؟ قال جائز فلت لا فأنيت أبي، فقال با بني! هل رأيت النبي يُحَالِّنُهُ قلت: بعم، قال فهل سمعته يقول شيئا؟ فلت: نعم، قال لي: ماذا معك يا جائز! ألحم ذا؟ قال لعل رسول الله يُحَالِيُنْ فقال شيئا؟ فلت: نام أمر بشاؤ لما داجن فذيحت، ثمر أمر بها فشويت، ثمر أمر بها فشويت، ثمر أمر بها فشويت، ثمر أمر بها فشويت، ثمر أمرني فأتبن بها النبي يُحَالِيْنَ فقال ماذا معك يا جائز؟ فأخبرته، فقال

جزى اللَّه الأنصار عنا خيرا لا سيما عبد اللَّه بن عمرو بن حرامر وسعد بن عبادة.

العوجه الودی استبدال می والاسد و مدانی، وا استان الوسل می مسدد، وارد (۱۹۸۰) وان حیان ای مسدد، وارد (۱۹۸۰) و ان مسان و میان این استبدال می دولان السوده (۱۹۸۰) (۱۹۸۰) و معدید و (۱۹۸۰) (۱۹۸۰) و ان میان و دولان السوده (۱۹۸۰) (۱۹۸۰) و ان میان و دولان السوده (۱۹۸۰) (۱۹۸۰) و ان میان و دولان السوده (۱۹۸۰) و ان میان و دولان السوده (۱۹۸۰) و این الله میان و دولان الله میان و این الله میان و بات کی این و این الله میان و الله ساوب کی این الله میان و این الله میان و این الله میان و این الله میان و الله ساوب کی این الله میان و الله ساوب کی این الله میان و این الله میان و این و الله میان و الله میا

جابرا تمبارے پاس کیا ہے؟ میں نے آپ بیکن مختل کو بتایا۔ آپ بیکن کافیل نے قرمایا: اللہ تو فی اداری طرف سے الصدر کو (اس کا) جبترین بدار عطا الصدر کو (اس کا) جبترین بدار عطا فرمائیں۔" فرمائیں۔"

۔ فُلُونَ لَا: اس صدیت سے معلیم ہوا کہ جو تنس کی کو جدید دیتی مدید بلیٹے والے کے لئے جرید ایسے والے کو ان الفاظ ہے دھا ویل جائے کہ الفہ تقول تم کو اس کا مجتم میں جالے مطافر بات ۔

{---->}

باب ما يقول ئمن يستقرض منه فرضا

جس ئے قرض لیا ہواس کو کیا دعاد بنی جاہئے

(٢٧٧) – أخبوني أبو عبدالرحمن، أنبأنا عمرو بن على، ثنا عبدالرحمن يعني ابن مهدى، عن سفيان الثورى، عن إسماعيل بن إبراهيم بن عبدالله بن أبي ربيعة، عن أبيه، عن جده رَهُوْكِيْرَشِّ قَالَ: استقرض منى النبي يُّلِيِّ كَانِّ أرسين ألفا فجانه مال فدفعه إلى، وقال:

﴿ إِمَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ إِنَّا

إنما جزاء السلف: الحمد والأداء.

واحرجه أحمد في ومستدى (٢٣/٥) وابن ماحه (٢٩٢٥/٨٩١/ (ص٢٧) والسائي في دعمل اليوم والليلة، ورفير٢٧٦) واليهيقي في السنن الكيري،(١٩٧٥/٢٥٩/ ١٩٧٤/ وفي «شمب الايمان» (١٩٢٨/٥٩١/١٧)

(عند) مُتَرَجِّدُ "معزت مبدالله من ابدريد وَخَلَقَ النَّالَةِ فَراتَ بِن (الكِ مرب) رمول الله يَتَلَقَيَّهُا ف محمد عاليس بزاررو بيرقرض ليّن (محرجب) رمول الله فَلْقِلْقِينًا كَ إِسَ مال آياتُو آب فِينَفِيقَيَّا فَ محمد

قرض واليس فرما ديا- اور (دعا ديے بوسے) فرمايا:

﴿ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ ﴾

تَنْوَيْتَكَ:" الله تعالى تبارك كر: الول ادر مال ش بركت عطافرماك."

اور فرمایا: التصرف كابدار مرف جماور (قرض كا) اداكرا بـ

فَا فِلْكُ لَا السامديت يرض فوادك دول معلوم بوعة.

- 🕕 بال كاواليم كرن عيسے كل المائے قرش براؤن بواغير تا فير كے اوا كرنا جا ہے۔
- 🕜 قرض خواد کوقرض اوا کرنے وقت انجی وعاوری جائے۔ (وائیدان کا مؤمس

کیونیے قرضہ دینا اچھا کام ہے اس پرشکراہ کرنا کوشکرائے کے طور پر دنا تیرانفاظ کینے چاتیش جیریا کہ ایک حدیث میں ہے کہ جوتب از سے مراتھ بھائی کا موالمہ کرسے مجی اس کے مرتبہ بھائی کا موالمہ کردا کر بھائی کا موالمہ ندکر سکونی اس کے احسان کا بدار دھا دیسے کردادا کرور (فزماندر برد) کے 2)

♣ +0%**(%)**%>>+

باب ما يرُدُّ المهدِي إذا دُعِيَ له

مريد لينے والد دعادے تو مديد دينے والے كوكيا دعاو في جائے

(۲۷۸) - أخبرنا أبو عبدالرحمر، أنمانا طلبق بن محمد بن السكن، ثنا أبو معاوية، ثنا يؤيد بن زياد، عن عبيد بن أبي الجعد، عن عائشة وَقِقَاقَتَالِقَنَا، فالت: أهديت لوسول الله يُؤَوِّقُونِيُّ شاة، فقال: افسميها، قال: فكانت عائشة إذا رجع الخادم تقول: ماذا اللوا: قال: يقولون: ﴿ فَإِبَارِكَ اللَّهُ فِيكُمْ، قَالَ فنقول عائشة: وَفِيْهِمْ كِرَكَ اللَّهُ ﴾

فنرد عليهم مثل ما قالوا، و (نفول) بقي أحرنا لنا.

أخرجه النسائي في والسني الكبري (١٥٠/١٨٨٠) وفي اعمل اليوم والليلة الوقع ١٥٠٢

(۱۷۸) مُشَرَّعَتُدُ المَصْرَتُ عَامَقُ وَعِوَلَهُ مَعَالَ عَقَالَ المِعَالِمَ عَالَمُ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْك بديد عن آن - آب وَالْفِلْفِيْقِيلُ فِي الرَّدَادُ بالإ عارَشِ السيسم كردد - جب خادمه الوكول عن كوشت تعليم كر ك والين آخرة معزت مارَشُرُونَ فِي النَّفَالِي عَلَيْهِ الوَّوْلِ فِي لِيا كَهِ؟ خادمه كَبِيْل لوكول فِي كِيا

﴿ مَارِكَ اللَّهُ ﴾

عَنْ بِهِمَا أَوْ اللَّهِ ال

حعترت عائشه رَضِعُكُ لِلْهُ وَأَلْكُ لِلْمُ الْأَكُونُ الْرِينِ عَلَى الْمُعَلِّمُ اللَّهِ مِنْ الْمُ

﴿ وَفِيْهِمْ مَارَكَ اللَّهُ ﴾

مَنْزَهَمَا أُولِينَ اللهُ مَعَالَى أَنْبِيلَ بِرَكْتِ وِي."

(اور قرماتیں) ہم نے ان کووی دیا دی جود عاانہوں نے جیس دی (اس لئے وعادینے میں ہم اور وہ برابر ہو مجھے) اب کوشت تعلیم کرنے کا تواب ہمارے لئے پاتی رہ کہا۔''

کَالِکُ لَا: همزت یا نشر نَصَطَلَقَمَهٔ اَیْطَا کا بِرِنْها: کَرِکُشت تَقیم کرنے کا تواب ادارے کئے باقی دہ کیا کا مطلب ہو ہے کہ انہوں نے جمیں بادک اللہ کہا ہم نے مجی آئیں بادک اللہ کہدو ہوائی کے بادک اللہ سکے بدھلے میں جادا بادک اللہ ہوائیا اور جدرے کے گزشتہ ہوئیکرنے کا فرنسالل باقی رہ کیا۔

سیکن مس کوصولا ویا جائے اس کے دعا ویلے کے بعد صوفہ ویلنے والا خامون رہے (اور اس کوجواب جس وعا الدوسے) تو اس کا تواب ضرائی خیس موتا ہے۔ (لتوات رابوہ ۱۹۹۹)

اس سے بیمی معلوم ہوا کہ بدی آبول کرنے والے کے لئے مدیدوسے والے کو بارک اللہ منا ج سے۔

- ه<u>(وَسُونِرَ بِيَالِيْرَزَ</u>)

باب ما يقول إذا أتى بيا كورة الفاكهة

جب نيا پھل سامنے آئے تو کيا دعا پڑھنی وہے

مجن الشرقعانی کی تعتول میں ایک ہوئی تحت ہے۔ انتقاقاتی نے اپنے بندو میا کی مذات کے لئے اناری کے عادوہ کیسسز بھا اندوم فریا ہے۔ مختلف مجال کے تلقف موسم بنائے اب سادے موسم ان مجاول و میں مشروار وزار میں ہروات بدیگان دستیاب میں اور بیانے میں برات حاصل ہے اس کے سے آپ فیٹن کا بیٹنے کے بندو کی وحقی میں کی بیدے اسپینے خات کے سات عرض و معروض کے سے مختلف دعائم ہے رائی ہی۔

مصنف وَهُمَّهُمُ مُنْدَاتُهُمُالِنَّ مِنْدَاكُمُ وَمَاكُنِ كَ يَكَ إِلَهِ الرَّالِ كَا أِلِ ثِلَ إِلَي عَلَيْ ع (٢٧١) - أنبانا أبو عبدالرحمن، أنبأنا قنيبة بن سعيد، عن مائك، عن سهيل بن أبي صالح، عن أبيه، عن أبي هريرة (مُؤَلِّئَةُ مُنَّالُقِّةُ، قال: كان الناس إذا رأوا النمر جاؤا به إلى وسول الله عُلِيَّةُ عَبْهُ، فاذا أَحَدُه قال:

﴿ اللّٰهُ مُرَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا وَبَارِكْ ثَنَا فِي مَدِيْنَتِنَهُ وَبَارِكْ ثَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ ثَنَا فِي مُدِّنَا، اللّٰهُمُرَّ إِنَّ إِنْرَاهِمُمَ عَبْدُكَ وَخَلِيمُكُ وَنَبِيْكَ وَ إِنِّى عَبْدُكُ وَنَبِيْكَ وَ إِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ، وَ إِنِّي أَدْعُوْكَ لِلْمَدِيْنَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ بِهِ لِمَكَّةَ وَمِثْلَهُ مَعَةً ﴾

ثير بدعو أصغر وليداله، فيعطيه ذلك الثمر.

أخرجه الدارمي في (مسته (٢/١٥/١/١٥) والمسلم (٢/ ١٣٧٨/١٠) (١٤٢٨) وابن ماجه (٢/١٥/١/١٥) (هي/٢٥) والتومذي(٢/١٤/١٥) (٢/١٤/١١) والمساني في يتعلل اليوم والليلة:«وقير ٢٦)

والتوطئ (۱۹۰۵) مَنْ وَحَدَّ الْعَرِينَ وَالْسَالَ فَي دَعَلَ الْعَبِدِ وَالْلَيْكَ وَهُو وَالْمَالِكَ وَالْمَ (۱۷۵) مَنْ وَحَدَّ الْعَرْضَ الْعَرِينَ الْعَرِينَ وَالْمَالِكَ الْمَالِمَ عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهَ الكُورُونِ اللّهُ مَنْ الْمُؤْلِثُنَا فِي تُعْمِفًا وَالْمَالِثُ لَمَا فِي هَدِينَةِ مَا وَالْمَالِكُ اللّهَ عَلَى اللّهَ عَلَى اللّهَ عَلَى اللّهَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَالّهُ وَاللّهُ وَاللّ

تَنْزَيْتَكَدُّ ''اے اللہ الآپ ہمارے بھلوں عیں و ہمارے شہر دریت عیں و ہوے صابع عمل اور ہمارے مد عمل برکت عطافر ماہیے۔اے اللہ ابراہم (عَلِينَہ الْتُنْجُرُ) آپ کے بندے آپ کے طلع اور آپ کے سے مسلمیں۔ میں برکت عطافر ماہیے۔اے اللہ ابراہم (عَلِینَہ الْتُنْجُرُ) آپ کے بندے آپ کے طلع کی مضاور میں (انگی) آپ کو بشرہ اور آپ کا ٹی بھول ایرا کیم (غَلَیْدُ النَّظُلا) نے کہ کے بینے (برکت کی) دعا کی تھی اور میں مدید کے لئے دووعا کرتا ہول جو انہوں نے کہ کے لئے کی تھی (اور میں) انگی جی مزید زیادتی کی دعا کرتا ہوں ۔''

پھر آپ طَلِقَوْلَا لَيْنِهِ مَن جُهونے بِيُهُ وَاللّهِ الدِر (سب سے پہلے) اس کو پہلِس عطافر ماتے۔'' اُلِمِ اُنْ اُنْ مَا مِد یہ نے بھو یا تم معلوم اور اُن یہ

● محاب کرام فضائق تفاقی مشور فیکن تیک یا کریکل این سے ساج یا ہے تھ تاکہ روال اللہ فیکن کھیکا ہوگئے کہ وہا قرباک (جس سے مرکمت واصل ہو کہ (ڈرائٹ مرااوی اور پیس)

اس كيمستعب بيديك بيطي كال أقام كيلم بكس شي الاستاق كياس في الواجية (الأرهار باليام ore)

- 🖨 مچس ہے کوویا جائے کیونکہ اس میں رقیعت ایا و ہوتی ہے اس میں آپ عکر پڑالٹانگائے کیال اضافی اور بچوں پر تضت و عمیت کا اظہار کی ہے۔ (شرن سلم اوسو)

نوع آخر:

(۲۸۰۱) - حدثنى أحمد بن محمود الواسطى، تنا عبدالرحمن بن محمد ابن منصور الحارثى، ثنا عبدالرحمن بن يعيلى بن سعيد العذرى، ثنا يونس ابن يزيد، عن الزهرى، عن سعيد بن المسيب، عن أبى هربرة وَوَبُونَانَتُنَاكُ فَال: رأيت وسول الله يُلاَيْكُ فَال: إذا أَتَى بِينَا الله يُلاَيْكُ فَال:

﴿ اللَّهُ مَ كُمَّا أَرَائِنَا أَوَّلُهُ فَأَرِنَا آخِرُهُ ﴾

المرابعطية من يكون عنده من الصبيان.

وأخوجه الوداؤد في متراسيفه (١/ ١٥/١٥٠) والوائفاسية المعرجاني في «تاريخ حرجان» (١/١٥) والطيواني في «الهمجير الكيوه(١/١٥/١٥/١٥) والدار قطني في «العلل» (١/١٥/١٥٠٥) والحطيب البقدادي في «تاريخ بغداده(١٥/١٥)» (الهاورهبريث)

(- 17) تَرْبَحُنَدُ الْمُصَرِّتِ الإِمِرِهِ وَمَعَلَّفَ الْعَلَائِظُ فَرِاتِ مِن كَرِينَ فِي اللهِ فِيَلِقَ فَيَكُمُ وَوَهِ عَلَا اللهِ عَلَيْهِ وَهِ اللهِ عَلَيْهِ وَمِن إِن اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عِلْمِنْ عِلَيْهِ عَلَيْهِ عِلْهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُ عَل عَلَيْهِ عَلْ

- ﴿ [وَمُشِوعٌ لِلْهُ لِلْهُ مُعَالِمُ فِي أَنَّهُ -

﴿ ٱلنَّهُ مَّ كُمَّا أَرَبْتُنَا أُولُهُ فَأَرِمَا آخِرَهُ }

تَوْرَهُنَدُ الله الله الجس طرح أب في مين الله يجل كالول وكله أب الله طرح الله مجل كا آخر الله و وكلائة الله

الري ما ين حالي في المنظاع إلى مودون الكودو كال معافر القلا

باب ما يقول لمن أماط الأذي

جب كولى تكيف ده چيز دوركرے تو كياد عادين حاج

مسعدة ما كرداسة مست تطيف و فيزكو إناكا اليان كا آخرى ودجافها يا مي بدر مثن عيدة والا) الحاطرة مسلمانول سر برحم كي تطيف و دركما فرق ، اخذاتي اور أسان بعدد في كا تقاف ب

مسلمان سے فواوائی کے بدل و کیزوں سے کوئی تکلیف وہ چیز ہوتو میں کودور کرنے کے بارے بھی ایک باب جس کے قابل بھی تھی اماد بے ذکر فرمان میں۔

(٢٨١) - أخبرتي محمد بن حمدويه بن سهل، ثنا عبدائله بن حماد، أنبانا سليمان بن عمرو، عبدالله بن عمرو، عبدالله بن عمرو، عبدالله بن عمرو، قال: سمعت سعيد بن المسبب يحدث عن أبي أيوب الأنصاري وَوَقَائِكَا إِنَّا أَنه تناول من لحية وسول الله عَلَيْقَالِكَ الأَدى، فقال رسول الله عَلَيْقِيْدٍ.

﴿ مَنْحَ اللَّهُ عَنْكَ يَا أَيَا أَيُّونِ مَاتَكُوهُ ﴾

الخرجة الطبراني في فالمعجم الكبيرة (١/١٧٤)، 10 إلينا السياق وبهذا اللقط ويوجد هذا الحديث بدون هذا الالماثا في عدة مواضع وبالي تفصيلها في الحديث الأني

(PAI) تَشْرِيَحَكَدُ الْمَعْرِت الوالإب المعارى وَقَوْظَا تَقَالَتُ اللهُ عَلَى وابيت ب كدانبوں ف (أيك مرتب) رمول الله تَقُوفَاتِ كَيْ وَازْعَى (مبارك) بين سه كونَ تكيف وه جيز بنائي-(اس بر) آپ فَيْفِقَ تَقَيَّرُ فَيْ (بيده وي اور) فريا!"

﴿ مَسْحَ اللَّهُ عَلَكَ يَا أَبَا أَيُّوبَ مَا تَكُرُهُ ﴾

تَتَوَيَّهَا أَنَّ الوالوب الله تعان (يهي) في التي الكيف ده اور الوبندج أوور كراس"

﴿ لَا يَكُنْ بِكَ السُّوءُ يَا أَبَا أَيُّوبُ لَا يَكُنْ بِكَ السُّوءُ ﴾

احرجه ابن ابي طبيه في والمصنّف، ١٣٥٥٣٢٥٢١٥ وابن حيان في كالبحر وحين (١٨٥١/١٩٩١) والطبراني في الكتابات السحارات «اتمعجير الكبيرة (٢٨٨٠/١٢٠١) وفي «الدعا» (وقير؟ ٩٣٠) والحاكير في «المستدرك» (١٩٣٣)»

(۱۸۸۳) تَرْبَضَكُ العقرت سعيد بن أسبب وَجَعَبَهُ كَالْمَتْقَالَى فَ روايت بِ كَرَحَفرت الوالوب وَعَطَلَقَهَ الظَّةَ فَ رحول اللهُ يَظِّقَ عَبِينًا سه كُونَ تَكَايف وسية والي تيز كو دوركيا رحول الله يَطِقَ عَلَيْنًا فَ (ان كو دها وسية موت) أرباد "

﴿ لَا مَكُنْ بِكَ السَّوْءُ مَا أَمَا أَيُّوابُ لَا يَكُنْ بِكَ السَّوْءُ. ﴾ تَرْجَعَهُ "ابوابِ المَّهِينَ وَلَ بِرَاقَ دِينِجِ جَهِينَ وَلَ بِرَاقَ دِينِجٍ .

مطلب ہیے کہ آبواہیب اتمہارے رمول اللہ فیکھٹائٹیٹر سے تکلیف دو چیز دار کرنے کی ایپ ہے تم کئی برائی کوٹ پاک۔ دوسر کی دواریت میں دوسر پیدارہ حضرت ابوابیب فیٹنٹیٹنٹلٹ کی شائن کی دیسے تمامہ (خوامات بریاب renner) دوسر بار میں کے کامیس سینٹر کو سے دور کے ہے تاہم کی ساتھ کے استان کی ایپ میں میں اس میں میں میں میں میں میں می

ای طرح میب کوئی کی سے تکیف دویچ داد کرے قوموس و کھ گئی دسید (کا قال فرونٹریٹنٹاٹ فاصلت بازیہ انہوم) برائی کیا ہے۔ جو چیز انسان کواس کی ذات میں واس سے تُعر والوں ور ال میں برق کے۔ (خومات راہیہ انہوم)

نوع آخر:

(٢٨٣) - أخبرنا أبو الفاسم بن منيع، ثنا محمد بن كليب، ثنا حسان أبن إبراهيم بن عبدائلة بن بكر الباهني. قال: أحد عمر وَهَوَاتُهُالْفَاقُ عن لحية رجل أو رأسه شبنا، فقال الرجل: صرف الله عنا السوء منذ أسلمنا، ولكن إذا أخذ عنك شعء قفل:

مُّ أَخَذَتْ بَدَاكَ خَبْرًا ﴾

لبر جده عبد غير المصنف.

أيك اورهديث

(۱۵۳) تَزَوَجُكُ المعترت عبدالله مِن مِكر بها لَمَ فرائع في كر حضرت مر وَجَعَكَ مَنَاكَ فَ فَ كَي مُحْص سے كوئى تَكلِف و بينة وال چيز كودوركيا تو اس في كها الله تعالى آب سے برول كودوركر بي د حضرت مر وَجَعَكَ تَعَالَمَ فَا فراية الله تعالى في الم سرول كواس وقت دوركر و يا تعرب المواسلام سنة تقص البعد الكروني تم سے تكليف وو چيز كودوركر ساتو الى كو يكها كرو "

الْأَخَذُتُ بَدَاتُ خَبُوا. ١

مَنْزَخِهُمُ التَّمَهَادِ عِنْ وَتَجَوْخِهِرُ وَهِيْنَةً وَيُنِ لِللَّهِ

ٹ کی گڑتی گاڑ تبدارے وجھ فیر کو لینے رہیں ، جن سفرانوں سے تکایف کو دوٹر کے قرقاب عاصل کرتے رہو۔ یہوں برانی سے مرد کھرار زند تنالی کی دہ نافر وفی ہے جو دل ورشتنس کے اقبار سے البونی بری بچاہیے۔

این ذات، من ورال میں برائی کیا ہے؟

ووبری چن میں جوآ دگی اپنی آنت شن یا سپنے مثل امرہ ل میں دیتی ہے ووقو استحان ہے جواند تھوں کی جانب سے بندے کے لئے خمت ہے کیا تک کی دجہ سے آ دکی کر مبر کرے آ او کی منزلوں کی جائب ترقی کرتا ہے اور اسٹی رہے آ کیک اش مقام باتا ہے۔

یر فی قواد ہے جو شدے کو خد تقابل کے ختاب کا مستقی ہذاہ ہے اور دو القد تعالی کے ساتھ فرکٹ کریا تھونا ہائٹ اور الفد تعالی کی عاقبہ افی جید الفقہ تعالیٰ نے مؤسلین کو اس سے تعنوفا فرایا ہے الی ساتھ ان کے سے بیاد نا کرنا ایک موادود چنے کی وعا کرنا ہے (حالا تک وعالیٰ قرمان کرانسونا فی نے دویا کے لئے دوئی ہے اور چنے کے دورو کے لئے کی بیانی سید) اس لئے صفرے اور رفتی کی نفت کے فرمانی کرانسونا فی نے ان چنز میں ہے میس مجال ہے اس کے جوئے اس کے کہ بیاد ماکھ کے کہ دو

(كلائن عاليات ١٩٢٩)

\$-->(\$\frac{1}{2}\frac

باب ما يقول إذا رقعت كبيرة، أو هاجت ريح مظلمة

جب كوئى بردا حادثه مويا آندهى جلية كيادها برعن جاسخ

برسیب کے تکلیے ، ہر داوئے ور ہر پریشانی کے امریکی پر اختاقال کی طرف متوجہ ہونا کو یا اللہ تعالی کی رحت کی طرف متعجد ہوتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کی رحت ساتھ ، وجائے تو پریشانی کے بھے جائے اور سکون واطعیقان کے حصول سے کیا چیز ماتھ ہوئٹ ہے۔

ال كے كے مستف وجھ بالفائد مكافئ ف اليد باب اوراس كے ديل شروائي حديث ذكر فرما أي ب

(٢٨٤) - أخبرنا أبو عروبة، حدثنا عمرو بن عنمان (ح) وأخبرنا أبو يعلى، ثنا داود بن رشيد، ثالاً: ثما الوليد بن مسلم، عن عنبسة بن عبدالوحمن، عن محمد بن زاذان، عن أنس بن مالك وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى عبداللَّه اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ على عبداللَّه اللهُ اللهُ عَلَى الله اللهُ عَلَى الله اللهُ عَلَى الله

احرجة الوسلي في مستنده (١/١٠) (١٠٥٠) وابن على في «الكافل» (١/١٥)؛ والمعلوني في «كشف الخفاء» (١/١١٠٠٨)

(نۇرىت دېيىم/102)

تنجیرے آندگی روٹن ہو جاتی ہے اس میں روٹن ہائتی تیں جاتو حقیقاً عم ہوجے تکی جیسا کہ تھیں کوان پیزوں کے دور کرنے کی قصوصیت حاصل ہے یا اس اندگیا کی احب ول پر جرگھیرا ہے استعمان وغیرہ او آی ہے دولتم ہو جاتی ہے (لیٹی ول ک اطبیقان حاصل ہوجاتا ہے)۔ افزامات روزیا ہے)

باب ما يقول إذا قضى لهٔ حاجة

جب كوئى كى كاخرورت بورئ كري توكياد عادين عاسخ

(٢٨٥) - أخيرنا الفاسم بن نصر، أنها الخليل بن عمرو البغوى، ثنا عبدالله (بن المهارك). عن معمر، عن قنادة، عن أنس وَقَرْكَةُ وَلَى عليه وجل لوسول اللّه يَّا الْكَاكِيَّةِ، فقال: ﴿ اللّهُ مَعْمَدُ * فَعَلَا اللّهُ عَلَيْهُ * عَمْنُهُ * ﴿ عَمْنُهُ * ﴿ عَمْنُهُ * ﴿ عَمْنُهُ * ﴿ عَمْنُهُ * و

فاسودٌ شعره.

احرجة أبن أبي شيبة في مصنعة. (٢٩٨٢(١٠٥/١) وأحمد في دنسنده (١٢٥/١) وأبن حبان في دصحيحه: (١٧٧٢/١٩٣١) والطبران في المعجد (لكبر ١٧٢/١٨١٧) والعاكم في المستدرك(١٥/١٥/١٥)

(MA) تَشْرَهُنَدُ "الِک فَض نے رسل اللہ فِی فَیْنَا کُے لئے (کَیٰ جانور ہے) دودھ نکالا۔ آپ فِیٹی فیٹی کے لئے (ان کودھا استے ہوئے) فریلا:

ع اللهم جَمِلُهُ *

تَوْيَحَكُذُ "لِينَ إسالله إلى الله إلى الرصين وتميل باويجير"

قان کے ہال (جوشید ہے) کا نے ہو گئے۔" فَالْاَلَةُ اُرْ مُنْتِيْنُ كُرُرِ جَائِدِ۔

૾૽૽૽૽ઌ૽ૹ૿૽૾૽ૢ૽ૺૹ૽ૺ૾૽૽૱૽ૺ

باب الشرك

شرک کے بیان میں

الغدتین کی ذات عالی جو چرشم کے تلقی واٹیب ہے ہائٹ منزہ ہے ان کے سے کس ٹریٹ کو ٹارٹ کردہ شریعت کی نگاہ بھی آیے جرم تلیم ہے۔ اس کا اعداد صرف اس بات ہے ہو کہ ہے کہ مقدتی فی نے اپنے فیش سے انہی ہے مہول کی جرائٹ کا معدان قربانے بیز بھی وواید منظیم جرم ہے کہ بھی کو مواقب ناکر نے کا کبھی ابدان فردہ سیدائی کے رموں اللہ چکھٹی تھا کھالی وارد وارد نہیں بروہ ہے۔

ال أي الميد كرا المواقع الموا

﴿ آلَكُ لُهُ مَّ إِنِّي أَخُولُهُ إِنَّ أَشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْسَرُ ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ . ﴾

والشرك أن تقول أعطاني الله وفلان، والنذّ أن يقول الإنسان: لولا فلان لقتلني فلان. اعربه ابن في عند في مصنعه (۱۳۰۰/۱۳۰۶) واحد في مسيده (۱۳۰۰ واستاري في الادب العديد) روفر (۱۳۱۲) وابهتم في مسيده (۱۳۰۲ تريد) والطبايي في المعجر الاوسط (۱۳۲۷ ت

(۱۸۷) تُشَرِّحَهُ مَنَا المعقرات مِن جَرِينَ وَجَعَهُ بِاللهُ تَعَالَقُ (عبداللك مِن مهد تعزيز) سے عد تحال كارشود الإشراكاء تحقيقه الإسلامية

ے بارے میں وعرب اورکر وہولائیں ہے روایت آئل کرتے ہیں کہ رموں اللہ بیلائیں نے اوائد

خرالیا: شرک تمبارے اقد رخوش کے رینٹ سے زیادہ پوشیدہ (طریق سے قاتا) ہے (بیخی جس طرح جوبی کے آنے کی آداز میں جو آل اور وہ آجائی ہے، ای طرح شرک بھی اس سے زیادہ چھپے ہوئے طریقے سے آجاتا ہے اور تم کو معلوم بھی نیس ہوتا ہے) ہم نے عرش کیا: یا رسول امتدا شرک تو صرف اللہ تعالی کے علاوہ کی کی عیادت کرنے اور اللہ تعالیٰ کے ملاوہ کی کو یکارنے کہ کہتے ہیں؟

رسال الله وَهُوَا اللهُ عَلَيْهِ عَنْهِ مِنْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ ال مجى فرياده يوشيده (طريقة سے) آتا ہے۔ كيا على تم كواسى دعال بيّا كل جو مجودنا ہو يا ہزا مسب مُرك كوفتم كرو سے؟ على نے عرض كيا: ضرور يارسول الله اللّه سِي مُنْفِق عَلِيْنَا فِي اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّه

﴿ ٱللَّهُ مَرَّ إِنِّى أَعُوْدُ بِكَ أَنْ أَشُولَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ ﴾ تَوَيَجَدُنَ " اے الله الله آپ ئے ساتھ شرک کرنے سے آپ کی بناہ جا بتا ہوں جس کو عمل جاتا ہوں اور جس گؤش جائز اس سے جس آپ کی معالی جا بتا ہوں۔"

اور قربایا: شرک یہ ہے کہ کوئی یوں کے سیافٹہ تعالی اور فلاں نے تھے ویا ہے اور یہ بھی شرک ہے کہ انسان کیے اگر فلاں ند ہوتا فلاں جھے آل کردیتا۔''

فَالْكُنَّالَةُ مُرْكِ فِي وَتَعْمِينِ فِيهِ (إَ) تُرك أَمُواعَ فَرُك العَرْ

ترك أبرجيها كدروايت والاستدعارم واكرانفة تعالى في ذات ومغات يس كمي وثريك كرناسيد

شرک اصفر ریا کبلاتا ہے کہ جس محمل ہے امتد تعالیٰ کورانٹی کرنا قدامی ہے تھو آب میں قدر وسنولت اور اس ہے مال واس جانبتا ہے۔ (ختوجات، بالیان ۱۷)

ریا کی چند قشمیں اور صور تیں ہیں

عمل کا مقصد دکھادا ہوائی کے بغیر امل ہی تد ہویا مقصر عمل دکھادا اور الشرقعائی کی رضا دونوں ہوں لیکن خالب دکھادا ہو ی دونوں جاہر ہوں اگر کوئی آیک شاہد تو تو آمل نہ در بہترین ہا تھا ہیں ان کا کوئی قواب نہیں ہے جس عمل شہر دکھادا اور اند تعالیٰ کی رضا ہوئیکن الشرقعائی کی رضا خالب ہوائی میں دیڈو سے عمل کا اعتباد ہوگا کہ ایٹرا انگر کیا تھیت و بقد اور بھاج ہوئی ہ

ندکورہ بالا حدیث سے معلوم ہوہ ہے کہ اندائونی اس وعائے چاہئے کی برکٹ سے جو کاوٹی یا بوئی دیا کی کو گھل انک واقع مائی ہوئی اس کو معالف قرمادی گے۔

کیا ہی ہول عزامت ہے کہ آئی جزی بدارتی کا طاری جس سے سارے اعمال ضافع ہوجائے ہیں کٹی مخصر وعاجی فرماد یا کہ جس بھی وزیار دوقت کے دزیاد استعقام ہو بلکہ جیگ تنے شاہم عظوی رئے چوکھا آھے کا مصدات ہے۔

باب ما يقول إذا أراد أن يحدث بحديث فنسيه

جب کوئی بات بھول جائے تو کون می دعا پڑھنی جا ہے

(۲۸۷) - حدثنا محمد بن حمدان بن سفيان، ثنا الحسين بن الحكم الحيري، ثنا إسماعيل بن أبان، عن الربيع بن بدر السعدي، شيخ من أمن البصرة. عن عثمان بن أبي حرب الباملي، قال: قال رسول الله ﴿ اللهِ عَلَيْكُيْكُ مِن أَراد أن يحدث بحديث فنسيه، فليصل عبي، فإن صلائه عليَّ خنف من حديثه، وعلى أن يذكره.

૾

باب ما يقول لمن يشره ببشارة

خوش خبری سن نے والے کو کیا کہنا جا ہے

مسعدانوں کوالک فجرسنانا جواست خوال کروستا کیا گئا ہے۔ رموں انڈرٹیٹٹٹٹٹٹٹٹٹٹٹٹٹٹٹٹٹٹٹ سے اس موقع پر آیا اعمال مقال ہیں۔ اس کے لئے مصنف دیشنبڈالڈ تو تعالیٰ نے ایک باب اس کے ذران میں ٹیک حدیث فائر فرمان ہے۔

(YAA) أَ أخبرنا محمد بن حمدون، ثنا عبدالله بن حماد، ثنا عبدالله بن صالح، عن ابن تهيعة، عن عقيل، عن السخطاب وَمَوْلَالِهُوَالَةُ اللهُ عن الله الشخطاب وَمَوْلَالِهُوَالَةُ اللهُ عند عمر بن الخطاب وَمَوْلالِهُ اللهُ تَعَالَىٰ، بور، فقد دنا معه، فناداه رسول الله فَإِلَيْ فِيَا عن عمر، عامر، فقدا هزمهم الله تعالى، تخلص إلى العباس، فحمله عمر وأناس من بني هاشم عمي رفايهم، وأقبل عمر بنادى: يا رسول الله المناس فن المناس عن بني هاشم عمي رفايهم، وأقبل عمر بنادى: يا رسول الله بعض المناس فكبر رسول الله على المناس في المناس الله عمل المناس، فكبر رسول الله بعض المناس الله عمر وقال:

﴿ يُشَوِّلُ اللَّهَ بِخَيْرٍ يَا عَمُو َفِي الدَّنِيَّا وَالاَحِرَةِ، وَسَلَمُكَ اللَّهُ يَا عَمُو فِي الدَّنِيَا والاَحِرةِ شر قال رسول اللَّهُ يُتَّفِيُّ مِنَّيِّ اللَّهِ مُرَّا أَعَرَّ عُمُو وَأَيْدُهُ ﴾

فراحده غندعير المصيف

(۲۸۸) تنزیجنگذامه مفرسه اوارم از خوانینگفافی فرمات میں جنگ بدر کے دن مفرسه محروف فائنگافی نے سخت ملا کیا۔ ہم ر سخت ملا کیا۔ ہم نے بھی ان کے ساتھ خت ملا کیا۔ رسول انٹہ فیلی فائع نے (مفرسه) محروف فلا فلائق فلائق کیا ہے ۔ پہراا محرام ان اے عمرا جب انٹہ نوال نے شرکین کو فلست دی تو صفرت عمار دیوف فلائف کا این گردنوں پر خوانیا دھنرت محروف فلائف فلائف کو نامول انٹہ فیلی فلٹ کو چارت کے یورسول انٹہ امیر سا با آپ پر قربان ہوں، آپ کو فرقتی کو کہ انڈہ تعدلی نے آپ کے بچاعمار کو رائم و محدولا رکھ رسول انٹہ فیلی فلٹ کے انڈرا کر کہا۔ اور معرف محروف کو کہ انڈہ تعدلی نے آپ کے بچاعمار کو رائم و محدولا رکھ رسول انٹہ فیلی فلٹ کو انڈرا کر کہا۔ اور

عُ إِنَشَوْكَ اللَّهُ مِحْيُوِ يَا عُمُرُ مِن الدُّلِنَا وَالْآخِرَةِ، وَسَنَّمَكَ اللَّهُ يَا عُمَرُ بِي الدُّنْهَا وَالْآخِرَةِ، وَسَنَّمَكَ اللَّهُ يَا عُمَرُ بِي الدُّنْهَا وَالْآخِرَةِ، وَسَنَّمَكَ اللَّهُ يَا عُمَرُ بِي الدُّنْهَا وَالْآخِرَةِ، وَسَنَّمَكَ اللَّهُ عَلَى الدُّنْهَا وَالْآخِرَةِ، وَسَنَّمَكَ اللَّهُ عَلَى الدُّنْهَا وَالْآخِرَةِ،

- ھائِڪڙ تربڪيٽن

مُتَوَجِّدَكَ " همرا الله تع الي حمين دينا اور؟ خرت عن خير كي خوْخِرَى وين، عمر الله تعالى ونيا اور آخرت عن

تهاری حفاظت فرمائیں ۔"

عَمِراتِ فَلَيْنَ عَلِينَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ أَعِوْ عُمَو وَكَبِدُهُ "الساللة المركومزت عطافر الن الدائل مدد السف"

ا فَالْمِنْ لَا : حَمْلُ خَرِلَ كُلِ الصَّلَامِ كَ إِرِي مِن جَلِي خَرِدِينَا لَا تَتِيَّ فِي مِيارَكَ بِادِيَ كَن وَعَالَ بِادِي خَر مِي رَكِ كَلَ مِعا وعالے (افوالا روزوالا)

فُراً ان وجاویت وآغ معجابہ ہے مہارک مواقع پر مہارک یاد ویتا گاہت ہے۔ اس حدیث سے فوقی کے موقع پر مہارک یاد و خاصلوم ہوار

علاسہ پیولی قضِفَظ للنگ تشان سند خوار خبری اور مبارک و دی وسیع شد بارے شریعصول الرابان وصول احباقی سے نام ہے معالد تکھا ہے جس شریخ فرخری اور مبارک و دی کے بارے میں آبیت اجادیث و آغاز اور اوقات و کر فربائے ہیں۔

- 🕒 کمی ایج کام کے ہوئے ہم بارک باور بنا۔
- 🕡 ومغان المبادك كية شاخ يرمبادك بادوينار
 - 😜 څخ (ونمره) کې مبارک باووينا په
- 📵 الکال دورا دیدگی مبارک پارک پارک بازی تیم مهارک بازی الفاظ این این مقام پر یا گزار کے یا آن کنده آگی کے۔ (طوحات بارید ۲۰۱۹ م)

€--~(\$%)}\$\$<-**-**÷

بأب ما يقول للذمي إذا قضى لهُ حاجته

جب كوكى غيرمسلم كوفى ضرورت بورى كرے تو كياد عادي جا ہے

(٢٨٩) - حدثنى عبدالله بن نسب. ننا عبدالرحمن بن فريش، عن بشر بن الوليد، عن المن العبدالله والمنافظة عن سلمة بن وردان، عن أسل بن مالك، قال: استسفى رسول الله والمنافظة المنافظة بهودي، فقال النبي والمنافظة المنافظة بهودي، فقال النبي والمنافظة إلى المنافظة المنافظة

﴿ جَمُّنَكَ اللَّهُ إِذْ

فعا رأى الشبب حثى مات

مرتعوبعه ترفير دورت

(۱۸۹) تَرْجَدُهُ '' معنزت أَس بَنها مُكَ وَعَلَيْهُ عَالَيْنَ فُره تَ بِين كَدر ول اللهُ وَلِلْنَ يَكُلُونَ أَن بِيلِ صنب فر مناه أيك يهودى في أنب وَلِلْ تَعَيْمِ مَو بِالْ وَالإِن مِنْ فَيْنِ عَلَيْنَ فِي (الراكودة وسيح بوت) فرماية ﴿ خِنْدَكُ لَلْهُ ﴾

تَرْجَمُنَدُ "الْمُدْتَوِنْ تَعْهِينِ صَنَّ وَجِمَانِ عَطَافُوهِ كَ!"

اتوموت نيك وه يوزهامين موارا

≑→~***{}}};;;•→

باب ما يقول إذا سمع ما يعجبه وما يتفانل به

جب كوكى بينديده اورخوش شكونى كى بات سفرة كياكمنا عاسة

عرب زبانہ جانبیت میں مخلف جن وال ہے قال نیا کرتے تھے۔ اس میں اس مدینی غوکرتے تھے کہ وہ فال شرک ہو جاتے تھے۔ دمول اللہ فیلٹونٹیٹیٹ نے زبانہ جائیت کی ہاتا ں وجوشرک کو ٹرمین کا فرہ یا اور فال کے مجھ طریقے کو بیان فرمایا۔ چنانچے آپ فیلٹونٹیٹیٹ سے فوو ٹیک فال لیما جمہت ہے۔ مستف ڈیٹٹیئرلفائر ٹھائی ہے ہو ہا ہم میں جار مدیثیں ای بیان میں ڈکر فرمائی۔

(۲۹۰) - أحبرني عمر بن حفص، ثنا عبدالعزيز بن محمد بن رباله، ثنا إبواهيمر بن المنذر، ثنا ابن أبي قديك، عن كثير بن عبدالله، عن أبيه، عن جده، أن النبي ﴿ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْكُ ﴾ سمع رجلا يقول: يا خصوة! قال لبيك، أخذنا بفألك من فيك.

اخوجه الودي الشهباني في (الأحاد واستاني، (۱۳۷۰) (۱۳۷۰) والطراني في الصحير الكبير، (۱۳۱۹،۱۳۷) ولمي والمصحر الاوسط ((۱۹۱۹،۱۳۹۶) وابن عدى في الكامل (۱۳۱۱) وابوتهم في الفت، كما في الميس الغديو، (۱۳۱۶) (۳۹۰) مَرْجَعَكُ '' مَعْرِتُ مَيْرِ مِن هُذِالله البِيّة واوا بي روابيت كرت فين كه (ايك مرتبه) رمول الله مَلْقَ عَلَيْنَا في أيك آ وكي كو:

الأيا خضرة ألا

کیتے ہوئے شار آپ ﷺ نے ارشاد فر دیا" اس عاشر ہوں اور فرمایا: ہم نے تمبار کی بات سے تمبارے بارے میں نیک فالی بچی۔"

فَيْ الْهِنْ فَاللَّهُ المطلب عام طور برخگون ہے ۔ نیک فال لینے کہ آت ہیں، لین آوری کی اچھی بات کوئ کریا دیکھ کرا ہے مقصد کے دسمل ہونے کی امید کرے جیسے کی مریش یامیدان جنگ بھی کمی آوری کو کو فی سالم (ملاحی والے) کیجھڑوں یہ بجھ کہ بھی ہی مرش سے تھیک ہوجا دراگا یامیدان جنگ ہے کی وسالم وڈن کا آویہ لیک فال لیا کہلا تارہے۔

ئيك فال ليناستف وبسنديد وبيد رمول القد وينط المنطق الفيحة ام ادوا أمجي بشهون سي مجي نيك فال ليت تقه

(*44/r Jr. 40)

نوع آخر:

(٢٩١) - أخبرنا أبو يعلى، حدثنا العباس بن الوليد، تنا ابن وهيب، أنبأنا سهيل، عن جابر،

- (<u>(وَسُورَ مَ</u> يَهُلِينِهِ) - -

عن أبي هويوة (عُوَاللَّائِمُ) النَّهُ أَن النسي طِللَّيْقِيَّ سمع صونا بعجبه، فقال: * أَخَذُنَا قَالَكَ مِنْ فِيلِكَ. ﴾

اخرجه احمد في استنداه (١٥٨٨) وابوداره ١٩٧٧) (١٩٧٧) والنبيقي في اشعب الإيمان، ١٩٧٩) والنبيقي في اشعب الإيمان، ١١٢٥/٢٢١٥ وابو شيخ في «اخلال النبي يُقِيِّرُكُمُ» (١٨٨٠-١٨٨، ١٨٨٥) كما في المجالية (١٣٢٨)

(٢٩١) تَرْجَعَكَ: " معرب او بريده فَا فَاللَّهُ السّالِيّ عددايت به كدرول الله فَيْقَالْلِيّ فَالدَّي الله الذي جرآب فَيْقِيْنِينَا كُولِيندا فَي آبِ فَيْقِيْنِينَ فِي ارتاا فريار!"

\$ أُخَذْنَا نَالَكَ مِنْ فِينْكَ. ﴾

تَرْزَحَكُ " بم في تمباري بات سي نيك محلون الريد"

کے اُلگُنگا اس مدیدے سے معلوم ہوا کہ کی انجی بات سے انجا فال لیما جائے۔ چنانچ لیک دوایت پی آتا ہے کہ آپ پیکھٹائے جب کی مترورٹ کے گئے تقریف نے جائے تو کس سے داشد یا تھی (کہ کامیاب دراہ پانے والے) سنے کو پہند فروٹ سی ان ناموں سے ٹیک فالے گئے تھے۔ (7 وی متحزوز ۱۹۹۹)

ای خرج کی اینے نام کو سنے کو فرآل ہوتے اور کی پر سے نام کو سنے تو تا کواری تھا پر اص کی بین حال اس کا نام می کرجی ہوتا تھر ((جودائز 10)

باب ما يقول إذا تطير من شيء

بدشكونى كأكفاره

(٢٩٢) - أخبرنا أبو يعيل الساجي ، ثنا أحمد بن سعيد الهمداني، ثنا ابن وهب (عبدالله)، أخبرنا أبو يعيل الساجي ، ثنا أحمد بن سعيد الهمداني، ثنا ابن وهب (عبدالله) أخبرني ابن هبيرة (عبدالله) السباني، عن أبي عبدالوحسن (عبدالله بن يزيد) الحيلي، عن عبدائله ابن عسر، قال قال رسول الله يُعَيِّدُونَ من أرجعته الطيرة من حاجته فقد أشرك، قالوا: وما كفارة ذلك يا رسول الله ؛ قال: يقول أحدهم: ﴿ الطيرة مِن حَاجِتُهُ فَقَدُ أَشْرِكُ، وَلاَ خَيْرًا لاَ خَيْرًا لاَ خَيْرُكُ . وَلاَ إِنَّا عَبْرُكَ. ﴾

احرجه اس ابی خبید فی وصعنده و ۲۰۱۰/۲۰۱۶ واحد کی وسیده (۲۰۰۰/۲۰۱۶) والعدود بن اسامه فی اصدنده (۲۰۰۰/۱۰۱۶) والعدود بن اسامه فی اصدنده (۲۰۰۰/۱۰۱۶ به العداد) (۲۰۰۰/۱۰۱۶ به العداد) (۲۰۰۰/۱۰۱۶ به العداد) (۲۹۳) مَرْزَدَ کَذَرُ العرب الله بن محرف که از العرب که از العرب که ایران که از العرب که ایران که از العرب که ایران که از العرب که ایران که از که العرب که ایران که الله که العرب که العرب که العرب که ایران که ایران که از که از که در که در العرب که که در العرب که العرب که العرب که العرب که العرب که که در العرب که که که در العرب که که در که در که در که که در که در که که در که د

﴿ ٱللَّهُمَّ لَا طَيْرَ إِذَّا طَيْرُكَ، وَلَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُكَ، وَلَا إِنْهَ غَيْرُكَ. ﴾

تَذَیّجَدَدُ" اے اللہ الّب کے فال کے عَلاو کوئی قار تیں ہے، آپ کی ٹیمرو برکت کے علاوہ کوئی خیر وبرکت ٹیمیں ہے ادر آپ کے ملاود کوئی معبورتیں ہے۔"

﴾ آلُونَ لاَ عَلَيْهِ وَكَ مِنْ مِنْ لَهِ الرَّهُونِي فِينَ مَنَا مَنْ فِيلِ اللَّهِ وَلِي اللَّهِ وَلِي اللَّ كوارُونِي الرُونِورَكِي جانب جاتا تواس كومبارك جائے اور كام كرمة الرون بائن جانب جاتا تواس كوشوں جانے اوروہ كام كرنے اير كرنا شرعاض ہے وروہ 1959ء افزوات راب الاستارة الاستان

بدہ کی شرک ہے کا مطالب ہے ہے کہ دیدشرکتین کے طور طریقے ہیں اور شرک تنی کا سبب ہے، ہاں اگر یانکل یعیمین سے الن یا توں سے پوشش کی لما جائے وہ دویا شہر ترکیم عمل ہوگی۔ (معیمین ۱۰ سرمرہ): اسمنی ۱۱۹)

نوع آخر:

(۲۹۳) - حدثتی أبو محمد (بحیلی بن محمد) بن صاعد، ثنا يوسف بن موسى، ثنا أبو

معاوية التشرير، عن الأعمش، عن حبيب بن أبي نابت، عن عروة بن عامر، قال: سنل رسول اللَّه ﷺ عن الطَّيْرَة، فقال: أصدقها الغال، ولا ترد مسلما، و إذا رأينم من الطِّيْرِ شيئا تكرمينه، فقول؛

﴿ ٱللَّهُ مِّرَ لاَ يَأْتِيْ بِالْحَسَنَاتِ إِلَّا أَنْتَ، وَلَا يَدُفَعُ السَّيْنَاتِ إِلَّا أَنْتَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا لُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ. ﴾ الارجه ابوداود (۲۹۸/۸/۱۰) : ۲۰۰ (این قام هی معجمه - ۲۰۰ (البیندی هی دالسن الکتری، ۲۰۰۵ (البیندی هی دالسن الکتری، ۲۰۰۵ (ا

اخرجه الوقاؤة (۲۹۸٬۲۷۲۱) (۱۹۹۰٬۲۰۲۰) و أن قابع في منفجمه-(۱۹۲۰ - ۱۹۲۲) والبيها في فانسنس الخبري، ۳۹٬۸۹۰ وفي دشميد الايمانية (۱۲۷۰/۱۳۶۱) و العطيب البقارة بي في ، الناقي النفجيمي المشاية (۲٬۹۹۹٬۱۹۹۲)

(۱۹۳۷) تَدْوَيْمَكُنَّ المُعْمِنَ عَقِدِينَ عامر جَبَى وَقَوَلِيْفَالْفَظْ فَرِماتِ بِين كَرْسِلَ اللهُ يَلْفَ كَتَلِيَّا فَ وَمِثْلُونَ كَلَّ مِعْمُولَ كَ عارت على به جِما كَيا؟ آبِ فَيْقِي فَيْنَ فَيْنَ فَيْمَا فَرَمَا إِنْهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى ا كَنْ مَعْمَانَ كَهِ مِنْظُونَ إِنَاسَ مَقْصِدِ فَا أَرْفِ مَدَاتِ مِنْ مِنْ سَكُولُ اللَّهِ بَيْرُ وَيَكِيمِ مِن أَو وَمَا إِنْهُ مَنْ مِنْ (مِعِنَ اللَّ كَوْرِيدِ مِنْ عُونَ لِياجًا مَا وَ إِنْهِ وَمَا إِنْهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللّ

﴿ اَلَكُهُمْ لَا يَأْنِينَ بِاللَّحَسَنَاتِ إِلَّا أَلْتَ، وَلَا يَدَفَعُ السَّيِّنَاتِ إِلَّا أَنْتَ، وَلَا حُوْلَ وَلَا فُوَّةً إِلَّا بِاللَّهِ. ﴾ تَوَيَّقَدُ السَّالِ اللَّهِ اللَّهِ بِرَّلِ الديرِي لِاَسْ كولائِ والسَّمِنِ آبِ بِي بِي، برائيوں كے دور كرنے والے (جي) مرف آپ بي بي بي ريزل سے بيئے اور تُنَّ كي طرف آنے كي قوت اور طاقت اللہ اللہ كى طرف سے ہے۔"

ڰَ اَلِمَكُ لَا بَى مسمئل کو بدگرانی ان کے مقصر سے شادوک دے۔ یعنی مسلمان کی شان تو یہ ہے کہ اسینے قیام کام اللہ تعالیٰ پر مجرور کرکے یورے کرتا دیے۔ (مراہ 14 m)

بدار شکولی ہے دک جان اس توکس کے خلاف ہے۔

نیک فالی اور بدفانی کی تظمت

نیک فال میں ایک تو شروع می سے بندے کو العیمان اور توٹی حاصل ہوتی ہے، دوسرے الفراق الی سے میم وکرم سے خیرا ور محال کی میں کہ اسپیروش ہے اور مید خیل ہر ماست میں بندے کے لئے ویٹول صورتوں میں بہتر ہے خواہ اس کی مراوع ہوتی ہو اس کے میام تر ہے۔

بدف کی سے ایک تو بلادجہ دی اور تروہ ہدا ہوتا ہے دوسرے اللہ تعالی کے رحم و کرم کی اسپیر قسم در جاتی سے اور بیرنا اسپیری و نامراد کیا کا احساس دادور ز کے خوف میں جنا کرویتا ہے ۔ اس سے بیمنون اور ناجا کز ہے ۔ (معربی واسع)

باب ما يقول إذا رأى الحريق

آگ و کھے کر (بجھانے کے لئے) کیا وعا پڑھنی جاہئے

(٢٩٤) – حدثنا أبو القاصر بن منيع، ثنا سويد بن سعيد، ثنا القاسم ابن عبدالله بن عمر بن حفص بن عاصم العمرى، عن عبدالرحمن بن الحارث، عن عموو بن شعيب، عن أبيه، عن جده وَهَوَالْمُتَارِّثُ قال: قال رسول الله وَالْمُحَالِّ إِذَا رأَيْتِمِ الحريقِ فكبروا، فإن التكبير يطفنه.

خوجه ابن عدى في «الكامل» (١/٥٥٥ والطيراني في «المعجم الأوسط» ١٠/١٥٥٩/١٥٥ وفي «الدعا» (وقي ١/١٥٩٥). والديمي في «مسئد الفردوس» (١٩٩/٩٦٣) والذعبي في دميزان الاعتدال(١٩٧/١٥٥)

(۱۹۹۳) مَنْزَجَعَهُ الشخصيت عمود من العاش وَهَوَلَقَهُ تَعَالَيْكَ فَرِمات بين كروسول الله عَبِيَّقِ تَقَيَّقُ الشاوفر مايا: وب تم (كميْن) آگ جمزي بود في ويكود الله المجركو كيونك منذا كبركها، قال كوجها ويناسيسا"

ٹ کیلٹ آقا لیک روایت میں ہے کہ آگ کو جھانے کے لئے تھیں کے درجہ مدوضیہ کرو۔ (میل شعب ایمان مون افعا (۱۳) آگ کے مجز کے کی صورت میں تھیں کی کید وجاتو یہ ہوئتی ہے کہ آگ کا مجز کو آگ کے زیادتی اور بڑائی کی طامت

ے اور اللہ قبالی سے بڑا کوئی ٹیس ہے اس لئے اللہ تعالیٰ کی جوائی کے ذریعے سے آگ کی بڑ کی اور نساد سے پناو ماگل جاری ے۔

دوسری در بیرے کر آگ شیطان کا ادو ہے۔ اور واؤں میں جندی اور فساد ہے اور فلا تعالی کی بڑائی بھی ہاڑے کے ادواس کو تم کر دے ۔ اس کے انسان اس علو وفساد میں افلہ تعالی کی بڑائی کے ذریعے عدد جا بتا ہے جس کا لازی اثر آگ کو تتم ہوتا ہے۔ (اتوان سرایہ اس

علىد بزري شافى دَيْعَتِهُ الدَرُمُعُانَ فرائ إلى يدمت جرب مل ب

(صور صين مرزم مهان اوريس مدين تنفقه الله كذان من ٢٢٥)

(٢٩٥) - حدثنا محمد بن صاعد، ثنا محمد بن معاوية الأنماطي، ثنا الحسن بن عبدالله المعموي، عن أحيه القاسم، قال: حدثني عبدالوحس ابن الحارث، عن عمرو بن شعيب، عن أبيه عن جده رَوَاللَّمُ اللَّهُ قَالَ قال رسول اللّه يُلَوُلُكُمْ إذا رأيتم الحريق فكبروا، فإن التكبير يطفئه.

كرر المؤلف الحديث الواحد من أشباخ

(1940) تَرْبَعَتَهُ: "معفرت عمرو بن العاص وَفِي لِمُقَالِقَةً فَرِياتِ فِيلَ كَرْمُولِ اللهُ مِنْ اللهُ عَلَقَ الشّارِ وَلِيانَ وَلِهِ اللّهِ وَلِيانَ وَلِهِ اللّهِ الللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ الللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ الللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ الللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّم

(٢٩٦) - حدثنا محمد بن نصو الخواص، ثنا أبو طاهر، ثنا ابن وهب، عن القاسر بن عبدالله بن عمره بن شعب، عن أليه، عبدالله بن عمره بن شعب، عن أليه، عن جده وَهَوَالْبَقَالِيَّةُ قال: قال رسول الله صَلَّمَالِيَّةُ إذا وأيتم الحريق فكبروا، فإن التكبير بطفنه كذا قال.

كرو المؤلف الحديث الواحد من أشياح.

(۲۹۱) تَنْزَعَتَ ؟! "هفرت عمره بن احد من رُوَعَ لِلهُ هَا النَّهُ قُرباتُ مِن كدر مول اللهُ عَلِيقَ فَقَطُ نے ارشاد فر مایا: جب تم آگ دیکھوٹو اللہ اکبر کہ کیز کما اللہ اکبراس کو جھادے گا۔"

(۲۹۷) - حدثنا بن صاحد، ثنا يوسف بن موسى، ثنا خالد بن مخلد، ثنا القاسم بن عبدالله من آل عمو بن الخطاب، قال: حدثنى عبدالرحس ابن الحارث، عن عمود بن شعبب، عن أبيه، عن جده وَكِيْنَهُمَّاكِ قال: قال رسول الله فَيْنَاكِيْنِ إذا رأينم الحريق تكبروا، فإن التكب بطفته.

كرر المؤلف فحديث الواحد من أشباح

(۲۹۷) مَتَوْجَعَدَةُ مُعَمَّرِتُ مُوهِ بن العاص وَيُحَقِّقَ فَعَلَاتُكَ فُرِما تَتَهُ بِينِ كُدِرِسُولَ اللهُ مِنْظِيَّ فَعَلِيَّ فَعَالِمَ اللهِ بعب تم اللهِ وَيَعْمِونُواللهِ الْبَرِكُوكِونُكُ الله الْبَرِكِمِنَا سَ وَمِجَادِ سِكَالًا'' - مَن اللهِ ا

فَيَّا لَكُنَا لا رج لاريكى ب

باب ما يقول إذا هبت اثريح

ڊب هوا <u>چل</u>يو کيا دعا پرمنن ما ٻ

جسب ہوارش چھنے تھیں، وال آئے نے بھی ان کھی اور کا اور کا کس اور بہب بارش ہوئے سکے قواص وقت رس باللہ چھنے تھیں کا کیا مسمول تھی میں موقع برائیل علیفیز کا کالٹیکٹر نے کون کون کی دہ کی مضامی اور کن وی ساما وقتیار کرنے کا فرایا ہے ماس کے لئے مساحل فرفت کا افراد خدالی ہے اور ب مراس کے ذراع میں ہے جا رہے واکر قربانی تیں یہ

(۲۹۸۱) حدثناً محمد بن على بن بعو، ننا إسحاق بن إبراهيم بن حبيب ابن الشهيد. ننا محمد بن فضيل، ثنا الأعمش، عن حبيب بن أبي ثابت، عن سعيد بن عبدالرحمن بن أبرى: عن أبيه، عن أبي بن كعب، عن النبي ﷺ قال لا نسبوا الربح، فإذا وأبتم فيها شيئاً تكرهوبه، فقيلوا

﴿ لَقُهُمُ ۚ إِنَّا نَسْأَنُكُ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ الرِّيْحِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا، وَخَيْرٍ مَا أَمِوَتُكَ، بِهِ وَتَعُودُ بِكَ ا مِنْ شَوِّ هَدِهِ الرِّيْحِ، وَشَوِّ مَا فِيْهَا. وَشَوْمًا أَمِرْتُ بِهِ أَهُ

الحرجة أحمد في أمسَّده (1) 1966 وظرمذي أراره (1967-1967) ويسيلق في إضبل ليوم والليقة (إقبر1989) والحاكم في المستمرة (1/1974) والمرتقعي في مسمد الفردوس (1/1977)

(۳۹۸) مَتَوْجِمَدُنَا" مَعْرِت الْي مَن كَعِبِ يَعْرَفَهُ مَعَالَيْنَ السِيدِ اللهِ عَلَيْهِ مِنَا اللهِ مَقَا كَا بِهِ المَعَدَّ لِمَا كَوْلِ مِنْ اللهِ مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مَقَالِقَ اللهِ اللهِ اللهِ م

﴿ لَنَهُمُ إِنَّا مَشَأَتُكَ مِنْ حَيْرِ هَذِهِ الرِّيْحِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا، وَخَيْرِ مَا أَمِرَكَ، بِهِ وَنَعُولُا بِكَ مِنْ لَمْرَهَذِهِ الرَّبْحِ، وَهُوَّ مَا فِلِهَا، وَهُرَّ مَا أَمِوْكَ بِهِ. ﴾

سم سے بھی میں میں میں ہے۔ کالاُن قُلْ النبوا و ہرامت کیل این کے دو خوج ملتی کئیں بلکہ مناشون کے تیم ہے کہتی ہے اس کے دوقا پہنے میں معدورہ تجور کے درمغرورار مجراد ورائیس کیا جاتا ہے۔(اؤر عاربین دیو)

ا کید روزن میں کے کہ کید کھی کے رمال اللہ فالوقائق کے ماستے روز مانت جی آپ بیکھائٹ کے ارشاد فرمایا ہو

پر است مت میجو کیونکہ دوتو (مشاقعال کی طرف ہے) جننے پر ماسور ہے کو کئی پر هنت جیرتا ہے ورجس پر است میجی فی وہ س کاسمی تیکس موتا تو است میجیعے والے برائوں کر آئی ہے۔ واقدات درائیں ۱۹۸۷)

ا کیے گفتس نے مام شرفعی ڈیٹنٹر الانڈ نفال سے تشرکی شکارے کی قوانیوں نے قرمایا شاہرتم نے ہوا کو برا کہا ہوگا۔ د تقاب رہ رہنے عالم

کیونگد اوا سب ہے ذمان سے ناراد روز ق کے پیدا ہوئے کا توجس نے سب کو جا کہ وہ اس کی پیداور سے محروم ہوگیا۔ (افزوری روزانا)

منكت

علاء نے کھوائے کے گفت کے گئی تین آ دی ہیں () کوفر () پرخی () کا میں۔ ہوا ان تیکوں میں ہے جی ہے۔ (الوج در رہا ہوں)

اس سے رمون اللہ ملاقظ اللہ اللہ من کے بات سے آئی ہے ای سے آئی ہے ای سے اس کی فیر کو طلب کرواور اس سے شریعے عادا کو رافز مان مندور)

متحب یہ ہے کہ جب ''شرکا آے وُ س کی طرف مزیکر کے دونانو پیٹھ کرکھٹوں پر باتھ دکھ کر بیادہ پڑھٹی جا ہیںا۔ (کتاب دوستوناد)

نوع آخر:

(٢٩٩) أخبرنا أبو يعلى، حدثنا أحمد بن عبدة النسى، ثنا المغيرة ابن عبدالوحمن المغزرة بن عبدالوحمن المغزرمي، ثنا يزيد بن أبى عبيد، قال. سمعت سلمة بن الأكوع (مُنْفَقَةُ اللهُ و رفعه قال: كان إذا اشتدت الربح يقول:

ا اللُّهُمُّ لَفَحًا، لَا عَفِيمًا اللَّهُ اللَّهُمَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

اخرجه ابن جبان في تصعيحه ۲۰ ۱۰۰/۲۸۸۰ والطيراني في فالمعجبر الكبيره (۱۹۹۲/۲۲۷۷) وفي «المعجم الازماط (۱۹۱۲/۱۸۰۱-۱۸۱۷) والبيهاي في (السين الكبري» (۱۹۸۲-۱۸۸۱) والحاكم في فالمستقرك (۱۸۸۱)

أيساور حديث

(۲۹۹) مُوَجِّعَتُهُ " هفرت سلس بن اکوع وَبَعَظَافِهُ النَّهُ النَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ فَعَال جب بوا "يزجلتي تورسول الله وَلِلْفَافِلِينَةُ (بيرها) پزهندا"

﴿ اللَّهُ مَّ لَقَحَّاء لَا عَفِيمًا. إِنَّا

باب ما يقول إذا هبت الشمال

جب شال مواجلية كيابره هذا جائي

(٣٠٠) م حدثنا أحمد بن محمد بن عثمان، ثنا أبو زرعة الرازى، ثنا فروة ابن أبي صغراء، الكندى، ثنا القاسم بن مالك المؤنى، عن عبدالرحمن بن إسحاق، عن يزيد بن الحكم بن أبي العاص، قال: كان كان رسول الله ﷺ ﴿ إِذَا اسْتَدَاتُ النَّامِ اللَّهِ عَلَيْ ﴿ إِذَا اسْتَدَاتُ النَّامِ اللَّهِ عَلَيْ ﴿ إِذَا اسْتَدَاتُ النَّامِ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونَ عَلَيْكُونَ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَيْكُونُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ عَلَيْكُونُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللّهُ عَلْ

﴿ ٱللَّهُ مُّ إِنَّا نَقُوٰذُ بِكَ مِنْ شَوٍّ مَا أَرْسُلْتَ فِيهًا. ﴾

احرجه الدوار كما في صحفح الروانده (٤٠٠٥)، والطنواني في ماتمعجم الكبير. ٢٣٤٦/٤٧/١) ولي عالدهاه ويقد ١٨٠٠)

(۴۰۰) مَنْزِهَمَدُ المعطرت عَمَان بن ابوالعاص رَعَوَلَكَ مُعَالَظَةَ فروحة في كه بب ثال بوا تيز ك يسيطل تورسون الله عَلِينَ عَلِينًا بدوعاج منته تعد"

> ﴿ لَا لَهُمْ إِنَّا لَهُوْدُ بِكَ مِنْ شُرِّ مَا أَرْسَلْتَ فِيهَا. ﴾ مَنْزَهَكَ! " سالله المرآب كى الن شرسة بناه الكنّ إلى جرآب نه الن مواش مجع ب:" فَالْاَثُكَا الراسدية معلوم واكد جب أن مواجهة في والإما والبناء

ا کیسردایت میں ہے کہ بوالشد تدنی کی جائی ہوئی ہے (مجمع) رہت ادائی ہے (مجمعی) مذاب ادفی ہے جب بتراس کودیکھو آئی کہ برانہ کہ (بلکہ) اللہ تعافی ہے اس کی خبری سوال اور اس کے شرعے بناہ ، کو ۔ (ابردہ دار) سے) کر شدہ دیے جس کھی اس مشمول کی تشعیل کر رکھی ہے۔

باب ما يقول إذا رأى غبارا في السماء أو ريحا

جب آسان میں غباراور ہواد کھے تو کیا دعا پڑھنی ویا ہے

(٣٠١) - حدثنا عبدالرحمن من محمد، ثنا يحيّى بن طلحة، ثنا شريك، عن المقدام بن شريح، عن أبيه، عن عائشة وَعِنْ ثَمَّالُهُمَّا، قالت كان رسول اللّه ﴿ وَاَلَيْكُمْ إِذَا وَأَى لَى المسماء ناشنا غبارا، أو ريحا، استقبله من حيث كن، و إن كان في الصلّوة تعوذ باللّه من شره.

اخرجه على بن الجعد في بمستقد (٢٠٨٢/٢٤٩/) واحمد في بمسنده (٢٢٢/١) والبحاري في ١٢٥٥٠ المعردة (ولم ١٨٠١) وأبوداؤد (١٩٠٤/٢١/١٤/١٤/٢٣٠) والنسائي في دعمل اليوم والليلة، فوضره:)

(۱۰۰۱) فَتَوْجِعَدُهُ "حَفرت عائش رَفِحَ لِلْمَعَالَقِهَا فرماتی میں کدرول الله مِنْجَعَا اللّهِ الله مان پرکوئی بیز ، فهار یا بود کود کیمنے تو فوراً جبال بھی ہوں اس کی طرف متوجہ ہو جائے اگر نماز میں ہوتے تو اللہ تعالی ہے اس سے شرکی پیڈو ما تھر تھر!"

ڪُلُونَ آڏ بيائب فِلْفَضْ کَيْنَ کَ الله تعالٰ ڪَ نُوف وخشِت کَل وج ہے تھا کہ جرموقع ۾ الله تعالیٰ کی طرف مقب ہونا اور خجرہ بھولگ اور جرشرے خاد میابنا آپ فِلْفِضْ کَلْنِیْ کی حادث تھی۔

حضرت نعر می حباللہ وَحِنَّافَظَالِنَّ کَتِیْ مِن کَامَعُرت اَمْنِ وَحَنْظَالِنَظَ کَا وَمِنْ مِن اِلْکِ مِنْ ا حضرت نس وَقَطَلَالْقَلْقِظَ کَی خدمت میں ماخر : وادر فرض کیا: حضور ﷺ کے ذیائے میں بھی اس حم کی جڑی ہیں۔ آئی حمیں؟ جنوں نے فرمایا ضاکی ہناہ صفور مُنِیُقِ اُفَقِیْل کے زیائے میں فر (اس موقع پر) قیامت کے آب نے کے فوف سے مجدول میں وہ حالے تھے۔

♦

باب ما يقول إذا رأى سحابا مقبلا

جب بادل سامنية تا بوانظرة عاتو كيادعا يزهني جايخ

(٢٠٢) - أخبرنا أبو الفاسم، بن مبيع، ثنا أبوبكو بن أبي شبيباً، ثنا يُزيد أبن المقدام بن شريح، عن أبيه، أنه ذكر عن عائشة ﴿ فَاللَّهُ اللَّهُ الللللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّلْحُلْمُ اللَّهُ اللَّالِمُ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

الحرجة ابن أبي طبيع في مقتلقة، (١٩٢٣، ١٩٢٢) والبداؤة أن ١٩٣٦ - ١٩٣٥ وأبن ماحة (٣٨٨٨١١١٨)؟ أص ١٣٩٧ والنسائي في الليس الكبري (١٩٢٥، ١٨٠٣)

(۱۹۰۳) مُنْزَقِعَدُ السَّمَعَرَت عَامَنَهُ وَفَوَلِيُفَافِعَ الْحَمَالُ فِي كَرَسُونِ اللَّهِ طِلْقِيَّالُ ال و يكينة توجس كام مِن مُحَى معروف بوت ال كوجهوز والتي . الرفاد شراء والتي توجمي من كي طرف متوجه وجوت اور (يدوما) بإستة !!

﴿ اللَّهُ مُ إِنَّا نَعُولُهُ بِكَ مِنْ شَرِّمَا أُرْسِلَتْ بِهِ. "

مَنْزَوَتَهَنَّدُ''اے احتدام آپ کی اس تر سے بناہ ہانگئے میں جس کے لئے (یہ) ہوائٹیکی گئی ہے۔'' قالون کا اہب بادل آئے رکھنے قائر نظل نماز ہوئی تواس کو بھوڑ دینے نئی نماز کو وقر کر دینے اور یہ دیما پڑھنے تھے۔ دیا۔

الن احدویت سے معلم ہوا کہ بادل کو دکیا کہ ڈرٹا چاہئے کے خالب شہودار بسب اللہ تھائی کی دحمت سے ورش ہوجا ہے تو بندائی اور برکمت کی وعاکمی جوآ کھو جدیدے لیم جسام پر آرتی ہیں پہلنی چاپٹی ۔

باب ما يقول إذا سمع الرعد والصواعق

جب بادلول كى كرج اور بحلى كى كرك سنة تو كياد عا يرهني جاسين

(٣٠٣) - حدثنا أبو يعنى، حدثنا بعيم بن الهيضير، نباعبدالواحد بن زياد، عن الحجاج بن أوطاف حدثنى أبو مطوء أنه سمع سالم بن عبدالله، عن أبيه وَوَكَالِلَّهُ قَال. كان رسول الله وَيَرَكُونُهُ إِذَا سمع الرعد والصواعق قال.

﴾ اللُّهِ مرَّ لا نَقْنُفُ مَعَصَدَك، وَلا تُهْدِكُمَا بِعَدَابِكَ، وَعَافِهَا فَبْلَ ذَلِكَ. ﴿

الحرجة الحمل في المسلقة 12 ما 10 والتحاري في الإدب اليموداء (وفيرا74) والترمدي (ما 140-175) (140-174) والتسائي في اعمل اليوم والليلة (زفير 140 والنبائي في السني الكبري (1417-1417)

(۱۳۰۳) مُشْرِعَمُدُ" معرت ميداند وَفِق مُشَالِعَ فَهِمَا مِن كَرْمُول مِنْدَ فِلْفَقْتِينَ مِبْ إدل فَي مُرع اور كَل لَك كرك مِنْعَ قرار وعا) يَدِ هِنَا "

﴿ اللَّهُ مُّرَّاكُ تَقَعُلْنَا بِمُصْبِتَ، وَلَا تَهْلِكُنَا بِمَدَّابِكَ، وَعَانِنَا قَبْلُ دَٰلِكَ ﴾

مَنْ خِنْدَ "اب الله آب بهم الب فنسب سند ماري اورائي عُداب سي بلاك مَدَّري اوران سي مُنْدَاب من بلاك مَدَّري اوران س يمني بي بميل امن اور عافيت مطافر ماكيل."

فَلْكُنَّاكُونَ (رهد السنى إدل كي كرن كياب، رهديك فرشته جس كونسه إداول كالقام بهد

حفزت اوم شافی از چھتھ اللڈ فقاف کے جابہ ان پختی اللہ انقاف کے تقل کیا ہے کہ رید کیک فرشتہ ہے اس کے پراکل کے ہیں جس سے دوبا ہوں کو اکتراہے۔

هنریت عمیان آن عمیائر فضافات انتخاص این از در ایک فرنت به آن که در بادلال کانکام ہے اوالین آخو شیے کے گڑھے میں (یاٹی) کانفوز ارکھنا ہے اور (بہب) اللہ تھ کی کہنچ کرتا ہے تو کوئی فرشتہ ایسائیس ہے جو تیج زکرتا مو مجر بازش بازل اول ہے ۔ الازرے رہا ہے ۔ 1840

ا می طور کا گذرہ دید یو ما پڑھنا مجی منتول ہے "سُسُنجَانَ مَنْ يُسَيِّح الرَّعْلَدُ بِحَصْدِهِ وَالْعَلَائِكَةُ مِنْ جَنْفَتِهِ" (مُناب اوزارہ عنوں)

اس کے درسے میں معنوب میرانند ہی میں کا کاکھنٹھنٹھنٹا کھنے فریائے ہیں۔ جس نے بیاد عاج بھی اگراس پر کلی کری قریس اس کی دریت (فرن بر) دول گار انقد ہارہ ہا ۔ (۴۹)

بيدنا ال هرع مجل ٢٠٠٠ بسمح الرعد محمده والعلائكة من خيفة " (فؤمات وبريم ١٨١٧)

- € (مَسْوَلَا مِبْدِيْدُ فِي

باب ما يقول إذا رأى المطر

جب بارش د کیھے تو کیا وعا پڑھنی جا ہے

(٣٠٤) - حدثنا عبدالله، ثنا هشام بن عمار، ثنا عبدالعميد بن أبي العشرين، عن الأوزاعي (عبدالرحمن بن عمرو)، عن نافع، عن القاسم، عن عائشة تَوْفِيَّةَ تَقَالَيْهَا، أَن النبي غِيْرُنْكِيُّ كَان إذا رأى المطوفال:

﴿ اللَّهُ مِّرِ (الْجَعَلَةُ) صَيَّبًا مَيْنِنًا. ﴾

الخوجة احمد في مصنفه (١/١٠) وابن ماحة (١/١٠٥٠) (١٩٧٥)، (١٩٧٥)، والنبيائي في (البش الكيري)، (١/١٩٢١)١٩٨) وفي (غيل اليوم والليمة) (زام ١٩١٠) (ابن جنان في صحيحة ١٩٧٥/١٩١١)،

(٣٠٣) تَنَاجِعَدُ " معرَت عا مُشر فَعَلَقَافَتَا النَّفَا الصَّفَا النَّفَا النَّهِ وَلَهِ اللَّهِ وَلَهِ اللَّ و بِكُمْ تَوْرِيدِها) يزمن "

﴿ وَاللَّهُ مَّ إِلَّهُ مُلَّهُ) صَبَّنا مَنِيْنًا ﴾

تَرُجَعَدُهُ "اے الله! خوب برے وان اور خوشگوار (جس میں کوئی مشقت و پریشانی شد ہو) بارش برمائے !!

فَالْوَكُ لا مِهِ "اللَّهِمُ صَبِبًا تَافِعًا" (عدى ١٠٠٠)

مجى آلى بكراب الله الوب يريف اور نفع ديد والى وارش برساسيك

أيك دوايت عن "صَبِيبًا هَنِينَنَّا"_(١٩٥١ه/)

اے اخترا اس بارش کونقع والی اور بابرکت بنائے فرق کرنے والی طوفان فوج کی طرح نہ بنا ہے۔ (بال ۱۰۱۹)

ایک روایت کی ہے کہ یہ وہا پڑھتے تھے "اللہم اجعلہ سبب وحمد والا تجعلہ سبب عذاب "کراے اضا اس کورترت کے ماتو فوب برے والی بنائے اور مذاب کے ماتو ٹوب برتے والی نامائے۔(واللہ قر ۹۱۹)

ہ دش کی دو حالتیں ہیں وہ خوش دنی اور سامان حیات بن کر بھی آئی ہے یا تباق ویر بادئی کا سامان بھی بن کر آئی ہے۔ اس کئے جب بارش بوتو اخد اتحالی ہے تیرادرے فیت کی دعا کرنی جاہئے جیسا کر رسون اخد بنائی کائٹیٹ کا سعمول تھا۔

(نتحض موارف الجديث ١/٢٣٦)

دیا کی تیولیت کے اوقات

- 🗨 ازاقی تارانشر می کے بیٹے کے ات ر
 - 🛭 الأمت كروتها.
 - 🙃 درن کے وقعہ

(الذكار عن المبني غَيْرُ فَيْهِ نَعْلَهُ السَالِعِي فِي الأمر).

رووفت ومالي روتيس موفي بين العن ف وقت والي أن ما يلجد ومامن أن رواميا أماء المام المام المام المام ا

 $\frac{d}{dt} = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} \left$

باب ما يقول إذا رفع رأسه إلى السماء

جب آسان کی طرف سراٹھائے تو کیا دیا پڑھٹی جا ہے

(٢٠٥) - أخبرنا أبو عبد الرحمن، تنا فتيبة بن سعيد، لذ حائم الساعيل، عن صالح بن محمد بن (الدة، عن أبي سدمة س عندالرحمن، عن عائشة (﴿ الله الله الله الله الله على ما رفع رسول الله بالله الله الله الله السماء إلا قال

﴾ إِنَّا مُصَرِّفُ الْفُنُوبِ ثَيْتُ قَلْبِي عَلَى طَاعَتِكَ ﴾

. احرجه احمد في المستدد (۱۵۸۳) والسناني في الأرس الكبري (۱۰٬۳۷۲) وفي احمن اليوم. والمنقة: الإدراك؟ وأن عدي الي الكمل (۱۶ ما والسائمي في المستم القرورس (بالادم بردية).

(PA) مُرَجَعُكُ " معرب عاكل وَهُوَ لِعَالَمَا عُنْ عَلَيْ السياسية به كرد مول الله مُتَوَقِّقَتِ بب بحق آسان كَ طَرِف الإسرام بارك الحاشرة آب وَلِينِ مَنْ يَجْرِينَ عالا سنة "

وْإِيَا مُفَوْفَ الْفُغُوْبِ ثَبَتْ نَشَيُّ عَلَى طَاعَتِكَ إِنَّا

تَنْزَخِهَمْ "اے دول کو چیکٹرنے واگے (ننداً) آپُ میرے دلّ کواچی فر ، نیرداری اورانا عند پر عرب کر دیجے کہ"

۔ کہ کو گا اول انسان کے آبند ہی کئیں ہے تا ایک والت پر جھٹ رہتا ہے بندیکی آبک والٹ بھا کچی وہ مرکی پڑھٹل ہوتا رہتا سے عربی جس ان توالب ای اب سے مکھٹے ہیں کہ وہ انتہائیت رہتا ہے ۔

﴿ وَمَا الْأَسْفَانَ الْأَنْسَيْمِ وَلَا الْفَلْبِ الْأَالََّهُ يَتَعَلَّى ﴾

مَشَوَّحَهُ مَذَا السَّامَانِ وَ مَن صِعِفَ مِن السَّهِو السُّلِي وَهِي العِلْمِيةِ وَقَلْبِ النِّ السَّنِي فِ والأعلام الأخراء ورموادوهم)

س الله بيشاه ل كي هؤالت أرات روز وإسيام

یا مول الله ہُلِگُوکِ کُلُوک ہے بی مت کو تھی ہے کہ وہ فرت وہی اور مند خان کی حطا کی دوئی قریش کے بادے میں ذوات برائیں کے کسی ووسعیا شدہ وجائے اور اپنے اوقات کو من کی کو ک درائی تو دشانت کے کیسے بڑ کر ماسوں شدہیں۔ (میش اعدادی دوسا

ياب ما يقول إذا كان يومر شديد الحر أو شديد البرد

جب بخت گرمی اور مردی کاون ہوتو کیاد عابر هنی جائے

(٢٠٦) - حدثنى جعفر بن عبسى الحلوانى، ثنا إبواهيم بن هانى،، ثنا أبو صالح، ثنا يحيلى بن أبوب، عن عبدالله بن سليمان، حدثنى دواج، حدثنى أبو الهيشم، واسمه سليمان بن عمرو بن عبدة العنوارى، عن أبى سعيد الخدرى وَبَوْتَهُ فَيْلَاتُهُ، أو عن امن حجيرة الأكبر عن أبى مربرة رَبُولِهُ فَيْلَاتُهُ، قال: إذا كان يوم حار فقال أبى هربرة رَبُولِهُ فَيْلَاتِهُ، قال: إذا كان يوم حار فقال المرجل:

﴿ إِلَّهُ إِلَّهُ إِلَّا اللَّهُ مَا أَشَدُّ حَيْهِ مَا الْبُومِ ، اللَّهُمُّ أَجِرُنِي مِن حَيْجَهَنَّمُ ﴾

قال الله عزوجل لجهنم، إن عبدا من عبادي استجارتي من حوك فاشهدي أبي قد أجرته، وإن كان يومر شديد البرد، فإداقال العبد:

﴿ إِلَّهُ إِلَّهُ إِلَّهُ مِنْ أَشَدُ بَرُدُ مِنْ الْبَوْرِ، لَلْهُمَّ أَجِرُينَ مِنْ زَمْهُرِيْرِ جَهَنَّمَ ﴾

قال الله عزوجل لجهدم؛ إن عبدا من عبادي قد استجارتي من رمهويوك، و إلى أشهدك أنى قد أجرته، قالوا ما زمهريو جهنم؛ قال ببت يلقى فيه الكافر فينميز من شدة بردها بيضه من بحض

ا حرجه ابوالقاسم العرجاني في «تاريخ حرجاني» (١٨٦٥) وابو نعيم في (١٥٩٥ واللبلة» كما في دكشف الجفارة (١٨١٤) والبيمفي في «الاسماء والمماك» (٢٩١٥) وابن رجب الحسمي في «التخويف من النارة (١٤١٥)

﴿ لَا إِلَهُ إِلَّهُ اللَّهُ مَا أَشَدُ حَوِّ لِللَّا الْيُؤْمِ ، اللَّهُمَّ أَجُونِيْ مِنْ حَرِّجَهَمَّ مَا مَتَرَجَعَهُ: الشَّلْعَالِي كَعَلاهِ وَكُونَ مِينَ مِهَ مَنَ مَتَى طُتُ كُرى جِدا مِاللَّذَا أَبِ عَصِيبَهُمُ فَأَكُرى مِن عَالِمِنِ "*

٥ (تيئونز سيكانيكو)

میں ایک الفہ تعالی جہنم سے فرماتے ہیں: میرے بندوں جس ایک بندے نے مجھے تیری اُری سے بناویا تھی ہے تو گواورہ کریش نے اس کواس سے تجات وے دی ہے۔

جب خت سردى بول بوق بدوكر بين

﴿ لَا إِلَهُ إِلَّهُ إِلَّهُ مِنَا أَشَدَّ مَرُدُ هَٰذَا الْبُوْمِ، اللَّهُمَّ أَجِزْنِيُ مِنْ زَمْهَ رِبْرِ جَهَنَّمَ ﴾ فَتَرَجَنَهُ "الشَّرْقَالَى كَعَلاده كُلُّ معودُ لَنَّ بَهِ عَنَّ مَاهِ وَنَ بَهِ آنَ كَالِسَالَةُ الَّهِ يَصِيمَ كَا تَعْدَلُ بِ عَلِيمِينًا

تو الله تعالی فرمائے ہیں: میرے بندوں شی ایک بندے نے جھ سے تیری شندک کی بناد ماتھی ہے تو محواہ رہ کہش نے اس کو اس سے بناد دے دی ہے۔

لوگوں نے کہا: زمیر پر چنم کیا ہے۔ آپ غلینہ بالی کا نے فرمایا: دہ جنم میں ایک گھر ہے جس میں کافر کو ڈالا جائے گا اور اس کی سردی کی شدت ہے اس کے اعتبارا لیک دفترے سے جدا ہو جائیں گئے۔" فیال کی ڈائس مدین سے معلم ہوا کر خت کری اور سردی کے دفت یہ دمائیں پر حق جائیں۔

ایک دوایت میں ہے کہ جو تھی اللہ تو بائی ہے تکی موجہ جنت کا موائل کرتا ہے قر جنت کتی ہے اے اللہ الاس کو جنت میں واقل کر دیکے۔ جو جنم ہے تکن مرجہ بنا کا کما ہے قر جنم کتی ہے اے اللہ اس کو جنم سے بناہ عدفہ کر او بیکٹر۔ (وزر مان کرنا کر جسکہ)

◆→∞**₹**

باب ما يقول إذا أصبح كسلان

جب صبح مستن كي حاست مين ووتو كيا كهنا جائي

(٣٠٧) - أخبونا أبو عندالرحمن النسائي، ثنا وهب بن بيال، ثنا ابن وهب، حدثني يولس بن مزيد، عن ابن شهاب، عن أبي المامة بن سهل ابن حديث، عن أبيه وَهِ النَّالِيُّ أَنَّ رسول اللَّه وَلِهُ النَّالِيُّ فِلَ لا يقولن أحد كم: ﴿ خَبُنْتُ نَفْسِيلٍ ﴾

وليقل: ﴿ لَقِسَتْ نَعْسِي اللَّهِ

واخرجه المعاوى ووروده به ما ۱۹۰۳ و المسلم (۱۹ ۱۹۰۳ (۱۳۵۰) و ۱۳۵۰ (۱۳۵۰) و الوفاود (۱ ۱۳۵۰ (۱۳۵۰ (۱۳۳۰) (۱۳۹۰ والمماني اين دکمن البود والمشد (رفتر ۱۳۰) والن جارو تي صحيحه (۱۳۰۰ (۱۳۵۰))

(۲۰۷) مُنْزَعْمَدُ: '' معرت محمل من صنف (جونافارنغان على المدون ب كدر مول الله المِنْفَقَيْنِينَ ف الرشاء في مو تم من كي في:''

والخبيث تفين أأر تتوهد المرمراتس نوية بوايا

ندسي بكسا"

الإلْفِلْتُ تَفْسِيْ إِنَّ ﴿ مَرْفِطَةُ الْهِرَاسُ بِرَاسُ إِلَّا مُرَّالِكِ!!

ٹی آپائن کا حکیفت اور لیفینٹ عربی شاروروں کے متن کہا تیں۔ یہاں رسل اندر فیلوٹٹیٹی نے است کوا عالات متعمل کرنے کا آورب محموم کے ایسے افوا اختیار کرنے سے بچاج نے اورادی کے ہم من کا وکی د مرا اپھالفتر استعمال کیا ہوئے۔ رش مند میں واقعہ

حالا رُحِفَدُ اللَّهُ تَفَائِق قَرِماتَ مِين خوت الدِلقَس ورُون بِمُعْقِ الفاق ورتَ مِين لَيكِن خوت الياد و، ب خرود منا منازيا و ايز اين شال مين ورضت مع ف استار وقمر و(خوجت ک جارش بينه) کانام ب.

ر مول منا الْبِينَ فَلَا يَا مَا مُواكِمَا يَهِ مَا أَنْ مِنْ عَلَيْهِ مِنْ فَلِي الْبِينَا فَا فَا يَعْمُونُو

س جديث مع صعيم مواكد محمولات برائد بقالات بخامي بينا اورا يقيم خالا استعال كرنام يخ ينظ ما (على مري (٢٠٥)

to the second of the second of

باپ ما یقول إذا دأی مبتلی جب کی مصیبت (دوکود کیجی تو کی دعام دهنی جاست

(۲۰۸) - الخبونا أبو يعلى، ثنا عبيدالله بن عمر القواريوى، ثنا حماد بن ريد، وعبدالوارث بن سعيد، فالا: حدثنا عمرو بن دينار فهرمان آل الزبير، عن سالم بن عبدالله، عن أبيه، عن جده وَعَلِيْهُ فَالْأَتْ عَنِ النِّي يُقْتِيْنِ إِلَّا مَا مَن رَجِل يَفْجَوْه صَاحِب بلا، فيقول:

﴿ إِلَّا حَمْدُ لِلَهِ الَّذِي عَلَقَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ. وَتَعَلَّنِي عَلَى كَثِيْرٍ مِّمَّن خَلَقَ تَعْصِيلًا ﴾ الاعاداد الله عزوجل من ذلك البلاء كاننا ما كان

احرجة ابن ماجة (۱۳۸۹-۱۳۸۹ (السامان) والترمدي (۱۳۳۸-۱۳۴۷) (۱۸۸۲ والبال لي (مستنعه (۱۳۹۹-۱۳۷) والطوالي في المعجم الاوسطان(۱۳۳۸-۱۳۳۸) والبينقي في داخيه (لايمان (۱۸۸۸-۱۹۶۹)

(٣٠٨) مَنْ رَجَعَنَدُ " معرت مروَقِقَ لَقَافَةَ عَلَيْ عَلَيْ اللهِ عَلَيْ مَنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ م معيت من جِنافِهِ مَن وَكِيم اور (و كي كر) بدو ما يز هذه . معيت من جِنافِهِ من مِنافِق كي اور (و كي كر) بدو ما يز هذه .

ا اَ اَلْحَمْدُ لِلّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا الْمُثَلَاكَ بِو الْمُصَّلَنِي عَلَى كَيْنُو مِثَنَّ حَلَقَ تَفْطِيلُلا إِلَّهِ مُتَرَجَعَدُ " ثَمَامَ تَعَرِيف الرشراطة تعالى كسنة بنهول في تحص بريشاني سه نها إجم عن تَجَّمَّ جَمَّا كِيا الريف بنت كَافُوقات بريجم فعيلت عطافر اللها"

توو فخض جب تف (زنده) رب اس مندیت و پریشانی ش به تاشین بوگار"

ﷺ ایک دوایت میں ہے کہ اوقعم کمی صعیرت زود کو دیکو کریاد مایز ہے تو بیانند اندیکی کی گھٹ کا شکر کرا در جائے۔ ایک جائیں کا ایک دوایت میں ہے کہ اوقعم کمی صعیرت زود کو دیکو کریاد مایز ہے تو بیانند اندیکی کی گھٹ کا شکر کرا

معیب قوادی ری ہوجیے جذام برای یا کوئی معدورتی وغیرہ ہوتو اس کو بکو کریدہ عابر حتی جائے کی آبت برخمی جاہے کہ اس معیب زود تک آزان کے بچنچ وریا اے دکھ برقا۔ اگر کسی داندی معیب (جیٹے ٹسی و نجور مد ص) میں متاہ و کیکے تو جی آبت تی بزخی جائے لیکن آگر منبیداور زور کے سے آزان سے بزھے کہ ووٹن کر اس چیز سے باز آ جائے آبریکی سجے ہے لگ

و کیجے سے مرادات کاملم موجانا ہے جیسے کی آواز کی چوٹکے فسے میں جنار تعدا ہے مگر چداس کو دیکھا کیس ہے لیکن سیوعا بڑھ مکنا ہے ۔ (مردوز) 20 مرد نے الدیدہ (۸۷)

> س ۔ معلوم ہوا کا کس کے بارے میں ک راجی یا دعا پاھی جاستی ہے۔

باب ما يقول إذا رأى من فُضِّلُ عليه في الدين والدنيا

وین وونیا میں اپنے سے برتر شخص کود مکھ کر کیا کہنا ہے ہے

میر دشکر دو مختم مفاحہ میں۔افلہ تعالیٰ و نبایت ای محبوب میں قرآن د مدیث میں ان کے بید شارفعا کرد آ ہے میں حق سے انتہ افوالی نے شکر پڑھنٹوں کے اضابے اور میر یوا بی معیت کا دید وفروانے سے اب الشاقولی کے ہی کون شاکر اور کون صابر ہے:

ان كے لئے معنف رَجْعَةُ الذَّا تَعَالَىٰ مَدَاسَ وب مِن يَك عديث بال فرال بيد

(٣٠٩) - حدثنا ابن صاعد، ثنا محمد بن عوف، ثنا عثمان بن سعيد، ثنا بن توبان، عن المثنى بن الصباح، عن عمرو بن شعيب، عن أبيد، عن جده ﴿ الْمُنْكَثَرُكُ أَن رسول النَّه مُوّلِكُنْكُ أَنّالَ عَن كنيه اللَّه عزوجل شاكرا صابرا، من نظر إلى من هو فوقه في ديبه فاتند اللَّه عزوجل على ما فضنه اللَّه عنوجل أخيه اللَّه عنوجل على ما فضنه اللَّه عنوجل على ما فضنه اللَّه عنوجا أنه شاكرا صابها.

الخرجة الى المناوك في « لوهد» (* مديمة) والتوميق (٢٠١٥ / ٢٠٠٥) والطبولي في «مسيد الشاليين» (٢٠٠٥ / ٢٠٠٥) الشاليين» (٢٠٠٥ / ٢٠٠٤) (الشاليين» (٢٠٠٥ / ٢٠٠٤) (الشاليين» (٢٠٠٤ / ٢٠٠٤) (الشاليين» (٢٠٠٤) (١٠

(۳۰۹) مُنْزِجَدُ ''حضرت ممرو بن لعن وَصَوَقَعَلَقَافَقَا أَنَا كُلُ مَن رَوَايِت مِ مُروس الله جَلَيْنَ لَكُنْ مَا وَالْمَارَمُ المَاءَ وَالْمَالَمُ المَاءَ وَصَلَّمَ اللّهُ عَلَى إِلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّ

صدیث کا مطلب بیرے کہ اللہ تعالی آل کو کائی مؤسمی ہوئے ہیں۔ ایک مدیث جی ہے کہ باجان کے دانشف ہیں ایک نصف مبرا درا کیا نصف شکر ہے۔ اپنے آپ کو برائیوں سے بہانا مبر ہے اور اللہ تعالیٰ کے فقع طاعت اور بہا آوری شکرے توشس بندے میں دونوں چزیں ہوں کی دوکال مؤسمی ہوگا۔ (ملاج ن مزیدے)

الیک روانت بھی ہے کہ انشاق فی ایسے تنفس پر فخر فریائے ہیں جو عملات بھی ایسے سے او بچے کو دیکھے اور ویزائیں رہنے سے کم کو دیکھے پہانی تک کہ انشاقیال اس کو جم کر کے اور مبر کرنے والا کھو سینے ہیں کیونکٹ انشاقیائی کے ووست نفتوں کو آخر سے کے کے رکو دیتے ہیں (آخرے بھی) راحت کے لئے ویزائیں کئی کم جیلنے ہیں۔ (جاری نبلدہ انداز)

الل عدیث سے معلوم ہوا کہ مسمان کے سے مستحب ہے کہ وہ دنیاوی امور بھی ۔ بینے سے آم تر کود کیے اور دینوی امور بھی اپنے سے بھتر آ دگی کود کیے کیونک تیاوی امور بھی اپنے سے بھتر کود کیٹ آئٹنی ، فسول اور تاشکری پیدا کرتا ہے اور دینوی امور بھی بھتر آ دی کود کیفنے سے طاحت افعال صالحہ افجہ و شراح بھر آ کے بڑ بھٹے کا در بید ہوت ہے۔ (زیرد مکنیں ڈے)

∻~<**₹**}}3:>+**-**

باب ما يقول إذا سمع هدير الحمام

جب سيوتركي آواز سفو كيادعا يرهن عاليم

جانورون کی آواز ربیعض ازگات نیز ورش کے اوقات ہوتے میں مختلف جانوروں کی آواز دل کوئ کر کیا وہا پر سخی ہوئے اس کے لئے مسئف ڈینٹیم الفائد تکافی نے اپنی احادیث برحشنل جار باب قرفروں کے میں۔

(٣١٠) - حدثنى على بن إسحاق، عن رداء، أنبانا محمد بن يزيد المستملى، ثنا الحسين بن علوان، عن ثور بن يزيد، عن خالد بن معدان، عن معلا بن جبل رَفَوَيَّ بَقَرَاكَ أَن عليا شكى إلى وسول اللَّه ﷺ الوحشة، فأمره أن يتخذ زوج حمام، ويذكراللَّه عند هديره.

اخرجه التي عدى في «الكامل» (١٩٢٥) والمسرائي في المستد الشاميين « ١٥ ١٢٥٥/١٢٥ والوالمبير في «الخليمة» (١٩٢٥) والذهبي في «المسرال الاعتبال» (١٠٣٠/١) والرافعي في «التدرين في أخيار فوجي (١٨٨/١١)

(٣٠٠) تَرْبَعَكُنَهُ "مَعْرَت مِعَادَ بَن جَلَ رَفِعَ لَلْهِ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللّهِ عَن روايت ہے كه معرف في رفول الفقائق في رمول الله وَلِلْفُلْفِيْنَ ہے وَمَشِت كَي مُلايت كِي - آبِ فِيْكُونَ فِيْنَا أَنْهِ مَا أَنْهِ الْمِيدَ كَيْرَ سِكَ كوكو (كيورَ جوآ واز فكالنّا ہے) كرے قوال واقت تم الله تعالى كا وكركرو!" فَالْكُونَةُ وَمِنْت وَرَكِ عَلَى وَمِنْ أَنْ سَعِيدَ مِنْ وَمِنْ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ وَمِنْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ الل

باب ما يقول إذا سمع أصوات الديكة

جب مرغ کی آواز نے تو کیا دعا پڑھنی جائے

(٢١١) - أخبرنا أبر عبدالله الصوني أحمد بن الحسين، ثنا أبو بكر بن أبي شيبة، ثنا أبو عبدالرحمن المفرى، عن سعيد بن أبي أيوب، حدثني جعمر ابن وبيعة، حدثنا الأعرج، عن أبي هوبرة وَفِي المفرى، عن النبي عَلَيْ الله قال: إذا سمعتمر صوت الديكة فإنها وأت فادعوالله تباوك و تعالى، و ارغبوا إليه، و إن سمعتمر نهاق الحمير فإنها وأت شيطانا فاستعبذوا بالله مد شد ما وأت.

أخرجه أحمد في مصنده (۲۰۱۹) وأبوداؤد (۱٬۹۳۷/۱۰) ۱۲۵٬۹۲۱ والبومدي (۱٬۵۸۲/۱۹۱۳) (۱٬۱۵۲/۱۹۱۳) وابويعلي في دمسده (۲۰۰۱/۱۲۵۲) وابن حبان في دمنجيت (۲۰۰۱/۱۲۵۲)

(٣١) تَوْجِعَنَهُ "هنزت أو بريره وَيَعْطَعُنَا لَيْنَ فَرِيات مِن كدرس الله وَيُعْتَقِينَا فَ ارشاد فَرِيانَ جبتم مرغ كي آواز سنو كيونكه وه فرشته كود مجما ب تواند تعالى سه وعا كرواد الله تعالى كي طرف رغبت كرور اكرتم كلده كي آوز سنو كيونكه وه شيطان كود مجما به توقع الله تعالى سهاس تثرك بناه ، گوجواس في ديكها ب."

ٹ کوکٹ کا اور کا ساوے ہے کہ وہ نجر اور زوال کے وقت اوان ویتا ہے۔ وہ سرے جانوروں میں مرغ جسی اوقات کی پیچان سمی کوئٹس ہے۔ رائٹس چھوٹی موں بایدی مرغ وقت پرازان ویز ہے جس میں کوئٹسی ٹیٹس کرتا ہے۔ (مج البرای ۱۳۵۴)

مرغ کی اذان کے دفتہ دعا کا مخمراس لئے ہے کہ ووفر شنے کو دیکٹ ہے قرس دفتہ دعا کرنے سے اس کی دعا پر فرشنوں کی آٹین اورفرشنوں کے اس کے لئے استفاد کرنے اور اس کے اطلاس کی گوائی دینے کی امید کی بیا علیٰ ہے۔ (کی الباری ۱۳۵۳) ایسے دفت دعا کے قبل ہونے کی زیادہ امید ہوتی ہے۔ (بزل ۱۳۱۸)

شیغان سے بناہ ، تکنے کائنم اس کئے ہے کہ شیغان کا قریب ہوتا تر سے خاک تیس دومرے شیغان سے فوف کی وجہ سے اللہ تعانی تل سے شیغان کی بناہ ، کی جاسکتی ہے ۔ (معنی بزل ۲۰۱۶ء کی دیری ۲۰۲۶ء)

اس صدیت سے بیممی معلوم ہوا کریز رکوں سے وعا کرانا اور ان سے تیرک ماصل کرنامتھ ہے۔ (ع البادي الاسعة)

←-~×*********



باب ما يقول إذا سمع صياح الذيك ليلا

جب رات كومرغ كا آواز ينتو كيا وعايزهني حايين

(٣١٢) - أخبرنا أبو يعلى، ثما محمد بن عباد المكنى، ثنا أبو سعيد مولى بنى هاشم، عن يحيلى بن أبى سليمان، عن سعد بن إبراهيم، عن الأعرج، عن أبى هربوة (وَوَالْمَاتِيَّاكُ أَنَّ النبي فَالْكُوْبُ اللهُ قال: إذا سمعتم نهيق حمار و نماح كلب وصوت ديك بالنبل فاستعبذوا بالله من شر الشيطان، فإنهم برون ما لا ترون.

احرجه التي الي شبيه في مطبقة (۱۳۵۰/۱۰۷۳) والوداؤة (۱۳۳۲/۱۳۳۵) والدسائي في احسان اليوم والفيلة: (وقير ۱۹۵۹ والويلي في المسلمات (۱۳۹۵/۱۳۹۱) والتي حيال في اصحيحه (۱۳۹۲/۱۳۹۲-۱۳ (۱۳۵۵/۱۳۹۰)

(۳۱۳) تَتَرَجَعُمُنَهُ'' مَعْرِت الإمريره (مُعَوَّلِيَّا تَقَالَتُ الصَّامِ واليت ہے کہ رسول الله طَلِّقَ تَقَاقِ فَا ارشاء فر ما جب تم مات تین مُعرضے کے دیکھنے کئے کے بمو تخشا ار مرغ کی آ و زسٹونو شیطان کے شرعے اللہ تعال کی بنا والمُ کو یُعامُد وہ (جو کور) جود کیکھنے بین و مِنْمُمِین و یکھنے ہو!'

فَالْمِنْ لَا عَنِي وَهِن فَهِ مِن الرحوون أو يَعِينَ فِي مَنْ مِن اللهِ (ra)

ایک دوارت میں ہے کہ جب لوگ جونا گھر ناجذ کرد ہی آ کھرے کم نکا کیا تھا آن کی بہت کی تفوق ہے جس کو خذ تعالیٰ زشن پر کھیلاد ہے جس سر (1910ء 1944)

کچھل صدیت شمال جانوروں کے آواز لائے پر کیا اما پڑھنا ہو ہے گڑا۔ چکاہے۔ جس سے معلم ہوتا ہے کہ رات دن کر کوئی تقسیم کیمی ہے اس عدیت میں رنت کا ڈیر ہے گئی ہے اس کی دید یہ ہو کہ شیاص دے کو کر گئیل ہوئے ہیں ہیں حال گوسے کے دیکھے کا ہے گراد حاز بارد تر رات کورٹیکا ہے اگرون میں مجی ہوتو اس طرح بالکی جا کی گی۔

(دائيدان) في الحياضة إ



باب ما يقول إذا سمع نهيق الحمار

جب گدھے کی آواز ہے تو کیا دعا پڑھنی جاہے

(٣١٣) - أخبرنا ابن مبيع، ثنا عمى، ثنا عاصر بن على، ثنا إسحاق ابن يحيّى بن طلحة، عن ابن صهيب، عن أبيه صهيب، قال: قال رسول الله ﷺ إذا نهق الحمار، فتعوذوا بالله من الشيطان الوجيم.

احرجه الطبراني في دمعجم الكبيرة (١٥/٣٩/١٥) وفي الدعاء (١٥٠٧ مرحه

(٣١٣) مَنْزَجَهُ فَهُ الْمَعْرِيَّ مَهِيبِ وَعِوْلِيَةِ تَعَالِيُّ عَلَى واليت مِ كد جب كدها رحظ (يعني چيخ) توافدتها لي كل شيطان سے بناه ماكو ـ"

نوع آخر:

(٣١٤) - أخبونى محمد بن أحمد بن المهاجر، حدثنا محمد بن الحسن بن بيان، حدثنا معمد بن الحسن بن بيان، حدثنا معمد بن محمد بن عبيدالله بن أبي واقع، حدثنا محمد، عن أبي عبيدالله، عن أبي واقع وَقَعَابُنَا إِنَّا قَالَ وسول الله يُعَاقِعَهُ لَن ينهن الحمار حتى برى شيطانا، فإذا كان ذلك فاذكروالله عزوجل وصلوا علي.

عواه السخاري في والقول البديع» (ص٢٠٠) إلى الطبواني كذا في «التقاريب» (٢٦٧٦)، اخرجه الطبواني من حديث ابي رافع بزيادة نقله الحائد ابن حجر في دفتع الباري» (٣٥٢) الإحماء

ایک درصدیت:

(۱۳۱۳) مَنْرَجَعَدُ: "معفرت بعيدالله بن داخع ب دوايت بيت كرمول الله خِيْقَ الْكَيْنَا فَ ارشاد قربان العربية ان كو وكي كريش آواز نكالاً بيت قوجب بات السك بيت قر (اس وقت) الله تعد أناكا ذكركر واور يحقد مردرود بإصور" قَالُونَ كَانَ الرَّسَةِ عديد عن كرداب كهشيدان جهال بي ومراور نساوت فالخاص اس ليته الله تعالى كه ذكر كرف اوروس ا الله في المنظمة الإرد والمينية كي بركمت ب اس كرف هذا تساور بيكي .

باب ما يقول إذا دخل الحمام

جب حمام میں داخل ہوتو کیادعا پڑھنی جاہئے

(٣١٥) - أخبرنا أبو القاسم بن منبع، ثنا الحكم بن موسى، ثنا إسماعيل ابن عباش، حدثنى يحبل ثنا إسماعيل ابن عباش، حدثنى يحبل بن عبيدالله، عن أبيه، عن أبى عوبرة ﴿ وَاللَّهُ قَالَ: قَالَ رسول اللَّهُ يَعْمُ البَيْتُ يَدَعُلُهُ الصَّلَّمُ الحمام، فإذا دخله سأل اللَّه الجنه، واستعاذ به من النال.

احرجه البيلون في خفف الايمان، 1/1 (١٧٧٧-١٥) والدينمي في مستده الفردوس» (١٥٢٥-١٥٥) والحكيد الترمذي في دلوادر الاصول (١٩٩٩-١٥) واحمد بن منبع في مستدم، كما في الخاف الجيزة الميزة (١٩٩٩-١٩٩٥).

(ria) شَرَحَتَدُ "حفرت الوہريره وَهُوَلِيَّافَقَا فِيُّ فَرِماتِ مِين كَرْرِسِلَ اللهُ عَلَيْقِيْقِ فَي ارش وفرياية بهترين گعر جس بش مسلمان وافش ہوتا ہے جا ہے ۔ اس سے جب وہ تمام بھی واقعل ہوتہ کنڈ تعالیٰ سے جنسہ کا سوال کر سے اور جہتم سے بناہ مائٹنے ۔"

<mark>کے گائی کا</mark> حدیث بھی جام کو گھڑ ہی گھر اس کے قربان کرج استیم کی گری ہو جنسے کی تھنڈک کے یادا کے کا درجہ ہے اس سنتے چیم سے بناہ انتظامہ جنسہ کا سوار کرنے کا حم فرایا ہے ۔ وامری ہائٹ ہے کہ جسم بھی جانا چیستان ہی وال کے یادا نے کا وہ جد سے انتہائی افال صافی میں میں تند کرنے کا گئی وہ درجہ سے (فرمان میں 1921ء)

تمام میں دافل ہوئے کے آواب۔

- - 🗗 نېم الندارخن لرنهم پژهدکروافس ده.
- 🕝 🧀 الله كـ يعديه بالإنتهاء "عود باللَّه من الرحس النجس الخميث المخبث!"
 - 🕡 اشام کی کری میں جم کی کری کو یاد کر کے اور جمع ہے بناہ و تنظیم
 - 🔕 بشته کا سوال کرے۔ ﴿ اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ

نوءِ آخر

رُجُونِيُهُكُلُونِهُ، قال: قال وسول اللَّه يُؤَيُّونِهُا أول من صنعت لهُ الحمامات والنورة سليمان بن واود عليهما السلام، فلما دخله وجد حره، فقال.

﴿ أَوْمُ مِنْ عِدَابِ اللَّهُ أَوْمُ ثَمْرُ أَوْمُ فَمِلَ أَلَّا يَكُونَ أَوْمُ ﴾

الخرجة فين ابن شيبه في المصنعية (٣٠٠ - ٣٠) والطبراني في المعجم الاوسطة (١٥/١٥٥) وابن عدى في والكامن (١/١٥٥١ البيقي في رشف الايمان) (١/١٥/١١/١٥) والديلمي في ومسد الفردوس، (١٠١٠م١٠/١٥)

أبك اوروديث

(١٦٩) مَنْزَهَمَةُ المعفرت الامولُ وَفِقَ اللّهَ مُعَلِيّة فَرِياتَ فِيلَ كَدِرُولُ اللّهُ غُلِقَافِينَةٌ نَهَ ارشاد فرمايا سب سے پہلے جس کے لئے حام اور نورہ (بل صاف کرنا کا سنوف) بنایا گیا وہ (معفرت) سلیمان بن واؤد عَلَيْمَالِينَا فِي بیں۔ جب ووحمام میں واض ہوئے تو حمام کی کری کو بایا تو فرمایہ!"

﴿ أُوه من عذاب الله أوه، ثمر أوه، لبل ألا يكون أوه ﴾

مَنْ وَهِمَا مَنَ الدُولانِدِ كَهُوابِ الدولانِينِ بِنَاهِ) لِيَجِمِ الدوكرانِ سے بِيطِي لَي الدون الدولانِ علاوج معلى الدولان الدولانِين الدولانِين الدولانِين الدولانِين الدولانِين الدولانِين الدولانِين الدولانِين الد

فَ إِنَّ وَاللَّهُ وَاللَّهِ مَا لَلْهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن ا

لیعن حفرے ملیمان غلبہ النظافات مام کی کری کوموں کیا تو جہم کی گری کو یاد کیا کیٹ سام وہ کھرہے جو جہم ہے بہت زیادہ مشاہب دکھتا ہے کیوکٹ اس میں آگ نیچے ہو آ ہے اور اور ہے اندھ راجوتا ہے ایسے موقع پر اندھ کی کا عادف اروکا کی بشدہ آخرے ہے خاص میں ہوتا ایسے موقع پر دو ہر چیز میں ہمرے محموں کرتا ہے۔ بہد دو مکن کا کی چیز کودیکھا ہے تو تھر کے اندھ بر سے کو یاد کرتا ہے اور جب کئی سائپ کو دیکھا ہے تو جہم کے سائپ کو یاد کرتا ہے اور اگر کی دول پید کرتے والی چیز کودیکھا ہے تو محرکیر یا جہم کے فرشوں کو یاد کرتا ہے۔ (فیش اندر بابد ماری مناوی)



باب ما يقول إذا اعتدر إلى أخيه

جب کوئی معذرت کرے تو کیا کہنا جا ہے

ا آمان آمیان سے جنگلمی کا مونا آمان کے لئے ایک امروزم جائیگن ان تلقی کے جدائی آرنا جا ہے رشعی پر معذر ہے۔ کرنے کئی کی معذرے قبول کرنا اور معذرے قبول کر کے کیا جواب دینا چاہئے میں کے لئے مستف وَجِعَتِبُمُ النَّرُ تُفَاقَ نے وہ پاپ میں کے قبل میں دوماد دینے اگر فرد تی میں۔

(۳۱۷) - أخبرنا أبو يعلي، نما عثمان بن أبي شيبة، ند وكيع، ثنا أبي عن شيخ بقال لمة طارق، عن عمور بن مالك الرواسي، قال: أتبت النبي المؤلفة الله فقلت: يا رسول الله ارض عتى، فأعرض عنى ثلاثا، قال قلت با رسول الله إن الرب تعارك و تعالى ليسترضى عبى، قال: فرضى عنى.

احرجه الويكر شيبالي في الإحاد والمثاني: ٢٠ (١٥٠/ ١٥٠/) والويقي في تحسيرها (١٥٥/ ١٥٠٥ - ١٥٥/ ١٥٥٠) وأبن قابع في تعجيمه (١١ (١٥٠/ ١٥٠) وإين خيال في التفاية (١٧٠/١١٧٠/) والسهاي في تخيب الإيمان (١٥٠/ ١٥٠/١١٤).

ڰَ اَلِكُنَّ لَا أَس مديث معلوم بواك أركوني عذر خواي اور معذرت كري تواس كه خداود ال كي معذرت قبور أنز أن جائية الكيدروية جن بحركة والتدعول معاملات ومذرقوا تل كرتاب التدكوني الحركانة ومعذرت قبول فرمات جي -

(ابريعي عمن الزراعة (1940)

ایک دوایت میں ہے کہ جو کس سلس بیمانی ہے مبتدت کرے اور وہ اس کی معددت قبول تدکرے قو دومیر ہے ہوئی پر شہیر آئے۔ (طریق فران میدیکو الدین ا

ا یک روازے بھی ہے رجواہیے بھائی کی معذرے قبول تنگرے کا وال کو کا اُن تکس وصول کرنے واسے کی ظررہ اُن وسطے گا۔ (طران فی اروریا کی اوریان کا دریان کا اوریان کا اوریان کا اوریان کی دریان کی دروران کی دروریان کا دریان کا اور

الل الله آول كو كال بالبينة الله عن الله الله المرابع المرابع

باب ما يقول المعتذر إليه من الجواب

جس معذرت كي جائي اس كوجواب ميس كيا كهنا حياس

(٢١٨) - أخبرنا أبو محمد بن صاعد، ثنا العباس بن محمد، ثنا محمد ابن سنان، ثنا عبدالله بن المؤمل، عن عمره بن شعيب، عن أبيه، عن جده ﴿ اللَّهُ عَلَىٰ قَالَ: قام رسول اللَّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَيْدَا اللَّهُ عَلَيْنَا اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَيْدَا عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَيْكُونَا اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ عَلَىٰ اللّهُ عَلَّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَّهُ عَلَ

﴿ لَا تَنْوِبُ عَلَيْكُمُ الْيُؤْمَ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَزْحَدُ الرَّاجِيئِنَ. ﴾

احوجه النساني في أدليمين الكبريء (۱۹۳۹/۱۳۸۲/۱۳ والطحاوي في دشرج مقابي الأثارة (۱۹۵۳) والبيهقي في مثلاثل النبوة ، كما في الاصابه (۱۹۳۲/۱۳) وظريبة في: مستده (۱۹۹۷/۱۳)

(۳۱۸) تَدْرَجَهُنَدُ " معرت مروین اعدمی وَهِفِی تَضَافِی فَرائے مِیں کہ بول الله بَلْقِیْ فِیْتِیْ اُرِی اور مقام ایرائیم کے درمیان کفرے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عمر و تنابیان فریانی چرفر بالی قریش کیا کہتے ہیں؟ قریش کیفی گھنا (آپ اللہ مرے) ہے میں اور (۱۵رے) جمائی کے ہیے ہیں۔ آپ فِیٹیٹیٹیٹیٹ نے دشاوفر بالیا: میں وی کہتا ہوں جو میرے جمائی ہوسف (غَلِیٹائیٹیٹی) نے کہا تھا۔"

﴿ لَا تَقُونِبَ عَلَيْكُمُ الْبَوْمَ بَغُفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَقُوْ أَلْحُمُ الرَّاحِينَ. ﴾ مَنْزَهَمَذَ " أَنْ ثَمْ بِهُ كُلُّ طامت ثين بالسَّاقِ للسَّهِي معاف فرائي وورثم كرنے والول ميں بہت زيادہ جم كرنے والے بين "

فَ لَوَلَكَ لَا صديث كا معلب يد ب كد جس طرح وسف غلين الشاك في اب يما يوس كي زير دنى كه بعد فرياد تعاكداً ح تم يرند كوفي ماصت ب ادريدكي عاد ب سر مس محى فريش كي زيادتيول كه بعد آن وي كيزا دوس بو يوسف غلين الشاك كه كان تعار

ائیٹ دوائیٹ میں ہے کہ دسوں اللہ فیکن کا کہا ہے ان سے اوچھا تھا کہتم میرے بارے ہیں کیا خیال کرتے ہو کہ شن تمہارے ماتھ کیا سواللہ کروں گا تو آئیوں سے کہا: آپ کرتھ بھائی جی اور کرتھ) کا کے بینچے جی اور (آرج) آپ ہوارے م جومجی معاصد فرمائیس میں برقاور جی آتا ہے فیکن کا گئی گئے ہارشاوٹر یا باغے۔ (مارک 198)

اليَسَوْرُ لِيَعْنِي لِلْهِ 🖚 —

الى كيل كيا بكديداكي والمنح كروياكداً فأتم يروق مرحت كيم البصاد معارف اخراران المنازا

کر شدہ مدیث میں مذرقول کر سے کا بیان تھا اس مدیث میں مذرقول کرتے ہوئے کیا کہنا چاہتے اس کا بیان ہے کیونک بیائی نبایت شروری ہے شرقول کرنا ہے بمان پراکیا اصان کرنا ہے آ رعز قول کرنے میں کوئی ایسا نفا استخال کیا جس میں کوئی طعن دروور نے کی کی طرف اشارہ جواتر ہے تکی ہر روکا دارانہ کا حصدان جوکا ای لئے آپ علائے لائٹا گا کہ کہ والات سخمائے جس میں آبنی الفرے وجب ہی جمی اس فرجوادر تکی ہر بادیکی نہ ہوں دندہ

حفزے کرمہ فافیلہ فاکھنے قربات میں اندانوں نے حفزت باسٹ علیہ لٹیکھ سے فرخاہ باسٹ قربارے سپتا بھا بھل کوصاف کرنے کی دید سے میں نے قمیاداؤ کرفائرین میں بلندکیا ہے (مینی اس موٹی کی بدیارے تھیں ڈاکرین میں ایک بلندھام علیا کیا ہے کہ ورب مرز کو اس مارید)

باب مخاطبة المرجل أخاه بطيب الكلامر

ائے بھائی سے اچھی بات کرنا

نری افذ تعنای کو پیند ہے تری وفقیاد کردا ایک میشریدہ جی ہے۔ اپنے ہوا کیاں سے ایکی بات کرنا مقاسوں سے ترقی سے وق آناد کر کسی پر فعد اور در دھنگی کا اظہار تھی کرنا ہو تا کہ کا چاہیے الوگوں کی خاطر قاضع کرنا ، جورے سے کیسے بچنا جاہے داکر تا گواری کے اظہار کی نفر ورت ہوتو نا گھاری کا اظہار تھی کرنا ہے ہے ان تمام امور میں آپ فیفی نفیجی کا کیا معمول اور اسوہ ہے اس کے لئے مصنف فیضینی الفکہ نفاق نے الیاب جن کے ذیل میں ادامار بعد ذرقر بائی جیں۔

(٣١٩) - أحبونا أبو يعلى، ثنا سويح بن يونس، ثنا أبو معاوية، ثنا عبد الرحمن بن إسحاق، عن النعمان بن سعد، عن على وَعَلَيْنَ الله عن قل رسول الله فَيَالَيْنَ إِلَى لَى العمة غرفا يرى بطونها من خهورها، وظهورها من بطونها، فقال أعرابي: لمن هي با رسول الله قال: هي لمن طب الكلام، وأطعم الطعام، وأفضى السلام، وصمى الله بالمبل والناس نبام.

اخرجه این این شیعه یی دخسته دارهٔ ۱۹۵۹ ۱۹۵۹ واحمد این دستنزد (۱۹۷۸) والترمذی (۱۹۸۱ ۱۹۹۵) (۱۹۹۱) وابویعلی فی دستنده (۱۹۷۹ ۱۹۹۷ والیبیغی فی نشمت الایمان (۱۳۱۸ ۱۳۰۲)

(۱۹۹) تَزَيِّمَنَ " حَمَرت كَلَ وَقِوْلَا مُقَالِقَ فَرات مِي كَرْسِلَ اللهَ يَكُونُ كَانَيْنَ فَ ارشاد فريا: بالشهر جن مِي كَانِ باما خالفَ هِي جن سے انعد كا حصد باہر ہے اور باہر كا حصد اندر سے نظراً تا ہے۔ ایک و بہات سے رہنے والے محالِ وَفَوْلَائِنَ فَالْفِئْفُ فَالْفِئْفُ فَعِيْمِهِ بِاسُولِ اللهَ اللهِ بالاف نے اس کے لئے ہیں؟ آپ فِ لیال ف نے اس محض کے لئے ہیں جو (لوگول ہے) انجی بات کرے، کھانا کھلاتے اسلام کو پھیلائے اور دا ہے کو جب کہ لوگ موتے ہوئے ہول ثمانہ باتھے۔"

> **فَالْمِنْ لَا** الْجِي بِاتِ مِن واه مُلامِ حَمْ شِي تُوابِ بِو بِي رَكَ مِن مُمَا لِنَا مِن مُعَلَّوْرُونَا ہِدِ (معامِن 1996) النجي بات جمل مِن اپنے لئے إوامرون کے سے تَقَ بِيرِ وَلَوَعَاتِ بِيرِ 1917)

ا بن بطال وَجَعَبِهُ اللَّهُ تَشَاقَى فرمات مِين الحجي بالشاكرة فكيول عمل أيك بوق تَحَلَى بسيد (يَعْمِيرُ لهما والعام.)

تھی ہوت کہنا جولوگوں کے دلوں کوفرش کرے۔ جولوگوں سے ترکی سے توکی آ ہے سے احد تعالیٰ اس کو برے بہت قربات میں چنا نچے صدیے میں '' تا ہے کہ اللہ تعالیٰ فوائش فرم وہریان میں اور ترقی وہر پائی کرنے و سائے کو بیٹ فربات تی ہیں۔ (سلم انسان) ایک روازے میں ہے جنت میں تنے کا ماور برفتش وظر شرک ہوگا۔ (منکن کر مار زیری دیس منفو و (۴۰۰) کھانا کھانا خواد آر بنی رشتہ دار ہوں ، دور کے دول خصوصاً جولوگ مختاج موں ان کو کھانا کھڑنا اور ان سے بدل نے جاہتا اور شکر میک اصید نہ کریا ہے بنائن مخاوت اور او کو آر بھر تم رینا ہے میں بڑی خصلتوں اور مکارم افخال میں سے میں۔

(أومات، إليك وال

کھاتا کھلانے کے فضائل

آیک دوایت شی ب کداند تعالی کی رجمت کودایب کرتے والے انحال بی مسلمان مسکین کو کیا تا کھا تاہے۔ (مام جیز عند مارز زیسہ مع)

الك اور دوايت على ب كرسب س أنعل بعو كوكهانا كلا وسب (الدائين بيني من أس زنيه و ١٧٠) .

اکیسے فکرارشاہ مبادک ہے کہ چھنس اپنے ہمائی کو تھا ، کھلانے کہ اس کا بیٹ بھرجائے اور پائی بلانے کہ بہاس جائی رہ اللہ قبائل شانداس کے اورجینم کے درمیان مہاہت فندقی کروسیتے ہیں ہرخص آئی ہوئی کہ پانچ موسال ہیں <u>مطربو</u> (طبری فی ف اعمیرمائی میں میں تین کن میں خزر درمیان مہار نے میں میں ترقیب ہوئی۔)

رات کا دقت مُفلت کا املائے تو جوائی افت اللہ تعالی کے مائے کھڑ ایموگادی کومز یے ٹراب لے کا نیز اسی وقت کی مزوت مرا وشہرت سے پاک بولی ہے اس لئے وفول جنت کا بہت بڑا میں ہے.. (مرفاق مند عدد)

مزيدتيم لليل كي تغييل مدين ١٥٠٤ برآك.

(سام کالے نے کے معلق کے بیان میں فائدہ کر دیکا ہے)۔

بائی بن بزیر و و کافیان فائر نظافر مست نیس. عمل نے رمول مند نیکی کافیٹ سے بچ بھا میکھے کوئی ایک چڑ بنا دیسے جو برسد کے بہت کو دا دب کردے۔ آپ نیکی کیٹیٹ نے ارشاد کر اور تم انجی طرق بات کرنے اور کھانا کھلاتے کو اپنے اور لازم کرلو۔ (پ چڑتم بازے کئے بہت داجب کرنے والی ہے)۔ (صفر ویان جرید)، (۱۱)

4-~~*

باب مخاطبة الناس بطيب الكلامر

لوگول ہے فوش کلای ہے بات کرنا

(٣٢٠) - أخبرنا أبو خنفية، ثنا الفصل بن حبيب الحوضى، عن شعبة، عن محل بن خليفة، عن عدى بن حائم (ﷺ أَتَّانِيًّا قَالَ: قال رسول اللَّه ﷺ اللَّهِ التَّاوِ التَّارِ ولو يشق تعرف فإن لم تجدوا فيكلمة طبية.

اخرجه القاومي في السنة (١٩٥٥/١٢٥) والتعاري (٢٥٧/١٢٥) (١٨٥٥) والمسلم (١٩٥٥/١٢٥) والتماني في العنن الكبري (٢٣٦٥-٢٣٦١) ولي حال في المحمد (٢٧/ ١٧٢)

(۳۲۰) مُنْزَجِّهُ مُنَا العَمْرِت عَدَى مَن حَامَّ وَقَوْلَهُ لَقَالِحَظُ فَرِياتِ مِن كَدَرُولِ اللهُ وَلِلْقَالِحَيَّ فَي الرَّهِ وَرَبَايِهِ الْكَ عَنْ يَكُولُ كِي مُحَوِدِ مَنْ كَلُّوْ سِنَ بِوالْرَمْبِيارِ فِي إِن وو(بَعَى) فَي بَوْتَ مَن الشَّحَظُ فِي ك فَالْكُنْ لَا مَنِ مَا مِنْ فِي عِنْ مِن فِيلِ سِنَ وَمِن كُولُولُ مِنْ مِن إِن مِنْ الدَّيْنِ مِنْ اللّهِ مِن

ال حديث بن دويا تمي بي تم ورك كزي إكر ميب ت السابق بم سازيخ كالم ي.

ال حدیث بش صدقہ اسٹے کی ترفیب ہے اگرچہ تھوا اتل کیس نہ ہوتھوا انجھ گرصدقہ سے رکنافیمل جاہے کیکھے تھوا ا صدقہ مجھ بہنم کی آئے۔۔ یعانے کا ورجہ ہے۔ (ترب سلم علیاں ۲۰۱)

کلیده میرگومد قدان کے فرمانے کہ ہال جس کورہ جاتا ہے وہ خوتی ہو بہ تا ہے اور بھی سال چھی بات کا ہے کہ بس کو لکی جاتی ہے وہ خوتی جوجہ تا ہے۔ (کچانو بل ۱۳۰۶)

کوفٹ عام طور بر تعود کی چیز وسیع کی عادیت تیس ہوتی اور نیادہ چیز ہر وقت تیس اوتی (جس کی وب سے صدقہ تیس ہوگا جو آگ سے نیچنے اور آئیس میں اللت و محبت کا تربید ہے وہ تشریع جائے گا) اس لئے آر باز تعوذ ا بوتو بھی وہ اور تعوذ اعموز استعق رسینے سے وہ زیردہ بوجائے گا۔ (مسئل فی کہ ۱۱، ۱۱، ۱۳۵۰)

ای طرح نید ادرایم بات این نظش کرنی جائیت که جمه خرج تحودی چیز دیند می کوئی برائی تیس ب ای خرج بینته الا مجی تحودی چیز کوهوزند کیجه ادر س کا براندمن سند کی تک صدیت میس آثاریت که کوئی کارت کی بروی کامقیر ندجاند اوراگر چاکید کمری کے کمر من سند کیوں ندمور ایندی از ۸۸۸

معنیٰ آگر کی بڑون نے لیک کھر کی کا کھر کمی کے ہاں جیجا تو یہی بڑی ہانت ہے اس کو کم ٹیمل میانا چاہیں ہے کہ کھنا ای کی تلطی ہے اس لئے کی کو بین کہز مہیں تھوڑا مہا جیجا بہت ہی براہے بلک تھوڑا زیادہ بگو کئی جوا مسال سے اورائل کو خوقی سے قبل کرنا چاہیے ۔ (کال اراز ال بھر نے رقیا مہری کہ 200)

باب لين الكلام للعبد

غلام کے ساتھ زی سے بات کرنا

(1711) - أخبرنا أبو يعلى، ثنا محمد بن أبي بكر المقدمي، ثنا موسى يعني للمنقري، عن الثالث الله المنقري، عن أبي أمامة النا المبارك، عن الفاسم، عن أبي أمامة والمبارك، عن النبي مُنْفِقَةً إلى الله الله فيما ملكت أيمانكم، أشبعوا بطونهم، وأكسوا ظهورهم، وألسوا طهورهم، وألسوا طهورهم، وألسوا المبدر الفول.

اخرجه ابن سعد في اللطبقات الكبرى» (۲۰(۲۰) والوبعلى في امسنده؛ كما في مطائب العاليه (۲۷۵۱/۲۰۱۶) والطبراني في «المعجم الكسر» (۱۹۷۹-۱۹۰۹) والديلسي في «المسند المردوس» (۱۹۲۸/۱۹۷۸) والمحلولي في «كشف الخفات (۱۹۰۱/۱۰۵۰)

(۳۲۱) مَتَوَجَعَدَ "معترت الوالمد رَوْعَ لِلْأَمْفَاقِيَّةُ عندوايت به كدرول الله يَتَقَافِيَّ فِي ارشاد قريايا البيد غلامون كماعات شرالعد تعالى عندود الله تعالى عندود الناكريية الجركر كمانا كلا و الناكوكر البياة اوران عنري عندا كرد"

کَیْا فِکْنَا الله عَلَیْ الله میں اور ما تحت اوگوں کے حقوق کی پرداوٹیس کی جاتی ہے۔ دمول اللہ فیکٹی کیکٹی نے بہاں تلاموں کے حقوق بیان فرمائے ہیں ۔ ایک مواجت عمل ہے کہ آپ فیکٹی کیٹھ نے اوگوں کو جرآ خری بات فرمائی دو ضاموں کے بارے عمل اللہ تعال سے ڈرنے اور فراز کی مخاطعت کے بارے بھی تھی۔ (جوراد ڈیز فرارہ ۴۰۰)

اس حدیث من خلاص کے تین اس بیان ہوئے ہیں۔

🕕 ان کو بیده جرز کها از کها از 🕒 ان کو کیز ایبزدنار 🗇 ان سے زمی سے بات کرنار

ا حادیث بی قامول کے بہت سے حقوق آ ہے تیں۔ جوخود کانے دو این کو کھائے جوخود پہنے دو ان کو بہتائے این کی طائشتہ سے فیادہ ہوجہ نداز کے آگر ڈائے تو تن کی خوصی دوکر ہے۔ (بودادیوں ان ایم/۱۳۹۰)

ان كى غلىيون كاون تلد ستر مرتب سواف كريد في كانتم فرويل (ايوا وكان اين مرا/١٣٠)

ال حدیث علی تری ہے بات کرنے کا تھم ہے۔ سلم کی آیک وفایت علی ہے اللہ تعالی خود ترم میں اور تری کو پیند قرمائے میں اور تری بردو کچھ عطا فر سے میں بیونتی برعطا کیس فرمائے۔ (مسم من انتہادہ می)

ا یک جگریدا گیا رشاد ہے ذی جس بین عمل ہوتی ہے اس کو مزین کرتی ہے اور جس چیز سے نکائ کی جائے اس کو تیسید دار کر ویکا ہے۔ (مسلم بن مانت ۱۳۳۶)

نيك اورارشاد بي كريوزى ي عروم وإده برقم كى بعلالًى ي حريم دبار اسم ورواره

باب مخاطبة الخادم بالبنوة

غادم كوبيثا كهدكر وكارنا

(٣٩٢) - أخبرنا أبو يعلى، ثنا أبو الربيع الزهراني، ثنا حماد من ريد، ثنا سلم العلوى، قال: سمعت أنس بن مالك رَهَوَ الْمُنْكِينَ قال: لما نزلت آبة الحجاب جنت أدحل كما كنت أدخل، فقال لي رسول الله يُوَلِّعَيْنَ وراءك يا بني.

أخرجه أحمد في ومستنده (۲۲۷/۳) والمروري في وتعظيم قدر الصلاة: ۸۲/۱۵۱۱ وابو يعلي في ومستندهه (۲۲/۲۰۰۲/۲۷) والطحاري في وشرح معاني الآثاره (۲۲۶/۵/۱۵۱۱ والنيباني في وشعب الايسان. (۱۹۲۰/۵/۱۹۲۰)

(٣٣٣) مُنْزِهَمَدُ: "حَفَرت الْسِ بِن الكَ رَفِقَافِهُ مَنَالَتُكُ فَرَاكَ مِين كَدِجبَ بِدِه مُرَفِ كَ بِارے مِن آيت نازل مولَى تو مِن (رمول الله فَيْقَافِينَهُا كَ مُر مِن) وافل ہونے لگا مِس طرح (عادة) وافل مونا تھا۔ آپ فِيْقِ فَيْقِينَا نے ارشاوفر مایا: بیرے بیارے بینے جیجے رموا مین گر مِن فورتیں میں ان سے بردہ کرداس طرح وافل ندمول!"

فَالْوَلْكَ لَا الرصوبة معهم عداكراج قدام كوية كه كرياد تنق بيل والفراء الني وتفق الفاق آب عَلَيْتِها كما عام عن آب الفلطان في أنين بنا كه كرياد -

نزر مجي معلوم بوا كريجون سيشفقت اورزي يروش أ وإبتر

ید جمی مطوم ہوا کہ کمی کی اصلاح عبت اور ترقی ہے کر فی جائے۔ آپ نظیفی نوائنگاؤ نے انہیں وائٹ کوٹیس فرمایا بلکہ انتہائی عمیت سے اصلاح کے لئے بیادے بینے کہ کر فاطب فرمایا۔

آپ فیلن کی شده انده سر کا ایک تصد حضرت سوادیان علم نمی و فیلنفته النظافی بیان کرت بین که ایک مرتبه سوادید بن عظم نمی و فیلنا نشته فات کو فرزی به بینک آئی انجوں نے انجو اندگار کیا اور برسارے امور جا تو ہے) اوگوں نے انہیں مجمود کرو مجار فرزے بعد رسول اللہ فیلن کھیں نے انہیں بلایا ۔ بیرخو فریائے بین کہ بیرے ماں وہ بہ آپ میں کا بعد ورکھا کہ آپ فیلنا فیلنا نے فرا فراز برای اور کہا ہی نے ان اچھا تھیں وہے والا انہ آپ سے بہلے و کھا تہ آپ کے بعد ورکھا کہ آپ فیلنا فیلنا نے فراز برای اورک اس فرزیمی لوگوں کی باتوال جسی کوئی بیز جا ترخیس ہے بلکہ بیات میں میں میں اور

÷+∞x**%(}**}*×~+*≠*

بأب مخاطبة الرجل ربيبه بالبنوة

سوتيلے جیے کو بیٹا کہد کر پکارنا

(٣٢٣) - حدثنا الفضل بن يعقوب القطان، ثنا محمد بن سليمان لوين، ثنا سليمان بن بلال، عن أب وجزة، عن عمر بن أبي سلمة رَمَّوْلِتُفَقَّلَا قال: قال رسول الله وَالْكِلَّانِ الْدِن أي بني، فسرّ الله وكل يبمينك، وكل مما يليك.

احرجه احمَّد في «مستده» (٢٠١٤) والوداؤة (٣٧٧/٢٤٤/١) (٢٧٥/١) والنساقي في بالنسن الكنوي، (٢٧٥/١٧١)٤) وفي دعمل اليوم والليلة؛ (رقم(٢٠) وابن حيال في «منجيحة (١٠/١/١٥٤)

(۳۲۳) تَشَوَعَكَنَ "مَعَمُرت عمر بن الوسلم وَفَقَلَفَهُمُنَالَيْنَ قُرَاتَ مِين كدرمول الله فِلْفَلِيَقِيْنَا فَ ارشاد فرمايا: ممرے بیارے جنے! قریب بوجاد (اور) الله تعالی کا نام کے کر (یعنی بھر اللہ پڑھ کر) اپنے باس سے کھانا کمائے!"

فَ لَهِنَ لَا اللهِ مديث معلوم عواكداً وق كاسو تيل بيني كوابنا عِنا كبركر بكارنا جائز بادراس كوشفقت ومحمت ما آواب معاشرت كلها اعامة -

نيزية كالعلم بواكر فيحت شفقت ومبت يركر في جاب

رمول الله فیکن کیٹی کا معمول تھا کرفیوں شنقت وجہت نے فربایا کرتے تھے اور اگر کسی میں کوئی برائی و کیھے تو عوبا اس کا طب کرے فود کہتے بلکہ یا تو کسی وہ مرے سے فرمات یا عموی انعاز عمل فرماتے تھے۔ جیسا کہ معدیث کبر ۲۳۱ پر آ رہا ہے اور معاویہ این کام ملکی افزیک کا فقط کا کا فسر کرفیتہ میں کر و چکا ہے۔

\$

المنطوع بينين 🖛 —

باب كيف معاتبة الرجل أخاه

ناراضكى كااظهاركس طرح كرنا جابخ

(372) - أخبرنى محمد بن سعيد بن هلال، ثنا المعافى بن سليمان، ثنا فليح بن سليمان، عن هلال بن على، عن أنس بن مالك رَفَقَ فَقَالَكَ قَال: لمر يكن رسول اللّه ﴿ وَفَقَالَكُمُ سَابًا ولا تحاشا ولا لعانا، كان يقول لأحدنا عند المعانية:

﴿ مَالُهُ تُرِبُ جَبِينُهُ ﴾

ا خوجه احمد في امسنده (۱۳۱۳) واليخاري (۱۳۸۰/۱۳۹۳) (۱۳۸۸/۱۳۹۸) وفي الادب المعرد، توقير ۱۳۳۰ وابويعلي في تمسنده (۱۳۲۲/۱۳۸۷) واليبيغي في الاستر الكبري (۱۸۲۸/۱۳۹۱)

(۳۲۳) مَنْزَجَدَدُ المعترب الْسِ بَن مالك وَهُوَلِلْفِهُ فَالنَّهُ فَرِماتُ مِن كر رمول الله وَيَطَّ فِلْقَيْل مَصَّ مَدِ بَرِي بات كَنِهِ والله مَصَّاور والعنت كرائے والے تصل بكر بم مِن سے كن برناواش بوت وَ اس وقت: ﴿ ماله نوب جبیده ﴾

مَنْ عَلَيْهِ اللَّهِ مِنْ تَرِي مِنْ أَنْ طَاكُ ٱلووجو ''

فرهائية تنصأ

ٹ کی کٹا کا فاحش پٹیش ہے ہے ہراس چیز کر کہتے ہیں جو حدے زیادہ جوادہ براڈن میں واٹس جو جائے اس جس قبل اور قول ا ورٹوں واٹس میں کیس زیادہ ترقیل کو کیا جاتا ہے۔ (مروہ عدل ۱۹۰۶)

تیرل بینتانی خاک آلود دو به بدو مانی به بلاگرب کی ماه متنقی کدایسه کلمات استعمال کرت مقد میکن این سے ان کی حقیقت مراد نیمی جوتی هی ساس کی بهت سے مثالیس کام عرب شن مرجود بیل "تیرک ناک خاک آلود بیز" تیرے با تو خاک آلود جوں رائے دیاری مذہبرہ م

اس صدید کا مطلب بہ بواکررمول اللہ بیٹی ٹائین خصراورہ وقعنگی کے وقت بھی کوئی ایک بات ٹیمن قرباتے جوهنتی طور پر بری بوبلکہ آپ کی زبان سے ہرحالت شمی ایک بات تکتی جوآپ کی شان کے میں مناسب ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ شعدادر تارائشگی کے وقت زبان سے کوئی بری یا تے تیس تکائی جا ہے۔

علاء نے لکھنا ہے کہ تھنت کا تھلی آخرے سے ہے لیکن اس کے متی انٹہ تعافی کی رحمت سے دور ہونے کے جیں اور گائی ویسے کا تعلق احمات سے ہے اور فحش کا تعلق شراخت سے ہے۔ احماد انتہارہ ۱۹۲۸)

باب مداراة الناس

بوگوں کی خاطر تواضع کرنا

(٣٢٥) ما أخبونى أبو عروبة، حدثنا المسيب بن واضح، ثنا يوسف ابن أسباط، ثنا سفيان الثورى، عن يوسف بن محمد بن المنكدر، عن جابر وَيَوْفِيْفِيْنَا عَنْ السِي يَّيُوْفِيْنِ قَال: مداراة الناس صدقة

الحرجة التي في مصحيحة) ١٥٢/١٥٠١/١٥ والطيواني لي بالمعجم الأوسطة (٤٥٣/١٥١) والتي على في ٢ يكامل ١ (١٨/١) والبيبقي في عشمت الإنمال: ١٨١١/١٥٦ مريدة والعليب في علاية (١٨/١٨) (١٨/١٨)

(۳۲۵) مَنْزَهَمَدُ المعتشرت جابر رَهَ وَاللَّهُ مُقَالِقَةً ہے روایت ہے کہ دمول اللہ مِنْفِقَ فَتِهِ کُنْ نَهُ ارشاد فرمایا: لوگول کی خاطر قاضع کرناصد قدیدے!"

فَيْ لِلْكُ فَيْ عَالِيتِ كَا مِطَالِبٌ كَلَ إِنْ كُوْلُ مِن الدِكر السِيد

آليك والبت الل ب بهنان كر بعد تشرك أبناه وآلال مع فاخر قواضع كرنا ب

ائن بطال وَجَنَبُهُ كَالْمُتَقَالَ قَرِياتَ مِن وَكُولِ فَي فَاهْرُوْاهُمُ كُرُنامُوسُمِنَ كَالْحَاقِ مِن سے ہے۔

ہدارت ہوہے کہ فرقوں کے لئے خود کو مذکرہ اور موقوم کے بنانا۔ ان سے زی سے بات کرنے اور ان سے بات کرنے پیرم کی ا ہے احر کرکا ہدافت امورت کا دبیت براسیب ہے۔

بدارت اور مداہنت میں فرق

جھن اُڈٹ ھارت اور مداہت کو ایک تھتے ہیں بے فلا ہے کہوکہ مارت قرصتحب ہے اور مداہت ترام ہے۔ ہا ایک کیتے ہیں کوئی چیز خاہر کی جائے اس کا اِس جمہار جائے۔ عمامت ایس کی وضا دستافر ، فیا ہے کہ فائل کے ساتھ انسنا بیٹ اور اس کے تناہ ورقس پر بغیر کار کئے واشی رہائے۔

ہدارے کیتے جی جائی کی تعلیم میں ڈی اختیار کرنا اور قائق کو درے کا مون سے روکئے میں نرقی اختیار کرنا اور می کے ماقعہ گئی سے چیش غیآنا اس طرح کے جو برائی اس میں وہ طاہر نہ ہوا دوائی کو برے کا موں سے می کوئی اور فعل میں ترکیا اعتبار کرنا دور میر بائی آنا ہے تصویر ایس کرائی کی جائے تھی کی مفرورے ہو۔ (ممان کی اور اور انہ اور اور انہ ہو)

ا کیے تعریف بیانگی ہے کہ دارے کیتے ہیں کی سے دین اور دنیا کے لئے دنیا فرج کی جائے اور ھا ہنت ہو ہے کہ کی گیا اصدرے دروکے کے وائی قربان کیا جائے۔ (نج باری سیوم)

باب ترك مواجهة الإنسان بما يكره

کسی ناپیندیده بات کی وجہ ہے کسی کی طرف توجہ ند کرنا

(٣٢٦) - أخبرنا أبو عمدالرحمن، حدثنا فتبية بن سعيد، ثنا حماد ابن زيد، عن سلم المعلوى، قال سمعت أنس بن مالك وَعَقَائِكُ بحدث قال ما كان رسول الله عَقَائِكُ المعلوى، قال سمعت أنس بن مالك وَعَقَائِكُ بعدث قال ما كان رسول الله عَقَائِكُ عَلَيه يوما رجل وعليه أثر التعلوق، فلما خرج بواجه الرجل قال: لو أمرتم هذا فيفسله.

اخرجه احمد في المستداد (۱۳۶۳) والتخاري في الإدب المعردة ارفير (۱۹۳۷) والوداؤد (۱۳۷۲) (۱۳۲۱) (۱۳۲۲) واليولغلي في المستدعة(۱۲۷۷) والتمالي في اعمل النوم والدلمة الرفيز (۲۲)

(۲۳۷) مَنْ تَعَدَّدُ "معزے اللّ بن مالک وَفَاللَانَعَانِی فَرمات بن رسول الله عَلَیْ تَعْیَقُ مَنِ الله عِد وجزی ا وجہ ہے (جس آ دی میں دو چز ہوتی اس) آ دی می طرف قوبہ نگی فرماتے منے (بیائپ عَلَیْ تَعْیَقُ کا معمول تھا) ایک ون آپ مِنْ تَعْیَقُ کُلِی کُلِی آئیک آ دی آ یا جس پر یکی عوق (فوٹسو) کو نشان تھا۔ جب ووآ دی جا اگر تو آپ مِنْ تَعْیَقُ کُلِیْ اللہ کا اللہ وہ بیار آئیک آ دو اور (علوق کے نشان) کو مولیاً۔"

قَبِّ الْكِنْ كَالَا مُعْرِان كَسَامُوكُو فِي فِيرَ ما كَرَوْتُهُورِهِ فَي جائي ہے جس وَطُولَ كَتِيْتِ مِين السائل الله اور بيلا بن مقالب موتا ہے ۔ (مرقوع مُدور) (۵۵)

اس محتم پر خلوق کی خوشودتی دو آپ بیگافتین که کاپیندگی اوروه مردول کے لئے جائز بھی تیم ہے۔ آپ فیکن کافیٹ نے ان موفود این لئے تعرفین افریاد کر روش مدورت و جائے ہے (کو فی الفرار : ۵۰۷)

اس کوفورا کی گئے تک فیش فرمایا کہ وہ شرمندہ تنہ وجائے ۔ (کوفی الفرل ۱۰ :۵۵) ساک بیٹین کیٹیل کر کیانیا اطلاق تنے اور کی بیٹین کیٹیل کے دیار درجے ب) کردیا ہے فود کیس فرمایا۔ (بذل ۱۰/۱۰)

اس مدیدے سے معلوم ہوا کہ کی تختی ہی کوئی گناوہ فیرود کی لیا جسے تو اس وقت فرائٹ کر مندود منداصلات کرنا ضرور ق ختین ہے بلکہ (اس کا ایک طریقہ ہے ہے کہ) بعد شرک کی ہے کہوں چوائی کو بتاوے (وامرا طریقہ ہے ہے) محلوی انداز میں کیچ تاکر سید کی اصلاح مجی ہوجائے اور اس وقو وی تعہیدہ جائے۔رسول اللہ فیکن تھکیا ایسے موقع پر برا وراست میں آوگی کو تبین کہتے بھے کہ فلال کوئے ہو کہ واپیا کرتا ہے بکہ فرائے کو طل کو کیا والیہ کرتے ہیں۔ (فشل اندامہ وہ ۱۹۸۹)

من من المساحث الله المواقعة المواقعة المواقعة المواقعة المواجعة المواجعة المواجعة المواجعة المواجعة المواقعة ا الزرية كاسيد - المواجعة الم

باب التعريض بالشيء

(ضرورة) توريه اختياركرنا

(٣٢٧) - أخيرنا محمد بن جرير الطبوى، ننا الفصل بن سهل الأعرج، ثنا سعيد بن أوس. ثنا شعبة، عن تتادة، عن مطرف، عن عمران بن حصين يَوْوَلَيْكُوْلَافِكُا، قال قال وسول الله يُؤُوِّلُكُونَ: في المعاريض مندوحة عن الكذب.

. . . اخرجه البخاري في «الادب المعرد» وقد ۱۸۵۷ والطبراني في «المعجد الكبير (۱۳۰۵-۱۳۰۷) والبينقي في «السني الكبوي (۱۹۰۱) وفي «شعب الإيمان» (۲۰۱۵-۱۹۷۹) والديلم في نمسند الفردوس» (۱۳۵۸-۲۹۵)

(۱۳۱۷) تَرْبِعَدُ: "هفرت مُران بن مُعين رُهُولِيَّهُ النَّكِيَّة فرمات مِن كـ رمول الله يَعِيَّقُ فَيَّة في ارشاد فرمايا: ترريبي موث سے بيخ كارايك) طريق ہے!"

کی کی کی ایک انتقا کہا جائے جس کے آیا۔ حق حاج ہی ہوں میکن اس سے مرادہ اسٹی لئے جاکوں ہے کا اہری نہ مول رخی طب ال کے طاع میں میں تھے اور متعلم کی مراد نیے خاج ہی مثنی ہول از کا قور سرکھتے ہیں۔ (کتاب از کا رخواہ ۲۰۰

مثال: معزت طور وَهُوَ لِلْفَالِفَ کَ بِهِ مَهِمِ وَهُوَ لِلْفَالِقَ اللّهُ عَالَى اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهَ الإِنْ الْمَسِمُ وَهُوَ لِلْفَالْفَالِفَ الْمُعَالِّلُهُ عَلَيْهِ مِن عِنْ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ مَك كُونُ الْكُلِفِ ثَمِينِ مِن اللّهِ مَكِن الإِنْ الدُودِ وَسَكِمُ كَهُ عَالَيْهِ مِنْ اللّهِ اللّهِ اللّهِ الد

سٹال: اگر کو کی گھائے کے سے بورے اور وقت کھانا کھانا کھی چاہتا تو اسے کہا بھی نے نہیت کی ہوئی ہے لوگ پر سمجھیں کے کہاری نے دارہ دکھا ہوا ہے اور اس کی مراد کھانا ہوگی۔ اسٹریہ الاہلام ٹی ہوں)

خلاء نے لکٹ ہے کہ دیا گئی ہو کہ کی ایک تھم ہے اس لئے جب کوئی خرفی خرورت ہو یا کوئی مجودی ہو کرجھوٹ کے بیٹے کوئ چارہ نہ ہوتو ایسے موقع پر جھوٹ سے بیٹے کے لئے تورید کرنا جائز ہے درند کم وہ ہوگا اور اگر کی ناجا تڑکا م کے لئے کرے تو حزام موٹ (اگزے: (اور مندم round)

اس کی عادت نیس بنائی جائے بیصرف مجودی علی جموت سے ایچے کا ایک خریق ہے جیدا کہ معزت عمر وَفِی اُفِقا اِنْتُظَا نے فرایا: کیا توریجھوٹ سے ایچے کا طریق تیس ہے۔ (ریاض مورہ)

معني آوي جهوت نابو في مجودي شيء توريدا فتياركر سايد

٠ (وَالْوَرْبِيَانِيْرُوْ

باب إباحة ذكر ما يكره

كسى كى نالبنديده عادت كو (ضرورة) بيان كرنا

کی کو رہ کہنا شریعت میں مائیند ہوہ ہے گئیں اُنر ضرورت بیش کو سے تو شریعت نے اس کی اجازے دی ہے۔ بی کریم بیکا فضائل کا اس بارے میں کیا عمل تھا اور آپ فیکٹ کھنٹی کے است کو کیا تھیم ایک۔

اس کے لئے مصنف ڈیجنٹیز اندائد غذائل کے دوباب جن کے فیل میں دواحادیث ڈکر اوبال ہیں۔

أخرجه التغاري (٢٠/١/١٥)، (٢/١/١٥) والمسيم (٢/١٥ /٢١٥١) (٢٣٢/١٥) والويملي في مسئله: (١٨٥٢/١٥٥١)) وابن حيان في تفخيحه (٢٠١٨-١٠٥) والطوالي في المعجم الاوسط (١٧٢٨/١٠١))

(٣٨٨) تَرْجَعَدُ " حضرت عائش وَفَوْقَا فِقَافَظَا الله وارت ب كدارك خص في كرام فَلِقَافَظَ كَا كَ ضدمت عن عاضر او نے كى اجازت جائل د جب آپ فِيكَ فَلَيْنَ اللّهُ فِي آواز كَا وَ قرمانا با اِئِي قُوم كا برا آ دى ب جب وہ آپ فِيكُ فَلِيْنَا اللّهِ كَا خدمت ميں د ضربوا تو آپ فِيكُ فِلِيْنَا ان سے سكرا كر ہے۔ جب وہ حض والي جا اس سے بھي (بينى مانا كور و ني) '' اس سے بھي (بينى مانا كور و ني) ''

فَالْمِكُ كَانَ مِن مديث من جند باتبي معلوم بوتي جن ر

● رمول الله ﷺ کااس محض سے خدہ پیشائی سے اور مشرا کر لمنااس کی تالیقے تھی کے لئے تھا اس سے معلوم ہوا کہ جس محض کی فش مرتی اور بیشنی اور اس کے فقصان رہنجے نے کا اندیشر موق میں کی خاطر بدارے کرنا جائز ہے۔

(هخ البرق. محرة الخارل ۱۹۸، ۱۹۸)

بنکہ چرفتص کمی سے سال کو بیانتا ہودار پیٹوف ہو کہ اس کی خاہری انجھائی کودیکیٹر افٹ دھوکہ کھا باکیں سے قواس سے لئے

واج ب ہے کہ تولول کو اس کی برائی بڑے تا کہ دوائی سے شرے تفوظ رہیں کیکنی ضرو دی ہے کہ اس سے برے سال کا بیٹی علم ہو۔ (فقوار پری 600)

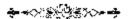
ر مخض عین من من قابری طور بر اسلمان قا آپ بیگاناتیک نے اس کا سال بیان کیا تا کد ڈوگ دیوک شکھ کی۔ ان من من من من اللہ من

اس کے رمول انٹر فیکٹوکٹیٹا کا فرماز کو بہر '' دبی ہے فیبت نیس ہے مکرا ہے موقع پر آپ کا امت کو بٹاٹا امت پر شفقت وغیبوت کی دورے ہے۔ (ٹیاملری ۱۳۵۰)

💿 ایسا آ دلی جوشتہ پردراورفسادی ہوائی کہ برش کیوگوں کے ماستے اس سے کا ہرگرنا تا کہ لوگ ہی سے مشتہ وفساد سے جخوط مرابی غیرت مجبی ہے۔ (عبد اندری اندوی اندوی اندوی)

• وگ جس کی بھکا کی کی ہوہے اس ہے گئیں کے دوسطاب ہیں۔ () میں سفان کے ساتھ بھلاکی شدگی اگر اپنے لوگوں میں مداد جائیں جس کی بھلاکی کہ ہے ہوگ اس کو پھٹر دیں۔ (﴿) آپ خلاکی کا ٹھٹر کھٹر کے بھٹر اور انسی برختی ہے اس کے اس سے اجتماع کیا اور مدیرا کی ورائنس کیا اور خیقت میں برا آ دی وہ ہے جس کی بدگوئی کی وجہ سے لوگ اس کو پھوڑ دیں ادر اس کے بھوی ہے اس کو آگا ہونگر ہے۔ (مقدمین معام)

ا کینے دواہدے میں ہے کہ جاتم ہی او ہے جس کی زبان (سکائر) سے ایچھ سکے لئے لوگ ایس کا کرام کریں۔ (بروہ جاتب



باب الإفضاح بالمكروه إذا احتبج إلبه

خرورت ببوتو ، پیندیده بات کوصاف صاف بیان کرنا

(۳۲۹) - حدثنا أبو محمد بن صاعد، ثنا محمد بن زسور، ثنا عبدالعربز ابن أبي حار، عن هشام بن عورة، عن أبيه، عن أبي حميد الساعدي وَقَائِنَقَالِكِهُ، أنه حدثه أن رسول اللّه عَقَائِنِهُ استعمل ابن المقبية أحد الأزد، و إنه جاء إني رسول اللّه عَقَائِنَهُ فلما حاسبه، قال: هذا مالكم، وهذه أهديت لي، فقال رسول اللّه عَقَائِنَهُ ألا جلست في بيت أبيك وأمك حتى تأتيك هذا مالكم، وهذه أهديت الله عَنا أبيك وأمك

ا حرجه عبدالوژافی کی اصلیات (۱۳۵۰-۱۳۵۰) والتماری (۱۳۵۰-۱۳۵۱) والتماری (۱۳۵۰-۱۳۵۱) والتمالم (۱۳۳۲-۱۳۵۲) والی حریمه فی هممیعه (۱۰ ۱۳۳۶-۱۳۵۱) عربه ۱۳۳۶ والدی است. ۱۳۸۲-۱۳۵۱ و ۱۳۳۲-۱۳۵۲

(PPR) مَنْزَهَمَدُ "حفرت الجميد ما مرق وَفَقَ تَعَالَقَ عند ويت برّر مول الله وَلَيْ فَلَيْنَا فَ الكِ محالِي الن المنتير و (زَوْة وصول كرنے كے ئے) مائل شروقر مايا و ده (يسون نے بعد) رسول الله يَلِيُ فَلَيْنَا كَيْ فعمت عن عاصر جوب رسول الله يَلِيُ فَقِينَ فِي الله عن صاب لي ق انبوب نے مرض كيا ہے ق آپ كا (يعني زكوة كن وصول كا) ول ب اور اور برج ج محمد بروري فن ب رسول الله فِلْوَقَا فَيْنَا نَهُ ارتَّا إِلَّا الرَّمْ بِي بوق تم اپ

<mark>ٹُلُونُکُ</mark>گاً: معلب یہ ہے کہان کو یاتھوجھا کھٹان کی ذات کی دیٹیمی مکدان سے مہدے فردہ سے ہے اگر دوگھر میں رہیجہ تو ان کوکٹی میریکوس بنا۔

اس سے معہوم ہو کرکسی عالمی (مرکاری مازم) کوکئی ہدیا: ساتو و یکھا جائے گا کہ پہلے سے ان بٹس بیداہ ورباہ اورمواسم ہیں پائیس محر پہلے سے بیل قائم کی ترین ٹیس سے ارتد پرتھا ان کے لئے جا تو شاہ کا اور اور تاریخہ)

يبل بران حولي من جوناد أنتقل عن تعلى بوني جواليد كالبند بدويت عن الراكواب عَلَيْنَالْتُتَكَافِّ من مساف كبردي-اس معلم جواكر الركوني بات البند بدوير اداس كرصاف ساف كروسية عن وال عالدو دوقو كبروية وإسبة اكراك عَلَيْنِالْتِنَكِلَامِ بِإِنْ مَا ارشاد قروم قرق كم كند معلوم وتا اورواس معيدت من كيم نتية - وبدوا

نوع آخر في المعنى:

(۲۲۰) - أخبوني احمد بي عبيد، ثنا بشر بن موسى، ثنا الحسين ابن موسى، ثنا حماد بن

يوسس بن عبيد وحميد، عن الحسن قال: قال رسول الله يُظَافِكُ إذا شقير أحد كم أخاه فلا يشقير عشيرته ولا أماه ولا أمه، ولكن ليقل إن كان يعسر ذلك

﴿ إِنكَ لِبِحَيِلَ، أَوْ إِنْكَ لَجِمَانِ، وَإِبْكَ لَكَدُومِ، إِن كَانِ يَعْلَمُ ذَلْتَ فِيهِ. ﴾

حرجه أشاره كما في محمع الرواند؛ (١/٤/١) والطبراني في المعجم الكبوء (١٥٣/١) وابي عدى في ا (الكامل:(١٨/٢)

(Pro) مُتَوَجِّعَدُ " حضرت صن بعرق رَجَعَبُهُ لَنَهُ مَعَالَىٰ فرياتَ بين كدرس الله عَبُوَا الْكَبُّلُ فَ الشافرواليا جب ثم بن سيح فَى الهنة بحالَى كالله وسية شاس كه فالهان كورشاس كه بالها كوارشاس كه وس كوكولي وسيدكن اكر الله يد (باستاس على) بالتابو (كدور نظل هي) توكيه التو تظل سيد (اكرور بزول هيات) تو بزول هيد (كيداً مردر جوز هي كاتر جوزاب كي أثر يد (جونا بونا مردر بونا، يقل جوز) الله عن جوزاً

ٹ کیکٹن گذائر مفلب ہے ہے کدائر کوئی کی دیت ہائی وکائی ویڈ جائے ہو ایکی دیت تو سی ہے کہ کائی شدا سے میکن اگر رواشت شدہو اور کائی ارز جی ہے جو دگران میں بہتر یا ان کے علاوہ کوئی چیز ہوتا ان کو دی بات گئی جائے ان کے علاوہ اس خاندان اور اس باپ کوگائی شدہ کی جائے جھٹی اوقات کی سند بات براہ بوئی ہے دوسرے جس سے تہذر اواسط شاہرائی کو را جمل کہنا خصوصاً جہتے بری بات ہے ۔ زیدو)

قربان جائے وحورات فیلٹی ٹیٹٹ کر کا ایساس کئی ہیں۔ کی انجی تھیم عنامیت فرد کی کئی ہی بری چیزوں سے دی سکتا سے فورد کر کا مقام ہے۔

باب كيف المدح

تعریف کس طرح کی جائے

مسلمان کی تعریف کرنا کیمذ ہے، کن افقات جی تعریف کرنا جا ہے اور کن اوقات جی تعریف ممنوع ہے کن الفاظ ہے۔ تعریف کرنی جانبے نیز اگر کوئی تعریف کر بیاتر کیا کرنا جا ہے۔ اس کے لئے مصنف زیجنیڈ لائڈ ٹھٹائی نے ایک باب کے وال جی دواماد بے ذکر فرمائی جی۔

(٣٣١) - أخبونا أبو يعلى، ثنا محمد بن أبى بكر المقدمي، ثنا أبوداود (الطيالسي)، ثنا محمد بن ثابت، عن أبيه (ثابت النفاني)، عن أنس الِوَّلِيَّةُ النَّهُ عن أبى طلحة، أنه دخل على النبي الِمَّلِيَّةِ في وجعه الذي مات فيه، فقال: إفراً قومك السلام.

﴿ فَإِنَّهُمْ مَا عَلِمْتُ أَعِمَّةٌ صُبُرٌ ﴾

اخرجه احمد في ومستده (۱۶ دا) والتُرسدي (۱۰ /۱۹۹۵) (۱۹۰۹-۱۹۹۸) وابويعلي في مستدوم (۱۹۴۹-۱۹۹۸) والطاواني في والمعجر الكبيرة (۱۹۸۹-۱۹۸۹) والحاكر في ۱۱مستدرك (۱۹۸۶-۱۹۸۹)

(۱۳۳۱) مَنْزَهَمَدُ العصرت ابوطلح وَهَوَكَافِهُمَالِغَافَ فرماتے ہیں کہ ش رسول الله مِنْطِفِنَهُمَا کی ضرمت میں مرش وفات میں (جس مرش میں آپ غلیدالِفَشِیْنَ کی وفات ہوئی) حاضر ہوا۔ آپ بِنْطِفِلْفِیْنِیْنِ نے فرمایا ، پی قوسمو میں سلام کہنا کیونکہ ان جیسے یا کہاز اور صابر لوگ جمعے معلی نہیں ہیں۔"

کی کوئٹ آڈ شن میں ان لوگوں کو یا کہانا در معاہدی جانتا ہوں کہ جولوگوں سے موال آئیں کرتے اور لزائ کے دقت میر کوشاہے عامت قدم سہتے ہیں کویا پیالگ اس صدیت کے معداق میں کہ جولوگ طبع اراق کے دقت کم ہوئے ہیں لیکن کوگوں کی فریادری کے دقت کشرے سے ہوئے ہیں۔ (مرکادہ مارہ)

آپ فیفٹٹا گانٹیٹ نے اوطلی کی قوم کی حریف فرمائی اس سے معلوم جوا کے تو اس کی ایسی مفات پر تعریف کرنی چاہتے۔ تیزیہ محلوم ہوا کی تعریف کرتے وقت کس کی اجھی صفت کو بھی ڈ کر کیا جائے جس کی وجہ سے تعریف کی جارت ہے۔

(٣٣٢) - أخبرنا ابن منبع، ثنا على بن الجعد، ثنا شعبة، عن خالد الحذاء، عن عبدالرحمن من أبي بكرة، فقال لله النبي بَلِيَّ اللهِ اللهِ بكرة، عن أبيه، أن رجلا مدح رجلا عند النبي بَلِيَّ اللهُ النبي بَلِيَّ اللهُ الله الله الله الله الله أحدكم كم مادحا أخاه لا محالة فليقل: أحسب فلانا ولا أكي على الله أحدا، أحسب إن كان بريأنه كذا وكذا.

احرجة البخاري في مصحيحة (٢٠ - ١٠٤ - ٢٠٥١) (٢٣١٨) وفي «الأدب المقرعة دوفر ٢٥٣) والمسلم (١٣٥٣)؟(١٣٥٠): ١٩٤٨) والدرار في مصدلة (١٨١٤) ١٩٠٠، ١٩١٤ وإلى حيان في مصحيحة (١٣٠٠) (١٨٥٨)

فَالِئِكَ لَا مِنْ وَتُم كَانِي

میں اوپ ہے اُس صدیقے کی جس بھی مدت کرنے والول کے چیزوں پر کی ڈالٹے کا بھم ہے کہا ہی ہے مرادان لوگول کی ضوا تھرافیہ کرنا ہے ۔ (فی ابرای واقعہ)

کید دوایت ش ب کرتعریف کرے سے بچ کرتع بف کرنا (جب کرناد بو) ذیج کرنا ہے۔ (فی المارت الله عام)

📵 ودمرے وہ مان جو آ وی کے اندریوس نے کرنے جم کوئی جن ٹیم ہے (بشر طیکہ اس بی جمہ و کم کا اندیشر ندیو) آپ غَلِيْلِ الْفِيْلَانَ نے شعم وضلیدا ورخاطیت و فیروکی تعریف فرمائی ہے۔ (معرف ان عام)

ای طرح جموئی آخر نف سے تعریف کرنے والے شن کی وکھا دے چاپلوی وغیرہ برائی پیدا ہوتی ہے۔ (ج کا اُدعام) ان دونوں کا حان آپ غَلِیْنَا کُٹِنْکُ کُٹِنْ عَالِ کہش اس کے بارے میں مُکان کرتا ہوں اس سے دونوں اپنی اپنی برائیوں سے مختوظ دے گا۔

مرح کی برائی ہے بیچنے کا علاج

جب کوئی آ دل کے ماستے کی گر ایس آدرے ووردہ اچھے: "اللہدر اغمو کی مالا بعلمون ولا تواخذ نی جما یقولون واجعلنی خیرا مسایقولون"

انن مينيا رَجْعَيْكُ اللَّهُ مُنظَافِي قرات مين جوخركو جات مواس كوهر بند متصال كليرو وكاسب (من الدي والدي وا

باب ما يفول إذا خاف قوما

جب سي قوم سے خوف جوتو كياد عارد هن جائے

جب کی هم کا خوف بوخواد کی قوم بادشاد یا کی جاور کا بود یا کی دهم پرت و برگر نام پریشقی اور ایم بات وژن آک تو کی کرنا پر بند اس کے لئے معنف وَجَعَیْمُ اللّٰهُ مُعْقَالًا نے بارہ باب کے ڈیل میں مزود ااماد بعد دَ کرفر باقی ہیں۔ (۱۳۲۳) – آخیر دنا آبو عبد الرحمین، ثنا عبد داللّٰه بن سعید و محمد ابن المعننی، قالا: حدثنا معاذ بن حشام، قال: حدثنی آبی عن قنادة، عن آبی بردة، عن آبی بردة، عن آبیه وَجَوَلَقَائِمُ مُعَالَّتُ أَن النبی المُنْفِقَائِمُ کان إذا خاف قوما قال:

﴿ اللَّهُمَّ إِنَّا تَجْعَلُكَ فِي نُحُوْرِهِمْ، وَتَعُوْدُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ﴾

اخرجه احمد في دستنده (۱۹۶۶) وابودازد (۱۹۸۷) (۱۹۰۹) (۱۹۹۱) والنساني في دانستن الكبري، (۱۹۸۵) (۱۹۸۸) وابن حيان في دسميمه (۱۹۷۵) (۱۹۷۹) والطواني في دالمعمر الصغيره (۱۹۸۵) (۱۹۸۹)

(rrm) تَوْجَعَدُ المعظرت الديروو وَفَعَلْفَقَالَتَ الصاحب روايت بكر رمول الله فَالْفَاقِيَّةُ كوجب كن (وَثَن) قم سن (فاكبان ملدوغيره كا) أرمونا تو آب فَالْقَافِيَّةُ يوماير عند "

﴿ اللَّهُمُّ إِنَّا نَجْمَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَتَعُودُ مِنْ صُرُورِهِمْ . ﴾

مَنْزِيَعَنَدُ! 'اب الله البرائية مم (وَمُعُول ب مقالم مِن آب كوان كم آم كر م مِن (اورآپ كودُهال بنائة مِن) اوران كي شرارتول ب آپ كي بناه ها جنهي .''

فَى لَوْكُنَّ لاَ: لِمِنْ بِمِ آبِ كَالَّدِيثَ وَرَّسَوِل مَنْ مِلْ عَلَمْ عِبِي.

ہم تب کو ڈسٹول کے آ کے اس لئے کرتے ہیں تا کہ آپ ان کو ہم تک دکتے ہے وہ ہیں، آپ ان سکہ اور ہمارے ووسیان حاکل موجا کی مان کو ہم ہے دور کر ہی اورآپ ان کے ہرموز لے (کورڈریپ) شن ہمارے سے کائی ہوجا کیں۔

سائے کرنے واس لئے کہا تم یا کہ جنگ کے وقت وتن سائے مغول بٹی ہوتا ہے یا بیک فالی کے لیے کدان کوکس کرنے کے نئے قب کوسائے کرتے جیں۔ (جمعن فوصان راہر مزان سامرہ واقات اور کوال بنال واقات)

∻~××%(}}**%×**~**→**

باب ما يقول إذا نظرإلي عدوِّه

جب اپ وځمن کوديکھيو کيا دعا پرهني جاہئے

(٢٣٤) – حدثنا أبو القاسم بن منبع، ثنا أبو الربيع الزهراني، حدثنا عبدالسلام، حدثنا حنبل، عن أنس بن مائك رَوْقَائِقَائِكُ قال: كنا مع النبي يَّلْوَثِيَّةً في غزوة، فلقي النبي ﷺ العدو، فسمعنه بقول.

وْإِذَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ، إِيَّاكَ أَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ أَسْتَعِينَ ﴾

قال: فلقد رأيت الرجال تصرع، نصريها العلائكة من بين يديهاومن خلفها.

اخوجه الطبراني في والمستحد الاوسط ۱۳۰۱/۱۳۱۰ (۱۳۱۳) وفي والدعاء فرقد ۱۳۳۱) ولا كوه السنوطي في والعر السنتوره (۱۳۸۱) وظال وراه الوالفائسة المبنوي والشاوردي عن معرفة الصنعابات والطبران في والاوسط والوضية في والثلاثل ا (۱۳۷۳) مَنْ يَحِدُّ المعمرت النمي بن بالك وَيُحَطِّلُهُ فَعَالَمُ عَمْ مات مِن المركمي مُرَّدوهِ مَن رسول مُنْد فِيْلِيْنَ عَلَيْهِ مَن المستحدة في المستحدة في المستحدة المستحددة المستحدد

﴿ مَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّبْنِ، إِمَّاكَ أَعْدُدُ وَإِمَّاكَ أَسْتَعِينُ ﴾

مَنْزَقَتَكَ:"اے قیامت کے دن کے ما لک (انڈ!) ٹس آپ می کی عبادت کرتا ہوں اور آپ می سے مدد ماکن ہوں۔"

عفرت المن وَفِوَالِمَا لِنَّالِمَ عَلَيْهِ أَوْمِاتِ مِن (السوعاك بعد) مِن فِي (المن ك) آوميول كُوكرت موت ويكمال المُنافِقُ فِي السوعة من معلوم مواكر بعب وثمني كوريكي توبود يومنا جائب .

اس موقع بررمون الله ينظف فين الله عن وعاص مقول جيران بناني زين جمدان وعاول وو كركيا جاتا ب

- ﴿ اللَّهُ مَرَّ أَفْوَلُ لُصُونَ ﴾ (سلم تري ناؤ من الرواقورت رايع ١٠)
- ﴿ اللَّهُ مَرَّ أَنْتُ عَصْدِي وَتَصِيرِي بِكَ آخُولُ وَمِكَ أَصُولُ وَمِكَ أَقَائِلُ ﴾ (المداري الراء عدرات الله)
 - ﴿ وَبُ بِكَ أَفَائِلُ وَبِكَ أَصُولُ وَلا حَوْل وَلا قُوفَةٍ إِلَّا بِكَ وَآصَوْلُ وَآتَحَوُّكَ وَآصُولُ وَآسَطُقُ ﴾

(فرالُ المن صبيب المؤملات دياب المال)

یدهار من می سنب ہے۔

﴿ اللَّهُ مَرْ إِنَّا تَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَمَفُوذُ بِكَ مِنْ سُرُورِ مِنْ ﴾ (٣ با ١٥٥ مالادي مخدا)

- ع<u>ادم</u>کزور بهایشندنی

باب ما يقول إذا راعه شي

جب كوكى چيزخوف زوه كردية كيادعا پاهن جاسية

(٣٣٥) - أخيونا أبو عبدالرحمن، أنا عبدالرحمن (بن إبراهيم)، عن سهل ابن هاشم، ثنا التورى، عن تور بن يزيد، عن خالد بن معدان، عن ثوبان، أن النبي ﷺ كان إذا راعه هيء قال:

﴿ هُوَ اللَّهُ رَبِّي لَا أَشْوِكُ بِهِ شَيْنًا ﴾

وأحوجه النسائي في اللسنن الكبري: ١٥٠/١٣٨/١٦٨) وفي دعمل اليومر والليلة؛ (وقير ١٩٥٢) والطبراني في دمسند القالمين: (١٩/١٣٨/١١) وفي الدعاء او الر٢٠٠٥ وابو نميتر في والحلية؛ (١٩٨٥)

(٣٣٥) تَزَجَّدُنَا العظرت تُوبان وَهُوَ لِللَّهُ النَّنَا النَّهُ عَددات بكرسول اللَّهُ يَتَقَلَقَتَهُ كو بهب كولَى يز توفرده كر و في تربيدها برجع: "

﴿ هُوَ اللَّهُ رَبِّي لَا أَشْرِكُ بِهِ شَيْنًا ﴾

تشریحتیکند الشرهائی بی میرے دب بین بی الفرتهائی کے ساتھ کی کوئی شریکے نیس کرتا ہوں۔ ا فی کی آئی الشراق الی اپنے بندوں کے والت کوئی کرنے والے بیں۔ خیر مرف الفرتمائی کے قتل واصاب الی سے طلب کی جاتی ہے اور ہر برائی کو الشراق فی میں کا دیے دور کیا جاتا ہے۔ اس کئے آپ بیکی تحقیق اس موقع می الفرقعائی سے دو حاصل کرنے کے لئے اس دعا سے ور لیے الشراق کی طرف متجد ہوئے اور است کوئی الشراق کی طرف متو فرایا ہے۔ (موجات مارہ العالی

+><<u></u>(*)***>+



باب ما يفول إذا رقع في ورطة

جب كسى برى معييت مين مبتل بوقو كيادعا برهني جاب

(٣٣٦) - حدثنى محمد بن عبدالحميد الفرغانى، ثنا أحمد بن بديل، ثنا المحاربى، ثنا عمرو بن بديل، ثنا المحاربى، ثنا عمرو بن بشر، عن أبيه، قال سمعت زيد بن مرة يقول: سمعت سويد بن غفله، بفول: سمعت عليا وَفَيَهُ مُعْنَى بقول: الله فَيْمُ عَلَيْهُ با على! ألا أعلمك كلمات إذا وقعت فى ورطة فلتها؟ قلت: بنى جعلنى الله فداك، كم من حير فد علمتنيه، قال: إذا وقعت فى ورطة فقل:

* بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّجِمْمِ، وَلاَ حَوْلَ وَلَا قُوَّةً إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيّ الْعَظِيْمِ أَة فإن اللّه يصرف بها ما يسناء من أنواع البلاء.

ا حرجة الرافعي في استوبل في اختار درويل، ٢٣٠٥،٥٠ والديلمي في المستد الفودرس، ١٥٣٢٥/٢٥(١) والطنوالي في اللحاد (قبر ٢١١) وذكره المعلومي في اكتبات الحداد (١٩٧١).

(۳۳۷) مَنْزَوَمَنَهُ " حضرت على الفوظ الطافيط في شق من كه رسول الله وليكن كالين المن الرشاد فرمايا على اكيا جن حمين (اينه) محماسة وسمّوا بن كه وجه تم كل شكل من مجلس جاؤة الن كاكيدو بين سفة كها خرود بناكي الله العال محصائب يرقم بان فروكي و وجهة سارى في فرك و تمير) بين جوائب في محمال بين - آب والتفظ الكالمة المنظمة الم وشاوفر ما يذرب تم كن مشكل من كينس جاؤة ويبن ما يؤهلا

﴿ بِسُمِرِ اللَّهِ الرَّحْمَى الرَّحِيْمِ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ فَوْقَا إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيقِ الْعَقِيلِمِ تَتَرَخِينَ؟ "الله تحالى كنام سناه من ارتاجون " تناجون سنا يُقِيرِ نَهُ كَا طاقت اورتيكون كرّ نَهُ كنّوت الله تعالى عن وسية تين "

فَلْكُونَ وَلَهُمُ الْكُرِيمَ وَعِيلَ الرسيسة وي في في من عنظ لُلُونَ والْحَيْلِ بِولَى عِد القيامة وال

جو محقم "لا حول ولا فود الا مالية ولا حليها عن الله الا اليه "كبتات الله كل كل فرر اور تفعان ما ماه ارواز مند بموكرو مية جات بين سب منه سيد كم يوكركان وازه بقركرا واج تاب واز زون فول فوما مدرور (١٩٥٠)

ڪھڙ<u>ڙيئونڙيٽ</u>ڪٽڙني **آ**ھ

الك مديدة على بركرجون عن مرجد"لا حول ولا قوة الا بالله "براها الركاكي فرايس آعام

(لامات ديانيه (4)

ایک اور دوایت میں ہے کہ پیر 19 ہز ریوں ہے شفا ہے امر سب ہے تم بیاری قفر ہے۔ (حامَ مِن الِ برورانو حاسہ ۱۵۱۷) مرتب

کوکل بندہ جب محکم کہنا ہے تو تمام امباب ہے برقی ہوجاتا ہے اور ان کے وہال سے قابی ہوجاتا ہے انس الیے وات میں ان کیا ہے میں تاریخ انسان میں میں میں آئے میں میں میں انسان کے وہال سے قابی ہوجاتا ہے انسان الیے وات

شرالندتواني كي طرف ي قوة حفاظت دواور رحت أتى بدرانومات والومان

منقول ے كر جو جاركلمات كو كم كا وو چار چيز ول سے مفوق د م كا-

جو "لا حول ولا قود الا مالله" كيماً ووة قات ع محفوة رب كا-

جو "حسبنا الله و نعم الوكيل" كيكا والوكل كفريب سي محفوة وبكا

يو "انوهى اموى الى الله ان الله عصير بالصلام يرجع كادواوكون كم وقريب مح مخوادر عما

جرالا الله الا انت مسيحانك الى كنت من الطالعين" يزعي وفرم يت مخوط رستوكا والزمات بهرا المعدد

~~~<del>~~~</del>

### باب ما يقول إذا حزبه أمر

# جب كوئى مشكل بات ويش أجائة كيادعا برهن عابيم

(٣٣٧) - حدثنا أحمد بن يحيّى بن زهير، تنا على بن إشكاف، ثنا أبو بدر شجاع بن الوئيد، ثنا إسماعيل بن معاوية، وهو أحو رهير بن معاوية، عن يويد الرفاشي، عن أنس بن مالك رَبُونِكُ ثَنَا إِنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولَ اللّهُ مُؤْكِنَةٍ إذا حربه أمر قال:

### الْإِيَّا حَيُّ يَا فَتُوْمُ بِرَحْمَيِكَ أَصْنَعِبْكَ. ﴾

أخرجه القوطان (Cattechin) ۱۳۳۶ والبيطي في اشعب الإيمان. (۱۳۶۸/۵۸۱۷) ولي والدعوات الكبيرو (۱۳۷/۷۷۷) كما في العجالة (۱۳۸۸ والحاكم في المستدرك(۱۳۷۱)

( rru) مَوْخِلَدُ "حضرت نس بن مالك وَفِيَكَ يُعَلَّمُ فَأَمَاتُ فِي رَمِلَ اللهُ فِلْكُنْ لَيْنَ كُو بِبِ وَلَ عَت وت وَثِنَ آ تِي تَوْفِره تِي "

## ﴿ إِنَّا حَتَّىٰ مَا تَبُّولُمُ بِرَحْمَنِكَ أَسْتَغِيْتُ. ﴾

تَكَيْحَكُنَا السه (جيش) زنده ريخ واله ال (تمام تفوق) كالم ركف (ادرسلهاك) دال

(الله ) عن آب كل محمد كيوا يضاب الدار أثل مول "

ڰٛ<mark>ڲؙڮؙڴ</mark>ڴ؞ؙڲخت بينعا ادر پريش کې کيش آي کے هفت الد قدي کی خرف عهد بود ای استشکل کاهل اور ميديت کی خش ک دين نيات غذيمانگافا ويند اسيندما کني راحة تعلق کي مرف متوب ويت

ألِك ووليت من ب كراك علين الشكلال يت موقع برا الجدويل إد إر يافي و أوسكها كرت تحد

(14 10)-15000000000000

آل روایت فبر دسم می تفعیل آری ہے۔



### باب ما يقول إذا أهمه أمر

# جب وَنَ مُلَّمِين بات مِين آئے تو كيد دعا يزهني حاسب

( ٣٢٨) - أحبرنا أبو يعلى الموصلي، قال: ثنا أبو موسى الأنصاري. قال: ثنا ابن أبي قديث، حدثني إبراهيم بن المصل، عن المقبري، عن أبي هريرة (مَوَيَّدُتُنَالِفَّةُ أَن رسول اللَّهَ وَيَوَّيُّهُمَّيُّةٍ كان إذا أهمه أمر، نطر إلى السماء، وقال:

#### ﴿ مُبِحَانَ اللَّهِ الْعَظِيْمِ ﴾

. احراجه القرملان (۱۹٬۳۱۲/۱۹۶۱) (۱۹٬۳۱۲) والويعلي في المستدّد: (۱۳٬۳۱۲/۱۹۱۱) والي عدى الي والكامل: ۱۳٬۹۱۲/۱۳۶۱)

(rea) مُنْوَهَدَّ "حضرت الإبريره وَيَوْقَلَهُ عَلَاقَةً ہے دوارت ہے کہ رسول اللہ طَلِقَ عَلَيْهُ کو جب کونَ مُسَكِّن ہات وَثِنَ آ تَی تَوْسَمان کی طرف و کِصفے اور بیفروٹ "

#### ﴿ سُبُحَانَ اللَّهِ الْعَطَيْمِ ﴾

التَّرْيَةُ مَنَا "الله تعانى جويزى عظمت والے بين تمام ميبول سے ياك جين ""

فَ لَوَكُوكَا لَا يَرِ بِينَانَ اورمعين عِمَى اللهُ تعالى كَاطرف "توبه بودا كو إالله تعالى كرحت كَى حرف متوبه بودائه اورجب الله تعانى كارحت مساعدو عدد كار بود تجركها جل كمى بربين فى كاكروه إتى رئيب مبت كاردا يوب بنس يستمون بيرتنف طورس آيا سيما ارتخف وما كمى المسموقع برآب خالية كالفائلة كالفائلة الشاخر بير بعنى روايات بشي فورا نماز كاطرف عود بودا كالق المساور عاددا عددا

آپ غلیج کافوالینگاف آندمی ہے وقت موری ہوجا تدکھن کے وقت بھی مجد نئی جا امتول ہے۔ حضرت مسیب ایفوالینگافینی مول اللہ فیکٹونٹی کا سیانس کرتے ہیں کہ پینے انوا دغیاہ کاٹیٹکا کا بھی ہی معمولی تھا کہ ہر پربشانی کے وقت نماز کی موقع براہ تھائی کے طرف متبر ہونا جا سبتا۔ اس کے ہر بربشانی کے موقع براہ تھائی کی طرف متبر ہونا جا سبتا۔

# باب ما يقول إذا أصابه همر أو حزن جب كوئى رنج عُم يَنْجِي كيادع يزهن عاسية

(۲۳۹) - أخبونا أبو عروبة، ثنا عموو بن هشاًم، ثناً مخلد بن بزيّد، عُن جعفر بن بوقان، عن فياض عن عبدالله بن زيد، عن أبي موسى رَوْئَيُّهُ فَيْرَاقِ قال: قال رسول الله ﷺ من أعبابه هم أو حزن فليدع بهذه الكلمات، يقول

﴿ اللَّهُمْ أَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمْدِكَ فِي قَلْطَاتِكَ، تَاصِبَيْنَ بِيَدِكَ، مَاضِ فِيَ خَكْمُكَ، عَدَلُ فِي قَضَاؤُنَهُ، أَسَالُكَ بِكُنِ السّهِ هُوَ لَكَ، سَمَّيْتُ بِهِ نَفْسَكَ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَهِنَ ، أَوْ عَلَمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْفِكَ، أَوِ الشَّنَاؤُنِ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَلْبِ عِلْدَكَ، أَن فَجْمَلُ الْفُوْآنَ الْمُوَلِيْمَ أَوْرُ صَدْرِي، وَرَبِلْعَ فَلْبِي، وَجِلَاءً حُرْبِلَى، وَدِهَابَ هَبَىٰ وَعَمَّلَ الْفُوْآنَ الْمُوَلِيْمَ أَوْرُ صَدْرِي، وَرَبِلْعَ فَلْبِي، وَجِلَاءً حُرْبِلَى، وَدِهَابَ هَبَىٰ

فقال الرجل من القوم: با وسول اللّها إن المفيون من غين هولاء الكنمات، فقال: أجل، قولوهن وعنموهن، فإن من قالهن النماس ما فيهن أذهب اللّه حزنه وأطال فرحه. اخرجه الطرائي كما في محمم الرائد (۴۲۹/۶) ويتبدله مامد،

(۲۳۹) تَرْجَعَكُ العظرت الوموي وَعُولِكَ فَقَدَ الْحَدَّةُ قُرِيبَ فِي كَدِرمول اللهُ يَتَكَافَ عَبَيْنَا فِي المعَرَّضُ كَل رئج ورقم مِن مِثلًا بواس كون فكرت كرساته وعاكرة جاسته "

﴿ اللَّهُمَّ أَنَا عَبْدُكَ وَابْلُ عَبْدِكَ وَابْلُ أَمْتِكَ فِي فَبْضَنِكَ، نَاصِيقِيْ بِيَدِكَ، مَاضِ فِيْ حُكُمُكُ، عَدْلُ فِي فَصَاؤِنَ، أَسْلَكَ بِكُلِ اسْمِ هُوَ لَكَ، سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ، أَوْ أَنْزَلْتُهُ فِي كِتَابِكَ، أَوْ عَلَمْتُهُ أَحَدًا مِّلْ خَنْفِكَ، أَوِ النَّنَائَرُتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْفَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تَجْمَلُ الْفُوْانَ الْعَطِيْمَ تُوزَ مَدُونِي، وَرَبِيْعَ قَنْبِي، وَجِلاءَ حُرْنِي، وَذِهَبَ هَمِّيْ وَعَمَى إِنَّهُ

مَتَوَجَعَنَدُ "اے الله الله علی آپ بن کا بندہ موں اور آپ کے بندے اور آپ کی بندل اق کا بیٹا موں۔ (لیمنی میرے بال باپ بھی آپ کے بن بندے میں) میرکی پیشانی آپ کے باتھ میں ہے۔ آپ کا ہم

- • [زَمِنَوْرَ رَبَيْلِينَوْرُ }

تھم میرے بی جس نافذ ہے۔ میرے بی جس آپ کا ہر فیصفہ عین انصاف ہے۔ یس آپ کے ہراس نام (کے دسیلے سے) جو آپ کا (معروف نام) ہے۔ آپ نے خوداس کو (اپنا) نام رکھایا اس کو اپنی کتاب ( قرآن یا کسی بھی آ بانی کتاب ) شی نازل فرمایا یا آپ نے اپنی کلوق عمل سے کسی کو بتایا آپ نے اس کو علم فیب جس اپنے پاس بی محلوظ رکھا ہو (اس نام کے وسیلہ جس) سے سوال کرتا ہوں کہ آپ قرآن عظیم کو میرے سید کا فور میرے دل کی بھار، اور میرے فی کے از الے اور پریشانی کو دور کرتے کا فرر میں مناویجے ہے۔''

لوگوں میں سے ایک آ دی نے کہا: یا رسول اللہ او موکد دیا گیا واقعنی ہے جس کوان کلمات سے دھوکد دیا گیا ہو آپ میٹنی کیٹیٹا نے فرمایا! ہاں ( کیوں کیس) ان کلمات کو کبواور ( لوگوں کو ) یہ کلمات سکھا کہ کیونکہ جس مخص نے ان کلمات کو کہا اس نے (ان تمام چزوں کا) سوال کیا جوان کلمات میں جیں انفد قبائی اس کے رہے قیم کو دور کر دمیں کے اور اس کی توٹی کو طو ل فرماد س کے۔"

#### **૾૾ૺઌઌૹ૽૽ૢૼ૾૽ૢૹ૽ૺ૾૾૾૾૾ૺ**

(٣٤٠) - حدثنا أبو خليفة، ثنا العجبي، ثنا عبدالواحد بن زياد، (ح) وأنا أبو يعلى وسليمان بن الحسن، فالا: ثنا معمد بن المنهال، ثنا عبدالواحد بن زياد، عن عبدالرحمن بن إسحاق، عن القاسم بن عبدالرحمن، عن ابن مسعود وَقَوْتَابَعُنَاكَ قال: قال وسول الله وَعَالَالَكُ مُنُ أَصَابِه هم أو حزن فليقل:

﴿ اللّهُ مَرْ إِنِّى عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمْتِكَ، فِي قَبْصَتِكَ، نَاصِيْقِلْ بِيْدِكَ، مَاصِ فِي خُكُمُكَ، عَدَلْ فِي فَضَاؤُكَ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ السَّرِ هُوَ لَكَ، سَمَيْتَ بِهِ نَفْسَكَ، أَوْ أَلْوَلْقَهُ فَي كِتَابِكَ، أَوْ عَلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ يَعْمَلُ الْفَرْآنَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تَعْمَلُ الْفَرْآنَ الْفَوْلُمُ رَبِيعٌ قُلْمِلْ، وَتُوْزَ بَصَرِي وَشِفَاءَ صَدْدِيْ وَجِلَاءَ حُزْنِيْ، وَيُوْزَ بَصَرِي وَشِفَاءَ صَدْدِيْ وَجِلَاءَ حُزْنِيْ، وَيُعَابَ مَعْمَلُ الْفَرْآنَ الْفَوْلُمُ رَبِيعٌ قُلْمِلْ، وَتُوْزَ بَصَرِي وَشِفَاءَ صَدْدِيْ وَجِلَاءَ حُزْنِيْ، وَيُعَابَ عَمْدُنْ وَهِلَاءَ حُزْنِيْ، وَيُوْزَ بَصَرِيْ وَشِفَاءَ صَدْدِيْ وَجِلَاءَ حُزْنِيْ، وَيُعَابَ

قال: فما قائهن عبد قط إلا أبدله الله عزوجل بحزته فرحا قالوا: يا رسول اللَّهَا أَفَلا تعلمهن؟ قال بلي! فعلموهن.

احرجه این آبی شیبه فی مفسف» ۱۹/۱۵/۱۵/۱۳۱۸ و احمد فی مستنده (۱۹۸۸ و النواز فی مستنده (۱۹۹۵/۲۹۲/۱۳۱۸ و ۱۹۷۲/۲۹۲ وایویملی فی مستنده (۱۹۸۴–۱۹۷۹/۱۹۹۸ و این حیان فی مصحبحه (۱۹۷۲/۱۹۲۸) ﴿ اللّهُ مَدُ إِنَّى عَبُدُكَ وَاسُ عَبُدِكَ وَاشُ أَمْعِكَ، لِي قَلْطَبِكَ. فاصِيْتِي بِيَوِكَ، مَاصِ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدُلْ عَدُلْ مَعَلَى بِيَ فَصَلَحَهُ أَوْ أَنْوَلَعَهُ مَكُمُ اللّهِ عَوْ لَكَ، سَمَّمْتَ بِهِ مَفَسَكَ، أَوْ أَنْوَلَعَهُ بِي كَمُلِ اللّهِ عَوْ لَكَ، سَمَّمْتَ بِهِ مَفَسَكَ، أَوْ أَنْوَلَعَهُ بِي كِمَالِكَ، أَنْ كَالِكَ، أَنْ كَالِكَ، أَنْ كَالِكَ، أَنْ كَالْكَ، أَنْ كَالِكَ، أَنْ كَالِكَ، وَهُوارَ بَصَرِي وَشِفَةَ صَدُونِي وَجِلَاءَ حُزْنِيْ، وَذِهَابَ مَعْشِيلًا الْفَوْآلُ الْعَظِيمَ رَبِيعَ لَلْبِي، وَمُؤَرَّ بَصَرِي وَشِفَةَ صَدُونِي وَجِلَاءَ حُزْنِيْ، وَذِهَابَ مَعْشَى ﴾ وَهُوارَ يَصَوْنَ وَشِفَةً صَدُونِي وَجِلَاءً حُزْنِيْ، وَذِهَابَ مَعْشَى ﴾

آپ پینٹی گلیٹی کا خیارہ ہو بندہ بھی اس کو کہنا ہے اللہ تعالیٰ اس کے ٹم کو خوٹی سے بدل دیتے ہیں۔ لوگوں نے عرص کیا: یا رسول اللہ: کیا ہم لوگوں کو بیا کھیات نہ سمکھائیں آپ فیکٹیٹیٹیٹ نے ارشاد فرمایا: ان کلمانے کو لوگوں کو سمھائیہ:"

ٹ کی گڑا ان روایات سے معلوم ہوا کہ رہ کئی و پر بیٹی اور کرنے کے لئے فیکورہ بالا و ما کو پڑھنا میا ہے۔ ٹیڑ مید می اس کو فود بھی پڑھنا جا ہے اور وہ مرول کوئٹی کھا، جا ہے۔

<del>\*</del>

### باب ما يقول إذا نزل به كرب أو شدة

# جب كونى مصيبت اور خت بات پيش آئة تو كياد عا برهني حاسية

(251) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، ثنا فتيية بن سعيد، ثنا يعقوب، عن ابن عجلان، عن محمد بن كسب، عن عبداللَّه بن الهاد، عن عبدائلُه ابن جعفر، عن علي بن أبي طالب رَّوَكَ وَاللَّهُ قَالَ: لَقَنْنَى وسول اللَّهُ يَلِيُّ فَيْنِي اللَّهِ الْكَلْمَاتِ وأَمْرَنَى إِن نؤل بي كرب أو شدة أن أ**لونه**ا:

﴿ لَا إِنهَ إِلَّا اللَّهُ الْكَوْمِيُمُ الْعَظِيلِمُ سُبُحَانَهُ فَبَارَكَ وَ تَعَالَىٰ زَبُّ الْعَرْسِ الْعَظِيْمِ، ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. ﴾

وكان عبداللَّه بن جعفر يلقنها وينفث بها على على الموعوك، ويعلمها المغتربة من

أخرجه أحمد في دمسندوه (١١/١) المسائي في دهمل اليوم. والقبلة: (رقم:١٣-١٥٢١، ١٩٢١) واس حبان في وصحيحه (٣/ ١٤٧/ ٨٠٨) والطيراني في والدعاء توقير ١٠٠٢) والحاكم في والمستدرث ( ١٠٦٨)

(ran) مَنْ يَحِيدُ " معرَت عَلى وَصَلَيْهُ مَنْ اللَّهُ أَرِماتَ مِن رسول اللَّهُ يَنْكُ لِلْكُنْ أَلَيْ الرائ اور بدر مجمى) عَلَم قربا إلى حب كوئى معيبت إكوئى خت بات وثي آئ توان كلمات كوكها كرول:

﴿ لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ الْكَرِيْمُ الْمَطْلِيمُ مُبْخَانَهُ نَهَادُكَ وَتَعَالَى رَبُّ الْعَرْضِ الْمَعْيَئِرِ، ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رُبِّ الْعَالَمِينَ. ﴾

تَرْجَعَكَ:" المند تعالى كے علاوه كول معروفيس جو ببت كرم كرتے والے، ببت على بزرك جير، الله تعالى یاک ہیں اور بہت برکت والے میں جو عرش عظیم کے رب بیں۔ تمام تعریف (اور شکر) الله تعالی رب العالمين كے لئے ہے۔"

حضرت عبدالله بن جعفر وَ وَاللَّهُ اللَّهِ إِن كلمات كى ( لوكول كو) تلقين فرمات شفراد بغار محمر يعن يرالنا ے در مع دم كرتے تھ دور في جو بني دور مولى (ياجو غير رشد داروں يم مانى جائى) اس كو يكلات محمات فَالْكُنَّةُ مَا يَكُولُ عَهِ يَرِينَانُ اورَكُ ورَكِ فَي مِينَ مَا ثَمَ بِي مَعْرِتَ لَلْ فَافِيَا بَقَالَكَ ف يكمات عملات او معزت بعثم وَفِقِطَةُ مُنَافِقَةً لِي يكمات مب سے جمع سے اور اپنی ایک بنی کی ثاوی دید اور إ فیروں بیس کی قوائل کو یکمات شماے تھے۔ والشامی معرف میدن میدن باده )

#### نوع آخر:

. ٣٤٢) - أخبرنا أبو يعلى: حدثنا أبويكر بن أبى شيبة، ثنا زيد ابن الحباب، عن عبدالجليل بن عطية، حدثني جعفو بن ميمون، ثنا عبدالرحمن بن أبى بكرة، قال: حدثنى أبى كَوْتُهُمُنَاكُنَاكُ: أَنْ رسول اللَّهُ يُؤْتِهُمُ فَال: كلمات المكروب:

﴿ اللَّهُ مُرْ بِرَحْمُولَ أَوْجُوْ لَلَا تَكِلُّهِ إِلَى تَغْمِيلُ طَرْفَةُ عَيْنِ وَأَصْلِحَ لِي عَأَنِي كُلَّهُ لَا إِلَهُ إِلَّا أَنْتُ. ﴾

أحرحه لين ابي شهمه في «المعسف - الـ / ۱۱۵۰۵٬۰۱۱ والبحاري في «الادت المغرد» (وقتر» ۲۰۹٬۵۰۱ (۱۵۰۰ - ۲۳۵٬۰۱۱ والسائي في «الادت المعرد» (۲۰۰٬۵۰۱ (۱۷۰۰ - ۱۲۳ معمل اليوم والليلة» ووقيره: (۲۰ الاد ۱۷۰٬۵۰۲ والسائي في «السنن الكبري» (۲۰ ۱۷۷ ۱۷۰ وقتر» والمواد اليوم والليلة» ووقيره: (

أمك اوروعا:

(۱۳۳۳) مَنْزَجَدَدُ "مَعَرَت الإِمَرَ وَهُوَلِيَّهُ مَعَدُونِيَّ عِن واليت بِ كدر ول الله يَنْظَوَّ الْمَالِيَ زووقُضُ وَ يِلْمَات كَنِهِ عِلْبِيَّ:"

﴿ لِللَّهُمْ مِرْ حَمَدِكَ أَرْجُوْ فَلَا تَكِلِّنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنِ وَأَصْلِحْ لِيْ شَأَتِي كُلَّهُ، لَا إِلَهُ إِلَّا أَنْتُ. ﴾

مُنْرَجَعَتُكُنا" اے اللہ اللہ آئی ہیں ہے (اپنی پریٹائی کے دور ہونے کی) امید رکھتا ہوں۔ آپ جھے پلک جھیکتے کے برابر بھی میرے تش کے عالمے ندفر باسیخ اور میرے تمام حالات کو درست کر د جھے ۔ آپ کے علاوہ کوئی معبود تیس ہے۔"

فَالْإِلْكَافَةُ الرّصيفَ كَافَا كُوهِ عِنْ تَهِم ١٨ مِ كُرُمْ فِكَابِ-

ای د نا کوفم وکرب دورکرنے میں بجیب تا جیرہ صل ہے۔ صفت حیاۃ تمام صفات کا ان بیمشنل ہے ادرصفت تجدیب تمام صفات اقعال پر مشنتل ہے۔ اس کئے ان القوم کو اسم اعظم کہا تمیز ہے۔ (عمویا ان دوفوں باسوں کے ساتھ جوافعال و کمال پ مشنتل جیں۔ دخلاب کی تی ہے انبذاہ سیندو کی تعریت وصاحت شروری ہوگی اور کرب اتم کو دورکرنے والی ڈاپ پرامقیاد می کو دور کرنے بر قادرے )۔ الانبی اقدر خذاہ ہ

#### نوع آخر:

(٣٤٣) - أخبرنا أبو يعلى، حدثنا عمرو بن الحصين، ثنا المعتمر ابن سليمان، الل: سمعت، معمد الجرنا أبو يعلى، حدثنا عمرو بن الحصين، النا المعتمر ابن سعد بن أبي وقاص المعتدث عن الزهري، عن أبي أمامة بن سهل ابن حنيف، عن سعد بن أبي وقاص المعتدث رسول الله ﷺ يقول: إني لأعلم كلمة لا يقولها مكروب إلا عرب الله عنه، كلمة أحى يونس فَلِيَالِكِيْ.

﴿ فَنَادى فِي الطُّلُمَاتِ أَنْ لاَّ إِلَّا إِلَّا أَنْتَ سُبْحَاتَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الطَّالِمِيْنَ ﴾

احرجة احمد في عصده ( ۱۲۰۱۱) والسائي في «عمل اليوم أواديلة» (رفير۱۹۵۰) وابويعلي في بعسنديه ۱۹۲۵–۱۹۷۱) والطيراني في دالدعاء (رفير۲۱) واس عدي في «الكامل، (۱۸۱۵)

أكب اوروعة

(۱۳۳۳) فَنَوَعَكَدُ المعشرت سعد من الى وقاص وَفَطَافَا لَقَالَ اللهُ قَرائة فِي كَدِين فَ رسول اللهُ وَفَقَالَ اللهُ ال

﴿ فَقَادِيْ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَّا إِلهُ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الطَّالِمِيلُ . ﴾

تَنْزِيَتَمَنَدُ '' (اے اللہ ) آپ کے علاوہ کوئی معبود کیس باشہدیں کا تھم کرنے والوں میں ہے ہول۔'' فَالْمِنْ کَا عَلَامِ نَے لَکُ ہِی وعامے کرب ویا ہے دور ہونے کی وجہ ہے کہ اس بھی انسان کی طرف ہے اپنے اور کھم ک -

حفرے میں بھری اُنجھیڈالٹائٹیٹان فرمائے ہیں، حضرت بیٹس غَلِیٹائٹیٹائٹ کو (اس اعلا ہے) مجانہ صرف اپنے اور ظلم کے اقرار کرنے کی دیدے کی ہے۔

لا الله الا الله في التعرب لين أسالف آب مي الهان في حد علت ذه في شريعي كرت والع بين اور يجل كرييت بشريعي كرت وسك بين آب كه علاوه كوتي من حالت بين حد كرت بر قاور ثين عبد من وعا عن أيك تم كي واست اور عن هي الكرارية وظهار ب الفن هدم (ary)

#### نوع آخر:

(٣٤٤) - حدثني جعفر بن أحمد بن يهمرد، ثنا معمر بن سهل، ثنا عامو بن مدرك، ثنا

خلاد، عن أبي حموة عن رياد بن علاقة عن أبي تنادة الأنصاري وَوَكَيْمَاتَاتُكُ قال: قال رسول اللّه وَاللّهِ عَنْ أَنِهِ الكرسي وخواتيم سورة البقرة عند الكرب أعانه اللّه عروجل

اخرجه الديلتي في «مستدانغردرس. كناهي «تحاف السادة المنقين «(٣٢٠٠٩) .

أيك اوروعار

(۳۳۷) مُنْزَقِعَة ؟ "حضرت الإقدوه وَفِي فَعَالَثَ عَدَادِي بِ كَدِر سِلَ اللهُ يَنْفِقَتُنَ عَدَارَ اللهِ وَمُخْفَ معیب اور بریشن کے وقت آیت انٹری اور سورو بقرہ کی آخری (دو) آمیش بزنسے کا املاقا کی اس کی مدفرہائے میں تا فیلل کُولاً، آیت امکری اور بقرہ کی آخری آمیش ایل شرائعی جاتی ہیں۔

> م يا انگري: م يا انگري:

عَلَّالَغَهُ لَا آِلِهَ اللَّا هُوَ الْحَتَّى الْفَتَوْمُ \* لَا تَأْحَدُهُ سِنَةٌ وَكَا نَوْمٌ \* لَهُ مَا فِي الشَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَالَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَةُ إِلَّا بِإِذْنِهِ \* يَفْلَمُ مَا نَبُنَ آلِدِنْهِمْ وَمَا خَلْمَهُمْ \* وَلَا بُجِيْطُوْنَ مِشْلُ وَ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا صَاءً \* وَسِغُ كُرُسِيْهُ السَّمْوَاتِ وَالْآرْضِ وَلَا يَتُودُهُ جِفَطُهُمَا \* وَهُوْ الْعَلَيْ الْعَطِيْمُ الْآلِهِ فِي اللّهِ مِنْ صَاءً \* وَسِغُ كُرُسِيْهُ السَّمْوَاتِ وَالْآرْضِ وَلَا يَتُودُهُ جِفَطُهُمَا \* وَهُوْ الْعَلَيْ الْعَطِيْمُ اللّهِ فِي اللّهِ مِنْ اللّهِ اللّهُ عَلَيْمًا فَا اللّهُ عَلَيْكِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْمًا اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُونَا اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُونُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُونُ اللّهُ عَلَيْكُونُونِ وَلَا اللّهُ عَلَيْكُونُ اللّهُ عَلَيْكُونُ اللّهُ عَلَيْكُونُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُونُ اللّهُ عَلَالَةً عَلَيْكُونُ اللّهُ عَلَيْكُونُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُونُ اللّهُ عِلْمُ اللّهُ عَلَيْكُونُ اللّهُ عَلَيْكُونُ اللّهُ عَلَيْكُونُ اللّهُ عَلَيْمُ اللّهُ عَلَيْكُونُ الْعَلَيْكُ الْعِلْمُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَالِهُ عَلَيْكُونُ الْ

بقره فحيا أبيت

﴿ أَمْنَ الرَّسُولَ بِهَا آلَوْلِ الْفِهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلِّ امْنَ بِاللَّهِ وَمَلَّبِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَوَسُنِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ آخِدٍ مِنْ وُسُنِهِ \* وَقَالُوا سَمِعْنَا وَاَطْفَدُ عُفَرَاكَ رَبَّنَا وَالْفِكَ الْمَصِيرُ لا يُكَلِّفُ النَّهُ نَفْسُلُ إِلَّا وُمُسُهَا نَهَا مَا تُحَسَّنَ وَعَلَيْهَا مِا تُحْسَبَتُ رَبِّنَا لَا تُوجِدُ أَنَا إِنْ تَسْبِنَا لَوْ أَحْطَنَا وَبَنَا وَلاَ تَخْصُلُنَا مَالَا طَافَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ مَعْمِلُ عَلَيْنَا وَارْحَمُنَا النَّهُ طَلْفَةً عَلَى الْبَائِنَ مِنْ قَلْلِنا رَبِّنَا وَلَا تُحَمِّلُنَا مَالَا طَافَةً لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفُولُ لَمْا وَارْحَمُنَا النَّهَ مُولِنَا فَالْصُرْفَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ } ﴿

ان آنام دیال کامتصد معیدت کی یاک تکیف کے موقع پرانڈ آنوٹی کی طُرف متید ہونا اوران کی جروثنا ہیں شخص ہونا سے جوافع بلیات وطل شکارت کے لئے ہراسیدے۔

المستواق کر بخته کو لفظ تفاق فرائے ہیں: معیدے کے وقت ان وہ کال ش (جس میں انفر تعالی کی حمد د گاہ ہے ان کسوال و استعاد و ہے) معتول ہوئے اور انفر تعالی کی مدد ورحت کے متوجہ ہوئے کی دد دہمیں چی د آیا ان دہ کال ہے انفر قدانی کی متر بفت کر کے مد شروع کی جائے مجروع کی جائے کے (آ) انفر تعانی کا ارشاد (حدیث قدی بین) ہے کہ جس ومیرے و کرکرنے کی وجہ سے باشنے کا موقع ملاتو بھی اس کو سب مقلے والوں سے فراد دوران کا فرق اس وقت اس بھی مطلق کی بوئے سے انفر تعالیٰ کر میں دعد کار دوران کا فرق اس وقت اس بھی مطلق کی بوئے سے انفر تعالیٰ

### باب ما يقول إذا خاف سلطانا

# جب کسی ۽ وشاه کا ڈر ہوتو کيا دعا پڙھني جا ہے

( 750) - أحبرني جمعر بن عيسي، قال: ثنا عمرو بن شبية، ثنا محمد ابن الحارث الحارثي، ثنا محمد بن عبدالوحمن البيلماني، عن أبيه، عن ابن عمر (فَقَّ تَنَاتَكُا، فان قال رسول اللّه يُقَفِّكُمْ إِذَا خَفْت سلطانا أو غيره فقل:

﴿ لِلَّهُ إِلَّا اللَّهُ الْحَقِيْمُ الْكَوِيْمُ، سُنْحَانَ اللَّهِ رُبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرُبِّ الْعَرْشِ الْمَقِيْمِ، لَا إِلَهُ إِلَّا أَنْتَ، عَرَّ حَارُكَ، وَحَلَّ نَنَاؤُكَ، وَلَا إِلَهُ عَبُرُكَ. ﴾

أخرجه الديلمي في دمسيد الفردوس ١٣١٧٢١٨١١١

(۳۳۵) مَنْزَجَعْدُ: "حضرت عبدالله بن عمر لاَ وَكَالَهُ فَعَالِينَ أَمْرِياتَ مِن كَدِرُ وَلِيا اللهِ فَلِلْقَالِمُ فَعَلِي المِن تعهيل كي بادشاه يأكي اور جيز كا فر بوق بيده برُح ليا كرو:

﴿ إِلَّهُ إِلَّهُ إِلَّهُ الْخَلِيْمُ الْكَوِيْمُ، مُبْخَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمْوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْمَطِيْمِ، لَا إِللَّهَ إِنَّا أَنْتَ، عَزَّ جَازَكَ، وَجَلَّ نَنَازُكَ، وَلَا إِللَّهُ عَيْرُكَ. ﴾

شَرَیْتُ کَنَّ الله تَعَالَیٰ کے سوا کوئی معبود شمیں ہے جو بروبار ورنبایٹ بن کریم ہیں۔ اللہ تعالی تمام عیوب ہے پاک ہیں جو سائوں آ سانوں اور عرش تقلیم کے دب ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے عناوہ کوئی معبود کئیں ہے۔ (اے اللہ 1) آپ کی چاہ عزت والیٰ ہے اور آپ کی تعریف بزرگی والی ہے آپ کے علاوہ کوئی معبود کمیں۔ "

كَ اللَّهُ كَاذَ الل مديث معلم مواكر جب كل والدوكاة رموة يدعا باحتاب يديد

اس ویا بیل مشقول بوانے کی تفت یا ہے کہ وہا اکتفے میں شفوں بوانے سے اللہ تعالی کی تعریف میں مشتول ہونا مقصد و مراہ کے مصور کا زوا سب ہے۔ (افواہ سر باریو) ۱۹

امي وباكر آنو "للهيم الماستعلك في محور هم ونعود بك من شرور هم "لإحما أنجي مخب ب. ( الله روي ( الله م

#### 

#### باب ما يقول إذا خاف سلطانا أو شيطانا أو سبعا

# جب كى بادشاه، شيطان يا درندے كا ۋر بوتو كيا دعا برهني جائے

أنه عن أبان بن أبي عباس، عن أنس من مائك وَعَلَيْقَائِنَةُ قال كنت عبدالملك إلى المحجود بن عبدالملك إلى عن أبان بن أبي عباس، عن أنس من مائك وَعَلَيْقَائِنَةُ قال كنت عبدالملك إلى المحجاج بن يوسف أن انظر إلى أنس بن مائك، خادم رسول الله يُقَلِيْقِ فادن مجله، وأحسن حائزته، وأكرمه، قال فأنيته، فقال أبي ذات يوم يا أبا حيزة، إلى أوبد أن أعرض عليك خبلي، فتعلمني أبن هي من الخبل التي كانت مع رسول الله يُقَلِيْقِ، فعوضها، فقلت شنان ما بنهما، فأنها كانت تلك أرواتها وأبوالها وأعلاقها أجراً، فقال الحجاج لو لا كتاب أميو الموقعيين فيك بصرت الذي فيه عبناك، فقلت: ما تقدر على ذلك، قال: ولعر؟ قلب الأن رسول الله يَقَلِيْقِ علمني دعاء أفوته لا أحاف معه من غيطان ولا سلطان ولا سبع، قال با أن حمزة علمه أن يعتمك ذلك، قال أبان: فلما حضرته الوفاة دعاني، فقال با أجهو! إنَّ عمك أنسا فسله أن يعتمك ذلك، قال أبان: فلما حضرته الوفاة دعاني، فقال با أجهو! إنَّ علما إلى انقطاعا، وقد وحست حرمتك، و إني معلمك الدعاء الذي علمتي رسول الله لك إلى انقطاعا، وقد وحست حرمتك، و إني معلمك الدعاء الذي علمتي رسول الله الكه الله المعلمة من لا يكاف الله عزوجل، أو نحو ذلك قال نقول:

الإَلَاقَةُ الْخَيْوُ اللّهُ الْخَيْرُ اللّهُ الْخَيْرُ بِسُمِرِ اللّهِ عَلَى نَفْسِى وَدِيْنِى، بِسُمِرِ اللّهِ عَلَى كُلِ شَّى يَا أَغْطَائِيْهِ وَبْنَى، لِسُمِرِ اللّهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ، بِسُمِرِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّه في الأَرْضِ وَلا فِي السَّمَاءِ، بِسُمِرِ اللّهِ افْفَتَحْتُ، وَعَلَى اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ وَلَى اللّهُ الشَّرِكُ بِهِ أَحَدًا، أَسْأَلُكَ أَنْلَهُمْ لِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ اللّهِ اللّهِ وَكُلْتُ، اللّهُ اللّهُ وَتَى اللّهُ اللّهُ وَمَنْ اللّهِ عَيْرُكَ، عَرَّ جَارُكَ وَجَلَّ فَنَاوُكَ، وَلا إِلهُ عَيْرُكَ، إِجْعَنْنِي فِي عِنَادِكَ مِنْ شَوْجُهِمْ كُلُّ فِي سُلْطَانِ وَمِنْ وَأَخْتَرِدُ بِلّهُ مِنْهُمْ، وَأَفْدِهُمْ أَنْنَ بَعْنَ مِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَى الرَّحِمْمِ، قُلْ هُوَ اللّهُ أَحَدُ، وَلَحْتَورُ بِلّهُ مِنْهُمْ، وَأَفْدِهُمْ بُنُنَ يَدَى مِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَى الرَّحِمْمِ، قُلْ هُوَ اللّهُ أَحَدُ، وَعَنْ يُعِمْنِيْ مِثْلُ دَلِكَ، وَعَنْ يَسَادِيْ مِثْلَ دَلِكَ وَمِنْ قَوْلِيْ مِثْلَ دَلِكَ. ﴾

احرجه ابن سعد في الطبقات: كما في الكنوالعمال: (٣٨٤٧/٩٨٤) والطواني في «الدعاه ورقد ١٠٥٨) وابوالشيخ في اهتواب: كما في كنزالمثال (٧٧٤/٥ - ١٩٨٧/١٩٨٠) والراضي في الندوين في اخبار فرين، (١٢٤١٥)

(٣٣٩) تَرْجَعَكَ "معنزت الس بن مالك وَعَطَالَهُ فَالصَّا الْمَعَالَيْنَ فَما لِيرِينَ ( فليغه ) مبدالملك نے حجاج بن يوسف كو عدالكما كرحفرت الس وَوَقِلَة المُقَالِقَة رول الله فَيْقَ فَقِينَ كَ فادم بين ان كا خيال ركمنا، ان كواي قريب بفانا، ان کواتے انعام سے نواز تا اور ان کا اگرام کرتا۔ هنرت انس وضاف تنالیجے فر بائے میں : علی تجاج کے یاس آیا تو ایک دن اس نے جھ سے کہا: ابھروہ! میں جابتا ہول کرآب کواسینے گھوڑے دکھاؤں تا کرآپ جھے بتائی کروہ رمول الله مَنْظِينَ فَيْقِينِ كُمُ مُورُول كِ مِمَّا لِي بَس كِيرٍ إِن أَن كُورُون و مِحْدِ وكماياً بي يَ كما: ان وارے ش میں اجروا اب تھا۔ جات نے کہا: اگر مرے یاس آپ کے بارے میں امیر المؤسِّس کا عط ند بوتا تو میں آب كرم والم كروياجي على آب كي دولول أتحيين بي-على في السيكية توابياتين كرسكاراس فركبا كون؟ شى تے كما ارسول الله فيكي كيليك تر جميراك وعاسكمائى بياس سىكو يرمتا بهول (يس كى وجد ) میں کی شیطان، سلطان اور درند ، سے تین و رتا ہوں۔ تیاج نے کہا ابومزہ ا آپ اسپ مجیم ترین انجائے وہ وہ سكها ديراه على في الكاركر ديا-ال في الي بيغ س كها: الين بي أنس ك ياس جا كاوران س كوكروهمين ردعا سَكَمَادِي رحعرت ابان وَيَعْتَبِهُ لَمَا لُعَقَالَ فَرِء تَعْ بِين جب معرت الس وَعَقَالِهُ فَال قریب مواتو مجھے بایا اور فریایا احراب تم میرے باس می رہوتمہارے تن کی اوا میگی خروری موکن ہے ( ایخی تم میرے شاگرد وخادم ہواور جو کھی میرے یا آس ملم ہے وہ جہیں عملانا میری و مدداری ہے اور اب میری موت کا دفت قریب ہے اس کے اب تم محرے پاس من رہواور محرے پاس جو پچھ علم ہے اب وہ مہیں سکھانا ضروری ہے اس لئے) اب میں جمہیں ایک وعام کھاتا ہول جو مجھے رسول انڈ میکھٹی جائے کا نے سکھائی تھی۔ بوانڈ تعالیٰ سے ند ڈرتا ہو ال كوبيدها تدسكمانا يالى بى كوئى اور باست فرما كى يتم بيدعا يزعو:

﴿ اللَّهُ اكْتُرُ اللَّهُ اكْتُرُ اللَّهُ آكْبُرُ بِسُمِ اللَّهِ عَلَى نَفْسِىٰ وَدِيْنِي، بِسُمِ اللَّهِ عَلَى كُلّ شَيْءٍ أَعْطَائِبُهِ رَبِّيْ، بِسُمِ اللَّهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ، بِسُمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَعْمُو مَعَ اسْمِهِ صَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ بِسُمِ اللَّهِ وَفَتَنْحُتُ، وَعَلَى اللَّهِ تَوْكُلُتُ، اللَّهُ اللَّهُ رَبِيْ لَا أَشْرَكُ بِهِ أَحَدًاۥ أَسْأَلُكَ اللَّهُمُّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِيْ لَا يُعْطِيْهِ أَحَدٌ غَيْرُكَ. عَرّ جَازُكَ وَجَلَّ لَنَاؤُكَ، وَلَا إِللَّهُ غَبْرُكَ، إِجْعَلْنِي فِي عِبَاذِكَ مِنْ شَرٍّ كُلِّ سُلْطَانِ وَمِنَ الشَّيْعَانِ الرَّجِيْمِ، اللَّهُمُّ إِنِّي أَحْتَرِسُ بِكَ مِنْ شَرٍّ جَمِيْعِ كُلِّ ذِي شَرٍّ خَلَفْتُهُ، وَأَحْتَرِدُ بِكَ مِنْهُمُ، وَأَقْدِمُ بَيْنَ بَدَى يَسْمِ اللَّهِ الرَّحْسَ الرَّحِيْمِ، قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدُ، أَللَّهُ الصَّمَدُ، لَمْ بَلِدْ وَلَمْ يُوْلِدْ. وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًّا أَحَدْ، وَمِنْ خَلْفِي مِثْلَ وَلِكَ، وَعَنْ بَعِينُهِيْ مِثُلَ ذَلِكَ، وَعَنْ يُسَادِئُ مِثْلَ ذَلِكَ وَمِنْ فَوْقَىٰ مِثْلُ ذَلِكَ. ﴾ مَنْزَهَمَكُهُ 'الله تعالى ہر چیز ہے بزے ہیں اللہ تعالیٰ سب ہے بوے ہیں، میرے نفس اور دین پر اللہ تعالی تی کے نام کی برکت ہے۔اللہ تعالی تو کے نام کی برکت ہے، جوتمام باموں میں سب سے انجعا ان ہے انشانعالی ہی کے نام کی برکت ہے کہ جس ممارک نام کی وجہ سے زیمن وآسان بھی کوئی چز فتصان میں بینیاتی ہے۔اللہ تعالیٰ ای کے نام سے میں شروع کرتا ہوں اوراللہ تعالیٰ ای برجروسرکرتا مول المتدالة عي ميرات وب من جن المساقد على كوشر يك تيس كرتا ول السالف المن أب ك النی فیرکا موال کرتا مول جو خیر آب کے علاوہ کوئی ٹیس وے مکل ہے۔ آپ کا پڑوی عزت والا اور آپ کی تعریف بزرگی دانی ہے آپ کے علاوہ کوئی معبود ٹیمیں ہے (اے نشرا) آپ مجھے ہر بادشاہ کے شراور ہرشیطان مردود کے شرے حفاظت میں رکھے۔اے اشا علی آپ سے ہرشروالوں کے شرے جن کو آب نے پیراکیا آپ کی پناه جا ہنا ہوں اور شربان کمات کو بسیر اللہ افر حمیں الوجیعر فل ہو اللَّه احد اللَّه الصعد لمريل ولمربولد ولمريكن له كفواا مداية آكاوراك كلات كر اسية فيتيدادرايدن كلمات اسيد داكس اور بأمي اورائية اويراورة مكرّنا بول."

فَيْ لِيْنَ كُنَّا إِلَى روايت بي معلوم جواكه برهم كَ آ فيت مي محفوظ رہنے كے لئے روز اندائر ، عاكو يز هنا جاہتے۔

**┿**╼<<<u>₹</u>

#### باب ما يقول إذا خاف السباع

## جب درندے کا خوف ہوتو کیا دیا پڑھنی چاہئے

(٣٤٧) - أخبرني إسماعيل بن إبراهيم الحلواني، ثنا أبي، ثنا إبراهيم ابن المنذر، ثنا عبدالعزيز بن عمران، عن ابن أبي حبيبة، عن داود بن الحصين، عن عكرمة، عن ابن عباس، عن على بن أبي طالب وَعَالِمُعَيِّزِةٍ، قال إذا كنت بواد تخاف فيه السناع، فقل:

﴿ أَعُونَ بِدَانِهَانَ وَبِالْجُبِ مِنْ شَرِّ الْأَسَدِ. ﴾

احرجه الحرائطي في دمكاره الاحلالي(٢١ ١٥٠٤ دكرة الدميري في محياة الحيوال.

( ٣/٧) مَرْجَدَدُ " معترت على مَن العطائب وَحَقَقَطَا لَنَظَ فَرِياتَ عِيلَ كَدِيمِ لِي اللَّهُ عِلَيْقِيقِ فَ جسسة كم كادى شدى الارتم كو س شرورت كاؤرجوق وعاج حو

الْإِلْمُودُ مِدَانِيَالَ وَبِالْجُبِّ مِنْ شَرِّ الْأَصْدِ. ﴾

فَنْزِيَهُكُ:"هِي واليال (غَلَيْهُ لِلنَّكُولُ) وركنوي كرب كاثير كرشرت بناوج بنا مول"

کُ اَکُوْکُ کُا ایک روایت میں ہے کہ بخت تعربی دشاہ نے دو شیروں کو نصب ناک کر کے ایک کوئی میں ذمل دیا تھا مجراس میں حضرت النیال علمہ الکیکٹ کوزال ایا دہاں کی حوال کر سے تک آزبائش میں رہے۔ ایک در واقعہ منقوں ہے کہ آپ کے وقت جو باوٹ وقع مجوزوں نے اس کو تالو کر آئن جو کوکا وہ میاری سلطنت فاو کر دے کا قر می دن ان کی الدو کو منگل میں جو زیوں میں ذال دیا وہاں شراور شیر کی نے آئر ان کومیت سے میا تاہی مشرقال نے ان کی شافت کا انتہا م تریار

علامه دميري نوجينية الفائفة و في التنجيس كه العداق في في معاليال عَلَمَ اللَّهُ الْأَوْلِمُ وَكُومِ مَنَ العَد \* زياجي ووالامن فدم و بهذات قول في الرائع به نوم علا فروك والامام في موفق عن في معالى وره وال من واله وفي كان التدقيق الركزي في المنافظة في أي كرا وجوام من وجوام ومناها

#### <del>é</del>-wykijigyo-<del>g</del>

### باب ما يقول إذا غلبه أمر

# جب كوئى مشكل كام پيش آجائے تو كيا دعا پر هني جو ہئے

(٣٤٨) - أخبوني أبو يعلى، ثنا خالد بن موداس، ثنا عبدالله بن المبارك، عن محمد بن عجلان، عن ربيعة بن عنمان، عن الأعرج، عن أبي هويوة وَوَكَالْهُمَّيَّاكُ قال قال ومول الله ﴿ الله عن الفوى خبر وأفضل وأحب إلى الله من المؤمن الضعيف، وفي كل خبر، إحوص على ما ينفعك، ولا تعجر عن نفسك، وإن غلبك أمر فقل:

﴿ فَذَرُ اللَّهُ وَمَا شَاءَ صَنَعَ ﴾

و إياك واللُّو، فإن اللُّو تقنع عمل الشيطان.

الخرجة احمد في : فسئلة : (٣٧٠/٣٠/١/٢) و المسلم (٢١٥/١٠٥٢٤) (٢٦٨٧) وابن ماجه (٢٩/٢١/١) (هي)) والنسائق في اقدل البوم والفيمة: (ولفر١٢٥) وامن حيال في «فيجيعه» (٢١٨/١١/١٥)

(۱۳۲۸) شریحکی " حضرت او بریره و فضافه فقالی فی فراح بین که دسول الله فیلین فیکی نے در شاد فرمایا: الله تعالی کے زود کیا کو گ مؤس مرد در مؤس سے زیادہ بہتر اور فعنل ہے۔ ہر چیز عمل فیر ہے جو چیز تسہیں نقع پہنچاہے اس کے (حصول کے) لئے حرص کرد اور اپنے سے عاجز بوکر نہ میضے رہوا گر تمہیں کوئی کام (تمہاری مرض کے خلاف جنگ آتے ادر تمہیں اس کوکرنے میں) مشکل جیش آئے تو:

## ﴿ ثَدُّرُ اللَّهُ وَمَا شَاءً صَنْعَ ﴾

مُنْزِعْمَدُ:" كرجوالله تعالَى في عالم وه كيار"

کہا کرواور' آگر گرگاگ'' کینے سے بچر کیونکہ بیر(اگر گرکاش) شیطان سے کمل کو کھوں ویٹا ہے۔'' ڈاکٹونٹ کا بیال آئے سے سراونونم واراد سے کہ پنگل اور طبیعت کا اگرت سے امور کی طرف چانا ہے کیونکہ جس فینس میں بیدو با تھی جوں کی وہ جداویں وشمنوں کی طرف بزسنے ان پر تعلہ کرنے اور ن پر لیکٹ میں جلدی کرنے والا ہوگا اور تیکیوں کا تھم کرنے اور برا کیوں سے تنام کرنے اور اس برتکھینوں پر میر کرنے اور مہاوت کی رقبت دیکٹے والا ہوگا۔ (شرع سنم) جسم ا

یا قوت سے مراد بدنی قوت مراد ہوجس کی دید ہے عبادت زیادہ کی جاسکتھ کی یا قوت سے مراد مال ہے جس کو مشاقعاتی کے روستے میں فرب خرج کیا جاسکتے کا۔ (5ر مانا ان تام کا 'مراغ کا ہم کا 'مانا)

البيذلقع كى وص كريسى بس بين على إلى ديا وروين كانفع بواس كي حصول ك التي سى وكوشش كروند يكر تقدير بريحيركر

كساد ساسب ميود بينے جو تم يا شرق (شرعيت كي مدد ي تجاوز) ب

اگر کرکاش کا لفظ استول کرنے گواس کے منع قربایا کہ جو یکھ ہوگیا دوتوافقہ تعالی کی طرف سے ہو کیا ہفتہ تعالی کی مرش سے بوااس پر دہنی رہنا چاہئے اس کے ظائب موج وگر کرنا اور اگر کرکٹا اس سے اپنا نہ ہو کہ شیطان اس کے چیچے لگہ جائے اور کے کہ کس اگر تقدیر کے چیش آئے نے سے پہلے اپنا کہ لیتا تو اپنانہ ہوتا ہے بات تعلیم دوخا کے ظاف ہے۔ (خوصاد رہنے ہم) اس مدیث سے معلوم ہوا کہ جب کوئی بات چیش آئے تو انقدلو اللّٰہ عاشاہ صنع اسکہنا جا ہے اور کر کر سے پچنا چاہئے۔

#### نوع آخر:

(٢٤٨) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، ثنا عمرو بن عنمان، حدثنا يقية ابن الوليد، ثنا بحير بن سعد، عن خالد بن معدان، عن سبف، عن عوف ابن مالك الأشجعي وَهَوَالَالْ أَنَّهُ أَنَهُ حَسَى اللَّهُ حَدَثُ أَن النبي عَلَيْكِمْ تَعْلَى بقضاء بين رجلين، فقال المقضى عليه لما أَذَبَرَ حسبي اللَّهُ وَبعر الوكيل، فقال رسول اللَّه عَلَيْكُمْ وَدُورا على الرجل، فقال: ماذا قلت؟ قال: قلت: حسبي اللَّه ونعم الوكيل، قال فقال رسول اللَّه عَلَيْكُمْ إِن اللَّه عَزوجل يلوم على العجز، ولكن عليك بالكبس، فإذا غليك أمر نقل:

## ﴿ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعُمَ الْوَكِيلُ. ﴾

وأحمد في (مستفره (٢٥٠٦) وأبودال (٣٠٣٠/٢٣٠/٢٠) (١٥٥١٥) والنسائي في عمل اليومر والليقة: (رفر ٢٦٠) والبياغي في شعب الاساقية:(١٥٣٠/١٢٠/١٥) والديلمي في جمسته المروس:(١٥٢١/١٥/١٥)

أبكب الاروع

(۳۳۹) مُتَرَجِّهَا الشَّهِ مَعْلَمَة عَرَفَ مِن ما لَكَ أَجَى لَوْفَالْفَالْفَالْفَالْفَالْمَالِمَ مِن كَدِيمون الشَّهِ فَيَلِيَّ فَيْمَالُولِ اللَّهِ مِن كَدِيمون الشَّهِ فَيَقَالِمَ فَيْمَالُولِ اللَّهِ اللَّهِ مِن كَمَالُولُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ مِن كَمَالُولُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ الْعُلِمُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْمُوالِمُولِمُ اللَّهُ اللَّ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْ

## ﴿ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ. ﴾

تَنْ يَحْدُنُ "كُلُولَةُ تَعَالَى بِي مِر عَلَيْ كَالْ بِينِ اوروه بَهِر بِن كام بنائے والے بين ""

 فَيْنَ كُلُونِهُ مِنْ فَرِمَا اللهُ تَعَالَى مِن وَمِنْ وَاللّهُ لَا مِن مِن الرّبِيعِ فِي (أن لِيّ ) ثم مجمد رق التنبياء أبو كرو- (ال كم باوجود) كونَ وت عَالب قد وت (كونَ ما أوار بات فَيْنَ آتَ ) تو "حَسْمِي السّهُ وَيَعْمَ الْوَكِيلُ " بِرَحامِ كرات"

ٹ لیکن گا بظاہر میں معدم موہ ہے کہ ایک تھن نے دہرے سے قرضہ باہر کا اسر معدی اس کو دہی بھی کردورہ کا کین دینیں ک کو کی دسرید نے بورکی اس سے دوسر نے تھی ہے مدس دائنی کا دائل کردا ہوگا دراس کے پاک کو ٹی آوٹ نہ دسٹ کی اب سے دو مقدمہ نے کے بوکا کھر دیس بارکر کا اقریکھات کے زوں کے۔

ان پر آپ فیلین کار از کار میده بال کارورو روز کی اورویو دن امورش ریردان اوروی کی شن کری جانب بیاد ن انتها چیز می بندانشدند آن کو تا بیند کرت چیز اس سے اپنی کتال کو گور پر گور کرسکے بیند کرو بند آند وجد زاد کدار کشم ک کے کوئا کی میکن کرد گئے۔

مطلب بيا ب كرماج دوجاد اوركى بومل من تبعود وشرا الدائد في والانتركين ب كونك بية الاميون ب اوراه تقال في وزت ب نامير دوا مسفران في شان تين ب راس بن مت كرفي جاسخ اس قرير ب و برك كوالجام و با جاسخ اس ك يا جود جي دفي وكوار و قريش كن تواسعه مي الشاء و نعير الوكيل الإصابي بنار «عامي به عام» ا

فيستري ويؤايلون بريسته

#### باب ما يقول إذا عسرت عليه معيشته

# معاشی علی کے وقت کیا دعا پڑھنی جاہئے

ونیا کی موش میں پر دنیا کی ٹندگی کا داروں رہے ہر افقات اس کی کی اور گئی این شن المحمدال کا جب بن جاتی ہے جس سند آپ ڈیٹٹٹ ٹنٹ نے بناد ماگی ہے اس موقع پر کیا وہا پڑھی جا ہم کے لئے مصنف فیضینگرالڈکٹٹٹٹ نے ایک باب جس کے ڈیل جس کیک دیٹ آکرفر کی ہے۔

( ٣٥٠) - أخبرني أبو عروبة، حدثنا محمد بن المصفى، ثنا يحلى ابن سعيد، عن عيسي بن ميمون، عن سالم، عن ابن عمر يُغَنَّفُكُ عَلَيْنَ عن النبي يَّقِيُكُمُ قال: ما يمنع أحدكم إذا عسو عليه معبشته أن يقول إذا خرج من ببشه:

﴿ بِسُمِ اللَّهِ عَلَى مَفْسِنُ وَمَالِنَ وَدِنِينَ، أَللْهُمَّ وَفِينِيْ بِقَصَاتِكَ وَبَارِكُ لِنَ فِينُمَا فَيْرَ لِنْ، حَقَّى لَا أُحِثَ تَفْجِبُلَ مَا أَخُولُتَ، وَلَا تَأْجِبُوْمَا عَجَلْتَ. ﴾

اخرجه أبي عدى في «الكامل» (۱۳۱۷) والبيبلي في . شعب الايمان. ۱۳۳۷/۳۷/۱ بدون هذا السياق والديلمي في سند للمودوس (۱۳۷۲/۱۷۱۷)

(۳۵۰) تَشَرَّحَهَدُ " مَعْرِت عَبِدالله بن عُرِ رَفِقَ تَقَالْتُقَالِيَّ رَوايت كُرِينَّ فِينِ كَدَرَسُ الله فَيْقَ فَيْكِيَّ فِي ارشَاوَلُهِ اللهُ جَبِهِمْ شَنَ كَيْ أُمِونَّ فَي تَقِيَّةً وَوَقَوْ وَوَكُمْرِ مِن نَظِيَّةً وقت بيده لا كُول فَيِينَ فِي عَال عِلْبُ ):

﴿ وَمِنْهِمُ اللَّهِ عَلَى نَفْسِيلُ وَمَالِيْ وَوَيْهِيُ ۚ الْلَهُمُ رَضِّنِيْ بِفَصَّانِكَ وَنَادِكُ لِي فِيْمَا فَيْرَرَ لِلَيْ حَتَّى لَا أُحِبَّ تَفْجِيْلُ مَا أَخَرُتَ ، وَلَا تَأْخِيْرَمَا عَجَّلْتَ. ﴾

ر کی بی میں استان کے اور کے اس کا بارات اور آباد کا بارات اور کی برکت ) میرے فلس پر میرے اس کی برکت ) میرے فلس پر میرے اور میرے اور میرے اور میرے بارے شن کیا ہے ) راضی اور میرے کی قرائی عظا ) کر ویکھے رمیرے لئے آب نے جو باکھ مقد فرایا ہے جی بی جی برکت وال ویسے کی بہال بیک جدل جائے کا دیا ہے کہ میرے لئے مق فر (بعد بھی و نیا مقرد) کر ویا ہے اس کے جدل جائے کا پیند نے کروا ہے اس کے جدل جائے کا پیند نے کروا ہے اس کے جدل جائے کا بیٹر نے کروا ہے اس کے جدل جائے کا پیند نے کروا ہے اس کے جدل جائے کا پیند نے کروا ہے اس کے جدل ہو اس کے دیر سے معنی کو بند نے کروا ہے۔

فَكُونَ كُونَ مَعْسِهِ بِيهِ مِهِ مُعَالِمَة مَعَالَ مَن إِبِرَاتِهِ مِن مِن مُعَدِيٍّ شراعة تعالى عدد فإ بتا جول.

بیناں یا فالکورٹن سے پھیے آئر آبا ہے کیوکٹ اس کی وجہ سے دنیاوی زندگی ٹیس گز رسر کی سولت بھی ہیں گئی وجہ سے عموا وزن کیا گئی مخاصف دیمی ہے اس ایمیت کی وجہ سے وال و پھیے ڈکر فرمایا ووسر کی باعث ہے ہے کہ اس وقت پوکٹ وہ گئ میں ذاحت جاتی جاری ہے تو اس وجہ سے آئی مال کو مقدم کیا اگر چیدو زنیا اس سے کیس کر یا واقع سے۔

فيصد كالمطلب تقوير بي أنهان لا نادان بي بي يويارى طبيعت كية والتي موياع شهرمال ش الدائعان ب راحق ربها جائية - ( كمان جودت روية ١٠٠)

ومعتدرق كالخطيخ يتدمقول ومأمين

آبِد فَضَلَ كَا مِن اللهُ عَلَيْنَ فَعَنَّى الراء واللهُ مَن كَ لَنْ يَدِه وَ تَتَعَ كَ حَدْم اللهُ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الل

🥻 فغرت فاخمد وكالكافئة للطفا أويداد شمالي

﴿ مَا أَوْلَ الْاَرْلِيْنَ يَا أَجِرَ الْأَجِرِيْنَ يَا ذُوالْقُوْهِ الْمَنْبِينِ وَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ وَيَا أَرْحَمَر الزَّاجِمِيْنَ﴾ (المَائِنِاهِ لَمَا مَالِمَانِ اللهِ الْمُؤْمِدِينَ فِيهِ الْمَنْبِينِ وَ يَا رَاحِمَ

📵 ایک فقل نے گل کا شکایت کی قراس آپ لیکٹر ٹھنٹی نے بادہ مکھاں گیر کی زیز نے پہنے ( سنتوں کے بعد ) موہر میہ با وعان سے کے لئے فرمان

وَأَسْبِكَ نَا اللَّهِ الْمَوْلِيْسِ وَيَحْشَدُو مُبْخَانَ اللَّهِ الْمُعَلِيْسِ اَسْتَغْفِرُ اللَّهُ ﴾

(" بل الدل أو رالد، المسون مني عام ()

ایک فض نے تقر وفاق کی فائدے کی آپ شکوٹی ٹیٹر نے اس کوٹر باید جب تھائے گھریش وافل ہوائہ ملام کردائو و گھریش
 کوٹی ہویا تہ ہو گھریمے پر ملام میجود "انصلاہ والسیلام عیسی دسول الله فیٹوٹیٹیٹے" کھرائیں پر مورہ افلاس پر حور چٹا تی میں نے ایس نے اس پر دوٹی کی بائش کردی و احتمال پر کاملینہ میں اندائی کیا اخترائی کی بائش کردی و احتمال برخ میں دونان الدینہ استوں ہودی۔

🔕 استنفاداد الاحول ولا فوة الاماليَّة الحَيَّ كَثَرُت . عاجٍ حناجًا 👙 (الدرالسناع فيهود)

### بأب ما يقول إذا استصعب عليه أمر

# جب كوئى كام مشكل بوجائ توكياد عارزهن حاسبة

جب کوئی مشکل چیش آ جائے اور کی تھم کی کوئی تکھیف پیٹیج تو کیا کرنا ہو ہے ؟ بر مشکل کا دور ہونا انڈ تھائی ہے وابستہ ہے اس نے برمشکل کے وقت الشرق کی کی طرف متنیہ برنا واپنے۔

اس کے لئے مصنف وَخِصَبُهُ اللّٰهُ مُقَالِقٌ نے وو باب بن کے فران میں یا تج احادیث وَكُر قربالُ بن ۔

( ٣٥١) ـ حدثنا محمد بن هارون بن المجدر، ثنا محمود بن غيلان، ثنا أبوداود الطيالسي، ثنا حماد بن سلمة، عن ثابت، عن أنس بن مالك يُوَكِّيُونِيَّةُ أَن رسول اللَّه ﷺ قال:

﴿ اللَّهُ مِنْ لَا سَهُ لَ إِلَّا مَا جَمَلْتَهُ سَهُلًا ، وَأَنْتَ فَجَعَلُ الْحَزْنَ إِذَا شَغْتَ سَهُلًا . ﴾

وأحرف ابن حيان في رصعُينهم (١٩٧٤/٢٠٥١) والعاكير والبيغي كما ذكره اسجلوني في «كشف الخفاه» (١٩٣٢/١٢/٥١) والديلمي في دسنة القرورس (١١/١٩٤١) (٢٠٠٩/١٤٠٥) والمقدسي في «الإحاديث المختار ١١٨٣/١٢/٥١٤)

(ral) تَرْجَعَدُ: "حعرت الله بن ما لك وَهَوْلَ لَقَالَ عَدادِيت بِكر (جب كُولُ مَثَكُل كام عِيْلَ اللهُ ) رول الله يَعْلَيْنَا إلى وعايز عند تعد

﴿ اللَّهُ مُرَ لاَ سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْقَهُ مَسَهُ لا ، وَأَلْتَ قَضِمَلُ الْحَدُنَ إِذَا مِنْتَ مَسَهُ لا ، كَ مَتَوَجَدَهُ الصالةً ! كُنَّ كام جمي مَشَكُلُ ثِينِ مواتَ الى كام كَ مِس كوآبٍ مَشَكُل بنا وي اور آب جب عائِن مُشكل كام كوآمان بناوي (الى لَحَ مِرسال كام كرآمان بناويِّك) !"

جا تیں مسلم کا موامان ہادیں وال سے بیرے اس کا والت ان است کا استان مواری ا فیالیٹن آذا اس مدیث سے معلوم ہوا کہ جب کوئی مشکل کام چیش آجائے تو یدومان ہو کر انڈ تعالیٰ سے مدوطلب کرنی جا ہے۔اللہ تعالیٰ کے لئے نیکول کام مشکل ہے تہ کی کوئی کام انگن ہے۔ رسول اللہ بیکٹوٹیٹیٹ کا خود بھی بین عمل تھا کہ جب کوئی مشکل یا خت کام چیش آتا بر اللہ تعالیٰ می کی طرف متوجہ ہوئے تھے۔ (کرز آن ایوناوال ۱۸۵)

اورامت كويعي الراحديث بن الي تعيم عنامت فرمال ب-

#### **∻**-∞≋()}}>>-**→**

### باب ما يقول إذا انقطع شِسْعُهُ

## جب جوتے كاتىمەنوت جائے توكيادعا برهني جائے

مسمراتوں کہ جب کی تکوف بھی جائی چائی چائی کیاں ہوں جو واڑ ب کا وجد کے دائی افتحات اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ کی مس طرح مترج دوز چاہئے اور کن الفاظ سے دو ماگل ہوئے اس کے لئے مستف فی پھینوالڈڈڈ ٹھالٹ نے کیاں ہے اس کے ایل میں ہوراجادیت وکرفرانی ہیں۔

(٣٥٢) - حدثنا أبو خليفة النا مسدد، لنا هسيم، عن يحيلي بن عبدالله، عن أبيه، عن أبي هريرة (﴿ اللهُ اللهُ قال: قال رسول الله ﴿ اللهُ ال مسلح تعله، فإنها من المصالب

ا خرجه مبلا السوى في بالرهم. (١٥٠/١٣٤٠) والبراز في «مسمه» (١٥٠/١٤/١٥) وابن عدى في (الكامل: ١٩٠٧٥) والبيهقي في وشعب الإيمان: (١٥٠/٢٠/١٥/١٥) ومساد في المسمه» كما في التجاف الجيرة العيرة (١٥٥/١٥/١٥)

(rar) تَشَوَعَنَدُ الْمُعْرِبِ العِرِيوالِعُولِيَّةَ فَعَالَيْنَ فَرِياتِ بِين كَدِرُولِ اللَّهِ فَالْفَظِيَّةِ المِنْ الْمُعِينِ مِن جر أيك وَجالِبُ كَدُومِ بِرَجِي (عِنْ بِهِ مِنْ أَفَ والْمُعْمِينِ ) بِإِنَّا لِلْهُ وَاللَّهِ الْمُعُونَ بِرُحْ ك كَنْهُ مِنْ كَوْسِنَةً بِرِجِي (دون شَرِيرُ ها كرك) كُونَدِيا فِي مُعِينُون مِن اللهِ مَعْمِينَ ) هما الْمُعْ

کَ اَکْتُکُو اَ جَبِهُ مِن ہے کی کا آمر آوے جے اور وہ اس پرانا مُلُد ہندے آئ کو اُس کے رب کی طرف سے رہند او جارت کی ہے جو س کے سنڈ دیا ہے ایج ہے۔ این بی میز اور موروزی عور رائز رہندہ

(٣٥٣) - أخبرنا الحسين بن عبدالله الفطان، ثنا هشامر بن عمار، ثنا صدقه، ثنا زيد بن واقد، عن بشو بن عبيدالمله، عن أبي إدريس الخولاني، قال: بينما النبي ﴿ الْمُعَالَّمُ بَعْشَي هو و أصحابه، إذا انقطع شسعه، ففاق.

﴿ إِنَّا بِلْهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴾

قالوا: أو مصيبة هذه؟ قال: نعم "كل شيء ساء المؤمن فهو مصيبة.

حرجة هشاما في تماو في موانده، كما في الفتوحات الريابية: ١٥٥٥ وذكوة الراهاء بن محمة العسيمي في بالبيان والتمويف، (١٨٧١٦) واخرجة الطرائي في بالمعجم الكبيرة (١٧٩٤/١٥٢١) والبيبقي في مقعم الايمالية (١٨٣٢/١٧١٧)

(ram) مَتَوْجَهُنَ المعتمرة بوادر لين خوراني رَفَوْكَ مَعْدَالِكُ فرمات بين كدرمول الله فَالْفَالْكُمْ الدراب مصحاب

- عادِشوريشيَّرَي له

۔ فَقُولَا فِلْعَالَوْ فَا اللَّهِ عَلَى أَلِي مِنْ فَاللَّهِ مِنْ فَاللَّهِ مِنْ كَالْمَدُونَ كَا أَمَدُونَ كَا يزي

## ﴿ إِنَّا لِنَّهِ وَإِنَّا إِلَّهِ رَاجِعُونَ } ٤-

نٹر بھنگا ''تھمسب انڈ بھنائی ہی کے بے (اور ان کی ملکیت) تیں اور جم سب کوان ہی کے بیاں وہ سے کر مانا ہے۔!'

سحابہ وَقِفَ اللّٰهِ النَّافَةِ فَعَ عِشْرَ كِما أَيْ مِي ( جو تے كَ آمد كا قُوت جونا لَحِي ) مصيبت ہے ( جو آپ نے ميدوما بيدهی ) آپ الْمِلْقِ فَعَيْدُ نے قروما بال اجرامي جومسلوں کا گوز اور برق نگے وہ مصیبت ہے۔''

فَى كُوْكُونَ كُلُّ مَطَّب بِهِ بِهُ رَمِعَمَانُ لِهِ جَوْكُ نَعَيْف مَنْجُى بِهِ وَاسْ كَ مَنْ أَوْ بِهَا فَا مِن كَ بِهِ وَقَدَّ العَرْقِيلُ فَى حرف توجد دبنا في بنظ مصيرت فواه فيهو في دويان الدامش بياه ميان كرو كه وصعيرت الفاقواني في في فرف سے " تَلْ بِ الاداف قالي في كم طرف سنة مَمْ وَكُرُوا مِن فِي جِسَدِي فيز يعميرت في كيا المربِعي الفاقواني كے بي اوران بي كريان اور

اس کا فائدہ آب المرف تصیرے کے اثری کم ہودہ قام مری طرف ہے آخرے کے دھیوں کا ذریعے آگی ہے جو شام امور کی اسرس وغیرہ ہے۔

يميال ما المراد ئے کے قسمہ ہے مواد معول معيدت استحابات ہے کہا کہ اُوکٹ معمال کا جس کا کہنے و معيدت اپنچ آ المان ان معز ہوئے۔ کیک دوارے مکل ہے کہ اُلیک موجہ انہا تھ کہا کہ کھو گہا تھ آپ ایکٹ کھٹٹی نے بدآ برے کر دید بڑمی۔

 $(mod\mathcal{Y}_{2}\omega)$ 

(٣٥٤) - أخبرنا أبو يعلى، ثنا قطن بن بسير، ثنا جعفر بن سليمان، عن ثابت، عن أنس رَجُوْيَهُ هُبُرُثُةُ قال. قال رسول الله ﴿ يُقَافِيهِ البسال أحدكم ربه حاجته كله، حتى بسأله شمع تعله إذا انقطع.

 بن مسلم بن الوضاح، عن مشام بن عروة، عن أبيه، عن عائشة ﴿ اللَّهُ عَالَيْهُ اللَّهُ عَلَا اللَّهُ عَلَوْهُ اللّ الله كل شيء حتى الشمع، فإن الله عزوجل إن لم يُسَوِّهُ لم يتبسر.

أخرجه ابن ابي العاصم في «الزهد» (((٣٠٠) والوبلي في «مــــد» (١٤٥٢/١٤٤١) والبريغي في وشعب الابطال» (١٤٥٤/١٤)

(۲۵۵) مُتَوَجِّدَة " صغرت عائش وَعَوَلِيَهُ مُقَالِقَهُ فَالْرَعَةُ الْمِنْ فِي بِهِ جِيرَا اللهُ قَدَلُ ہے ،اگوش کہ جوتے کا تمریمی اللہ تعالیٰ جل سے ماکو کیونکسا کر اللہ تعالیٰ کمی جیز و آسران شاکریں تو ووجیز آسران ٹیل ہوتی ہے ۔"

فَالْمِنْكُونَا أَا مَطَلَب بِهِ بِ كَرَبِرَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى عَلَيْ فِي مِنْ بُولِ بِهِ لِنَ يَنْكِس كرمونَ بِيْرَ بِهِ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى عَلَيْهِ فَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى عَلَيْهِ كَا اللَّهِ عَالَى عَلَى عَلَيْهِ كَا اللَّهِ عَالَى عَلَى عَلَيْهِ كَا اللَّهِ عَالَى عَلَى عَلَيْهِ كَا اللَّهِ عَلَى عَلَى عَلَيْهِ كَا اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى عَلَيْهِ كَا اللَّهِ عَلَى عَلَى عَلَيْهِ كَا اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى عَلَى عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى عَلْ عَلَى عَلَّى عَلَى عَلْمُ عَلَى عَلْمَ عَلَى عَلْمِ عَلَى عَلْمِ عَلَى عَلْمُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَ عَلَى عَل

۔ اُس مدیث ہے معموم ہوا کہ ہر جیز خواد بھوٹی ہو یابڑی اللہ تعالیٰ تن سے مانگی ہو ہئے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ عن ہر جیز کو آسان فرمائے والے بین اللہ تعالیٰ کمی جیز کو آسان شکر بری تو خواد جھوٹی ہیں کیوں شاہووں آسان شیس ہوسکی۔

( تغذ الحوذي بشرف ٢٠١٠ ع.٢٠)

ایک روایت مگر ہے کیٹم شن جراکد کو چ ہے کدوہ اپنے رب سے اپنی شروت کا حوال کو کرے کہ مخاوت کے فرائے ا اختر آمان کے قیامہ قدرت میں ایس ورس کی گل کی فشائد کی آن کے پاس ہے اند تعالیٰ کے علاوہ کوئی دینے و لاکٹیں ہے بہاں تک کرفیک (میس معمول جز ) مجی القد تعالیٰ سے ایکٹے (انتودا موزی انعاد)

<del>ૄ</del>~૦%ૄ%૽૽ૺૢ૽ૺ૽ૢૺ૽ઌ૽૰÷÷

## باب ما يقول إذا ذكر نعم الله عزوجل

# جب الله تعالى كالعت يادا ئے تو كياد ماريزهني جاہئے

(٣٥١) - حدثنا محمد بن إبراهيم بن أبي الرحال، أنبأنا محمد بن معمر، ثنا أبو عاصم، عن شبيب بن بشر، عن أنس بن مالت (عَوَّا لَهُ اللَّهُ قال: قال رسول اللَّه يُتَّا لِكُمَّا ما أنعم اللَّه تعالى على عنده نعمة فقال.

الأَلْحَمَدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ

إلا كان قد أعطى حبر، مما أحذ.

الخوجة أبن ماجة (٢٠٠٤ مـ ٢٥٠). عن 10 والطبران في المنطقة الأوسط (٢٠٣) با ٢٥٠ والنبيقي في الشعب الأيمان: ٢٥٠/ ١٥٤ وموتندالله المقدسي في الاحادث المعطارة (٢٠٥/ ١٥٠٥) والحكير الترمدي في موادر الأصدرية: ١٥٤/١٠٤

(۲۵۱) مَنْ يَعْمَدُ أَا مَعْرِت الْمِن مِن ما مُكَ رَفِظْ مَعْلَافَ فَهِمات مِن أَمِرُ مول الله يَطْلُ مُلَّقِفِ والمالية الله تعالى البيئة جس بند سه يركوني العام فرمات مِن اوروو (شكر كه طورير) بيده يز هناسه.

الْوَالْحُمْدُ لِلَّهِ رُبِّ الْعَالَمِينَ ﴾

مشوط کا استام تر میں استائش کے مائی سررے جہاؤں کے پروراکاری جی تو اللہ تعالی جو چیز بھی بندے سے لیتے جی اس ہے بہتر جزائے مطافی باتے جی۔''

قَبِ لَلْكُنْ لَا بَعْتَ بِالنَّهِ تَلَانُ وَكُمْ النَّهُ قَالَ مِنْ الدِينَانِ وَالنَّهِ فَا أَنَّ مِنَا وَتَع عَمْرِ سِهُ كُولِانَ مُعْمَى مِنْ فَالْمُ سِهِدَ عَلَى فَاعْمَرُوا أَمْرِينَ مِن النَّهِ مِن النَّالِ مِساعة م عَمْرِ سِهُ كُولِانَ مُعْمَى مِنْ فِلْمُ سِهِدَ عَلَى فَاعْمَرُوا أَمْرِينَ مِن النَّهِ مِنْ النَّالِ مِساعة مُعْلَمُوا أَمْ سِهِدَ

یہ (ان سک بوقعت نے اس ہے بہترینہ وقا آرہ دی) تمہ وقاء کی تشویت کا اخبیار ہے ارتدا غد تھ کی کی تحت کا بدل کوئی چخ شمیری بدنتی ہے۔ اس مان او بدخو ایون

الكيارهايت على منته يشمل والعد قبال ولي تحت علا قربات الاردوال و باقي أحمّه بالبنية و والعاصاء الله لا حول ولا قوة الا بالله المشرّبة من من من من من من عال في حداث من من فيها قامت بابن 200

for a fifther was

### باب ما يقول لدفع الأفات

# وضع آفات کے لئے کیا وعا پڑھنی جاہے

(٣٥٧) - حدثنا محمد بن عبدالله المستغيثي، حدثنا حماد بن الحسن، عن عنيسة، قال: حدثنا عمود بن بونس، قال: حدثنا عيسى بن عون الحنفى، عن عبدالملك بن زرارة الأنصارى، عن أنس بن مالك وَعَنْ النَّاوَةِ قال: قال رسول اللَّه بِالْعَالَيْةِ مَا أَنِعَمُ اللَّهُ عَوْرِ حل على عبد نعمة في أهل ومال وولد فيقول:

### وَمَا شَاءُ اللَّهُ لَا قُوَّةً إِلَّا بِاللَّهِ ﴾

فيري فيها آمة دون الموت.

ا تتوجه الويعلى في «مسدد» كما في الحاف الخيرة السيوة (١٥٠٤) وتطيواني في «المعجم الاوسط» (١٣٩١/٣-/٤) وفي «المعجم الصعير، (١٩٥/١/١٥) والبيهام في ما ربح النشادة (١٩٨/٣-١٩١)

( ٢٥٤ ) مَنْ وَهَذَهُ المعتمرت النس بن ما لك وَعَظَيْلَ النَّهُ فرمات مِن رسول اللهُ مِنْ النَّهِ اللهُ اللهُ قوق السيخ بندر كه الن عمال اوراولا و بركوني انعام فرمات بين اوروه بدوعا برحتا ہے:

﴿ مَا حَاءَ اللَّهُ لَا فُوَّةً إِلَّا بِاللَّهِ ﴾

تُرَجِّمَدُ "جوالله تعالى نے جا اوی بوا) الله تعالى كے علاوہ كوئى قرت تيس ہے قو وہ موت كے علاوہ كوئى برائى (السمال اوراولاد) ميں نرويجے كا "

قُلُونِكُونِ إِن مِينِهِ مِن كِياجا دِها بِ كُرِسَ فِي فِيزَ وَهِ كُورُ "عاضاه اللّه لا حول لا قوة الا بالله "وراشاه الله وه عندال

#### <del>.</del> <del>ۥ +</del>>><u>₹</u>{}}}};;>>++>

## باب ما يقول إذا قيل له: غفر اللَّه لك

# جب كماجائ كدالله تعالى تمبارى مغفرت فرمائ تؤكيا كبناجاب

(٣٥٨) - أخبرنا أبو عبدالوحمن، ثنا أحمد بن عبدة، عن عبدالواحد ابن زياد، ثنا عاصير، عن عبدالله بن سرجس، قال رأيت وسول الله ﷺ وأكلت بن طعامه، قلت: غفرالله لك يا رسول الله، قال، ولك، قال: قلت لعبدالله: استعفر لك؛ قال: بعير ولكترا نير تلا هذه الآمة:

#### ﴿ وَاسْتَعُهِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِيِسَ وَالْمُؤْمِياتِ ﴿

خرجة اخمر في المسترد (1975) والمسلم " ال 1977 (1975) (1977) في المستى الكتري (1977) (1977). وفي عمل الشوم والليلة (وقم (10) و يومني في المسترد (1977) (1977).

( ۱۳۵۸) مَنْ وَحَدَدُ اللهُ مَعَرَت عالَم وَحَدَمُ المُلاَدُ مَلَانَ مِعالَمَة عِن مرش وَمُولَا الْعَالُوعَ في في اللهُ عِن المرش وَمُولَا الْعَلَاقِعَ في اللهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

### الأواستغفر لذنبك وللمؤميس والمؤومات)

خنگونگذائن اور آب این خطاو ب اوراسلمان مردوی اوراسلمان خورقای کے لئے سعائی حذب کیا کریں۔" خ**نگان ک**و اس روایت سے معلوم ہو کہ و ب کونگ کو مقرب کو روا سے قوائی وکٹی جواز منظ سے کی وجوز کی جائے

ا ق طرح مِبِ أولَى متفرت كَل معا كرينَ أَوَ كِنِ قَاصِ بُ لِيرَائِي مَفَعَ مِن كَانَ فِي بِينِ الْكِسَامِي الْم الطفظة لقافحة في رمول منذ فِلْقِلْ لِينِ عَلَيْ مَا عَلَيْ مَا عَلَيْ إِنَّ مِن اللّهُ عَلَيْ يَبَيْنُ فِي الْ فَهِ إِلَى (الدُون إِن اللهِ عَلَيْهِ الْمُعَلِينِ فِي مَا مَعَ مِنْ مَا عَلَيْ مِنْ اللّهِ عَلَيْ يَبَيْنُ فِ

#### باب ما يقول إذا أذنب ذنبا

# جب کون گناو کر جیٹھے تو کیا دعا پڑھنی جاہے

می بول پر توباستندارگرنا اور کام بوداند تعالی کو بهت به ند ب این کے صدیمی اند تعالی کیا انعام عدا فرات ہیں، مشکنار جبال گزاہوں کی معوفی کا فردیو ہے وہی بہت سررے انعالت کا فردیو بھی ہے دسول اللہ میکافیٹیڈیٹائے اس کی کیا ایمیت بیون فرائی اور فود کے بیٹیکٹیٹیڈیٹ کا معمول استنفاز کا قداعتی ایک بیک جس میں متر سرمرت تک آپ کا استنفار کرنا مقول سے نیز آپ عُلِیکٹر گؤکٹیٹیکٹ کے اس کی کورے کا می تختر فرما ہے۔

ای طرب استخدار ہوں کی تیزی سے تجاہے کا دراہے تھی ہے اس کے بنے مستقد اُرکھنٹر الظار فضائل کے چوہ ہاہا اور ان کے ڈیل میں عدر احادیث ڈارٹر ہائی جی۔

(٢٥٩) - أخبرنا أبو خليفة، حدثنا أبو الوليد الطيالسي، ثنا شعبة، أخبوني عثمان بن المغيرة، قال: سمعت رجلا من سي أسد يحدث عن أسماء أو أبي أسماء، وربما قال شعبة؛ اس أسماء، عن على بن أبي طالب وَفَيْقَالَكُ قال. كنت إذا سمعت عن رسول الله وَيَوْقَالَكُ فَال. كنت إذا سمعت عن رسول الله وَيُوْقِقَاكُ شيئا ينفعني الله عزوجل بما شاء أن ينفعني، حتى حدثني أبو بكر عن البي وَفِيْقَالِكُ وصدق أبوبكو، قال ما من عبد يذلب ذنبا فيتوضا ويصلي ركعتين، ثم يستخفوالله عزوجل لدلك الذنب الإغفرالله له ونلا هذه الآية

# ﴿ وَمَنْ بَعْمَلُ سُوْء أَأُو يَظْلِمَ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَّحِينًا ﴾

اخرجه أحمد في «مسلم» (۲۰۰ والوداؤد (۱۳۲/۱۰) (۱۳۲/۲۰) والى أماجه (۱۳۲۰۱۹۲۸) (ص.۱۰ والترمدي (۱۹۲/۱۰۱۲)(۱۳۹/۱۰۱۲ والنسائي في «عمل اليام والليله» (قبر۱۱۷)

(۲۰۵۱) شَرَجَدَدُ " مَعْرِت مِي تَفَوَّلْهُ فَانْتَ فَيْهُ فَرِيات مِين مِن جب مِن رمول الله بِلِلْ لِمَثَنِيْ السَّا وَ اس سے اللہ مُنصِح بوقع مِنْنِي: چاہتے وہ مُنِيْ سَدُ بِهال مَنک که الوکر صدائِلَ دَفِوْلِلْ لَمَنْنَا فَضَا سَ عَلَيْنِ لَكُنْنِ كُلُ اللّهِ مِن سَانَى الدِيوكِ (وَفَوْلِلْ مَنَّالَةِ فَاللّهِ ) فَعَلَى فَرِيلا

جوکوئی بندہ کناہ کرے چروضوکرے دورکھیں ہاتھ پھرانند تعالی ہے اپنے اس گناہ کی معاتی المنظم تو اللہ ا تعالی اس کے گناہ کومعاف کرای دیتے تیں۔ چرانبوں نے بدآ بہت ملاوت فرمائی: ﴿ وَمُنْ يَعْمَلُ سُوْءً أَنَّو يَغْلِهُ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَعْفِواللَّهُ يَجِدِ اللَّهُ عَفُورًا رَّحِيمًا. ﴾ تَرْجَدَدُ " بَوْلُونَى بِراكام كرے يا اي جان بِظم كرے بُعِرَاتُهُ تَعَالَى سے معافی مائے تو وہ اللہ تعالی كو انجائی معاف كرنے والا اورتبارت بى تركم كرنے والا بائے كائے"

من من کے بعد وشوکر کے دور کوت پر معالفہ تعالی ہے اپنے کناد کی سوئی مانٹے کا اوب ہے کینکہ بیاللہ تعالی سے سوٹی بانٹے کا انتہام اور کناد پر بری عامت کی عامت و طبار ہے ورز مرف معانی مانٹے اور قو برکرنے سے بھی گناہ معاقب ہو جات ہے۔ ( فال ۲۰۷۱)

**∻~**<**\*{\*}**}\*}\*>**~**•

## باتب ما يقول من أذنب ذنيا بعد ذنب

## جب گناہ کے بعد دوبارہ گناہ جوجائے تو کیا دعام پڑھنی جاہئے

( ٣٦٠) - حدثنا أبو يعلى، ثنا عبدالأعلى بن حداد النوسى، ثد حماد ابن سلمة، عن إسحاق بن عبدالله بن أبى طلحة، عن عبدالرحمن بن أبي عموة، عن أبى هويرة (﴿وَلِيَّامَتُ النَّهُ، عن النبي ﴿الْكِلَّامِ اللهِ عَلَى دِيهِ عَروجِل، قال: إذا أذب عبدي دنيا، فقال:

### ءَ أَىٰ رَبِّ اغْفِرْ لِي دُنْبِينَ ۗ

فقال الله عزوجل أدنت عبدي دسة، فعلم أن لة ربًّا يغفو الدنب ويأخذ بالذب، ثمر عام فاذنب، فقال: أي رب اغفر لي ذبي، فقال الله عزوجل: أذنب عبدي دنيا، فعسر أن لة ربًّا يقفر الذبب وبأحد بالدنب، إعمل ماشنت فقد غفرت لك

اخرخه فسلم (۱۳۰۵-۱۳۱۹) (۱۳۵۷-۱۰ والسنائي في اعمل اليوم والليقاء (زفر ۱۹۹) و توبعلي في المستدود (۱۳۵۷-۱۹۹۹) (اين جنان في اصحيحه (۱۳۵۲-۱۹۵۹) والعاكم في (المستدرك: ۱۹۵۸-۱۹۹۵)

(٣٦٠) تَرْجَعَدُ الْحَفِرَةِ الْإِبْرِيوَ وَتَحَكَّفُهُ لَعُنَا لَحَقَّ رَمُولَ اللّهَ فَيْقَا لَكُنْ اللّهِ معرف قدَى أَقَلَ فَهَاكَ فِي كَدَاللّهُ اللّهُ فَا لَكُنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ فَا لَكُنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلْمُ عَلَّا اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلْمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلْمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلْمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلْمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُولُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ

ليكن شرط يدي كماة بالفي شركات راتو اور ماه الفاقيدكي بيند شرا كالمحلي بيرا.

- 🗗 ئىن د كۇفىرا چىوزىپ
  - Josephysis 🕝
- 🕝 آکنده مختاه شکرنے کا فز مگرا را فزراس فرطندی و اسعاق کا دری ۱۹۰۰ استا

بعض علامت تکھا ہے کہ صرف ہدامت ان کافی ہے کیفکہ جب ہدامت ہوگی تا کتا کا چھوڑ تا اور آئندو نہ کرنے کا عزم مھی ساتھ ہوگا۔ ایک دوارے بیش آبا ہے کہ الزم توجہ کہ جدامت ہی توسے دس رہن پر شوسوں

مبر دار تعامت مزوری ہے ایک حدیث میں ہے کہ مناوکر کے قویک ایس ہے پیسے ایس نے مختاہ کیا ہی تھی ہے۔ اس حدیث سے لیک بات یہ بھی معلوم ہو کی کہ دوبارہ مختاہ کر کا انتہائی براہے اور اس کے ابعد دوبارہ قویہ کرنا اس سے بھی زیادہ اچھ ہے۔ (فخ اباری الا این )

بہر جال جب بھی گناہ ہوجائے تو بر کئی جائے۔ باق ممناہ کے بعد توبد استنفاد کرنا اور اس کی مزیر تنصیل آگی حدیث بھی آ رہی ہے۔

## باب الاستعفار من الذنوب

## كنابول براستغفاركرنا

( ٣٦١) - أخبونا أبو يعلى: ثنا يحبّى بن عبدالحميد الحماني، ثنا أبي، ثنا عنمان بن واقد، عن أبي نصيرة، قال لفيت مولى لأبي بكر رَحْوَلَيُهُوَّ النَّخُ، فقلت له: سمعت من أبي بكر شيئا؟ قال نعم سمعت أبا بكر رَحَقَقَهُ النَّهُ بقول: قال رسول اللَّه يَقِّلُ إِنَّهُ ما أصر من استعفر و إن عاد في اليوم سبعين موة.

. أحرجه أبولا (و(۱۹۱۸/۱۸۲۲) (۱۹۱۸/۱۸۱۸) والتومدي (۱۸۸۰۱۰) (۱۹۱۸/۱۸۲۸) والبزار في دمسنده؛ (۹۳/۱۹۹۸) وابويعلي لي دمسنده (۱۹(۱۸/۱۸۲۷) والبيهاني في عضوب لايمان (۱۸۸۰/۱۸۷۸)

(۳۹۱) تَنْكَ تَعَدَّدُ الْمُعْرَبُ الْوَجْرُ وَهُ وَلَا لَهُ اللّهُ اللّ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

کی کیٹ آئا متنادیرا صراد کرنے کا مطلب بیدے کہ یار بارگزاد کیا جائے۔ گناہ قود قل برقی چیز ہے اس پرامسرار اور کی برق چیز ہے کیو کل صفیرہ کناہ مجی امراد کے بعد کبیرہ کناد اور کبیرہ امراء کے بعد کفر تک آئی وہ تاہے بھتی جس نے گناد کیا بھرنام بواقع محمادی امیر و کرنے والہ شدیاں (منابری ۱۹۱۶ء)

کیونکر شناہ پراصرارکرنے والا وہ : وتا ہے جو شامشغاہ کرے اور شنادم ہو نیز کشاہ پر اصرارکرنے والا وہ ہوتا ہے جو گشاہ نے اور کرے (اور درمیان شریاتی شریاتی استخفار اور محامت نے کرے )۔ او تحق ادامون علامی

ستر مرتبیفر باز زیادتی کے لئے ہے نہ کدستر مرتبہ کرنا مراہ ہے اور استفقاد سے مراہ مرف زبالنا سے استفقراللہ کہنا تھی ہے بھر مکونا ورنداست اور دونار دونار کرنے کا مزم شرور کی ہے۔ (بذل بازیہ ۲۰۰۰)

ا، مہمادی ویفقید انڈاٹھان فرائے میں جس نے کہاہ کے جداؤ ہی اس نے کہاہ کیا تا ٹیس کوفک اللہ تعالٰی کی دھت کی کوئی انجائیس ہے سادے مالم کے گزواند شال کے طورور گزر کے سستے کوئی میٹیٹ ٹیس رکھتے ہیں۔ ( تخت عادی مارے ہے) کو ہے کہ وقت ہے بات مجلی اور محمل جاسئے کہ طوق واضح کے ہیں ﴿ حقوق اللّٰہ اللّٰہ ﴿ حقوق العباد۔

حقول الله جراتو معالی سے تناوہ واف ہوگائیں ہوؤ رہیں تماز اسارہ اوکو ہو فیرہ بول کے این جی گزشتہ کی تھا ہ واکیک ضروری ہے۔ حقول المبارے جی جب تک صاحب می ہے معاف کے ساتھ معاف ٹیس ہوج ہے می کے صاحب می سے معاف کرونا خروری ہے جسے کی کامال خضب کیا ہے۔ اس کی واکیک کرے یا معاف کروؤے اس طرح فیرٹ وقیرہ کا حال ہے۔ (معابر کا مارم کرانا کا معافی کیا ہے۔

# باب ما يقول من ابتُلِيّ بذرب لساته

# جو شخف زبان کی تیزی (بدکلای) میں مبتلا ہواں و کیا کرہ جاہئے

( ٣٦٢) - أخبرنا أبو عبدالوحمن، ثنا فتبية من سعيد، ثنا أبو الأحوص، عن أبي إسحاق، عن أبي المغبرة، قال قال حديفة: شكوت إلى رسول اللَّه يَنْفِيْكُنِّهِ ذُرِب لساني، فقال: أبن أنت من الاستغفار؟ وإلى لأستغفر اللَّه عزوجي في كن يوم مائة مرة.

. اخرجه اس آنی شینه فی دانمصنف:۱۹۰۷/۱۹۰۷ واحمد فی دستیده (۱۰ و ۱۹ ) واین فاحه (۲۰۱۲/۱۹۰۷/۱۹۰۳ (۲۰۱۲-۱۹۰۷) (ص۱۳۷۷ والنسانی فی دانستن الکموی: ۱۳۷۱/۱۹۰۱ ۱۹۰۸ واین جبان فی تصحیحه (۱۳۰۵/۱۹۶۰)

(۳۱۴) مَنْ يَعْمَدُ " حضرت مذيفه رَحَوَظَفَ فَعَالِحَتُهُ فَره تَ عِن اللهِ عَلَيْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ تَعْرَى (مِكادَى) كى شكايت كى رصول الله يَظِي فَعَيْنَ فَعَلَيْهِ فَعَلَيْهِ عَلَيْهِ مِن الشَّعْدَارِي تَوْسَ مِيبِ مُوهِ مِرَكَةِ عِن الدِرْسُ تَو الله تَعَالَى عِن وَرْ مُنسوم شامِعَة الرَّمَة عِن الشَّعْدَارِي السَّعْدَارِي تَوْسَ

ٹی لیک گاڑ مصب بیاہے کہ تمہاری مجھ وجھ ستغنار کو کہاں جول کی ھاانگر تمہیں اے یا و کھنا چا بنے تھاار تمہیں ہے طوم ہونا علیہ نے جو استخدار کو از کی منالیۃ ہے اللہ تھا کہ ان کہاں ہے یہ کار کی اور ہے جود کی کوشم قرر درجے تیں۔

آپ میگون کانٹیک کا بیٹر ہانہ کو میں وی میں موم تیدا سففر کرتا مول بدا سففاد کی ترفیب اور می کوافقیاد کرنے کی امیت کی احبر سے بے کہ جب دمول الند فیکٹ کانٹیکٹ ہر برمی فسلت سے پاک ہوئے اور ہر دوش مفت سے آ دامتہ ہوئے کے بادجوا اس کی امیت دوال کے بہتو یں نیٹیے کی وجہ سے استفاد کی کنٹر سے فرائے ہیں تا جونتھی وقیب میں جرا ہواس کواستفار کرنہ تق فیریت ضرور کی سے دفوع سے دائے (۱۹۱۸-۱۹۸۸)

#### \*\*\*XXXXXXX

#### باب الإكثار من الاستغفار

## استغفار كنزت ہے كرنا

(٣٦٣) - أخبرنا أبو يعلى، حدثنا أبو لصو النمار، ثنا سعيد بن عبداتعزيز، عن إسماعيل بن عبدالله، عن خالد بن عبدالله بن حسين، عن أبي هريرة (طَوَّقَقَالُوَكَةِ، قال: ما رأنت أحدا بعد وسول اللَّه فَيُقِيَّقُهُ أَكْنُو أَن يقول.

## ﴿ أَمُنَغُفِرُ اللَّهُ وَأَنُّوبُ إِلَّهُ إِلَّهُ إِلَّهُ إِلَّهُ إِلَّهُ إِلَّهُ إِلَّهُ إِلَّهُ إِ

#### من رسول الله فيتونينها.

الحرافة اقتد من حفظ في دمستاده (۱۳۵۰,۵۷۰ والتمالي في اختال اليوم والليمة ارتبر۱۹۸ والويعاي في المعجر شوحة (۱۳۷۱ /۱۹۷۱ والراحال) كما في موارد مطول (۱۹۵۰/۲۸۱ و

(٣١٣) مَنْ يَعْمَدُنَا "معنزت الإمرود وَمَعَوَيْهَ فَعَالَمَ فَعَلَيْهِ فَمِياتَ عِن عَمْلِ مِنْ وَمِلَ الله عَلَى كَالْمَا الله عَلَيْهِ عَلَيْكُونَا عَلَيْهِ عَلَيْكُونَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عِلَيْهِ عَلَيْهِ عِلْهِ عَلَيْهِ عِلْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عِلْهِ عِلْمِ عَلَيْهِ عِلْمِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عِلْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عِلْمِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عِلْمِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عِلْمِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عِلْمِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَي عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عِلْمِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْ

### الشنقيرانلة وأثؤث إنبوته

نگویشند از میں اللہ تحالیٰ ہے (اپنے کنا ہول کی) معانی و کمکا ہوں اوراللہ تعانی کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔'' **کَالِمُنْ کُلُا** کَا مِن صدیق سے معنوم ہوا کہ استفاد کر شاہد ہے من پاستا ۔ آپ نظیفیز افرائیلی کے استفاد کر لے کی وجو مدیدے تمبر کا امور آری ہیں۔

### استغفارق فضيبت

الیک روادیت میں ہے کہ فوٹی تھیں ہے اس آئیل کے لئے جو اپنیا اعراب اسٹ میں کا تند سے متعقد رہائے۔ ( مشور اسو اور آبک روادیت میں ہے کہ بوقتن پر پہندگر سے کہ واپنے اعمال ناسے سے نوٹن دوتو اوا مشتخد کر شریعہ سے پار صاکر سے شاید کوٹی ایک می تھولی جو پ کے را دار را می رہ سروارہ سور اور مورو

الیک دوارے بھی ہے اجمال مکھوڈ کے دواری ٹریٹے جب بندے کا انتمان عسرے کراوی ہوئے جی قرید تعالیٰ شاندہ ہے۔ اس اطمال السے کے دول اور آخر میں استفادر و کیعتا جی قرابات جی ایش سے اس کے دو قیام کن و معاف مروسیے جو اس اطمال و مسئے دافو میا کندران کے درمیان جی سے زیومی شروری و مورو

### باب ثواب الاستغفار والاستكثار منه

## استغفار كرنے كا تواب ادر زياد واستغفار كرنا

ا ٣٦٤) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، ثنا إسحال بن موسى الانصارى، عن الوليد بن مسلم، حدثنى الحكم بن مصعب الفوشي، عن محمد بن على ابن عبدالله بن العباس، عن أبيه، عن جده رُوْلَكُنُوْلَكُ أَن النبي يُلْقِرُ فِيْنَا قَالَ: من أكثر من الاستغفار جعل الله عزوجل لهُ من كل هم فرجاً. ومن كل ضيق مخرجاً، ورزقه من حيث لا يعتسب.

وافعوجه المودواد (۱۹۱۸ ما۱۱۰۱ ما۱۱۰ ما۱۱۰ ماحه ۱۳۵۱ ماحه ۱۳۵۱ ماحه ۱۳۵۱ ماحه ۱۳۷۰ والنسانی فی مصل الهوم وافعوجه المحدود (۱۳۷۰ والنسانی فی مصل الهوم والمسلمه و در ۱۳۵۰ ماحه ۱۳۷۰ والمعاتمه فی السسمود (۱۳۷۳) (۱۳۷۳) مخترت عبدالله و المساحد المحدود (۱۳۷۳) تشریح کرد محرک عبدالله و المساحد المحدود (۱۳۷۳) تشریح کرد محرک عبدالله و المساحد المحدود (۱۳۷۳) برای محرک مرتبطی می استریکا و استریکا المی استریکا و استری

المذاب ودحم کے ہوتے ہیں: ﴿ مُحَوَّا مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ

چھوٹا فذاب مختاہ اور میوب کا ہے جب آ وقی اپنے اواسہ سے خبر وار دیتا ہے اور جب بھی گناہ ہوتا ہے تو فوراً استفقاد کر لیتا سے قوامی کناہ کا اس پر کوئی وہال نہیں ہوتا ہے ۔ جب استفقاد سے خاتی ہوج تا ہے تو اس پر کتابوں کا ڈھیر مگ جا تاہے برخم انگر ویر چائی آنسان کو کھیر لیتی ہے رپھونا عذاب ہے۔

بزارزاب آفرے میں ہوگا۔ کین جب استخار کرجارہا ہے وال کی برکت سے فم و پریشانی سے نکل ہوتا۔ ہے، برنگی سے نگلے کا راستہ میں جاتا ہے برخم سے کشادگی مصابوتی ہے اورانہ تعالیٰ ایک جگہ مصادق مطافر بات جی بہاں سے (رزق انتا) اس کو گذران می کیس برتا ہے۔ (فیل جدر باعد ری ۱۹۱۹)

#### 如此然後養養的

### باب كمريستغفر في اليوم؟

# روزانه كتني مردنبه استغفار كرنا حابي

(٣٦٥) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، تنا فتيبة بن سعيد، ثنا عبدالعزيز، عن محمد بن عمور، عن أبي سلمة، عن أبي هريرة وَجَرَيْهُمَيَّالِكُ أَن رسول اللَّه يَّافِيُّكُمَّيُّا قال: إني لأستفقر اللَّه وأتوب إليه في كل يوم مانة مرة.

احرجه فين في شهيه في والمصنف، ٢٥/٢/١٧٢/١٥) واحدد في بمستده. (٢٥/٢٤) وابن ماحد (٣٨/١/١٥٥٢٢) (هن/٢٧) والسائل في عمل اليوم واللبلة» (وفـر٤٢) والطيراني في بالمعهم الاوسطاة (١٩/١٢/١٥/٢)

(٣٦٥) مَنْزَجَمَةُ " معزت الوجريده وَوَخَلَفِهُ مَنْفَاقِيَّ عندها بيت من رسول الله مَنْ الْفَلِيَّةِ فِي ارشاد فرماية عن ووزا تدموم تصاففه قوائل ساتورو ومنتفار كرتا بول."

فَكُوْكُوْكُوْدُ آپِ وَكُوْلُولُونَا كَاسْتَعْدُ فَرِماتُ كَالِيد وجِنُودَابِ عَلَيْمُ لِلْكُوْدَ فِي اسْتَعْد واربول كو بوداكر في شمامعون بون كي وجب مُفات كا برويز جاتا ب اي لئے ش دن ش مومرج استفقار كرتا بول ـ

عندس بیونی وجھی آلفائیشنان فرمائے ہیں۔ آپ فیٹنٹیٹن کا استخار کرنا کی شاہ پڑئیں ہونا تھا بلہ اللہ مقد تعالی کے شایان شان عبادے نہ ہونے کی دجہ سے تھا کر آپ بیٹنٹٹٹٹٹٹ کی مبادے کا شاتھ کی کے حضور ناتھی اور کر ور کھنے تھے تو عبادے کی اس کی کے اجہ سے استخفاد فرمائے تھے۔ (شنی ان مہرش عامرانہ ہی عمار مائید ان کی توجہ م

<del>\*\*\*</del>

### باب ثواب من استغفر كل يومر وكل لبلة سبعين مرة

# دن رات میں ستر مرتبہ استغفار کرنے کا تواب

(٣٦٦) - حدثنى حاجب بن أركبن الفرغانى، ثنا إسحاق بن سبار، ثنا أحمد بن الحارث الواقدى، حدثننا ساكننة بنت الجعد العنوية، قالت: سمعت أمر عقيل الغنوية، تقول: سمعت عائشة أمر المؤمنين وَفَقَاتَنَاقَاء نقول: قال رسول الله وَقِقَاقَا من استغفرائله عزوجل عن كل يوم سبعين مرة لمر بكتب في يومه من الغافلين، ومن استغفوائله عزوجل في كل لبلة سبعين مرة لمر بكتب في لبلته من الغافلين،

اخرجه الديلسي في : مسند القرووس؛ كما في اليش القدير: (١٥٧/١)

(٣٩٧) تَوْرَهَمَدُّهُ: "معترت عائشهُ وَفِيوَالِلْهُ لَا لِي اللهِ مِن كَرِيهِ لِاللهِ شِلْقُ فِيَقِيلُ فِي الله تعالى سے دان میں ستر مرتبہ معالی مانظے وہ مختص اس دن غانس بندوں میں شارئیس کیا جائے گا، جو محض الله تعالیٰ سے دات میں ستر مرتبہ معانی مانظے وہ اس دات غانس بندوں میں آئیں اکھا جائے گا۔"

فَ الْكُنْكَةُ: الله عديث معلم بواكرون والت بمن كم اذكم متر مرتبهة استفاركر ليمنا في سنة ناكر ينظيم فالدوحامل بوكرة وفي الذرقاني كه بان فافي بندوس من شورة بو

ایک دوایت میں ہے کہ حضرت اٹس کا کانٹیکٹیٹائی فرماتے ہیں، ہم ایک موتبہ دمول اللہ بھٹیٹیٹا کے ساتھ سفر میں سقے۔ آپ کیٹٹیٹٹٹا نے فرمایا: استفار کرور ہم نے استفار کیا۔ آپ پٹیٹٹٹٹٹٹ نے ارشاد فرمایا، منز موزیہ کمسل کراور ہم نے منز مرتبہ کمس کر ایا۔ آپ پٹیٹٹٹٹٹٹٹ نے ارشاد فرمایا، ہو کی بدو وابندی دوانہ اللہ تو کی سے منز مرتبہ استفاد کرتا ہے آوافہ تھائی اس سے سات موکنا و سواف فرما دیسے ہیں۔ (شعب وابن میں کردائی اندہ ۱۳۰۰)

#### <del>⋛</del>┿╬╬╬╩┿╼

### باب الاستغفار في اليوم سبعين مرة

## ون بين ستر مرتب استغفار كرز

(٣٦٧) - أخبرنة أحمد بن يحيى بن زهبره ثنا محمد بن عبدالمنك بن زنجوده. ثنا عبدالرزاق، عن معمر، عن الزهري، عن أبي سلمة، عن أبي هريرة (فَوْلَيْمُوْلُوْتُهُ فِي قول اللّه تعالى الأَوْلِيُ عَنْ أَسْتُغُفُوا لِمُنْكِدَة اللّهِ اللّه الله تعالى الله

قال قال رسول الله بُلُورُكُيِّج: إلى الأستغفر اللَّه في كل يوم سبعين مرة.

خرجه احمد في اعتبيد المردوس (۲۰۱۹) والتومدي به ۱۳۰۳٬۳۹۳ (۱۳۳۳) والنسائي في اعتبي اليوس والتيدة. ارفيزه ۱۲ والطبراني في التمعيم الاوسط (۱۸ ۹٬۷۷۲۳)

(٣١٤) مُرْجَعَهُ أَنْ مَعْرِت الوهِ مِي وَوَقِعَالِكَ عَالَمَ فَعَ اللهُ تَعَالَى كَارِشُ (

#### ﴿ وَالسَّعْمِرِ لِدُنْمِكَ ﴾

ے وارے شن قربات میں کر رسول عند ﷺ نے ارشاد فرمایا ایس روز ندامند تعالیٰ ہے متر مرجیا استعقاد کرتا ہوں بیانا

فَالِاكَةُ الْهِ عَلَيْهُ عُلِيدٌ أَن ول معلوم عَدِيكِن فِركِي استغار كيارَت شارعوات أن كالجدوجوكسي إلى

- 🕡 استغاره ومجاوعات الله 🕡 🕜 است و مثنفار مكرات كرك الم
- 🗗 کسی اول کام کے چھوڑ نے پر استفقار کرتے تھے۔ (ج سام کھاوی پر ہوتا تھا)
  - 🙆 وّامِّنعُ والكساريُ كَ لِحُدِ
    - 🗗 کن ہمراکی ایاست
  - 🛭 ایس ال نوت سے بھے قند
- 🛕 آپ ﷺ برآن برگزی 7 ق کناسپ درجاند برگیج ریب ہے آوگزاند درجاکا بوجا کی استخدر فرد شاراز کا نام ۱۵ دیمار دیران کا موس

#### باب الاستغفار ثلاثا

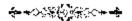
## تبين مرتبها متغفار كرنا

(٢٦٨) - أخبونا أبو عبدالوحمن، تنا محمد بن عبدالله بن المبارك، ثنا يحيى بن آدم، ثنا (سرائيل، عن أبي إسحال (عبدالله بن عمرو)، عن عمرو ابن ميمون، عن ابن مسعود (وَمُوَّاَهُمُ قَالَ: كَانَ رَسُولَ اللهُ يُتَّارِّكُمْ بِمَعِيهُ أَنْ يَدْعَدِ ثَلاثًا، ويستغفر ثلاثًا.

اخرجه احمد في مستده. (۱۹۹۹) والوداؤة (۱۳۵۲/۱۸۳۰ (۱۹۳۹) والسبائي في عمل اليوم. والنيشة: ورغد ۱۹۵۷ وارن حيان في اصحيحه (۱۹۷۹/۲۸۳) والطوائي في القمحم الكبيرة (۱۹۶۱-۱۳۷۷)

(٣٧٨) مُتَرَجَعَنَ: "معترت عبدالله بن مسعود وَهَوَ اللّهُ فَراحَ فِي كدرمول الله وَلِلْقَائِظُينَا فَين مرجه وعا كرنے اور تين مرتب استفاد كرنے كو يستوفر باتے تھے!"

ما این گذاری حدیث سے معلوم ہوا کہ دیا میں تمین مرتبہ کرار کراستی ہے۔ (فرر مونی آب باد ورموع ۲۲۰)



### باب الوقت الذي يستحب فيه الاستغفار

# جس وفت میں استغفار کرنامستحب ہے

(٣٦٩) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، أنبانا محمد بن سنيمان قراءة عليه، عن إبراهيم بن سعد، عن الزهري، بن سعد، عن الزهري، عن أبي سلمة، عن أبي هريرة ( المُقَالِثُنَا اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ ال

أخوجه البخاري (۱۰۹۵/۱۸۰۱) (۱۰۹۵/۱۸۰۱) والمسمر (۲۳۸/۱۵۳۷) وابوداژه (۱۱۷۳۳/۱۳۳۱) (۱۷۹۰/۱۸۰۱) والترمذي (۱۸۳۵/۱۸۰۶) (۱۸۲۱ والساقي مي خمل اليوم واللهلة: (رقير۱۷۹)

(٣١٩) تَوْرَضَكُ "معنزے او ہریرہ وَفَعَ الْتَعَالَیْ ہے روایت ہے کہ رسول الله وَلِمَقَ فَلِیَّا نَے ارشاد فر ویا: جب رائے کا نہائی حصہ بالی رہتا ہے اللہ القائل (آسان دنیا پر) اثرے ہیں اور یہ (اعدان) فرماتے ہیں کون ہے جو جمعا سے دعا کرے میں اس کی دعا قبول کردل ، کون ہے جو جمعہ سے معالی مائے ہیں اس کو معاف کروں میہاں تک کہ فجر طلوع جو جاتی ہے۔"

الریاصوری ہے معلوم ہوا کہ مات کے آخری فصد بھی نماز پر معنامات کے ابتدائی حصر ہے بدوات کا آخری فصد وعال ماستغفار کے لئے بہترین وقت ہے اور وعالی وقت بھی آبول ہوتی ہے۔ (مجالیدی man/r)

عطب کے بارے میں متقول ہے کہ وورات کے آخری حصر میں نماز پڑھنا دات کے اول حصر سے فردوہ پیند قروح تنے۔ (انزان جا اعا)

۔ ایک روایت نگل ہے کہ انشرقوتی رات کے آ و مصحصہ یا دو تبائی حصر کے گزرنے تک مہلت دیتے ہیں فکر یہ ارشاد فرائے ہیں۔ (این اروائیدہ)

ینی زات کے ابتدائی مصرص بھی نزول و ہو شکا ہے میکن بندہ کو آرام کرنے اور وہمرے کا مول کی محکن اور جانے کی میلندہ دیتے ہیں۔ (انجان) اللہ عاشران باجاندہ )

ان وقت میں استعفاد کرنے والوں کے لئے اللہ تعالی نے تعریف فرمانی ہے ''والعسستعھویں بالا سعاد'' کہ وہ لوگ والت کے آخری مصریمی استعفاد کرتے ہیں۔

منا المستوفرية يماييكاني

### باب كيف الاستغفار؟

## استغفارس طرح كرنا حإب

( ٣٧٠) - أخبرنا أبو يعنى، أخبونا إسحاق بن إسوائيل، ننا الحارثي، ثنا مالك بن مغول، عن محمد بن سولة، عن نافع، عن ابن عمر رَفِقَهُمَّالَّذُ قال: كنا نعد نرسول الله وَالْكَافِيَّةُ في المجلس الواحد مانة موة يقول قبل أن يقول شيئة:

﴿ رَبِّ اغْفِرْ مِنْ وَلُبُ عَلَى ، إِنَّكَ أَنْتَ النَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴾

الخرجة اللي ابي شبية في «المصنف» (٢٠١٤/١٠/١٠) واحمد في (مسنده (٢٠/١) والوهاؤد (١٠/١٥) (٢١٥٠) والي ماجه (٢٠/١٠/١٤/١/١٤) والترمدي (١/١٠/١٠/١٠/١٠/١٠) (٢٠/١٠/١٠/١٠)

( ۱۳۵۰ ) مَنْزَجَعَ ؟ " معارت عبدالله بن عمر نصُوَلَهُ مُقَالَتُكُ أَمْهَاتَ بِيْنَ كَرِيم رمور الله سے ايک بلل بين بيكم كين سے يسلم مهم مرتب يقمات من ليتے تھے:

وْرْبُ اغْفِرْ لِيْ وَنُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتُ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴾

تَلَوَجَهَدَ "اے بیرے ربّ مِجْمِ مُعَافَ فَر ، وَجَحْ الدّ بیری توبہ فیول فرما کیجے ۔ بَا شِهْ آپ بہت توبہ فیول فرونے والے اور فہریت می جمفر مانے والے ہیں۔"

ٹُ لُونِی آئی اس مدیث سے معلم ہوا کہ استفاد کترے ہے کرنا جا ہے رسول اللہ بِلَقِیْ کُلِیْکُ قیام کو ہول سے معموم ہونے کے بادجود یک ایک مجلس جمیاسوسوم جیداستفار کرتے تھے آئی ہواستفار کے زیاد : عنادہ میں میں آئو ادر کثرت کرنی جا ہے۔ پیز جمن الفائذ کے ساتھ استفار کرتا جا ہے وہ می معلوم ہوئے اس کے ضاوہ بہت سے الفائدات دیت عمل آئے ہیں۔

#### نوع آخر:

( 7V1 ) - أحبرنا أبو عبدالرحمن، أنبانا محمد بن معاوية بن عبدالرحمن، ثنا إبراهيم بن مهدى، ثنا خالد بن مخلف حدثنى سعيد بن زباد المكتب، قال: سمعت سليمان بن يسار، أن مسلم بن السائب حدثه عن خباب بن الأرت وَهُوَّالْكُالُكُ قَالَ: سألت النبي بُلِّالُكُاكُا قلت. يا رسول الله! كيف أستغفر؟ قال قل:

﴿ اللَّهُمَّ اغْفِوْ لَقَا وَاذْحَمْنَا، وَتُمْ عَلَيْنَا، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ. ﴾

اخرجه النساني في دستن الكبرى، ته ۱۰٬۹۹۵٬۹۰۹ ولمي اعمل اليوم والبلغة دولم ۱۹۵۰ وامن وجب الحنبلي في محامع الملوم والحكم (۱۹۹٬۹۷ وذكره ابي حجو في الاصابة ۱۳۹٬۳۹۱ وقال اخرجه السوي) أيّب ادرجه يث:

﴿ النَّفَةُ مَدُّ اغْفِوْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَنُبُ عَلَيْنَا الْمِثَلُ النَّوَابُ الوَّحِبْدُ ﴾ تَنْزَيْنَكُ "أَكَ اللهُ آبِ بمي معاف فراد بح ، بم يرجم فراد بح اور عارى قد تعول فرا لحج بالشر آب بهت عى قوبة قول فرائة والدارنهاية وجم فرائة والدين."

فَ الْمِنْكَ لَا الله هديث معلوم واكران الفاظ مع استغفار كرا جائية رئيز مديث بين تخلف الفاظ استغفار كم لفرآت بين جن مع بين استغفار كريس مستحم بين واستغدر كالمكف الغاظ مراك ويسيس فعين معين مترجم متح وهدا 1984 كيد .

### باب سيّد الاستغفار

### ستيدالاستغفار

(٢٧٢) - حدثنا عبدالله وأبو عروبة قالا: ثنا سلمة بن شبيب، ثنا محمد بن منيب العدلى، قال: حدثنا السوى بن يحيى، عن هشام، عن أبى الزبير، عن جابر رَوَّرَكَ مَنَالِكَ أَن رسول الله وَ اللهُ عَلَى تعلموا سيّد الاستغفار:

﴿ إِلَكُهُمَّ أَنْتُ رَبِّيُ لَا إِلَهُ إِلَّا أَنْتُ، خَلَفُتَنِيْ وَأَنَا عَبَدُكَ. وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَرَغْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعْوَدُهِكَ عَلَى، وَأَبُوهُ بِنِعْمَوْنَ عَلَى، وَأَبُوهُ لِكَ بِذَنْهِيْ لَا أَمْتُ بِنَافِيْ لِللَّهِيْ فَاللَّهُ لَا يَغْفِرُ الدُّنُوبُ إِلَّا أَنْتَ. ﴾ تَاغْفِرْلِيْ، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الدُّنُوبُ إِلَّا أَنْتَ. ﴾

احرجه البحاري (۱۳۵۰/۱۳۵۳) (۱۳۳۶/۱۳۰۶) والترمدي (۱۳۳۶/۱۳۰۶) (۱۳۳۱/۱۳۰۱) والتساني في «السش الكتري» (۱/۱۳۷۰/۱۳۰۱) وفي دعمل اليوم رافقيمة (رفتر۱۳۰۷) والعاكم في بالمستدرك (۱۳۷۰/۱۳۰۱)

(۳۷۳) مَنْزَجَعَدَ: " فعفرت جابر رَجَعَالَيْهُ فَعَالَيْظُ ہے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم لوگ سقدالاستغار سیکھو:

﴿ لَا لَلْهُمْ أَنْتَ رَبِّى لَا إِللَّهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقَتَنِينَ وَأَنَا عَبْنُكَ، وَأَنَا عَنْنِي عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اَسْتَطَعْتُ، أَعُوٰذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، وَأَبْرُهُ بِيَعْمَنِكَ عَلَى، وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِيلُ فَاغْهِرْلِينَ، فَإِنَّهُ لَا يَغْهُرُ الذُّنُوبَ إِنَّا أَنْتَ. يَق

تشریح کن اے اللہ آپ میرے رب جی آپ کے سواکو لُ معیود کیں ہے۔ آپ نے بھے پیدا فرمایا ہے علی آپ کا بندہ ہوں۔ میں آپ کے دعد ہے اور عہد پر جننا جھے ہے ہوسکا ( قائم ) ہوں۔ میں آپ سے اُس شرے جو جس نے کئے جیں آپ کی ہاہ جا بنا ہوں۔ آپ کی ہوقعتیں جھ پر جیں ان کا اعتراف کرتا ہوں ، جس اپنے گان ہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں آپ میرے گنا ہوں کو معاف کر دیجے کھیکر آپ کے علادہ کُن گاناہوں کو معاف کرنے والائیس ہے۔ " قان کی گاناہوں کو معاف کرنے والائیس ہے۔ "

### بأب الاستغفار يومر الجمعة

### جمعہ کے دن استغفار کرنا

جمعہ کا دن شام او رہا کا سردار ہے اور آپ خلید بھٹی ہے اس کا خاص وغیقہ درووشریف اور سنتھا رہو ہو ارباہے جناجی اس کے کے مستقب ویٹیٹیم کا فائمٹنان کے جارب جن کے وہی جمع اور یت و کرزمان ہیں۔

أخرجه المخاري (Arrimais) (Paci) والمسلم (Alphides) (Paci) والنسائي في اعمل اليوم والبيشة: وولمراكه) وابن جنان في اسميعه: (Paci) (كاميراني في (الدعاء) (لمراكه)

(۳۷۳) مُنْزَجِّتُهُ '' حضرت ابو ہر یہ دُوَجُنْدُهُ تَفَالَقِظُ ہے روایت ہے کہ رسول اللہ طَنِیْنَا کُنِیْنَا نے ارشاد فرمایا جسد کے دن ایک گھڑی اسی ہے کہ اگر بندے واس میں اللہ تقان ہے معانی ماتھے کی تو نِیْنِ الکیوں میں شار فررے کیا۔'' معانی اللہ تا اللہ میں میں معانی بھوا کہ جسک ن کیے خاص گھڑی وحت کی ایک ہے کہ اگر بندے کواس میں وعاما کمان تھیب جوجائے فو ووائنہ تعالی کے ان قول جوجائے ہے۔

حضرت الوجرية والطحائلة فلنظر في معنوت ميداند فن مسام اوركعب احيار الطحائلة فلا النظر كيا ہے كہ بعد ہے ون اس منوليت كيا گھڑى كا آراتو دائت كل مجى ہے را سارت الديدت (١٨٠١)

جسد کے دن بید هری کس وقت ہے بقول حافظ این جو مستقل کی توجیعید کلاکا فضائق این میں جو لیس سے زیاد واقوال ہیں میکن دواقواں جو سب کا ضمامہ جیر دومیہ جیں۔

- جس واقت المستطیدے کے مجربے جانے اس وقت سے نے کرنماز کے قتم ہونے تک جووقت ہے کی اس مقبول مکڑ کی کا وقت سے لیک خضراور نوز کا وقت میں قورت وہ کا کا وقت ہے۔
  - 🗨 ووکتیول کنز کی عصر کے بعد ہے قروب آخاب تک ہے۔(مزینسیں سے یہ یکسین فی لیوزیانہ ۱۹۰۱، ۱۹۰۳) اس حدیث ہے جعد کے وزن و یہ کرنے کی فنہیت اور زیادہ وجا کرنے کا استی ہے معظوم ہو ۔(فیار وزنام ۱۹۹۳)

محمور دایات میں اس گفری میں وہ اکرتے کا عم آیا ہے لیکن اس خکرہ بالد دوایت میں استخداد کرنے کا تتم معلوم ہوتا ہے اور صنف قریح تی بھٹائی تفکان نے کئی اس روایت کو جعد کے دن استفداد کرنے کے بیان بن میں لاسے بیں تو معلوم ہوا کہ جعد کے دن تصویم استفداد بھی کرنا جا ہے کہ کھر جعد کے دن ایک کھڑی تجد بیست کی ہے آگر برندے کا استفداد اس وقت ہوگیا تو اس کی ساری زندگی کا ویڑا یار ہو جائے گا۔ حصن حمیس سے ہے کہ معرب تقربان تی تیجہ بالڈی تقدان کے استفداد میں وقت ہوگیا تو اس کی زبان کو اللہ بھر اعلی نے مالا کی بنا لوکی کھر الشراف کے بال کے مرامیس ایک جیرا ان میں وہ کس بھی سائل (سکے سوال) کو رومی فرماتے ہیں (ول سے ، تکما ہو از بان سے بائٹما ہو کہ (صرب میں معرب م

<del>\*</del>-->{**\***{\*}{\*}}\*:--\*

### باب ما يقول إذا دخل المسجد يوم الجمعة

# جعد کے دن محدیں واخل ہوتے والت کیا دعا پڑھنی جاہنے

( ٣٧٤) - أخبرنا ابن هنيع، ثنا حاجب بن الوليد، ثنا ميشو ابن إسماعيل، ثنا إبراهيم بن قديد، عن سمرة الخرار، عن أبي هربوة رُحَقِهُ فَالشَّفَ قال: كان رسول اللَّه وَيُقِيَّقُهُمُ إِذا دخل المسجد بومر الجمعة أخذًا بعضا دتي باب المسجد ثمر قال:

﴿ الْعَهُمُ جَعَلَنِي أَوْجَهَ مَنْ تَوَجَّةَ إِلَيْكَ، وَأَقْرَبَ مَنْ تَقَرَّبَ إِنْفِكَ، وَأَفْضَلَ مَنْ سَأَلَكَ وَرَعْبَ اِلنِّكَ. ﴾

احرجه عبدالرزال في «المفسف، ۱۳۰۰-۱۳۰۷) واين ابي شبيه في دالمفسنت» (۱۳٫۸۱۳-۱۳۹۸) والو تقييم في «التحليف (۱۳۷۳-۱۳۶۸) وفي «كتاب الدكر- كما في «الفتوجات الرياب» (۱۳۰۲)

(۱۳۵۳) تَشَوَّهُمَّ أَلَّهُ الْعَمْرِة العِبْرِية وَفَقَوْلِنَا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُمْ جِبِ بِعَدِ كَوْل مَجِد عَن وَالْحَلْ بُوتَ تَوْمَجِد كَوْدُوزْ حِنْ اوْلِي يَوْهُونَ وَيُكُرُّ مِدْمَا يَا عِنْهِ:

﴿ ٱللَّهُمُ جَعَلَنِي أَوْجَهُ مَنْ تَوَجَّهُ إِنَٰئِكَ، وَأَقْرَبَ مَنْ تَقَرَّبَ إِلَيْكَ، وَأَفْضَلَ مَنْ سَأَلُكَ وَرَحْبَ إِلَيْكَ. ﴾

تَنْزَجَعَدُ "اسے اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ متوب ہوئے والے جیں ان ش سب سے زیاد و کھے متھیہ الاسے والہ بنا و بینے ، جولاگ آپ کے قرب کو حاصل کرنے والے بیں ان ش سب سے زیادہ کھے قرب حاصل کرنے وال بنا و بینے اور جو آپ سے موال کرنے والے اور آپ کی طرف رضیت کرنے والے بین مجھے ان میں میں سے انعمل بنا و بینے !!

﴾ لَمُونَ قَالِكَ دورت مَن بحدك من كالاه وجب المالك من كرك أقت توبيدها إلا هن آيت اللهم اجعلسي الوب من بغوب البيث والوجه من توجه البيك والنجع من سألك "الجرزيّ الأبروال ع")

<del>\*</del>

## باب ما يقول بعد صلاة الجمعة

# جمعد کی نماز کے بعد کیا وعا کرنی جاہے

(٣٧٥) - حدثنا مُحمد بن هارون الحضرمي، ثنا سليمان بن عموو ابن خالد، ثنا أبي، ثنا الخليل بن مرة، عن عبيدالله، عن ابن أبي مليكة، عن عائشة ﷺ قالت: قال رسول الله ﷺ عرفي عن عبيدالله، عن الجمعة فل هو الله أحد، وقل أعوذ يوب الفلق، وقل أعوذ يوب الفلق، وقل أعوذ يوب الفلق، وقل أعوذ يوب الفلق، وقل

لأكره المبتاري في نامض الفليرة (١٣٠/١/ عن الخيار في الوائدة؛ وله شاهد من مرسل مكحول اخرجة سعيد بن مضور في مستنه: عن خرج من فضالة مربادة كما في فايض الفديرة (١٠٣٠/).

(200) مَنْ وَجَمَدُونَ مَعْرَبِ عَائِشَرُ وَمُوَقِيْهُ فَقَالْحُهُمُّا فَرِي بِين كِيرِيلِ اللهِ فَلِيَّا كُلِيَّ فَالْمُونِي جَمِعُ جِيدٍ فَي عَمَازُ كَهِ بِعِدْقِي جِواللهِ العِدِيْلِ جَوْدَ بِرِبِ الْعَنِّيِّ أُورِقُلِ المُودَ بِرِبِ الناسِ سات مرتبه مِن هي يَحِيَّا اللهُ تَعَالَى اس كُو وامرے جو تك برائي ہے جو تے جی ہے جی ہے''

﴾ المُنْكُلُةُ وعزے الْس وَوَالْلَهُ مُنْفَقِعُ فَى شَعْ مِن كَدِيهِ لَ اللهِ عَلَيْنَ فَيْنَ عَلَيْهِ فَاللّ مجيم نے کے بعدا ہے جامور نے سے پہلے مورونائی آئی افوا برب انتقل اورتی افوا برب الاس مانت مرتبہ پڑھے قامل کے الگے بچھے کا معاف کرد کے جاتے ہیں۔

ا یک روایت شراب کرائی کودنیاش مین موشین بی ان کے ماہر گواب و جاتا ہے۔

ایک روایت می موروفاتی کا پز سنائیل ہے مزید ہے ہے کہ بات کرنے سے پہلے پز سے قوائی کے وین اونیا اورائل عمیال کی ففائعت کی ج تی ہے۔ (فوامات رابریہ) (repl)

#### نوع آخر:

(٣٧٣) - حدثنا حامد بن شعيب البمخي، ثنا بشر بن الوليد القاضي، ثنا أبو عقيل، عن عمور بن قيس الملائي، قال: يلغني أنه من صام يوم الأربعاء والخميس والجمعة، ثم شهد الجمعة مع المسلمين، ثم ثبت فسلم لتسليم الإمام، ثم قرأ فاتحة الكتاب، وقل هو الله أحد، إحدى عشرة مرة، ثم مديده إلى الله عروجل، ثم قال.

﴿ لِللَّهُمَّ إِنِّي ۚ أَشَالُكَ بِاسْمِكَ الْأَعْلَى الْأَعْنَى الْأَعْلَى. أَلْأَعَزَّ الْأَعَزَّ الْأَعْزَ

الْأَكْرَمِ الْأَكْرَمِ ، لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ الْأَجَلُ الْأَجَلُ الْمَعْلِمُ الْمَعْلِمُ الْأَعْظَمُ ﴾ لَمْ يسأل الله إلا أعظاء إياه عاجلا أو آجلا، ولكنكم تعجلون. لم دعد عد عد المعنف.

بك اور حدثث:

۔ (۳۷۷) مَنْزَوْمَدَ المعظرت عمرو بن قب وَفِولِلْ مَنْفَالِقَةُ أَرِياتِ مِن الجعے بدیات کُیْل ہے کہ بوقع بدی جعرات اور جعد کا روز ورکھے بھرمسلمالول کے ساتھ جعد میں شریک جو چرد میں رہے (یہاں تک کے امام کے ساتھ سلام بھیرے بھرسورہ فاتحہ قل بوانشداعہ میار و مرتبہ پڑھے بھرانشانی کے سامنے ہاتھ بھیلا کر بیروما پڑھے:

﴿ لِللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْأَعْلَى الْأَعْلَى الْأَعْلَى، ٱلْأَعْزَ ٱلْأَعْزَ الْأَعْزَ الْأَكْرَمِ الْأَكْرَمِ الْأَكْرَمِ، لَا إِلنَّا إِلَّا اللَّهُ الْأَجْلُ الْأَجْلُ الْمُظِيْمُرُ الْأَعْظَمُ ﴾

تَنْوَجَعَنَهُ ''اے اللہ میں آپ ہے آپ کے بلند واقل نام کے مراقعہ موال کرتا ہوں بہت بلند افلی، بہت عزت والا، بہت عزت الله (اور ) بہت عزت والا بہت کرم والا بہت کرم والا (اور) بہت کرم والا (اور) بہت کرم والا ہے اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معیود تیس ہے جو بہت ہر دگر و برتر بہت ہزے اور انتہائی عظمت والے ہیں۔'' پھر انلہ تعالیٰ ہے جو بھی مانٹے اللہ تعالیٰ اس کو وہ چیز عطا فرماتے ہیں خواہ جلدی ہو یا پھر (معملحت کی وجہ ہے) دہرے ہوئیکن تم لوگ جلدی کرتے ہو۔''

فَا كُونُكُ كَا : ثَمْ لَوَكَ جَلَدِكَ كُرِية ووالى كا مطلب بيه به كروها على جلدي توليت كا طالب دينا اجها أيس بي بعض اوقات الى كل وجه مع توليت عمل تاثير موجاتى مبه آيك روايت عمل به كرتبارى وعاشي ال وقت تك قابل قول موتى جي جب تك كرجار بازى سهام ندليا جائة (جلد بازى بيسته كه) بذو كمنه منظم عن ساء عاكم في مرود آبول آيس جوفى د (حدف الدين عاد))

# وعاکی قبولیت میں عجلت ناپسند بدہ ہے

وعالشہ تعالی کی خدمت میں ایک عرض و سوونی ہے۔ اشد تعالی قادر مطلق جی خواد دعا کو ایمی فیول کریں یا بعد میں اند تعالی کی تعسمت کا تفاضہ بیٹیک ہے کہ بندہ جو ماتھے اس کو وے دیا جائے ایک تعسمت ہے ہے کر اس کے فائدے کو دیکھے خواد ایمی تعالی قربائیں یا بعد میں بسا اوقات نا کہ وہ تا نجر میں ہوتا ہے۔ لیکن مجلت پہند طویعت جدب آنو ایک کو فورا تعین و کا م

جد مجمی بھی مقرب بندوں کی دعا بھی اس لے تول تیں ہوتی کدان کواس کے بدلے بھی ورجت عالیہ مطا کرتے ہوتے۔ ا الله المركز أول بموجل عالم أو يدرج من شامها مول ( المؤدر الحديث 100 m

#### نوع اخر.

(٣٧٧) - حدثنا محمد بن عمر بن خريمة، ثنا أبو سنمة يحيّى بن المغيرة، ثنا على بن معمد. ثنا سليمان بن عمران المذحجيي، عن إسحاق بن إبراهيم، عن أبي حمرة الصبيعي، عن ابن عباس يَعْضَانَهُمْ قَال: قال رسول اللّه بُمْمَانِيْنَ من قال بعدما يقطى الجمعة.

فأشبكان الله العظيم ويحموه

مائة مرة؛ غفرالله لهُ ماله ألف ذلب؛ والوالدية أربعه وعشرين أثف دلب.

المراجدة عند فهرالمصيف

أبكران صريف

(rec) تَوَجَدُكَ "هنزت عبرالله بن عبال يَعْطَالْهَا لَمَنَا اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ جِرْض جمد كَ فمازك بعد مومرته بياده يزهر كا

﴿ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِه ﴾

التُورِينَا الله إلى مند تعالى جو بزرك وردة بين الدن المتعريف الدي ك الك بيا ا

اللہ تعالٰیٰ اس کے ایک دیکو تناہ معاف فرہ کی گے اور اس کے والمرین کے چوٹیں بٹرار تماہ معاف فرہ کیں۔ محریف

## باب ما يقول إذا رأى ما يحب ويكره

# جب كوكى بينديده اور نالسنديده چيز د كيصقو كيا دعا پرهني جائي

(۲۷۸) - حدثنا أبو أبوب سليمان بن محمد الخراعي، ثنا هشام بن خالد الأرزق، ثنا الوليد بن مسلم، ثنا رهبر بن محمد، عن منصور بن عبدالرحمن الحجبي، عن أمه صفية بنت شيبة، عن عائشة ﴿ كُالِيَّةُ الْكُنَّا قالت: كان رسول اللَّهُ وَالْكَافِيُّ إِذَا وَأَى مَا يَحِبِ قَالَ:

﴿ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِيعُمْتِهِ نَتِمُّ الصَّالِحَاتُ. ﴾

و إذا رأى ما يكره قال:

### ا ﴿ ٱلْخَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلَّ خَالٍ. ﴾

أخوجه ابن ماجه (۲۰٬۵۳۱ ۱۳۸۰ (ص.۲۷) والطوراني في دالمعجم الاوسطه (۲۱٬۵۲۱ ۱۳۵۳ ۱۳۹۳۲۲) وفي (الدعاء درقم(۲۷۹۱) والبيطي في منجي الايمان ( ۱۲ ۱۲ ۱۳۲۷) والحاكم في (المستدول: (۲۷۷۱)

. (۲۷۸) نَزْرَهَكَ:" فَعَرْت عَالَثُ وَهِ وَلَيْنَهُ فَالْغَمَا النَّهَا أَمْ إِنَّى ثِينَ كَرُمُولُ لِللَّهِ فِي يرها يزهة:

﴿ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَنَمُّ الصَّالِحَاتُ. ﴾

تَوْتِيَعَدُ " ثَمَّامِ رَتَعَرِيفِ اللهُ تَعَالَى عَى كَ لِنَّهُ مِي مَنْ يَفْضُلُ والْعَامِ عَى مَعَ يَكِ كام يور مِي موتَ بور "

اور جب كونى البنديده جيز ديكية تويدها يرصف."

أنْحَمْدُ لِلْهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ ﴾

مَنْزِجَهُ لَا مِي عال مِن مَنْ مَعَالَى فَى كَاشْكُر هِمِهِ"

فَالْهُنْ كُوْ بِرَقْتَ بِرِاللهُ قَالَى كَ تَوَيْفَ اورَشُواوَ مُرَالا بِرَصِيبَ بِمِمِرَكُ الشَّقَالَ كَا حَل بَ الكِ دوايت شي بي كرجب ويا قبل بوقى به يتارى من شاطق برسن من بالأفيت لوث آت بوقويد عاج عند من كيا جرائم كوروكي من المحمد فله الذي بعزته وجلاله نصر الصالحات الرووال مؤمات وإيرانية)

برائي ير ذكوره إلا دعاك ذريداس لي فشروا كيا جاتا بيك جب برائي انسان كو يحتى جواس كريداة فرت مي

- *(وکوریکینی*) = -

کولی عذاب جی ہوتا ہے کو مکر بیاتہ ممناہ کے کفارے یار فنی درجات کے لئے آئی ہے تو یہ می شکر ادا کرنے کا مقام ہے۔ (انوعات رہا ہو (۱۸۱۶)

ر معادد ہوا۔ ایک روایت بھی ہے کہ مؤمن کی بھی جُیب شان ہے اس کے ہر معالے بھی ٹیر ہے اُمراس کو کوئی اٹھی بات بڑتی آئی ہے آرافٹہ تعالیٰ کا تھر ادا کرتا ہے بیاس کے سے ٹیر ہے اگر کوئی بری بات بڑتی آئی ہے تواس پر مبرکزی ہے تو بیکی اس کے لئے ٹیر ہے۔ (مسلمیہ em)

**∻~**<≥<del>></del>>**/**}}}}}>≻**~**+**~** 

### باب الإكثار من الصلوة على النبي والثين المنافية يوم الجمعة

## 

جعد کے دن کا ایک اور فصوص دفیل آپ عُنظِیقُلاَ اُو نظافاً پر دروہ شریف پاستا ہے۔ نیز رسول الله فیلن نظیفاً پر دروه شریف پر هنا بر مسلمان پر آپ فیلیفلاَ اُو نظیفاً کا ان ہے اور اس کن کی کانای ایک عظیم جم ہے اس کی امیت کی وجہ سے مست وَجَعَدُ اللّٰهُ مُعَالَىٰ نَے اس کے لئے درہا ہے اور اس کے ذہاب میں بے کی اصادیث وَ کرفرائی جی ۔۔

( ٣٧٩) - حدثنى يعقوب بن حجر العسقلاني، ثنا عبدالجبار ابن أبي السرى، ثنا رواد بن الحراح، ثنا سعيد بن بشير، عن قددة، عن أنس بن مالك وَهُوَاَأِنَّاكُ قَال: قال وسول الله وَهُوَاكِنَاكُ اكْثُرُوا عَلَى الصلوة يوم الجمعة.

ا حرجه احمد في رمسنده (۱۸۱۸) رابود إو (۱۹۷۱/۱۹۷۸) (۱۹۷۸) وابن عدى بي «الكامل» (۱۹۸۸) والسيطي في والسني الكبري (۱۸۸۱/۱۸۸۳) والمبيغي في رغيب الايمان (۱۹۸۱/۱۹۸۰)

(244) مُنْزُهَدُهُ " حضرت النس بن ما مُك وَحَلِقَامُهَالِنَّهُ فَرِيتٌ بَيْنَ كَدِرسِلِ اللهِ وَيُتَفَاقِينَهُ فَ ارشاد فرمايا بخم الأك جمد كرون مجمد بركثرت سے دروویز ها كرو۔"

ٹے گیکٹ گا روایات میں کڑے۔ ہے جو کے دن اراویز سے کا گلم ہے۔ معلوم ہوا کہ جو کے دن فیر معمولیا ہو ، پراوا ٹریف زیادہ پڑھنا جاہئے۔ کو پڑھی طرق دختان کا وظیفہ الاوت کا م پاک ہے ای طرق جسکا وظیفہ دوو ٹریف کی کڑے ہے انبغا اس ول دود ٹریف کی خاص کڑے کرنی جہتے ۔ (سرف الدین ۲۰۱۳ء)

چہانچہ امائی کا دی قدیقہ نے نظافی نے کس ہے کہ دووشریف پاستا تمام عبادتوں میں افغال ہے اور جو کے دون ہر نگی کا قواہب متر ورجہ ذروہ ملٹ ہے اس سے جسد کے دن ورود شریف زیادہ کہتر ہے۔ جسکا وان قرام وفول کا مرواد ہے اور دس اند میں میں مانٹ فول کے مرواز ہیں تواس ول وقامہ انسانوں کے مرواد کی شدمت میں حرف کرنازیادہ بہتر ہے۔ (مرہ ۲۰۰۶) اس مان وقام ان کا داور قرآن کے جس اس مدیدے ہے معلوم ہوا کہ جس ذکر کی خصوصیت جسد کے دن روایات میں آگی ہے اس کے علاوہ تمام ان کا داور قرآن اس جس کے دن درود شریف میں مانسل ہے۔ (فرمانت رہائیہ اندور)

جمعہ کے دن ورودشریف کا تواب

سب سے انعمال آدی جدے دن ووت جوسب سے زیادہ رسول انٹریکٹیٹیٹیٹیٹی وروزشریف پاھے۔

(معنف الانصهازة ال1000)

اليك روايت شن ب كرجو جعد كرون جي پر موم تيدود و شريف باعث ب الند تعالى الركوسود رج عطافر أت إيل. ( يتل عن أمرية عاد باير الرجود)

ایک روایت ش ہے کہ بوقتی جو کے وان ایک بڑار ہرتبرورہ پڑھے گائی گوائی افت تک موت فیک آنے کی جب تک کرانا تھا کہ کار برنت میں از د کو لے۔ (ترفید اللہ د)

ایک روابیت شمی ہے کہ چھید کے دین اور جھو کی دات جھے پر کشرے سے دردوکھیجو جواب کرے گا گی آیا است کے دان (اس کے لئے) شہادت دران گا اوراس کی شفا عدت کرون گا۔ (اعتمال البریوسی ۱۸۷۰)

ا کید جگردرشاد ہے کہ ہو جسد کے دان عمر کی تمازے بعد اس جگر شینے ہوئے ای مرتبد درود پڑھے گا اس کے اس سال کے سما سمال معاف جوں کے اور ای سال کی عبادت کا تواب تھی جائے گا۔ (اقول امید ج سؤد ۱۹۸۸ میراند ، رئسنون سخو ۱۹۹۹) دوود ہے ہے۔ "اللهد صل علی صحید انہی الامی وعلی آله وصلم نسلیما" (طرید تعمیل کے لئے ترقیب مرة آوراند عالم شون کے جانون کو دیکئے)۔



## باب ما يقول إذا ذكر عنده النبي عُلِقَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

## جب رسول الله طَيْقِينَ عَلَيْنَ كَا نام لياجائ ورود شريف يرهنا جائ

رسول اللہ ﷺ کی دور شریف برحمہ آپ ڈیٹٹٹٹٹ کا کی وجب ہے۔ اس کی دوائٹل ہے اس سے استعمال کے بال سے افعالت عاصل بوت میں افغاز اس کے بصورتے ہے کیا وقیدہ کی ہے۔ آپ ڈیٹٹٹٹٹٹٹٹٹ کی سمر طرح دور شریف پر حما جا ہے۔ اس اور سے مصرور میں میں میں میں ایک کی سے ایک میں استعمال میں اس میں جو ایک میں میں کا اور کی استعمال کے استعما

اس كے لئے مستف وَيَصَيَّمُ اللَّهُ تَعَانَىٰ نے ثبن باب اوران كے ذیل مثل بانچ احاد بث و كوفرو كى جن

(۲۸۰) أخبرنا أبو خلفية وأبو يعلى، فالا حدثنا عبدالرحمن بن سلام الجمحى، ثنا إبواهيم بن صلام الجمحى، ثنا إبواهيم بن طهمان، عن أبى إسحال، عن أنس بن مائك وَقَالَاتَاكَ قَال: قال رسول الله عليه بها فَقَالَاتُ من ذكوت عنده فليصل عني، فإنه من صلّى علي واحدة صلى الله عليه بها عنها.

. اخرجه احمد ای دستنده (۲۰٬۷۳۱) والنسالی فی دالسان المحنی، (۲۰٬۵۰۱) وفی عمل الورم والنیشده رولبر۲۲) رابویملی فی دستنده (۲۰٫۵۱) (۲۰٫۵۱۰) والیپیش فی دشمت الایمان (۲۰٫۲۱۰) (۲۰٬۵۱۱)

(۱۳۸۰) تَشَرَحُمَدُ" معترت النس بن ملك وَهُوَ لِلْمُعَنَّلِكُ فَرَاتَ بْنِ رَسُولَ اللهُ وَلِلْمُعَنَّقِيلًا ف ارشاد فرمايا جمل كه سائنظ ميزا ذكر كيا جائدة ووجهه پر دروا بخ النظ كيونكه بوجهه برايك مرتبه درو شريف پز منتا بجالله تعالى ان پر وي رقمتني وزر فرمات بن "

ٹی کوٹن گا: جب رسول ہف بیکٹی ٹیکٹو کا نام ہا جائے تو آپ ٹیکٹی کیٹر ادوائر بیٹ ج منا واجب ہے۔ اگر ایک ہی مجلس ش کی مرتبہ آپ ٹیکٹی ٹیکٹ کا نام لیا جائے تو کیک مرتبہ بڑھا واجب ہے اور برمرتبہ بڑھ نام سخب ہے۔ (مرۃ 1912 مانا ورش ا آپ ٹیکٹی ٹیکٹی کے دووائر بڑھنے کی وقیع آگاہ اور ہے ہیں آ دی ہے۔

## خطبه مين درود تشريف ريوصنا

خطب فراز کے تھم میں سے اس ملتے اس صاحت میں زبان سے درود پڑھنا جائز نہیں ہے بکندول میں پڑھ سکتے ہیں اس پر توٹی ہے۔ (روالحاراء ۱۵ مریوال اس القابق کردہ)

### **∻**→~;\*\*\*\*;\>-÷

## باب التغليظ في ترك الصلواة على رسول الله مُ الْمِيْنَ اللهُ إِلَيْنَا إِذَا ذَكُر

## رسول الله كا نام من كرورود نه يز هي كي وعيد

ا ٣٨١) - أخبونا روح بن عبدالمجيد، ثنا الأشهل من زنجله، ثنا أبو زهبر عبدالرحمن بن معراء، عن الفضل بن ميسوة، قال: سمعت جابر ابن عبدالله رَوَّوَكُمُوَّدُوَّ يَفُولَ: قال رسول الله ﷺ من ذُكِرُتُ عنده فلم يصل على ققد شقى.

ا كرجة الموار في دمستده (١/١٤-١٥/١٥-١١) والروياني في دمسيده، (١٩٥١-١٠) ددا وابن حيان (١٩٠١-١٥/١٥) والطبواني في دالمعصر الكبيرة (١٩٧٥/١٢/١٥) وفي دالمعصر الارسط (١٤/١/١٥/١٥)

(٢٦٨) مَنْزَهَمَا كَانَ مَعْرِت جابر بن عبدالله رَفَوَاللهُ فَقَالا فِيَعْرَبات مِن كَدِرَ وَلِ اللهُ فَيَقَلَ حكمات مرانام لياجات اورود محمد برورون بزرجه و و بخت سے "

( ٣٨٣) - أخبرنى محمد بن الحسن بن مكرم، ثنا أحمد بن إبراهيم الدورلى، ثنا خالد بن مخلد، ثنا سليمان بن بلال، حدثى عمارة بن غزية الأنصارى قال: سمعت عبدالله بن على بن الحسين بن على يحدث عن أبيه، عن جده وَوَقَالَاتُنَاتُكُ قال: قال رسول الله مُعَلَّاتُكُ إِنَّ الحسين بن على يحدث عن أبيه، عن جده وَوَقَالَاتُنَاتُكُ قال: قال رسول الله مُعَلَّاتُكُ إِنَّ المخيل من ذُكِرْتُ عنده فلم يصل على.

احرجه احمد في دمسنده (۱۹۸۸) والترمذي (۱۹۰۸/۱۹۳۶) (۱۹۹۸) والبساني في -عمل البوم. والليلة: (وفيرده) والطيراني في «المعجم الكبيرة (۱۹۶۱/۱۹۸۱) (۱۹۸۶/۱۹۸۶) والبيشي في منتب الإيبان، (۱۹۶۱/۱۹۲۹)

( PAT ) مَنْ وَحَدَدُ اللهِ مَعْلِينَ مَنْ وَفَوْلِللْمُعَنَّلِينَ فَرِياتِ مِين كَرِيونِ اللهِ الْمُؤَلِّقَةَ فَا ارشاو فرايلة والشريخيل وو محض بي جس كيسا من ميرانهم ليجائ اوروه محمد برورون برحمه!"

فَكُلْكُوَّكُا مَدریت بالاسك علاده دارجی مهدی روایت شر این فض کے بارے شروعی آئی جی جس کے سامنے آپ نیک فاتیکا کا نام لیا جائے در دو آپ فیکٹ فیٹیل پردرون نہ پڑھے۔ چنانچے آس کو جناکار، جنت کا رائد ہونے وال جنم ش داخل ہونے والا دید این تک قرابا ہے بہال تک کرآپ فیکٹ کا چروم اراک نہ دیکھے کا رائدائی وزمنی دون

بيداعيد إلى دواج سے تيل

آپ فیٹی کائٹی کا مت پراحدان ہی احمان ہیں اور مت کے پائی ہو کچھ دنیا کی سادت اور آخرے کی خیراور بھائی
 ب وہ آپ فلیٹی کا ٹولٹیکی ہی کے وسیلے ہے ہو اور احمان کے بدلے احمان ہی ہوا کرتا ہے ہو وہ میں ان چھیم احمانات کے

بادجودا تا بھی ترکر سے کہ آپ غلیدالی کا بروروی سی وے قوال سے براجہ بخت اورکون اوگا۔

۱۹۷۸ سے برکردوایات میں بھٹرے واود ہے کہ آپ خالی بھٹا کا گڑھ کیا ہے مرتبہ ورود مجیجنا الشائد فی کی طرف ہے دی رحموں کے دائر ہو کی ہے اور اسے دی رحموں ایسا اللہ کے دائر ہو گئی ہے اور جی بہت سے فعائل آئے ہیں تو جو تھی ایسا اتنا کا بدائل کھروے تو بھٹی ایسا کہ ماری ہو ہو تھی ایسا کہ اللہ کھروے تو بھٹی اس سے بڑا کوئ بدیات ہوگا را بھٹی ہو با جا نہا ہی اسام کی اسام مائید این موجہ مردم وہ دوران میں اسام کرنا ہدیات ہوگا را بھٹی ہو اور انسان کی موجہ کی ہے اور انسان کی موجہ میں مرد ہو دوران موجہ میں اسام کرنا ہدیات ہوگا را بھٹی ہو انسان کی موجہ کرنا ہو ہو انسان کی موجہ میں ہو ہو انسان کی موجہ کی ہوئے انسان کی موجہ کی موجہ کی ہوئے انسان کی موجہ کی ہوئے کہ انسان کی موجہ کی ہوئے کہ ہوئے کہ انسان کی موجہ کی ہوئے کی ہوئے کی ہوئے کہ ہوئے کہ ہوئے کہ کہ ہوئے کی ہوئے کہ ہوئے کی کہ ہوئے کی ہوئے کہ ہوئے ک

**+**-048(6)(8)(>+ →

## باب كيف الصلواة على النبي والتي المارية

# رسول الله ولين تنظيف كيك بركس طرح ورود شريف يزهنا حاسبة

(٣٨٣) - أخبرنا أبو عبدالرحمن النسائى، ثنا فتيبة بن سعيد، ثنا بكر يعنى ابن مضر، عن ابن الهادى، عن عبدالله بن خباب، عن أبى سعيد الخدرى ﴿﴿ اللَّهُ قَالَ: فَلَنَا يَا رسولِ اللَّهُ: هذا السلام عليك قد عرفناه، لكيف الصلَّوة عليك؛ فأن فولوا:

﴿ ٱللَّهُمُّ صَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَيْدِكَ وَرَمُوْلِكَ كُمَّا صَلَيْتَ عَلَى إِيْرَاهِيْمَ وَعَلَى آلِ إِيْرَاهِيْمَ، رَبَادِكُ عَلَى مُحَمَّدٍ رَّعَلَى آلِ مُحْمَّدٍ كَمَّا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدً مُجِيِّدً ﴾

اخرجة البيغاري (١٩٩٧/١٩٣٩) (١٩٠٦) وابي ماجه (١٩٢٨) وهي:١٥ والنسائي في دانسين الكبرية (١٩٢٩/٢٨٣) وفي السنن المجندي(١٩٠٣/١٩٨٣) (١٩٠٣) والبيغي في «السنن الكبري» (١٩٧/١١/١١)

( ٣٨٣) تَوْتِعَكَدُ " معرَت الإسعيد خدر كي وَفَقَالاً مُعَالَحَةُ فَرِياتَ فِي جَمِ فِي مِولِ اللهَ فِلْفَافِقَيْلاً عَرَضَ كِيلاً إِ رسول اللهُ ! ( آبِ كوسلام كرفے كا طريق ) الموم عليك بيرة جميم معوم بوكياليكن آب يرددود كيم پر معنا جاہدے ۔ آب فِيْفِقَافِينَا فِي اللهِ عَلَيْهِ فَر السِ طُرح ) ورود يومو:

﴿ اللَّهُمُّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَلَدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَنَٰلِكَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكُتَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ إِلَّكَ حَمِيْدٌ مُجِيْدٌ ﴾

تَوَخِيدَهُ "اے اللہ آپ می (خَلِوُ فَقِيلُ) پر جو آپ کے ہندے ادر مول میں رصت نازل قرمائے جس طرح آپ نے ابرائیم (خَلِیْ اللّٰہُ اللّٰہُ اوران کی آ ل پر رصت نازل فرمائی۔ اور می (خَلِیْ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّ آل پر برکتیں نازل فرمائے جس طرح آپ نے ایرائیم (خَلِیْ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ کا اوران کی آ ل پر برکتیں نازل فرمائیں بااشیآب ہی تعریف کے لاکن اور بزرگ ہیں۔"

#### نوع آخر:

عن أبيه، عن عمرو بن سليم الرزقي، أخبرتي أبو حميد الساعدي أنهم قالوا: يا رسول الله: كيف نصلي عليك؛ فقال رسول الله وَاللَّهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ ا

﴿ اِللَّهُمَّ صَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرْيَتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرْيَتِهِ كَمَا تَارَكُتَ عَلَى أَنِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ خَمِيْدٌ مَّجِيدٌ. ﴾

العرجة احمد في يمستدو، (1979) والمعاري (1974/1979) (الدينة والمستبر (الديازية) (1984) والبواؤد ((1974/1979) والبينق في شعب الإيمان (1984/1979)

ایک اور صدیت

(۳۸۴) تَوَجَعَدُهُ ''معترت الإنهيدس مدى أَيْفِظِلْ فَعَالَيْكَ فَرَاتَ بِينَ بَمِ سَنَدُ رسور اللهُ وَلِيَظِيَّ كَالْ سَنَ لِي جِهَا: إِ رسول الله! بَم آبِ يركي وودود بإحيس - آبِ فَيْظِيَّ كَالِيَّا مُنْ أَنْ مِنْ اللهِ اللهِ عَلَيْلَ عَلَيْكِ الْ

الْإِلَالْهُمْ صَلِّ عَلَى مُعَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَدُوْتِيَةٍ تَحَمَّا صَلَّبُ عَلَى إِلْوَاهِمُمْ وَيَالِكُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَدُوْرَيَّتِهِ حَمَّا بَارَكُ عَلَى آلِ إِنْرَاهِبُمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ﴾ تَوْجَدُنَ السالَهُ الحَرِهِ (يَنْفِقَ عَنَّيْنَ) ان كانزواج مطبرات اور يجل بردهت از ل أو ي جم حرن آب نے ابرائیم عَلَيْلِ اللهُ فَالِهِ مَا لَى أَمِنا فَي اور حَمَّ فَيْقِ الْفِيْلِيَّ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ الل

فَى لَهُنْ كَانَا سَعَا بِهُوسِ وَفَعِنْ فَعَالَمَ فَعَالَمَ عَلَى مَا كَلَهُ اللّهِ فَا فَعَ مِلْ مَا مَعَ ال كَيْمِتُ وَ مَعِيمَ بِهِ فِي كَالِمَا مِلْيَ مَيْنِ مِنْ مِلَا فَي كَيْمِتِ مَعَلَم بِينَ مِلامِ فَي اللّهِ فَ أرشاد فراكس مَا كَرواب جوادوب ووزياده الرقياد وأضل بويائة في الله على الله على وظهار فو كريم الله اللّه تعين كراك برمادة جميني من لمن قريم خلافيا لنظف في المريض والمارة والأنوان الموقع المراجع على وظهار فو كريم الله الأ

### 中央の経営部でする

### بأب المخاطبة بالأخوة

## بعانى كهدكرمخاطب كرنا

کسی کواچھی طرح مخاطب کرنا ایک معاشرتی اطلاقی ادب سے ساتھ ساتھ ہوت کے عناصت ہے کسی کواچھی طرح خاطب کرنا ، چھوٹوں یا دول کے ساتھ طرز تھا طب کیا ہونا چاہتے نیز ایٹھے القاب سے پکارنے اور برے انقاب سے احز از کرنے اور جس کا پام معلوم نہ ہواں کو کیے بلانا چاہتے اس بارے میں آپ خاتھ کا گڑا کھا گڑا کے کیا دہتمائی اور رہبری فرمائی ہے اس کے کے مصنف وَجَعَبُرُ لفلڈ نشائی نے صول باب جن کے ذیل جی سے واصادی نے کر فرون کی جیں۔

(٢٨٥) - أخبرنا أبو خليفة، ثنا أبو الوليد الطيالسي، ثنا شعبة، عن عاصم بن عبيدالله،
 قال: سمعت سالم بن عبدالله، يحدث عن أبيه، عن عمر رَفَوَكَةِدَائِنَةُ أنه استأذن رسول الله وَعَنْدَائِنَةً في العمرة، فقال: لا تصنا بالحق من دعائك.

اخوجه احمد في منسده، (١٩٢٨ والوهاؤد (٣ مام١٩٥) (١٨٦٢) وابن ماجه (١/١٩٦٢) (ص ٢٠١١ والبيبقي في اللسني الكبري: (١٩٤٥/١٩٦٩) وفي دغف الإيمان (١/١ ماياده)

( 1940 ) تَوْجَعَدُن المعنزة عمر وَهُوَ اللَّهُ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْهِ المِن فَي رمول اللهُ وَالْفَالْفَيْنَ عَلَمُ اللَّهِ عَلَيْهِ المَن اللهِ عَلَيْنَ عَلَيْنِ عَلَيْنَ عَلَيْنِ عَلَيْنَ عَلَيْنِ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنِ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنِ عَلَيْنَ عَلَي عِمَانَ اللهِ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْن عِمِينَ اللّهِ عَلَيْنَ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَي

فَ لَوْنَ لَا أَنْ مِدِيث مِهِ مِعلَم بِواكِهِ إِنْ مِهِ المَرْوَلُول كُومِتِ ادر تنطف سے اپنا بھال كريام تحب ب (الزمان ورائدہ)

جارے پافتہ ہوگوں سے دعا کی ورفواسے کرنے ہیں مقام عہدیت بھی تو اپنے اور سکنت کا اقبیار ہے۔ امت کوصافین اور عہادت کو اراد گوں سے دعاؤل کی ورفوا میں کرنے کی رفیت دیا نادو اس پر متنبہ کرنا کر عرف اپنے لئے دعائیمی شکری ملک دعا شن اسے اعزاء اقرام ادرام امادی بادر مجمی خصوصاً تھولیت دعا کے مواقع جمی شرور یادر مجمی ۔ (ماشیدائ کی موجہ)

نیز این مدین سے محابر کرام نفط نیڈ نفط نیٹ کا رسول اللہ پیٹھٹیٹیٹ کے ساتھ ادب کے پاس بیٹس آنا ماپ پیٹھٹیٹیٹٹا کا نواضع مرقام تام مسلمانوں سے دعہ کی ورخواست کرنے کی ترخیب دینا معموم ہوا اگر چسمال کرنے والا جس سے سمال کیا حمل ہو اس سے فضل ای کیوں نے ہو۔ زنبہ النفیز را (ابدہ)

#### **+** +><**₹**(\***)\***\*;<>+ +

### باب المخاطبة بالسؤدد للرؤساء

## رؤسا كومردار كهدكر مخاطب كرنا

(٢٨٦) - أخبرنا ابوعبدالوحمن ثنا ابراهيم بن يعقوب (الجوز جاني السعدى الحافظ) ثنا عبدالواحد بن زياد ثنا عثمان بن حكيم حدثتني جدتين الرباب عن سهل بن حنيف قال مر بناسيل قذ هبنا تغتسل فيه فخرجت منه محموما، فنمي، ذلك الى وسول الله ﷺ فقال. مروا ابا ثابت، فليتموَّذ فغلت، يا سيدئ وصائحة الرقى نقال لا رقى الأ من ثلاث، من الحمة، والنفس، واللدغة.

اخرجه احمد في دمسنده (١٨٠/١٥) والودال (١/١/١٥) والمودال (١٨٢/١) والنسائي في دعمل الهوم والليقة) (ولبر٢٥٧) والفحاري في دمرح معاني (٢٩١/١) والطبراني في دالمعجم الكبيرة (٢١/١/١٦))

(۲۸۱) مُرْجَعَدُ " حضرت بل بن حف وضطف مُعَلَقَفَ أراق بن كر مارے (علاق کے) پاس سے بالی كا الك در بلاگردار بم اس بحل فهار و لك الله الله و لك الله و الله و لك الله و الله

فَ فَلَاكُونَ الله صف معلم والرائية روارا قوم كروا علوكول الومودر كركوة عب كروا عليه -وفي حديث كي تفري آك أرى ب-

**+**-<\*\*(\*)\*>>-+

### باب كرامية ذلك على التكبر

## بڑائی کے لئے سردار کہنا ناپسندیدہ ہے

(٣٨٧) - أخيونا أبو عبدالرحس، ثنا محمد بن بشار، ثنا محمد ابن جعفر، ثنا شعبة، عن تنادة، قال سممت مطرفا، عن أبيه، وَوَكَيُّهُوَ اللهُ عَالَ. جاء رجل إلى النبي وَالْمَالِيَّةُ فقال: أنت سيد قريش، فقال: السيد الله عروجل.

اخرجه احمد في امسنفهه (۱۹۵۶) والبخاري في الأثارب المقردة (زاهر ۲۱۱) والوذاؤد (۱۸۰۰۹/۱۹۵) (۲۱۵۱۹) والنسائي في احمل اليوم والليلة (ولد ۱۲۵) والونكر الشيائي في (الإحاديث المختارة) (۱۸۷۴/۱۸۲۹)

(۱۹۸۵) مُنْزَوَّهُ مَنَدُ " حطرت مطرف اپنے والد رَوَّوَلَا اِنْفَالِیَّ ہے اُسْ کرتے اِس کدر سول اللہ وَ اُلْفَالِیُّ اُسِیِّ کَا اِس ایک محافی آئے۔ انہوں نے کہا: (یا رسول اللہ:) آپ قریش کے سردار جیں۔ رسول اللہ وَلِیْلِیْ اِلْفَالِیُّ اِسْ فَرایا (مُنیس) سیّدہ اللّٰہ تعالیٰ جیں۔"

#### **+-**->注(4)等>>--+

### باب إباحة ذلك على الإضافة

# سمن طرف منسوب كر كريمروار كهني كا اجازت

(٣٨٨) - أخبرنا أبو يحى الساجى وحماعة قالوا أنبأنا أحمد بن عمرو ابن السرح، ثنا ابن وهب أخبرنى عمرو من الحارث، عن أبي يونس، عن أبي موبوة (١٤٠٤ كفاراً قال: قال رسول الله الله الله الله كانفس من بني أدم مبدًا قالرجل سيد أهله والمرأة سبدة بينها.

الحرجة أبن عدى في «الكامل» ( ۱۹۷۰ والدينمي في أصنعه الطردوس) (۱۹۷۳/۳۵۳۳) والمري في طهدت الكمال (۱۹۲۰)

المتعلق المعتمدة المعتمرت البر مريده وتفطيقة فيفائيط قريات جين كدرمول القد ينظيف كالميال نه ارشاء فروايا برآوي مردار ب-مرد بنه يولي بجرب كالمرداد بالدراوري بنيغ قمر كي مردار ب!! خالون في جيل مديد على كي ومنيد (مردار) تنبغ كي ممانت في جس كافرش ووكل ب- يهان مصف ويضفيان فا فقال به بيان فرداد جاجة بين كذا مرميزي اخالف واست دورت كي طرف كي جائة وكرد مجل كرت مرداد ، كوركام دارا

the second the first the second

سامائزے۔ ہاتی کلام ٹر ٹیتہ مدیث میں ہو یکا ہے۔

## باب مخاطبة الصبيان بالبنوَّة

## بچول کو بیٹا کہہ کر مخاطب کرنا

(۲۸۱) - أخبونا أبو خليفة، ثنا أبو الوليد الطبالسي، ثنا مبارك بن فضالة، عن العسن، عن العسن، عن العمل بكرة وتوليق التوليق الله المنظمة الله المنظمة التي بكرة وتوليق الحسن بن على عليهما السلام إدا سجد وتب على عنقه و على ظهره، فيرنعه النبي وَلِمَنْ لَلْهُ وَلَا الفياء وقباله ففعل ذلك غير موة، فلما انصرف ضمه إليه وقباله، قالوا با رسول الله إلك صنعت اليوم بهذا الفلام شبئا ما رأيناك صنعت به، فقال: إنه ربعاني من الدنيا، و إن ابني هذا سيد، وعسى الله أن بهناج به بين فنتين من المسلمين.

الحرجة أبن أبي شبنة في المصنف، (٢٧٤ ١١/٤٧٢٧) واحمد في باستداده (١٤/١٥) والبحاري (٢٥٥٧/١٢/١) (١٣٥٥) والطبراني في المعجر الكبيرة (٢/١/١٥٩) (البيهاني في - (بمن الكبري) (١٧٢/٨١)

(۱۳۸۹) مُنْرَقِعَدُ العفرت الوَكِرُ وَلَاَ لَاَ تَعَالَىٰ فَرْاتَ بِينَ رَمِنَ الله وَلِلْ لَلَّهِ الْمَارِ بِعدب تحد جب آپ التَّقَالَ اللهُ فَلِلْ اللهُ فَلِلْ لَكَ اللهُ عَلَيْ مِن عَلَى لَ وَلَا لَتَهِ فَلِلْ اللهُ فَلِلْ اللهُ عَل جات درمول الله فَلِلْ تَعَلَيْ اللهُ اللهِ اللهُ تَعَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الله فَلِلْ اللهُ اللهُ عَل عَلَيْ فَلِلْ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ ال

**ڰٛڵڴڰٛڴ**ٵۺ حدیث سے معموم ہوا کہ بیچ کو بینا کہ کری طب کرنا جائز ہے۔ نیز س سے شفت میت کرنا ان کو بیار کرنا اور اس کی شرارت کومیت سے درگز رکزنا جا ہیئا۔

یدونیا بھی بھرک ریھان ہے۔ بیداوا وکی کیکسٹونی ہے دیکان کے کمی دوئی وزنست کے بھی ایو اور ٹوٹیو کے کھی بھی۔ وائوں مودنوں ٹائل اول دکی تعریف ہے۔

۔ وکر در آل مورووزی مراولیس تو بچ ماں باپ کے تی میں روق کی طرح موستے میں کہ آئر بیان ہوں تو ماں باپ کی مادرانداور بیدران شفقت وحمیت اینے تاق جیزان و پر بیٹان ری ہے مس طرح آموہ کا ادبی روفی کے لئے پر بیٹان رہتا ہے تو اورا وال باپ کے

ك آيدين فالمعدب

ا کُر فوٹیو کے منی کئے جائیں آ جس حرز فوٹیووں پھل کہ منگار آ ای کوفرصت امرور حاص ہوتا ہے ای عرق بھوں کو ویکر کوفی ہوتی ہے ان کہ بیاد کرے سرورحاصل ہوتا ہے۔ (مرہ Ariana)

وہ مروہ جن مل حفرت حسن رفع الله تفاق علی من الله الله الله علیہ کر حضرت الل رفوظ الفظ الله کی شہادت کے بعد حضرت بعد حضرت حسن رکھنے اللہ تفاق اللہ معنوت معاومہ رکھنے الله الله کے درمیان جنگ کا خطرہ بعدا ہوا اور دولا ل الشرآ سے سامتے بوٹ کو منے من موقع بر حضرت حسن رکھنے اللہ کا منطق کے منطق کی جہ سے مسلما اول کے درمیان الیک بری خوز مزک ہوئے کے گئے۔ (منعمل کے لئے رکھیں جارہ ہوں اللہ عالم کا منطق کے درمیان الیک بری خوز مزکل ہوئے کے گئے۔ (منعمل کے لئے رکھیں جارہ ہوں استان اللہ اللہ کا منطق کا منطق کا منطق کا کہ اللہ منطق کا کہ اللہ منطق کا کہ اللہ منطق کا کہ اللہ منطق کا اللہ منطق کا کہ اللہ منطق کا کہ درمیان کا کہ منطق کا کہ اللہ منطق کا کہ درمیان کا کہ منطق کا کہ منطق کے درمیان کا کہ منطق کا کہ منطق کا کہ منطق کا کہ منطق کی منطق کا کہ منطق کی کہ منطق کا کہ منطق کا کہ منطق کی کہ منطق کا کہ منطق کی کہ منطق کا کہ منطق کے کہ منطق کا کہ منطق کی کھی کا کہ منطق کے کہ منطق کا ک

**∻**-∞&**%**}}\*>>-÷

### باب كيف مخاطبة العبد مولاه

# غلام كوايين مالك كوكيي خطاب كرنا خإسئ

( ٣٩٠) - أخبرنا أبو يعلى، ثنا إبراهيم بن الحجاج، ثنا حماد بن سلمة، ثنا أبوب وحبيب وهشام، عن محمد عن أبي هريرة وَخَشَيَقَاتِيَّ عن النبي فَيْقِيَّقِيَّ قال: لا يقولن أحد كم: عبدى وامتى، ولا يقول المعلوك ربي وربني، لكن ليقل المالك: فناي وفناني، وليقل المعلوك: سيّدى وسيّدي، فإنكم المعلوكون، والرب الله عزوجل.

اخرجه احمد في ومسنده (٢٣/١٤) والبخاري في والادب الهمود) (رقع ٢٠٠) والمسلم في (٢٢٥١/١٠٢١٤) (٢٣٥٦) والوداود (٢٩٠١/١٠٤١) (٢٣٢/١) والنسائي في دهمل اليوم والديدة (رقم ٢٨٢)

( ٢٩٠) مُنْزِهَمَدُ" حفرت الوجريدة وَهَلَافَقَدَالْتُ الدِينِ مِن وايت ب كدرول اللهُ فَيَقِيَّهُمَ فِي ارشاد فرمايا جم على كونَ ( البيئة غلام الد بأخرى كون المرى وفق شد كم و كونَى ( البيئة غلام الدباغدي كون مراونده يا ميرى بندى شد كم الانساغ أنا كوم رئة مرداد يا ميرى سرداد في كيدكرة مب عمول والدالله تعالى رب بين " "

فَ الْمُكُنَّةُ الْمَانَ اللَّهُ تَعَلَّى كَى عَلِمَتْ تَوْ حِدِ الطَّاسُ عَ مُرفَ والدَّاوِر الرَّ عَسَاتَهُ كَي وَهُر بِكَ وَكَرفَ والدَّبِ الرَّ لَكَ المُنانَ كَام هَى عَيْ الرَّمْنَامِتِ مِنْ مِنْ كِما كِيا بِ كَدِّكَ وَدِب كَام مِنْ مُوسِمُ رَكُرِ مِنْ الرَّف بهرِ وال كَن وَدِب كِمَا كَرامِت مُوسَكِي كَي وَدِيب مُنْ بِ زَكْرامِت فَرْكِي وَدِيثَ عَبِ ( ثَالَمِ الرَّافِ

#### **₹+0%%(◊)%%~+**



## باب من لا يجوز أن يخاطب بالسؤدد

## کن لوگوں کو سردار کہ کر خاطب کرنا جائز نہیں ہے

( ٣٦١) - أخبونا أبو عبدالرحمن، ثنا عبيدالله بن سعيد، ثنا معاذ ابن عشام، حدثنى أبي، عن قتادة، عن عبدالله بن بريدة، عن أبيه وَفَقَالَيْقَاكِ أَن النبي ﷺ قال: لا تقولوا للمنافق سيّدنا، فإنه إن يكن سيّدكم فقد أسخطتم ريكم عزَّ وجلِّ.

ا حرجه احمد في مصنده ( (۲۷۵-۲۷۷) والبخاري في دالادب المفرده ارفر ۱۷۱۰ والنسائي في دالسنن الكبري ه ( ۱۰۰٬۷۲۲/۰۰۱) وفي دعمل البور ه (وفير ۲۶۱) والبيني في دهم، الإيمان (۱۲۰۶-۲۰۱۲/۱۲۰۰)

(٣٩١) تَرْجَعَنَدُ "معظرت بريده وَيُعَلِّفَ مُعَالِثَ عَدادايت بكرمول الله مَعِنْ فَيْ الشّاد فرمايا تم منافق كو سيّدنا (تعارب مرداد ) مت كها كرد كيونك اگروه تمهار امردارب قرتم في الله تعالى كو ناداش كرديد"

فَالْمِنْ لَا مطلب بيب كم كم مثافى (جدين) كوانا مردارنين كبها جاسية - كينك مناقى كومرداركبها من كالعظيم كرز بادرود تعليم كاستى نش براب اكراس كويكومرداري حامل كي جوثوبية في كالإمجارة ادرغاق كالمرتكب بوكار

ا كرتم ال كومردار بناؤ كم اوروم منافق وكافو تمهارا حال محى أن به كم ندوها الدحالت مى الشافو في تم س ناماش وول

طاعہ طبی وَیْجَعِبُلُطَائِشَنَاکَ فریائے میں مطلب یہ ہے کہ جب تم اس کو مردار بنا ایکے قو اس کی اطاعت تم پر داجب ہوگی جب تم اس کی اطاعت کرو سکتے الشانی کی جدائش کر چھو تھے۔

ا كما طرح فيرسلمون كوتكيم الخبيب موله تا كيزاجي منع بير ( كامن المراة 1949، كذا في الهذاب ١٧٣٣)

حاصل بیرکرکی منافق کو احترام کے اصاف کے ساتھ متعقد کرنا حمام ہے اگر متعقد کیا جائے تو باللہ تعالی کو ناماض کرنا 12 کی کینکہ بیانڈ تعالی کے دعم کی کھیلم ہے جو کہ انداز تھا کی عددے جامی وجہ ہے وہ ستحق الجائے۔ اور تحقیر ہے۔

معالی کے ساتھ وہ نوک بھی شاش ہوں کے جو فائق ، کافر مشرک ، محد اور بدنتی جو کتاب انشداور سنت رسول سے مخالف

احرام واکرام کامتحق تو دو مختص ہے جوانہ تعدلی کے لئے تو اضع انتیاد کرے اور اللہ تعدانی کی حدود کی یا سعادی کرے (زمیہ آنتین علامانا)

## باب المخاطبة بالكنية لمن غلبت عليه جس كے نام يركتيت غالب ہواس كوئنيت سے مخاطب كرنا

اخوجه احمد في جميده، (۱/۱۱) والهيعلى في جمينده (۱/۱۱) والس ميان في تصعيحه، (۱/۱۲/۱۸) والمبيقي في دالسنان الكوي» (۲/۲۸/۱۲۷۳) وفي فشعب الإيمال، (۱/۱۵/۱۸)

اس حدیث سے بید محکے معلم ہو، کہ بقد تعالیٰ معبیت و کالیف بھی کر بندوں کے ممناہون کے معاف بھونے یا درجات کے بلند ہونے کا قد رہیدہ تھے ہیں۔

ائیک رو بہت بل ہے کہ سلمانوں کو جب کوئی رق و کھو گھر جن ، ایڈ امادر ٹم پیکٹر ہے بہال نک کدکا کا چیجہ ہے قوائد و خولی اس کی وجہ سے اس کے گناہوں کو اور کر وہیتے ہیں۔ (مثنی مدین افر سید منظو اصفیہ ۱۳)

سیک میکدارشاد مبارک ہے کہ مس مسلمان کو بیا دن کی اجاسے یا کسی اور وجا سے نظیف بیٹی ہی ہو انتہ تعالیٰ اس کی وجاس میں کے شاہ (ای طرح) اور کر اسپتا میں جیسیور شاہ اسے بیٹا تھا تھا ہے۔ (شنق مایس) ابدائد ان سور مشوق افوان ا

### باب الرخصة في تصغير الاسمر

# نام کی تفغیر کے ساتھ بیکارنے کی اجازت

(٣٩٣) - حدثنى أبو عروبة ومحمد بن عبيدالله بن الفضل الحمصى، ثنا أبو التفى هشام بن عبدالملك، ثنا محمد بن حوب الأبوش، حدثتنى أمى، عن أمها، أنها سمعت المقدام بن عبدالملك، ثنا محمد بن حوب الأبوش، حدثتنى أمى، عن أمها، أنها سمعت إن مت، ولم بن معديكوب ويحافظ غول: قال لى رسول الله صلى المعدد كان كانبا ولا عربة الله على الله المعدد كان أميوا ولا عربة الله المعدد كان الله المعدد كانها ولا عربة الله المعدد كانها ولا عربة الله عنه المعدد كانها ولا عربة الله كانها ولا عربة الله على المعدد كانها ولا عربة الله كانها ولا عربة اللهاء كانها ولا عربة اللها ولا اللها ولا عربة اللها ولا اللها ولال

اخرجه احمد في دمسته ۱۳۳/۱۵ وابرداؤد (۱۳۱۳/۱۳۰۲) وابن قابع في دمعهم الصحابه (۱۳۲۸/۱۳۲۳) والطبراني في المستند للفاميين (۱۳۷۲/۱۷۲۳) والييمان في «استنن الكبري» (۱۳۵۲/۱۳۵۱/۱۳۵

( ۲۹۳) تَوْرَهُنَدُ "معزت مقدام بن معد يُرب وَوَكَا اَللَّهُ اللَّهُ فَرائِد مِن كَدِ مِحْ رمول اللهُ وَالْكَاللَّمُا فَ فرمايا الديم التم كاميب بوجاء كر جب كرهبي موت اس حال بن آت كرتم نه (لوگوں مر) امير بود نه (ان كے مطالعت كر) كفيفوالے بواور لوگوں من مشہور ومعروف بور"

خَافِينَ كَا إلى مديث سيدمعنوم بواكدكي سكيام وتغيير كر ته يكامنا جاز ب جيدا كروب شي وستورها .

فغيرب كالخبول ببيا كالكاثاركا تعرب

ما فلت حبیبی من التحقیر بل یعذب استر شخص للنصغیر تَکَرَیَّتُکَ: "بمی برا میمونامجرب تُمَیّرکی ویدے نُسی کِنا ہوں بِکَدا وَل کے نام نے تَسْتَیْرکی ویدے مشامی حاصل بوتی ہے۔" (قرمان رہ یہ ۱۹۲۷)

نیز س مدید سے بیائی معلوم ہوا کد کمن می اور بے تھی ماحت ہے اور شہرے اور تھی آفت ہے۔ موانا اور این برکا ت والی کھر فیڈی کانا کا تقال ہے کر توٹن بڑے وسوادت مندوہ آوئ ہے جو زامیس وائٹ ہواور ندیم اس کو جائے ہول ۔ آیک روایت میں ہے کہ کا میاب آول وہ ہے، شس کو تقل کا ٹی کی ، و جو (ویز کی ) فاجو نے وال زندگی پر (آخرت کی ) باتی رہے والی زندگی کو اختیار کرتا ہوا دو ویز ہے مدرموز کر آخرے کی طرف کرتا ہو۔ (مرقاز ما ۱۲)

الیک روایت ش ہے کہ وہ مختل کامیاب ہوا جس کو املام کی جارت کی گئی (میٹن املام کی دولت فی) اور اس کا گزر اسر ضرورت کے بقتر بودو اس پر قامت کرے ۔ (مرة 24 مار)

## باب الوعيد في أن يدعى الرجل بغير اسمه

## نام بدل كر يكارنے كى وعيد

(٣٦٤) - أخبرنا أبو عووية، ثنا أبو النقي هشام بن عبدالملك، ثنا بقية بن الوليد، عن أبى يكر بن أبى مريم، عن حبيب بن عبيد، عن عمير بن سعد رَجَوْلِالنَّفَافِيُّةُ قال: قال النبى على بن عبيد، عن عمير بن سعد رَجَوْلالنَّفَافِيُّةُ قال: قال النبى على بن عارجلا بعير اسمه لعنته الملائكة.

اخرجه ابن المبارك في دالرهد: (۱٬۸۳۱-۱۳۲۹-۱۸۳۱) وابن فاتع في (معجر الصحابه: (۲۲-۲۳۱-۲۳۱)) والديلمي في دمسته الفردوس» (۲۶۰-۱۷۷۷)

( ٢٩٣٣) تَرْجَعَكُ المعرب عمير عن سعيد وَهُوَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ فِي كَرَسُول اللهُ عَلَيْنَ اللَّهِ الم آدى كونام بدل كريكونا مع فرشة إلى يكارف والعرب يحية بين "

فَالْكُلُولَةَ : م جل كر كارنا أن وقت تع بي بعب كرا يه التب يه بارت جو كارت والله كالمند مواكر الم عمدالله من ين ياعبدالله (الله ك بدك كرا الع المرح ومرك الله بعن عدو براند، في الرحة يكان مح ب

رسول الله ويخفض في المستحص كانام معلوم فيل بين قواس كويا ابن عبدالله كبركر بكارنا ادراي هرح المعاقبيل واسل يكارنا فابعة بيدر والإران تاملوه)

۔ عُوش یہ کہ سلمان بھنگ کو اجھے: م سے پہادنا جائے۔ معزت عمر فیٹر کھنا فیٹنا فرنے ہیں: قبادے بھاکی کی عمیت کو تمہازے کے خاص رکھنے والی تمن چزیں ہیں (میٹی جن کی وجہسے تعیث نیصرف باتی دہے کی بلکہ بڑھے کی خاص اور افراض سے یاک دے گیا ہے۔

- جبال ہوتو ملام عی دیل کرو۔
- 🕡 جب این کو بدا کا تو اعتصادات بلوک (ای طرح پورے نام ہے احزام کے ساتھ بلوک پرکسان میں تام یا این کو بگالوگر بلوک ک
  - 🕝 (جب داملس على آية) س كرائة مجس عن تشاوه مكر والزرال المدارة والمدودة)

## باب النهى عن أن يسمى الرجل أباه باسمه

## اینے والدکونام سے پکارتے کی ممانعت

(٣١٥) - حدثتي سلم بن معاذ، ثنا أحمد بن يحيّي الصوفي، ثنا إسحاق بن منصور، ثنا قيس بن الربيع، عن هشام بن عروة، عن أيوب ابن ميسوة، عن أبي هويرة وَعَالَيْكَاكُ أَنْ النبي يَعْلَيْكُ أَنْ النبي يَعْلَىٰكُمْ وَاللهُ عَلَىٰ اللهُ اللهُ عَلَىٰ عَلَىٰ اللهُ عَلَىٰ عَلَىٰ اللهُ عَلَىٰ عَلَىٰ اللهُ عَلَىٰ اللهُ عَلَىٰ اللهُ عَلَىٰ عَلَىٰ اللهُ عَلَىٰ عَلَىٰ اللهُ عَلَىٰ اللهُ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ اللهُ عَلَىٰ اللهُ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ اللهُ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ اللهُ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ اللهُ عَلَىٰ اللهُ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ اللهُ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ اللهُ عَلَىٰ عَلَى

التوجية الطيراني في والممحير الاوسط-(١٤/٩١/١٥)؟

(٣٩٥) مَنْ وَمَعَنَدُا "حَفَرَت الو برير وَوَعَنَظَةُ تَعَالَحَقُ عِن وابت بِ كدر مول اللهُ مِنْ اللهُ عَلَيْكَ أَنِّ الْبَ آوَلُ وَ يَكُمَّا جَمْن كَرَّ مَنْ اللهِ بِي قَالَ آبِ مُنْظِفَةِ فِينَ فِي اللهِ بِي عِيلاً بِهِ آوَى ( وَرَقَبَها رَبَّ مَا تَع يج في جواب ويا مير ب والدين - آبِ فَنْظَلْمَ اللّهِ اللهِ أَنْ مَا يَا آمَ مِن كَمَّ أَنْ مُنْظُوا وَ اللّهُ مِ وَهُوان فِي مِيلِي مَنْ الْمُعُوا وَ مَعَالَ وَوَا مِن عِن مِن اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ مِن اللّهِ اللّهُ

ٹی آئین آئی اس مدیث سے معلوم ہوا کہ اپنے وائد کو تا سے ٹیش بازنا چاہئے۔ نیز و ندے آئے چینا مان کو برا بھر کہنا امر داستہ عمل اس کے آئے چان سب نفاف اور ہے ۔ بکہ طور نے اس کو نافر مائی مثل شمار کرنے ہے۔ (فومانت برانوہ اوس)

اس طرح بیوی کوشو ہر کا نام لینا اور شاکر کو اسینے استاد کا نام لینڈاور ہر چھوٹے کو ایسینے برے کا نام لینا خلاف اوے ہے۔ ای وال ایوی کٹ ان کوشنو عام

(٣٩٦) – حدثتى على بن أحمد بن سليمان، ثنا عبدالغنى بن عبدالغزيز المسال، ثنا يوسف بن عمرو، عن المفضل بن فضالة، عن عبيدالله ابن زحر، أنه قال: يقال: لمن العقوق أن تسمى أباك، وأن تمشى أمامه فى طريق.

لم أجدة عند غير المصنف.

(٣٥٦) مُنْزَقِعَدَ:" حضرت مبيدالله بن زحر وَ يُحتِيدُ لللهُ مُفَاكِنْ فرمات الله الله كا الفرماني على والله بم كرتم ان كن م سان كويكار واور راسته من ان سام من جود"

فَالْكِنْ كَارَانَ وَبِرَا كَيْنِهُ كَاسِبِ مِن عِينِي وَنَ لِيهِ بِرَكَامَ وَكُواجِسَ كَى وجدت والحبيس برا بحلاكيش كيونك ال في تعليف كا

-840-

یا مطلب ہیں ہے کدان کوگائی دینے جانے کا حب شدہ کر آم کی کے باب باپ کوگائی وہ جواب میں وہ قمبارے مال وہ پہ کو گائی و سے معد برے بین سے کرکیرہ کر ہول میں ہے کئی ہے کہ آدئی اپنے وائد کا کی و سے میں ہے خوالی ویز کے آدئی اپنے والدین کوگائی ویز ہے؟ آپ میکن کھنٹیٹا نے فرمان وہ کی کے باپ کوگائی ویز فوج میں اس کے باپ کوگائی ویز ہے وہ کی کی بال کو گائی ویز ہے تو ووگی اس کرکائی ویز ہے ہے اسٹن میز میں مدمون ماں روز حدد رہا ہے 100

اس کے معلوم دو کہ آ وی کو گیا کام کرنے سے پہنے موج لیا جائے کہ کتر اس کی دید سے بیرے مال اپ پر کوئی آ کی مجمل آئے گی کرید بھی ال یاب کائل ہے۔ سجان اللہ کی روش تعلیم سے شریعت تھے بیٹل مدجیر الف نف مساۃ کی اللہ تعالی ہم جن مسلمانو رادمل کی الاکٹر مطافر اکس ۔

آیک حدیث بی آیا ہے کہ چوفت اپنے والدین کی قسم کا پورا کرے (اس کے والدین نے کہ لی قسم کھائی تھی تھر اس کو پورا کرنے سے پہلے ان کا انتقال ہو گیا اور بیان کی قسم کو پورا کرے ) اور ان کے قریقے کو داکرے اوران کو گل کا مدینے جانے کا سب شہنے تو دو (والدین کا) فرمانیو رکھا جاتے ہے آر ہے وہ والدین کی زئر کی بین افرمان ہوار نوان کی قرم کی جوران کرے اور ان کے قریقے کو ان نے کرے اور ن کو گل دیتے جانے کا سب ہے تو وہ افرمان تکھا جاتا ہے اگر چہ ووان کی زندگی بی فرمانی وار دیا ہو۔ (طریق محمد اور ن کو گل دیتے جانے کا سب ہے تو وہ افرمان تکھا جاتا ہے اگر چہ ووان کی زندگی میں فرمانی وار دیا ہو

### باب كراهية الألقاب

### ناليبنديده القاب

### ﴿ ولا تعابزوا بالأنقاب ﴾

إلى آخر الآية

اخرجه احيد في ومستقده (۱۹۷۶) وليونازد (۱۹۹۱/۱۹۰۱) (۱۳۳۶) وأبي ماحه (۱۹۹۹/۱۳۹۲) (۱۳۲۹) والترمذي (۱۹۲۸/۱۳۶۸) (۱۹۲۸/۱) ولوبطي في مستقد (۱۹۲۸/۱۳۰۵)

( ٣٩٧) مَنْ وَخَدَرُ المعترِّ مَعَاكُ بن جَيرِه وَخَفَائِفَنَا فَعَالَمُ مِن كَرَوَّ ول كَ ذَمَا تَهُ جَالِيت بس وَمِمَ العَاب تصدر ول الله وَظَافِيَ فَا لِي تَعَمَّرُ والله كِلقب كَ ما تحد يكامار آبِ وَظِفَائِفَتُنَا سِهِ مِنْ كَيا مَا أَخْصَ الله لقب ونامِن لا مُراجير الله تعالى في بياً بت نازل فراكُ:

﴿ ولا تنابؤوا مالأمغاب﴾ ترانسا "كى كوبر سے لقب سے شريكا والے" فَيْ الْإِنْ كَانَا مِن مِدرت كي توسّع لنهم ٢٩ مركز ريكى ہے۔

### باب الألقاب الجائزة

### جائز القاب

(٣٩٨) - أخبرنا أبو اللبت الفرائضي، ثنا أحمد بن عمر الوكيعي، ثنا أبو معاوية، عن الأعمش، عن أبي معاوية، عن الأعمش، عن أبي صالح، عن أبي مربوة ﴿ وَهِ اللّهِ عَلَى اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللهِ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ

الحرجة الديمي في المشاء. (٢٠٥٩/١٥٥٢) والوواؤد (٢٥٩/١٥٥١) (١٩٢٢/١ ولي ماحة ١٩٥٧/١) (١٩٢١/١) والفرطان(١٩١٤/١٤/١١) (١٩٥٧) والنساق في السنر الكبري (١٩٥٧/١٥٥)

( ۱۹۹۸ ) نُغَرَقَهُ وَ '' معترت او مِرِدِ وَنَعَطَفُهُ فَعَالَيْ فَرَباتَ مِن رَسِلَ عَدْ جَلِيَ فَلَيْنَ فَعَلَى كَانِ فَ شَرَايِ اللهِ اللهِ وَلَا مَنْ فَعَلَى كَانِ فَ مِن اللهِ اللهِ وَلَا مَنْ اللهِ اللهِ

فَ الْمِنْ لَانَ کَ کَانِهِ اللهِ سَلِمَ مَعْلَ مَنَا مِن سَاءَ وَهُوَ اللهِ وَقَتْ جِانَا ہِ بَابِ كَدُورِ وَ بَائِمَ جِيهِ كَدِسِلِ اللهِ مُنْفِئِنَ عُلِيَّا لَهُ أَيْهِ مَنَ فِي أَمِينَ الْبِيهِ مِن إِلَا وَالْهِ بِي وَمِن الرَّعَ الْفِيرَةُ مِنْ كَانْجِينَا بِعَلَيْمِنْ عُلِيْهِ عَلَيْهِ وَمِن الرَّهِ عِلْمُ الرِيارُ وَ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْمَ اللّهِ

### \*\*XXXXXX

## باب كيف يدعو الرجل بمن لا يعرف اسمه

# جس كا نام معلوم نه موتواس كوكسيد يكارنا حاسبة

(٢٩٩) - أخبرنا أبو عبدالله بن زيدان البجلي، حدثنا عبدالله ابن يعقوب، ثنا أبو أيوب الأتماطي، عن سلمة بن كهيل، عن حارثة ابن زيد، عن جارية الأنصاري وَمُوَّلِيَّهُ الْفَّ قال: كنت عندالنبي ﷺ وكان إدالم بحفظ اسم الرجل، قال يا ابن عبدالله.

أحرجه الطبراني في «المعجم الكهر «٢٠٤/٣٧٤/٤) وفي «المعجم الصفير» (١٥/١٩٣٥)

(٣٩٩) تَرْجَدُ: " معرَت ماردُ انسارَى وَفَوَلِقَالْمَعْلَافَظُ فَرِماتَ بِينَ عَن (أَيْكِ مرتِ) رمول الله يَظْفَلْهُ فَا كَاللَّهُ فَرِماتَ بِينَ عَن (أَيْكِ مرتِ) رمول الله يَظْفَلْهُ فَا كَاللَّهُ مَعْلَم فَدَمَت مِن مَا خَرَقَالَةً فَا اللهِ مَعْلَم مَعْلَم فَدَمِونَا تَوْ آَبِ فَيْفَلْلِقَيْظُ الرَّوَاكِ مِبْدَاللَّهُ كَسِيطٍ! كَدِيرُ يَكَارِتَ عَنْ ."

فَیَا اِنْ اَنْ اَنْ اَنْ اَنْ اَنْ اَنْ اَنْ الْمُعْلِمُ لَانَّا الْمُعْلِمُ لَهُ اِلْوَالِي الْوَلِيَّ لِكَارِ فَى الْمِرْدِينَ وَلَا اِنْ اَلْمُعْلِمُ لَهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّ اللّهُ اللّهُ

یہاں پر سوں اللہ چکھ کھیٹیٹ نے اس تحقی کا نام معنوم نہ ہونے کی اجہ سے اسے عمد اللہ کے بیٹے اکہ کر پکاوا۔ اس مدیث سے معنوم ہوا کہ جس کا نام حلوم نہ ہوا اور اس کو بکارنے کی خرورت بوقر یا این عبد شوار عبداللہ کے بیٹے ) یا عبداللہ (اللہ کے بغرے) کہ کر پکارا جائے کیوگہ وہ اٹ کے بندے کا بیٹا اور اللہ کا بندہ جس سے اور پکارٹے کا متعمد اس سے حاصل ہو مکل ہے کی دوسرے نام سے ڈیکارے کوگھ میٹو کا انسان کو ٹائینٹر ہوتا ہے۔

## بأب تسمية الرجل بلياسه

## کی کواس کے لباس کے ساتھ نام رکھنا

(٤٠٠) - حدثني محسن بن محمد، حدثني جدى خالد بن عبدالسلام، حدثنا العصل بن المختار، عن عبيدالله بن موهب، عن عصمة بن مالك الخطمي وَمَوَّقَهُنَّ الْخَقَ قال: نظر رسول الله فَيُحَقِّقُ إلى رجل يمشى في نعليه في المقابر، فقال له: با صاحب السبتية: اخلع نمليك

الحرجة الوداؤد (۱۰٬۲۳۰/۱۹۲/۱۰) (۱۰٬۲۳۰ وابن ماجه ۱۰٬۲۰۱/۱۹۲۸) (۱۰۰٬۳۰۰ والنسائي في ۱۵۱۰۰۰ (۱۸۲۰۰ والد من ۱۳۱۰ (۱۲٬۷۵۲/۱۹۵۷ والطبرائي في المجمر الكبرو(۱۲۰/۱۸۹۲) والحاكم في المستدرك (۱۲٬۱۸۲/۱۹۶)

(۱۰۰۰) سُرِّحَتْدَ " حفرت مصمه بن ما لک اعظی رفون مُنظافظ النظافر مائے میں کررسول اللہ مِنظافیظ نے آیک آدل کودیکھا جو اسپنے جونوں کے ساتھ قبروں پر جل رہ تھا۔ آپ مِنٹلونٹیکٹ نے ارشاد فر ایا۔ اس چرے کے جوتے والے السے جوتے اندرور"

عَنَّالُوَّنَاةُ الوَوادَدِي روايت عن يا كل ب كراس آولى ف رمول الدُ الْكَلَّقَةُ كُو ويكوا الدِيجاد بجر جدة الاركر يجينك وفي الوودونة ١٠٠٠)

> علیہ نے تجروب پرجوتے مجن کر چلنا کر ورنگھ ہے۔ (بان ۱۹۳۶) اس کی چند جو ہیں ۔

🕕 چوتے میں کر قبران پر چینہ قبروں کے امترام کی دورے کا ہے۔ (بال (ine)

🕡 جوقوں كى كندكى كى وجد سي كا بيد (بل واج متنا ألى اور ف الرواج (عد)

🕝 جوتوں کے ساتھ چلنے ہے آواز وا آبت پیدا دو تی ہے۔ (بنر ہزاہ اور)

💿 کیفک ایسے ہوئے وز وگڑے والے والے والے میں میں میں کھیر بوتا ہے قر رسول اللہ ﷺ نے پہند فر دیا کہ قبروں پرآ دکی قرائع ہے جائے۔ (بازی) اس میں افزیارہ (co)

اكريدوج وتديَّق جاكيل لوكرابهت شهوكي را حنى بذل هامه يمدّ فزمارت الرابرس

#### <del>ᡧ</del>ᢇᡘᢠ**ᡬ**ᡣᡲᡘᠵᢇ<del>ᡩ</del>



#### باب تسمية الرجل بما يشبه عمله

## سی کا : مال کے مل کے مشابد رکھنا

( ٤٠١) - أخبرنا العباس بن أحمد بن حسان الحمصى، أنا عمرو ابن عثمان، حدثنا أبى ثنا محمد من عمر المخزومي، ثنا عبدالله بن بسر الحبراني، قال: سمعت عبدالله بن بسر المازني وَكَالِكُنَاكِيَّ، قال: بعثتني أمي إلى رسول الله يُوْلِكُنِّيًّا بقطف من عنب، فأكلت منه قبل أن أبنغه إباه، فلما جئت به أخذ أذني وقال: با غدر.

احوجه الطبراني في تعسد انشاميس، (۱۹۸۷/۲۰۵۱) وابو تعيم في فالحليقة (۱۰۵۱) وابن عنهائيو في والاستيمات: (۱۹۵۱/۱۷-۱۳۲۷/۱۷۱۷) والفري في دريديت الكمال، (۱۸۸۱۷) وابوعيدالله المقدسي في والاحاديث المغتلمة(۱۷-۱۳۰۷)

(۱۰۰) مُتَوَجِّمَدُ؟'' حضرت عبدالله بن بسر الماز في وَحَقِيْهُ تَعْالَيْكَ فَم ، تے ہیں: میری والدہ نے بجھے (ایک) محمودکا مجھا دے کر رسول اللہ ﷺ کی پاس بھیجا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کے باس بہتھا کے باس بہتھائے سے پہلے اس میں سے بچھا آمود کھ لئے بہت میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے میرا کا ان بکڑا اور آبان دھوکے باز!''

تاک ان کوان طرح بگار نے سے تغییر ہوا در آکندواور سے کام سے باز دیوں ( علائق مدان فرح باز کا جا اللہ

حقرت ابو کرصد این وَبُوطِیَا مُقِیَّاتِ نے ہے ہے جہارش وَبِوَفِیا مُقِیَّاتِ کُو ایک موقع پر ڈاسٹے ہوئے فرایا وطوا مینی اے کست ( ہزاری سلم جوادر کائب اوا کہ سوسے)

آپ اُنگر کانگران کاکان کاکان کاکا می حوید کے لئے ہے کہ تکہ انہوں نے دانسہ اس کے ان کاک پینچانے سے پہلے استعال کر کی کے سات رہیدا (۱۱۵)

#### <del>\$</del>+>\\${\}\$\$\\+\<del>\</del>

#### باب تسمية الأعمى بصيرا

### نابينا كانام بيناركفنا

(٢٠٢) - أخبرنا العباس بن على النسائي، ثنا الحسن بن على الشطوى، ثنا سعبان بن عبينة، عن عمرو بن دينار، عن نافع بن جبير بن مطعم، عن أبيه وَوَكَيْبَتَاتَكَ أَن النبي ﴿ الْمُعَلِيْنَ قَالَ: انطنقوا بنا إلى البصير الذي في بني واقف حتى تعوده، قال: وكان رجلا أعمى.

احراف النوار في دهسنده (۱۹۸۵ - ۳۲۰/۲۰۰) وانظمالي في «المعجم الكبير» (۱۹۳۹/۱۹۲۸) دشعب الإيمان؛ (۲۹۳۹/۱۳۷۰) والكيامي البغداري في داريخ عماده (۲۰۰۷/۱۳۶۰)

(۱۳۵۳) نٹر بھنکہ '' معرت جیر بن مطلم رُسُولِ اُنفاؤنٹ کے روایت ہے کہ رسول اللہ بِلِلْفِلِ کُلُم کَا اسْفَاؤُول اِن بَل واقف (قبیلہ) ہیں جو بینا شخص ہے اس کے پاس جلونا کہ ہم اس کی میادت کریں۔ وہشمس (جس وآپ مِنْلِولال اِنگافیا نے بینا فرر اور) نابعا تھے''

فَا لَهُ فَا الله مديث معلوم مواكديك ، بينا كو التي معلمت ك وجدت ) بينا كبا باسكت بكوند وصحالي جن ك عبادت كما لين بالنظرة والنيكة تشريف له محدّ ووابينا تق يمن آب فلين كانتفظة في الأكوام من الأمايا-

**∻~**><<u>\*</u>}}};>;>**→** 

#### باب الكنية بالألوان

### رنگ کی مناسبت ہے کنیت رکھنا

کنیت جو کہ سیب فراہ واقتی ہے کہ کوائن کے ساتھ بگارہ الوگوں کی کنیت رکھنا دیجوں کی کنیت رکھنا نیز فورتوں کی بھی کنیت رکھنا والی نسبت اسیع آیا وہ دوبادی طرف سروی

ان باقرال کے بیان بی مصنف قریحتر الله فقائل نے تیرہ باب جن کے زیل میں ستر واحاد بہد و کر قربائی میں۔

(٤٠٢) - أحبونا أبو يعلى، ثنا جبارة بن المغلس، ثنا عبدالله بن المبارك، عن حميد بن أبي الورد عن أبيه رَّوَقَقَائِمَالِيَّةُ قال: رأى النبي يُلِّقِيَّةِ وجلا أحمر نقال: أنت أبو الورد، قال حمار : ما:حه.

اخرجه ابن فابع في مفعضه- ۱۳۰۰/۱۳۰۲) والطرابي في «المفجير «الكبير» (۱۳۶۳/۱۳۹۶) وابن عدى في «الكافل» (۱۹۸۱/۱۱ وابن منده في مصرفة الصحاب»، كما في «الإصابة» (۱۳۷۶) والوبيسر في ديفرقة الصحابة» «(۱۹۸۲/۱۳۲۲) كما في الفجالة (۱۹۷۷/۱۳۲۲)

(۱۰۵۳) مَنْزَجَدَ المُحَامِنَة الوالورو وَفَوْلَافَة مُعَالَقِظَ فَرِهَاتِ فِينَ كَدِرُسُولَ اللّهِ عَلَيْظَافِينَظِي نَهُ الكِسُرِعُ آوَى كو ويكف آپ عَلِيْظِ لِلْفَافِقَةُ فَيْ ارْشَادِقُولِيا فَمْ تَوْ كَارِبِ والسّامِ و(لِعَيْنَ ثَمْ كَارِبُ كَ طِرع مرعْ يو) ـ (راوي مديث) حضرت جدود فرمات بين بيرسول الله عِنْزُ فَلَيْنِ فَاللّهِ فَاللّهُ عَلَيْنِ أَلْهُ إِلَيْنَا اللّهِ عَنْزَلَ ف

### كنيث كي اجميت

کنے= مربوں جن ایک (معزز ومحترم ہے) جس طرح عجوب کے بال لقب (معزز ومحترم) ہے۔

اس کے موبول کے بال کمیٹ سے بکارنا اوب کے زیادہ قریب سے امام فودک کیٹھنٹیکا لائڈ ٹھکٹن نے کھوا ہے کہ بڑاوں اور صاحب علم انعمل انوال کوئیٹ سے بکارنامستھیں ہے۔ ( کتاب اوز کامنی عاد )

کینگر جب کو گفتل کی کافر ترتیعیما کرتا ہے تو وہ پیشد فیس کرتا کہ اس کو نام سے بکارے ( بلکہ کی تفظیمی لفظ سے بکارنا پیشد کرتا ہے جب مغربت خابعہ مولانا وغیرہ اکسی اس تھیں کی گئیت ہوئی ہے تو ( بہائے ان اغاظ کے ) گئیت سے بکارتا ہ اس کے فودا بلی گئیت رکھنا تاہد نہ ہدہ ہے کہ بھٹر اس شرائع تا ہے ہیں اگر بھیان کے لئے ہوتو فودر کھنے جس کو کی مرح کیس سے در کٹا ہری نہدہ )

اس صدیدے سے معلوم ہوا کہ ہور احقہ نیکٹی کھٹیٹا سی ہے مواج فردیا کرتے تھے۔ یہاں آپ نیکٹیٹٹیٹٹ نے ان سیانی کی دیکٹ کے مرخ ہونے کی دیہ ہے ان کومواضا کا اب والے فرایا۔

فالألا

#### باب الكنية بالأسباب

## کسی سبب کی مناسبت سے کنیت دکھنا

(2.6) - أخبرنا العسن بن محمد، ثنا أبو أمية محمد بن إبراهيم، ثنا عاصم بن على، ثنا أبو معنو، ثنا أبو حازم عن سهل بن صعد وَهَالِيَّقَالِكُ قال: وقع بين على وقاطمة وَعَلَيْ تَعَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ

قال سهل: فكنا نمدحه بهذا، فإذا أناس بعيبونه به.

النوج المسدري (ما ۱۳۵۷ مرده ۱۵ الم ۱۵ مرده ۱۵ المسلم ۱۵ الم ۱ الم ۱۵ ال

هنرت بهل وَقَوْلَا مُعَلِّمُ فَا فَعَ مِن بِهِ مِهِ حَرِيهِ عَلَى وَفِقَالِهُ فَقَالِقَ اللهِ وَالِهِ آبِ كِهرَ ان كَي تَعريف كِيا كُرت تحد جب كه (بعض) لوگ اس سے ان پرعیب لائے تھے۔"

فَالْفُكَالَةُ السمديث عند إلى معلوم بركي -

🕕 الل فنش وگوں میں بھی ان کے ادر بیری کے درمیان بھری طبیعت کی دید سے چھویات ہوج آ ہے اور فصر کی کیفیت ہو جاتی ہے۔ ( کا دیدی ۱۸ مددی)

- 👄 سرق رفت اوال سے فرق کا معامد کرنا ان سے بجب کو باتی رکھنے کے گئے ان کے فعد کو فعشرا کرنا۔ (جُنام ری ان ۱۹۸۸)
  - اراض فخص سے اس طرح خداق کرنا جس سے دوہ و ڈراخ نہ جہدائی کی اداختی انسیت میں بدل جائے۔

(ar-/6.48)

- 🔵 وسل الله في المنظمة كل كرارة والمن الموسية كرات المنظمة التي والمنظمة الله المنظمة الله المنظمة الله المنظمة المنظ
- 🕡 آدی کی کنیت اس کے بیچے کے ملاوہ رکھزاور جس کی (پیلے ہے) کنیت جوال کی کنیت اسکا کنیت سے بدلنا جس سندوہ زرانس وجور (عجام بری)(۱۹۹۸)
- (2-0) حدثني محمد بن محمد بن سنيمان، ثنا محمد بن الصباح، ثنا عبدالعزيز بن أبي حازم، حدثني أبي قال. سمعت سهل بن سعد رَوَالِيَّمَّالِكُ يقول: سمى رسول اللَّه ﷺ على بن أبي طالب رَوَفِتَهِالْعَالِكُ أَبَا تراب.

مقدم محريجه الفأد

(٣٥) تَزَوَّتَكَ!" مَعْرِتُ كُلُّ مِن مِعِد وَمَوْلِعُالمَعْلَقِيُّ ہے روایت ہے كہ رمول الله فَيُولِيُّ فَيْلِ وَعَلَيْكُولَوْلِيَّ كَانِمْ إِدْرَابِ رَجُولِيْ

فَالْإِنَّ فِي رَشِيرِ عديث مِي تفسيل كزيجٌ ع. ٢٠

**\*\*\*** 

#### باب الكنية بالأبقال

### سبری کے نام پر کنیت رکھنا

(2.1) - أخبرنى حاجب بن أوكين الفرغائي، ثبا سليمان بن سيف، ثنا فهد بن حيان، ثنا أبو عبدالرحمن الحنظلي، عن عاصم الأحول، عن أنس ابن ماقك وَهَوَيَتَاهَا لِثَنَّ قال: كنَّ نِي رسول الله عُلِيُّ فِيعِله كست اجتنبتها.

ا حرجه أحمد في دمستده (۱۳۷۳) والبرمش (۲۸۲۰٬۱۸۲۰) وابر ۱٬۰۳۰/۱ وابو نعني في (مستده (۱٬۰۳۰/۱) والطبرائي في اللمعجم الطبرائي (۱۳۲۰٬۳۴۱) وابن حجرائي ۱۳۹۵٬۰۰۰ (۱۳۱۱)

(۴۰۶) مَنْزَجَعَدُ: "معفرت الس مَن ما لک وَجَوْلَهُ مُغَالِحَةُ فروت مِیں کہ دمول اللہ ﷺ نے میری کنیت الامقلہ دکھی۔ میں بقلہ (ساک میزی) کوچن دواتھا۔"

کی اُلِیْکُ آن رسول الله طَلِیْکُ فِیْنَا محابِ مُرام رَفِعُ فِی اُلِیْکُ آن سے تواقعتی فرما اِرْ کے بقے سے کی اولی مناسب کی اجہے تواہ وہ ان کی کئیٹ جو یا نہ ہوئی کئیٹ رکھ کر اس سے اُنیس بھا۔ اگر کے تقے بہاں حضرت اُس رَفِعُ لِلْکُ کُٹِیْکُ آنِیک آگا دی سائس آئیں رہے تھے آب مِیٹُوکٹیٹی نے ان کوابلاقد سنزی والے کہ کر بھارا۔ ای طرح ان کی کئیٹ ایجزو مکی کی۔ (مزمانہ یہ سائرہ)

#### باب الكنية بالأفعال

## سن كام كى مناسبت كنيت ركهنا

(٤٠٧) - أخبرنا عبدالله بن زيدان البجلي، ثنا سفيان بن وكبع، ثنا الحسين بن علي، عن زائدة، عن على بن زيد، عن عبدالوحس بن أبي بكرة، عن أبيه وَ المَاتِيَّةُ اللَّهِ أَنَا أُول من فإل إلى رسول اللَّه وَ المَّاتِيُّةِ بُوم الطائف وتدليت بمكرة، فكناني بأبي بكرة.

اخرجه البزار في مستدور (۳۸۸)(۳۲۸) والطيراني بنند ۱۱ يأس به قاله العافظ في والفتح الباري، (۱۵۸۸) والعاكم في المستدرك(۲۰۵۱) ۲۰۰۲ وابن عندائم في الاستيمان، (۲۰۳۱)

والعدا كد في العسد ولا الانتهائة والمن عندا تعرف و الاستهاب الانهائة المنظمة المنظمة في العسد ولا المنظمة والمنظمة المنظمة ال

ه التِسَوْرُ مُرَبِّدُ لِيَّالِينَ فِي 🖚 –

#### باب تكنية من لمر يولد له

## جس كا بچينه مواس كى كنيت ركهنا

10.41) - أخبرنا ابن منبع، ثنا مصعب بن عبدالله الزبيرى، تنا أبى، عن ربيعة ابن عثمان، عن زيد بن أسلم، عن أبيه، قال: خرجت مع عصر بن الخطاب رَوَفَقَابَقَائِقَةَ حتى دخل على عن زيد بن أسلم، عن أبيه، قال: خرجت مع عصر بن الخطاب رَوَفَقابَقَائِقَةَ حتى دخل على عميب حائطا بالعالية، فقال: يا صهيب! ما منك شيء أعبيه إلا ثلاث خصال، نو لاهن ما يقدّمُتُ عليك أحدا، قال: وما هي؟ قال: أراك تبذر مالك، وتكتنى باسم نبى بأبى يحيى، و لنسب عربيا ولسائك عجمى، قال: أما تبذيرى مالى فما أنفقه إلَّا في حقه، وأما اكتنانى فرسول مُؤفِقَائِقَةً كُنانى بأبى يحيى، قال أمريكها لقولك، وأما انتسانى إلى العرب فإن الروم سبتنى وأما صغير، وأذ كرأهلى، ولو أنى انفلقت عنى روثة لا نتسبت إليها.

اخرجه الطحاوى في تضرح معاني الاثاره (۱۳۹۰–۱۳۶۰) والطيراني في السعجير (لكبير) (۱۳۹۷/۳۹۸) والحاكم في الاستشراك(و (۱۳۰۳)) وابو نميم في والحليفة (۱۳۲۸–۱۹۵) وابوعيدالله المقتسى في ۱۲۰ حاديث المختاره: (۱۳۷۸–۱۳۶۸)

( ٢٠٨ ) وَرَفِعَ لَدُنَ العَرِت المُمْ وَفَوْقَا فَقَالَتَ فَرَاحَ بِينَ بَي تَعْرَت مُر وَفِقَافَ فَقَافَ فَ كَسَاتِه عِلا مِهِل اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ ا

نبت بدانانیں ان سے برا ارب کاخرف نبست سمج بے نامیں ہے کہ"

فَالْوَلْقَالَ الله صديث معهم و كرافيران و كياكي آدى فالحيت وفي جائتي بهاى طرف والدوميكن كي وامرات م بر مح النيت وكل جائل بندر يعيده هوت صبيب يتحقيق فالنطقة كياك أن الأثيل في ليكن الاكتبت الوقي رحم كي الدومزت التوكر وَهُوَلِهُ كِذَلَة فِي كَلِيت الإكرائية ليكن يكروم كي الناكي كوفي الاداري عان عقرت على كيان الازاب كاب (الإمان عادم)

معترت صبیب وہی پہنچھائے گئے کو دول کئیں ہی قید کر کے نے تھے تھے اور یہ وہیں ہے ہو ھے اس سنے ان کی ڈیاں شار کچھ کئے تھی۔ جبر ہے گئے دیئے منگے۔ کمرے و بنے و سلے مبدا ندیں جدعان ان کوٹر یڈ کرکھ سے آ سے پھڑ ڈاد کر ویا انکیہ دوایت سے کر پڑوہ وال سے بھاگ آ سنے اور کیدائینڈ ان بسرمان ان کے حیف سنے ۔ (اصابرات و علیان سرموار وائیدوں کا مفاصر)



#### باب في تكنية الأطفال

### بجول كأكنيت ركفنا

(2-1) - أخبرنا أبو خليفة، ثنا أبو الوليد الطبالسي، ثنا شعبة، عن أبي التياح، عن أبس وَعَلَيْهُمَّا اللَّهِ قَالِ: كان النبي مِّلِيُّهُمُ يخالطنا كنيرا حتى أنه كان يقول لأخ لي صغير: يا أبا عميرا ما فعل النغير.

(١٠٠٩) تَرْجَعُنَهُ "حفرت اس وَوَلِلْ فِعَالَيْفَ فراح بن رمول الله فِيلِ فَيْنَا ورب يهال كثرت ت آتے

تھے یہاں تک کیمرے مجوتے بعائی سے فرمات اوٹیمرا (تمہارے) بنبل نے کیا کیا۔"

ال حديث من جنديا تيم معوم بوكي ...

- 🚺 بھا بُول سے ماقات کرنا۔
- کشونت سے مناصحیت کوشو تیمیں کرمنا دومری حدیث بھی جو کم ملنا آبیا ہے دو ان چنس کے لیگئے ہے جو کا کی کے لیگنا ہے۔(ٹیالیون والعہدہ)
  - ه خال کتاب کاچ ای طرح باریار خال کرده می جازید و (گالبری ۱۹۸۰) الباخال کن جس می گردود در (گالبای ۱۹۸۸)
  - 💣 دوستول عدروال كاسونلد كرنا خواويوا مويا جوز جوارواي كاحال معوم كرناد (في بدن المعده)
  - 🔕 چونے نے سے خدانی کرنا جا تزہید۔ ای طرح اس کے ساتھ شنقت کرنا ادراک وہ ٹوک کرنا۔ (ٹے نبازی وابعدہ)
    - یکای عدے سے کھیلنہ پر تف کو قید میں رکھنا اورائی کے بروں کا کاٹر بیا کر ہیں۔ (شرح سلم لائوق ان ۱۹)
      - 😝 والدين وجائز كيل كميك ك لئ يح واجازت ويذر (خمار بن المهدر را سم ندرى وادم)
        - 4 عير كم ما ترجميل ك في مال فرق كرناء (في مبارة مامه).
        - 🗿 جس کا بیک ند موانس کی کنیت رکھنا ۔ (فق اباری وارسمان برح سم النودی وارور)
        - خرام کے رشتہ داروں کا اگرام کرتا اور ان کے ساتھ میت کا اظہار کرتا۔ (تح الباری ۱۳۱۰ء)
           (حریر تعمیل کے لئے دیکھیں فتح لباری ۱۳۸۰ء ۱۹۸۵ء شرح سلم النادی ۱۳۱۶ء)

#### باب تكنية الرجل باسم ولده و إن كان له كنية غيرها

# مسی کی کنیت ہونے کے باد جوداس کے بچے کے نام پری کنیت رکھنا

( ٤١٠) - أخبونا ابن منبع، ثنا أحمد بن عيسى المصوى، ثنا ابن وهب، أخبونى ابن لهيمة، عن يزيد بن أبى حبيب، عن ابن شهاب، عن أنس يُؤَلِّيُّ قَالَ: لما وقدت أمر إبواهيم أنى جبوبل غَلَيُلِّ النبي يُؤَيِّرُ مِنْ قال: السلام عليك يا أبا إبواهيم.

احرجه ابن سعد في دالطبقات الكبرى» (۱۹۵۸) واحد بن عبر النيباني في دالاحاد والثاني: (۱۹۲۷/۱۹۵۸) والبزار في «مسدد» كما لي : كشف الاستار (۱۹۹۷/۱۸۹۶) والطبراني في دائمهم الارسطة (۱۹۸۷/۱۰-۱۹۸۷) وابي منده هي-المعرفة: كما في «الاصلية(۱۹۲۱)

(۳۰۰) فَرْوَمَ كَدُرُ " معزت الْس رَفِعَ فَعَلَمْ اللّهُ فَرِياتَ مِين : جب أَمُ ايراتِيم ( معزت ماريدِ فِيعِي وَفِعَ الفِيقَةُ فَالْحَظَةُ ) كَ مِل ( معزت ابرائيم عَلَيْمُ اللّهُ بِلَوْنَ : وَلَى تَوْ معزت جِرِيْسُ عَلَيْمُ اللّهُ بِلَوْنَ اللّهِ مَلِي يِ مَلْ تَعْرِيْفِ لا سَعْدًا الوقو الذِ السلام مليك بالوارِياتِيم "

فَ الْمِلْغَ الآنان صدیث سے معلوم ہوا کوشش آ دی کی پہلے سے کوئیا کئیٹ ہوتے بھی اس کود دری کنیٹ سے ناطب کردہ می رسول اللہ میڈو کافیٹیا کی کنیٹ ایوان موشور سے لیکن معنوت جرنگ عبائی الفیکا کے آپ میٹی کی کی کا کود مری کنیٹ اوارا ایم کید کر اوار

۔ کیے جمال میں مشہورہ معراف ہے کے عموما بڑے بیچے کے نام پر کنیت ہوا کرتی ہے بڑے بیچے کے نام پر کنیت رکھنا مستحب ہے۔ افغرار مارار مورا

ایک داریت شرار خاد مبارک مید کداگری ایل ای کنیت جس سے شراعشور بول بدلنا بیند کرنا توا بی کنیت ایا براتیم رکتا جیدا کہ جب کن غلید البنگان نے میری کنیت اوا براتیم رکی ہے۔ (می اوراد (ran-n)



#### باب توخيم الأسماء

### نامول كومختضر كرنا

(٤١١) - أخبرنا أبو يعلى، ثنا أبو عشام الرناعي، ثنا إسحاق بن سليمان، عن معارية بن يعيَّى، عن الزهري، عن خارجة بن زيد، عن ثابت أن أسامة بن زيد رَفِيَهَا مُثَالِثَةُ حدثه ثال: خرجنا مع رسول الله مُؤَفِّقُهُمُ في حجته التي حعها، ثال في رسول الله يُؤفِّهُمُ ﴿ با أسيم ). قال الزهري: وكذلك كان يدعوه، يرجمه.

- اخرجه أبو يعلي في دمستدمه كما في (الحاف الخيرة الميرة: ١٠٨/٧) والوتميد في ١٥٢/١٨ التيوه: (١٠٨/٧)

(M) تَوْجَمَدُ: "فقرت اسار بن زید وَهُوَ الْفَقَالِيَّ فرائے ہیں: جس سال رسول الله ﷺ نے تی فرمایا اس سال ہم (جمی) رسول الله ﷺ کے ساتھ (قی کے لئے) کے تصدر رسول الله ﷺ نے تھے"۔ اسم' کرکر بکاما۔ رادی عدیث الم زہری ﷺ پکرتے تھے۔" تصریح کے آخری ترف کو آسائی کے سے (بدل یا) گرادیے تھے۔"

**ﷺ کَاکُونُکُاکُا**: کَلِی نام کو بِکِک نے وقت ہوئے ہیں آسانی کے لئے اس نام کے (سناسب حال) آخری (ایک یادہ ) اللہ کرا دینا (خیم کولانا ہے۔ (عمر الدید ہوں ۲۰۰۲)

تر تیم اکثر مناوکی (مس کو لکارا ہے ۔) میں ہو آ ہے کیونکہ بکارنے سے مقصود مناوک تین ہوتہ بلکہ وہ کام ہوتا ہے جس کے لئے مکارا جائے۔اب ترقیم میں لئے ہو آب کہ فیرمقصود سے جلدی فارغ ہو کرمقصود تک پہنچاجائے۔ (شرع برخی الرجام)

کھیے کہانے حارث کا پان کا کہ اب پہال مقصود حارث کیں ہے بکہ بال حکوان ہے۔ اس کے یور کھیں اے حارا پانی اوا ۔ اس صریف بالا پس بھی رمول اللہ فیٹھی کھیٹا کے معزے اسمار کو ایس کر کارا ہے۔

الكاهري معزب عائشكو عاش ودهويش وعزب الجنار كواجس ( تزلب الازاد مواند)

تعفرت عثمان كيمشم \_(ادب اعفر سؤودn)

كهنا حديث عن آياب ليكن بياس وقت جائز ب جب كرجس ويك الما جائد الكواس الكليف فد او ( ( 8 مؤامه )

#### **∻~**<<<u>\$</u>}(\$);\*;<>-**--**

## باب توخیعر الکنی کشت کوخقم کرتا

احوجه احمد في ومستفده (دارعاد) والبخاري (دار۱/۱۲۲۰) (۱/۱۸۲۲) والترمذي (۱/۱۲۶۸) (۱۲۲۳) (۱۲۲۳) وابي حياس في ومستبعه (۱/۲۷-۱۲/۱۲/۱۲ (۱۲/۱۲ توافعاکم في والمستدرك (۱۲/۲۰)

(Mr) مَرْحَدُنَدُا العرب مِهِ وَيَعْبَدُ الذَارَقَالَ فَراسَة مِن كُرش فَ حَمْرت الوبريره وَالطَّفَالِمَقَالَ كُورات على واحد عند الوبريره وَالطَفَالِمَقَالَ عَلَى وَمُومَت عَلَى حاضر بوار آپ يَلِي فَقَالَ الْهُ وَ وَهُو العرد أَسِ فَ عَلَى اللّه عِلى اللّه والعرف على وادو قار آپ فَلَى اللّه على وادو قار آپ فَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلْمَ عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه اللّه عَلَى اللّه عَلْمَا اللّه عَلَى اللّه اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه

فَالْمِثْكُ فَا الله رواحول عصدرجدز الما أوالد معلم وعد

کی کے کمریں بغیرا جازت داخل میں ہوتا جائے۔

- 🗨 دمول فند ﷺ كا كا في ذائده اسين كمرونسك الداسين خادم رامحاب مذكور في وينار
- معرت الويريدة والتفايقة التفاع كاباد جواعبال شروت كروت مرول الفريخة في خاصة كوري ويار
  - جن أو يكا دا جائ اس كو جائ كدوه ليك كبركر جواب وعد
    - فادم النيت عد إلا الدراس كنام شرقيم كنا۔
  - جب خادم اوگون کو طائے تو ہر ایک سے بیالدوائی لے کرومرے کو خوددے توگ ایک دومرے کو تروی ہے۔
    - 🖨 كمى بيد جركركما ا ينا يا يا-
    - پائے والے فادم کوآ قرش وہا ہاہے۔
      - 🕒 تعت يرالد تعالى كالمكراواكرار
  - 🗗 محروا الے کوسب سے آخرش چیا جا ہے۔ (کارس کی البادی ان بعدہ ۱۹۸۸ میں مرید آند کہ نے زالہ الاکوریسی)

### ماب نسبة الرجل إلى من قد شهر به من آبائه

# آ دى كا چى نسبت اجداديس كسى مشهورة دى كى طرف كرنا

(217) - أخبرنا أبو خليفة، ثنا أبو الوليد الطياليسي، ثنا أبو عوامة، عن عبدالملك بن عميو، عن اس أبي المعلى، عن أبيه وَحَكَيَّبَيَّاكُ لِنَّ اللهِ قال رسول الله عَلَيْكُ أَنَّ ما من الناس أمن في صحبته وذات بده من الن أبي لحافة، ولو كنت متخذا خليلا لا تخذت الن أبي قحافه، ولكن ود و إخاء إبمان، وإن صاحبكم خليل الله عزوجل.

احوجه احمد في احساده: (۱۷۸۳۱) والنصاري (۱۷۸۳۱)) (۱۷۳۳۱) والمسلم (۱۲۳۳۱)(۲۲۸۳۱) (۱۷۳۳۳) والترمدي (۱۵۷۰۱/۱۳۰۵) (۱۲۰۰۱) والطوالي في المعجم الكسوة (۱۲۸۳۳/۱۳۵)

(۱۳۳) مُتَرَجَعَدُنَ المعشرت الوسطى وَصَلَطَة مُقَافِحَة الصوارت ب كدرمول الله يَظْوَلَقَيَّة النه الرشاد قربايا: تمام لوگوں میں امن ابن آبا قافی جمعے پران کی مہت ( ہر حال میں میرے ساتھ رہنے ) اوران کے بال ( کے میری رضا اور خوشنووی میں استعمال ہونے ) کی وجہ ہے سب سے زیادہ احسان ہے، اگر میں کی کوشیقی دوست بنا تا تو این ابنی قافہ (الاوکر) کو دوست وہ تا لیکن ان سے دوتی در ایمانی جمالی ہورگی ہے تمہار سے ساتھی ( رسول الله فیلوقائیلیا) تو الله تعرفی کے طبق جوں "

فَالْمِنَ لَا صابِت كاسطلَب بِ ہے كہ جس طرح أَسونُ ہے بنا الله وكر نے بدون تری كیا ہے ہيا كر نے فيل كيا۔ (منابري وادعا)

کیک دوزیت پی ہے کہ ہم ہے جمرکن کا کمی اصران تھا ہم سے اس کا بدار دے وہ مواست ہوکر کے بین کا بدار افراق لی قامرے کے دن معا فردائیں گے۔ (2017ء)۔)

ا کیک روایت بھی ہے کہ حضرے او کر صدیقی فیضائیڈ فیکل فیٹ جب اسلام ازے ان کے پاس میں بڑار درائم تقیمت اللہ کے ویل کے سے شریق کے ادر سرے نام نزید کر آزاد کے ۔ (مندیق تاریخ)

> ان کے احسانات کی رہے گئی ہے کرٹی ڈیٹوٹٹٹٹٹٹ کے ساتھ اجرات کی۔ ("ان ان موان تاقای اٹٹٹ آبادی عام" ا) این بڑی کی افادی آئے میڈیٹرٹٹٹٹٹ کے کے۔ (طراق من ان عوان کا الباری مان)

ي اين اين المان المنظمة المنظ

خلیل ایک کی دلائی کوئیتے ہیں جومیت کرنے والے کال میں ایک مراہے کر جائے کرمجوب کا تسفام رف طاہر پرنہ ہو

• (وَجُوْرَ رَبِّتَ نَيْرُ إِلَ

بک اِطن بھی ای کے تسط اور تبعد میں ہوا در ایسا تعلق تو رسون اللہ پڑھنا گئٹا کا اللہ خوٹی کے سواکس سے جوہیں سکنا ہے دومرا تعلق جوسلمانوں سے نبے اس میں ابھ کمرسب سے تا بادہ ہیں۔ (معاہرین 10/4)

ال عدیث سے مطوم ہوا کہ جوآ وی اسپنے باب کی نسبت سے مشہور ہواس کوای نسبت سے بکارہ جا ہے جیسا کہ حضرت اورکر ریکٹی کا کھنے اللہ اورا اوران نسبت کے اس سے انس الی آفاف سے مشہور سے آپ خیکٹی کھنٹی نے ان کوای نسبت سے بکارار عرب میں اس کی بہت کی مثالیں ہیں۔

**∻→**◇%%%**~**→

#### باب انتساب الرجل إلى جده

## ا پن نسبت این داواکی طرف کرنا

( £112) - أخبرنا أبو حليقة، حدتنا محمد من كثير، أنا سفيان النوري، عن أبي إسحال، قال: سمعت البراء بن عازب وَفَوَيَّمَاتَنَافِيَّةُ وحاءه رجن فقال: يا أبا عمارة! وثبتم يوم حنين، فقال: أما أنا فأشهد على رسول الله يُتَوَلِّيُّتِهِ أنه قم يؤل، ولكن عمل سرعان القوم فوشقيم هوازن وأبو سفيان بن المحارث آخذ برأس بعلته البيضاء وهو يقول: (أنا النبي لا كذب أنا ابن عبدالمطلب)

أخرجه البخاري (٢٠٥٠/ ٢٠٥٠) (١٠٠٠) والمستمر (٢٠٠٠/١٥٠) (١٠٥٠) والترمدي (١٠٥٨/١٩١) (١٠٥٨/١ (١٠٠٨) والمسائي في اعمل اليومر والبليلة ((قرات) ولي حيال في وصحيحه (١٠٠ (١٧٧٠)

(۱۳۳) مُنْزَخِدَ المعترت الإقدادة وَفَعَلَنْهُ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ الإقدادة أبيا آب اوْل (جَنَّك) فَعَن عل على بشت وَحِيرَكَ عِلِي مَنْ تَصَاالْهِ ل نَفَرَانِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَ عَنْ (بلَد اللهِ عَبْد س مِنْ يَحِي فَين عَنْ ) يَكُن قَام كَ جلد باذلوكوں في جلدي كى (اللي دوبوك إبشت بجيركر عِلْم مُنْ عَنْهِ ) فيهيد بودان كے لوگول في ان پر تير برسائد (اس وقت) عطرت الاسفيان بن حادث وَعَرَكَا اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ فِي اللّهِ عَلَى اللّهُ مِنْ اللهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللّهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ ال

#### ﴿ أَنَا النَّبِي لَا كَذَبَ أَنَا بِن عَبِدِ المطلبِ ﴾

" مَنْ يَحْدَدُ الْعِنْ مِن فِي بول اسْ مِن جوت کي کوئي مخواکن نيل هن عبدالمطلب کا جا بول به" اللَّا فَيْكُ لَا اللهِ مِن اللهِ على اللهِ والدائن عرف نسبت كرت بير اكبار كرش الوا كابية بول سي بها -

رسال اللہ نیکونٹائٹی نے اپنے ووا کی حرف ایٹ نہدے کہ والد کی خرف گیس کی اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ بیٹلٹ ٹیکٹی کے وال جونگی عمل انتقال فرد کے مصر آپ نیکٹٹٹیٹی کے والے بہت عمر پائی اوروہ پی جہادی وغیرہ عمل مشہور تھے۔ عرب مجی آپ نیکٹٹٹٹٹ کوائن میرالمطلب کر کر بیارے تھے۔ (کئے اباق ۲۰۰۰)

حفزت براہ وفوظ بھٹائی کے مواں ان کے ورے ش کیا تھے لکی فہوں نے حسن اب کامی کا رکھتے ہوئے دمول انڈ پھٹھٹی کے بارے جواب اس سے دیا کے موال سے کہ جوابیدا ہم ہوتا ہے کہ مودسہ کل ہشت کھر کر میں سکتے تھے تس سکتے معرب براہ وفوظ تھا کھٹائے نے اس طرح فرمائیا ۔ <sup>وج</sup> ادری ان ۱۸

-- = (أَوْسَ وَفِرْ بِيَكِلِيْدُوْ }=

ای درند سند چند با تیمامعلی بوتمی به

🕕 نچر پر سواد ہونا مزید فارت قدمی کی طامت ہے کو تھ کھوڑ ہے پر سوار ہوئے کل بھاکتے اور اوسٹ جائے کا خیال اور استعداد بولی ہے۔

🕡 این ۱۶۱ کی طرف نسبت کرند

🕝 یونگ کے موقع برافر دغیرہ کرنا جائز ہے اس کے عادہ کیس ہے۔

😭 ايركاميدان بنك يم اين شرت كرا-

🕒 خطاب کرنے میں حسن اوب کا کا لا کرنا۔

ایجی خرن سوال کرنے کی رہنمائی انتھے جواب کے زرید کرنے۔

🔕 الله تعالى كراسة عن فودكو بالكت كيافي وش كرار (يُّ الإرى ١٠٣٨)

\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*

## باب نسبة الرجل إلى من اشتهر من أمهاته

# جوعض این مال کی نسبت سے مشہور ہواس کواس کی مال کی طرف منسوب کرنا

(210) - أخبرنا أبو يعلى، ثنا محمد بن عبدالله بن نمير، ثنا ابن فعنيل، عن الأعمش، عن خيثمة، عن خيثمة، عن خيثمة، عن قيس بن مروان، عن عمر بن الخطاب وَمَا اللهُ قال: قال وسول اللهُ وَيُعَالَّكُمَّ من سود أن يقوأ القوآن وطبا كما أفزل فليقرأ على قراءة ابن أمر عبد.

اخرجه أحيد في مستلفه (۱/۱) وابن ماجه (۱۲۸/۱۵۹) (ص۱۳) والبزار في مستده (۱۲۰/۱۳۱۰–۱۲۰/۱۵) وابن حنان في تصحيحه (۱/۱۰/۱۵۲/۱۰) والحاكم في المستدرك؛ (۱۲/۱۳۰)

(٣١٥) مُنْزَجَعَدُ المعترت ثمر بن خطاب فَافِظَافِهُ فَالْكَ فَرِياتِ فِين كدرمول الله فِيُفِقِيَّ فِي ارشاد فرار جو مختص به لِبند كرتا ہے كروہ قرآن كو ولك اى طرح برجے جيے دونازل بوا ہے تو وو( عفرت) عبدالله بن مسعود (فِنْوَكِنَا مُنَذَافِئَةً) كَالْمُرح قرآن برجے ."

فَیْ اَنْ اَنْ مِدیث مصعوم مواکد مال کونام سے محکی مشہور ہونا اور کنیت دکھنا جا کر سے عموماً وَوَلَ السِنِ جاپ کونام سے مشہور ہونا ہے این قبال وقیر و لیکن اگر شہرت و ل کے نام سے جوقو مان کے نام می سے بکارنا جا ہے۔

ا يك روايت شي خود مول الله فيكن في التي التي التي أن منافي كالمحم فرما يا اوران من قرآن مناه

(مسم الدين عارية (١٥٥٠)

## اچھی آ داز ہے قر آ ن پڑھنا

الحجي آوازے اور تظمر تفر كر آن يزهنامسخب ب- (شربة سلم التوی الده ۱۹۸۸)

الكدودية بيك بيرونيكي آواز في أوكن في يعلم على مي كل والإداران الوسيد الدور

الیک روایت میں ہے کہ ہر ہیز کے کے زیر رہا ہے اور قرآن کے سے زیورا تھی آ واز ہے۔ لوگوں نے عرش کیا: اگر آ واز انگھی نے موقر فرمایا: جس قدر رہو کئے تھی آ واز رہا ہے۔ (عبدار وق وئر العامی سامندی)

#### **૾ઌઌૺ૽૽૽ૢૺઌ૽ૢૺ**ૹ૽૽ૢ૽ૺઌઌઌ૽

#### باب ما جاء في كني النساء

### عورتول كي كنيت ركهنا

(٤١٦) - أخبرنا أبو يعنى، ثنا أبو الربيع الزهراني، ثنا حماد بن ربد، ثنا هشاه بن عروة، عن أبيه، عن عائشة (﴿﴿ اللَّهُ إِنْ أَنَهَا قَالَتَ: بَا رَسُولَ اللَّهُ؛ كُلَّ نَسَانَكَ لَهُن كَنَى غَيْرِي، قال: فَاكْتَنَى بِالنَّكُ عِبْدَاللَّهُ بِنِ الرِّيْوِ، فَكَالَتِ تَدْعِي أَمْ عَبْدَاللَّهِ.

أحرجة أحمد في مصمده (1921) والوداؤد (1924-1924) (1924-1924) وأبو يطني في مصدورة (1979-1924). (2016): (2016): (1924-1924) والطرابق في (المعجد الكبيرة (1925-1925) والبينغي في «اسس الكبري» (1925-192).

(۳۱۷) مُتَرَجِّمَدُ المعظرت عائشَ وَهُوَ الْمُعَالِمُعَا الْهِ اللهِ مِن الدِين فِي الْمُولِ اللهِ هُوَ الْمُعَلِينَ فِي الرَّسُ كما الإسول الله الميد المرب علاوه آپ كي ساري جروب كي (كونُ شاكونُ) اكتبت بـ (اليمَن ميري كونُ كتبت أمين بـ ) درمول الله مِنْ الْمُعَلِينَ فَلَمْ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ (الس كم يعد بـ) معزب عائشَ المُعْطَالْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ ال

**فَالْكُ**لُّةُ كَتِيت جِكَدُ وَهِ لِل عَلَيْنِ مِن مَسْلِت لَى جَرِّ بِ اللَّ لِلْ مَعْرَت بِالنَّدِ فَضَائِفَةَ فَطَالَتَ جَلَاكُ كَلَّ مِي كَدَّ مِي اللَّهِ فَعَلَيْنَ فَطَالِكُ فَي المَيْنِ لَكُن مَيْنَ اللَّهِ مِن مَنْ اللَّهِ مِن مَنْ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن مُنْ اللَّهِ مِن مُنْ اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّ

جب کی قورت کی اولاوٹیش ہو آ ہے تو اس کی بھن یا بھائی کے بنچ کے نام پر ان کی کنیٹ رکھی جاتی ہے کیونکہ خالداور پھولیکن مجمع مال کی هررج ہوتی جن سافتوں سے رافتوں سے رافتوں سے رافتوں سے رافتوں سے رافتوں سے رافتوں سے رافتوں

معترت و لئر وُ وَيَعِينا فَعَالَ عَنْهَ لَي كُنيت اللّ لَي مِين عاد وَخِوَالِمَعْنا النَّفَا كَ بِيعْ عبر للله ك العربير كُلّ كُلّ ب م

(٤١٧) - حدثنى أحمد من المؤمل الناقد، ننا عبدانلَّه بن أبوب المعزومي، ثنا داود بن المعجودي، ثنا داود بن المعجود، ثنا محمد بن عروة، عن هشام بن روة، عن أبيه، عن عائشة ﴿ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ أَبِيهُ عَنْ أَبِيهُ عَنْ أَبِيهُ أَلَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ أَبِيهُ عَنْ أَبِيهُ عَنْ أَمِيهُ وَبِيسَ المُعْمَدُ وَبِيسَ عَنْ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ اللَهُ اللَّهُ اللْمُعَالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُعَالِمُ اللَّهُ اللْمُعَالِلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

ذکوه فی دانسیدید استیاب ماختلاف بسیده (۱۵۰۳/۱۰) وفال ۵۶ انوستید بن (۶۶ بی می دمعنده بسند صعیف» (۱۲۱۸) مَشْرِتُهَکُ "مطرت عاشَرُ وَتَحَلِّقُا لِمَا فَعَالَمُ الْعَالَمُ عَلَيْهِ الْرَاسِينَ مِيراد مول الله هِي في ايوان ر المحق عمل کو گیا ) آپ شیخ الفتی نظر کے اس کا تام عبداللہ رکھا۔ بری کئیے بھی آم عبداللہ رکھی۔ (راوی حدیث) معمرے عمل کو گیا۔ اللہ معمرے عمل کے اللہ معموم علی اللہ اللہ کا اس کی کئیے۔ آم عبداللہ رکھتا۔ اللہ کا اللہ کا اس کی کئیے۔ آم عبداللہ رکھتا۔ اللہ کا اللہ ک

**♣**+>⟨¥₹₹**¾**%>**>+** 

#### باب ممازحة الرجل إخوانه

## اہیے بھائیوں سے خوش طبعی کرنا

بيته بها كال اورتهان سيمزاج كرنا أن سي كمينا ادران كي ولي في كرن حسن من شرت كالكيد كل سند البراني ذا الكرن كر طرح كرنا في بين سال كرسك معتف ويحتبه الفقائل في فياد يدب جمس كرفيل على وافي صورت وكرفها في بين سعيد ( 1914 ) - أخبرنا المحسين من عبداللّه الفطان، شاعام من سيار، شا أبو معشو، عن سعيد المعتبوى، عن أبي هويوة وَهِيَ النَّهُ قال: قللهُ يا وسول اللّه إنف تعزج معنا، قال: إلى الأقول الاحقال.

الخوجة فحمد في مستده (٣٤/١٠) و ١٣٥٠ والبخاري في والأدب المعود، ووقير ١٣٠٠ والتومدي (١٥/١٠ (١٩١٩،١٠)) (١٥٠٠). والمبيغي في ذالسين الكبري (٢٤٨/١١) وفي شعب الإيمان (٢٠/١/١٢)

( ۱۹۱۸) مُشَرِّحَتُهُ: " حفرت او بری و وَخُوكَ الْفَالْتِ فَراحَتْ مِين كه بهم نے رسل الله الْكُلِيْكُونِيَّ ہے ترش كيانيا رسوں الله الآپ جارے سر تصویراح فریائے ہیں؟ آپ فِلِلْ تَشِیَّتُ نے فریان ٹان ٹِن بات بی کہنا ہوں ( کین ہیں جاج تو کرتا ہول لیکن ال ہیں گئی کی و چ کے عوادہ کچھیٹیں کہتر ہوں ) ۔"

**ڴؙڵڴ**ڰٛٵٞۯڔڔڸ الله يُفِقِيكُ شفعايكر من فَقِيَقَيْفَيْنَ الوَيْهِ وَلَى اللهِ مِنْ قَرَايا عَلَا مِن كَ الْهِول في ول كِيا كه آب مين قومنع فرمات مين ميكن فود غال فرمات جيد آب فِقَلِينَكُ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَى عَنْ مِن مِي كُنْ بِي ات كيفك غال هماه من مجود اور اللمني باغي بوتى جي قرق موك من يا قاد مُكين كرفها الذي جود اللين ورفي مركى باقول مستحقوظ مواد عمال برقاد دورار (من لئے ميرے غال كرنے سے وكي عند بات كار سند يكن موكن ہے كہ من عولى ہے ) ر

(مرقاة ١٤٠٤م مغام في ١٨٥٥م والتاريخ يا ١٩٩٩م

ایس علامتے کھا ہے کو محاب نے بیسوال اس لئے کیا کہ کیں اید او کیس کر بیسران آپ علیفائظ کا کساتھ و میں ہو اور اس کی افقد اور کی جانے قرآپ علیفرنلڈ کا کے فردیا کہ اس کی بات ای کہتا ہوں آو جو محص کن کار میارے کرے اور جوات سے بیچ جیسے اور وقار کی باقی رکھے قواس کے لئے خات کرنے کی اجازت ہے۔ (افوار سرب ہو ادمار)

## ہنسی نداق سطرح اور کتنا ہونا جا ہے

عزان اليد فدنل كرئے وكتے تيں بس من كى كے نے ول ايدا ورساني اور ورشنى كا بينوند اور من شروايدا ورساني اور

دل محتی بواس کوستہرا و سفر (مینی قباق از انا شخصا کرنا) کہتے ہیں۔ ممنوع فراق وہ بجوعدے بڑھا ہوا ہواوراس عمل میر اور فیرشرقی بات موادراس کی عادت بتال جائے کیکٹ ایسے قباق سے دل خت ہوجاتا ہے اور وین کے کاموں عمل ستی اور آ ترکاراس سے بغض وعدادت فاہر ہوتی ہے اور وقار و مقتب تختم ہوجاتی ہے اس کے خالف امیافیاتی جو معد میں رہے ہوئے کی مجمع کیا جائے دومبائ ہے جس خراق کا مقصد محالم ہے فوٹی کرنا اوراس سے امیست کا پیوا کرنا ہوتی ایسا قبالی مشت ستی ہے۔
(المحق مرتاہ ۱۹۱۸ء مرتق کیا متصد محالم ہوتا کا ایراک اس کا اوراس کے اس کا ایراک اس اور ایسا قبالی مشت ستی ہے۔

**\*\*\*\*\*\*\*\*\*** 

#### باب ممازحة الصبيان

## بچوں ہے خوش طبعی کرنا

(٤١٩) - حدثنا أحمد بن عمير، ثنا أحمد بن الوزير بن الحكم، ثنا هارون بن محمد، ثنا ابن لهيمة، عن عمارة بن غزية، عن إسحاق بن عبدالله ابن أبي طلحة، عن أنس بن مائك وَمَوْكِيْتُونِيُّ قَالَ: كَان وسول اللَّهُ فَيُقِطِّعُ من أفكه الناس مع صبي.

احرجة البزار في بامسنده كما في مكشف الإسنارة (١٥٨/٢٠-١٥٠/٢) والطيراني في بالمحجم الإرميان) (١٣٣١/٢٣٢) وفي المعجم الفسيرة (١٣٧/١٠٢) والبيشي في دولائل الشوة: ٢٣٧/١) والحسن بن سهيان في دمسنده. رواين عساكر في طاريخ دمشق كما في دفيش القدير: (١٨/١٠)

(٣٥) مُتَوَجِّمَة "معترت الن وَلِحَظَالِمُتَعَلِّقَةً فرمات مِن أرسول الله يَظِيَّقُظِينًا لوگول على بجول ہے مب زیادہ لمان فرماتے تھے"

فَنَّا لِكُنَّ أَنْ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْ اللهِ الله فَنْ اللَّهِ اللهِ ا وهم راة والله الله اللهِ ا

بعض عله نے لکھا ہے کر دول اللہ فیل فیل کی وجہ بہت تی اس سے آپ فیل فیل و گوں ہے نہوں کر آپ کرے قے۔ (افرات رہائے)

تا کراوگوں پرآپ فیلنگانگانا کی دید کم ہو ہے۔ بعض علامت اس کی دجہ بیدیان اربال ہے کہ وک آپ فیلنگانگانا کی انتہاں اور انتداء کے ماسر ہیں اگر آپ فیلنگانگانا شدہ بیش نے شاخان کرنا چھوڈ دیت آ کوگوں سے مطالمہ کرنے ہیں بہت بدرتی کی جاتی جس سے بہت پر بیٹائی ہوئی اس سے آپ فیلنگانگانا نے حزاج اختیاد فر روانا کہ وگوں میں انساط اور ابٹاشت رہے۔

کیے میں کا کا کا بھائے کا ایک ایک ایک ایک ایک بھائے ہوئے کا ان کا مادان کا روایت کا رہے کہ جو بھس اسے عزاج ناماس جوڈا اللہ تعالیٰ اس کا مواقعہ وقیس فرمائے میں۔ (از ماے راہر پار عام)

#### <del>\*</del> +0\$\$\$\$\$\$\$\$\$\$\$

#### باب كيف ممازحة الصبيان

## بچوں سے فوش طبعی کیسے کرنا جاہئے

( ٤٢٠) - أخدرنا أبو يعلى، ثنا إسحاق بن أبي إسرائيل، ثنا شريك. عن عاصم الاحول، عن أنس بن مالك وَكَايَةَهُمَّا يُنْجُ قال قال لي رسول اللّه يُطَّقِيُّةُ (يا ذا الأذنين)

احترجه حمد في مصنفه ۲۰۱۶ ۲۰۱۰ و بودازد (۱۳۵۷/۱۹۱۵ والترفقی (۱۳۸۲۸/۱۸۱۰ ولو پولی فی ۱۹۳۸/۱۱ (۱۹۳۸/۱۰ ولو پولی فی مصنفه ۷۱ (۱۳۸۸ ولیدنی فی والسی ککری و ۱۸۸۸)

( ۴۲۰) تَقَوْمَنَدُ ''حضرت النِّي بن ولكَ رَحْوَلِقَالْمَقَالْقِنْهُ فَوَالِدَّ مِن كَدِرمُولِ اللهُ فِيَقِيَّ فِي عَلَيْهِ السّاكانون والسلام والله

ٹی آپائن آڈا: «طریت اٹس دینوکھٹا فڈائنٹ کا اس طرع ہوا۔ نے ہیں کیے حرف فٹل طبی ہے ڈو دوری حرف ان کی آخر لیا۔ بھی کرتم نہا ہے مجھسارا دو ڈین ہوجو بات کی جائی ہے اس کو آئن طرع شنے ہوں امرہ واسم اور اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بچوں کے ساتھ ارائل اور فوٹس میں سے ویٹن کا جائے ہ

<del>\*</del>

#### باب مداعبة الصبيان

## بچوں کے ساتھ تھیل کود کرنا

( 271) - أخبرنا أبو يحبى الساجى، ثنا محمد بن بشار، ثنا جعفر ابن عون، ثنا معاوية بن أبى المؤرد، عن أبيه، عن أبي هربرة وَفِيْقَافِيَاتَ قَالَ: بصوت عبناى هانان رسول الله يَعْقَلَ اللهُ عَلَى المؤرد، عن أبيه، عن أبي هربرة وَفِيْقَافِيَّ قال: بصوت عبناى هانان رسول الله يَعْقَلُ فَيْقَالُ الله عن معدر المحسن أو الحسين وهو بقول: (نوق عبن بقة) فوضع الفلام فدمه على صدر النبي يَعْقَلُ اللهم إلى أحبه فأحمه).

لاحرجة ابن ذين هبينة في المصنف: (٢٢٩/١/٣٨٠) واحمد في فقطائل الضحابة) (١٩٥٧/١٥٠)، وليخاري في والإهب المقردة) (طبرة ١٤) والطبرامي في (المسجد الكبيرة (١٩٥٧/١/١٣) وابن عساكو في تناويخ دستق: كما في والبيان والسويف (١٩٠٤)

فَالْكُلُكُالُا الراسرية مند چنديا شي معلوم بوكرا

- 🕕 بچل سے شفقت کرنا اور بے تکف ہونا جیہا کہ آپ ﷺ فیٹن کھیٹا نے بچکوائٹ اور کے حایا اور اپنے بیند پر بچے کے لقیم رکھوائے۔
  - 🕡 بچل ہے ہے لکھنے وہزار
  - 🕝 الن عنه عميت اور فنعي قداش كراه ـ (زير بور باسب المغر سلواده)

(٤٣٢) - حدثنا ابن منبع، ثنا الزبير بن بكار، ثنا سعيد بن عمرو ابن الزبير، حدثنى عبدالرحمن بن أبي الزناد، عن هشام بن عروة، عن أبيه وَفَوْتَابُقَالِكُ، قال: كنت أتعلق بشعر في ظهر أبي الزبير وهو يرتجز ويقول:

أبيض من آل أبني عتبق مبارات من ولد الصديق

ألذه كما ألذ ربقي.

قال الزيير: وحدثنى مصحب، عن جدى عبدالله بن مصحب، عن هشامر ابن عروة، عن أبيه بمثله.

بيد بسيد. اخرجه احدد في ولعد فل الصحابدة (٢٠١/٢٠١/١) وفي دالعثل دموفة الوجالة (١٠٢/٢٠٢/١) والبعارى في عائداريخ الصعبرة (١٠/١/١١) والعاكد في دموفة علود المعديد: (١٠/١) والفعلى في دمير اعلام البلاه (١٩٣/٤) الصعبرة (١٠/١/١) مُرَّحَدًا المعرب عرد المُولِقَا المُنَّةُ فراتَ عِلى عن ابْ والدحرت زير رَبِّ المَنْفَاتِقَةً في بين بر بالول سالك ما تا في اورود يشعر إرضة تن "

أبيض من آل أبي عنيق مباوك من ولد الصديق مَرْيَحَكُدُ الإسْلَى آل عن سب عدد أن مديق كريون عن مراكب "

علام کان اس مدیث سے معلم ہوا کر بجول کے ماحمد کھیلنا کودنا، مزاح کرنا اور بریز پیکام کیٹا جائز ہے۔ یہ بجول سے عبت، شفقت اور صلہ دمی کافر احدے۔

حضرت جلدیں تھم توجیکوں کھنٹان فرائے ہیں: عمی صفرت ایم معاور وہ کا ایک کے خلاف کے خلاف کے دوران ان کے پاس کیا۔ عمل نے ویکھ کران کے کے عمد وقع بڑا کا اور ان ہے جمس کوالک کیا گئٹ وہا ہے اور آپ اس سے کھیل رہے ہیں۔ جبلہ عن تھم کہتے تیں عمل نے بچ چھا: ایم المؤسنین برآپ کیا کررہے ہیں؟ صفرت معاور وہ کھانگا کا انظام کا کران ہے جو ف روں عمل نے کیا کرنا کھنٹار المعنی کے سنا ہے کہ اگر کی کے پاس کیا ہوتو وہ کی بجل جمیدی ترکش کر را کرسے تاکہ کیا وقتی ہو جائے۔ (اور ٹالفان المعنی کی محدد مول مدری ہونے وہ معالی کے



## باب ما يلقن الصبي إذا أفصح بالكلام

## جب بچه بولنے مگے تواس کو کیا سکھانا ہاہے

بچوں کی ایٹرائی ڈیسٹ اخبائی ایم چیز میں ہے سردی زندگی کا داروہ ادائی پر ہے ای نئے بھال کو ایٹر می سے اسلامی عادات کا الک بنانا خروری ہے تاکرائی مزندگی سالی طرز پرگزادی جائے اور بدیچیکا می بھی ہے ہی سے اس علی کی اداریک کیسٹے بچرکی کیسے ڈیسٹ کرنی جا ہیٹر اس کے لئے معنف (بغینٹر) الڈکٹٹائن سے تین باب جن کے ذیال بھی جا را مدیدے وکر فرر آرویں ہے

(۱۹۳) - أخبرنا أبو محمد بن صاعد، خدتنا حمزة بن العباس المروزي، ثنا على بن الحسن بن شقيق، أنبا الحسين بن واقد، ثنا أبو أمية، يعنى عبدالكريم، عن عمرو بن شعب قال وجدت في كتاب جدى الذي حدثه عن رسول الله ﷺ تال: إذا أفصح أولاد كم فعلموهم:

#### ﴿لا إله إلا اللَّه}

المر لا تبالوا منى مالوا، وإدا أنفروا فمروهم بالصلوة.

اخرج عندالرزاق في مصنفه: 1910 عن الراهيم في كان يومر الصنى بالمثلاثات الغرواني من شهدة في ومصنفه: (((ه. 7) ايضاً واخرجه البيمي في نشعب الإيمان: ((ه. 7) من ابن عباس عن البين يُؤَوِّلُوْنُ فل الفتحواعلي مينانكم اول كليمة به الدالا الله ولفتوسر عند الموت لا الدالا الله نشه من كان اول كلامه لا الدالا الله واخر كلامه لا قد الا الله تم عاش الفرسية ماستل عن دنب

(۳۲۳) تَوْجَدَدُ "معترت عمره بن العاص وَصَطَعُتُهُ لَقَالِي فَرِماتَ بَنِ كدرمول اللهُ وَلِيَّالَّهُ فَا ارشاد قرمايا: بعب تمبارے بنج يونے کيس آوان کو

#### ﴿ لا إله إلا الله ﴾

سکھا کہ چر پروامت کروکہ وا کبال مرتبے ہیں۔ بب ان کے دانت اُوسٹے کئیں (مینی جب سات سال کے جوم کمی) توان کوئماز کا تھم کرو۔''

الیک روایت علی ہے کرجس کے بیچے کا ایم ای تنگ کروون الدال اللہ کینے فکا تو اللہ تو کی اس سے حدب میں فرما کیں۔ شے۔ (طرافی سفروار دیک اور کردندان )

النااماديث معلم بواكريكونب ويونع تفية مب سع الاالله الاالله اكتواناها بيات

#### نوع آخر:

(٤٢٤) - حدثنا عبدالله بن زيدان البجلي، ثنا سفيان بن وكيع، ثنا سفيان بن عبينة، عن عبدالكريم أبي أمية، عن عموو بن شعيب، عن أبيه، عن جده رَهُوَيَّةُ إِنَّا فَعَالَ: كان النبي يُلِيُّوُكِيِّةٍ إِذَا أَفِسِمِ الغلام من بني عبدالمطلب علمه هذه الآية:

﴿ قُلُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَعِطْ رَفَقَا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِبُكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيَّ مِنَ الذَّلْ وَكَثِرُهُ تَكْبِيرًا . أَهَ

وأخوجه عَدافوذاً لي أدامعست (۱۳۷۶) وابن أي شبيه في «المعسف» (۱۳۴۸) وزلا فيه سبع موات. (۱۳۲۳) تَرْجَعَنَدُ "معنزت عمره من العاص رَضِوَاتَهُ فَعَالَوْتُنَا هِي ما وابت بَ كه ( قبيله ) بنوعبدالمطلب بي جب كولَّ بي بوان شروعاً مرتا تورمول الله في التي ينتخب الركوية بيت مُعالة !"

هُ قُلْ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّحِدُ وَلَنَا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ هَرِيْكُ فِي الْمُنْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَيَى َّمِنَ الذُّلْ وَكُثْرُهُ تَكْبِيرًا ﴾

فَى لَوْنَ كَا مَا يَدِيدُ عِلَى جُهُ يَعِيدُ الْمَعْدِ الْمَعْدِ عِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَىٰ اللَّهِ عَلَيْ آيت ع هاتے تھے (معند مورزال موائر مائرین) آیت ع هاتے تھے (معند مورزال موائرین) (com)

آیک دوارت شن ہے کہ جب ہی ہ کئے کے قوسب سے پہلے اس سے نے لدالا تقدیم کھوا 3 درموت کے وقت مجھیا می کھردہ اے الا اللہ کی کلیمین کرد ۔ ( تنکی کی عمید او مان می ان میان بھال ساری عدید 1971 )

## مسلمان بچه کا پیهلات

احادیث ہے معلوم موا کہ مسلمان بچرا والدین ہر پہنائی ہیے کہ جب وہ پیدا ہوتو اس کے کان بھی والن کی جائے اور جب وہ اولئے سکے آس کو کلمہ الاسا ما القداد ریدآ بیٹی سکو ٹی جائے کی ادر موت سے دفت بجر میں کھرکے تکثین کی جائے

۔ پیدائش کے دنت اڈان واقامت کی تعلیم عمر پوری ہو جائے موسد کے بعد جناز ویز سنے کی تعلیم سے بیا ہویا گیا ہے کہ مؤمن کی زندگی اڈان اور قدر نے درمیون کی زندگی کی طرح ہے اس کے اس کو چاہیع کہائی طرح زندگی گزارے جس طرح خماز سے انتقاد شین زندگی گزاری ہے۔ وحص سارت انسان کا العام 190

#### باب ما يوصى به الغلام إذا عقل

## جب بچیم تحصدار موجائ واس کوکیا وصیت کرنی ج ہے

العجاج، عن حسل الصنعائي، عن ابن عباس وَ الطيالسي، ثنا ليت بن سعد عن فيس ابن العجاج، عن حسل الصنعائي، عن ابن عباس وَ الشَّهُ اللهُ عَرْجِل بَعْظَالُ، وَعَلَمْ اللهُ يَعْرَجُهُمْ اللهُ عَرْجِل بِعَفَظَالُ، إحفظ الله يَحْرَجُلُ فَقَال يا غلاماً إلى معلمك كلمات (إحفظ الله) عروجل بعفظك، وإذا ستعن بالله عزوجل، تحده تجاهك، وإذا استعن بالله عزوجل، وإقا استعن بالله عزوجل، وإعلم أن الأمة لمو اجتمعوا على أن ينفعوك بني، لمر ينفعوك إلا يشي، قد كتبه الله عزوجل عزوجل لك، ولو اجتمعوا على أن يضووك بني، لمر يصروك إلا يشي، كتبه الله عزوجل عزيد، حف الأقلام وطويت الصحف.

العرجة أحمد في دمسندة، ١٩٢٥: والترمدي (١٩٧٥: ١٩٥٥: ١٩٥٥) ويونعني في المسادة ١٩٥٥: ١٩٥٥: ١٩٥٥: ١٩٥٥: الاعتراد: والطواس في المعجم الارسطة (١٩١٥: ١٩٤٠) والميافي في القيار الإنسان، ١٩٤٥: ١٩٤٥: ١٩٤١: ١٩٤٥: ١٩٤١)

(۱۳۵) مَرْجَعَدُ المعرب معافقہ من عباق و كافقة فقائ فرائے ہيں (الله ون) يمي رسول الله عَلَقَ فَكُونِ فَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ فَلَا الله عَلَيْ الله عَلْ الله عَلَيْ اللهُ عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ ال

تم الشرکارے مرسے باؤ سے کا مطلب یہ ہے کہ جب دامر واحکام خداد دی کی بھیل میں گئے رہو ہے، تو الشدانی کی بھی تمہارے کامون کہ بنات رہیں کے داور ہر ہوائی ہے جہیں ہو گئیں کے یا جمہیں انتہائی قرب عطاقرہ کرمغات اصان عطاقرہا کی سے کہ الشرمباری کنگر کے ماشد رہیں اور وسوا ہر نیز پر مقدم ہو وہ کمی عرف الشرق سے سوال کرنا کے کہ عطاوہ بھیشش کے فوائے معرف نشدی کے پاس ایس ان میں ہے وہ گفتا جا ہے۔ گئی تعصان ساز الشرق کی جانب ہے ہے انتشاقی کے نفوع کی اسمیداد

تھم الھائے مجھے کا مطنب ہے۔ بے کہ جو بکھان تا محقوظ میں لکھاج چکا وہ بیوکر دے گا۔ اس کیے اس بی کوئی تخیر و تبدل نہ بوگا کی سے تقدیم برامنی رہنا ہے ہے۔ (علاء تی خرامہ)

## بجيكاحل جب وه بمجعدار موجائ

جب چے محصدار موجائے ہوتی جزال کا امتفاد و جب ہے وہ چزیں ان کو سکھائی جامی، امتد تعالیٰ اور سول اللہ الطاق کھنے کا حق بتایا جائے ای طرح القام مواول کا حق بتایا جائے ۔ بید می بتایا جائے کہ ان عمام سابول کی شریعین مشوری ہو تھی ہے اور عام ہے رمول حضرت می فیلی فیلی کی شریعت کی مشمولی نہیں ہوگ۔

یا مجلی بتا یا ہائے کہ آپ فیکٹنٹٹٹٹٹ کا شہر بعد ہوئے ،آپ کا نام محمد ہور سول بر بی این اور مظام شرایت محما تین ہر کہ اول میں مائے اوجائے کیا کہ کئین کا عمول میں چھر برفشر کی طرح محفوظ ہوتا ہے۔ (وائر اطاعی وائیس)

رمول اللہ ﴿ لَيُحِينِّ كَا آنَا مُسِهِ مِردُكَ } يوجونا جِسِعُ الله لِنظِينَ يُوكَرُكِن عِمْ (يَنْطَقَيْنِ) بن حجه لله بن عبوالعظب بن باشم بن عبرمناف ۔ (ممة الله متوجه)

**ૄ૽ઌઌૹૻ૽૽૽ૢૼ૽ૢૺૢ૽ૺ૽૽ૢ**૽૽ૢ૽૽૽ઌઌઌ૽ૺ

### باب ما بقول لولده إذا زوجه جب بچ كى شادى كري تو كيا دعا پڙهن جائ

(٢٦٦) - أخبرنى على بن محمد بن عامر، ثنا أحمد بن أبراهيم القرشي، ثنا سليمان بن عبدالرحمن، ثنا بكار بن عمرو بن أبي الجارود البصرى، ثنا عبدالله بن المثنى، عن عمه ثمامة بن عبدالله، عن أنس بن مالك رَوْقَالِمَثَافِيُّ قال: قال رسول الله ﷺ اصوبوا على المسلوة لسبع، واعزلوا فراشه لتسع، وزرجوه لسبع عشرة إذا كان، فإذا فعل ذلك فليجلسه بين يديه ثم ليقل ﴿ لاَ جَعَلَكَ اللهُ عَلَى فِنْنَةٌ فِي الدَّنِكُ وَلَى الْآجَرَةِ ﴾

ليه اجعده يعده السياللة عند غير البصلف واخرج الغرمة في (٢٠١٥) (١٣٢١) والبوداؤو (٢٠٢٥) (١٣٢٠) والدار خلق (١٠٣٠-٢٣٠) والبيه غي والسنن التكبيري (٢٠٢٦/٢٠٢١) واحتلاف في الملفظ وفيس صدهبر لا حصلك الله الع. (٣٣٧) مُشَرِّحَهَدُ "معترت الس بن ما لك وَهُوَلِنَا تَشَالِحَةُ فُر ماتِ مِن كررمول الله يَظْلِحَ عَلَيْنَ أَل وكان كومات مال كي عمر عن قمار (قد يزعف) كي وجهت ماده وك مال كي عمر عن ان كريسر كوظيموه كردواور متر وسال كي عمر عن ان كي شادك كردور جنب شادى كردولو يكوابين ساحة بشماؤة دريد عايزهو"

﴿ لاَ جُمَلَكُ اللَّهُ عَلَى مِنْنَةً فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ ﴾

مَّنْ يَحْمَدُ الله تعالى حمين مير على زونياهن تقديدات اورد، آخرت عن تقديدات ."

ے کی گرفتہ آئے اس مدیث سے معلم ہوا کہ میات سال کی حریش بچہ کونماز کا جم کرنا ج ہے تاکہ بچہ کی نماز پڑھنے کی عادت عن جائے۔ (بذل الحدود العدید)

يتكم كرنا والدين ياسيج جن كى يرورش على مول ال ك لئے واجب ب رول الغاتين اله ١٠٠٠)

سات سال کی تحریمی نماز ند پڑھنے پر مادنا جاہئے۔ دومری احادث عمل ۱۰ سال کی حریث مادنے کا بھم آیا ہے بیقم بلوخت سے مبلے کا سے اس سعلم ہماکر بلوخت کے بھونراز چھوڑنے کی مزاز یا وہ بخت ہوئی جائیتے۔

ہمتر اسال کی محری اور اکثر روایات میں اسال کی مریمی الگ کرنے کا تھم ہے کیونکہ اس مریمی اوغت متوقع ہوتی ہے بیچ بی کواس محریمی طبعد وسلا جائے تاکر کوئی انوشکوار واقلہ جی سدائے (زن المدعو)

مارنے کی حد، اردا صرف تاریخ کاردائی کے قوت بلکا چینکا دوشن سے بار کا ڈررے اور نماز اوا کرنے گھے۔ بہت زیادہ تحت تکلیف دو باریاز فی کرنے وال ہذی تو نے والی بار جائز کیس ہے ای طرح چرہے پر بھی ند مادا جائے۔ (دلی اوا کھی ۴۳۱) فقت اور نرخ میدانہ سے والے جوائے میش کرنے ساز میس مرز سے میں مرڈوان وٹر مار شائز کرنٹے میاری مثال کرتے ہے۔

ا فقیاہ نے مخت بار سے صاف من کیا ہے اور ٹس بھر سے جند پرفٹان بڑ جائے اس کو ٹھٹ ارش شال کیا ہے۔ (ریالی آئی اور نام مارس انقلام اور انقلام کی اس مارس کا انتظام کی انتظام کی انتظام کی اس معدور میں ۲۰۰۰ء

### باب ما يجب على الرجل إذا جلس بنفاء داره

## گھر کے راستہ میں بیٹھنے والے کے ذمہ (لوگوں کے ) کیا حقوق ہیں؟

داستے تکن بیٹھنا کیا ہے؟ اگر داستہ تیں مینیہ جائے تو کئی تقوّل کی اداشگل خردری ہے، ان تقوّل کے بیان کے لیئے ۔ مسئف ڈیٹٹریکٹرانڈڈنٹائل نے ایک باب ادراس کے ڈین بھی آیک معدیدے آکر فردائی ہے۔

(٤٢٧) - أخبرني محمد بن حعفر بن رزين الحمصى، ثنا إبراهيم بن العلاء، ابن زريق، ثنا إساعيل بن عباش، عن يحبَّى بن عبيدالله، عن أبيه، عن أبي هويوة ﴿﴿الْكَالَامُونَاتُ قَالَ: قال رسول الله ﴿اللهِ عَلَى السبيل، ورد النحية، وغض البصو، وأعان على الحمولة

. أحرجه الهنان السرى في اللومة (٢٩٥٠-١٩٩٥) والديلمي في محسند العرووس: (١٩٩٥-١٩٩٥) والمعوى في مترح الصفة، بهذا السباق والموسى في مصنده (٢٥٠-١٥٥١) والحاكم في «المستدرك: (١٩٩٤) والمهيمي في مضب الإيمال: ١١/١١/١١) باحتلاق في النفط

(۱۷۷) شَرَیْتَمَنْدُ '' معنزت او بریره وَفَعَلَا مُعَالِّحَظُهُ فُره ت بین که دسول الله عَیْقِیْتِیْنَا نے ادشاد فره یا: داستول میں نیٹنے میں کوئی فیرٹیمیں مگر ( موکوں کو ) داستہ بتائے د(ان کے ) معام کا جواب دینے ( حرام جگہوں میں و کیلئے سے ) نظریں جھکانے اور بوجھ افعانے واسے کی مداکرتے میں ( فیرسے ) ''

ٹُ لِلْکُوْلَا اِسْ مدیث ہے معنوم ہوا کہ بہتر ہے کہ رائے ہیں قد میں جائے کیونکہ داستہ ہیں۔ اوگوں کا کن اوٹا ہے رائے ہیں چننے ہے وگور کوکڑ رئے ہیں وخواری ہوگی۔

ایک وجہ یہ بھی ہے کر داستے ہیں بیٹھے وا وں کے سے تقروہ کی ہے کہ داستے کا کل ادا کر ہی اور نہ کرنے کی صورت میں عمار بھر ہوں کے اس کیٹے آپ خینے انگرائی نے پہلے سم فریا گئیں جب سحاب نے کہا کہ اس کے مادو وہارہ کا رتی و آپ چھڑ گھڑتی نے داستے کے مقوق بیاں فروست دالیت ہی جرید حق بیان ہوئے ہیں کہ گزرنے والوں سے ایسی بات کرتا مظام کی دو کرنا دشکن کی فم کس دی کرنا در مد جولے ہوئے کو رست بنانا وجب کوئی چھٹا کر "المحمد الملہ" کے قوامل کے جواب میں جو حصف اللّٰہ "کہنا۔

ائن صدیت سے معلوم ہوا بہتر ہے کورات میں بیٹھنا کیں جائے کیونکدرست میں سب کا فق ہے اور فیضے سے اوکس کو گزرتے میں دشواری ہوگی تصریحاً جب کہ بیٹھے اسلے ایسے لوگ ہول جن کی تابیت لوگوں میں مشہور ہوکہ لوگ اس کی وجہ سے وہاں سے نیس گزریں کے (زید انتھیں انہ میس کا جاری طاعد)

- عادم أور بالمنازر

## باب ما يجب عليه من نصرة أخيه إذا ذكر عنده

جس کے سامنے کسی مسلمان کھائی کو ڈکیل کیا جائے تو اس کو کی کرنا جائے؟ مدی ماٹرے میں سلمان کی تقی ایمیت ہے سلمان ایکے تیم آن ہے۔ سلمان کی مدئر میں اندی کو تعالیمات کی ہوئے

مدری معاشرے علی مسلمان فی محی البیت ہے مسلمان آیک میکی ان ہے۔ مسلمان کی مدہ رہا القد تعالی کو مقالیتند منبع؟ غز هاد تا کرنا تھی رہائیتد ہے۔

مسلمان بھائی کا رہائے۔ کرنا اگر کوئی جھڑوا کرے تو ہی ہے کس طریقا احرّ ازکرنا بیا ہے ، اگر کوئی ہو بلیے کی رحم کی طری اپنی قوم کو بکارے بواسلا کی سو شرے میں ایک شاق ف افان ہے تو اس کو کس طریق جواب دیا کہ ہے بدیرو میں فتم ہو جائے ہی کے لئے مصنف ڈیٹھ بڑیا ناٹی فضائل کے بچے باب اوران کے اپنی شرا بچہ امادیت ڈکرٹر ائی جیں۔

یجا باب قیبت کے بیان کی۔ فیبت بہت کی برگ اور وگوں ٹس بہت تی شنار پیدا کرئے والی چیز ہے اس سے بہت کم وائی محفوظ میں۔

(٤٢٨) - أخبرنى إبراهيم بن محمد، ثنا محمد بن سنجر، ثنا عبدالغفار ابن داود، ثنا ابن لهيمة، أنه سمع موسى بن حبير، عن أبى أمامة بن سهل بن حنيف، عن أبيه وَعَوَّاتُهُوَّالِيَّةُ قال: قال رسول اللهُ يَتِّعُنَّاتُهُمُ من أذَن عنده مؤمن فلم ينصره وهو يقدر على أن ينصره إلا أذله الله عالى على رؤس الخلائق بوم القيامة

امنز حد احدد هی مستنده و ۱۸۷۱ (الهباد السری هی «انزهد ۱۳۸۱ (۱۳۸۰) (الطهرانی فی النکیبوه (۱۳۸۱ (۱۳۸۰) (ا والمبدی هی رشب الابسان (۱۳۲۲ (۱۳۷۱) (العندنون فی «محشف انتخاه» (۱۳۸۰) (۱۳۱۸) تَرَوِّ تَعَرَّرَ مَعْرَت صَيْف وَهَوَّ لَكُوْلَ النَّهِ النِّنَ عَروایت ہے که رسوں الله فِیْلِ اَلْهُ الله ارتماا آر ویا جمع محقق کے سامنے کمی مسلمان کو وکیل کیا تم اوراس نے اس مسمران کی مددئیس کی جا ایک وواس کی مدد کرسکتا تھا تو الله تو کی ایس کو تی مت کے دن تمام کوکول کے رسنے ذکیل کریں گے۔"

ٹی اُٹھن کا این ایس کے مسلمان کے سامنے کی مسلمان کی نبیرے کی جائے تو اس کو چاہتے اسپتے بھائی کی فیرے شاہوتے وے اس کی مدکرتا ہے۔

### غيبت كى تعريف

می خرج س کانش الاری بیاے۔ می خرج س کانش الاری بیاے۔

ای طرح اگر کمی کے متعلق مال ہو جو: عمیا اور جواب ش کہا کمیا اللہ اتفاقی ہم پر دعم کرے واللہ اواری مشاعلت فریاسے تو ب مجی فیرے میں وافق ہے خلاصہ بیک دوسرے کی کی جس العرج بھی بتائی جائے بیفیرت ہے۔

غيبت چندصورتوں ميں جائزے

🐞 كى قائم كى شايت تاخي وغيروت كرنا.

امحاب الذارے كي انتر كائم كرنے كے لئے صول افدان واحقات كے وقت جي جائزے

😉 منلاج بيخ وقت كدفال نديمر سراتي بركياب الركاح كياب

\*\*\*

### باب ئواب من نصر أخاه

## این جمائی کی مدد کرنے والے کا تواب

(٤٢١) - أخبرنا حامل بن شعيب البلخي، ثنا سويج بن يونس، ثنا المحاربي، عن محمد بن عبدالوحمن بن أبي ليلي، عن الحكم، عن أبي المدوداء ﴿ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّه عرض أخبه عند النبي ﴿ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهِ وجل من الفوم، فقال رسول اللَّه عَلَيْ اللَّهُ اللَّهُ ال عن عرض أخبه كان لهُ حجاباً من النار).

فیرت سے ایچنے کا طریقہ ہے ہے کہ اگر فیرت کرنے والے سے کی ہم کے تقدان کا خوف نیمیں ہے تو اس کو فیرت کرتے سے تع کرے اور اس کو چھالے کہ وہ اپیا ٹیمیں ہے جیراتم کہتے ہو یا ہی کی بات کی ایکی تاویل کرے ورزول سے ضرورا ٹکل کرے یا اس کو کے دو مرک بات ہی مشخول کر ہے ورزیجنس سے اٹھ کر چا جائے۔

گرمجنس سند بھی اٹھ کرنہ جا سکے تو انڈ تعالی کا ڈکر کرنے ہیں اسٹول ہو جائے اور ول بھی کوئی وہ مری بات سویے تاکہ غیبت سنتے ہیں شغول نہ ہوائی صورے ہیں اس کونتھ ان نہ ہوگا۔ ( کزب دوکار سنتے ہیں

سیست کے کفارہ: جس فض کی نیبت کی ہے آگر فیبت کرنے کی فہرائ وکٹی کی ہوتو اس سے معانی ماتھے کہ بمی نے تمہاری فیبت کی تھی آم تھے معانی کردو آئر فیبت کی فہرائ تک نہ کچئی ہوکہ وہ مرکبا ہو یا دور دوراز رہنا ہوتو اس مورت شراس کے لئے استنفاز کا فی ہے۔ مدیث میں آیا ہے کہ جس تحق کی فیبت کی اس کے لئے استنفاز کرنا فیبت کے کفارہ میں واقعی ہے۔ (فومات ہے جا

والتوازية بالتالية له

## باب ما يجب عليه من إسماع الأصهر بهرے آ دگی کو بات ستائے کا تواب

اخرجه ابن حيان في تصحيحه و ۱۵ (۱۳۷۷) وانيد في باشمت الايمان، (۱۳۸۱) (۱۳۰۱) بزياده وليس عندهما وتسمع الاصد ه

(۳۴۰) تَلَوَ فِعِدَ "معفرت الوقاء فَطَالَقَ فَقَالَونَ فَعَلَى وَابِت بِ كَدَرَسُ اللهُ عَلَيْنَ فَقِيلًا فَيَكُمُ الْمَرْوَى بِرَوْنَ جَسِمُ مِنَا أَمِنَا وَمُولَ اللهُ وَعَلَيْنَ فَعَلَالَ فَعَلَى بِهِ وَاللّهِ عِلَيْنَ مِنْ اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْنَ فَعَلَيْنَ فَيْ اللّهُ عَلَيْنَ فَعَلَيْنَ فَيْ اللّهُ عَلَيْنَ فَيْنَا وَلَوْنِ مِنْ مِيرَا فَيْنَا فِيْنَا فَيْنَا فَيْنَا فَيْنَا فَيْنَا فَيْنَا فَيْنَا فَيْنَا فِيْنَا فِيلِنَا فَيْنَا فَيْنَا فَيْنَا فَيْنَا فِي مِنْ فَيْنَا فِي فَيْنَا فِيلْنَا فِي فَلْمُنْ فَلْمُنْ فَلْمُنْ فَلْمُنْ فَلْنِ فَيْنَا فِيلْنَا فَيْنَا فِيلْنَا فِي فِي مِنْ فَيْنَا فِيلْمِنْ فَيْنَا فِيلْمُنْ فَلْمُنْ فَيْنَا فِيلْمُنْ فَلْمُنْ فَالْمِيلِيْنَا فِيلْمُنْ فِيلْمُنْ فَلْمُنْ فَيْمُ فَلْمُنْ فَلْمُنْ فَلْمُنْ فَلْمُنْ فَلْمُنْ فَلِكُونِ فَلْمُنْ فَلْمُنْ فَلْمُنْ فَلْمُنْ فَلْمُنْ فَلْمُنْ فَلْمُنْ فَلْم

فَالْاَقَةَ أَنْ صديدُ كامطلب بيت كه يَكُل صمل كرت كه بعد حضريقة بين جوصديد بالاش وَركَع كُو بين واي عربة ان يمن الصالحة مويقة بيدكل ب كرك بعرات أن كاكرنى بالاستان كل فكر به ( كونك بالاستاف كرت يا تواوي ا ولما بإذا ب با قريب آكر يولو برنا بي بمن بن منات والفائم مشعقة بوتى به أثر بالتداو ووجواني بالدي توقعت الد بعد باقريب أكر يولو برنا بي بمن بن منات والفائم مشعقة بوقى به أثر بالتداو ووجواني بالدي تابعة الد

#### ₹\*\*\*×%\$₹\$\$%<\\*\*

## باب ما يقول إذا ذكر الله عزوجل

# جب كسى كوالله تعالى كى ياد دلاكى جائے تو كيا كه؟

( ٢٦١) - أخبرنى أبو أبوب صليمان بن محمد الخزاعى، ثنا أبو علقمة نصر بن خزيمة، أخبرنى أبى، عن نصر بن عائد قال: قال أخبرنى أبى، عن نصر بن علقمة، عن أحيه محفوظ ابن علقمه، عن ابن عائد قال: قال عوف بن مالك رَفَوْقِتُمَا فَا إِن رجلا خون النبي يَّوَفِّقَتِكِ، وكان النمنه على بعض الأمانة، فقال للنبي يَّفِوْقَتِكِ وعوه، اللَّهُ، قال: فانتهرته، فقال النبي يَّفِوْقَتِكِ دعوه، اللَّهُم إنى أَذْكُرُكُ إِذَا ذُكِوْتُ بِكَ. قال الرجل: إنى أنشدك باللَّه عزوجل، قال فانتهرته، فقال النبي يَّقِيَقَتَكِ دعوه.

### ﴿ ٱللَّهُمُّ إِنِّي أَنْشِدُكَ إِذَا نُصِدُتُ مِكَ. ﴾

ذكرهاس أبي حشر في الحرح والمتعدس ١٢٧١،٨١٠

(۱۳۳۱) مَنْ وَهَذَهُ العَرْتَ عُولَ مَن ما لک رَوَقَ الْمَنْ وَمَاتَ مِن الِک قَفَى فَرِيلَ اللهُ فِيقَائِينَا كَا طَرَفَ مَنافَ كَرَابِ عَلَى اللهُ فَلَا اللهُ فَلَا اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ الل

فَ لَكُنْ لَا اللهِ صديت معلوم بهواكمه جب الشاقالي ويو الريخ كوكهوجات والشاقال كالمتم ول في جائزة الشاقال كوياؤكرة الورند تعالى كالمتم كمرة عاسطة

سلامنے تکھانے کہ جنب ایسے مواقع بول کر آ دی کو کتاب وسنت کی طرف بازیاجائے یا کیا جائے کہ کس مفتی کے باس عام

نیسنے کے لئے اللہ تعالی سے ڈرنے کو کہا جائے یا اللہ کو صفر: ظرجان کر بیکو یزیشل کروتو المیصر موقع پر سخب ہے کہ آ دی جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت وفرہ نبرواری کا تھی ہوں کرے اور "سمعنا و اطلعنا" کے۔ (کر بالا) کہ سلوم اور تو مت برید (۲۳٬۳۳۲) حطرت عبداللہ من مسعود وکولیفائفاً لینے فرائے ہیں: بہت برا مناویے ہے کہ آ دک کو اغد تعالیٰ سے ڈرنے کے لئے کہ جائے اور وہ کے کہانے تاکہ ویکھولیفنی آؤرد)۔ (فرمان را بد ۱۳۶۷)

إدوان الرثيد وَيُعَيِّمُهُ لَلْمُ لَقَالَ سِنِهِ وَبِارِيل مَهُ مَا تَعَرَّكِيل فِي رب شے ان في سوار في محساست آيک بجود کا کھڑا ہو آيا اور کہذا الحجر المؤتمن القد تعالى سے قرريں۔ وہ اُورا في اُس ارکی سے الرّ کھا اور جد سے شک کر گئے اور اس بجود کي خرورت کو جرا ا کيا۔ جب اس سے ان کے وارس محل اُج جد کي کرآئي نے اپنا کول کيا ؟ تو بيا اُبت الله الله التي الله التي الله الله التي الله التي الله المحدقة العوف النام کي جب اس (مناقی) سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالى سے ڈرتو اس کوئر ورکھا ہے آل وہ کرتا ہے اس کے سے جہم کائی ہے دوروروا محافظ ہے۔ (انو جائے بہا اوروروا محافظ ہے۔ (انو جائے بہا ان اوروروا محافظ ہے۔ (انو جائے بہا اوروروا محافظ ہے۔ ان انتہاں کہ اُنتہاں کی سے جہم کائی ہے۔ ان اور دوروروا محافظ ہے۔ ان انتہاں کی سے انتہاں کی انتہاں کی سے انتہاں کا انتہاں کی سے انتہاں کی انتہاں کی سے انتہاں کی سے

کیکن سیفردری نبین ہے اگر مصلحت خلاف میں ہوؤ کم نے میں کوئی حریثا غیر ہے۔ آپ بیٹی کا نشاق کا کا اند تعالی کو یاد کرز اور کم کہ کا قابیت درجہ کی حزبیت ہے اور اند نعال سے میت و تعلق کی علامت ہے۔

**\*** 

### باب ما يقول من جهل عليه وهو صائع

## روزہ دارے اڑائی کرنے والے کووہ کیا جواب دے

(277) - حدثني على بن أحمد بن سليمان، ثنا بكار بن فنيبة، ثنا أبو المطوف بن أبي الوزير، ثنا موسى بن محمد المديني، عن سعيد بن أبي سعيد المقبرى، عن أبي هوبرة وَهُوَّاكِنَاكُ قَالَ: قَالَ رسول اللَّهُ وَالْكَانِيَةِ إِذَا جَهِلَ عَلَى أَحَدَكُمْ وهو صائم فليقَلَ:

### ﴿ أَعُوٰذُ بِاللَّهِ مِنْكَ إِنِّي صَائِمٌ . ﴾

اخرجه الطبالسي في (مسنده) (۱۹۳۲/۲۳۷/۱) واحد في (مسنده: (۲۱۲/۱) باختلاف والديلسي في (مسنده) كما في افيض الفديرة (۱۲۸/۱) وله شاهد اخرجه البخاري في (۱۹۰۰/۱۷۰/۱) وابن حيان في «صحيحه: (۲۲۷/۲۰۰۱) وابن حيان في «صحيحه: (۲۲۷۹/۲۰۰/۱)

(۱۳۳۳) مُرْزِعَتَ المعترت الويري وَوَفَقَافَتُوَافِيَا فَرَباتَ مِن كرمول اللهُ مِنْفَقَاقَتُنَا فَ ارشاد فر بالا دب تم ش كى سے كوئى به عوده بات كر ساور (جمس سے به موده بات كى كى) اس كا دوزه عوقو وه (جواب ميس) كه شر روزه دار بول ــ"

فَالْمِثْ لِنَّا الْمِدَ مَلِ بِ كَدِيدِيمَ ثَمَّى بِ كُونُ لا فرد كَفَة ووب عوده بات الريدَسُوكَ فَرَ مِدَ الركونُ فَعَمَ الركوبرا محل كم إلى سائر سائر عن ومان كو كم كرش روز س سعول - (مسلم الواه +)

أيك دوايت على ب كركم ( اجوة بين جائد ( شرح ملم النون الههه)

"علی روزے سے ہوں" اس کے دوسمنی میں ایک تو یہ کہ ذیان سے زور سے سکیا تاکرانا نے دانا ان کر ٹزائی سے باز آجائے۔ دوسرے یہ کے خودا سے آپ سے سے کے کرشن روزے سے ہوں کا کہ خود اسپنے آپ کو مجائے اور لڑائی وغیرو سے باز آجائے ڈکر دونول کام کرے تو ڈیزوں مجڑ ہے۔ (شرع مسلم لئودی العام)

ال عديث من يترواك مامل موك

روزے کے آداب میں نے ہے کو گوئی سے قبل کوئی شرکی جائے وال کی ٹکالف پرصر کیا جائے۔ (زریہ پشتین ۱۸۷۸) روزے وار کے لئے مستحب ہے کہ اپنے اصفارہ و جوارح کو کنابوں سے بچائے ادر اپنی زبان کو غیر ضروری بات مجموت، غیب ، چطلی فیٹس کوئی اورلزونی جھڑے سے بچائے اوراللہ نعاتی کے ذکر اورقر آن کی طواحت میں سنتھی رکھے۔

(زيرد أتتين وأوعدهم)

### باب ما يقول إذا سمع من يدعو بدعاء الجاهلية

# جب ممی کو جاہلوں کی طرح لیکارتے ہوئے سنے تو اس کو کیا کیے

(£77) - أخبوني موسى بن عمور الفلزمي، ثنا محمد بن العباس بن خلف، حدثنا عمر بن أبي سلمة، ثنا سعيد بن بشير، عن فتادة عن الحسن، عن مكحول، عن عجرد بن مرداح المتميمي، قال: يا آن تميم، وكان من شي تميم، قال: وكان عند أبي بن كعب، فقال أبيُّ. ﴿ أعضك الله بهن أبيك ﴾

قالوا. ما عهدناك أبَّ المندر فحاشا. قال: إن رسول اللَّه يُتَفِيُّكُوُّ أمرنا من إعنزي بعزاء الجاهبية أن نسميه ولا تكنيه.

وأخرجه أحمد في أمساده ( ١٠٠٥ ) والمجاري في «الأدب العفود، توقير ١٠٥٠ والمسابي في السمل الكنوي». ( ١٨١٥ : ١٨٨١ وفي عمل اليوم والسلمان وقير ١٠٧١ والفيلمي في «مستد المردوس»(١٨٧٥ -١٨١٥).

(۳۳۳) فَنْ وَحَلَقَهُ فَا الْحَصْلِ فَرُو مِن مُروعًا فَيْنَ لَهُ بَهَا اللهِ آلَ بَهِمَ اوقَهِم قَبِيحِ مُنَآ وَى تَصَرِيرِ ( سَاوقت )

فَى مَنْ كُمِ الْحَطْلَقُ فَقَافَ فَنَا فَعَلَمُ مَا مَنْ مَصَلَّمَ اللّهِ مَنْ لَعِلَ وَحَلَقَ فَقَالَ فَعَلَ فَعَلَ فَعَلَ فَقَالَ فَعَلَ فَعَلَ اللّهُ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْكُ فَيْ اللّهُ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ عَلَيْكُ فَيْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ الللّهُ مِنْ الللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ الللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ

الفنق يالفن البريس برق اور تنتي بيا أنته بين جو ساف صاف نام منظار بيان كيس في جاتى الناس الفاكم شريقاه كما الشهال كيامة تاسعه

۔ معریف کا مغلب بیسٹ کے بھوٹھی ڈرندہ بلیت کی حریث این ویاں دار کا کرنے قائی کوصائے صاف باب کی کان دوارد میں بی اشارہ کردید سے کا مضاوی کی سے مہذب کھنگو کی تعریبات کیں بکدھائے سائے کیدود کرہ اسپیغ باپ کی ٹرم کا ہ کا کانٹ بھی میں سند شعریہ فقریت کا انتہاد کرواز کرکئی تھی ایسان کرسے واقعیق ماہ بری خود دکارائی اداکا ہا تھ ک

#### باب ما يقول إذا ختم سورة البقرة

## جب سورة بقره فتم كري تو كيايز هناجا ب

محقف سودقوں کو فتم کرنے کے بعد کیا اما پیعنی بنیاہتے تیز قرآ ان کریم کی کھوآ بات کی محاوت کے فضائل علی مصنف اُنِیْجَنِیکُالْفَافِظَانِ نے بائی الباد ان کے ذیل میں بائی احاد یت اُکرفرانی میں۔

( 275) - أخبوني أبو عثمان، ثنا ابن نصر، ثنا أبو تعيم، ثنا حنظلة ابن أبي المغبرة القاضي، عن عبدالكريم البصوى، عن سعيد بن جبير، عن حديقة وَيُوَالِقَهُ قَالَ: صلبت خلف النبي وَلِيُوالِقِيْكِ، فقرأ سورة البغرة، فلما ختمها قال:

### ﴿ إَلَهُ هُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ﴾

قلت لعبد الكويس: موة؟ قال: سبع موات ثم قوأ التي بعدها، فلما ختمها قال نحوا من ذلك حتى بلغ سبعا.

اخرجه اسبيقي في اشعب الايطان، (١٩/١/٣٧٣) وذكره السيوطي في الدر المنتورة (٢٢٨:١٠) وعزاه الي ابن حتى والبيدي.

(۱۳۳۳) مُرْزَقَدَدُ "معزت مذافِ رُفُولِلْ فَعَالِكُ فَر، تع بين: ش نے رسول الله بِلْكُلِنْگُ کے بیجے تماز پڑھی۔ آپ فَلِلْنَا فِيْلِ نَهِ سِور القرومِ عِي ، جب آپ فِلْنَا فَكُنْ نَهُ عَروهِ القروفُومُ كِيا توفر بايا:

#### ﴿ اَلِلْهُمَّ رَبُّنَا لَكَ الْحَمَدُ ﴾

(راول کہتے ہیں ہیں نے عبدالفریم سے وچھا ایک مرتبہ فرانا؟ انہوں نے جواب دیا سات مرتبہ فرمایا۔ پھر اس کے بعد والی سورے بڑھی پھر جب اس کو تم فرمایا تو سات مرتبہ یکی کبالیا

ٹ کا کی آبائی آبائی روایت میں ہے کہ رسول اللہ واقع کا گیا جب سورہ القر وقتم کرتے ہو ''آ مین '' کیا تھے۔ (اس افر سور ویقر م کی نفشیلیت: ایک روایت میں ارش و نہول ہے کہ سرد بقر دکو باص کیا تک اس کو پا عدار کت اور جھوڑ تا صرے ہے اور جاد فرانس کا مقد بدئیس کر تکے جی ۔ (سلمواز منا)

ایک دوایت ش ہے کہ دینے گھرول کو مقبرے نہ ہاؤ۔ شیطان اس گھرہے بھا گاہے جس جس میں مودہ بقر دیڑھی جاتی ہے۔ (مسلم: عاد

# باب ما يقول إذا قرأ ﴿شهد اللَّه﴾

## جب أيت مبرالله نديز حقو كيايوهنا وإبخ

( 1870) - أخبرنا أبو العباس بن فتيبة العسفلاني، ثنا ابن أبي السرى، ثنا أبو سعيد عمر بن حفص بن ثابت بن زرارة، حدثني عبدالعلك بن يحيل ابن عباد بن عبدالله بن الزبير، حدثني أبي، عن جدى، عن الزبير بن العوام قال: سمعت رسول الله فَيُوْفَانِهُمْ حين قرأ هذه الآية

﴿ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هَوْ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْمِلْمِ فَائِمًا بِالْهِسْطِ لَا إِلَهُ إِلَّا هُوَ الْعَذِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴾

فال النبي ﷺ (وأنا أشهد أي رب).

وأخرجه أحدد في ومسدوه (٢٠٣٨) والطبواني في (المسجم الكبيرة (٢٥١/١٥٥) واختلاف

(٣٣٥) تَكَرَّتُمَنَّ:" حَرْت: جِرِين مُوام تَوْخَطَالِكَفَاتِكَ أَرِياتَ بِن: بَسَ وَقَت رَوَل اللهُ يَظِيَّ فَكَالِكَفَاتِكَ أَرِياتَ بِن: بَسَ وَقَت رَوَل اللهُ يَظِيَّ فَكَالِكَ أَن الْعَرِيزُ ﴿ صَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهُ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَانِمًا بِالْعِسْطِ لَا إِلهُ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴾

تَكُوَيْتُكَدُّ: الشَّدِ قَالَى فِي كُوائِي وَى بِهِ كَدَالشَّقَالَى كَهُ سُواكُولَى مَعْبِودُتِينَ بِ اورفرشتوں فِي اورائلِ عَلَم فَيْ بِهِي كَدَالشَّرْقَالَى سَنَّانَ كَ النَّنَ بِينَ كَدَائِنَا لَ كَسَاتُهُ النَّظَامِر كَفَيْرِ والنَّهِ فِي علاد كُولَى معبودُتِينَ بِ وَوَزْ بِرَوْسِتِ حَمْتَ وَالْحَ مِينَ !"

ير حي لو على نے ساكر آپ يكل الله الله نے لرويا"

### ﴿ وَأَنَا أَشْهِدَ أَيْ رَبِّ. ﴾

خْرَيْحَكَةُ " ئے بیرے دب ایمن ( یکی اس بات کی ) کوائل دیا اول ۔"

فَالْوَكُونَا أَنَا مَنَدَاتُهُ كَارِدَاتِ مِنْ بِهِرَ بِهِ مِنْ الْمُنْظِينَةِ فَي أَوْانَا عَلَى ذلك من الشاهدين يا وب أفرايا الكيدوات ت معلوم هوة به كرجونتس أن يت كي الدت كه بعد كم أوانا على ذلك من الشاهدين " قوافدتوالي قيامت كه ون فرنتن أن يون المراكي من مرب رند في أيك حبد كما به إده عمل سب وزياده عبد يونا كرف والا بول ال لك معاندة فا يون الم محرب بقرائه والمستدعي والكل كروور (الان كيراله والارارح مواني المراد)

ا فیک روایت میں ہے کہ چوفنس برفرض نماز کے بعد آیہ اکری، "شہد الملّه" اور حفل العهد مالك العبلان" سے البعض سے ا "بغیر حسلب" کی پڑھے اللہ تا آن کی آنام کا اصاف فرمائی کے اور جند شرائع کا درمعافر مائی کے اور سر ماجش پوری فرمائی کے جن میں سے کم سے کم اس کی منفوت ہے۔ (روز اندنی بر واست ادہ)

**+**-<**(\*)**(\*)(\*)<-+

# ماب ما يقول على أخو لا أقسم، والموسلات، والتين سورة قيام، والتين والمرسمات بيشقيّة كياية هناجابيّ

(۲۳۱) - حدثنا أبو خليفه. ثنا إبراهدم بن بشار الرمادى، ثنا سفيان ابن عييمة. ثنا إسماعيل بن أمية فال: سمعت أعرابيا من أهل البادية قال: سمعت أبا هريوة (يُؤليَّةُ تُسُاكِيُّةً يقول قال أبو القاسم الْمُؤلِّئِةِ إذا فرا أحدكم

ألا أقسم بيوم القيامة ﴾

فانتهى إنى أحرها

﴿ آليس دلك بقادر على أن يحيَّى الموني﴾ فليقل على وأنا على ذلك من الشاهدين، آميا بالله و إذا قرأ ﴿ والموسلات عرفاً ﴾

فالنهي إلمي خرها

🤻 قبأى حديث بعده يوميون﴾

فليفل: أما بالله. وإذا قرأ أحدكم:

﴿ والقبن والدينون }

فانتهى إلى أخرها

### وألبس الله بأحكم الحاكمين

قليقان، بلى وأنا على ذلك من الشاهدين، قال إسماعيل بن أمية ذهبت أعيد على البدوى لأنظر كيف حفظه، فقال با ابن أخى أثراني لم أحفظا لفد حججت سنيس حجة أو سبعين حجة ما سبعا حجة الا وأنا أعرف البعير الذي حجحت علمه.

احرجه حققافي المستقال ۱۹۶۸ ولودود ۱۳۱۵ با ۱۳۲۰ بالترمنۍ ده ۱۳۳۰ (۲۳۱۷ ولليمغی فی استان تلکيږي (۱۹۰۸ د ۱۳۰۷ وفی شفت الإيمان ره ۲۳۱۷ ۲۸۱۷)

(٣٣٩) مُرْجَعَدُ المحضرت الدوري ورهوا العالمية فرمات مين كداوات م والفائلية في فرماي جب تم من س

- عرافِشَوْلانبيدي)=

﴿ لا أنسم بيوم القيامة ﴾

ریز هے اور اس کی آخری آیت:

﴿ ٱلبس ذلك بقادر على أن يحيل الموتى ﴾

يزهفية ووتمجه

﴿ ملى وأَمَّا على ذلك مِن الشَّاهِدِينِ، أَمِنَا بِاللَّهِ ﴾

اور جب (سوره):

أوالموسلات عرفالة

يشطعادان كي آخري آيت:

﴿ فِهَاٰي حديث بعده يومنون ﴾

ير هيوده کي:

﴿ امنا باللَّهُ ﴾

اور جسه (سورةِ).

﴿ والنيس والزينون ﴾

حرمے اوران کی آخری ہے:

﴿ الميس اللَّهُ وأحكم الحاكمين﴾

يزهرتون كمية

﴿ بِلِي وَأَمَّا عِلَى ذَلِكَ مِنِ السَّاحِدِينِ ، آمنا بِاللُّهِ ﴾

صدیت کے دادی اسائیل بن امیر فرماتے ہیں کہ میں دیبات کے دینے دالے صدحب کے پائی کہا تاکہ ویکھوں کدائیوں نے کہے اس مدیث کو (محفوظ) یاد کیا۔ ان دیبات کے دینے دائے فض نے کہا: میرے بھتے! کہاتم کچھے ہوکہ چھے (بیدعد بٹ) یادئیں ہے؟ (نوسنو!) بی نے ساتھ یا ستر نٹا کئے ہیں اور میراوکوئی بٹی ایسا تہمی کہ جس ادف پر میں نے جو بڑ کیا ہیں اس ادنت دیتی عورے پہنچ نتا تھا۔"

فَالْكِلْكُولَةُ. الله عديمة كالسعوم بها كسورة قيامه بإسف كه بعد "بني وانا على ذلك من الشاهدين المنا بالله" بإسما جائية الدسورة مرسوت بإسف كه بعد "المنا بالله" إسما جائية الدسورة تين بإسف كه بعد "بل واما على ذلك من المناهدين امنا بالله" بإسماعيات.

# باب ثواب من قوأ خمسين آبة في اليومر والليلة جودن ادررات من يجاس آيتي يرا عصاس كاثواب

(٤٣٧) - حدثنى الحسن بن يوسف الفحام، ثنا على بن عبدالرحمن ابن المعيرة، ثنا عثمان بن صالح، ثنا ابن لهيعة، ثنا حميد بن مخراق، عن أنس ابن مالك وَوَلَّاتُهُمَّا اللَّهُ أَن رسول اللَّهُ يَكَنِّ لَكِّنْ اللَّهِ (من قرأ في يوم وثيلة خمسين آية لم يكتب من الغائلين).

اخرجه ابن الى شپيه في «المصنف: ٢٠٠٨٧٨٢٤٠١ «زيادة وليه من قرأ في قبلة خمسين اية لبر يكتب من تعاقبين

(٣٢٧) مَنْ وَهَدَدُ" حضرت النس بن . لك وَهَوَ اللَّهُ مَنَا النَّهِ الدوايت بي كه رسول الله طَلِيقَ المَنْ ارشاد فرما با مِس مُحْص في دان رات مثل بيجاس آيتي راحيس تو وه عاقلين ميل بي تيس لكها جائدًا"

فَالْمُنْ فَانِي اللهِ مِن عَلَمْ اللهِ مِن اللهِ مِن اللهِ عَلَيْهِ مِن مِن مِهِ مَا لاَكُم رَوَاللهِ بِهِا م وَكَا أَنْ اللّهِ قَالَ كَهِلِ فَاقْلِينَ (الشَّفَالِي كَا قَالِمِيهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ مِن اللّهِ عَلَ وَكَا أَنْ اللّهِ قَالَى كَهِلِ فَاقْلِينَ (الشَّفَالِي كَا فَرْمِيهِ قَلْ بِعَالِ) بَمَن تَوْمِيْهِ وَا

**∻**~<\*\*(\*)(\*)(\*)<\* **→** 

### باب ثواب من قرأ مانة آية في اليومر

### ون میں سوآیتی پڑھنے کا ثواب

(27A) - أخبرنا أبو يعنى، ثنا محمد بن إسماعيل بن أبي شبية، ثنا أبو توبة الربيع بن نافع، ثنا الهشيم بن حميد، عن زيد بن واقد، عن سليمان أبن موسى، عن كثير بن مرة، عن تميم الدارى وَهُوَّ اَلْهُمُوَالِكُ قَالَ: قال رسول اللَّه مُنْفِقِيكِيَّةٍ: (من قرأ مأة آبة في اليوم كنب لهُ ضوت لملته).

. أخرجه أحمد في دمسنده (١٠٥/٤) والفارمي في دمسنده (٢٥٠/٥٥٢٥) وعند بن حميد في دمسندها (١١٠/١٥١٥). والنسائي في اعمل اليوم والليدة: (ولفر١٤٧) والطبراني لي «المعجم الكسر» (١٥٠/١٥١١).

(۱۳۲۸) مَنْ مَنْ مَنْ الله معرب تميم دارق وَهُوَ المَنْ النَّهُ النَّهُ فَرِياتُ مِن كدرسول الله المِنْ فَيَقَ النَّهُ وَمُراعَة جمل مُحْفَل نے دن عمل موآ بیش یوم کسی تو دو ساری رات نماز برجعند والوں عمل تک جائے گا۔"

فَى اَلِمَا اَلَّا الْمِدَاوَاتِ مِن ارشاد مِلْدَكِ مِن كَرِيون الله والله والله من بالشرق و قرا أن كريم ال وات ال سالي طاوت شرك كي كي كي بارك شريش جيم ساق (عنوة العاد)

ایک دوایت ش ہے کہ جوتھش دنت کو سورہ آل عمران (کا) آخری دکوج پڑھے کا تو اس کے لئے دات بھرنماڑ پڑھے کا تواب تھیا جائے گا۔ (حکو قال ۱۹۹۱)

ایک روایت نمی ہے کر چوفنس رات کوائی آئٹوں کی خاوت کرے وہ فاقلین نئی شکھا ہے ہے گا۔ -

(رواه الله تم تشاكل الرال ملماطة)

#### 

### باب تفدية الرجل أخاه

# آ دمی کا خودکواسے بھائی پر قربان کرنا

قودکو کیا پرقربان کرنا اختیائی عقیدت واحترام کی بات ہے ہے برون اور مقتداوں پرخودکو قربان کرنے کو فریعت ملیرونے انچی فکاویت ویکھا ہے ۔ محاب کرام فضافی فنڈنٹ فلی نے دسول اللہ کھٹے فکٹی کے ساتھ فرط مقیدت کا اظہار کیا۔ اس بیان ش مصنف فیٹیٹر کالٹ نشائل سے بانچ باب اوران سے ذہل میں بانچ احادیث وکرفر اتی ہیں۔

(١٢٩) - أخبرنا أبو يعلى، ثنا عقبة بن مكرم: ثنا بونس بن بكير، ثنا بونس بن عمرو، عن أبى العلاء، عن عكرمة، عن عبدالله بن عمرو وَهَلَّمُ اللهُ عَلَى العلاء، عن عكرمة، عن عبدالله بن عمرو وَهَلَّمُ اللهُ عَلَى قال: كنا عند رسول الله على الله فلاكو أو ذكرت الفنية، فقال: إذا الناس موجت عهود هم، وخفت أماناتهم، وكانوا هكذا، وهبك رسول الله وَهَلَّمُ بين أصابعه، لقلت: كيف أفعل با رسول الله. جعلنى الله فدائد. عند ذلك؟ قال: الزمر ببتك وأمسك لسانك، وخذ ما تعرف ودع ما تنكر، وعليك بأمو خاصة نفسك، ودع أمو العامد.

ا خرجه ابن ابن شبيمه في «المصنف» (۲۹۲۰/۱۲۰۷) واحمد في مسيدهه (۱۹۲۲) وايوداؤد (۲۲۲۰/۱۲۰/۱۲) (۲۹۲۰/۱۲۰) والنسائي في دهمل اليوم والليلة: (وفيره)) والحاكم في «المستدرك» (۲۰۰۰)

(۱۹۹۹) تَرْتِعَدُ الله فَلِيَّ اللهُ فَلَهُ مِن مُو تَوَقَعَ الْفَالِيَّ فَراحَ بِيلَ كَرَامُ رسول الله فَلِيَّ الْفَلِيَّ فَي اللهِ بِيضَ اللهِ مَن كَلَا اللهُ فَلِيَّ اللهِ فَلَا اللهُ فَلِيْ اللهُ فَلِي اللهُ عَلَا اللهُ فَلِي اللهُ فَلَا اللهُ اللهُ فَلَا اللهُ الل

فَلْ فِي أَوْلَ الله مديث عصلوم واكد فواوكى برقربان كرة جائز بي كوفك ودعقت يرقربان كرة اليس باد

مجری) بات ہے اور (جس برقر بان کیا جارہا ہے اس کے لئے ایک بیار مجرا) تخذ ہے اور اس کی تقدر و معزلت کا (اظهار و) اطال ہے۔ (شرع سلم النوی اُردہ)

مدیث کا مطلب ہے کہ دو بالکل ہے دھما دلوگ ہوں سے خیات کرتے بھری سے اور جس طرح یہ الکھیاں آئیں ٹی ٹی فی بوٹی میں اس طرح دولوگ بھی لے ہول سے کہ اچھے ہرے کی ٹینز شکل بوگی۔ ای طرح اس سے بیکی معلوم ہوا کہ جب برائی اور ہرے لوگوں کی کڑت ہو ہے کہ تو خاصوتی رہنا ہی بہتر ہے اور ایسے دفت میں اپنی اصلاح کی شرودت ڈیادہ ہے تصوصاً جب کہ ایسے لوگ مغلوب اور ہرے لوگ خالب جول۔ (حض معاریق ماہ ۱۹۰۸)

**∻~**<\**₹₹€** 

### باب التفدية بالأبوين

# بيكهنا كدمير ب والدين تم برقربان

(٤٤٠) - أخبرنا أبو عبدالرحس، تنا قنيبة بن معبد، ثنا النبت بن سعد، عن يحلى بن سعد، عن يحلى بن سعد، عن ابن المسيب، قال: قال سعد وَهَكَابَقَاتَكَ لَقَد جمع لى رسول الله يَعْتَكُمُ يوم أحد أبويه كليهما، بُريَّدُ حين قال: (فداك أبي وأبي) وهو يقاتل.

أخرجه البخاري (١/٩٤٠/١٩٤٩) (١٩٤٧) والمسلم (١/٩١٢/١٨٧) (١/١٨٢/١٨٩) ولي ماجه (١٢٠/٤٧/١) (ص٠٠) والترمذي (١/١٠٠/١٠/١٨٤) (١/١٠/١) والنسائي في «عمل اليوم والقبلة» (وقيره١٠)

( ۱۳۴۰) مَنْزَجَعَهُ: "حضرت سعد رَفَقُ لِلْفَافَةِ النَّهُ لَهِ مَنْ مِنْ رَسُول اللهُ وَلِيَقَ النَّهِ اللهُ و وَفُولَ كُو ميرے لئے جنع فرما ديا۔ ان کی مراد (اس سے) رسول الله فِلْقِلْقَلْقِيْلِ کا پيفرمان مبادک تھا:"

#### ﴿ فِداكِ أَبِي وَأَمِي ﴾

تَنْزَعَمَنَةُ:" (سعد) تم پرمبرے ماں باب قربان بول۔"

ال فرمان کے دقت حضرت سعد (فِقائنِیافِنَا آفِنَهُ ( جُگُه احدیثر ) فَبَال قرمارے تھے۔'' فَا لِمِنْ لَا اللّٰ معدیث سے معلوم ہوا کہ اپنے وائدی کو کرون کرہ جاؤ سے (میکر شیرمدیث می کرد جی ہے)۔

ي مح معلوم أوا والخفض إما أل كريد أل كريك الع دعا خركر أن جائية - (الرئ سلم النواي المراجع)

حيراندازي كي تضييت معلوم مولى .. ( شرن مطر للزري ومهرمه م

ایک روایت می ب کد بوده می تیواندازی میکو کرجول جائے وہ بم می الے میں ب- ( جهلال عاصر)

مة الفاظ ( مير سه مال و ب قربان بول ) معترت سعد رَفِخ في تَفَالْ فَيْنَةً كَ علاوه المرسة مما يدك لينه بحك قربات تيل م ( شرع سلونتن ي في المارية في المارية)

هفرت سعد رَفِعَوْلَةَ تَقَالَطُ کے علاوہ مفرت قاصر رَفَعَوْلَةُ فَقَالِطُهُ السَّهِ مِحْ أَمِا إِنْ الارام ( ١٩ هـ ١٩٠١ هـ) ١٩٠٩) هفرت ذبير رَفِقَوْلَةَ مُقَالِقُ مُومَعَ لَ کَا وَلَا قَرالِيا ﴿ مِن مِيالِمَا الارْزِيرِ كَا الْهِولِي الْمُهم

لِعِضْ مِحَابِيكُوفَرِ مِلياً .. (مَعْ وَلِيرِيَ ١٠/ ٥٩٨)

العبار سے قربائیہ (من المرافع بادی ۱۹۸۰ م ۱۹۴۰)

#### باب التفدية بالوجه

## بيكهنا كدميرا چبره تجھ پرقربان

( 251) - حدثنا أبو خليفة، ثنا إبراهيم بن بشار، ثنا سعبان بن عيينة، عن على بن زيد بن جدعان، سمع أنس بن مالك رَهِيَّاتِكُ يقول: كان أبو طلحة إذا لمقى مع رسول الله مُوَيِّقَتِكُ العَدُوِ جنابين بديه على ركبتيه ونثر كنانته بين يديه، وقال: وجهى توجهك الوقاء، نفسى لنفسك القداء وعليك سلام الله غير مودع.

احرجه ابن المبارك في «الجهالة (۱۹۷۷م) والحميدي في مسنده (۱۳۰۶/۱۰۱۷) واحد في دمسنده (۱۳۸۶/۱۰۱۷) والبحاري في «الات التعرد» (لوليدي والويشي في دمسنده (۱۳۸۹/۱۷۱۷)

(۱۳۳۱) مَتَوَجِّعَدُ "معترت ابوطل رَفَعَظَافِهُ وَالمَعْظِفَ فَرِماتَ مِن بَسِ وقت ان کا رسول الله فِلْفِلْفَافِيلُ سے ساتھ وشمنوں سے مقابلہ ہوا قو دورسول الله فِيقِلْفِينَو کِسُ ساستَ مَعْنُوں سے مُن بِلِهُ مِنْ اور فِيْ تَرَشَّ ساسنے رکھ کر تیر پھیلا و سے اور توشِی کیا۔ (یا رسول اللہ:) میراچ ہو آپ سے چیزے کے سے وُسال، میری جان آپ کی جان پر قربان سے اور آپ برافشہ قال کی طرف سے میشہ سام ہو!"

ٹی اُوکٹی ڈاس مدیث میں محابر کرام کے دس ل انڈیٹنٹیٹی سے مٹن کی کیدشال ے کرمحاب دَفِقِیٹنٹٹٹٹا کیے آپ پر جان ورل ٹاکرکرتے تھے۔جیدا کرانگی مدین میں محک آرہا ہے۔

علادے تکھا ہے کہ آدی کے لئے جائز ہے کہ وواپٹے (مسلمان) عادل) پایشاہ کی بزدگ خصیت عالم اپنے جاہوں (دخیرہ) ش جم سے زیادہ عجت ہواں کے نئے بیا نفاظ (کر بیرے مان باپٹے م پر قربان ہمل وغیرہ) کیے۔ بلکدا کر (جم) کو بیا نفاظ کے کئے دول، کائن کی فزت وقد قبراور اس کی شفقت وہریائی ماصل کرنے کے لئے بید نفاظ کیے جاگر تواس بھی خواب مجی لے کار (ج مل کا 18)

#### 

### باب الفدية بالأموال والأولاد

## مال اوراولا دكوقربان كرنا

(££7) - أخبرنا أبو خليفة، ثنا أبو داود الطيالسي، ثنا أبو عوانة، عن عبدالملك بن عمير، عن ابن أبي المعلا، عن أبيه قال: خعلينا وسول الله يُخْتَلَقِكُ قال: إن عبداً خيره الله بين أن يعيش في الدنيا ما شاء أن يعيش فيها يأكل ماشا، أن يأكل منها، وبين نقاء وبه عزوجل، فاختار لقاء وبه عزوجل، فاختار لقاء وبه عزوجل، فاختار لقاء وبه عزوجل، فاختار لقاء وبه عزوجل، فاحتار لقاء وبه عزوجل، أبي فعديك يا وسول الله يأموالنا وأبنائنا، فقال وسول الله يَخْتَلَقُكُ ما من الناس أمن علينا في صحبته وذات يده من ابن أبي تحافه، ولو كنت متحفا خليلا لا تخلت ابن أبي قحافة خليلا، ولكن ود و إخاء إيمان، وات هاحبكم خليل الرحمن.

تقصر تحريجه (برقير١٢)

(۱۹۳۷) نَتَرَجَعَدُ المصرة المِوسِلُ وَفَعَلَا المُقَالِقَةُ فَهائِ مِن كررسِل اللهُ يَقَلَقُونِكُ فَيْ وَفَات عَمَن يَا يَكُونُ وَهِ فَيْ وَلَا عَلَى مَن اللهِ عَلَى وَلَا عَلَى اللهِ عَلَى وَلَا عَلَى اللهِ عَلَى وَلَا عَلَى اللهِ عَلَى وَلَا عَلَى اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ

الله المُعَلِّنَا لَا إِلَى عديث من الما الرواد كوقربان كريا معنم : والـ

بیا معنرت اوکر فضاف الفائل کے کی جم وام اُس کا کائی آما کہ نہیں نے بدار اُر دمیارک من کر کھ مہا کر آپ فیلن کھڑا وال سے جانے دانے میں امر دوہند ، جمس کو تقیار دیا اُن تقارہ ، موں اند بھڑا کھڑا میں۔ اُنوں نے یہ بات آپ بھڑا کھڑا کی شعریر علامت کی دید سے نہیں کی آجی ہے کہ عادم اوران اورادہ ہ



### باب ما يرد على من يفديه

## قربان كرف داف وكياجواب دياجات

( 15.7 ) – أخبرنا أبو بكو بن أبى داود، ثما أحمد بن صالح، ثنا أبن أبى لديك، أخبرنى رباح بن محمد، عن أبيه أنه بلعه أن النبي يُؤَكِّنُكُ قال لهُ قائل: بأبائنا وأمهائنا، فقال النبي يُؤَكِّنُكُ (إنما بقدى الحبيب بالحبيب). قال أحمد بن صالح: كما تقول فدينك.

المراجدة عند عبرالمصف

( ۱۳۳۳ ) مُتَوَخِّدُهُ: " هَمْرت مِمْ وَجَخِبْهُ اللهُ مُعَالَى فَرِ، تَسَعِينِ كَدِرمول اللهُ طَلِقَ الْكِيَّة عند ) الم آپ براسینه مل باپ کرقرون کرن کے درسوں الله فیکھٹی کینے ارشاد فرمایا: صرف واست کی واست بر(این بان کو) قربان کرتا ہے۔"

فَكُلُونَ لَا يَهِ مِن مَدِيث مِن مَعْلَمَ مِن كَدَابِ مِنْعِول فَ الدارق اور موصل الزافَ رَفَى عِلَيْ الن كَ كَل الحَق وِت كا جَراب اكل الحَق وِت كا جَراب الكل الحَق الله عَلَى الحَق وَت الله عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الله عَلَى الله عَلَى اللهُ ع

#### 

### باب ما يقول إذا انتهى إلى مجلس فجلس فيه

# جب كى مجلس بيس آكر بيضة كيا يزھ

آ دی کا پیشنا افغا اپنے وست امراب کے ماتھ ہوتا ہے اس موقع پراپینے ہم جلسوں سے کیا سلوک کرتا ہا ہے جلس کے آ واب و معایت اگر کولگ بخش عمل آسے تو کیا کرتا جا ہے اسپنے ماتھیوں اور ہم جلسوں کے لئے کیا و ماکرتی جا ہے ۔ ہزچ کوک مجلس عمواً کم تلفی کی سے خالی میں ہوتی اس کی اوائی کے لئے کون می وہ پڑھنی جا ہے ، رمول اللہ پیکھڑ کا کھیل سے شاخے ایسے می بارے میں کیا معمول مردک تھا۔

مجلس کے درمیان کون کی دعائیں برحمٰ جائیں جن کی دجہ ہے ریکس قیامت میں حسر ہے واٹسوں کا سامان نہ ہومصنف اُنیٹ کیکلٹائٹٹائٹ نے تو ایب دوران کے فی میں او اعلان نے آگر فرمانی میں۔

(£££) - حدثنا أبو عبدالرحمن، ثنا تنيبة بن سعيد (ح) وحدثنا ابن صاعد، ثنا محمد بن معاوية، قالا: حدثنا خلف بن خليفة، عن حقص وهو ابن عمر بن عبدالله بن أبى طلحة، عن أنس بن مالك وَهَا لِللهِ عَلَيْكُ قال: كنت جائسا مع رسول الله عَلَيْكُ في الحلقة، إذ جاء وجل فسلم على النبى وَهَا لَكُونَ عَلَى القوم، فقال: السلام عليكم، فود عليه النبى وَعَلَيْكُ وعلى الله وبركاته)، فقيل السلام عليكم، فود عليه النبى المنظم السلام ورحمة الله وبركاته)، فقيل جلس الوجل قال:

﴿ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِبًا مُبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبَّنَا أَنْ يُحْمَدُ، وَيَنتَهِيْ لَهُ وَيُدْهِلَ ﴾

فقال رسول الله ﷺ (كيف قلت) فرد على النبي ﷺ كما قال، فقال النبي ﷺ والذي نفسى بيده لقدّ ابتدرها عشرة أملاك كلهير حريص على أن يكنبها، فما دروا كيف بكتبونها حتى رفعوها إلى رب العزة، فقال: أكتبوها كما قال عبدي.

المعرجة احدد في المسددة (۱۵۸۱) والنسائل في السنن الكبوية (۱۷۷۸) ولى اعدل الدور واللهافة الدورة واللهافة الدورة (۱۷۷۸) ولى اعدل الدور واللهافة الدورة (۱۷۷۸) وال حيال في دصحيحة (۱۵۰۷) والاحاديث المبعداوة المبعداوة والاحاديث المبعداوة والمبعدات المبعداوة والمبعدات المبعداوة والمبعدات المبعداوة والمبعدات والمبعدات والمبعدات والمبعدات المبعدات والمبعدات والمبعدات

﴿ اللَّهُ مَدُدُ لِلَّهِ حَمَدًا كَثِيرًا طَبِيًّا مُبَارَكًا فِنِهِ كَمَا يُحِبُّ رَبَّنَا أَنْ يُخْمَدُ، وَيَنْبَعِي لَهُ وَتَناطِسَ ﴾

۔ تَرَیَحَکُ اللّه تعالیٰ کے لئے آق تمام تعریض میں اللہ تعالی کا بہت بہت یا کیزہ اور ہاہرکت شکر ہے۔ (اور اسک عی تعریف اور اید اق شکر ہے) جس طرح اللہ کی تعریف اور شکر استہ تعالیٰ بہند فرور تے ہیں اور جیسا ان کی شان کے ایک ہے ورجس طرح ( تعریف ورشکر ہے) وہ خیش ہوتے ہیں۔"

رمول الله بطَقِطَعَتُهُمُ فِي اللهِ فَي حِيدَ مَنْ فَي كُورَ اللهِ عَلَيْهِمُ اللهِ وَاللهِ عَلَيْكَ اللهُ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْكَ اللهُ الل

فَالْمِلْكُ لَا الراحديث من بند فوائد عاصل موت

- 🕡 جسیمی عشل میں جائے ہیئے مغام کی جے۔
- 🕡 سلام پینے بھش کے ہزے آءی کو تصوصا بعد اس آن ما عشرین کو تھو ہا کر ، جاہیے۔
  - 🕝 مجنس مين وشيخة والت خدكوره بالا و عاميز حتى ويابيت .

<del>૱</del>ઌઌઌૢૺૢ૽ૺૹ૽૽ૢઌઌ૱

### باب السلام إذا انتهى الرجل إلى المجلس

## جب مجلس میں آگر بیٹھے تو سلام کرے

( 110) - أخبونا أبو عووية، ثنا أبو الخطاب، ثنا ابن أبي عدى، (ح) حدثني على بن أحمد بن سليمان، ثنا محمد بن سليمة، عن سليمان، ثنا محمد بن هشام السدوسي، ثنا ابن أبي عدى، عن شعبة وحماد بن سليمة، عن سهيل بن أبي صالح، عن أبيه، عن أبي هريوة وَوَاللَّهُ عَلَاكُمُ قَالَ: قال رسول اللَّهُ عَلَيْكُمْ أَلَا عَن أَبِي صالح، عن أبي عرب أبي عرب أبي عزوجل إلا كانما تفرقوا عن جيفة حمار، من قوم جلسوا مجلسا فيقوموا عن غير ذكر الله عزوجل إلا كانما تفرقوا عن جيفة حمار، وكان ذلك المجلس عليهم حسرة بوم القياعة.

اخرجه احمد في دمسنده؛ (۱۵/۱۵) وابوداؤد (۱۳۱/۲۰/۵۰) (۱۳۱/۲۰ والسنائي في (۱۹۸ والبيانة) (۱۳۱/۲۰) والحاكم في المستدرات (۱۹۸/۲) والهيفي في دهج الإيمان؛ (۱۹۰/۱۵۲)

ر (۱۳۹۵) مَنْ رَجَعَهُ المعترت الوہر روز وَ وَاللَّهُ اللَّهِ فَلَمَاتَ عِن كرمول اللهُ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ ال مِن يَنْتِس اور (اس مِنْس عن) الله تعالَى كا وَكر كے اخر اللَّهِ كُورْ ، بول اوّ وہ اللَّهِ عِن جِن اللَّهِ وہ بات سے اللّٰم عول ۔"

فَنَا لِهُ كُولَا اللهِ موانت من ب كديم بلس ان لوكون ك لئے عامت (وحسرت) كا سبب موكى اكر چدوه لوگ جنت عمل وافعل عوجاكي - (انسان في مواليد المراه)

ایک روایت عمل ب کروولوگ مردار چزے می زیادہ بداوار چزکے ہاس سے اسمے ہیں۔

( نسالُ في ص أيه والليل رقم عنواه)

اس مدیث مصطوم موا کرففات و لا پردائل سے دور رہنا جائے اور اللہ تعالی کے ذکر بیس شوق و رقبت القتبار رکزنا جائے۔(فنوات روزیہ الاسا)

کوھے کو ٹامی طورے اس لئے ڈکر کیا کردہ حیوانوں عمل سب سے ہے بقوف ہے قوامی مجس کی حال ہے ( کہ برمجس تمام مجلول عمل سب سے ہے کارمجس ہے کہ (الومان ریز پر انہمے)

صدیدے کا مطلب ہے ہے کہ آنہوں نے ذکر ذرکر نے کی اجہ سے کھ سے کھانے جیدا حرام کا م ٹیمل کیا لیکن پھر بھی حرواد شے پائی بیٹمنا بھی جراہے۔ (خال الموہ ہو)

#### باب ما يدعو به الرجل لجلسانه

# مجلس میں اپنے ساتھیوں کے لئے کیا دعا کرنا جا ہے

(٤٤٦) - أخبرنا أبو عبدالوحمن، أنبأنا الربيع بن سنيمان بن داود، ثنا عبداللّه بن الحكم، ثنا بكر بن مصر، عن عبيداللّه بن زحر، عن خالد بن أبي عموان، عن نافع، قال: كان ابن عمر ﴿ اللّهُ عَلَيْكُونَهُ إِذَا جلس مجلساً لم يقير حتى بدعو لجلساته بهذه الكثمات، وزعم أن رسول اللّه طِّلِيَّكُونَهُ كال بدعو بهن لجلسائه:

خرجة أنن المبارك في «الجهاد ۱۹٬۱۰۱۱–۱۹۳۸)» والترمذي (۱۹۸۸)» «۱۵ (۱۹۸۸) والنسائي في «السنان الكبري» (۱۳٬۱۰۱۸) دي عمل اليوم والبليلاد (وسردة) والحاكم في المستدرك (۱۳۸۸)

(۱۳۷۹) فَكُونِهَذَا " فَعَرْت عَبِدَا لَذِي مَن عَرِ يَعَطَلِفِهُ فَعَالِكُ جِبِ مَن مِجْلِم مِن فِيضَةٌ ثَوْ عَاصْرِين مِحْلَى اللهِ النَّهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ مِن مَا كَذِي اللهِ عَلَيْهِ مِن اللهِ مِن اللهِ عَلَيْهِ مِن اللهِ عَلَيْهِ مِن اللهِ مَن اللهِ عَلَيْهِ مِن اللهِ مَن اللهِ مَن اللهِ مَن اللهِ مَن اللهِ مَن اللهِ مِن اللهِ مَن اللهُ مَن اللهُ مَن اللهِ مَن اللهِ مَن اللهِ مَن اللهُ مَن اللهِ مَن اللهُ مَن اللهِ مَن اللهِ مَن اللهِ مَن اللهِ مَن اللهِ مَن اللهِ م من اللهِ مِن اللهِ مِن اللهِ مِن اللهِ مَن اللهِ م

﴿ اللَّهُ مَّ الْمِسِدُ لَنَا مِنْ حَشَيْنِكَ مَا نَحُولُ بِهِ يَبُنَنَا وَيَهَى مَعَاصِيْكَ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تَجَوِّنُ بِهِ عَلَيْمًا مَضَائِبُ الدُّلِيَا، اللَّهُمُّ مَيْعَنَا بِالشَّلِطُ الدُّلِيَا، اللَّهُمُّ مَيْعَنَا بِالشَّلِطُ الوَّارِيَّ مِنه وَاجْعَلُ ثَارُنَا عَلَى مَنْ طَلَمْنَا، وَالْمَصَارِنَا وَقُوْتِنَا مَا أَخْتَبُقَنَا وَاجْعَلُهُ الوَّارِيَّ مِنه، وَاجْعَلُ ثَارُنَا عَلَى مَنْ طَلَمْنَا، وَالْمَصْرَانَا عَلَى مَنْ طَلَمْنَا، وَلا تَجْعَلِ الدُّلْيَا أَكْبَرَ مَعْنَا، وَلا تَجْعَلِ الدُّلْيَا أَكْبَرَ مَعْنَا وَلا مَبْنَعَ عِلْمِنَا، وَلا تَجْعَلِ الدُّلْيَا مَنْ لا يَرْحَمُنَا، ﴾

تَوْرَضَكُ السالقة إلى إلى الله خوف كالكيد عد عط فرائع في سعات الدار الرساور تابول ك

ورمیان حاکل ہوجا کیں الکی اطاعت عطافر ایے جس کی دجہ ہے آپ ہمکوائی جنت تھی پہنچادیں اور الیا تفقیق عطا تھیے جس ہے آپ ہم پر دنیا کی تھیستیں آسان فرادی اور جب تک آپ ہمیں زندہ رکھیں ہوزے کان، ہماری آنکھیں اور ہماری قوت کو کام کا رکھے اور اس کی خیر کو ہمارے بعد بھی باتی و کھٹے اور ہم پر جوظم کرے اس ہے ہمارا بدلہ لیجئے اور جو ہم ہے دشنی کرے اس پر ہمیں غلیدہ بینے اور جمیس دیتی اعتبار سے معید ہیں بنتل شفر اسے دنیا کو ہمارے قمر کی سب سے بولی چیز ند بناہے اور اسے اندری رفیات کی آخری چیز نہ بناہے اور جو ہم پر جمہریان ہوئیں کہ ہمارات کم نہ بناہے ۔'' فیا ایک دوارے میں ہے کہ دمول اللہ بینی خیرین نے وہاس ہے اشتے ہوئے ہے ساتھوں کے لئے دعافر مایا کرتے

" ہمیں انتایقین عطافرہا" کا مطلب یہ ہے کہ آپ اپنی ذات و صفات اور رول افد فیلی بھیٹیا کی تعلیمات پر اس ووج یقین و احکاد صطافر مائے کہ دنیا کی تعلیم ن اور صد تب ہے اوا مام مارے کے آسان ہو بائیں کیونکہ آس کو بہ لیتین ہوگا کہ دنیا کی انگاف پرآخرت علی خرب انعام سے فوازا جائے گا، اسے اس فیتین معامیہ اورآنام کی پرواڈیس رہے کی اور اس پرآسان ہو جائیں ہے۔

" کان آتھیں اور قوت کام کی رکھنے کا معلب ہے ہے کہ ہم اس کو آپ کی طاحت وفر یا بردادی ہیں استعمال کر ہیں اور موت تک سنجے وسالم دہیں۔

کان اور آگو کا ذکر خسومیت ہے اس لئے تم ایا کہ اند کی قومید کی سرفت کا احماس انکی دوٹوں پیزوں ہے ہوج ہے۔ دلاک دکھیار یاس کری یام کل جو تے ہیں۔

''جس و فی اخبار سے معیدے ہی جشا زفرہا'' کا معلب سے سے کرائی معیدت بیں جشان کینے جس سے جارے دین شراکی آ سے چیرج مراکمان موروٹ شراستی و فیرو ہوا۔

''دنیا کو تعادے کھر کی سب ہے بوق چیز نہ بنا ہینے' کا مطلب ہے ہے کہ ہم دنیا کی گھر دیڈیوریٹی بہت زردہ نہ کئے وہی بلک آخرت کی گھراد دان کا خیار زیادہ کروجیئے ادر سب ہے بناوستھ و آخرے کے دیتھے اندان کو بناد بینیزے

" ناهمريان كوائم يرحاكم شدهاسية" كاسطلب بيد به كدود كافرة م شدويا له لم محران باسيد وقوف جالل لوك شدهون. (مرة (١٤٠٨م) بعد معمد عامل المعمد ١٩٠٠م)



### باب ما يقول إذا جلس مجلسا كثر فيه لغطه

جس مجلس میں شور وغل زیادہ ہو گیا ہوتو اس سے اٹھتے وقت کیا دعا پڑھنی جا ہے

﴿ سُبْحَانَكَ اللَّهُ رَّ وَيِحَمْدِكَ لَا إِلَّهُ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِنْهَكَ ﴾

غفرلة ماكان في مجلسه ذلك.

أحرجه احمد في مستده (٢١٤/١٠) والترمذي (٢١٢٢/١/١٥/١) والنسائي في والسنن الكبري، (٢١٥/١/١٥/١). وابن حديا في وصحيحه (٢٥٤/٢٥٥-١٩٥٩) والطيواني في والمعجم الاوسط (٢٧/١/١٥)

(٢٧٧) مَنْزَجَدَ المعفرت الوجري وَفَعُ لِللهِ فَعَالَيْنَ عِنْ روايت ب كر حضور عَلِينَ فَلَيْنَا فَ فرالما جوكن الني مجلس

مِن مِينَ حِس مِن توروَق زياده موكيا بوجرده اس كلس المقتر بيل بدعا إرهال

﴿ مُبْحَانَكَ اللَّهُمْ وَبِعَمُوكَ لَا إِلَّهُ إِلَّا أَنْتَ، أَمْتَمُ فَوْرُكَ وَأَنْوَبُ إِلَيْكَ. ﴾

مَنْ مَعَدَدُ "اسالله آب باك بن من من آب بن كَي تَعْريف بان كرتا مول آب كے علاوہ كول معروثين الله على الله الل من من آب سے معالى عامل مول ادر آب كي طرف متوج بونا مول"

توائر کے جو گناہ ال مجلس میں ہوئے معاف کرویئے جائی ہے۔"

عَلَيْكَ فَا جَلَى مُن عَمِما كُونَ وَالدَوْتِ السِن وَغِيره ووى جالَ بَورانشَاقا فَا وَكُراس كَى وَتَعَمَّل ك (بذل ١٠٥٥م)

آپ شیکن کینٹیا کا ان رو کر اکو برحمة مرف امت کو سکھانے کے لئے ہے ورف آپ میکن کینٹیا کے اس کا مواما متعودی ایس ہے۔ (موازی جد موارض کور فرنستی ورن کا سندے ۱۹

- • (ئىتئۇترىتىلىدىل =

### باب كم مرة يستغفر في المجلس

# مجلس ميس كتنى مرتبه استغفار كرنا حاب

( ٤٤٨) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، أنبانا عمرو بن على، ثنا أبو على الحنفى، أنبانا مالك بن مفول، عن محمد بن سوقة، عن نافع، عن ابن عمر يَغِيَّا اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مِنْ يَعُولُ:

﴿ رَبِّ اغْفِرُ لِي ، رَكُ عَلَى إِنَّكَ أَنْتَ النَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴾

للدمر تحريجه (برقبر/۲۷)

( ۱۳۳۸) مُنْزَجَدَةُ المَسْرَتِ عبداللهُ بن عمر تَصْوَلْفَالْقَطَّةُ النَّحْظَ أَرْباتِ مِن جم رسول الله ﷺ ( كي زبان مبارك ) سعان كلمات كوابك الكرجمل شري موسومرته شاركيا كرتے تھے .''

﴿ وَبِ اغْفِر لِنَ ، وَتُنْ عَلَى إِنْكَ أَنْتَ النَّوَابُ الرَّحِيشُرُ ﴾ مُؤْرَضَةَ: "أے مرے دب! آپ جصمعال فرما دیں اور میری وَبرُول فرمالی بلائیرآپ وَ ایمت توب قبل کرنے والے اور یزے می میر اِن جی۔"

# باب المصلواة على النبى مُلِظِيَّة المَّهِيُّ عند التفوق عن المجلس مجلس سے اتھ كرجدا موتے وقت نبي مُلِظِنَّ عَلَيْنَ المُرَيِّينَ الرودود يرجعنا

( 1211 ) - أخبرنا أبو محمد بن ضاعد، ثنا سوار بن عبدالله القاضى، ثنا بشو بن المفضل، ثنا عمارة بن غزية، عن صائح (مولى النوامة) قال: سمعت أبا هويرة وَعَنَّالَاتُ يقول: قال أبو القاسم عَنِينَاتُهُمُّ: أبما فوم جلسوا فأطالوا، لم تفرقوا لبل أن يذكروا الله ويصلوا على نبيهم عَنْ الله كانت علهم نوة يوم القيامة إن شاء عليهم وإن شاء غفرلهم.

اخرجه احمد في قامسنده (۱۹۸۱) والترمذي (۱۹۱۵/۱۹۱۸) (۱۹۹۸) والطبراني في والدعاء (ولفر ۱۹۹۱) والحاكم في «المستدرك (۱۹۵۱) والميلغي في وهمب الإيمان (۱۹۸۱/۱۹۵۱)

(۳۷۹) تَنْزَهَمَنَ المصرت الوہررووَ وَوَقَالَةُ مُنْدَافِتُهُ فَردت مِن الوالقائم مِنْ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللهِ وَاللّهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ ال

فَ لَا لَكُنْ أَنَّ الله مديث معلى معلى بهواكر يُنس شرا شدتها في الأفراد رمول التدفيق المثلث في ردود يزمنا جائب رايت شي ب كر وهم من جديثها بوادر الشاتوالي الأكرند كيابود جوكس جكر أبود بوادر الشاته في كاذكر ندكيا بود جركس جكر بينابوا الر الشاتوالي كاذكر ذركيا وتواس ير ( من ) الشرتوالي كاحرف سائدات بوكي - (زيل الم اليام الله يرقر من امر)

ا کید اور دایت چی ہے کہ جو کئی جگہ چاا ہوا را افد تعالیٰ کا ذکر ند کیا ہوتو اس کے لئے تدامت وحسرت ہوگی۔ (زائی مل الایمر البیار تم ۲۰۰۹)

#### <del>૱</del>᠇᠅᠅ᢤᢤᢢᡧ᠅ᢆ

### باب السلام على أهل المجلس إذا أراد أن يقوم

# مجلس سے اٹھتے وقت مجلس والول کوسلام کرنا

( - 20) - أخبرنا أبو عبدالله الصوفى، ثنا أبوبكو بن أبي شبية، ثنا أبو خالد الأحمر، عن ابن عجلان، عن سعيد، عن أبي هريرة وَفَيْقَائِقَا قال: قال رسول الله يُؤَيِّقِهِ إذا أبي أحدكم مجلسا فليسلم، فإن بداله أن يجلس جلس، فإذا أراد أن يقوم فليسلم، فليسب الأولى بأحق من الآخرة.

اخرجه احمد في دمسنده (۲۰٫۱۲) وظبخاري في داذنب المقوده (وقبر۱۰۰۰) وابوداود (۱٬۲۰۵/۱٬۵۰۱) (۱٬۷۰۳) والترمذي (۲٬۱۲۱٬۵۰۱) (۱/۱۰۰۱) والنسائي في دعمل اليوم والفيقة (رقبر۲۰۱)

(۱۵۵) تَرْبَضَدُنَ مَعْرَت الإ بريره وَوَقَطْ اللَّهُ الْفَتْ عَدوايت ب كدرمول اللهُ وَيُقَطَّ اللَّهُ عَادِرُا وَلَما إِن ب بَعْمَ عَلَى عَلَى عِلْمَ عَلَى عِلْمَ عَلَى عِلْمَ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عِلْمَ عِلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عِلَى عَلَى عَ

و مرے ملام کاس کے علم فرانی کریعنی اوقات آ دی جگس سے بغیر ملام کنے چاہ جاتا ہے تو افل بھلی تھو پش میں پڑ جاتے بیں ( کرنیائے کیا یاست وٹن آئی کر بغیر ملام کے بی چلا کیا)۔

جعن علاء نے کہا ہے کر کوفک سلام سلام کرنے وہ نے کی جانب ہے اس وسلامتی کا پیغام ہے اس لئے جس طرح پہلا سلام اس وسلامتی کا بیغام ہے وہ درائلی ای طرح ہے اس لئے ووٹوں برابر ہے۔ (کارس افرة 19/4) اس ور عدے سے معلوم ہوا کر کھل میں جاتے ہی ٹیپلے سلام کرنا جائے کی واٹوں کی آئے وقت کی ملام کرنا جائے۔

#### 

### باب الاستغفار قمل أن يقوم

# مجلس سے اٹھنے سے پہلے استغفار کرنا

( 201) - أخبوبا أبو بعلى، ثنا أبو الربيع الزهوائي، ثنا عباد بن عباد، عن جعفر بن الزبير، عن الخبوبا أبو أمامة وَهُوَيَّقَافِيَّةُ، قال: قال رسول اللَّهُ يَتَفَرَّقَهُ مَا جلس قوم في مجلس فخاصوا في حديث واستعفروا اللَّه عزوجل قبل أن يتفرقوا إلا غفر اللَّه لهم ما خاصوا فيه.

الخرجة الوبطي في مستنده (كدا في الحف الخيرة الميرة) ولد شاهد في حديث الى هزيرة اجرحه الوداؤد (۱۹۵۱-۱۹۶۱) (۱۹۰۳-۱۹۱۲) والسناني في اسبش الكبري، ۱۹۷۰-۱۹۳۵-۱۹۳۱ (۱۹۰ حمان في المستبحة) (۱۹۲۳-۱۹۲۲ وأخر خديث السائب في پرولارواه احمد في حصال في امستدوه (۲۰۵۲)

(۵۵) مُنْزَجِّنَدُ الْمعترِبَ ابوالمدروَّ الْفَائِفَةُ فَرات مِي كَرولُ اللهُ الْفَافِقَةِ فَيْ الرَّادَ فَرايَا لَوَّسَكَى مجلس میں بیٹے اول چرود کی بات میں شخول ہوگئے ہوں اور کبل ہے انسے اور جد ہوئے ہے ہمے (استغفار کبرکر) اند تعالٰ سے اپنے تناہوں کی معالٰ ما تک ن ہوتو اللہ تعالٰی جس بات میں وہ مشغول ہوئے ہوں اس کو معانی فرماد سے ہیں۔''

فَى كُلُنَكُ فَا الرحديث معيد بواكر فل سائق مد بسلم اكر ستفار كرياجات توكس من جريحك كراي كانوكي بت وغيره بوئي الشقال الركوسان فرادي شريعل من كون كون تركي بات بوي وائي بساس لنه برقش سائف وقت استفاد كرليما جائب الكردين من به رجس سائف سائع بسل الديكان في المؤلفة في المؤلفة المؤلفة المستعامك الشهير وبعد لك الشهد ان لا الدالا الت استعقوك والوب البك " بزيمة كا في يوجين برآب بيكن في اراداد فران بيكس من كما كالماروب (ابروزاء) ال

### 

### باب كم يستغفر إذا قام من المجلس

# مجلس سے اٹھتے وقت کتنی مرتب استنفار کرنا جاہئے

(LOY) - أخبرنا أبو القاسع بن منبع، ثنا على بن الجعد، ثنا إسرئيل عن جعفر بن الزبيو، عن الفاسع عن أبى أمامه وَهَوَالَهُمَّالِيَّةُ قال: كان وسول اللَّه ﴿ الْكَالِيَّةُ إِذَا جلس فأراد أن يقوم استغفراللَّه عشوا إلى خمسة عشر.

ا حرجه على بن الجعد في «مسنده: ۱۹۷۷٬۳۹۹٬۸ راين عدى في «الكامل» (۱۳۵۲) والسمعاني في ۱۷۵۰۰ الالاه. والاستملام (۱۷۱۱) ولكن له شاهدها مضى عبر لفظ عشر الن خيسة عشر

(۱۵۴) نَشَخَهُ لَدُ العَرْبَ الِوالمَارِ وَفَوْلِفَالْفَقَالَيْنَ لَرِياتَ مِي كَرُوسِلِ اللّهِ بِلِقَوْلِيَّ فَا مِبِ كِلْسِ بِهِ الْحِنْ قَوْدَى بے چدروم جبک (القد تعالیٰ سے معانی ماٹکا کرتے اور )استغفراللّه کہا کرتے تئے !'' مار میں ا

#### فَأَرْثَةَ:

( 501) - وأخبوني أبو أيوب الخزاعي، ثنا أبو علقمة نصو بن خزيمة أخبوني أبي، عن نصر بن علقمة، عن أخبه محفوظ، عن ابن عائذ قال: قال ابن ناسخ عبدالله الحضومي وَهُوَا الْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ إِذَا قام من المجلس استغفر عشرين مرة فأعلن.

التراجده عندغير المصنف

(٣٥٣) مُنْتَوَيِّمَنَدُ المعفرت ابن ناحٌ عبدالله بن معفری وَقَوْلَةِ مُفَالِكَةُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَقَالَةُ اللَّهُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ الللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ الللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْكُواللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْكُولِي اللَّهِ عَلَيْكُولِ اللَّهِ عَلَيْكُولِي الللّهِ عَلَيْكُولِي اللّهِ اللّهِ اللّهِ عَلَيْكُولِي اللّهِ اللّهِ عَلَيْلِي الللّهِ عَلَيْكُولِي اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ عَلَيْلِمِ الللّهِ اللّهِ اللللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ اللّهِ ال

کَالْکِنْ کَا بِنَدَا وَدَ ہے استغارفر ماہ مکن ہے ہم جلوں کو توبیہ کے ساتے ہوسکتا ہے۔ اس مدیدہ سے خودرسول اللہ ﷺ کامعمول مجس سے افتے ہوئے استغارا کا معموم ہوئے ہاں گئے اس کا خاص ابتمام کرنا جائے۔

#### <del>\*</del>\*\*\*\*\*\*\*\*

#### باب ما يقول إذا غضب

### جب غصة أئ توكيا كبنا جائ

خسرخون کا دلمنا اور جوش بارہا ہے۔ خسرے وقت آوی شیطان کا آلد کار موجاتا ہے ہی موقع پر وین وونیا کے اسور کی احتا حفاظت کے لئے رسول اللہ ﷺ نے کہا علاج تجویز فرالے ہے۔ اس کے لئے معنف وَیَخْتَبَتُلُونَا مُقَالَق نے ایک یا ب اور اس کے قبل میں وواحادیث فرکر فرائی ہیں۔

(202) - أخبرنا أبو عبدالرحمن النسائي، ثنا محمد بن بشار، ثنا عبدالرحمن، ثنا سفيان: عن عبدالمسلك بن عمير، عن عبدالرحمن بن أبي ليلي، عن معاذ وَ المُنْفِقِينَ قال: إستب رجلان عند النبي عَلَيْقَيْنَ الله المحمد فقال النبي عَلَيْقَيْنَ إلى الأعلم كلمة لو قالها للنب عند النبي عَلَيْقَ الله المحمد كلمة لو قالها للنب عند:

### ﴿ أعود بالله من المشبطان الرجيم. ﴾

احرجة احمد في دمسنده: (۱۹۱۶) والودنارة (۱۹۱۹/۱۹۱۹) (۱۷۰/۱۹۱۹) والترمذي (۱۹۱۹/۱۹۱۹) (۱۸۳/۱۳) والتسائي في دعمل البوم والليلة (زاهر ۲۲۸۹) والطبراس في «البسجيد الكيير» (۲۸۸/۱۹۱۷)

(۱۵۳) تُوَيَّمَنَكُ المحضرت معافر وَهُوَ المُنْفَافِيُّ فرمائے بین کدرد آ دی رسول الله فَلَا اللهِ عَلَيْ المِ دومرے کو برا بھلا کہنے گئے۔ ان میں سے ایک شعد ہونے لگا۔ آپ فِلِ اللهِ عَلَيْ اللهِ بھے ایک (ایما) کلمه علوم ہے کہ اگر میض اس کو کہالے آل اس کی برکت ہے) اس کا غدمتم ہوجائے گا۔ (دوکل): فو اعود بالله من الشبطان الوجيمر)

تَوْرَضَدُ: "هن شيطان مردود معالله تعالى كى بناه جا بتابول."

ہے۔'' فَا اَلْاَيَةِ نِنْدَكُنَ لَكِيفَ مِنْجِيْحِ بِواسِ كُودُنْعُ كُرے إِنْقَامِ لِينَے كے لئے فون كے لينظ جوش ادن كانام ہے۔

(فؤمات رونی۲ مُداد)

ایک مدید بی ب کر طعم ایک انگارہ ہے جوانسان کے بین میں جاتا ہے۔ (افرواند دائور) ۱۷۵)

خصہ شیعان کی طرف سے ہونا ہے اور اس حالت ہی انسان اعتمال کی راہ ہے ہت جہ تا ہے اور ہے بودو ہو تھی کہنے لگنا ہے اس کئے رسول تفدینی کا کا کا کے ایک فحص نے نصیحت کی و رخواست کی تو آپ نیکی کا کٹیٹا نے قربایا: خصر مت کیا کرواس نے عِرورَةُ است كَي آبِ خَلِيثُهُ الكِنْ فَعَلِيهِ فَعَلَا مِنْ الرَّالُ أَوْلَا (فَرَمَات وبِدِهِ أَ ١٥) .

#### غصه كاعلاج

ر رول الشرفيكي في المنظمة في المعدد عن المنظمة المنظمة

🕕 رەزىند بالاش ئېك "اغود بالله من الشيطان اتوجيس" كېد.

🚹 کفرا موقو بیشه بالے میشا موقو لیت بالے راجی (میماری ۸۰ مه) -

🕡 وفحوكرے (ابدوالا (۲۰۰۷)

😝 فرمون برجائ \_ (جن الدائد ملاد)

#### نوع آخر:

( 500 ) - أخبرنى محمد بن أحمد بن المهاجر، ثنا إبراهيم بن مسعود، ثنا جعفر بن عون ثنا أبو العميس، عن اتفاسم بن محمد بن أبي بكر، قال: كانت عائشة وَهَا اَلَّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْأَلْمُ الْ غضبت عرك النبي ﷺ بأنفها ثم يقول. يا عويش: قولي :

﴿ اللَّهُ مُرَّبُّ مُحَمَّد إِغْفِرْ لِي ذَنْهِنْ وَأَذُوبُ غَنْظُ فَلْمِنْ وَأَجِرْنِيْ مِنْ مُصِرَقُونِ الْفِتَنِ . ﴾ العبور الدين في مدينة العبور ويونية الإنتازية وكرونية المراقبة والمراقبة والمراقبة والإنتاز المواجدة

احرجه الديسي في استند العردوس: ٨٦٤/٩٣/٥١) ذكره استوطى في دالجامع الصعيرة (١٣٢/١) وله شاهد من حديث أمر سلمة بارواز عبدين حميد في (مستداه (١٥٣٤/١٢٢/١)

ایک ادر حدیث:

( ٣٥٥) مَنْ يَحَدُّ " معترت ثير بن الإيكر وَهُوَاللَّهُ تَعَالَتُكُ فَرِماتِ فِينِ كَهُ معترت عا مُشَرِ وَهُواللَّهُ تَعَالَيْهُمُا كَوجب علمه

﴿ لَلْهُ مُرَّ وَبُ مُحَمَّدِ لِاغْفِولِ لِي ذَنْهِي، وَأَذْهِبْ غَيْعَا فَلْبِي، وَأَجِزْنِي مِنْ مُصِلَّاتِ الْفِئَنِ ﴾ لَّوْمَنِ اللهُمَّنِ اللهُمَّنِ اللهُمَّنِ اللهُمَّنِ اللهُمَّنِ اللهُمَّنِ اللهُمَّنِ اللهُمَّنِ اللهُمَّةِ اللهُمُعَلِّينَ اللهُمَنِ اللهُمُونِ اللهُمُمُونِ اللهُمُونِ اللهُمُونِ اللهُمُمُونِ اللهُمُمُونِ اللهُمُمُونِ اللهُمُونِ اللهُمُمُونِ اللهُمُمُونِ

دي ورممراه كرف والفضول ب ميري حفاظت فرماس"

فَ الْهِنْ كَانَ مِن مديث معلوم جوا كر تعلق والون عاجب، في ركف كم لئة ال مح غد كو تعدار كرنا جائية -

(خ البرق المعه)

دران سے ایسا مزاح کرنا جس سے ان کی نار آسکی بنسیت عمل بدل جائے۔ (مع الباری ۱۰/۵۳۱)

### غصه برداشت كرنے كا تؤاب

لیک روزیت میں ہے کہ بوشفس سے فصراء لی جانے دالم کندووجو ہا بت ہے او گرسکا ہے آبا اللہ آباست کے ان تمام کلول ا کیسا ہے جاکمیں کے دورائن کو ختیارو یا جانے کا شمن عور کو جائے کئی لے رازوروزوز اوسی زیز تاراز ا) مک اور وارید میں سے کہ الفاقول اس کے راکوائن والی سے مجروئن کے۔

(الصالح الدنياكي الناجيرة في حديد ١٤٥٠)

یک دوسری دوایت بھی ہے کہ آ ول کا کول محونت بھی (الفرنقائی کے بال دفسہ کے کھوٹ سے (اجریک) بروائیس سے جس کو والفرنقال کی دشائے گئے بیتا ہے (انٹل من اند قربائی من کا خودہ) یک چکہ ادشاد ہے جواسے فسد کوراک سے دند قال اس کی منز برقی قربائیں گے۔

( بن الي مرتياض ان ممروك فلا فلا تنظيفاً أنّه ما ت به يها أراعه)



### باب كيف يسلم الرجل إذا دخل بيته

# گھر میں داخل ہوتے وفت کس طرح سلام کرنا جاہئے

(501) - أخبونا أبو اللبت الفرائعي، ثنا عبيدالله بي عمر القواريري، ثنا أبو عامر العقدي، ثنا أبو عامر العقدي، ثنا لعفيرة، عن ثابت، عن عبدالرحمن بين أبي بيلي، عن المقداد بي الأسود، قال: قدمت أنا وصاحبان في قد ذهبت أسماعنا وأبعيارنا من الجهد، فجعلنا نعوض أنفسنا على أصحاب رسول الله يُعْتَيْنَ في فليس أحد يقبلنا، فانطلقنا إلى وسول الله يَعْتَيْنَ في فانطلق بنا إلى أهله، فإذا ثلاثة أعنو، فقال ثنا: إحليوا هذا اللبن فاقتسموا بينكم، قال: فكنا نفعل وتوقع الرسول الله يَعْتَيْنَ عن اللبل فيسلم تستيمًا لإ الرسول الله يَعْتَيْنَ عن اللبل فيسلم تستيمًا لا يوقع فاتما، ويسمع يقطان، ثمر يأتي المسجد فيصلي، ثمر بأتي شرابه فيشويه.

أخرجه أحيد في المستدلة (٢٠٠٦) والمسلم (٥ و١٨٥١) (١٨ (١٨٥١) والتومدي (١٨٢١٩٠٧) (١٨٥١) والمسالي في وعمل أبلوم والليفة ((ففرعة) والطيراني في اللعجيز الكيورة (١٨٤١/١٢)

(۴۵۷) مَنْوَجَعَدُ المعصرے مقداد وَجَوَالِهُ تَعَالَى فَوَالَة مِن كَدَمُن اور ميرے دوسائقي ( جوک کي وجہ ہے ) نظم جوک کی شدت کی وجہ ہے اوارے کال اور آنگھيں سنت اور اليجنے کے قابل شدہ ہے مواو کو سول اللہ عَلَا فَالْمَا عَلَيْ کے ساتھیوں کے سامنے چیش کرتے ہے گرکوئی بھی ہمیں قبول نہ کرتا تھا۔ ہم رسول اللہ عِلَا لِلْمَا عَلَيْ اللّهِ عَلَا فَاللّهِ عَلَا عَلَيْ اللّهِ عَلَا اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَا عَلَيْ اللّهِ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ اللّهِ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهِ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهِ اللّهُ عَلَيْ اللّهِ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللل

ٹُنائِکُ کا اس مدین سے بیادب معلوم ہوا کہ رہے آ وی ایک جگہ جائے جہاں یکولاگ موسے ہولے ہولے اور وہو ہوگ رہیے ہول تو دہول ان طرح سلام کرد چاہیے کہ جانکے والے تن لیم اور موسے والے وہ تی کدان کی ڈیٹر تراپ ہور اس طرح لوگوں پر توکوئوٹن کرنا ان لوگوں کے لئے جانزے کر جن کے باس بھومجی گزر ہر کے لئے نہ دور ( شرع سلودی ایسه)

عمر من داخل اوقے وقت مالا مُرزع بيرهم إلى وقت بي جب تفريش بكورو ية اور بكو وائد رب إيل،

#### باب ما يقول إذا قرب إليه الطعام

## جب كھانا سامنے لايا ج ئے توكيا دعا يزيقتى حامية

کھاتا آیک بشری فاضا اور شرورت ہے لیکن دوسری مشرود تال کی طرح ای مشرود کا بچردا کرتے ہوئے گئی آ دی اللہ شولی کورائن کرتے ان کے شمر کر اربندوں میں شہر موسکت ہے قربین جائے شریعت مطبرہ کراس نے اس خوورت کو بھی وفول جنسہ اور تشریب الی کا ذریعہ بنائے ہے کہ سفے کے ایک اورائن کے شروع اور آخرین کون کی وہائیں پڑھٹی جا جیش جن سے اللہ رب ملد الیون کی شکر کزارت بھو سکے۔

نیز افغار کے موقع پر کیا دعائیں بڑھنی جائیں۔ اس کے گئے مصنف کر پھیٹرڈ لفائد تفاق نے چوٹیں باب اور ان کے ڈیل ا بھی پھیٹیں اجادے ذکر فربائی ہیں۔

(20۷) - ثنا الفضل بن سليمان، ثنا هشام بن عمار، ثنا محمد بن عيسى ابن سميع، ثنا محمد بن أبي الزعيزعة، عن عمرو بن شميب، عن أبيه، عن جده عبدالله بن عمرو وَمُعَافِقًالِكُنَّا فِي النبي فِيُعَافِي أَن كان يقول إذا قرب الطعام إليه.

﴿ أَلَكُهُمَّ فَارِكُ فَنَا فِيمًا رُزَّقَتَنَا، وَقِمَا عَذَابَ النَّادِ، بِسُمِ اللَّهِ ﴾

احرجه الطبونسي هي والدعاء فرغير ۱۸۸۸ والس على عن والمقامل ۱۹۳۱ () وأمَن حَجَوَ هي ولمسان العبيران و اوارد ؟) ( 1762 ) مَنْ يَحَمَدُ المعترب عمرو بن العاص وَفِي النَّهَ الْنَظِيمَة على روايت ہے كہ جب كھانا رمول الله فِيكن كُيمَ كَمَا اللهِ عَلَيْهِ كُيمَ كَمَا اللهِ عَلَيْهِ كُيمَ كُمَا اللهِ عَلَيْهِ كُلُومَ كُمَا اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلْكُومُ

ت المكنّ في الرئت كما الميك من أو يد إلى كر يز بدات فود أياده موج عبدا معزت جار وتوقيق النفية كل أيك مرى كم عارب عمالاً ول في منا كليار الميك في بدير كرمتنوى طور برزيادتي ووجائ كر بيزخودة الديد هم يكن استعال وزياده مو جائف (الزمان رايدة 24)

م جہتم ہے تو انسان کو ہر حالت میں بنا وہ آئی جائے اس ہے پہلے رزق بھی برکت کی و عالی لئے ہے کہ نئس جو دنیا ہے آ خرے کی طرف جانے میں انسان کی سواری ہے اس کا قیام و بنا والی رزق ہے۔ ہمائی ۔ لئے اس میں برکت کا اون آخرے کی تیاری کے لئے معین و مددکار برگاہ را فوصات والیون اعدا)

#### باب التسمية عند الطعام

# كهانے كے دفت بسم القديرٌ حمنا

(20A) أخبرنا أبو عبدالرحمن، ثنا إسحال بن إبواهبر، أنبأنا عيسى بن يونس، ثنا الأعمش، عن خبتهه، عن أبى حذيقة، عن حذيقة وَصَلَى الله عَلَى قال: كنا إذا كنا مع رسول الله يُعْلَيْنِ فالى نصام الله يُعْلَيْنِ فالله يسمع رسول الله يُعْلَيْنِ بده، فنعبنا إلى طعام، فلم يصع رسول الله يُعْلَيْنِ بده، فكفعنا أبدينا، فجاء أعرابي كأنما يطرد، فأهوى بيده إلى المقصعة، فأخذ رسول الله يُعْلَيْنِ بيده فأجلسه، ثم جاءت جارية فأهوت بيدها، فأخذ رسول الله عَلَيْنَ بيده فأجلسه، ثم جاءت جارية فأهوت بيدها، فأخذ رسول الله عَلى الله عَلَيْنَ بيدها به طعامنا، فلما أجلسناه جاء بهذه الجارية عزوجل عنى طعامنا جاء بهذه الجارية المستحل به طعامنا، فلما أجلسناه جاء بهذه الجارية المستحل بها طعامنا فلما عَروجل فأكل

احرجه احمد في دهسنده (۱۸۹۰ ) و لمسلم (۱۸۹۰ ) (۱۸۷۰ ) (۱۸۷۰ ) واوداؤد (۱۸۰۰ (۱۸۰۸ ) (۱۸۴۰ ) والسباني في دالسس (اگلوي (۱۸۷۱/۱۷۳ ) واودواته في دهستاده (۱۸۹۲/۱۷۳۵ )

(۴۵۸) تَوْتَهَدُونَ وَعَرْت هَدِي وَتَعَلَيْهُ تَعَلَيْهُ فَرات مِن (ایک مرتب) ہم رمول اللہ فیلن فیلن کے ساتھ

تھے۔ ہیں کھانے کے لئے بعایا گیا۔ (اوری) و دت رقی ک) ہم کھانے کی طرف باتھ جب بھی ہیں ہوج تے

تھے جب بحک رمول اللہ فیلن فیلن کی بنا ہاتھ کھانے کی طرف نیس برحماتے تھے (جر) ہمیں کھنے کی طرف بالا مراح کی ایس کھی اپنے ہاتھ دہ کے

میا۔ رمول اللہ فیلن کی ایک و بیمات کے دہتے والے می بی (سیمری) آئے گویا کہ کی نے ان کو دوڑا کا ہوا درایا تا مرکھی ایک کی نے ان کو دوڑا کا ہوا درایا تا ہے کہ کہا گئی کہ کی ایسے باتھ دو کے

ہم انکے کو کی ایس کے کی طرف برحانہ جا بارمول اللہ فیلن کی گئی نے ان کا باتھ بھر لیا اور ان کو جھایا (استے میں اللہ کی کہ کے بیا ہے میں برحانا جا بارمول اللہ فیلن کی گئی گئی کے لیا اور ان کو جھایا (استے میں اپنی ایک کی دورا کے بیا ہے میں برحانا جا بارمول اللہ فیلن کی گئی ہے کہا کہ کہ کہ کہ اللہ بھر کی کہ کہ ان کو دو ان دیبات کے

میا کھانا کھاتے سے پہلے کہم اللہ بڑھ میں تو دہ اور درساتھ کھائے میں شرکے نہ دورکا) تو دہ ان دیبات کے رہنے والے صاحب کو ایا تاکہ میں کو دہ ان کی سکے جب ہم نے ان کو بھائیا تو وہ اس لوک کو لے آیا تاکہ اس کے رہنے والے صاحب کو ایا تاکہ کا تاکہ سکے جب ہم نے ان کو بھائیا تو وہ اس لوک کو لے آیا تاکہ کس کے بہتے والے صاحب کو ایا تاکہ کا کھی سکے جب ہم نے ان کو بھائیا تو وہ اس لوک کو لے آیا تاکہ کس کے بیاتے کی دیورکا کو کھی کے کہانا کھائے کے میاب کو ایا تاکہ کا کھی سکے جب ہم نے ان کو بھی ان کو دھ اس لوک کو لیا تا تاکہ اس کے بھی خوالے کا کہ کس کے دوران کو کہائیا کو دو ان کو کہائیا کہ کی کے کہائی کو کہائیا کہ کا کھی سکے جب ہم نے ان کو بھی ان کو دھ ان کو کہائیا کہ کو کہائیا کہ کے کہائیا کہائی کو کھیائیا کہائی کے کہائیا کہائی کو کھی کے کہائیا کہائی کی کا کھی کی کھی کے کہائیا کہائی کے کہائی کو کھیائیا کو کھی کے کہائیا کہائی کو کھی کھی کے کہائی کو کھی کے کہائیا کہائی کے کہائی کو کھی کے کہائیا کہائی کے کہائیا کہ کو کھی کی کھی کے کہائیا کی کھی کے کہائیا کہائی کے کہائی کو کھی کو کھی کے کہائی کھی کھی کے کہائی کے کہائی کو کھی کو کھی کے کہائی کھی کے کہائی کے کہائی کی کھی کو کھی کھی کے کہائی کے کہائی کو کھی کی کھی کھی کے کہائی کے کھی کی کے کہائی کو کھی کو کھی کی کھی کو کھی کے کہائی کو کھی کے کہائی ک

ذر بدینا را کھانا کھاسکے۔اللہ تو اُن کائٹم اشیطان کا باتھ میرے باتھ میں اٹراز کا کے باتھ کے ساتھ ہے۔ پھر کپ ٹیٹنی گٹیٹا نے اند توائی کا نام بیا اور کھا: خاور فرمایہ!'

فَالْمِلْفَافِدُ الله عديث عن ينتر باشما معوم بوكي ا

🗨 كلنا كمان كال بالحدود من ووكدة شراع كرف بين بقداه يوسداور بورَّا وي كوكر في جاسية \_

● کھائے سے پہنچ جم اللہ پڑھن بکنہ ہوا شع کام کے شروع شن بھرائٹہ پڑھنا ہا ہے ای طرح ور باشہراوراور شورہا پیلے سے پہلے تھی بھم اللہ بڑھنا بیائٹ ۔ برقسہ ربھم اللہ بڑھنا چھا ہے۔ (فرین در تائی مورمد)

📵 بما مند بعث آو زيت كبن ي ينيخ تأكيد برم ي كل كن ليس وران كويا أجائية

🕡 صرف نیم الله با همهٔ یمی کا کی به کیکن لیم الله از قبل از یمیم با هنا آیاد و آنها به جنبی سرده قورت ادر ها هند تورت مجل بسم مقد با هنگی سے - ( کلمن شرخ شرختون مناد از سار دوران ۱۹۱۶)

> ا ترَاهُرِنَّ "بسعر اللَّه وبيوكه الْمَلَة" كِنَا بَي صريف عن آيا ہے۔ (افورت رہاء) (۲۳) يك دوارت كان "بسعر اللَّه وعلى موكة اللَّه "كانا أنجي آيات ا

( و أمن في بروه عن تعين، مزيم موز ناها أق الجامد عب مورده )

## باب ما يقول إذا نسى التسمية في أول طعامه

كهان كي شروع بين بهم الله برهنا بهول جائة توكون ي دعا بريهن جائة

( 204 ) - أخبرنا أبو يعلى، ثنا شباب، ثنا خليفة بن خياط، ثنا عمران بن على المقدمى، قال: سمعت موسى الجهنى يقول: أخبرنى القاسير بن عبدالوحمن بن عبدالله بن مسعود، عن أبيه، عن جده عبدالله وَعَلَيْهُ عَلَى: قال: قال رسول الله: من نسى أن بذكر الله عزوجل في أول طعامه، فليفل حين بذكر:

## ﴿ بِسُمِ اللَّهِ أَرَّلُهُ وَآخِرُهُ ﴾

فإنه يستقبل من طعامه جديدا، ويمتنع الخبيث مما كان يصبب منه.

اخرجه آبو يعلى في دمسنده (۱۳/۱۷۹-۱۷۹/۱۷) وابَّن حيان في دمستيجهه (۱۳/۱۹/۱۹) والطبراني في «المسجير الكبير (۱۳۷۰/۱۷۰۱) وفي «المسجير الارسة» (۱۳۰/۱۲۰/۱۳) وفي (فلدعاه (۱۸۸۸)

(۲۵۹) مَنْزَجَهَدَ: "حضرت مبدالله بن مسعود وَهَوَ اللّهَ اللّهُ اللّهِ اللهُ عَلَيْنَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ ال

تَرْيَحْكُ "ال كمان من المراح اورا فريس الشاقي لا عام ليتا اول-"

کیونکہ بیر(ویا پڑھنا)اس کے کھانے کو تیا کر دیتا ہے (جیسے ابھی کھانا شروع کیا ہو) اور جو کی (اللہ تعالی کے 5 م لئے بغیر کھانے سے ) واقع ہوئی تھی اس کوشتر کر دیتا ہے۔''

فَالْمُوْثَةُ لَا الله صديف معلى مواكدكمان كرار على على الرئيم الله يوسنا بحول بيائ تو ورميان من جب يادة جائة خاره بالدونا يز مصد علام في تفعل به كدور ميان عن ونديز من مشروع عن وعا يز منت من جو بركت عاصل بول بهوه حاصل جوج كل (خل الجيردة ١٠٤٠)

ہ گرورمیان جس بھی ہم اللہ پڑھنا ہوئی ہے ہے تو آگر کھانے کے فر ایندیاد آ جائے تو بھی چھ سے۔(الزمان رائیہ کا 40) علاء نے تکھیا ہے کہ برنقد پر ہم اللہ بڑھنا جائے۔(فزمان رہ بدہ 10)

ای خرج دو فعال جومتعد (کی هل کے بعد ایک نفس شاد ہوئے) موں جیسے سرمداگانا (کرتمن تحق سلائی الگ الگ ایک آگھ میں وگا گیر آو سنت ادا ہوتی ہے) بن نمی درمیان میں میم اللہ چرد لیزا جائے۔ (فتر مات دیارہ ہونا)

#### نوع آخر:

( ٤٦٠ ) - أخبرنا أبو بعلى، ثنا سويج بن يونس، ثنا على بن ثابت، هن حمزة النصيبي، عن أبى الزبير، عن جابر رَحِيَّةِ النَّهِ عن النبي رَبِّقَ اللهِ عن نسى أن يسمى على طعامه فليفها

## ﴿ قُل موالله أحد ﴾

إذا نرغ

" " اخرجه ابن حيان في المجروحين: (٢٧٩/٢٧/١) والطيراني في «المعجم الأوسطة (١٨/٧-١٨/٢٧) وفي «الدعلة (راس (٨٨) وابن عنى في «الكامل» (١٩٤٢) وأبو لييم في «العلية» (١٩٨٠). -

(۳۷۰) مَنْرَجَعَدُ المُعَمِّرِت جابر وَفِعُ لِلْفَعَلَمُ الْفَقِيْ عند الله عند الله عند عَلَمَ الله عَلَمَ ال السيئة كمانے كثروع من بهم الله الرحمان الرحم بإعدا بحول عاسة تو وہ جب كمانے سے فارخ بوجائے تو: ﴿ قُلْ هو اللّه أحد ﴾

1200

فَأَوْكَ لَا أَيْكَ وَابِدَ عِن مِ كُمَاتَ كَ بِعِداور بِينَ مِمَ اللهُ يِرْ هِ مِجْلِلْ وَالشَّاعِد يَرْ هـ (التوسعد بانية أجاد)

کھانے کے بعداس کی مکت ہے ہے کہ اللہ تعالی کے کھانے پینے کی خرورت سے پاک در مرا ہونے کا اظہار اور بھوک کے بعد کھانے کھانے کی فت کا یاد کرنا در اللہ تعالی کے ڈکر سے تیرک ماصل کرتے ہوئے کھانے کے فتی اور معفر اثرات سے حقاحت کا سوال ہے۔ (فزمان درا میدہ ۱۹۰۶)

#### **♣+**<**₹€€€**

## باب التسمية في آخر الطعام

# کھانے کے آخر میں بھم اللہ پڑھتا

(£11) - أخبرنا أبو خليفة، ثنا مسدد، ثنا يحيل بن سعيد، عن جاير بن صبيح، حدثنى المثنى بن عبدالرحمن الخزاعى وصحبته إلى واسط. وكان إذا أكل يسمى فإذا كان فى آخر قفمة قال:

### ﴿بسم الله أوله وآخره﴾

قال: فقلت لله في ذلك، فقال: إن جدى أمية بن مخشى حدثني، وكان من أصحاب النبي ﷺ أن رجلا كان بأكل عند النبي ﷺ فلم يسم، فلما كان في آخر نقمة قال:

### ﴿ يسعر الله أوله وأخره)

فقال النبي مِّيَّا الشيطان ما زال الشبطان يأكل معك حتى سميت، ففاء الشيطان ما أكل. اعرجه احمد في دممنده: (٢٣٨٤) وابودازد (٣٢٧٦-٢٢٧١٨)، (١٧٧٨)، والنسقى في النسس الكبوى: (١٧٥٨/١٣/٤) وفي دعمل البور والليفة (٢٨٦) والطبراني في البسم الكبير (١٨٩١/١٨)

(٣٦١) مَنْزِيَحَهُ "معرَت جابر زَجْعَيَهُ اللَّهُ مَثَالَ مُوماً تع بين كه يُصحرَت ثَن بن مبدالوش فزاق نے بتایا كه وہ جب كهانا كهائے بين توجم الله يزجع بين اورآخري لقر بر:

### ﴿ بسمر الله أوله وأخره ﴾

رِ عَمْ جِي حَمْرت جَامِ وَيَجْمَعُ المُلْمُثَقَالٌ فَرِمَاتِ جِي: يُمْ فَ ان عَهُ (سعر الله أوله وأخره)

آخری اقبد میں مِنسعت کے بارے بیں ہو چھا۔ انہوں نے قربایا: میرے دادا امیدین تحق نے بھے بے مدیث ستائی ادر بیرے دادارسول اللہ ﷺ کے محالی تھے آیک آ دی رسول اللہ ﷺ کے پاس کھانا کھا د ہا تھا۔ اس نے مع اللہ بیس پڑھی تھی۔ جب وہ آخری اقبہ مر پہنچا تو اس نے:

﴿ بِسُمِ اللَّهُ أَرِلُهُ وَآخِرِهِ ﴾

بِرِهِي رسول الله يَنْفِقُ لَيْمَةِ فَيْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ الل

يرماتوشيطان في جريكمكما يا قدائل كردى ."

**فَالْوَنَ لَا**: شیغان کا بہینہ سے ساوا کھا کا اگل ویٹا یا تو مثبتت پرتھول ہے (کسوالی وہ النی کروہ ہے ) یا مطلب ہیہ ہے کہ 'سم افغانہ کہنے کی وجہ سے جو برکت ج<mark>ل کی تھی اس نے اس کو دائیں کرویا کو یا دوبرکت اس شیغان کے بیٹ بھی انات تھی اس نے اس کو دائیں وہاریا روزاد بڑوں ا</mark>

روایت عی آتا ہے کی کھانا کھاتے وقت ہم الدین مے سے برکت اول بے (شرع امندی ال بدستنو وسلود ٢٠)



## باب ما يقول لمن يأكل معه

## ساتھ کھانے والے کوآ داب سکھانا

(٤٦٣) - حدثنى عبدان، ثنا عبدالله بن محمد العباداني، ثنا الحسن ابن حبيب بن بدية، ثنا روح بن الفاسم، عن هشام بن عروة، عن أبيه، عن عمر بن أبي سلمة وَوَفِيَّا الْقَافِيَّةُ قَالَ: دخلت عني البيي فَيْقِيَّا فِي وَطِعم، فقال: أدن فكل بسمر الله عزوجل، وكل بيمينك، وكل مما يليك.

اخرجة النخاري (دارده (۱۳۹۰-۱۳۷۷) (۱۹۹۲-۱۳۰۱) والمسلم (۱۹۳۲-۱۳۹۹) (۱۳۲۲) وابوداؤد (۱۳۲۲-۱۳۷۷) (۱۳۲۲) وقدرمدی (۱۹۳۲-۱۳۸۷) والنسانی فی اعمل الیود واللیلغه (۱۳۲۸)

(۳۷۲) نٹریٹھنڈ: '' معزے عربی اوسلہ وَفِولِیَا مُفَائِفَاؤِنِیُ فِرمائے مِیں کہ میں رسول اللہ وَلِیْلِیْفِیْلُ کے وہی کمیار آپ فِلِفِیْفِیْکُ کُمانا تَناولِ فرما رہے تھے۔ آپ فِلِفِیْکُولُونا نے (جھے ہے) فرویا: قریب آجازہ بسم اللہ کور وائیں ہاتھ سے کھانا کھانا اور (رکابل میں) اپنے قریب سے کھانا۔''

**فَ الْكُنَّ لَا** الْكِرِدوائِت بَمَنْ جِرَدِي فِي مِنْ بِرَحْرَف سِ كَعَادِب عَمَّالَ لِنَّهُ أَنْسِ فَلَكُنْ فَكِينَ فَان كَوَاسِينَ آكِ سِي كَعَافَ كَ مَنْ فَرَالِا

الى مديث عمل تمن شيش معنوم يوكي \_

- 🕒 بم النديز وكركمانا .
- 🔾 وأير إلى عدماند

الليكن الرمفرورت بوتوجه بليال باته استعال كريحة بير. (فزمات رايده ١٨٥١)

بینے آگے ہے کھاتہ کی گذاہیے ساتی ہے آگے ہے کھانا ان کے ساتھ برا سوک کرنا اور ترک مروت ہے۔ بیش ادا تہ ہنا ہے اور ترک مروت ہے۔ بیش ادا قب ہنا ہے اور ترک مروت ہے۔ بیش اکر مجود ہنا ہے ہیں اگر مجود ہار ہیں ہے لیکن اگر مجود ہیں ہے۔ در شرع سلم العزبان اور ہے کہا ہے ہے۔ در شرع سلم العزبان اور ہے کہا ہے ہے۔ در شرع سلم العزبان اور ہے کہا ہے ہے۔ در شرع سلم العزبان اور ہے۔

اگریکل ایک ق طرح کے ہیں کہ سب سیکے ہوئے یا کیے ہول ق کار برطرف سے کھانا کی فیل ہے (اوراکر کیے کے تھونا موں قریع برطرف سے کھانا کی جو گا کہ اگر کھانا تخلف هم کی ہوتو برطرف سے کھانا کی ہے۔ (بری 1404)

اس مدیث سے بیکی معلم ہوا کہ اپنے ماتھ کھانے والا ماتھ کر کھانے کے اب عمر اکوئی کی کرے تھے ہی کوارب مکھانا میاہنے۔ (کاب ودکار منورہ)

## باب ما يقول إذا أكل مع ذي عاهمة

# جذامی کے ساتھ کھانا کھاتے وقت کیا دعا پڑھنی جا ہے

(237) - حدثنا أبو يعلى، ثنا أبو بكر بن أبي شيبة، ثنا يونس بن محمد عن مفضل بن فضالة، عن حبيب بن الشهيد، عن محمد بن المنكدر، عن جابر بن عبدائلَّه رَعَقَيَّبَتَالِكَ، أن رسول اللَّه يُقَرِّقَتُكُمُ أَخذ بيد مجذوم فوضعها معه في القصعة، فقال: كل ﴿ بسم اللَّه ﴾

فقة بائله، ونوكلا عليه.

ا خرجه اس ابن شبیه فی دانمشنف ۱۹۵۰-۱۹۵۰ وابوداژد (۱۹۲۰-۱۹۲۰) (۱۹۲۰-۱۹۱۱ وابن باحد (۱۹۳۰-۱۹۱۱) اختر ۱۹۵۳-۱۹۵۱ (۱۹۲۵-۱۹۵۱-۱۹۶۱) وابویدان فی دستنده (۱۸۱۳-۱۹۶۱)

(۱۳۳) مَتَوَجَعَدُ: " معفرت جابر بن مهدات وَخَطِعَةَ فَقَالِينَظُ ہے روایت ہے کہ درمول اللہ حَلِقَ فَیْتُنِظُ نے (ایک) جزائی سی بی کا باتھ کچزا اور (اس طرح) ان سی بی کو صافے کے بیائے میں اپنے ساتھ قریب فرم الیے اور (ان ہے) فرمانی اللہ تعانی کا ام نے کرکھا ڈ الشراق کی براخت و اور میشن رکھ کر کھا ڈاوراند تو بائی کی پر مجرب رکھ کھا کے '' فیالان کا اللہ بی تو دسمال میٹ کے مباح بن میں سے معزب معتب این فاطمہ اروی وَسَوَظِ فِلَا لَا تَعْلَمُ اللّٰ کا جزائی کے ساتھ ویٹے کرکھا تا کھا ایاں جواز کے لئے ہے۔

بعض ردایت میں بڑائی سے شم کے بعد کئے کی طرح بیز کئے کا تھم آیا ہے۔ ارداس روایت سے کھانا معنوم ہوتا ہے۔ خاصہ کا اسے ہے کہ جس کے ایمان بقین میں چھٹی ادرائٹ تھی لی بریقین کا کی بودونو کھانے کیونکہ اگر اس کو بدی رقی بوگ تو اس کا احتقاد و تھیں تراب نہ ہوگا کہ بڑائی سے ممثل فاسید کی وجہ سے بدی رقی ٹیس دوئی بکداللہ تعالیٰ کے جانے سے بوئی جیسا کہ میلے آدئی کویٹی کی سے افساد کے دوئی۔

زيدل وأرعا التعبيل ف عن و يحضر و والدور المعرب المعرب المعربين المعربين المراجع المعربين المراجع الم

### باب ما يقول إذا أكل

# کھانا کھانے کے بعد کون می دعا پڑھٹی جاہتے

(£171) - أخبونا أبو عبدالرحمن النسائي، ثنا أحمد من سليمان الرهاوي، ثنا معاوية بن هشام، ثنا سفيان، عن أبي هاشم، عن رباح، عن أبي سعيد الخدري ﴿﴿وَالْمَاتَّقَالَيُّ قَالَ: كَانَ النبي يُتَوَكِّكُ إِذَا أَكِلَ طِعَاماً قَالَ:

## ﴿ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي ٱطْعَمْنَا وَسَقَالًا. وَجَعَلْنَا مُسْلِمِينَ ﴾

ا حرجه أحمد في المستده (۲۲۲) والوفاؤد (۱۳۲۳/۱۰۵۰ (۱۳۳۸ (۱۳۳۸) وابن هاجه (۲۳۸۲/۱۳۹۸) (هن.۲۳۳) والترمذي (۱۹۸۰/۱۲۵۷) (۱۸۹۲۲) والسناني في دمش اليوام والليشة «وصر۸۲۷)

(٣٧٣) مُتَوَمِّعَةُ: "مُعَرِّعَةُ ومعيد خدر في وَخَوَقَالِمَنَا لَأَنْ عَلَيْ روايت مِ كدر مول اللهُ وَلِلِيَّ لِمِنَّةً وَ( كَمَالَ مَنْ مِنَا لِهِ مِنَا يَرْجَعَ عَنْ !"

## ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمْنَا وُسَفَانَا، وَجَمَلْنَا مُسْلِمِيْنَ ﴾

مَّرْبِيَّةَ مَنْ الْمُعْلِقِ الدِيْسُران اللهُ تَعَالَىٰ كَ لِنَهُ جَنُولَ فِي مِنْ هُوَالِهِ بِإِدا ادر مسلمان عالماً

کی اُلگُنگا کا کھا ہوا انسان کے لوزم حیات میں ہے ہے۔ رسول اللہ ﷺ کو جب کی کھانے یا پینے کو بھر بھڑا تو آپ اُلگانگانگا اس کو اللہ تعالی کی طرف ہے اور سرکا حظیہ یقین کرتے ہوئے اللہ تعالی کی تھا اور شکر اور کرتے اور وامرول کو بھی اس کی جذبے فرمائے۔ (مداخد اور درجہ)

' معانے پینے کے جدانہ تعالٰ کی حمد ونٹا کی بھی اغلظ ہے کرنہ سنت ہے۔آئندہ احادیث میں جواغاظ آتے ہیں وہ شکر مخرری کے لئے آگل چی۔ (فوجات دیا ہے)

یہاں تھٹ کے شمر کا سب کھانا ہے اس لئے اس کے جائے قرفرہایا او پائی چنگداش کے ماتھ تق ہوتا ہوگھ نے کا انتقام ہے بعد شرقعت باعمد پرختم فرمایا ہوسمان فاقد کے لئے حار ہے۔(مرقانا انسمہ)

#### نوءِ آخر.

(١٦٥) - أحبونا أبو يعلى، ثنا هارون بن معروف، ثنا أبو عبدالرحمل المقرى، ثنا سعيد بن أبى أبوب، حدثنى بكر بن عمرو، عن عبدالله ابن هبيرة، عن عبدالرحمن بن جبير، أنه حدثه رجل خدم النبى ﷺ ثمانى سنين، أنه كان يسمع النبى ﷺ إذا قدم إليه —=[تعريباتين]=—

#### طعامه يقول:

﴿ يُسْمِ اللَّهِ فَإِذَا فَرَعَ مِن طَعَامِهِ قَالَ كَلَهُمُ أَطْعَمْتَ وَأَسْفَيْتَ، وَأَغْنَيْتَ وَأَفْنَيْتَ، وَهَذَيْتَ وَأَخْبَيْتَ، فَلَكَ افْخَمْدُ عَلَى مَا أَعْظَيْتُ. كَ

احرجه أحمد في مصنده: ٣٣٧/٤ والنسائق في السنن الكنو<u>ة (١٩٥٨/١</u>/١٥٤) والويطي في مصنده: كما في . اتجاف الحبرة الميزة (٢٣٥/٤) والوالميير في المعرفة الصحابة . (١٩٥٥/١/١٥) والوالتيج في (خلاق التيم <u>ﷺ)</u> (١٨٤٧-١٣٨) كسافي والمحالة (١٩٠٠/١٠)

#### أيك الاروية

(٣١٥) مُشَرِّحَتُهُ "لَيك معالِي وَمُعَظِّمَ تَعَالَظُ جَهُول فِي آخِهِ مال رمول الله ظِّلْقَطِيْقِ كَي خدمت كي فرمات تين انبول في رمول الله ظِّلْقِيْقِي الصاحبَ عنا كه وب كها: شروع فرمات تو لهم الله يزمعة اور وب كها ما كها ليخة تو (يروع) يزمعة !!

﴿ يُسْمِرِ اللَّهِ ۚ فَإِذَا فَرَخَ مِن طِعَامِهِ قَالَ: النَّهُمَرُ أَطْعَمْتُ وَأَسْفَيْتَ: وَأَعْنَبُتَ وَأَقْبُلُتَ. وَهَذَيْتَ وَأَخْيَبْتَ. فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا أَعْظَيْتُ. إِنَّهِ

نگر بھنگا اسے اللہ ایپ کے کھانہ تعالیا، بالی بازیاد ( کھوک ہے ) کفایت قربانی معالیت عطافر بائی اور زندگی عصافر بائی اور جو یکھونے نے معافر بازیاس برآپ می کاشکر اور آپ می کی آخر بھے ہے۔"

فَ لَكِنْ قَالَ كَالَ عَلَيْهِ مَدَّمَةُ فَالَى كُوْتُو يَفْ رَبِّ كَانَ أَدُوالُوامَ كُرِتْ وَاللّهُ كَالْمُوا كُرْنا بِيسِينا كَاللّهُ فَانْ قَالِيكا اللهِ سِينَ كَالنّن شكو تعر لا زيد فكع الكُوارُمُ شكراه اكريّ ربوة يعل غرور فهارت كَنْ ( فَعَرُول عِن ) زيال كرول كار إلازة وجود)

#### نوع آخر:

(٤٦٦) - حدثنا الفصل بن عبدالله بن سليمان، ثنا هشام بن عمار، ثنا محمد بن عبسى بن عمار، ثنا محمد بن عبسى بن سميع، ثنا محمد بن أبي الزعبزعة، عن عمرو بن شعيب، عن أبيه، عن جده عبدالله بن عمرو. وَفِي َعَنْفَقَيْنَةُ. عن المبي فِي وَقَعْلَمْ أنه كان يقول في الطعام إذا فرغ:

الْوِّ ٱلْحَمْدُ لِلْهِ الَّذِي مَنَّ عَمَيْمًا وَهَدَانَا، وَالَّذِي أَشْهَمُنَا وَأَوْوَانَا، وَكُلُّ الْإِحْسَانِ آفَانَا. ﴾

الحرجة التي التينية في «مقصيف» ١٠٥ - ١٧٩٧ باختلاف يسير والتي عدى في «الكامل» (٩٠٩٣) والطنواني في «الدعاء (وقد ٨٨٤) مختصراً

أيكسا وروعانه

(٢٦٣) مُنْزِقِهَدُ " فعفرت محرومَن العاش وَالْحَقَقِيَقِقَالَيَّةُ الدوارِيّة بِ كدرمولِ اللهُ وَلِلْقِلْقَائِمُ بِ بِ كَمَاعُ كُمَا لِينَةِ قَرْ (بِدِيمًا) بِرْجَةِ: "

﴿ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَنْ عَلَيْنَا وَهَذَانَهُ وَالَّذِي أَشْتَمَنَا وَأَوْانَهُ وَكُلَّ الْإِحْسَانِ آتَانَا. ﴾ تَرْيَحْتُهُ: "مَامْ تَم يفداور شكران الشَّقاني كے لئے جنوں نے ہم پراحیان فریایا ہمیں جایت فریائی، جیس پیٹ گِرَرکھانا کھنایہ ہمیں میراب فریایا ور ہوشم کا اصان ہم برفرہ یا۔"

ا المراض الله المراض من المركز الق كرة الله بالمراض المراضات كرا المراضات المراضات المراضات المراضات المراض المرا

برنی فعت کے عط ہونے پر نیا حکمراہ کرنا جائے تاکہ جس نیز ( کھائے سے بھت دقوت وغیرہ) کو انسان ( بھیٹر ) چاہتا ہے وہ ماصل ہوا ہوجس نیز ( کھائے سے قسادی رق وغیرہ) سے خوف ہومحقوظ رہے۔ ( مرقاۃ ۱۸۵۷)

#### نوع آخر:

(٤٦٧) - أخبرنا أبو يعلى، حدثنا الربيع المزمراني، وأبو خيثمة وأحمد ابن إبراهيم الدورلي، قالوا: ثنا أبو عبدالرحس المقرى، تناسعبد بن أبي أبوب، حدثني أبو مرحوم عبدالرحيم بن ميمون، عن سهل بن معاذ بن أنس، عن أبيه (1966) قال: أن رسول الله ﷺ قال: من أكل طعاماً نقال:

﴿ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِينَ أَطْعَمَنِي هَذَا الطَّعَامَ وَارْزَقَنِيْهِ مِنْ عَبْدٍ حَوْلٍ مِنْنَى وَلا فُوَّةٍ. ﴾ خفوالله عزوجل له ما نفدمر من ذنبه.

اخرجه احمد في مستده: ٩٤٣٥/٢ (١٩٤٠/١٥) و لوداؤه (١٣/٢٥) (١٤ (١٩٠٠) ولين ماحه (١٩٢٨) (١٩٢٨) (هي ٢٣٠) والقرمذي (١٩٨٨-١٨٤١) (١٩٤٨-١٥) (لوبطي في المستدوة ١٨٤١/١١/١٤)

أبك أوروعا

(۳۹۷) مَنْ وَحَدَّ المعترت الله وَهَ كَالْمَا لَكَا أَنْ الله عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْنِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ ا شِيَّا هَا الْعَالِ مِجْران كَهِ اللهِ وَهِ وَمِنْ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْنِ اللهِ اللهِ ال

لواس کے ا<u>نگلے</u> تمام گناہ معاف کرویئے جاتے ہیں <sup>اا</sup>

فَيْ أَيْكُونَا وَالله عَلَى واليت عَلى مزيد ب كالفرنوان الله يحيط النابول كومى معافد قرائي محد (جواد)

مطلب یہ ہے کہ یا تو ان سے برے افرال مرز وثیر ہوں کے اللہ تو ٹی ان کی تفاعت فرما کی کے یا ان کے کماد معاقب جو جا کی کے کویا کونو ہوئے ای کئی (بذل الجود و ۲۱)

کیفش اعمال شکل وصورت کے اعتبار سے تھوڑے ہوئے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں بولی قدر ومنواست ہوتی ہے ، جب آ دی بداعتر اف کر گینا ہے کہ دیکھانا صرف اللہ تعالیٰ کی منابات واحدان سے طاست اس میں آ دی کا کوئی کھال کیس بیمل اللہ تعدان کے بال انجا تھول ہونا ہے کہ آ دی کے ایکے چھنے تمان اور کی معائی کا سب بن جاتا ہے۔ (معادلہ طورت دواوس)

### باب ما يقول إذا شبع من الطعام

# جب بييث بحركر كعانا كعائے تو كياد عا پڑھني جاہئے

(٤٦٨) - أخبرنا أبو عبدالرحمن وأبو الحسن بن حوضا قالا حدثنا عمرو بن عثمان، ثنا يقيد بن الوليد، ثنا السرى بن ينعم الجبلاني، حدثنى عامر بن جشيب، حدثنى خالد بن معدان، عن أبى أمامة الباهلى وَوَالِيَّمَالِيَّةُ قال دعينا إلى وليمة وهو معنا، فلما شبع من الطعام قال: أما إلى قست أقوم مفامي هذا خطيبا، كان وسول الله ﷺ إذا شبع من الطعام قال:

﴿ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا خَيْدُوا طَيِّهَا مُهَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكُفِيْ وَلَا مُوَدِّع وَّلا مُسْتَغْنَى عَنْكَ رَبِّنَا. ﴾

أخرجه أحمد في فصينده (دام؟) واستاني في (السين الكبري» (١٩٩٥/١٠) وفي فقيل البود. واللهفة) (وغر ١٨٠) والطوائي في المعجم الكبير، (١٩٧٥/١٠/١٤) وفي اللاعاة (فير ١٨٠)

(410) تَوْتِحَدُّهُ "معفرت خالد بن معدان رَجْعَبُهُ اللَّهُ عَنَانَ فَراتَ إِن الْجَمِي كُمَاتَ كَا وَوَت وَل كَيْ. جارے ماتھ معفرت الوالد والى وَجُوَلِيَ مُقَالِحَةً عَلَى شَد جب وو كھانا ہوئے مجركا عِلَيْ ارثر وفر این شل خطیب بن كرفيم كفرا موا حول (جكد رسول الله ﷺ كا كھائے كے بعد كيا معمول تھا بنانا جا بنا ہوں) رسول الله ﷺ بن بيد بير كم كركھانا كھا كھا تھے تو يدعاج ہے "

﴿ اَلْحَصْدُ لِلْهِ حَمْدًا كَلِيْوَا طَبِيهَا مُبَادِكُا فِيلِهِ غَيْرَ مَكُفِي وَلَا مُوَدِّعٍ وَلَا مُسْتَفَقِّى عَنْكَ دَبِنَا ﴾ مَنْزَخِتَكَ "الشَّرْعَالُ كَابِسَ بَهِت بِأَيْرُوادِ بِبِرَكَ شَرَبَ مَدْوَ (الرَّحَاتُ) كَانِعَرَكِنايت بوكن ے، شاس كوچود اجاسكانے اور زردارے رب آئے ہے استثنار تی جاشنے ہے۔"

فَا لَهِنَ قَالَ اللهِ وَيَهِ مِنْ عِلَيْهِ مِعلَمُ مِنَا مِنَ كَعَافَ مَنْ بِعَدِي مِنَا بَهِرَا لِإِنْ فَيَ بِرَى بِهِ ادرَابِ فِلْكِيْنِ فَلِيْنَ عَلَيْهِ مِن مِنْ مِنْ مِن مِن الإقامة وَفِيْنَ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ إ مِنْ مِن بِهِ ادرَابِ فِلْكِيْنِ فَلِيْنَ عَلَيْهِ مِن مِن مِن الإقامة وَفِيْنَ اللَّهِ اللَّهِ مِن الإيمار م

کھ نے کے جدد ماخ سے بھی سنت ہے ہے کہ ساتھیوں کے فارغ ہوئے سے پہلے دعا جرائد پڑھی جے کتا کہ جرکھا تا ایسی کھار باجوں رک نہ جائے۔ (فوماند بادیوس)

#### نوي آغر:

( 279 ) - أخبرنا محمد بن زبان، حدثنا محمد بن رمح، ثنا اللبت، عن سعيد بن أبي هلال،

عن من حدثه أن رسول اللَّه ﴿ وَاللَّهُ عَلَى عَلَى مَنْ قَالَ حَيْنَ يَعْرَعُ مَنْ طَعَامَهِ

﴿ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَفْعَمْنِي فَاشْبَمْنِي وَسَقَانِي فَأَرْوَانِي بِلَا حَوْلِ مِنْنَى وَلَا قُوَّةٍ ﴾

فقد أدى شكر ذلك الطعام.

عم 100 كسر 200 المستق لير اجرو عنو عبر المستق

(٣١٩) تُوَهِّدُهُ "أيك محالي وَعِلْقَاتُهُ النَّهُ فرمات إِن كررمول اللهُ فِلْقِلْنَافِيَةً فَي ارشُ وفرما إِ بوطخص كما تا

کھانے کے بعد سروعاج عتا:

﴿ الْحَصْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي فَاشْبَعَنِي وَسَعَانِي فَأَوْلَامِي بِلَا حَوْلِ مِنْيَ وَلَا قُوْلٍ ﴾ تَرْبَحَهَدُا ' ثَمَامِ تَعْرِيف اورشكرال ذات كے لئے ہُل جم نے مرک طاقت ادقوت كے بخير محمد

کھایا اور پیٹ مجر کھلایا، مجھے میر باادر میراب کیا۔"

الله (اس دعا کے بیر ہے کی وج ہے ) اس نے اس کھائے کاشکرادا کر دیا۔"

کَ اَلِیْنَ کَا بِیافَ تَعَ لَی تَکَ اَصلان ہے کہا بَیْ نَعْتُوں کا تکریدیمی اپنے کی تیکنٹیٹیٹٹ کے ڈریلیے ٹودی بنا دیاورشانسان اس کے حصال ہے ماجز شاہ

ایک دوارت میں ہے کہ جوابینے کھنے ہو بھم انٹہ پاسے او کھانے کے آخر ہیں اٹھ وفٹہ کے اس سے ہی کھانے کے شمران کونے کے بارے شرکش اور چھا جائے گا۔ (فود سے دابارہ اس)

عفرے فرح فینٹرافیکٹر جب بھی کھا تھاتے ویائی ہیتے یا سار ہوتے یا کیڑ پہنے تو الحدوث کیتے اوٹر تعالی کے اس وج سے ایڈش می نے ان کا زم عبدا شکر دائش شرع اس ندورکھ ۔ (انومان رایدہ سس)

<del>\*</del>\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*

#### باب ما يقول إذا شرب

# جب يانى بي تو كيادعا پرهني حاجة

( 8۷۰) - أخبرنا أبو يعلى، حدثنا أبو همام، ثنا ابن وهب، أخبرني سعيد بن أبي أبوب، عن أبي عليل القرشي، عن أبي عبدالوحين الحبلي، عن أبي أبوب الأنصاري وَفَرَايَّاتَكَارُاغِيُّ عن وسول الله يُلِيِّنَا أَنْهُ كَانِ إِذَا أَكِلُ و شوب قال:

## ﴿ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْمَرَ وَسَقِي رَسَوْعَهُ وَحَمَلَ لَهُ مَخْرَجًا ﴾

احرجة أبوداود (۲۸۳۱/۲۱۱/۲۱ (۱۸۳۱۰) والنسائي في اقتمل البود، والنبية. ارفير (۱۸ (۲۸۳۱/۱۰ والطبواني في «المعجر الكمبره(۱۸۲/۱۸۲/۱۰) وفي (الاوسطة (۱۸۳۱/۱۳۰۵ (۱۳۵۸/۱۳۰۸) والبياني في «شعب الإنسان (۱۸۲۱/۱۳۵۱)

( 20 ) تَشَرِيَعَ مَنَهُ " معترت الواليب المسارى وَهِوَلَا أَنْفَلِكُ العَلِيقَ عَدِيدَ بِ كَدِرُ ول اللهُ فِي فَلَوْ عَنْهِ أَلِنَا اللهُ عَلَيْهِ وَهِ بِ كَمَاء كُمَا لِمِنَةِ اور بِانْ بِي لِي نِينَة توبيدها بِين مِنْ !!

﴿ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَفْهُمْ وَسَفِي وَسُوَّعَهُ وَجَعَلَ لَهُ مَحُرَّجًا. ﴾

مَنْزَجَعَدُ: "تمام رَشْران الله تعالى ك لئے ہے جنہوں نے كالياباء اوراس كوقائل معلم بنايا اوراس ك نظنے كارات بنایا ( كرفضد آسافی سے فرد بن ہوجاتا ہے)۔"

فَأَلِهُ كَا لا يالفَرْقَالَ آل كا كام ب كركمان ييخ كوحق عن والله بوف اورطق ساقر ف ك سع آسان عنيا.

(freがよっこしだ)

ای آسانی سے خارج ہونے کا انتظام نم ایالاند تھائی نے معدو بھی نفرا کے لئے ایک دفت مقرر فربایا جس اشراکی تھے بخش اور تقصال دو شیاد تھیم ہو جاتی ہیں جو جسم کے سئے سود مند ہوتی ہیں دورد جاتی ہیں اور جاتی خارج او جاتی ہیں ہےالند تعالیٰ کا فیارت اطف وکرمادر مجیب مناصق ہے۔ (مردانہ ۱۸۶۶)

#### نوع آخر:

( 271) - أخبرنا ابن منيع، ثنا الحسن بن أبي إسرائيل، ثنا عيسي بن يونس. ثنا المعلى بن عرفان، عن شفيق بن أبي سلمة، عن عبدالله بن مسعود ﴿ فَاللَّهُ عَلَا قَالَ: كَانَ النَّبَيّ عُمْ اللَّهُ عَرْوجِل في الإناء تنفس ثلاثة أنفاس، بحمد اللَّه عَرْوجِل في كُلِّ نفس، ويشكره في آخر هن. اخرجه البزار كما في «كشف الاستار» (١٣٠/١٣٤/٣) والطيلى في «القنطار الكبيرة (١٣/١٥) والطيراني في «المعجر الكبيرة(١٠/١٥/١٥/١٥) وفي المعجر الإرساد(١٣٠/١١٧/٩)

اكمية الوروعة

(۱۷۱) تَزَجَعَدُ المعترف عيدالله بن معود وَفَقِكَ الْفَلِينَةِ من روايت بكروسول الله فِيَقِينَ اللهِ برق على ا بالى پيچ تو تمن سائس لينة ها در برسائس لينة وقت الله تعالى كي تعريف كرت (الحد لله كنته) ادر برسائس كـ آخر عن الله تعالى كاشكرادا فرياح (الحد لله كنة ) إلا

فَالْكُوْلَةُ الله راايت من بالله ين ك أواب معلم بوت بناني معلم بواك باني عن مائل على بينا جائية - رّ فاي كي روايت عن اومرت محي آيا بيد ( تدي انه)

ایک دوایت ش ہے کہ پانی اونٹ کی طرق ایک مائس میں نہ بیا کرو بلکدو یا تھی مائس میں بیا کرو۔ جب بی آو ( پہلے ) معم اللہ جعمود جب لی کرفارغ ہوجاؤ کا تھومتہ کہ ۔ (اس تیمن فی قومات رہائے ہے)

بر مرتبدسائس لینے وقت برآن کون سے بنانا جا سنٹ اور سائس برآن سے باہر کئی جائے۔ (مرقانہ ۱۵۱۵ اور مات ریانیہ ۱۳۰۵) جرمرت پینے سے پہلے ہم اعتداد پینے کے بعد افعد اند کہنا جائے۔

( عن الي بررواخيد الدافة من طريق الطبراني حديث من فتوحات ربانية ١٠٦٥)

بالى وخركر وبنا حاسبتا.

بِالَّ بِشِيَّ كَ بَعَد رِدِهَا يُرِّقِي جَائِمَ "الحمد فلُه الذي سفانا عليا فرانا برحمته ولمر يجعله ملحا اجاجا بنا"

اَيُدها بِهِ كَابِ "الحمد للّه الذي مقانا عذباً فراتا ولم يجعله ملحا اجاجا" (الزمات المِيهُ ١٣٥٥) ( ٤٧٢) - أخبوني أبو عروبة، ثنا النضر بن سلمة، ثنا ابن أبي أريس، ثنا ابن أبي فديك، ثنا شبل بن العلاء بن عبدالرحمن، عن أبي بكر بن عبدالرحمن، عن أبي بكر بن عبدالرحمن بن الحارث، عن نوفل بن معاوية الدولي وَمَوْلِقَيْقَتْ الْفَجْهُ قَالَ: كان وصول اللّه عبدالرحمن بن الحارث، عن نوفل بن معاوية الدولي وَمَوْلِقَيْقَةُ الْفَجْهُ قَالَ: كان وصول اللّه عبدالرحمن في آخره.

اخرجه اطبواني في دالمعجم الاوسطة (١٩٥٢/٩٩١/١) وله شاهد من حديث لهي عربوة ﷺ (١٩٩٢/١٥) الحرائطي في يصيفة الشكر، (١٩٤٤/١٠) وابو الشيخ في ١٩٤٢/١١ النبو ﷺ (١٩٩٦/١٤١)

(٣٤٣) مَنْزَجَهُ مَدَا" «هزت نوْلُل بن مدورية الدولي وَوَخَلَقَهُ مُقَالِقَ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ وَلِي فَق سانسون عن چيخ تقواد برسانس كه شروع بن بسم الله ج هذا ادرآخ بن المدانله بزهنا بقدية " کی کی آن کیک روایت بھی ہے کہ آپ نیک کھنٹے کئیں سائس بھی ہائی جا کرتے تھے جب برای کا حدے قریب کرتے تو جمع القدیز سے اور جب برتی کومنرے جانے قر الحدود کیے تھے۔ (مرقائدہ معاضات ہے ہوں)

کیک دوایت میں ہے کہ تعد تعالیٰ بندے کو اس اختراد کھوٹ کی دیدے جنت میں داخل فرد کیں کے حس کے تعدیثے بیٹے کے جعد بندے نے اندافعالی کی تعریف کی جوگر ( ایکی عمد نظر کی جوگا)۔(مرة ۱۹۸۸م)

تمناسانس مل ول ين كاف كروب

- 🗗 اس طرح یاتی جانویوس کوانیکی طرح بھوتا ہے۔
  - 🛭 باخمد کے لئے بہت زود ترہے۔
- مدہ تئے انتہائی فعندُک کم ترتاہے اور س سے عصالی کڑوری کم ہوجاتی ہے۔ (مرقہ ۲۳۷٪) (مزید تنعیل کے بئے دیکھیں مرتاۃ ۱۵، ۱۹۱۱ء نتو مات زبارہ (۲۳۸، ۱۹۳۰ء)

#### نوع آخر:

(۱۷۳) - أخبرنا أبر يعلى، تنا محمد بن إبراهيم الشامي، ثنا إبراهيم ابن سليمان، ثنا حرب بن شريح، عن حماد بن أبي سليمان، قال: تغديت عند أبي بودة فقال، ألا أحدثك ما حدثني به عبدالله بن فيس وَوَقَالَاتُقَارِكِ، قال: قال رسول اللّه ﷺ من أكل فشيع وشرب فروى فقال:

﴿ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَهُمَعُنِي فَأَشْبَعَنِي وَسَقَانِي فَأَرُوانِي ﴾

حوج من ذنوبه كيومر ولدته أمه. اخرجه ايويسي لي امسنده (١٧٤٩/٢٠١/١٠)

ايك الاحديث:

۔ (۳۵۳) نَوْجَعَدُ: "حفرت عبدالله بن قبس وَجَعَلَا مُقَعَلُهُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْ عَلَيْهِ فَعَلَى عَلَيْهِ ف مِس نے کھانا کھایا اور پیٹ تیرکھ یاہ یائی بیاا ورسراب ہوا ٹیراس نے بیدھا پڑھی:

﴿ ٱلْحُمْدُ لِنُّهِ الَّذِي أَطْعَمْنِي فَأَشْبَعَنِي وَسَقَانِي فَأَرْوَانِي ﴾

تَنْوَيَّهَ مَدُ " آمَام شُكُر اَنَّ اللهُ مَدَ لَى كَ مَنْ عَبِينِ مِنْ مَلَايَا اور بِيتَ بَعِرَ كَلَاياً ، في فِأُ اور سِراب فرماياً . تو دوا ہے مُناہوں ہے اپنا نگل جاتا ہے جیسا کہ آن بی این اس سے پیدا ہوا ہو۔ (بین اس کے تمام مُنا ہ معانب ہوجاتے ہیں کیا' ماری کا اس مدیت معلم ہوا کے وقعی کا ان میں مانے پہنے سے سر ہونے کے بعد یادعا پاتھ وہ کتابوں سے اپنے پاک ہو جاتا ہے جے آن تی افیان سے بیدا وابو۔

ميني ووايد موج تاب كراس يركوني تناوي في تونيس رية بدر (شرع مع النون اروب )

ط سر بھی اُنِجَجُدُ اللّٰهُ کُنْکُ فرمائے ہیں او گزاوں سے برق بولے کی اس دن جیسا ہوجاتا ہے جس دن اپنی مال سے پیدا ہود کرکوئی گزاد میں برنگس ہوتا ہے۔ (معادی)

(ای وعاکی برکت ہے) وہ گناہوں ہے ایپ پاک وصاف ہو جاتا ہے جیسا کہ ٹرناہوں ہے پاک وصاف مال کے پہیں۔ سے پیداہوا تھے۔(صوبر/۱۲۷۶)

### باب ما يقول إذا شرب اللبن

# جب دوده ہے تو کون کی دعا پڑھنا جائے

(£٧٤) - أخبونى محمد بن محمد الباهلى، ثنا بعقوب بن إبراهيم الدورقى، ثنا إسماعيل بن علية، عن على بن زيد بن عبدالله بن جدعان، حدثنى عمرو بن حرملة، عن ابن عباس رَحَيَّاتُكَيَّانِ، قال فال رسول الله ﷺ من اطعمه الله طعاما فابقل.

﴿ لَا لَهُمُ مَّا بِإِنَّ لَنَا فِيْهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ ﴾

ومن سقاه الله نبنا فليقل.

﴿ اللَّهُمُّ بَارِكُ لَنَا بِنِهِ، رَزِدْنَا مِنه. ﴾

فإنه ليس بجزيء من الطعام والشواب غير اثلين.

الحرجة احمد في مستماد بلامه) والوداؤر (۱۳۹۸: ۱۳۹۲: ۱۳۹۲) وابن عاجه (۱۳۳۲/۱۰۳۴) (هـ...۱۳۹۲) والترمذي (۱۵-۱۰-۱۳۹۶) (۱۴۶۰/۱۳۹۲) والنساني في دهال اليوم واللسفة (وقد ۱۳۸۲)

(۱۷۵۳) تَذَوَقِعَدُ: معترت عبدالله مَن عباس وَجَوَاللَّهُ تَعَارُكُ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْ فرمانا: جس والله تعالى كمانا كلا تيس وورد عام جعه:

﴿ ٱللَّهُ مَّ يَارِكُ لَنَا فِيهِ وَأَهْمِمُنَّا خَيْرًا مِنه. ﴾

جس کوالفہ تق فی دووجہ پایا نے دو بیدہ پڑھے:

﴿ اللَّهُ مُرَّ بَارِكُ لَنَّا نِيْهِ، وَزِدْنَا مِنهِ ﴾

مَنْ يَحَدُنَ أَمُ اللَّهُ المَارِي مِنْ وَكُنْ مِنْ مِرْكُ عَطَافُم مَا يَعَ اور بَعْنَ اللَّ عَاذَ إِوهِ عَطَافُم ما يَعِيَّ مَنْ

كيونكه دوده كي علاوه كوئي چيز كلانے اور پينے كا بدل نين ہے۔''

فَالْأَنْ فَانِهِ عادده يخ كالعدافر شَكَ عديد يعنى جاسيند

بركت فيركا زيادتي اوراس كي يمكن وكينة بين والكان فزمات وإلياه (١٣٠٥٢)

لعن يدجيز زياده بعي بوجائد اور البيشة محي رب-

میل دیا شن قربایا اس کمانے سے بہترین کھا ہے اور دودھ کے بارے ش قربایا اس سے زیزد عطا قرباریے۔ اس سے معلوم بواک دودھ سے بہتر چڑ کئی تیس ہے۔

وور ما صالے پینے کا بدل اس طرح ہے کہ کھانے کی طرح جوکٹھ کرنے اور پائی کی طرح سراب کرنے میں اوا حصیرا کو ٹی ٹیس ہے۔ (مزید دورہ کے فقائل ، کیفنے کے لئے دیکسیرانو مات رہائیدہ ، ۱۹۷۶)

کھانے پینے میں برکت کیاہے

كان بهرك كامني س كي كان ووجوجات

کھانے کے بعد برکت اس کے تو کہ اور تمرات میں ریاوتی کا نام ہے کہ ووٹش کے سکون وقر از کا سب ہو ورطاعات، معاوات کی تقویت کا داخل اطاق اور چھے اعمال کا سب بور (مرز ۱۸۶۵)

\*\*X8898X\*\*

### باب ما يقول لمن سقاه

# جب كونى دووھ پلائے تواس كوكيا دعادين جاہے

(٤٧٥) - أخبرني إبراهيم بن محمد بن الضحاك، ثنا محمد بن سنجر، ثنا أبو مسهو، ثنا يعيني بن حمزة، حدثني إسحال بن عبدالله بن أبي فرزة، حدثني يوسف بن سليمان، عن جدته ميمونة، تأثره عن عمرو بن الحمق الخزاعي، أنه سقى رسول الله ﷺ تبنا، فقال: ﴿ أَنْهُمُ مُنْهَا بِنَهُ الْمُهَا بِشَهَارِهِ ﴾

فمرت عليه ثمانون سنة لمرير شعرة بيتشاء

احوجه ابن ابی خبید کی والسفانف: (۲۲۷۹۱/۱۳۲۸) والسفاعیل بن معبد الاصبیانی فی دولانل النبوده (۲۲۷۹۱/۱۳۲۸) وی ویند الاصبیانی فی دولانل النبوده (۲۳۷۱/۱۳۲۸) (۲۳۷۸/۱۳۲۸) وی ویندیب التهفیب (۲۲۸۸) (۲۳۸۱) مَزْرَحَهَدُ العمارت عمروی اکتراکی افزاکی ویکانیکنالی نے درول اللہ میلانیکنا کی دورو پلایا۔ درول اللہ میلانیکنا کے دورو پلایا۔ درول اللہ میلانیکنا کے دروو پلایا۔ درول اللہ میلانیکنا کے دروو پلایا۔ درول اللہ میلانیکنا کے درواج بلایا کا درواج پلایا۔ درول اللہ میلانیکنا کے درواج پلایا۔

## ﴿ ٱللَّهُ مُ أَمْنِعُهُ بِشَبَابِهِ ﴾

تَرْجَمَدُ السالسُ اس كواس كى جوالى سے فائده معنيا سے ا

حعرت عمرہ بن کمق نے (۸۰) اتن سمال کی عمر پائی اور انہوں نے اپنا سفید بال ندو یکھا۔'' ڈیا ڈیکٹ کا نہ پرسول اللہ بیکٹ ٹیٹٹ کے کر بھانہ اخواق میں کہ جب مجمی کوئی احسان کرے تو فودا اس کے ساتھ کوئی حسن سلوک

ف الان الدونوگل كرت بوت و درون كونك اهمال يين لدونب من ان اسمان مرع و دود اي عدم او وي اي رسد كرت اور قودگل كرت بوت و درون كونكي اين كي تعليم دي چنانچ ارشاد فردايا جوتبراد سدما تعديد اي كريم جي اي سكد من تعديمان كردادراكرة بمال شكر مكونو ديا كرماته اي برايري كرد (فزواند رب از ۱۳۵)

وعا کا مطلب ہے کہ مادی زندگی وہ اپنی جانی ہے فاکدہ ماصل کریں۔ خاہری مطلب یہ ہے کہ جوانی کا رنگ اور اس کی قوت کا بحیث رہت ہے۔ (انوں ندر اردہ ۲۵۰۰)

### <del></del>∻→≻⊁**(∮)**₩≻⊶÷



### باب ما يقول إذا أكل عند قوم

# جب س کے پاس کھانا کھائے تو کون ی دعا پر مفنی ج بے

2711) - حدثها أبو حقيقة، ثنا أبو الوليد المطالسي، ثنا شعبة، عن يزيد بن خمير، عن عبد الله بن بسر السمعي، قال: جاء رسول الله فَلَوْنَاتُهُمُ إلى أبي فأتاه بطعاء وحبسة وسويق وتمن ثم أناه بشراب، فناون من عن بمينه، قال: وكان يأكل التمر ويضع النوى على طهر أصبعه السابة والوسطى، ثم يومي به، ثم دعا لهم، فقال:

﴿ أَلَلْهُ رَّ بَادِكُ لَّهُ مَ فِيمًا رَزَلْتَهُمُ وَاغْفِرُ لَهُمْ وَاوْحَمْهُمْ. ﴾

واحرجه مسمر (۱۳۰۲-۱۳۰۹) (۱۹۸۲) والوداؤة (۱۹۸۳-۱۳۹۲) (۱۹۸۳) واللوملى (۱۹۸۳-۱۳۹۲) (۱۹۸۳-۱۳۹۲) (۱۹۸۳-۱۳۹۲) (۱۹۸۳-۱۳۹۲) والسالي اي دمجيعه (۱۹۸۳-۱۹۹۲)

(22) مُنْوَحَدُدُ المعنزة عبدالله بن بَرْ اللّي وَهُوَالِمَا مُنَافِقَ فَرِياتَ فِين رَسُولِ اللهُ وَيُوَالِكُونَ مِيرِ والله كَ وَاللّهُ عَلَى اللّهِ وَاللّهُ مِن وَلِيلًا لَكُونَ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللّهُو

تَوْجَعَدُ" النه الله آپ جورزَن ان کوعظافرها کمی ای میں برکت عط فرما کمی، ان کومعاف فرما کمی اور این برجم فرما کمی۔"

ال عديث سے جندياتي معلوم بوكي .

- 🕒 كلات بين كاين وأي جانب تتميز كناد 🔘 مبراق كاكرام ادرما لين كا فدمت كرناد
  - 🕝 اللي للم وديزوگون منصوطاكي وخواست كرناند.
  - میران کا میز بان کے لئے رزق علی برگت ﴿ عنت معترت اور صت کی وعا کرنا۔
     رسول اللہ خوافق نظینز نے اس وعالیں دونوں بھال کی فیرو محق فر او با ہے۔ (نوبان بریوز) ۲۰۱۰ سے اس ۱۳۲۰)
    - 🚳 جِبُ وَكُنَّ مَا وَكُمْ مِنْ وَ سُوَدِيدِها وَ فِي وَسِيدٍ ـ

<sup>–</sup> عائونوز بينتين 🗷

## باب ما يقول لمن أماط الأذي عن طعامه وشوابه

كهانے يمنے كى جيزے تكابال وغيره دوركردينے والے وكيادعادي ويا ہے

(277) - أخبرنا أبو شبية داود بن إيراهيم، حدثنا عبدالله بن عمر ابن أبان، ثنا أبو تميلة يحيل واضح، عن الحسين بن واقله حدثني ابن كهين، قال: سمعت عمرو بن أخطب والله المنطقة قال: استسفى رسول الله المنطقة أنية الماء في جمجمة، وفيها شعرة، فأبيته نماء في جمجمة، وفيها شعرة، فأجرجتها، فقال رسول الله عَلَيْنَاتِهِا،

### ﴿ اللَّهُ مُ جَمِّلُهُ. ﴾

قال. فرأيته ابن ثلاث وتسعيل أسود الرأس واللحية.

الخرجة احمد في مستدي (۱۹۱۹) وابن حيان في اصحيحه) (۱۹۷۲/۲۲۱۱) والطرابي في وانعجيز الكبيرة (۱۷/۲۸/۱۷) وفي (الدخاة (وفير: ۱۹۲۲) والعاكم في المستدرك ((۱۹۶۲)

(22) مَنْ وَحَدَّة " حَمَرت مُرودَن اخطب وَفَقَتَ هَنَا لَحَثَ مُواتِ بَنِ بَرِسُل اللهُ وَلِلْوَكِيْنَ فَي إِلَى صَبِ فُر المِلِد عَمَى رَسُول اللهِ وَفَقَتَ عَنِينَ كَمَا لَكَ مِياكِ مِنْ لِللّهِ إِلَى لَمَا اللّهِ مِنْ مِنْ اللّهِ عَلَى ال اللّهُ وَفَقِينَ عَلَيْهِ لَا لِلّهِ عَلَيْهِ عِنْ اللّهِ عِلَيْكُ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ

## ﴿ اللَّهُمُ خَمِلْهُ ﴾

. تَوْجَعَدُ:"اب الله إلى كوسن وجهال عطافر ماتعيال"

رادی کہتے ہیں: ش نے عمرو بین خطب دَعَقَائِیَّا اَنْفَائِیُّ کا ۱۹۳۶ سال کی عمر بیٹی و یکھا ان کی واژگی، ورسر کے بال ساہ تھے!'

فَ لِلْأَنْ فَا بِيكُنْ آبِ فَيْكِنْ فَكِنْ كَارِيمَادِشَانِ كَا مُناجَاكِ والله بِ كَرْجُولُ وْرِجُنَ آبِ فَلِي فَيْكُ كَلَمَا هُوا صَانِ كامو لمد كرنا آب غَلِيْكُ الْخُلِكُ اللهِ كَانِ أَبِرِيشَ وَفَى احسانِ كاموالمُ فَرائِحَ كُونَ مِهِرَ بِن وَجَادِيجَةً

ائن عدیث ہے بھی معلوم ہوا کہ جب بھی وئی احمان کر ہے آوائ کے مرتجہ ٹورڈ احمان کرنا ہو ہے اور اچھی وعا ویٹا ایک بدا احمان ، ہے۔

### **€** • ○<**₹**₹∰₹\$>< • •**\$**

### باب ما يقول إذا أفطر

# جب روزه افطار كرية كيا دعا يرهني جايئ

( ٤٧٨ ) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، أخبرنى فريش بن عبدالرحمن، ثنا على ابن الحسى، ثنا الحسين بن واقد، ثنا مروان بن المقفع، قال: رأيت ابن عمر رَوَّقِيَّاتِكُيُّ فيض على لحيته فقطع ما راد على الكف، قال: وكان رسول اللَّه يَّاتِيَّاتِكُ إذا أنظر قال:

الأَخْفُ الظَّمَأُ وَانتَفْكِ الْمُؤْوَقِ، وَتَبْتَ الْأَجْوُ إِنْ شَاهَ اللَّهُ تَعَالَى ﴾

الحرجة البوداؤد (۱۳۵۷/۲۰۱۱) (۱۳۹۱) والتسائق في اعمل البوم واللبلة؛ (رفر۱۹۹) والدار قطني في مستله (۱/۱۹۵۶) والحاكم في المستدرك-۱۲ ۲۰۰۰) والبيغي (۱۳۹۱/۱۳۶۵)

(۱۷۵۸) مَنْزَقِهَ مَدُدُ العفرت مروان بن أمتنع وَجَهَرُهُ اللَّهُ عَمَالَ فرمات جين: عمل في حفرت عبدالله بن عمر وَحَوَلَهُ مِنْفَالِيَّ اللَّهِ فَي اللَّهِ عَلَى وَارْحَى أَرْحَى عَنْ بَعْزِ الورجِوسِّى بن زياده هِي اس كوكات ويا اور فرمايا: رسول اللَّهُ مِنْفِقِ فَعَيْنِيْ بنب الطافر وسنة تو يونام بعق شعر!"

﴿ ذَهَبَ الطَّمَا وَالنَّلْتِ الْعُورُونِ، وَقَبَتَ الْأَجُرُونِ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى ﴾ تَوَجَعَدُ" بِيالِ فَمْ يَوكُن رَبِيلِ ( سِراب ) يَوكُن ادراللهُ تَعالَّى فَ جَابِاتُو ثَوَاب ( يَنِيلَ خور مِ ثابت يَوكِيلُ"

۔ فَیَا لِکُنَا کَا اَوْمِ کارت ہو کیا ہدا و خِنْ ہے جو روز و الدانو حاصل و و کی ہے اور وہ بشارت و خوٹی ٹیری ہے جو ایک حدیث لڈی ٹیل ہے کہ وزم نے لائے دو خوشیاں میں ایک روز و افغار کے وقت روز و افغار کے وقت شریعت کی جاہت بہائی بچھ جا و فیرو ہوئی ہے واس سے لائنی جوتی ہے کہ اس مقیم مبادت کا اوا کرنے کی قوئن کا مفالوہ ہے۔

۔ دومری خُرِقی اللہ تعلق سے طاقات کے وقت کو اللہ تعال کے دوزہ کا اُؤاب بیان قرباؤے کے دوزہ میرے سے ہے اور میں میں روزہ کا بداروں کا انتذاق کی کریم کا ہدار یا زیادہ ہونے کی طرف مشیر ہے بھی دونوں ٹواب کا مانا کابت ہو کمیا ان شارات انسانی روزہ میں یہ بیماری

#### نوع آخر:

( £271 ) - حدثني عمور بن سهل، ثنا أحمد بن محمد بن شاكر، ثنا إسماعيل بن أسد القطيعي، ثنا أبو النضر، ثنا الأشجعي، عن مقيان، عن حصين بن عبدالرحمن، عن رجل، عن معاد (بن زهرة) قال: كان رسول اللَّه ﷺ إذا أفطر قال:

الْإِلْكَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي أَعَانَنِيلَ فَصُمْتُ، وَرَزَقَنِي فَأَفْطَرْتُ. إِلَّهِ

ا حوجه ابن ابن شبيه في «المصنف» (۱۳۵۷/۱۳۵۲) وانن المبارك في «الوهد ((۱۳۵۹/۱۳۵۱) والوداؤد (۲۳۵۸/۱۳۵۲) (۱۳۵۲۸) والمبقى في «السفن الكبري» (۱۹۷۲/۱۳۵۸) وي. شفت الايمان (۲۰۰۲-۱۳۵۸)

(29مم) مَنْزَ يَحَدُدُ الشفرت معاد أَوْهَ وَلِفِهُ الْفَعْدُ فَرِياتِ مِن كَرَسُولِ اللهُ فِيْفِي عَلَيْنِ بِدر الرجعة !!

﴿ الْحَمْدُ لِلْهِ الَّذِي أَعَانَتِي تَصَعْبُ ، وَوَزَفَيِي فَافَطَوْتَ . ﴾ مَنْرَضَدَ:" ثمَام تَعَرِيف ان الدَّحَاقي بَل سَرَ لِمُنْ سِهِ بِنهُول نِهُ مِيرَى حَافِر اللَّهِ جُمَل كَي وج سے ش نے دوزہ دکھا اور چھے دوق معافرہ یا جمس سے ش نے افغا رکیا۔"

#### نوء آھو:

( ۵۸۰) – حدثنی موسی بن محمد المکتب، ثنا یوسف بن موسی، ثنا عبدالملك بن هارون بن عنترة، عن أبیه، عن جده عن ابن عباس وَقَرَّ اَثَمَّاكُ، قال: كان رسول اللَّه ﷺ إذا أفظر قال:

﴿ اللَّهُمَّ لَكَ صُمْنَا وَعَلَى وِزْقِكَ أَفْطَوْنَا فَتَفَيَّنَّهُ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَيِشْرَ ﴾

ا خرجه ابن سعد في «لطبقات» (۱۳۹۳) واندار قطني في استنده (۱۳٬۸۸۵) وانطبواني في المعجم الكليرة (۱۳۲۲)-۱۳۲۲) وابن حجو في «التنانج الالكارة كما في القنوجات الرنابية (۱۳۷۱) واجرجة الطبراني في واندعاه (ولدر۱۷۷) وباحتمال

الك الاحديث.

(۴۸۰) مُتَوَجِّدَةُ المعمرت مِعالله بن عباس وَحَلَقَة تَعَالِيْظَ عَد دويت هِ كه رسول الله عَيْقَتَعَيْظُ جب الطاء فرمارة توردها يُرحدُ !!

﴿ لَكُنْهُمْ مَلَكَ صَمَعْنَا، وَعَلَى وِذُقِكَ أَنْطَوْنَا، فَنَقَبَلْهُ مِنَّا، إِنَّكَ أَنْتَ السَّعِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴾ تَنْجَهَدُ "اے اللہ ایم نے آپ تل کے سے دون ورکھا ورآپ کے دق سے افظار کیا۔ آپ ہارے اس کمل کوتول فرو مججّ سے فک آپ خوب عضا ادرجائے والے این "

ٹے آئیں گا : ہم نے آپ کے لئے روزہ رکھا یہ افکاش کا بیان ہے کینکہ اند تعالیٰ اس عمل کوفیول فرمائے ہیں جوافد تعالی کی رضا جوئی ورخوشنوں کے سے کیا جائے۔ آپ کے دزئن سے فطار میار انشانقالی کی تشکر گزاری کہ آپ ہی کے مطا کردورز ٹن سے افطار کیا جو بشدوں کا شہوہ ہے۔ (فزماند رابان بشرف میں انتقاف

بية ما ما فطار كي وعرض عين جوجي باد موده ميز حدثي ما سفار

الظاماً وأنت الجارت وعا كاسوقيع ب صديت شراء " تاب كروز ووارك لئے افغار كے واقت الك وبيا قبول جوتى ہے ...

(الذره ومن ميواف بن عمره بن العاص مح ۱۳۵۵)

دعا خواه الطارات ميني مو بابعد عن نظام جديش في معلوم بوقى ب. ولومات بايدة ١٠٠٠) الوليت دي كا وقت ب وفي مرورت كرمناس جويؤين التميم النومان والمن كارتم مستحب ب.

(فۇھات دەئويلىس)

#### باب الدعاء عند الإفطار

### افطار کی وعا

(£411) = أخبرنا أبو يعلى: ثنا الحكم بن موسى، ثنا الوبيد بن مسلم، ثنا إسحاق بن عبيدالله، سمعت ابن أبي مليكة يقول سمعت عبدا الله بن عمرو ابن العاص وَفَقَهُ عَالَيْكَ بقول: سمعت بدو الله بن عمرو ابن الله مُؤَفِّهُ عَالَى إن للصائم عبد فعره لدعوة مائرد. قال ابن أبي مليكة سمعت ابن عمرو (عَلَيْهُ عَنْقَ إذا أفظر يقول:

﴿ لِللَّهُ مَّرِ إِنِّي أَسُالُكَ مِرْحَمَتِكَ أَنِّني رَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَنْفِرُتني ﴾

أخرجه الن ماحه (۱٬۷۵۰/۱۳۰۵/۱۳۰۱ (ص/۱۹۰۱) والطرابي في بالدعاء : رفع (۱۹۰۱) والجاكم في (المستدرك) (۱۳۲۶) والبيغي في تشعب الايمان: (۱٬۷۱۷/۱۳۰۲) وهم بن علي الاسلسي في (تجفة البعثاج) (۱٬۹۲۲/۱۳۰۱)

(۱۹۹۱) تَكُونِيَكُ الشَّمْعُ بِعَالِمُ مِن العاص وَهَا لَهُ المُقَالِقَةُ فَم سِنَةٍ مِن عَمَلِ لَهُ مِلْقِيقِي الطارك وقت بدارور عن مع الورث منا!"

﴿ اللّهُ مُرْ إِنِّى أَسْالُكَ بِوَحْمَنِكَ النَّيْ وَسِعَتْ كُلُّ شَيْءٍ أَنْ نَفْهِوَلِيْ ﴾ تَرْخَمَدُ "اسالله! بمن آپ ست آپ که ای دهت کشیل جو بر چزکوشاش سے موال کرنا ہوں کہ آپ میری مفترت فر د جنے ہے۔''

کَالْکُنَّالَاً: کِلَدِ روابت میں ہے کہ تین آئی ہے ہیں ایس کی دیدر آئیں ہوتی ہے 🛈 روز دور جب تک نفاد شکر لے 🕀 عادل در شروعی مقاومی دعا۔ (می در مؤومه)

کے دوایت نئی بیزیاد آئے کے افغات کی اور کو باداوں سنداوی افغا کیتے ہیں ادرای کے ملکے آسان کے درواز سے کھی ہوراز کھی جاتے ہیں اور خذش کی فرمت ہیں جمیر کی فرنت اور سرے جال کی تئم مشرک میں تمباری مقرور دو کردوں کا اگر چد( مسلمت کی وید سے ) کچھاری اموجو (احراز) ان جو وکر وی اوران میں اور فرفو میں بابی با بھوس کا انتظامی اوران ہودہ )

ایک اور وایت میں ہے کہ تین آ وی ہیں جس کی وہا دوئیں کی جاتی اور یا ڈیارٹی بھی ہے کہ ان کی آو کیت میں کولی شک تھیں ہے (آ) روز دوار (غ بسالر (غ) مظاہرے

الیک روایت کی وید کی وعاویی وادو کے لئے بھی آبا ہے۔ (افواب روایٹ اسم

اس مدیدہ سے معلم ہوا کہ روز دوار کی ویہ قبول ہوتی ہے اور نظار کا وقت اجارت کا وقت ہے اس لئے اس موقع پرخوب ویہ کرتی ہا ہے۔

## باب ما يقول إذا أفطر عند قوم

# جب س کے باس افظار کرے تو کون می دعار من جاہے

( 2AY ) - حدثنا أبو محمد بن صاعد، ثنا سليمان بن يوسف، ثنا شعبب بن بيان، ثنا عموان القطان، عن قنادة، عن أبس ﴿ وَعَنَابُنَاكَ قَالَ: كَانَ رَسُولَ اللَّهُ يَقِيُّكُمْ إِذَا أَفْطَرَ عَنْدُ قوم دعا لهم فقال:

الْ أَفْظَوَ عِنْدَكُمُ الصَّالِمُؤنَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمْ الْأَبُوادُ، وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَهُونِكَةُ ﴾

اخوجه احمد في ومسنده ( ١٩٨/٩) وأبو دارة ( ١٩٨٥/٢٩٧/٢) (١٨٢/١ والتسائي في «عمل اليوم واللهلة» ( ولم ١٩٩٠) وأبو يعلى في «مسنده» (١٩٨/٩٩/٧) والتقراني في «المعادة ٩٣٨)

(PAF) تَرْبَعَكُ " حفرت أَس نَعْقَالَ تَعَالَى أَرَاحَ فِي رَسُلَ اللَّهِ فَيَقَالُ جَبِ كَى كَي إِس المَعَارِفِها تَعَالَى اللَّهَ الْمُعَالِقَةَ أَرَاحَ فِي رَسُلُ اللَّهِ فَيَقَالُ اللَّهِ اللَّهَ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ الْعَلَيْمِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْكُوا عَلَيْهِ عَلَيْكُوا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُوا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْهِ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا ع عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُوا عَلَيْكُولِي اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلْ

الْ أَفْطَوَ عِنْدَ ثَمْرُ الصَّائِمُونَ، وَأَكُلَ طَعَامَتُهُمْ الْأَنْوَارُو، وَصَلَّتُ عَلَيْكُمُ الْمَدَارِئَةَ ﴾ تَرْجَعَهُ: " (الشَّرَب ) تهادب إلى روزه واروزه كولين، تَبِكَ لَأَكْ تَهادا كمانا كماني اورفرشت تهادب لله ومت كي دعا كريد!"

ٹی آئی گیا گائے تہارے پاس دوزے دارافقا رکر ہیں ہیں میادونو افغا رکزانے دالے کے لئے اس 29 کے صول کی د ماہے جو مدیت عمری آباہے کہ چوشن کی کو دونو افغا دکرائے تو اس کو دونو دار کے دونرے کے برابر تو اب مقاہر کی تینی تہارے پاس ووزو دار روزہ کھولتے دیمی اوران کا تو اب جمہیں مقارب کی راز افزار ہراہیں ہا بھوں

#### **\*\*\***

### باب ما يقول إذا رفع طعامه

# جب کھانا اٹھنے گئے تو کون ی دعا پڑھنی چاہئے

( 5AT ) - حدثنا على بن العجين من فعطية، ثنا العجين من على بن يزيد الصدائي ثنا عبيد بن إسحاق الصدائي ثنا عبيد بن إسحاق العطار، ثنا منذل، عن عبدالوارث، عن أنس بن مالك وَكَالِمَ ثَنَا فَالَ قَالَ وَاللّهُ وَعَلّمَ ثَنَا فَاللّهُ وَمَا رَسُولَ اللّهُ وَمَا رَسُولَ اللّهُ وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: يقول إذا وضع طعامه: ذاك؟ قال: يقول إذا وضع طعامه:

الإيسم القوالرخمن الرجيم الم

واذارتع تال:

### الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا اللهِ

احرجه الطيراني في المعجير الاوسط: ١٥٠٥/٢٠٥١)

( ۱۹۹۳) مَنْ تَحَدَّدُ الْمَعْرَتِ أَسِ بِن مَا لَكَ رَجَعَتَ بَعَنَاكَ فَعَ الدِوابِ بِهِ كَرْسُولُ اللّهُ وَلَهُ اللّهُ عَلَى الرَّوْفُهِ اللّهِ اللّهِ وَاللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْ عَلَى اللّهُ عَلَى

> ﴿ بِسْدِ اللَّهِ الوَّحَمْنِ الرَّحِبْدِ) اور جب کمانا اٹھانا (مینی جب کمانے سے فرٹ اونا) ہے آوہ اُبتا ہے۔'' ﴿ اَلْحَمْدُ لِلَهِ كَذِيبُوا ﴾

فَيَّا لِكُنَّ لاَ مطب بِهِ بِدُرَة وَق هَانا شَرِع مَن مَع جادره اللهي فارغُ مجي مُعِين بهزا كداس كي مغفرت فركود بالا وحاقال كما بركت منظر وي حالق هذه

اس مدید کے سے مطوم ہو کرکھائے کے شروع اور قرش دیا کا خرص اجتمام کرنا جائے ہی فرق تھیں ہے انسان کی اور کیا می شان معالمے اندائیا کی کران تھوڑے ہے میں یا منفرے کرون جاتی ہے۔

<del>\*\*\*</del>\*\*\*\*\*\*

### باب ما يقول إذا رفعت مائدته

# جب وسترخوان الهايا جائے تو كون كل دعا يزهني جائے

(£AS) - أحبرنا الحسين بن عبدائلُه الفعال، ثنا عمر بن يزيد السيارى، ثنا سفيان بن حبيب، عن ثور بن يزيد، عن خالد بن معدان، عن أبى أمامة رَوَوَقَةَ تَدَالِجُهُ أَن رسول اللَّه يُقِيِّفُكُنُ كَانَ اذَا رَفِعَتُ مَائِدَتِهِ قال:

﴿ أَلْحَمْدُ لِنَّهِ حَمْدًا كَتِبُوا طَيِّنًا مُّهَوَكًا فِيهِ غَيْرً مَكُفِي وَلَا مُودِّعٍ، وَلَا مُسْتَفَتَى عَنْدُ وَيَنَا ﴾ مندر بعيه بهدريه

( ۱۹۸۳) مُتَوَجِّعَدَةً" معترت بوامامه وَصُلَقَاعَتُهُ عَنْ النَّهِ عَنْ مِدوارِت ہے کہ جب رسول الله عَيْقِطَ عَلَيْ كا وسر خوان الحايا جاء تو آپ عَلِيْفِيْ تَقِيلُ مِدومانِ حِمْة تَقِيمَ "

﴿ أَنْحُمُدُ لِنَّهِ حَمْدًا كَتِبُوا طَيِبًا مُنَازَكًا فِنْهِ غَمْرَ مَكْفِي وَلَا مُوَدِّعٍ، وَلا مُسْتَغَى عَنْهُ رَبَنَا ﴾ تَرْجَعَدُ: "الفاقال كابهت بهت وَرِكت شمر بعد وَال كي يغير كفيت بوعلى به اور نداس كي جوزا جا سكن بي اوراب الارت رب انداس ساستغارتي جاعم به:"

فَى اَلْهِ كَانَدُ اللهِ مِن هَمِرَ هَامِت وَمَنَى بِ الدوال أَن مِهِوا الماسكة بها إلا أَسِ كَانْتَاقِ اللهُ تعانى كَا تَعْرِيفِ هدو ثناوے ب الله تعالى كى الله ان جن الفاظ سے بھى كرے ووكا فى تدكيق جائے اور شائر كو ترك كيا جائے اور شاق اس سے بنے فاؤى برتى مائے ن

یاس کاتعنل کوائے کے ساتھ ہے کہ کمانا اللہ تعالیٰ کی بولی قصہ ہے اس کو کسی درج می کالی دہ مجما بات بلکہ بہیر جو کواند تعالیٰ کا قدائل مجماع اے اس کی خواش وطلب کوڑک زکیا جائے در نداس سے بے نیاز کی برتی جائمتی ہے۔

یاس کا تعلق اَنشاقیائی کی زات جیلہ کے ماتھ ہے کہ اس کوئی چیز نہیں جواند تعالیٰ کی زات کو کائی ہو ہے بلکہ دوخود مدے جہ نوں سے لئے کائی ہے اشاقتائی کی قریت کی طلب وٹوائش کوئٹ کیس کیا جہ شاخت انساقیائی کے نمٹس و کرم سے ہے تیار کی برقی م سکتی ہے۔ (مقابری منامہ مردہ عدد عدد اور دائوں)

### باب ما يقول إذا غسل يديه

# کھا ، کھا کر ہاتھ دھوتے وقت کون کی دعا پڑھنی جاہئے

( 540) - أخبرنا محمد بن الحسين بن مكرم، ثنا عبدالأعلى من حماد النوسي، ثنا بشو من منصور، عن زهيو بن محمد، عن سهيل بن أبي صائح، عن أبيه، عن أبي هريوة وَاَوَالِيَّا الْغَالِمُ اللهِ عَلَىٰ الْعَالِمُ اللهُ عَلَىٰ عَلَىٰ اللهُ عَلَىٰ اللهُمُ عَلَىٰ اللهُ عَلَىٰ اللهُ عَلَىٰ اللهُمُ عَلَىٰ الله

﴿ آنْحَمْدُ بِلَهِ الَّذِي يُكُمِمُ وَلَا يُطْعَمُ مَنَ عَلَيْنَا فَهَدَانَا، وَأَطْعَمَنَا فَاسْفَانَا، وَكُلَّ بَلاهِ حَسَنِ أَيْلَانَا، الْحَمْدُ لِلْهِ غَيْرَ مُوذَع وَبِي وَلَا مُكَانِى وَلَا مَكُفُورٍ وَلَا مُسْفَعْنَى عَنْهُ، الْحَمْدُ لِلْهِ الَّذِي أَطْعَمَ مِنَ الطَّعَلَمِ : وَسَعْلَى مِنَ الشَّرَابِ، وَكَسْلَ مِنَ الْعَرِي، وَهَذى مِنَ الصَّلَالَةِ، وَيَصُرُ مِنَ الْعَمْلِ وَلَصَّلَ عَلَى كَذِيْهِ مِمَنَّىٰ خَلَقَهُ تَفْضِيلًا، الْحَمْدُ لِلْهِ وَبَ الْعَالَمِينَ ﴾

اخرُجه السناني في تعمل الهوم. واللبلة: (وقدرة) وابن حمان في مصحيحة؛ (٢٢/٢٢/٢٢) و لطيراني في «الدعاء (وقدر١٩٨) والحاكم في «المستدرك» (١٠/٢٠) والمبيقي في مضفر. (الإيمان» (٢٤/٣/٣١/١)

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ، مَنَّ عَلَيْنَا فَهَدَانَا، وَأَضْعَمَنَ الْمَنْفَانَا، وَكُنَّ بَلَاءٍ حَسْنِ أَبْلَافَهِ النِّحَمَدُ لِلَّهِ غَيْرَ مُوَدَّعَ رَبِّى وَلَا مُكَافِى وَلَا مَكُفُورٍ وَلَا مُسْتَغْفَى عَنْهُ، الْحَمْدُ لِلْهِ الَّذِي أَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ، وَسَفَى مِنَ الشَّرَابِ، وَكَسْى مِنَ الْعرى، وَهَدَى مِنَ مِنَ الضَّلَالَةِ، وَمَشَّرَ مِنَ الْعَمَى وَفَضَّلَ عَلَى كَيْلِو بِنَمَّنَ خَنْفَهُ تَفْضِيلًا، الْحَمْدُ لِلّهِ وَنَ الْفَلْكِيْنَ ﴾

تَنْوَيْحَنَدُ التمام رَشَر الدَوْقال ك لئ ب جو (اليه بندول كو) كلات بين ادر فونيس كلات\_

انہوں نے ہم پر حمان فریار کرمیس (وین حق کی) ہمایت عطافر ، فی بیمیں تھا یا پایا اور ہر چھی فعت سے ہمیں مرفراز فریایا۔ تمام تعریفی اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جن کو بھی چھوڈائیس جا سکت ہے جو بیرے رہ ہیں شان کی جشکری کی جاستی ہے اور شدان ہے بہ نیرے بیات کی جاستی کی جاستی ہے اور شدان ہے بے نیازی برقی جاسکی ہے۔ اندر شدان ہے بے نیازی برقی جاسکی ہے۔ شکر ہے اللہ تعالیٰ کا چشہوں نے (پیٹ ہجر) کھلایا (بی ہجر) بلایا واور تی و تھکنے کو کیڑے و دیے گرائی ہے (پیٹ محرائی ہے رہے کر ایمان کی) بینائی مطافر مائی اور ہمیت کی محلوق میر (جسس) نمایاں فعنہاے عطافر مائی تمام تعریفیں انڈ تھائی کے لئے ہیں جو عطافر مائی تمام تعریفیں انڈ تھائی کے لئے ہیں جو مطافر مائی تمام تعریفیں انڈ تھائی کے لئے ہیں جو ممان کے باتے والے جس کے ہیں جو مورائی تمام تعریفیں انڈ تھائی کے لئے ہیں جو مورائی تمام تعریفیں انڈ تھائی کے لئے ہیں۔ "

فَكُوْلُكُونَا أَسَى صريف سيمنطوم بواكر كمانا كعائر كريع وجب بالحدوص بالجرائي ويدعا يعني جاسين

ایک دوایت عمل ارشاد مبارک ہے کھانے عمل برکت کو جب ہے کھانے سے پہلے ورکھانے کے بعد بضوکرنا ہے۔

( ترکیکی ایروا ک<sup>ی خ</sup>مین مقران ۱۹/۳)

وضوے سر دکھانے سے پہلے دوٹوں ہاتھوں کو جونا ہے اور کھانے کے بعد ہاتھوں اور مذکود جونا ہے۔ (مر6 : ۱۸۳۸) کھانے سے پہلے ہاتھ دوجونا کھانے کی تکریم کی دجہ سے ہاور بعد میں دجونا جو پکر کھانا اور اس کی چکونا کی وغیرہ لگ گئی اس کوز کل کرنے سے لئے ہے۔

عناہ نے کو نے سے پہنے ہاتھ دھونے کی مقت یکھی ہے کہ چینکہ ہاتھ ادھرا متعال ہوتا دیتا ہے ہم کی وجہ سے پیچھ زیجے کھرکنگ کِک جائی ہے اور ہاتھ دھونے کے بعد کھا تا بہت زود بھنم اور کیل ہوتا ہے۔

عناه کی ایک دائے ہے کرکھانا کھانے ہے پہلے اور بعد میں باتھ وجونا مستحب اس کھانے کے لئے ہے جس شرا باتھوں پر کھانا کے۔(مراہمہ) معمد)

ہ تھ وجوئے میں منت یہ ہے کہ باتھ ہوئے کول تک وجوئے جاکی صرف انگیول کوجو ایما منت ہمری ہوئے کے لئے کاٹی تیم ہے۔ (بندیدہ/عصر)

**૱**૽૽ઌૹૣ૽ૢઌ૽ૢૺૹૢઌ૽૱

# باب ثواب من حمدالله عزوجل على طعامه جوكهانة برالله توالى كرحروناء كرنة والے كا تواب

(٤٨٦) - أخبرنا أبو يعلى، ثنا أبو بكر بن أبى شيبة، ثنا أبو أسامة ومحمد بن بشر قالا: ثنا وَكُرِيا بن أبي زائدة، عن سعيد بن أبي بردة، عن أنس بن مالك وَقَوْقِيَّقَ الَّذِيُّ قال: قال رسول اللَّهُ وَعَيْنِهُ إِذَا اللَّهُ ليرضي عن العبديا كل الأكلة أو يشرب الشربة بحمده عليها.

اخرجه احمد في مستوه (۱۳۷۳) والمسلم (۲۳۳۲/۲۰۱۵) والتسائي في (۲۳۳۱/۲۰۱۵) والترمذي (۲۸۳/۱۲۵۱) (۳۲۱) والتسائي في دالسني الكبري، (۱۸۲۹/۱۰۰۱) وابو يعلي في مستود (۲۳۰٬۲۰۹)

( MAY ) مَنْزَجِّهَدُ" حضرت الله بين ما لك وَهُوَ لِللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ المِلْمُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ المُلاَمُ المِلْمُ المِلْمُ المِلْمُ المُلْمُ اللهِ المِلْمُولِ المِلْمُلْمُ اللهِ المِلْمُلِمُ اللهِ المُلْمُ المُلْمُ اللهِ

فَ اَلْهِ الْكُلُونَ الْمُعَالِدِهِ عِنْ اللّهِ عَلَى اللّهُ وَمِنْتَ عِنْ وَاللّهُ فَمِنْ الْحَرْدَ الرّواء م اللّهُ تِعَالَى حَقْلَ مِوتَ عِنْ كَامِطْبِ بِهِ بَكَ تَعِلَ قَرْدَةَ عِنْ الانولاب عِنْ قَرْدَةَ عِنْ الانهة التعنين الإنهاء) الكّ مدوايت عَنْ عَدْ مَنْ المُعَاظَ بِهِ آتَ عِنْ جُومِ مِنْ عَمْرِهِ اللّهِ عِنْ وَرُزُونَ المُعَمَّمُ عَلَ الكّ روايت عَنْ هِمْ مَنْ المُعَاظُ بِهِ آتَ عِنْ جُومِ مِنْ عَمْرِهِ اللّهِ عِنْ وَرَزُونَ المُعَمِّدِهِ اللّ الكّ روايت عَنْ هِمْ مَنْ المُعَاظَ بِهِ آتَ عِنْ جُومِ مِنْ عَمْرِهِ اللّهِ عِنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّ

کینگر اخذ تعالی کی حدوثنا دیسی الند تعالی کی تحت سے فائدہ افغائے وقت الله تعالی کے فقل واضام کو یادر کھنا ہے اور اللہ تعالی کی رضا کا سی سیدے۔ (خید التعین جون)

برلكر بريمم الله ي عبايد بدو بيد (كالداهوان أيوس فوعات والداموان)

<del>૱</del>ઌૡ૽૽ૢૼૢ૽ૺૹ૽ૺ૾ઌ<del>૰૱</del>

### باب ما يقول إذا فرغ من غداته وعشانه

# صبح وشام کے کھانے کے بعد کون می دعا پڑھنی جاہئے

(٤٨٧) - أخبرنا أبو عروبة، ثنا محمد بن وهب، ثنا محمد بن مبلمة عن أبي عبدالرحيم، حدثني عمرو عن أبي عبيدة، عن عبادة بن نسى، عن عبدالأعلى بن هلال السلمي، عن الحارث بن الحارث الأزدى، أنه كان يقول إذا فرغ من غذائه وعشائه:

﴿ اللَّهُمْرَ ثَكَ الْحَمْدُ، أَخْتَمْتَ وَأَسْقَيْتَ، وَأَشْبَعْتَ وَأَرْوَيْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ غَيْرَ مَكُفُورٍ وَلَا مُودَّعَ وَلَا مُسْتَفْتَى عَنْهُ ﴾

وذكر أبو عبيدة أن عبادة من نسى حدثه أن عبدالأعلى حدثه أن الحارث لم يجعل لها من درن رسول الله وَالْأَوْلَةِ منتهى.

( MA ) مَنْزَجَدَةُ " معنزت عارث بن حارث از دل وَيَحَافِلُهُ النَّنِيُّ الدوايت ب كروول الله يَنْظَافُهُ في جب كمائة سنة ارخ موقة ويدها يزجة تق "

﴿ اللَّهُمُ اللَّهُ الْحَمْدُ، أَطْعَمْتَ وَأَسْفَيْتَ، وَأَشْبَعْتَ وَأَرْوَيْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ عَبْرَ مَكُفُوْر وَلَا مُودَّعِ وَلَا مُسْتَغْنَى عَنْهُ ﴾

تُنْزَخَدَدُ "أَ الله الآمَامِ رَقَوِيف اورشَكر آپ بَل كَ لِنْ جِد سَبِ فَ كُلايَا، بِنَايَا اور بيت مِحرَكها يا فوب براب كيد آپ بن كے لئے توریف ہے۔ ندآپ كی ناشم كما كی جائن ہے ندال آپ کو چوڈ اجا مكمّا ہے ندآپ سے بے نیازی کی جائن ہے۔ "

فَالْكَلَا الله معديث معلوم بو كرك نے سے فارغ ہوكر بدونا يائل ج سے ۔ وما كى تشرق مدرے فهر ١٨١٣ م كرو ريكى

#### **€= +>₹\$**(\$)\$\$\$< + **=>**

# ياب ذكر الله بعد الطعام

## کھانے کے بعداللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا

( ٤٨٨) - أخبرنا أبو خليفة، لنا معاذ بن عبدالرحمن ابن أخى خلاد، وعن عبدالرحمن بن المبارك، قالا: ثنا بزيع أبو الخليل، ثنا هشام بن عروة، عن أبيه، عن عائشة وَهُوَالِثَّالِثَا المبارك، قالا: ثنا بزيع أبو الخليل، ثنا هشام بذكر الله عزوجل والعبلوة، ولا تناموا عليه فتقسو قلوبكم.

اخرجه التقيلي في والعنطاء (۱/۱۵۱) والبيلقي في اشعب الايمان» (۱۰۵/۱۱۲۵) والطيراني في دالمعجم الاوسطة (۱۹۳/۱۹۳۶) وابن خدى في «الكمان» (۱۹۶۰) والشجرى في «الامالي» كما في تحريج الاذكار فمحمد بن خلف (ص.۱۲۰)

ر (۱۹۸۸) تَوْجَعَكَ المعترت عائشَ وَعَلَيْهِ فَقَالَا فَاللَّهِ عِن كرديول اللهُ وَعَلَيْظِيْنَا فِي ارشاد فروايا تم الله تعالى الله وَعَلَيْنَا فَا اللهُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَّا عَلَا عَلَّهُ عَلَيْهِ عَل

فَ لَوْكُ كَا لَيْكَ روایت بی ہے کدرات کا کھا ؛ کھا کرموجا ہول میں کُن چھا کرتا ہے۔ (دیلی کن اُوحات ماندہ اوان مطلب سے ہے کہ کھانے کو جد کی اخرح ہضم جوجانے دونا کروہ بدل کے ایزاد شک بھٹی جائے اورانز اوکا فائدہ افعانی الت

عفوا دنے آلعما ہے کہ بر تھاتے کے بعد کم انز کم جار رکھت پڑھے موحرت بجان انٹر کیے اور ایک باور کی سماوت کرے۔ (کارس انتو مات انریاب انریاب (۲۰۱۵)

ان تيول على بس لقدد الله عن موكر عام أنكم مومرت بيان الشرة خرور كمد ليها بيا بينا .

توانی کے ذکر (اور تمام حمول طاعات) کے لئے سب من جائے۔

#### **+**+>%\%\%\%\\*

### باب ما يقول إذا حضر الطعامر وهو صائعر

# روزه دار کے سامنے جب کھاتا لایا جائے تو اس کو کیا کہنا جائے

( ۱۹۸۹) - أخبرنا ابن منيع. ثنا على بن الجعد، ثنا شعبة (ح) وأنبأنا ابن مكوم، ثنا على بن نصر. ثنا على بن نصر. ثنا يعلى بن نصر. ثنا يعلى بن نصر. ثنا يعلى بن نصر. ثنا يعلى بن على بن على بن على بن أبى كنيون بنا أبى خدور الله والمول الله والمؤلفة المؤلفة المدكم فليجب، فإن كان مفطرا فلمأكل، وإن كان صائعا فليدع له بالبركة.

أخرجه أبو عوانه في مصنفه، ١٩٥٥-١٩٥٨ وغلى بن العمد في مصنفه، ١٨٧٧/١٢٥٥ والتسائي في . السين الكبوره (١٩١٤-١٩٦٥) وفي عمل أنبوم والليلة «ارشر»» والطيراني في المفعم الكبير (١٩٥١، ١٣٢١، ١٩٥١).

(۱۸۹) مُشْرَجَعَدُ "حضرت عبدالله رَحُولَفَالْقَفْ مِه روایت بر کررسول الله بَلِقَفْظِیَّ مَهُ ارشاد فرمال دبتم عمل سے کی کو (کول) کھانے کی وجوز و سے تو دو اس (وجوز) کو تبول کر لے۔ اگر دو روزے داریہ ہوتہ کھانا کھائے اور اگر دوڑے داریمو قوامی (بازنے واسلے) کے نئے برکنے کی دعا کرے۔"

**فَالِكُنَّ لَا السَّامِ وَمِنْ السَّرِهِ لَهُ مَنَّ مِنَا مِنْ مِنْ السَّلِمَ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْ** قَلِي مَنْ **لَيْ عِلْتِ الدِمسلمانُونِ كَ لِنَّهُ مِنَا فَيَرَّرِ فِي عِلْتِ لِهِ (قرن سم ليون) ( (۲۰۰۰)** 

# روزه كب تؤثرنا حيائ

اگر دوز وقوط ہے قوشیافت کی صورت میں اجمان ہو یا میز بان کی صورت قرنا جائز ٹیس ہے۔ (فقصات بالایان اسلام) اگر دوز وفقی ہوم میں یا میز ون دونوں میں ہے کی ایکی داسرے کے دونرے سے نارائنگی یہ تنصان کا الدیشہ دونو توز تا واجب دوئے مستحب ہے۔ آمر دونوں حال براز ہوں تو روز ورکھ بہتر ہے۔ (سرز ۱۳۵۱ء)

مكى فاو في أولَى مَولَى جائب إب تلد كونَ مذر شرق نه وجي كلها وعتبه بويا كونى عمر بوجم كانتم بحل ند كرسكا بور

(الومات بالإلا ١٣٠٥)

علما سے لکھا ہے کہ دورکھت پڑھ کے با کسر دانوں کے لئے منظرت اور برکھت کی دھ کرے اور دونوں باتوں کو جع کرے تھ وقعل ہے۔(فرمات رہین) ۴۶ معمولات معمولات کے ساتھ

## باب کیف یدعو إلی الطعام دعوت دینے کا طریقہ

( 24.) - ثنا أبو محمد بن صاعد، ثنا أحمد بن منصور الرمادي، ثنا يونس بن محمد، ثنا حرب ميمون عن النضر بن أنس، عن أنس بن مالك وَهَوَاتِكُونَّ قال: قالت أم سليم وَهَوَاتَكُونَاتُونَا إِذَهِبِ إِلَى رمول اللَّهَ ﷺ فقل: إن رأيت أن تتغذي عندنا فافعل، فجنت فيلغنه، فقال: ومن عندي؟ قلت: نصرافال: أنه ضوا.

اخرجه احمد في دمسنده: (۲۵۲/۱۲) مسلم (۲۰۲۹/۱۸۱۶) (۱۷۱/۱۲) معتصراً واخرجه ابو عواقه في ومستقده (۱۸۱۵-۱۸۲۲/۱۸۲ واليميقي في دولالل النبوة (۲۸۲۱) والمزى في اطبقيب الكمال(۱۸۲۰-۲۷۸)

- والمن قول كونا بالمن والمن أول كرن كالحم الدن أول كرن كى وجود مديث فير١٩٥٠ وكرز وكل بيد.
  - بوقتی کما ایک اس کوانسیار بخواه کما از کر مینی دے یااس کووٹوت دے کراسیے کمریائے۔
    - 🙃 مستحب ہے کہ بوکی کودامت و سے آئی کے خاص ساتھیوں کو آئی واوت و سے۔
    - 🚭 جس کودنوت دی گنی بود داییج ساتعیوں کی دفوت کی ایپازٹ بھی لے سکیا ہے۔

ای طرح اگرصاحب داوت کے بارے بھی معلوم ہوکہ وہ نادائی ٹیمی ہوگا تو اپنیراجازت سے جاہ بھی جائزے بھر خیکہ کھانا کم بڑنے کی امید شہو

# بغير دعوت كمعاني كأحكم

اس سے میمی معلم ہوا کہ بغیر وعرت کہیں جانائیں جائے کینگ میک روایت میں ہے کہ جو کہیں بغیر وعرت جائے وہ چور من کروافل ہواور غاصب بن کر پاہراً بار علاء نے تکھاہے کہ ایسافخس شرام کھا تا ہے۔ ( اعض فی ابار 18 مارہ ۱۹۵۰)

💩 یہ می صوم ہوا کہ دموے تول کرنے میں آپ ایٹی کھٹے اٹکفٹ ٹیمل فریائے نے کہ ایک بیرے باد میسینے پر می آخریف لے می

### باب ما يقول إذا خرج في سفر

## سفرمیں جانے کے دفت کی دعائیں

سفر شرباآ وق کونکنف وشوارگز ارحالات سے گز رنا پاتا ہے اور نے سے حوادث مذکوے ہوئے رہے ہیں ای لیے سفر کو رمول اللہ فیفونکینٹ کے خداب کاکٹروفر ایا ہے کہ آ دی کا کھا تا ہیا تھی شفکل ہو جاتا ہے۔

سنرکی مشققول میں میوانت اور عافیت کے لئے کون کی دعائمی پڑھی ہو تیکن اور موادی م مواد ہوتے ہوئے مختلف کھا ٹیوں سے کُر وسٹے ہوئے کس طرح الشقعانی کو واکرہ جائے غیز جب کو کی سفرے وائیں آئے تو اس کا استقبال کس طرح کرتا جائے اس کے لئے مصنف ویجھ بھالڈ ٹرٹیٹنڈ کانے تیس باب اور دن کے ذکر میں چوالیس اصاد بے کا کرفروائی جیں۔

( 291) – أخبرنا ابن منبع، ثنا دارد بن رشيد، ثنا بقية بن الوليد، عن أبي جعفر الرازي، عن عبدالعزيز بن عمر، عن صالح بن كيسان، عن ابن لعثمان بن عفان وَعَلَقَائِشَارِهُ قَال: قال رسول الله يُلِقَنْقَائِيُّ من خرج من بينه يريد سفوا، فقال حين يخرج:

اوْ أَمْنَتُ بِاللَّهِ اَعْتَصَمْتُ بِاللَّهِ، ثَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ، لَا حَوْلَ وُلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ. ﴾ وزفه اللَّه عزوجل خبر ذلك المخرج، وصرف عنه شو ذلك المخرج.

الخرجة الحدد في وسنده (۱۰ او۱۰ الخطب البسناوی في وناويخ بعداده (۱۰ او۱۰ ۱۹۰۱) وفي والعوصيح) (۱۳۱۱ ۱۹۱۱) (۳۹۱) مَنْ وَحَدَّمَ اللهُ عَنْهَان مِن مَفَان وَمَوْلِكُ مَنْ الْحَيْفُ بِدوادِهِ بِهِ كُرْمُولِ اللهُ مَنْ كَالْمَانِيَّةُ فِي الرقاية في الرقاية عِن مُحْمَّى البيرُ كُرِيب مَرْبِ لِمُنْ فِي لُورُود ) ووفق واعاد هي:

﴿ اللهِ اللهِ اعْتَصَلَتُ بِاللهِ الدَّهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ ال مُرَجَعَدُ اللهِ اللهِ عَلَى بِراكِمان لا يا موب اللهُ تَعَالَى عَنَ وَ(مَعْبُولِي ) كُرُونا مِول اورالله تعالى عن م المِروس كرة عول و كتابول من يجير في فاقت اور طاعت كي قوت الله تعالى عن كي طرف من ""

تو الله تعالی اس مختص کواس نظلے کی مگر زیادہ ایک جگر عطافر ماتے میں اور اس نظلے کے شرعے اس کی حفاظت فرماتے ہیں۔''

فَالْمِلْكَ لاَ مَرْ يَعْكَد صورة في الدكالِف كالمحود والإجاد بين عن المود بالني مرعى في آنى جراي لى ايك روايت

میں سے کرسفر مذہب کا حصہ ہے۔ ( زندی اسم)

الله من مول الله وللا المواقع المعالم الله المعالم الم

#### نوع آخر

(١٩٩٧) - أخبونا أبو عبدالوحمن، أنا يعيلي بن حبيب بن عولي، عن حماد بن زيد، عن عاصم، قال: قال عبدالله بن سوجس ﴿ وَالْمُؤْمَنَاكِ كَانَ النَّبِي يُوْمُونُهُ إِذَا سَافِرِ قَالَ:

الْوَاللَّهُ مِنَّ أَنْتُ الصَّاحِبُ فِي السَّمَرِ وَالْخَلِهَةُ فِي الْأَعْلِ. اللَّهُمَّرُ اصْحَبُنَا فِي سَمَرِنَا وَاحْلُفْنَا فِي أَطْلِمُ اللَّهُمَّرُ إِنِّي أَخَرُولِكَ مِنْ وَعَنَاءِ السَّفَرِ وَكَالَةِ الْمُنْفَلَّبِ، وَالْحَوْرِ مُعَدَّ الْخُودِ، وَدَعْوَةِ الْمُطْلُومِ، وَسُوءِ الْمُنظَرِفِي الْأَصْ وَالْمَالِ؟

الحرجة احملًا في المستدة (1974) والعسلم (1974/1974) (1974) وإنن الحم (1974/1974) والراحة (1974/1974) والراحة ( والموطني (1974/1974) (1974) والتساني في اعمل اليوم والميمة (إفراده)

أبك الدحديث

( Mar ) تَوْجَدُنَهُ " مَعْرِتْ عِبِدَاللَّهُ مِن مِنْ فِقَالْمُنْفَقِقَ السروايات اللهِ عَلَيْقِيْقِيلِ دِبِ مَرْ كَ النَّهُ تَكُمِّ تُورِدُ وَمَا رُحِيدٍ !"

﴿ اللَّهُ مَٰ أَنْتَ العَمَّاحِثُ فِي السَّقِرِ وَالْخَنِيْفَةُ فِي الْأَهْنِ، اللَّهُمَّرُ اصْحَبَا فِي سَقَرِنَ وَاخْلُفْنَا فِي أَهْلِنَاه اللَّهُمَّرِ إِنِّى أَعُوْدُوكَ مِنْ وَعْنَاءِ السَّفَرِ وَكَابَوَ الْمُنْقَدِّب، وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْخُوْرِ، وَدَعْوَةِ الْمُطَلَّقُمِ، وَسُرْءِ الْمُنْظَرِفِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ؟

فَالْمِنْ فَالْسُونِ العِسْرِ مِن مِن تِي وَالْمِيقِ الْجُوْمِ الله في عند الله على الله الله الله المناسرة والاعال

سفر میں جائے ہوئے آجی کو یہ ہی گفراد آئے ہے کہ شرکی تعالیف اور شفتین آسان جول اور غیر موجود کی میں کھر والول سے کے مال احوال کی فکر ہوتی ہے غیز والیسی پر کوئی ہری فیرند کئی پڑے، اس و عاص مقر میں مصاحبت اور فیبت میں طامت اور وائتی بر کوئی بری فیرسٹ سب سے الفر تھائی سے تفاظمت کا موال ہے۔

۔ مقلوم کی جادیا سے بچنے کواس سے فرم ایک اس کے اور اند نقان کے درمیان کوئی تجاب فیس ہوتا ہے اس لئے یہ بہت ان مرفع المائز جوئی ہے۔ اُگر چائی (۔ ساور دسرتی بیزوں) ۔ ساخوار «مغروبان مائل میں بچنا جا ہے لیکن پڑھکے سفر میں مشات اور ''انکیف کا اند بیٹرز پروجون سے اس کے فاض جو ربرز کرفر بالیہ (مرکز دفارہ)

### نوع آخر

( ١٩٣٧) - أخبرنا أبو يعلى، ثنا عثمان بن أبي شيبة، ثنا جربر، عن فطر، عن أبي إسحاق، عن البراء وَفَاللَّهُ النِّكُ قال: كان رسول اللَّه ﷺ إذا خرج إلى السفر قال:

﴿ اللَّهُ مَرَّ بَلَاهًا يَبَلُكُ خَيْرًا، وَمَغْفِرُهُ مِنْتَ وَرِضُوانَا، بِبَدِكَ الْحَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِ شَيْءٍ فَدِيْرٌ، اللَّهُ مَرَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيْفَةِ فِي الْأَقْلِ، اللَّهُمَّرَ هَوَّنُ عَلَيْنَا السَّفَرَ، وَاطُولُنَا الْأَرْضَ، اللَّهُمَّ إِنِي أَعُودُبِكَ مِنْ وَعْقَاءِ السَّفَرِ، وَكَاتَّةِ الْمُنْفَلَبِ ﴾

ا فترجه ابن ابن خيبه في المصنف، (٢٠٥٢/٥٢١٠) والنساني في النسس أنكيري، (٢٠٥٢/٥٢١) وفي اعمل اليوم والليلة «رفير»، وابر يعلي في دمسده، (٢٠٥٢/١٢١٥) وابي عبدالموافي التميية، (٢٥٤-٢-٢٥١)

أبك اور حديث

(٣٩٣) مُرَجِّمَكَ "عفرت براء رَجَوَقَاعُ مِنَاقِقِ عَدالِقِ عِلَيْهِ عِلَيْهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مُلِقِقَ كَ وعامِ هے:"

﴿ لَكُلُهُ مَ اللّهُ مَا اللّهُ عَيْرًا، وَمَغْفِوهُ مِنْتَ وَرَضُوانَهُ بِيَدِكَ الْحَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اللّهُ مَ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَوِ، وَالْخَلِيفَةِ فِي الْأَهْلِ، اللّهُ مَّ عَرَّلُ عَلَيْنا السَّفَرَ، وَاطْوِلْنَا الْأَوْضَ، اللّهُ مَّ إِنِي أَعُودُ بِكَ مِنْ وَعْفَاءِ السَّفَوِ، وَكَالَةِ الْمُنْفَنَبِ. إِنَّهُ مَرْتِهَدُ السَّالِ اللهُ الْمَهُ مِن اللّهُ مَنْ إِنِي أَعُودُ بِكَ مِنْ وَعْفَاءِ السَّقَةِ، وَكَالَةِ الْمُنْفَنَبِ إِنِّهُ مَرْتِهُ مَنْ اللهُ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ ال مسافت) کو ہمارے گئے لیمیٹ دیجئے۔ اے اللہ اس آپ سے سفر کی تحقیق اور سفر سے تکلیف وہ ۔ والچس سے عادیا تک ہوں۔ "

<mark>کُٹُونُکُ</mark> اُ اُس وہ میں میں متری تکالیف اور جیکے تھر والوں کی فیرفر اور سنریں کا میابی کے لئے موال ہے۔ ڈین کو لیب وسیط کا مطالب یہ ہے کہ یا آم عقیقت پر تحول ہے کہ زشن نیبٹ کر ٹیمونی کہ دی جائے جیسا کہ دوایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پھو فرشتے ہیں بومسافروں کے لئے زشن کو پیٹے ہیں فیصطاب یہ ۔ ہی معرفی مشاقت کو اگر نے کا موال ہے۔ وارو واڈاروں)

#### نوع آخر:

( 298) - أخبرنا إبراهيم بن محمد، ثنا يونس بن عبد الأعلى، ثنا بن وهب، أخبرني يزيد بن عياض، عن عبد الرحمن الأعرج، عن أبي هريرة، وَوَلِيَّاتُمَنَا لِشَغَ أَن رسول اللَّه يَّلِيَّ لِمَنَّا كان إذا خرج إلى السفر قال:

﴿ هِالنَّهُمْ أَنْتُ الْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ، وَالصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسَأَلُكَ (فِي سَعَرِفَا) الْبِرَّ وَالثَّقُوى، وَأَضْفِلْنَا بِمَا تُحِبُّ وَتُرْهِلِي، اللَّهُمَّرُ أَعِمَّا عَلَى سَقَرِفَا، وَأَطُولَنَا تُعْدَدُ ﴾

أحرجه مسلم (١٣٤٤/١/١٢٢١) معناه ويشهد له الاحاديات السابقة

أيك الورجديث

. ۱۹۹۳) تَنْزِهَمَدُ " معرت الإبري ورُفِولَ لَمُعَارِّفَ الصادرية بي كرمول الله يُظَلِّمُ كَتَبَا جب سنر كے لئے لَكُمْ ا ق مار روحت !!!

﴿ إِلَّالَهُمْ أَنْتَ الْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ، وَالصَّاجِبُ فِي السَّفْرِ، اَلْلَهُمَّ إِنِّيُ أَسُأَلُكَ (فِيُ سَفَرِنَا) الْبِرَّ وَالتَّفُوى، وَأَشْغِلْنَا بِمَا تُحِتُ وَتَرْطَى، اَللَّهُمَّ أَعِنَّا عَلَى سَفَرِنَا، وَأَطُولَنَا تُعَدَّدُهُ.﴾

#### نوع آغر

(٤٩٥) - أخبرنا أبو عروبة وأبو جعفر بن زهير وأبو يعلى، قالوا: ثنا أبو كويب، ثنا المحاربي، عن عموو بن مساور، عن الحسن، عن أنس وَهُوَّالْمُقَالِقُ، قال: لم يرد وسول الله يُوَّالُوُّهُا مُعَالَمُهُا، قال: لم يرد وسول الله يُوَالْمُهُا مُعَالَمُهُا، قال: لم يرد وسول الله يُوَالْمُهُا مُعَالَمُهُا مَا صغرا نط إلا قال حين يتبعض من جلوسه:

ُ هُوْ الْلَّيْمَرُ بِكَ الْنَصْوَٰرَتُ، وَ إِلَيْكَ نُوجَّهُتُ، وَبِكَ اعْتَصَمْتُ، اللَّهُمَّ أَنْتَ يَقْتِي وَرَجَانِيُ، اللَّهُمَّرُ الْتَهْبِيلِ مَا أَهْمَيْنِ، وَمَا لَا أَهْنَمُ بِهِ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِيْلٍ، وَرَوِدْنِيَ التَّقُوٰمِ، وَاغْفِرُ لِيْ ذَنْبِي، وَوَجَهْنِيْ لِلْغَبْرِحَيْثُ مَا تَوَجَّهْتُ. ﴾

ثعر يخوج.

اخترجه ابويسلي في ومستدوه (د/۱۷۷۰-۱۷۷۸) والطيراني في «اللهغار (رايبرد.۸) وابي هدي في والتكامل» (د/۱۲) والمغاناتي في « مستد الشياب ( ۱۲/۱۵/۱۲/۱۲) والبييقي في «السنن الكبري» (۱۶/۱۵/۱۲/۱۲)

أيك الدعديث:

(990) تَرْجَدُنَا "معزت الْس رَجَعُكَفَعَالَظَ من وابت بكروول اللهُ يَكُونَيَّنَ ابب كل سَرَكَ اراده فرات الوجب (سفر برجائے کے لئے) كرے ہوتے قریدها پڑھے!"

﴿ ٱللَّهُمَّرَ بِكَ انْتَضَارُكُ، وَ إِلَيْكَ نَوَجُهِكُ، وَبِكَ اغْتَصَمْتُ، ٱللَّهُمَّرَ أَنْتَ يُقْتِقُ وَرَجَانِيْ، اللَّهُمَّ الْتَهْبِيْ مَا أَمْشَيْنَ، وَمَا لَا أَمْنَمُ بِهِ، وَمَا أَنْتَ أَعْنَمُ بِهِ مِنِيَّى، وَرَقِفْنِيَ النَّقُوى، وَاغْفِرْ لِيُ ذَنْبِئَ، وَوَجِّهْنِيْ لِلْخَيْرِحَبْثُ مَا نَوَجَهْتُ. ﴾

مَنْوَجَهَدَّ السالفَ الْمِن آبِ فِي كَ (بابركت) فام سے مقركرتا ہوں، آپ بی گی طرف مقويہ ہوتا ہوں اور آپ بی کو (برمشکل وقت علی) مقبوطی سے بالاتا ہوں۔ اسالفَۃ آپ بی میرا مجروسہ میں ( كم جس پر علی مجروسہ كرتا ہوں) اور آپ بی میری امید میں ( كر جس سے علی اپنی امید میں وابست كرتا ہوں) نے اللہ اجن كاموں كے كرنے كا علی اجن امی اور جی اور جی کا فیمل كرتا ہوں ہو آپ مجھ سے بہتر جانے میں ( كر اس علی میرے كے وحداف كر وابح اور جہاں بھی عیں جاكن وہاں میرے لئے فیر كو مراسخ كروستى اللہ ميں ميرے كے و معالی كر وابح اور جہاں بھی عیں جاكن وہاں میرے لئے فیر كو

فَالْوَكُونَ أَوْ وَكُولُ مَرْكَ لِي نَصْمَ لَكُولُوالَ وَيَعْدَكُم مُرَا مِنْهِ عِيلَا

● این دشتر داردن ماتحیون پزوسیون کورخست کرے ( یعنی رخصت ہوتے دفت کی دعا پڑھے دعا ہے ۔ "اسنو وعکسر اللّه الذی لا تصبیع وشائعہ" ) ان سے دعاؤں کی درخواست کرے ادران کے لئے بھی دعا کرے۔

ا كيدوان يديس بهكرج الانتدائد تعالى كي إلى ركو في جانى به والشائدان ال كي عن ظلت فرات يول

وورکھت تھاڑ چرھے۔ مدیث ہی ہے کہ شور پر جائے تو اپنے گھروالوں کے لئے ان دورکھوں ہے اچھی چرچھوڑ کرچیں۔
 جاتا ہے۔ بھی رکھت ہی سورہ فاتھ کے بعد کی یا دیہا الکافرون اور دوسری ہی آئی ہوانشا دریا کھی ہی آئی امرز برب الحق اور دوسری می آئی ہوانشا دریا کھی ہی آئی امرز برب الحق اور دوسری میں آئی امرز برب الحق اور

🗗 ملام چھرے کے جعد آیہ الکری پاھے دوایت میں ہے کہ جو آیت الکری پاھ کر سنر پر جے یہ تو والھی پر کوئی ناخ محلوار بات جن اُسی آئیں آئے گ

۔ مستحب ہے کہ مودہ لا بلاف قریش کی مڑھ سے کہ ہے ہر ہوائی سے امان ہے۔ چھر اپنے سنر کے سئے اور ہر تم کی حاجت دوائی کے لئے وعا کرے۔ پھر جب اضنے کے قوندگوں وال وعام زسھے۔ ( کیسی کاب الاذی النوی مؤج ہے۔

**∻≁**<%**(?}**\$;∨**≁**≉

### باب ما يقول إذا وضع رجله في الركاب

## جب مواري كي ركاب مين باؤس ركھ تو كياد عاريزهني ويائيد

(£47) ، أخبرنا ابو عبدالرحمان، أخبرتى محمد بن قدامة، أخبرتى جريو، عن منصور، عن أبي إسحاق، عن على بن ربيعة الأسدى، قال رأيت علنا رفيظ تُقَالِكُ أَبَى بدائه، فلما وضع وجلة في الركاب قال بسم الله فلما استوى قال:

﴿ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَنَا وَمَهُ كُنَّا لَهُ مُقْرِضٌ، وَ إِنَّا إِلَى زَيَّدُ دُمُنْقَبُلُونَ﴾

تما كبير ثلاثا، وحمدائلُه دلائا، نم فال

عُوْلًا إِلَهُ إِلَّا أَنْتُ سَبَحَالَكَ إِنِّي طَعْمَتُ نَفْسِي فَأَعْفِرْ بِيْ ذُنُوبِيّ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ لَهُ. وقال إن رسول اللّه طِلَوْنِيّجِ على يوما من ذلك، قبر استصحال، فعلت. يا رسول اللّه:

وفان إن رسون الله جوزيمي مان قوط الله الله عنم عبدي أن تُذَوِّيا يَعْفِر اللهُ وليد. هم استضحكت؟ قال تُعجِب ولما عزوجل قال عنم عبدي أن تُذَوِّيا يَعْفِر اللهُ وليد.

(۴۹۰) تَرْجَدُهُ '' فقرت مِن مَن ربيه وَعَمَدُ اللّهُ عَلَيْ راديت كَرِبَ مِن كَهُ فقرت في وهَيْفَ لَكُلُونَ مَا يَتَصَاوِرُونَ كَمَا لِكَانِكِ مِنْ ربيه وَ بِدارِ بِهِ أَبِ مِنْ اللّهِ وَاللّهِ وَاللّهِ مِنْ كَمَا وَقَرِلُهِ.

د سو لله

بگر جب ( سواری ی<sub>ک</sub> ) مینو کیچ و قرمها.

﴿ وَالْحَسَدُ لِنَهِ اللَّهِ فَ حَجُولَنَا هَدَا وَمَا كُنَّا فَهُ مُفْرِيعَنَ ۚ وَ إِنَّا الِنِي وَبِنَهُ لَعُلْعَلِمُولَ ﴾ تَتَرَجُهُ ذَا تَمَا مَعْرِقِي الرقاعة حَدَيث فِي خَاسَ مِلاقَ وَعَدَادِيكًا وَعُن أَرْمِنا وَسَاسَهُ مِهِ ال

سواري كوتا يوكرني والحرف تقداد واشريهما بيئارب في طرف قوت أرب من والله في بالا

بجرتين مرتب عندا كبراور تين مرحب الحمد ندفه مايا بجمه بياد عايزهن

﴿ إِنَّهُ إِنَّا أَنْتَ سُيْحَانَكَ إِنِّي طَلَقْتُ تَأْسِينَ فَأَعْفِرْ إِنَّ فَتُونِيَّ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّبُّوتَ إِلَّا أَنْتَ. كَا

تَفَرَخَهُ أَنَّ آپِ كَ طلاد وكونَ معبوضِين ہے (اے اللہ ا) آپ یاک بین ہے شک میں نے (اعمام کر کے ) اپنی جان پر بہت قلم کیا آپ میرے سادے گئاہوں کو سواف کر دینجنئہ آپ کے علاوہ کوئی \* عابوں کوسواف کرنے والانمیں ہے۔"

معنزے کی دُوَ کُلِفَا تَعَلَقَ کُلِفَ مِنْ مِلْ اللهُ مِنْ کُلُفِیْ کُلِفِیْ ایک دان بیدها بِر کی۔ جررمول الله مِنْ کُلُفِیْ کُلُف خصر میں نے رسول الله مِنْ کُلُفِیْ کُلُفِیْ کُلُفِ کُلِفِ اللّٰہِ مِن وجہ سے ایک آپ مِنْ کُلُفِیْ کُلُفِ اللّٰ تجب کرنے کی وجہ سے میں جسا ہوں کہ اللّٰه تعالیٰ نے ارشوفر مایا: میرا بندو جات ہے کہ اس کا کوئی رہ ہے جو مُن ہوں کو معاف کر دیتا ہے۔''

فَیْ اَیْنَ کَا اَسْ حدیث سے معلوم ہوا کہ مواری ہو رہوئے وقت اس طریقے سے ان و عاقب کو پڑھنا چاہئے ای طرح مناسب سیاہے کہ آم انشا گھرند انجی جہزی چارج استاد وقت پڑھائیا ہے ، اس طرح پیول چلنے وال جمی پڑھ لے۔ (خوجات ہوا ہے ان الند خوال کے آجب کرنے کوئی ہوئے کا مطلب ہیا ہے کہ کی چھوٹی سے چے کو بڑا ہوا کا مواس پر راضی وہ جا انجام وقواب کا سیب ہے میں رمول خد خین کی بھٹی کا سیب اور آپ خیفائی چینی شے ان وجاسے معرف کی وقوائی کھٹا کھٹے انسے ۔ (خوالے رہے انسان کے معالی کا انتہائی کے انسان کی سیار آپ فیفائی چینی شے ان وجاسے معرف کی وقوائی کھٹا کہ انسان

\*\*\*

### باب التسمية عند الركوب

## مواربوت وقت بهم الله يرهن

(٤٩٧) - حدثنا عبدالله بن محمد بن سعد الحمال؛ ثنا محمد بن سعد العوفي، ثنا ابن أبي مريع، عن حبيب بن أبي ثابت، عن عبدالرحمن بن أبي عميرة، عن عمر رَوَقَ تَقَالَ فَال: قال دسول الله وَقَوْلُوا:

### ﴿ بِسِمِ اللَّهِ ﴾

اخرجه فحمد في «مسنده» (۱۹۹۲)؛ والنسائي في «السنن الكبرى» (۱۹۲۸/۱۳۰۸) وانن حزيمه في (صعبحه» (۱۹۳۲/۱۳۷۷) وانن جبان في (۱۹۰۳/۱۳۷۸) والقبرائي في «المعجم الكبير» (۱۲۸۲/۱۳۹۸)

(۱۹۱۷) مَنْ يَعِينَهُ اللهِ "هفرت عمر وَهُوَ لِلْفِهُ مَنْ النِّنَةِ مِن روايت ہے كه رمول الله النِّنَ يُخْفَقُ فَلِيَّا فَيْ اللهِ اللهِ مِن الهِ مِن اللهِ مِن الله

### وبسر الله)

كها كرو."

کَلُلُکُوکُ : معرَت أول ظَلِمُالِکُلُو بسِ کَشَی مِ مواد ہوئے تو ہم اللہ بڑمی یہ ہم اعتَدای سے ماخود ہے کیوکھ ننگی عمی موادی سمند دعی کُشی کی طرح ہے۔ (خومات مبالیط ۱۵۱)

بهم الله يز حنا أكر شروع على بول جائة بعد الى يزه ليما جائبة \_ ( توحات و مياه ١٠٠١)

ا کیسدوانیت شمی ہے کہ براوش سے کو بان بھی شیطان ہوتا ہے جسیاتم اس پر مواد ہوتو کیم اللہ کجواورا کی دعاؤی بھی کی ش کرور (مجمع) اور اندوائیوں)

### باب ما يقول إذا ركب

## سوار موت وقت كون ي دعا برهن جائية

( ٤٩٨ ) - أخبوني أبو بكو بن مكوم، حدثني عمور بن علي، ثنا ابن أبي عدي، ثنا شعبة، عن عبدالله بن بشو، عن أبي زرعة، عن أبي هريرة وَمُؤَكِّئِهُمَّاكِثُ قال: كان رسول الله ﷺ إذا سافر فركب واحلته، قال: بأصبعة. ومد شعبة أصبعة. قال:

﴿ لَلْهُمْ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّقْرِ وَالْحَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ، اَللَّهُمَّ اصْحَبْنَا بِنُفْحِ، وَاقْلِبُنَا بِنِمَّةٍ، اللَّهُمَّ الْوَلِنَا الْأَرْضَ، وَهَوِّنُ عَلَيْنَا السَّفَرَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُولُهِكَ مِنْ وَغْنَاهِ السَّفَرِ وَكَابُو الْمُنْقَلَبِ. ﴾

ا خوجه التومذي (١/٩٨٤٩٩٩) ٢) (١/٩٨٩) والنسائي في «السنن الكبري» (١/١٢٩٩٥) وفي «عمل اليوم والليلة» (ولم ٢٠٠٠) والطيوالي في «الدها» (ولم ١٨٠٠) والتناكم في (المستمولة» (١٩٩١)

( ۱۳۹۸ ) مُتَرَجِّمَدُ المعترب الإجريره وَهُوَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ عَلَيْهِ مِن اللهُ مَثَلِّكُ الْبِيسِ م موادی برسوار ہوتے تو اپنی انگی سے اشارہ کرتے ہوئے میاد عاچ سے الرادی صدیث شعبہ نے اپنی انگی کھی گی۔

﴿ لَلْهُمْرَ أَنْتُ الصَّاحِبُ فِي السَّغَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْأَعْلِ، اَلَلْهُمَّ اصْحَبْنَا بِنُصْحَ، وَاقْلِيْنَا بِلِيَّةٍ، اللَّهُمَّ ازْوِلْنَا الْأَرْضَ، وَعَوِّنْ عَلَيْنَا السَّغُوَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوْدُيِكَ مِنْ وَعَنَاءِ السَّفُورَكَآلَةِ الْمُنْفَقِّبِ. ﴾

مَوْرَهُمَدُ أَلَ اللهُ أَلَي عَلَى مِرَ سَرَ عَلَى مِائِقَى فِي اور (مِير ) الله وميال ك في (مير ) قائم عقام اور ( محافظ ) إلى - الله الله ألّ بعلائي ك ما تحد ( سفر عن ) مير ساتحد د إلى اور الله حناظت ك ما تحد ( في الله ) والمن الأمن الله الله أ ( آب ) وعن ( يعن راست ) كو تعاد س لت ليب ويجع اور جارب في منزكو آمال مر وجع الله الله ! عن آب سه سفر كي تغير الو تكليف وه ( ناكام ) والمن عن في الما تكما بول !"

فَا لَهُ فَكَا الله مديث عليم مواكر "اللهد الت العماحب" وعافل اخاكر يرحى جائد

علاء نے کلمانے کرداکیں ہاتھ کی شہادت والی بھی اٹھا کر بیدھا پڑھے تا کہ آز کے تشہید عمل جوا شارہ و مدیدکا دل، زبان سے

كياجا تاب مياشاه ويحي اليطرح بوبائد التومات وإيده ١٠٠

#### نوع آخر.

(٤٩٩) - حدثنا محمد بن على بن مهدى العطار بالكوفة، ثنا على بن المنفر، ثنا محمد بن فضيل: عن المنفر، ثنا محمد بن فضيل: عن الأجلح، عن أبي طائب وَفَوْلِلْفَغَالِفَغُ أَنَّهُ خَرِج مِن باب القصر. يعنى قصر الكوفة، قال فوضع رجله في الغرز، فقال: بِشُعِرِ اللَّهِ، فنما استوى على الدابه قال:

﴿ ٱلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى كُوَّمْنَا وَحَمَلْنَا فِي الْبُورَ وَالْبَحْرِ، وَرُوَقَنَا مِنَ الطَّبَنَاتِ وَفَضَّلَنَا عَلَى كَثِيرٍ مِّشَنْ حَمَّلَ تَفْضِيلًا، سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُفْرِيفِنَ وَ إِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُفَقِّلِمُوْنَ﴾

ئىر قال:

﴿ وَكِ اغْفِرُ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الدُّنُوبُ إِلَّا أَنْتَ إِلَّا

ثير قال: سمعت رسول الله ﷺ بقول: إن الله عزوجان ليعجب من عنده إذا قال. رب اغفر لي إنه لا يفقر الذبوب إلا أنت.

اخراجه احمد في ومستدرة (۱۸۰۸) والوواؤو (۱۸۰۵) ۱۳۰ (۱۸۰۵) والترمذي ودارد (۱۸۰۲) ۱۸۳۰ (۱۸۰۰–۱۸۰۸) والسمالي في والسمن شكري (۱۸۷۵) ۱۸۷۷) والي حال في وصحيحه (۱۸۰۱) (۱۸۸۸)

أيكساوروريث

(۴۹۰) مَنْزِجَهَدُ العنظرة ورث رُفِحُ لللهُ الْفَاقِينَة عندرات بها كه مطرت في رُفِحُ لِنَهُ الْفِينَة البينة كوف كل كه دواز ساست فضادوا بنا بير دكاب من ركباتر بهم القد كها اور جب مؤرك ير بيند مجمع توبيد عايز هي "

الْإِلْكُمْ مُذَا لِلْهِ الَّذِي كَرْمُنَا وَحُمَلَنَا فِي الْبَوَ وَالْبَحْنِ وَرَزَقَنَا مِنَ الطَّبَبَاتِ وَفَصَّلَنَا عَلَى كَثِيرُ مِثَنَّ خَلَقَ تَفُصِيلًا. شُبْحَانَ الَّذِي سَخْرَ لَمَا هذا وَمَا كُنَّا لَهُ مُفُرِيشٍ وَ إِنَّا إلى رَبِنَا لَمُنْقَلَبُونَ ﴾

نَشَرَ عَلَيْهُ النَّمَامُ تَعَرَفِيْنِ اللَّهِ ثَمَاقِ فِي يَ لِينَ عِنْهِ فِي جَمِينِ مُعَلَّى مَرَى اللَّه (ودنول مُصَرِفِي) مِن سوار كيا يَعِينِ (كورف كي لنن ) باكيزه ورُق عطافره بإاور إِنْ تَظُوق مِين اكثر بِ مِعْمِى فَصَيْلَت يَعِنْنِي لِي كِي بِ وولفَ تَعَالَىٰ فَي ذات رض فِي اللَّهِ عَلَى ويعاد فِي قَلِي وعن وجه وإ

- ◄[ثيرشؤقريبنائيترفي]

ورت ہم ال مواری کو گاہو کرتے والے نیس تھے"

بجرفرماية

﴿ وَبِ اغْفِرْ إِنَّهُ لَا يَعْفِوُ الذُّنُوْتِ إِلَّا أَنْتَ. ﴾

تَكُرَ وَمَنَهُ "إي الله آب يحيم معاف فرما وتبيع آب كما الوكل معاف كرف والأنبيل بيد"

معرب على وَهُولِللهُ فَتَلَاثِنَةُ فَ عَالِم مَا مِا مِن فَرَسُولَ اللهُ يَتَلِقَ لَكُنَا اللهُ عَلَى وَاللَّ -

كرتي بين جبوه

﴿ رُبِّ اغْفِرْ إِنَّهُ لَا يَغْمِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ﴾

كبتائيه'

فَيَالِهُ كَالَا إِن كَافَا مُوهِدِينَ فِيرٍ ١٩ يَسُ كُرُو وِكَا بِ-

### باب ما يقول إذا ركب سفينة

# جب سنتن پر سوار ہوتو کیا وعا پڑھنی جاہئے

( ٥٠٠) - أخبونا أبو يعلى، حدثنا جنارة بن المغلس، ثنا يحيَّى بن العلاء، عن مروان بن سالم، عن طاحة بن عبيدالله العقيلي، عن الحسين بن على وَعَلَيْكِيْكِيْكِ، قال قال رسول اللَّهُ وَلِيُؤْكِيُّا أَمَانَ لأَمني من الغرن إذا وكبوا السفينة أن يقولوا:

ا ﴿ بِسَمِ اللَّهِ مَعْرَاهَا وَمُرْسَهَا إِنْ رَبِّي نَغَفُوزٌ رَّحِيْثِرَ، وَمَا قَدْرُواْ اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهٍ ﴾ إلا أحد الآبة

جب قرع عَلَيْهُ النَّهُ مُثَنِّي مِوارِدُو كَ كُووْ النِي سَاتِهِ وارجو في والسُّرِي المِيان سے ال وہ كو يزه كرموارجو في تَصَلِحَ قُولِاً...

منقوں ہے کہ جب معرت نوں غلبہ کشکار کشی کو جانا جا ہے تو مہم اللہ یا جنے وہ چلے کئی اور بہب روکنا جا ہے تو فرمات ٹہم اللہ دود کے جاتی۔ (خزمات راہد ہو) ''

### باب ما يقول لمن خرج في سفر

## سنرميل جانے والے كوكميا دعا دين جاہتے

(۱-۵)- أحبونى سليمان بن الحسن، ثنا أبو كامل، ثنا الفضيل ابن سليمان، ثنا أسامة بن زيد، عن سعيد بن أبى سعيد المقبر، عن أبى هويوة وَهَوَاكُمُنَاتِكُ قال: جاء وجل يويد سفرا، فقال: يا رسول الله؛ أوصنى، فقال: الإصبك بنفوى الله، والتكبير على كل شوف، قلما ولى الرجل قال النبي عَلَيْكُنْكُ

## ﴿ اللَّهُ مَّ الْدِينَهُ الْأَرْضَ، وَعَوِنْ عَلَيْهِ السَّغَرَ ﴾

اخرجه احمد في (مستنبه (۱۳۷۷) ۱۳۷۹ والترملي (دارماً(۱۲۷۰) (۱۸۲۱) والنسائي في دهمل اليوم والليلاه (وقيراحة) وابن حيان في (صحيحه (۱۳۱۵/۱۹۱۹) والتييقي في دائستن الكيري» (داره/۱۸۲۱)

(۵۰۱) مُتُوجِعَكُ: "حضرت الوہر یہ وَهُولِلَيْكُفَّلِ الْفَلِينَةُ فَرِياتَ ہِيں كَدَائِكُ فَكُمْ (رسول اللهُ مَلِّلِيَّ فَيْلِيَاتُ فَكُلُونَا لَهُ فَيْلِي فَلَائِكُ فَكُونِ (رسول اللهُ مَلِيَّانِ فَلَائِكُ فَكَالِكُ وَمِن كَمَا يَا رسول اللهُ اللهُ عَلَى وَمِن فَرِيا يَا - آپ مِن عاصر بوٹ ان كا ادادہ سركا قول نے آب فرائن کے انتقالی سے تقوی در پر پر گاری اختیار کرنے اور ہراد کِی جگہ جے وقت الله اگر کہنے کی ومیت کرتا ہوں ۔ جب وہ فنم (وائن جائے کے لئے) سرائے تو آب مِلِيَّتِ الْفَلِيْتُ اللهُ عَلَى اللهُ عالمَةِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ الل

## ﴿ آلَكُنَّهُمَّ ازُولَهُ الْأَرْضَ، وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ ﴾

تَوْرَهُنَدُ" اے اللہ الآپاں کے لئے زمین (کی مسافت) کو لیپ دیجئے اور اس کے لئے سفر آسان سے میں ان

فَالْأَثُونَا الله ومُعْلَى مَوْكَ الداد وكراما الله كالله فيند بالتي متحب بير.

- 1.7 mm
- 🗗 خردری با تول کی دمیت کرتا۔
- جس سے دنی معافد ہواس کو ایوا کرنا۔
- 🗨 اینے والدین مشارکے اور بڑاس کی شفقت وجہت کے مستحق ہوں ان کوفول کریا۔

- 🔕 الشاخال سة مارية كزيور كي مواني و تكنافؤ بكري
- 💿 جس کائر کے لئے جانے اس کا تھم حاصل کرنا اورکوئی کہاہا ہیں کے تعلق سنزیس ساتھ دکھنا۔ ( کرنہ الازی ہوا 🕬 ) اس صدیف سے پیکی معلوم ہوا کہ اسپنے ہزرگول سے تھیمت حاصل کرنا چاہئے ہے۔

#### نوءِ آخر:

(٥٠٢) - أخبرنا ابن منبع، حدثنا محمد بن إسحال الصاغاني، ثنا يحيلي بن إسماعيل الواسطي. ثنا يحيلي بن إسماعيل الواسطي. ثنا سبار بن حاتم، عن جعفر بن سليمان، عن ثابت، عن أنس وَحَوَّاهُمَّالَكُ أَنْ وَجَلا اتى النبي يُعْفِيُهُمُ فقال: يا رسول الله إلى أريد سفوا، فؤودني، قال:

﴿ زُوُّدُكُ اللَّهُ النَّفُويُ ﴾

قال: زدنی، نال:

الْ وَعَفُرَ ذَنْبَكَ ﴾

وقال: زدني، قال:

عَ رِوَجْهَكَ لِلْحَيْرِ حَيْثُ مَا كُنْتَ ﴾

ا فرحه الترمذي (٥/-١/٤/١)) (١٨٢١) والروبائي في مستنده: (١٣٨٧/٩٢/١) وابن خزيمه في (صحيحه (١٤٣٢٨/١) واتحاكم في المستدرك:(١٧٤٢١) وانوعبدالله المقدسي في (الاحاديث المعتارة (١٩١٤/١)

أيك موزعديث:

(۱۰۵) قَدْرَجَدُ؟ مَعْرَت الْس رَجْعَلِيْ مَقَالِقَ اللهِ عَلَيْهِ مِن مِن اللهِ مِنْ مَعْرَت اللهِ مِنْ مَعْر عن حاضر بوت اور عرض كيانيا رمول الله البيرا سفر كالرادوب آپ تي (كولي زادواه) توشده ينج -آپ مِنْ تَعْلَيْمَ الل في الرايان

> ﴿ زَوَّ ذَكَ اللَّهُ الْتَقُولُ ﴾ تَرْزَحْتُ لَا اللهُ اللَّهُ اللَّهُ الْتَقُولُ ﴾ ان صاحب نے جُرمُ شُرِيا: (اور ) زیادہ کچے - آپ جُنِفِ ﷺ نے فرمایا ﴿ وَعَفَوْرَ ذَلْبَكَ ﴾ تَرْزَحْتُ لَاللَّهُ تَعَالَى تَهَارِي كَانِومِ عَلَى مَادُوسِ فِي اللَّهِ تَعَالَى تَهارِي كَانُومِ عَالَى فرادِسٍ ''

ان صاحب نے بجر عرض کیا اور اضافہ فرمائیے۔ آپ مِنْفِق اللّٰہ کے ارشاد فرمایا: "

- • ﴿ وَسُرَحُ مِنْ الْمُرْكِدُ }

### ﴿ وَرَجَّهَكَ لِلْحَبْرِ خَبْثُ مَا كُنتَ. ﴾

مَنْ يَعْمَدُ أَهِ جِهِال بَعِي ثَمْ جِاوَاللَّهُ تَعَالَىٰ تَهَارِكِ مات فير الرَّمِيلِ"

**فُالْا**فَا الْوَلِول مصاول مُدَرِّ فِي السّالَةِ لَا كَ مِناودُ كِي ادر يراحمَ و مُدَرِّ مَا يَوْ مَن أَيْجَ جِي الخاطري علوق سے بيازي اختيار كرئے اللہ تعالى كے احكام كى بني آوري كرئے و اللہ تعالى كائٹ كى اولى تيز ان سے رك جائے كو كہتے ہيں۔

(m/35E/-)

سطب یہ ہے کہ آغزی کو ابتدام کے ساتھ (جیسے شک دخیرہ غیر کر) اوز سیکنر داور اس کو حز جان بنالوں (معنی سرو ۲۰۰۵) اور استان ساتھ (جیسے شک دخیرہ غیر کرکھ تاہ ۱۳۰۰ اور ۱۳۰۸ مورد ۱۳۰۰ اور ۱۳۰۸ مورد در ۱۳۰۸ مورد

محمّن ہے کدان صاحب نے متعارف آؤٹ ( کھانا ہا شروریات سفر کی اشیاء) کا سوال کیا ہولیکن رمول اللہ میکھیٹیٹیٹا نے حکیمات عداد میں جوانی تصحت فریائی کے تعبد دامس توشداند تھال سے ارباع کرنہوں سے پہلا ہے چھر جب اتبوں نے حزے جاپاتو آپ میکٹیٹیٹٹیٹا نے فریایا اند تھالی تمہارے تعاد معالف فریادی آئی تھوٹی تو انقیار کرتا ہے لیکن دو سب سفرے نہیں ہوتا اس کے فرد اتبریاد تھوٹی سب سفرے بھی ہوآ کے برمعاملہ میں آسائی کے لئے حزید در فردای رحوان دورہ

#### نوع آخر:

(٥٠٣) - أخبرنا ابن مكوم ثنا نصر بن على، ثنا مسلم من إبراهيم، ثنا سعيد بن أبى كعب، حدثنا موسى، ثنا سعيد بن أبى كعب، حدثنا موسى بن ميسرة العبدى، عن أنس بن مالك ﴿ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى جَاء وجل إلى النبى ﴿ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى أُولِد السفر، فقال له النبى ﴿ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى عَدَا إِن شاء اللَّهُ اللَّهُ وَلَى كَفَهُ. اللَّهُ وَلَى كَفَهُ.

﴿ وَرُوَّدَنَكَ اللَّهُ النَّقُوَىٰ ۚ وَغَفَرْ ذَنْبُكَ، وَوَجَّهَكَ فِي الْخَيْرِ خَبْتُ تَوَجَّهْتُ، أَوْ قال: أَيْنَهَا لَهَجَهْتُ. ﴾

الحرجة القارمي في مستقة (٢٠١٥/١/١٧٩٠) والتربدي (١٠/١٥/١/١٥) والطنواني في والدعاء لوطر ١٨١٧) وأبو عبدالله المقدسي في الاحاديث المعقار ١١/١/١/١٧٩١٥ والجافظ في منذائج الإفكارة كما في والقنوحات الويائية (١٨١٥) الكياورمديث:

(۵۰۳) مُؤْرِّمَدُ:'' دهرت انس بن بالک وَبَوَقَاتَ مُفَالِقَ فَراحَ بْنِ کَدایک صاحب رسول الله بِلِقَاقِیْنِ کے باش آے اور موض کیا: یا رسول اللہ! میں سنر پر جانا جاہا ہوں۔ آپ بِنِقِفِیْنِ کے دریافت فرایا: کپ؟ ان صاحب نے عوض کیا: ان شاءاللہ کی ۔ آپ بِنِقِقَیْنِ کے ان کا باتھ بِکُرُالورفِرایا:' ﴿ وَرُوَّدُكَ اللَّهُ النَّقُونَ، وَغَفَوَ دُنْبُكَ، وَوَجُّهَكَ فِي الْخَيْرِ خَيْثُ فَوَخَهْتَ، أَوْ قال

أَنْهُمَا تُوَخَّفُتُ ﴾

تَلْزِيغِينَهُ "الله تعالَى تقويلُ وتمهادا توشه بنا وين النهارية الله معانب فريامي ادرتم جباب جاءٌ وبال

التميارب سامنے فيرانكس:"

فَيْ لَكُ فَأَوْمِي مِدِيثِ مِنْ مَعْمِ عَوْلَ مِنْ أَرْمِهِ فِي مِا لَنْ مِنْ يَطِيلُ عِيْرِينَ مِن في موثي ورمعا كي ورنواست کرنی بیاسینے۔ بیچی معلوم ہوا کہ سرفر کوئٹوی کی اورت کرنی بیاستے۔ نیز ' واب مغری تعیم انتقین کے ساتھ راتھ مباقرے کے زمانگی کرن ہونے کہ ان کا حراسانی ہے ہواور حرکی مشتہ ان کے نئے دور ہوجائے ۔ (مہر التقیق و وجہ )

**♣** ₹04%/\\$\\$\\\#**₽** 

### باب ما يقول إذا شيع رجالا

## مسافر کورخصت کرنے جائے تو کیا دعا پڑھنی جائے

( £ - 0 ) - آخيونا أبو عبدالرحمي، أنبانا هلال بن العلاء، تناعفان، ثنا حماد بن سلمة، أنبأنا أبو جعفر الخطمي، عن محمد بن كعب الفرطي، عن عبدالله بن بزيد الخطمي، قال: كان رسول الله ﷺ ﴿ إِذَا شَيِّع جيشا فبلغ ثنية الوداع فان:

الْإِلْسُنَوْدِعُ اللَّهُ وِبُنَكُمْ وَأَمَانَ يَكُمْ وَخَوَائِيْمُ أَصْمَالِكُمْ ﴾

اخرجه الوفاؤة (٣٠/٣٤) (4/ ٣٥) والتومدي (٣٤/١/٩٤) (٢/٤٠) والنسائي في : السنن امكنويه (٥/،٥٢٥) (٥/،٥٠) وفي ، عمل البوم واللبلة، (وقد ١٥٠) والحاكم في المستدرك، (١٨٠٠)

(۵۰۴) مُشَرِّعَتُنَدُ "معشرت عبدالله بن يزيراً على وَهَوَلَهُ القَالِحَةُ الصروبيت ہے كہ رسول اللہ جب من الشرك رفعست فرمائے کے لئے جاتے قوجب عبد الاورج پر منطق قدامها پر سنے (اور رفعست کرتے تھے)!" مذا زار و الروسان و اللہ من روسور من مارور کرد و من من روسان میں ا

﴿ أَسْتُودِعُ اللَّهَ دِينَكُمْ وَأَمَانِ الكُمْ وَخَوَانِهُمَ أَعْمَالِكُمْ ﴾

مَنْزَجَعَدَدُ ''مَشِ تَمْهِ رے دِین الات (ویانت) اور گل(قدم کام) کے انہِ م کو اندافعائی کے میروکریت جوں (وی مب کا محافظ ہے)۔''

<mark>ٹُ کُلِکُنُ کَا</mark> اُشِیۃ الواح ، کاسٹی رفعت کی مُعانی ، ہے جو تھی سؤی جاتا ہے یہ دائے اس کو رفعت کرنے کے لئے ان کھاٹیوں 'نگ جاتے ہے۔ (خراجہ بندر نے سفیلاء)

أساكي كي مواريت يمل ہے كہ اس وہ سے بعد موام يكي كر ہے۔ ( نساني ال اليم والنيو ارقع سؤہ ﴿ )

مطلب یہ ہے کہ میں نفد قدلی سے تمہارے دین الدائت اور الذائن کے انجام کی تفاقت کا موال کرتا ہوں۔ وین کو المائت رمقدم کیا جا اگر المائٹ کو تقدم کرتا جائے تھا اس کی وجہ یہ ہے کہ طریس عمواً مشتقل اور ڈکالف کا سامنا ہوتا ہے جس کی وجہ سے وی اسمور میں اُسٹر میں جاتی ہے تھے نماز کا وقت آ کے چینے دو بانا وقیر والی لئے انہز م سے وین کو مقدم تر آیا۔

" ٹر میں مل کے خاتمہ کا آگرای ہے ٹریا، سرمن کا مدران کے خاتمہ بریان ہے۔

عواء نے متحب لکھنا ہے ہے کہ آ وقی سفریش جب ہمی آئی آیک جگہ ہے ومرق جگہ سفر کرے تو تھ ان کم در کھت پڑھا کر جانے ۔(فورندر بربدیڈ:۱۱۱) کا )

ر مولیا الله فیلکی کانیک مترسید می ایک جگ سنده مرق جگ جائے تو دو دکھت پاشتے تھے۔ (اُقراب بر میرفیدہ) اس کے متعمل سے کیا بی تھ مت جھے کم کی ختم ارب (قراب باید ۱۹۰۰)

### باب ما يقول إذا ودع رجلا

## جب آ دی (مفرکے لئے) رخصت ہوتو اس کوکون می دعا پڑھنی جا ہے

(٥٠٥) - أخبرنا أبو يحيى الساحى، ثنا أحمد بن سعيد الهمذانى، ثنا ابن وهب، أخبرنى الليت الله وهب، أخبرنى الليت بن سعد وسعيد بن أبى أبوب، عن الحسن ابن ثوبان، أنه سمع موسى بن وردان يقول أتبت أبا هريرة أو دعه لسفر أردته، فقال أبو هريرة وَهُوَا مُثَالِكُ إِلَّا أَعَلَمْكُ يَا ابن أخى شبئا علمنية وسول الله يُوَا فَيَعَالَكُ فَا أَتُولُهُ عَبْد الوداع، قال: فلت بلي، قال: قل:

﴿ أَسْنُودُ عُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا نَضِيعُ وَدَانِعُهُ ﴾

احرجه احمد في مستنده: ٥٠٣٨١) وابن ماجه (٢٥/٣٥١) ومر ٢٦٠) والثماني في السنن الكبري: (٩٣٨١/١٤١٤) والطبراني في اللهاء (وقع ٢٥٠) والديلس في مستند القردوس (١٥/١٥٢١)

(۵۰۵) تَوْتِحَدُّنَا الْمُوكَى بَن وروان رَجْعَبُ اللَّهُ تَعَالَىٰ فَرِمَاتِ بِي كَرِيْنِي الِهِ بَرِيهِ وَتَوَفِّلَا تَعَالَقُ كَيْ بِإِنَّ آيِكَ عن سفر پر جاربا بول تو ان سے رفعت ہوآ ڈل۔ مغرت الو بریرہ وَجَفِلْا تَعَالَیْنَا نَے فرمایا میرے تیجے! بیل همچیں وو دعانہ سخما ڈل جورمول النہ ﷺ تُنظِی اُنے بھے سکھائی تھی کے جب(سفر کے نئے) رفعت ہوتو اس دعا کو کہدلیا کردیاں نے کہا بال خرور۔ انہوں نے فرمایا بیردعا برخوں''

﴿ أَسْنَوْدِعُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا تَصِينِعُ وَدَائِعُهُ ﴾

مَنْ وَقَعَلَمَا اللّهِ مُعَلِّمِهِمِ القد تعانی کے ہم و کرتا ہوں جس کے میروکی ہوگی انتین ضائع کیس ہوتی ہیں۔'' اللّٰ انتخاباً اسائر کے لئے سخب بیات کہ سنرے پہلے اپنے شعلقین اورانی احد سے ل لے لیک عدیث شرکا آتا ہے کہ وہ تم شرک سے کوئی سنر کا ارادہ کرسے قوالین جمائیوں سے دخست ہوا ۔ یا اند تعانی ان کی وجا اس میں غیر ڈالتے ہیں۔

 $(rec) \gamma (r) \gamma (r)$ 

جب ان سے ل كروائي و ف مُعَاد ان كور و ماد ب

صدیت بھی آتا ہے کہ انشانیال کے پائی جوار اندار کھوائی جاتی ہے انڈانعال اس کی مفاظمت فرماتے ہیں۔ (منداز برارار کنب الذاکر مؤجوم )

اس دعائے تفاقت کا لیک مجیب تصدیدی نمبرے ۵ پر آرہاہے۔

### باب ما يقول إذا ودع من يريد الحج

## جب في ك لئ جان والكورخصت كريرة كياد وريدهني جائي

(0-1) - حدثنى أحمد من يحلى من رهير، ننا الحسن بن يحيلي الوازي، ثنا عاصر من مهجع، ثنا البن سلام الجهتي إمام مسجد بني دارم، حدثني عبدالله بن عمر، حدثني نابع، عن سالم عن أبيه ﴿فَيْ أَفْتُلْكُ قَالَ حَاءَ عَلَام إلى البني بَنْ إِنْكُ فَقَالَ إِلَى أَرِيد هذا الوجه، الحج، قل فعيد، معه رسول الله ﴿فَيْ أَنْكُ مِنْكُ فَقَالَ يَا عَلَام اللهِ عَلَام اللهِ عَلَام اللهِ عَلَام اللهِ عَلَام اللهِ عَلَى اللهِ عَلَيْكُونَ اللهِ عَلَى عَلَى اللهِ عَلَى الْهِ عَلَى اللهِ عَلَى الْعَلَى اللهِعْمِ عَلَى الْعَلِيْمِ عَلَى الْعَلَى اللهِ عَلَى الْعَلَى الْعَل

﴿ رُوَدُكُ اللّهُ اللّهُ وَوَجَهَتُ فِي الْخَلِمِ وَكُفَاكُ النَّهِمِ ﴾ الله وقال اللّهِمِ ﴿ ﴾ الله فقال الله على رسول اللّه مَوْقِطَ الله الله فقال ﴿ إِلَا عُلَامِ اللّهِ اللهُ عَجْدَدُ وَعَمَ الْمُؤْكِثُ وَأَخْلُفُ النَّفَعُ لَكُ اللّهُ اللّهُ عَجْدَدُ وَعَمَ الْمُؤْكُ وَأَخْلُفُ النَّفَعُ لَا اللّهُ اللّه

. وأحرجه الطبراني في السعطر الكب (ف ١٩٢٥/١٩٥) وفي السنجر الاوسط، (ف ١٩٥٥/١٩٥) وفي الدهر. ورقرهما: والمدلط بن حجر في منالج والكار اكساني السنوحات الرئاب (د ١٨٥

(٥٠١) تَوْجَعَدُ "المنز عام وَهُمَةِ الدُّلْقِالَ عِنْ الدَّ مِنْ كَرِيّ فِي كَالِيهِ وَكَارِمُولَ اللهُ الْكَيْفَالِيّ كي خدمت عن عاطر بولا الدوش كيا عن في ك لئن جانا جابتا بون ..آبِ الْمُؤَلِّفَاتُهُ (الرَّ مُوفَعَدَ مُرَ عَرَ ك لئن ) ال كرم تع سطع الرقريا.

﴿ وَوَدَكَ اللَّهُ النُّقُونَ، وَوَجَّهَكَ فِي الْغَيْرِ، وَكَفَاكَ الْمُهمَّرِ ﴾

تَلْطِفُنَدُ " تَوَكِيدُ اللهُ عَلَى تَمْهِر تَوَثَّقُولَ مِنَا مِن أَنْهِمِي فَيْرِي الْمِفِ لِيَّ بِهِ كُنِ ا جِلَ كَمْ لِنْكُولُونِهِ عِلَيْنِ وَعِلَيْنِ . "

جب دواز کا واپس آیا تو اس نے رسول اللہ فیکھٹیٹیٹ کو سام کیا۔ آپ فیکٹیٹیٹیٹ کس کی طرف اپنہ سر(مبارک) اٹھا یا اوفر مایڈ'

﴿ يَا عُلَامِهِ فَهِلَ اللَّهُ حُجَّكَ، وَغَفَرَ ذَلِكَ، وَأَخْلَفَ فَلَفَنَكَ ﴾ وَأَخْلَفَ فَلَفَنَكَ ﴾ مُنْزَجَلَكُ اللهِ تِمَا اللهِ عَالَي تَهَادا فَيْ قَبِلَ فَهِ كُي النَّهِ مِلاكِ النَّادِ مِلْكِ فَرِيانِ ال

م مهیں و بی لوثادیں۔"

فَا الْكِنْ فَا: الله عديد عصلهم بواكد والنفر في كر لئم جائزة الله يدهاد في جائز الروالي يرجى ومرى وماد في

جاہے۔ بیابجی معلوم ہوا کد مسافر کور شعبت کرنے کے لئے شمیرے کن سے تک میں کے ساتھ قبل کرجانا سنت ہے۔ افزید

(فؤمات ريانية (١٤٥)

اس سے معلوم ہو کہ مسافر کوریل کے اخیش باہوائی جہازیا گاڑیوں کے افسے تک بجوڑنے کے لئے جاتا بھی ہی مذہ شرواغل ہے۔

### ياب ما يقول لأهنه إذا ودعهم

## ا ہے گھر والوں سے رخصت جوتے وقت کیا دعا پر هنی جا ہے۔

(۵۰۷) - أخبرنا أبو يعلى، قد هارون بن معروف، ثنا بشر بن حسان أبن السرى، ثنا ابن لهيعة، عن العسن بن ثويان، عن موسى بن وردان، قال: قال أبو هريرة وَ المُعَالَّيُّةِ: إلى أعلمك كلمات علميهن رسول الله بَعْلَالِيَّةِ: إذا أردت سفر أو تحرج مكانا تقول الأهلك: ﴿ اللَّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

الحرجة احمل في مستنده (3740) وابن باحد (3740/4611 (ص15) والنسائي في الليني الكوي) والمراجعة وفي عمل ألبوم والقبلية (وفيره) وابن عدى في الكامل (1570-15)

(200) مُتَوَّقِمَدُ: "محطرت موئی من وروان رُجَعَبَهُ المَدَّمَّةُ فَيْ فَرِماتَ مِين كَرَحَتُرت الوهريره وَهُوَلَهُ هُفَالِيَّةُ فِي ارشاد فرمایا: هن تمهين چند فلمات سحما تا هول جو تصدرول رفته فِلْقَوْلِيَّةِ بِلَا نَصَمَّماتَ مِنْ سَدِيمَ مقر كالراو وكرو بِالْحَمْرِ فِينَا اللَّيْنِ وَمِيْلِ كُولِ مِنْ مِنْ ) كَبِر كُرونَعت كروراً"

﴿ أَسْتُودَ عُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا تَحِيْثُ وَدُالعُهُ. كَا

شرَّحَمَّنَدُا 'شِيمَ آلُونِ وَالله تعاني مَهمِرد (حواہے) کرتا ہوں جس مَهمِرد کی ہوئی امانتیں نامراد نیم ہوئی تھا۔"

### باب ما يقول إذا انفقتت الدابة

## جب جانور بدك جائرتوكيا دعا برهني جائية

(٥٠٨) - أخبونا أبو يعلى، ثنا الحسن من عمر بن شقيق، ثنا معروف ابن حسان، ثنا أبو معاذ السمر قندى، عن عبدالله من مسعود السمر قندى، عن عبدالله من مسعود والمندى، عن عبدالله من مسعود والمنافذة أنه قال: قال وسول الله والمنافذة إذا انفلتت دابة أحدكم بأرض فلاة فلبناد: با عِبْدُ الله اخبسوا، فإن تله عزوجل في الأرض حاضوا سيحبسه.

( ۵۰۸ ) مَنْ حَمَدُ '' معنزت عبدالله من مسعود وَهُوَلِلْ هَنَالِيْنَ فَراتَ مِن كَدرسول الله مُنْقِقَا فَيْنَ جب تم شركى كاجاوركى جنگل و بيابال مين بهاك جائة و دو (يه كهدكر) يكارب:

الإباعباد الله إحبسواكة

تَنْزَجْهَدُ الساللة كَ يَعُوالان (جانور) كُوبْرُولا

الشاتعال كے يكوبترے موجود ہوتے ہيں وہ اس كوجلدي سے يكر ليس كے !"

فَا أَيْكُنَا لَا الْكِ حديث مِن بِ كَان مِن مِن الله تعالى كَا يُحافِر هِيَّة (الساؤن كَ) محافظ فرشش كے عادہ ووق بين جو ورشن كے بيئة كرتے بين ان كركھتے بين روسية مين كى كوچنگل مين كوئي بريث في لائن بوجائے قود و كم "با عِبلا اللّهِ اعينوني "اے اللّٰم كے بدوا ميرك و كرور (از حدراب فائدا)

المام نودی وَیَخْتَدُ الدَّهُ مُثَقِّلَ فَرِماتَ مِن مِن ایک جماعت می قباک دراجانور بعدک می شی نے یہ افغاظ کیے تو دو نورا دک کیک اس کے دکنے کا سبب اس دے کے خاود کوئی ندتھار (عاد کارو ۲)

### <del>+-</del>○(#€%}}>>-->

#### باب ما يقول إذا عثرت دابته

### جب جانور کو تھوکرنگ جائے تو کیاد عارز ھنی جا ہے

(0-1) أخبرنا أبو عبدالرحمن، حدثنا عثمان بن عبدالله، ثنا أحمد ابن عبدة، ثنا محمد بن حمران القبسى، ثنا خالد الحذاء، عن أبى تميمة، عن أبى الملبح، عن أبيه وهو أسامة بن عمير وَحَلَّهُمَّالَكُ، قال: كنت ودف وسول الله وَحَلَّهُ عَمْر بعيرنا، فقلت: نعس الشيطان، فقال في النبي وَحَلَّهُمَّ لا نقل نعس الشيطان، فإنه يعظم حتى يصبر مثل البيت، ويقول: بقوني، ولكن قل (بسم الله) فإنه يشغر حتى بصير مثل الذباب.

ا خرجه احمد في (مسنده. (م/م:۳) وانود وّد (۱٬۱۰۵/۱۹۱۵) (۱۹۵۳) والنسائي في ۱۹لسين الكبري. (۱/۱۹۱۸ ۱۹۱۸) وفي وعمل اليوم والليلة) توقير (مد) والحاكثر في ۱ المستدرك (۱۹۲۸–۲۲۰)

(900) فَتَرَجَعَكَ " حفرت اساس مَن حَمِيه رَجَعَكَ فَقَالَتَكَ فَرِماتَ مِن كُوشِ (سوادي پر) رسول الله عَلَيْن عَتَمَا كَمَا يجهي جيفا جود تحار جارا اوث محسل كيد مِن نے كہا: شيطان بلاك ہوجائے۔ رسول الله يَشْرَقَ لَكُلُ عَلَيْنَا فَعَال فرايا: شيطان بلاك جوجائے مست كها كروكيونكه شيطان (اس سے خُرِق ہے جُموں كر) گھر بِتَمَا براہوجا تا ہے اور كها ہے: يكل نے اپني قوت ہے جسمايا ہے بك (اس موقع بر) ہم الله كها كروائ ہے شيطان (وكيل اور تقير عو كركامي بيتَ جيمنا جوجا تا ہے ہے۔"

فَیْ اَیْکُوْکُ اَوْ مِیْدِیتِ کا مطلب میریت که برگام کے بولے نے نہ اور نے کافستی الفیقان سے سے اس لئے اس طرع کسنے کا مطلب میر بوگا کہ شیفان نے اس کو چسلز اے اس لئے اور الاک جوب سے بھی سے اس کام چی شیفان کے وقعی اور تصرف کا وہم براتا ہے۔ اس لئے اس مدینے میں ایس کسنے وقع فرمایا ہے۔ ( کرونی امثران اسمانا)

اس مدیث معدام ہواک جب موادی جسل جائے ہاں ہی کوئی ٹرانی ڈیٹ آ جائے فرقبہم اللہ کہنا جائے۔

### باب ما يقول على الدابة الصعبة

## جب شوخ سواري برسوار موتو كيا دعا بردهني حاسين

 (١٠١) - حدثنا أبو ثليت تصرين القاسم، نبا عبيدالله بن عمر الفواريري، ثنا المنهال بن عيسى، تنا يونس بن عبيد، قال ليس رجل يكون على داية صعبة فيقول في أذبها:

﴾ أَفَعَيْنَ دِيْنِ اللّهِ يَسْفُونَ وَلَهُ أَسْلُمَ مَنْ فِي السَّموَاتِ وَالْأَرْضِ طُوعًا وَكُوْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَمُونَ. ﴾ إلا ذلّت بإذن اللّه عزوجل.

وكره القرطس في ويقسير ١٥٠ ي ١٥٠ ي ١٥٠

(۱۵) تَشْرِيَعْمَدُ "حضرت بِنْس بن عبيه بے منقول ہے '.. ہوفتنس کمی شوخ جانور پر موار ہو مروہ اس کے کاپ ہیں۔ ۔ (۱ یہ) بڑھے آو دِنمبر جائے گائین ایش شونی ہے وزا جائے گا۔"

﴾ آفَعَيْزَ دِبْنِ اللّهِ يَبْغُولَ وَمُنَّهُ أَسْلَمْ مَنْ فِي السَّمُولَاتِ وَالأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ بُوجَعُونَ. ﴾ تَوْرَضِيَنَا "كيا والقد تعالى كو بن كساده اوركولي و بن حاش كرت في حالانكه جو يكه آناؤل ور زين من ہے وہ توفق اور ناخق ہے منطق في كو بائن والے بين اور وہ القد تعالى مى كی طرف لونات جائيں گئ"

**ؿؙڵڴڴ**ڎؙٵۺ مدينة ب معهم وه كدش أباؤ رجب شوق كرب قبية بيث انت ال كه كان ش يزهن جابية كوكتر و كلوق بر الذهاقي الخاعت شروري بيه قود ان قريت كار بركت سائل شوقي مجوز استكار

## خوشی ناخوش ہےاللہ تعالی کو ماننا

اً سان السنة موقع فوقى الله تقال كو السنة مين وارتش السليطش الفه تولي وخرقى منه ماسنة مين اور يعش زيين والمسافوف منه الله تعالى كو المنتة مين .

احض طل نے کہا ہے کرمنز میں توٹی توٹی مند تھائی کو ہائی ہے اور کا فرائٹ تھائی کے ملیدوقر سے ان سید (خوات رہا ہے ہ اس حدیث سے ایک عبر نے آمیز ہائے ہے کی معلم ہوگی کہ جب ان آیائے کی برکت سے آئیٹ جاتو اپنی شوقی بجنز ویا ہے تو نسان اور محصوصا مسلمان کو آر آن کریم کی آیائے میں کو زیاوہ اللہ تھائی کی افواست وقربہ ہرواد کی اختیار کرئی جا ہے اور نافر بائی مجوز دین جائے۔

- ≈ (مُشَوَّرُ بُيُنَائِمُ ثَالَ

### باب ما يقول إذا عثر فدميت أصبعه

# جب مُوكر كِي اور إنْكَل رَثْي موتو كيا دعا يرْهن حاسة

( ٥١١) - أخبونا أبو يعلى، ثنا خلف بن هشاء، ثنا أبو عوانة، عن الأسود بن فيس، عن جندب بن سفيان وَفَقَّهُمَّالِكُ أَن رسول اللّه شِّيَّةً لِكُنْ دميت أصبعه في بعض المشاهد، فقال:

هل أُفْتِ إِلاَّ إِطْبَعَ كَمِيْتِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا لَقِيْتِ الحرجة التخاري (١٩٤٥/١/١٥/١٥) والمسلم (١٩٤٥/١/١٥/١٠)، والسائق في اعمل اليوم والليلة، الوقير(١/١) والربطق في السندة (١٩/١/١٥/١٠) والطوائق في المنتجة الكثير، (١٩/١/١٥/١٠)

( ان ) مَنْزِيغَةَ مَنَّ العطرت جندب بن سنيان رَجُوكَافِلْمَعَالَيَّةُ الدوايت بها رائيك فزوه مِن رسول الله وَيَعَلَّقُونِهُمَ اللهُ عَلَيْقُ الْمُنْتُعِلَّةً عَلَيْهِ اللهُ وَيَعَلَّقُونِهِ اللهُ وَيَعَلَّقُونِهُمَ اللهُ عَلَيْقُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهُ عَلَيْقُ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ

هُل أَنْتِ إِلَّا إِضَمَعَ دَمِنِتِ ونِي سَنِدِ الثَّلَةِ مَا لَهِبِّ تَرْجَعَدُ: "(اسالَّكِ!) تُوسرِق ايك أَلَّى بَي قِيجِ وَنِنَ لِودِ بَرِكُي (لَيْكِنَ بِرَى حَقَى كَ بات يہ ہے كر) تِجْعِ بو (خون آلودگي كي) تكليف تَجَلَّى ہِ ووائد تو لُ سَدات مِن جَجِّى ہے۔"

فَيَّالُهُ فَأَوْ عَرْبُ كَا عادِتُ عَنَى كَا جَنْكَ مَا مُوقِعَ بِرَفْعَالَ فَي رَوْدِ فَي الدِيمِيّ مَنْ الم حد

اس صدیت ہے جمل طاعت بیل نشاط حاصل کرنے کئے ملتے عمل بلندہ واز استعمال کرنے کا جواز منطوم : «تاہیب ( گزاری سازمان)

ان اشعاد سے قس کا محاسبہ میں ہے کہ ایک دنی انگلی فی میٹیت کی کیا ہے کہ دو دنی ہوئی اس لئے اس کی یہ او کرتا ہے کار ہے بال کاس کیا ہے قویہ ہے کہ بیاز تم الفر تعالیٰ کے رائے میں منا ہے جہ انجائی ایمیت کی جت ہے۔ کو تھ اسدی ہے کہ جواللہ اتعالیٰ ہے رہے میں ذعی ہونے کرکی تکلیف پہنچے وہ وہتم قیامت کے دن ای خرج نز واز زہ آئے کا اس کا رنگ زمفران کی طرح اور فرشور ملک کی طرح ہوئی۔ (اور 1841ء)

ای موقع پر معنزے عبداللہ تن رواحہ وَقِعَلَيْنَ فَعَلَائِنَا کَے شعاریعی معقول میں جوا پی شہادت سند پہلے انہوں نے پڑھے تھے۔ س بین ہمی تھی کا میداد محل طاعت پر اجازائے۔ (معنوائی اجازی ۱۹۳۰)

### باب ما يحدي به في السفر

### سفرمين حدى خواني كرنا

(٥١٢) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، آنبأنا أحمد بن عبيدالله، ثنا محمد ابن على المقدى، عن إسماعيل بن أبى خالد، عن قيس بن أبى حازم، عن عبدائله بن رواحة رَوَّالَ النَّهُ أنه كان مع النبى وَلَيْنَ فَيْنَ فَيْنَ فَيْنَ إِلَيْنَ إِلَيْنَ إِلَيْنَ إِلَيْنَ إِلَيْنَ اللَّهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَمْرُ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ ال

ٱللَّهُمُّ لَوْ لَا أَنْتَ مَا اخْتَدَبُنَا وَلَا تَصَدَّقُنَا وَلَا صَلَيْنَا وَلَا صَلَيْنَا وَلَا صَلَيْنَا وَلَا الْخَيْنَا وَلَيْتِ الْأَلْمَامَ إِنْ لاقَيْنَا وَلَيْتِ الْأَلْمَامَ إِنْ لاقَيْنَا

اخرجه النسائي في «السمن الكبري» (١/ ٢٠- (٨/ ٨٥٥) وفي: عَمل اليوم والليقة» (١/ ٦) والروبائي في ومستده، (١/٩٩١/ ٢٩٩) والبينفي في والسفن الكبري، (١/١٥٠ - ١٩٥) وابوعبدالله المقدسي في والاحاديث المفتتاره، (١/١٩١١- ١٩٠٤/ ١٩١٤)

(۱۳) مَنْزَقَ كَذَا المعترب عبدالله بن رواحد وَقَوَقَلْلِقَدَ النَّهِ فَالرَّاحَ فِي كَدوه رمول الله وَلِلْقَافَقَتُ كَساتِه المِكَ سنر عن شف آب فَلِقَتْنَ فَاللَّهُ مِن واحد وَقَوَقَلْلِقَدَافَتَ فَالرَّاء الرّواور موادي كوتركت وو (يعن حدى خوانی كروتا كه سوار بان تيز جلين) عبدالله بن رواحد وَقَوَقَلْفَتَمَا لَيْنَا فَي كَبانيا رمول الله الله الله عن (حدى خوانی كو) حضرت عمر وَقَوَقَلْهُ اللَّهُ فَانَ عَلَيْ فَاللَّهُ وَاللَّهُ مَا إِذَا فَا مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ الرّعاد وحدى خوانی شروع كی اور مداحدار من علی ا

اَلْلَهُمْ لُوْ لَا أَنْتَ مَا الْمُعَدَيْنَا وَلَا عَصَدُفْنَا وَلَا صَلَّهُمَا اَلْمُولَىٰ سَبَعِيْنَةُ عَلَيْنَا وَتَبِ الْأَفْدَامُ إِلَ لاَلْهَنَا تَرْبَصَكُنْ السَالِمُ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْنَا وَمَا إِلَى اللهِ اللهُ اللهِ ال

كونكدية سُرَى مُعَمَّى وَكُم كُرِلَ بِ بِلْسَ وَوَ رَقَ ماصل بوتى بِ اور لائك بور علم إلى مذبحى بهت جلد عظارَ ليقت بين اور

بحاري بحاري بوجه الحاسك حِلت بيرار (فيمان رباب الا۱۳۹)

حشرت مهادند می دواند و توقیق تفاقت مول الله بینتی تین کے شاعروں میں سے میں۔ بہب رسول الله بینتی تین کی سے میں میں واقل جوے کا بیرآپ بینتی تین کی مواری کے سامنے اشعار پڑھنے ہوئے جا رہے بینتی کو حضرت کو رفیق تفاقت کی گئے ن فریان میداللہ میں دواند ارسول اللہ فیلنی تفاق کے سامنے اور حرم اللہ میں اشعار پڑھنے ہیں؟ آپ فیلنی تین کے ارشاد فرمایا عمر اس کو چھوڈ و پڑھنے دوریا شعادان کفار مرجیوں سے فیادہ توزیکے ہیں۔ اور ماہ دراجہ نے ماہدی )

(٥١٣) - أخبرنا أبو بعلى، ثنا عدية بن خالد، ننا قنادة، عن أنس رَوَوَلَابَقَالَيْنَ أَن وسول اللّه وَالْفِيْنِيُّ كَانِ لَهُ حَادِ بِقَالَ: (انجشة) وكان حسن الصوت، فقال لهُ البهي عَلَيْنِيَّ وويدك يا أنجشة لا تكسو القواريو، يعني ضعفة النساء.

احرجه احمد في ديسنده (۱۳۷۲) والبخاري (۱۳۸۰/۱۹۸۵) (۱۳۸۸ والمسلم (۱۳۸۳/۱۸۹۷) (۱۹۵۰) وايوسلي في ديسنده (۱۸۵۸) (۱۸۷۸) واين جيان ني دسخيت و ۱۹۸۸/۱۸۹۷)

( ۵۱۳) تُرْبِعَكُ: "عفرت الن وَفِي الفِلْفَالْفَالِيَّ عندوايت به كه رمول الله فَلِقَ الْفَهِمَا الْحَالِي عدى خوان تق عن كو الجند (وَفِي الْفِلْفَافِقَالِفَا) كما جامًا تعاد وه خوش أواز تقد (ايك مرتبه وه حدى خوال كررب تع اور آپ مَنْفِقَاتِهِمَا إِنِّي ازوان كم ساتھ تقوق آپ فِلْفَاقِقِيما نے ارشاد فر ميا الجند! تَمِشُول كوندتوزور اس ارشاد مبادك كامط على قول كے ضعف كى طرف اشارہ تعالى "

کی گوٹ آئا اس مدیرے میں رسول اللہ وظی گھٹا نے عودوں کو شینشد کی جائی کے ساتھ ان کے عزائم کی کنروری کی وجہ سے تشید دل ہے کہ عودوں کے عزائم میں کئرور موسے میں جلو بدل جانے ہیں جس طرح شینشد کی جائی کرور بھل ہے اور جلد تو س جائی ہے۔ مطلب ہے ہے کہ عود تم چنک اسے خزائم میں چود کارفیس ہوتی میں اور انجوں جائے ہے کی کھٹا کے خلام تھے ان کی آواز آجی تھی تھے میں تورٹ کے لئے نشر نہ جوجائے اور ان کے دلوں میں ان کی مدی خواتی اثر انداز نہ جوجائے۔

اکید مطلب یہ ب کہ مواری ہو وقی ہیں یہ کوور نازک ہوئی ہیں اس نے آ بہت آ بہت ہے کہ جانوجی طرح مواری ہواگر شیشہ کی بوخی ہوں تو آ بہت آ بہت اسلے مسلط ہیں ہاک کوٹ نہ جائیں میک حال عود توں کا ہے کہ بی موارد ہوئی ہیں جانے تھک جاتی ہیں زیادہ بلنے جانے میں ان کا تکلیف زیاد دیونی ہے وغیرہ ارائم فی تجانباری واقعہ عمد من شرح سلم ہوارہ دیونی ہو

#### ÷+<<?€}};;<++

### باب ما يقول إذا كان في سفر فاسحر

### سفرمين جب محرجو كميادعا يزهني حابيث

( 316 ) - أحبرنى أبو عبدالرحمن، أنبأنا يونس بن عبدالأعلى، عن ابن وهب، قال: حدثنى أيضاً. يعنى سفيمان بن بلال. عن سهيس بن أبي صالح، عن أبيه عن أبي هريرة (مُؤَلِّلَةُ مُنَالِّكُةُ أن النبي بُنِّيَّالِكُمُّةُ إِذَا كَانَ فِي سفر فأسحر يقول:

﴾ أِسَمَّعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّهِ وَحُسُ بَلَاءِ وِ عَلَيْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَأَفْضِلُ عَنَيْنَا، عَانِكَ باللّهِ مِنَ النَّارِ.﴾

. أخرجه المسلم ( ٢٧٥٨/١٠٨٦١٠) والوداود (٢٣٠٤/ ١٥٨٨) (١٣٢٨) والنسائي في بالنسي الكبرى، ١٤١٥-١٨٨٨ والن خريمة في اطعيعه (١٤٠٥/١٥١) والعاكم في المسينوك(١٤٠١)

(۱۳۳) مَنْزَجَعَدُ " حفرت بو ہر برہ وَجُولِيَا هَمَالِيُّ ہے روایت ہے کہ جب رمول الله عَلِيْقِ اللَّهِ عَلَى موتِ آ مُنْ کے وقت روعہ برجتے !"

﴿ سَمَّعُ سَامِعٌ بِحَمْدِ النَّهِ وَخُسُنِ بَلَاءٍ وِ عَلَيْنَا، زَبَّنَا صَاحِبُنَا وَأَنْظِيلُ عَلَيْنَا، عَائِدًا باللَّه مِنَ النَّانِ ﴾

ٹی اُپٹی گذائی حدیث سے معلوم ہوا کی جب آ دمی سفر میں کئی کرے تو یا دما پڑھے۔ میں سکے وقت کا منطب ہے ہے کہ (جب سفر میں کئی کے وقت کھڑے ہوئے یا مواد ہوئے یا آپ فیٹن کھٹی کا سفر کئی کو اعتبار پڑ رہونا تو آپ فیٹن کٹیٹ ہے۔ اور پر ہفتہ ہے۔ (شرز مسلم مادور و معدد)

سنتدوائے نے من لیا۔ کا مطلب یہ ہے کہ اپنے اس اگر پر ہر سنتدوائے وگو ویٹانا ہے کہ ہر لیک زناری می جمد وٹنارٹوئ کر دوامی درگواہ ہوگی ہے۔ ( شرب سلمانتہ ہی ۱۹۷۹ء برل ۱۹۹۰ء)

س معنى كروات وكركي الميت معلوم والأراز عرب مسم عليه ي ١٩٠٩ )

### باب ما يقول إذا صلى الصبح في سفر

## سفر میں صبح کی تماز کے بعد کیا پڑھنا جاہئے

(010) - أخبرنى محمد بن حمدان بن سفيان، ثنا على بن إسماعيل البزار، ثنا سعيد بن سليمان، ثنا إسحال بن يحيلي بن طفحة، حدثنى ابن أبى بريدة الأسلمى، عن أبيه وَهُوَاهَاَتُنَاكِ قَالَ: كَانَ رَسُولَ اللَّهَ يُؤَاهِّكُم إذا صلى الصبح قال. ولا أعلمه قال إلا في سفو. وقع صونه حتى بسمع أصحابه:

﴿ لَكُفْهُمْ أَصُلِحُ لِنَى دِئِينَ الْذِي جَعَلْنَهُ عِصْمَةَ أَلَمْ إِنْ اللّهُمْ أَصْلِحُ لِي دُنْبَاقَ الّبَقَ خَعَلْتَ فِلْهَا مَعَاشِىٰ ثلاث موات، اَلفَهُمْ أَصْلِحَ لِيْ آخِرَنِيَ الّبَيْ إِنْبُهَا مُؤجَعِيْ، ثلاث موات، اَللّهُمْ إِنِي أَعُوذُ بِرَصَاك مِنْ سَخَطِكَ. اَللّهُمْ أَعُوذُ بِكَ ثلاث موات، لا مانع لما أَعْطَلْتُ ولا مُعْطَى لما مَنْفَتَ، ولا يَنْفَعَ ذَا الْجَدَ مِثْكَ الْجَدَدَ ﴾

للا موقحة يحاد الموقع ٢٠٧

(۵۵) تَشَرَحْتُهُ الْمُعْرِتِ بريده اللّهِي وَهُوَالْفَالْمُقَدِّلِكُ فَرِماتُ مِينَ رَسُلَ اللّهِ فِلْفَالْقَلْقَ الْمُعَالَّ بِعِينَا مِن اللّهِ مِن اللّهِ الللّهِ الللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ اللّهِ الللّهِ اللّهِ الللّهِ الللّهِ اللّهِ الللّهِ الللّهِ اللّهِ الللّهِ الللّهِ اللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ الللللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ اللّهِ اللللللّهِ الللّهِ الللّهِ الللّهِ اللللللّهِ الللللللللللّهِ الللّهِ اللللللللللللللّهِ الللللللللللللللّهِ اللللللللللللل

\* ﴿ أَنْلَهُمْ أَصْلِحْ فِي دِيْنِيَ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِصْمَةَ أَمْوِى، اَللَّهُمَّ أَصْلِحْ فِي دُنْبَايَ الَّقِي جَعَلْتَ فَيْهَا مَعَاشِرَ ﴾

نترُجَعَدُ: ''ے اللہ ا آپ بیرے وین کودرے کردیجے جو بیرے (بیر) کام کی حذاعت کا ڈر نید ہے اور بید بی و نیا کودرست کر دینجے میں تیں قصصاندگی مرکز کی ہے ( تین مرتبہ فرمایا)۔''

فيحرقتن مرتبه بيادعا فرمانى:

عِ ٱللَّهُ مَ أَصْلِحُ لِنُ آخِرُنِيَ الَّذِي إِلَيْهَا مَوْحَعِي ﴾

تَرْزَحَكَ أَلَاكِ لِللَّهِ إِلَيْهِ مِن آخِرت كادرمت كرد تبجي جباب تجعلات كرم السبا

الجرتمن مرتبه بيدعا فرماني:

الأَلْلُهُمَّ إِنَّىٰ أَعُوٰذُ بِرَصَاكَ مِنْ مُعَطِكَ النَّهُمُّ أَعُوٰذُ بِكِي

مَنْ عَمْدُنَا" آَسَاللَدا عَن آبِ كَي فَوْلَ كَيْ وَروير آبِ كَي بَادِلْعَلَى سے بناہ جاہتا ہوں اساللہ اُسْ آب كى بناہ جاہد عول (تمن سرتيفر مايو)"

> هر مراي"

ا الله الله المنطقة المنطقة والمنطق المنطقة والمنطقة والمنطقة والله المنطقة والمنطقة المنطقة المنطقة

<mark>قَ الِلْأَنَ</mark> قَامَ صديث سے معلوم عواليہ مذيك مج كافعان كے مديدها بيعني جائے۔ اگر مازان كا بڑھ في جائے تو آيا ك انتخابات ہے بك جامع معازد برتتم كو ايا كى مراز دى جو ئيوں پر مشتم ہے۔

 $\frac{d^2}{dt} = dt + \sum_{i=1}^n \frac{1}{2} \left( \frac{1$ 

### باب ما يقول إذا صعدفي عقبة

## جب مَّعالُ پرج مُصلَو كياد، مِرْهن جائ

(۵۱٦) - حدثنا عبدان، ثنا إسماعيل بن زكربا، ثنا حصل من غيات، عن أشعت بن عبدالمقك، عن الحسن، عن الحسن، عن جائر بن عبدالله (﴿ وَقَلَا تَعَالَكُ اللَّهُ عَدَالمَعُكَ عَلَى الْكَافِرَ مَعَ رسول اللَّهِ الْمُؤْلِّدُ فِي عَلَى أَعْلَى جَبِل كَبُرنا، وإذا مبطنا سَبُحُنًا.

ا حوجه احمد في مصلوم ٢٣٢/٢٥ والبخاري (٢٠٢٢/١٥٠٠) والمياني في السياس في السياس في السير. المكترية تشاك الاعتبار وفي أعمل البود واللبلة ، وقدم (١) والطوابي في المحمر الارسطة (١٠٠٠/١١٠).

(۹۱۹) مُرْجَدَةُ "معرَت جار أن مهدالله وَفَوْلِلْمُ فَالْحُنْ أَنْ اللهِ مِن اللهِ مِسل اللهُ مُنْظِيْقَ كَلَ ما تهو (أيك مغرش) فقد جب بمركن نبطح بر برُحق منظرة الله أكبر كبتر الديب بهاز بر برُسطة قواحة أكبر كبتر الديب (براز ما نبط سر) نبخ مرّسة قوم إن الله كفتر فقر!"

**ڦَائِنْ آ**ڏَ بِهِهُ ﴿ إِلَى عَلَيْهِ ﴾ وَو کِينَةِ النَّهُ أَدِي كَ بَنِ شِنَالِ كَى بَرَقُ وَ الْرَبِينَ ہِنَ قِ وَبِهِ بِهِ وَيَهُمَّا جَائِمَةً عِينَهُ مِن فِينَ لِهِ اللَّهِ مِن أَنْ أَمَائِهِ اللَّهُ مِن مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ مِن بِهِ اللَّهِ م الْمَائِمَةِ مِن اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن فِي اللَّهِ مِنْ فَي اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِن اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ مِن اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ مِن اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِن اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ أَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْ قُولُ كُلِي عِلْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلِيمِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَ

( المعلمي في مباري ١٠ ١٥٥ ، من مبرري المراه ١٨٨ أن عالية ١٠١٠)

عظام ہو كد برين فاور جميب بيز أود كي كر برانى بيان في جائ اورتقعى وكى أو كي كر استقال كى پاك بورتا كى جائے۔

(21V) - أخبرنا محمود بن محمد، ثنا العباس بن عبدالعظيم العنبرى، ثنا يحيلي بن سعيد، عن سليمان النيمي عن أبي عثمان البهدى، عن أبي موسى الأشعرى رَفِرَقَ تَقَالِفُ قال: أحد الفور في عقبة أو قال في تنبة. كلما علا عليها رجل بادى بأعلى صوته لا إله إلا الله والله أكبر، نقال رسول الله وَفَوَقَتُمُ إِنكم لا تدعون أصمر ولا غانبا، ثم قال: با أبا موسى، أو با عبدالله بن فيس! ألا أدلك على كنوس كنوز الحدة فنت بني يا رسول الله إقال: تقول: با عبدالله أنه فيس! ألا أدلك على كنوس كنوز الحدة إلى الله أنه الله الله إقال: تقول:

اخوجه البخاري (Bacara canada) (Bacara والمسلس (Bacarava) (Bacara) والوداؤد (Bacara canada) والشرماي

اداره در ۲۰۱۱ (۱۳۵۰ واین خیان فی «سخیخه» ۲۰۱۱ (۲۰۱

( ۱۵ ) مُنْزَقِعَتُ " حصرت الموموق الشعرى وَعَلَا مُنْفَاؤَهُ فَرِياتَ مِينَ وَكَ الْكِسَمُونَ مِن مِلْ رب مَع آوى جب كُونَى برخ حتا توليدة واز ب

﴿ كَا إِلَّهُ إِلَّا لِللَّهُ وَاللَّهُ أَكْثَرُ ﴾

كماكرور"

کی کی گذار مدین سے معلوم ہوا کہ با شرورے بہتر آ واز سے اگر کرنا نیند بدو ہے کیونکہ بلند آ واز سے اس وقت پکورا جا ٹا سے قبلے کا طب در بر (یا بہرا ہو ) الان تعالیٰ عاتو وہ ایس اور ندی بھرستا ہیں کہ ان کا وہند آ واز سے پکارا جائے جکہ وہ تو توب بنے الے اور بہت تی آفریب ہیں۔ بال اگر شرورے ہوتہ بلند آ واز سے اگر کیا جا سکتا ہے۔

( العلق أولى قرال مسلمواً وحافق عند ويايية العلم )

ببندآ وزئ كرني وليازكار

فی کا تبییہ یندہ آواز کے کہنا مستحب ہے ۔ اس شاخوان ۱۹۱۹) میدا مانٹی کے سنے جانے ہوئے رہے میں جدر آواز سے تبییر کئر کی کہنا چاہئے ۔ انٹی اللہ رہ اس) ایاد مشکر میں میں برنداز کے بعد بلند آواز سے تبہر کئر کی جانے ۔ (درار برناہ منا اس علاد رہ اسے)



### باب ما يقول إذا أشرف على واد

# جب سي دادى ير بيني تو كياد عاير هني حاب

(٥١٨) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، ثنا عبدة بن عبدالله الصفار، عن زهير، ثنا عاصم الأحول، عن أبى عثمان، حدثنى أبو موسى رَوْلَيْتُقَالَتَ قال كنا مع رسول الله عَلَيْتُهَا في الأحول، عن أبى عثمان، حدثنى أبو موسى رَوْلَيْتُقَالَتَ قال كنا مع رسول الله عَلَيْتُهَا في سفو، فأشرف الناس على واد، فجهروا مائتهليل والتكبير، الله أكبر، لا إنه إلا الله، ورفع عاصم صونه، فقال النبى عَلَيْتُهَا با أبها الناس؛ اربعوا على أنسكم، الذي تدعون فيس عاصم، إنه سميع قريب، إنه معكم، ثم أعادها ثلاث موات. قال أبو موسى فسمعنى أقول بأصم، إلى وأناخلفه: لا حول ولا فوة إلا بالله، قال: يا عبدالله بن فيس؛ ألا ذلك على كنز من كنوز وأناخلفه: لا حول ولا فوة إلا بالله، قال: يا عبدالله بن فيس؛ ألا ذلك على كنز من كنوز التجنه؛ فلك: بلى فداك أبى وأمى، قال:

### ﴿ لا حول ولا قوة إلا بالله . ﴾

أخرجه البحاري و(/pa//crystal/pa//c) والمسلم (والهوا/crystyle/c) ولوداؤه (restyle/c) (restyle/c) (restyle/c)

ر میں حدیث تقریب کرتے ہوئے ) اپنی آواز بلندگی۔ رسوں اللہ فیکن کیا گیا۔ فرمایا: اوگوا ایسے ساتھ زی کا معاصد کرو ( نیخی بن وجہ بیند آواز سے کہر کر مشتب میں نہ ہزو بلکہ آستہ آواز سے کہو ) جس ذات کوتم پکار رہے ہووہ مہری ا نیمیں ہے۔ بناشہ وہ (اللہ ) ہر بات سننے والے اور قریب میں۔ وہ قمیاد سے ساتھ میں ۔ یہ بات آپ فیکن کھٹیا نے شمن مرتبہ اور دقر مائی۔ حضرت ابوسوی وَفَوَکلاَلِمُقَالِیُظُفَ فرما ہے ہیں: رسول اللہ فیکن کھٹیا نے تھے ساکہ میں آپ فیکن کھٹیا کے بچھے:

### ﴿ لا حول ولا قوة إلا بالله ﴾

جِ حدم ہوں۔ آپ ﷺ فی کھی نے فرایا: عبداللہ بن قیس! بیں تہیں، جنت کے فزانوں ہیں ہے ایک فزاند بناؤں؟ بیں نے عرض کیا: ٹی ہاں بنا ہے میرے باپ اس آپ برقریان ہوں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا''

### ﴿ لا حول ولا قوة إلا باللَّه. ﴾

فَيْ أَيْكُنَّ كَاذَ مَا مَ عَنَعَابِ كَوْمَد يِكُد السَّاسَالَ فَي قرائرواري، برسواط كوانشاق أنْ كرميروكرف اورانشاق في اطاعت ك اقراد كا كار به غزائل على الله بالنه كالمحق اظهار ب كدانشاق في بركام كرموف فه بوف كه ما لك بيس كو كام يمل بندك كوك قبل بيس بين ليا الله وبنت كافزان فراياب والإنتائر مسلم الدسور كذافي الإلياري)

خزائے كاسطلب يد بے ك س كا أوب جنت شرك مخوظ موجاتا ہے اور جند نمايت على تبتي مال ہے۔

( شرح مسلم ذوي واروسو)

ا کی گھر کا معنی ہے ہے کہ برشر کے واقع ہوئے، گزاہوں سے بچھا صرف انتشقالی بی کی طرف سے ہے اور ہر ہیز کا حاصل 194 مطاعت کو انتیار کرنا صرف انتشال کی توت و طاقت ہے ہے۔ (شرح سلم الاوری ۴۳۰۳)

يكدروايت على من كرآب والتنافقية في معرب الديريد وتوفيقية القط كراس كى كثرت كالتم قرايا

( ترخيد کناني دبويدا توساند. بانيدا ( ١٣٦٠)

ایک روایت بھی ہے کہ معترت ایرانیم خلین الفائل نے معراج کی شب علی رمول اللہ فلین اللہ کا رشاد فرایا اپنی است کو تقم فرد ہے الاحل والآقوال باللہ ( کہد کر ) جنت کے فیدول کو زیادہ لگا کی ایک فکر ارشاد می دک ہے کہ یہ جنت کے دوازوں عمل سے ایک دولاز ہے۔

حضرت محدین اسحاق فی تینجید کلفته شنگ سے رسول الله مینتی تائیل کے ارشاد مبادک کر بہت ورود نے بیس و مسر بروہ فر بخشد نے کہا: میرے اندر صفح و داخل وول کے قوضیعت کون بیس؟ انہوں نے فریاد: جودن بھی بیس و یہ مسامرت لاحول والا آوۃ الا باخذ کردکراہے نے سے برق ووجائے۔ (کال تولیمی حمل فرال عال والمحدود تھیل کرفرن افزوان رواید (مسر سرور)

### باب ما يقول إذا أوفى على فدفد من الأرض

# جىب كى اونچائى پر چ<u>ر ھ</u>وتو كيا دعا پڑھنى چاہئے

(٥١٩) - أخبرنا أبو يعلى، ثنا العماس بن الوليد النوسى، ثنا يحيلى بن سعيد، ثنا عبداللَّه بن عمير، عن نافع عن عبداللَّه بن عمر، قال: كان رسول اللَّه وَّقَوْتَكُمُّ إِذَا قَعَلَ مِن الجيوش أو السوايا أو الحج أو العمرة أو رفي ثنية أو قدفنا، كبر ثلاثًا، ثم قال:

﴿ إِلَّا إِلَّا إِلَّا مُلَمَّ وَحُدَةً لَا شَوِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُثَلُّ وَلَهُ الْحَمُدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْلٌ ﴾ شهر قال:

﴿ آنِبُونَ، تَانِيُونَ، خَامِدُونَ، لِرَبِنَا سَاجِدُونَ، لِرَبِنَا خَامِدُونَ مَدْقَ اللَّهُ وَعْدَهُ، وَنَعَرَ عَبْدُهُ، وَهَزَمَ الْأَخْزَابَ رَحْدُهُ. ﴾

احرجه البحاري (۲۰۱۸/۱۳۷۳) (۱۹۲۸) والمسلم (۱۹۲۸/۱۳۷۱) (۱۳۲۱) وانتسانی فی فالسمی الکیوی: (۱۴۲۲/۱۷۷۶) وفی دعمن البوم والبلغ:(۱۰۰۰) وانطوائی فی بالدغام(۱۹۸۱)

(414) مُنْزِجَمَدُ "حطرت عبدالله بن مُر وَحَنَافِهَ النَّا فَراتَ بِيْنَ كَدُرُولُ الله فِيُفَافِينِهَا جب (ممى) الكرد مريد في اور مروسے والين تشريف لات اور كى چوئى يا تخت بلند جگه پر بن هنة تو تمن مرتبدالله اكبر كميته وهريدوما بن هنة :

﴿ لَا إِلَٰهُ إِلَّا لِلْهُ وَحَدَهُ لَا شَوِيْكَ فَنَهُ لَهُ الْمُنْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴾ تَرْجَعَكَ: "الله تعالى كاده كُنَّ عبود كين ب وه (إلى ذات وصفات عن) كما تي ان كاكر كي شركة يين ب ان على كا (مهدا) علم به ادران عن كاف ين (برتم كي) حمد وثا به اوروه برجز يرتادر جن ـــ"

ومجريده يزهين

﴿ آَيْبُونَ. تَانِيُوْنَ، خَامِدُوْنَ، لِرَبِّنَا سَاجِدُوْنَ، لِرَبِّنَا خَامِدُوْنَ صَدَقَ اللَّهُ وَعَدَهُ، وَمَعَرَ عَبْدَهُ، وَعَزْمَرَ الْأَخْرَابَ وَحْدَهُ. ﴾

مَتَوَيَّقَتَنَ" مم (سفر) سے والنے والے وقب كرئے والے (الب رب ك) تفريف والے بي الشاقدي

نے اپنا اعدو ( مکسک فنع کا) پورا کر دیا، اپنے ہندے (محمد یکنی تالیف) کی مدوفر مائی اور اسمیعی کا فروں سے لئکرول کو شکست دے دی۔

ٹی آئینگ گازاں مدعث سے معلوم ہوا کہ جب کی چی گیا تخت ذہن پر چ مصح پہلے تین مرتبالڈ اکبر کے بعد ش لا الزاحد وحدہ الح مردی وعاج مصر یعنی اوپر پر سے ہوئے اللہ کبر کے بھروعا پڑھے آئیون تا نبوں ۔ بیادعا واپس کو سے وقت پڑھے ایک مواہدت میں ہے کہ دسل اللہ میٹین کی بھی اس و ماکو پڑھے ہوئے یہ بدش واٹس ہوئے تھے۔

ميدها برمنر عدوامي كوفت بنده يحق بن ما كاران في نهدي أوده الدالد في المؤون البايدة )

\$-0\%{\}\$\\-\$

#### باب ما يقول إذا علا شرفا من الأرض

# جب زمین کی سی بلندی پر چڑھے تو کیا دعا پڑھنی جاہئے۔

( ۵۲۰) - أحبونا أحمد بن عبدالجبار، ثنا أبو بكر أبي شبية، ثنا وكيع، ثنا أسامة بن زيد، عن سعيد المقبري، عن أبي هوبرة (﴿ لَيُقَالُهُ اللَّهِ عَالَ. أراد رجل سفوا، فأتي النبي ﷺ فقال: با رسول اللّها أوصني، قال: أوصيك بنقوى اللّه، والتكبير على كل شوف.

نقدما تحريحه الرقم 150

(۵۴۰) تَشْرَهُمَدُ الْمُصَرِّبُ الهِ بريره رَفِيَكَ بُقَعَاظِئَ فَرِياتَ مِن الْكِ سَحَانِ رَفِيَظَ لَفَقَاظِئَ فَ مَرْ كا اراده كياره رسول الله فِيَلِقَ عَلَيْنِ عَلَيْ عَاصَر موت ادر عَرَق كيا ايارسول الله الحجيه (عَلِيمَ ) وصيت فريائية -آبِ فَي فَيْ الرَّهُ وَفَرِيانِا هِي حَهِينِ اللهُ تَعَانُ إِن مِن وقت اللهُ أَيْنِ جُدَرَ عِنْ اللهُ أَكِيرَ كَانِي ا فَيْ الْمِنْ آلِهِ اللهِ هِي عَلَيْنِ عَلَيْنِ فِي مِنْ وقت اللهُ أَكِيرِكِما عليهِ مِوادِنَ تَصِيلُ كَرَشْت الوارثِ عِن مِنْ مُرْدِيكُل بِ

#### نوع آخر

( ٥٢١) - أخبرنا أبو بعني، ثنا خلف بن هشام، ثنا حماد بن زيد، عن أبوب، عن أبي عنمان، عن أبي موسى فَعَلَقَهُمُ وَاللّهُ عَلَى كنا مع رسول اللّه اللّهُ اللّهُ عَلَى سفو، فكان الفوم إذا علوا شوفا كبروا، فقال النبي فَعَلَقُهُمُ إِلَيْكُمْ لا تدعون أصد ولا غائبا، ولكن تدعون سميعا فربيا، قال: وأنا أقول: لا حول ولا قوة إلا باللّه، فقال، يا عبداللّه من قبس ألّا أدلك على كنز من كنوز الجمة:

الله عول ولا قوة إلا بالله ﴾

مضى بحريجه زيرفير ١٥٩٨.

الك الورصانات

(an) مُتَوْجِعَتُهُ الشَّمْرِ الدِموَى وَعِلَيْهُ مُقَالِفَ أَرْهَ لَهُ مِن اللّهِ سِول اللّهُ عَلِيْقِيَّ فَ ساتِهِ مَرْمَ مِن عَصَد اوگ (بلغه آواز سے) الله اکبر کمنے تنصد رسین اللهُ عِلَيْقِيَّ فِي اللّهِ الرّاؤِر اللّهِ الدِيرَ مَن مَره (بلغه آواز سے اللّه اکبر کہ کرخود کو مشتنت میں ندوالو) تم وگ ناتو کی بہرے کو پکاررہے جوادر ناتی کی خانب کو پکاررہے

الصرور بينين **-**-

ہو بکستم تو ہر بات کو شنے و لے اور ( جوتمبارے ) قریب ہے اس کو پکار رہے ہو۔ معرت ایسوی وَوَفَالْ اِنْتُنَا الْنَكَّ فرمائے ہیں: عمل (اس وقت ):

## ﴿ لا حول ولا قوة إلا باللَّهِ ﴾

یزدر با تفاد آپ فیلی فیلی از دارشده قربان عبدالله بن قیس اکیا عمی تهمیس جنت کے فزانوں عیں ہے ایک فزائے کے بادے عمی شرنا کرن؟ (ووفزائہ):

## ﴿لا حول ولا فوة إلا بالله ﴾

ے'

فَا لَهُ كَا اللّهِ والده عن م كرآب فَلْكَالْمَيْنَ فَ حضرت الديرية وَفَظَالُمُنَا النّهُ عَرْمِيل بند كروّانول عن سه ليك تراند فه وك النبول في مول كيا مرد واليه آب فَلْكَانْتِنَا في المبارة كم الاحول ولا فوة الا بالله الو الدون في الترين برائي من عرف في الروادي في الدون في الدون وكيد

> الك روايت شما ب كـ "الاحتول ولا فود الا بالله " ونت ك يوب إلى - (في ابري الله ٥٠) . بال تعميل من شناها ويث عمر كزر وكل ب

#### نوع آخر:

( ٥٢٣ ) - أخبرنا أبو القاسم بن منبع، تناهيبان بن قروخ، لنا عمارة ابن زاذان، عن زياد النميوي، عن أنس بن مالك وَمُؤَيِّبُهُ لَيْنَةً قال: كان النبي ﷺ إذا علا شرفا من الأرض قال:

﴿ إِلَالَهُمَّ لَكَ الشَّرَكَ عَلَى كُلِّ شَرْفٍ. وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَالٍ. ﴾

أحرجه أحمد في دمسنده: (۱۳۷/۳) ولو يعلى في دمسنده؛ (۱۳۹۷/۲۷۹) والطيراني في داندعا: (وقدر ۲۸۱) واين عدى في دانكامل (۱/۱۵) والديلتي في «مسند الفردومي» (۱۸٬۵۲۱/۱۹۰۱

أيك الرحديث:

(۵۲۲) مَنْزَخَدَ؟" حفرت النس بن ما لك وَحَلَقَالِقَالِكَ فَرِماتِ فِي كدرمول الله يَظْفَالْفَكَ بب زعين في كس او جُي جُدرِج لا حق توسيد عائدٍ حق"

﴿ لَلْهُ مَرِ لَكُ المُعْرَفُ عَلَى كُلِ هَرُفِ، وَلَكَ الْحَمُدُ عَلَى كُلِّ حَالٍ ﴾ تَرْجَدَنَهُ السالسَا بريرگ كمون بريرگ ويرترك آپ ي ك لئے جاور برحال من آپ ي كا هي ۔ "

=[فيتونزونهايتن]=

### باب ما يقول إذا تغولت الغيلان

# جنگل بیاباں میں بھوت پریت تھیر لے تو کیا دعا پڑھن جا ہے

اخرجه أحمد في دمستلده (۱۳ به ۲۰ و ابوداؤه (۱۳۷۰ - ۲۰۷۰) (۲۰۷۰) وابن ماحه (۱۹۹۱ (۲۲۹) (ص.۲۱) والسبائي لي دعمل البومر والليفاة (رفير ۱۳۰۵) وابويعلي لي دمسله (۱۹۹۲/۱۵۲۲)

نیز اس مدید بھی آپ فیلی فیلی نے سنر کے چند اصول و آ واب بیان فریائے ہیں کہ ستر بھی جا وب مشعقت انفائے گی ضرورت نیس ہے کیونک الفرنوائی اسپینہ بندول ہرنوم وہریان ہیں ان کی آسائی جا جیج بھی تھی ہیں جا ہے ہیں اسپینہ بندول ہمان کی طاقت سے زیادہ یو چھیس ڈالنے۔

ای طرح بسب سوادگ کاکر دکھائی جارے والی جگ پر ہوتو اس کو وہاں جے نے ویٹ جائے ایسا نہ ہو کہ کیس آ کے جارہ خد مے کہ بعد میں شاعت ہو، معلوم جگ ہے نامعلوم جگ سنوٹیس کرنا چاہئے اس میں قود کو اور سواری کو تھا کا ہے ، جراں کھائی وغیر و شاہ وبال جدى است كزرجان جاسية كدا فيركى مودت على جافوركو يريش ألى مور

رات کے ابتدائی حصر عمل مقرکرنا جائے چونگار مین کے مصالیک دوسرے سال جاتے ہیں جس کی وجہ ہے ہوئی طویل مساخت مجی جلدی مطابع ہو تی ہے۔ مطلب ہر ہے کردات کو بھی چکہ جل لیا کرد کی دانت کو چلنا آسران ہوتا ہے آ دی جمتنا تھوڈ اچاد کیکن و دہب نا یادہ چکل چکا ہوتا ہے۔

واست کے درمیان علی نماز وقیرہ ٹیل پرمٹی جائے ایک دوارے ٹی دائے میں تھائے عاجے کو بھی منع فرایا ہے کہ ہے العنت کی جانے والی چکیوں ٹیل سے ہے۔ کیونکہ یہ مشرات الادش دائٹ کو دانتوں ٹیل چکرتے ہیں تا کہ داہ گیروں سے جو پکی محرتا ہے اس کی کھالیں۔ ( دشیاری فوالو دیو، اور دائٹ دائٹ ایر 2014ء بھرتے ہے)

الأكتاب في كل جائد كرجب شيطان الله في آواز مثن جائو بعالا جاتا بها كرا الله كار والله والمسلموقع برجو بهم آن كريم ك آيات ياد بين و باعد في بهت تمن مرجه "العنك ويلعنه الله النامة" اور "اعود بالله منك" تمن مرجه يزهيد ("من في الردار الذير الازكر مؤدد)

> آ یہ انگری پڑھے۔(فؤمان رابیدہان) ( شیفان کے جوشنے کی وجہ کھنے کے لئے دیکھیں فزمات ریان والم 46.2 کے۔)۔

**♦**−<?**¾**<//> **¾** 

### باب ما يقول إذا رأى قرية بريد دخولها

جب كوئى الكي يستى و كهي جس عن واقل بمونا حابثنا بموتو كما وعا برهن حاسبة السرى (٥٢٤) - أخبرما أبو العباس محمد بن الحسن بن لتيبة، ثنا محمد ابن أبى السرى العسفلاني، قال، قوى، على حفص بن ميسرة الصبعاني وأنا أسمع، حدثني موسى بن عقبة، عن عقاء بن أبى مروان، عن أبيه أن كعبا حلف بالذي فلق البحر لموسى عَلَيْنَا اللهِ أَن كعبا حلف بالذي فلق البحر لموسى عَلَيْنَا اللهِ أَن كعبا حلف بالذي فلق البحر لموسى عَلَيْنَا اللهُ أَن صحيبا حدثه أن النبي فَلِيَّا اللهُ اللهِ برقية بريد دخولها إلا قال حين براها: ﴿ اللهُ اللهُ مَن اللهُ اللهُ مَن اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ وَقَلَ اللهُ وَوَتُ الرَّبَاحِ وَمَا ذَرِينَ، وَإِنَّا لَسْتُلُكُ خَبُرَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرُ مَا الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَصْلَكُنْ، وَرَبَّ الرِّبَاحِ وَمَا ذَرِينَ، فَإِنَّا نَسْتُلُكُ خَبُرَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرُ مَا الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَصْلَكُنْ، وَرَبَّ الرِّبَاحِ وَمَا ذَرِينَ، فَإِنَّا نَسْتُلُكُ خَبُرَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرُ مَا الشَّيَاعِ وَمَا أَصْلُكُنْ، وَرَبَّ الرِّبَاحِ وَمَا ذَرِينَ، فَإِنَّا نَسْتُلُكُ خَبُرَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرُ مَا

فِيْهَا، وَخَيْرَ أَهْلِهَا، وَنَقُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّفَا وَمِنْ شَرِّ أَهْلِهَا وَمِنْ شَرِّ مَا فِيهَا. إِلَّ اعترجه النسائي في طلسني الكبري، ١٠٣٧/٣٩١٩) وفي ١٩٣٠/١٠١٠ والبوط والقبلة، ارقم ١٠٤٢ وابن خزيمه في وصحيحه ٢٥١/١٥١٥١/١ والطبراني في المعجد الكبيرة (١٩٤/٣١٥١) والحاكم في المستدرك، ١٦٤٨٠)

(۵۲۳) تَوْتِيَكُنَّهُ "مَعْرَت كعب احبار رَجْعَهُ الدِّهُ تَقَالَقُ فِي مَهِمُ مَانَ كَ اللهِ وَات كَيْتُم جس في معترت مول غَلِيْهِ الشَّلِمُ كَ لِنَهُ وَمِهِ أَوْ مِن إِلَّهُ مُعِيبِ وَهُوَاللَّهُ تَعَالَقَ فَي يعد بيث مِان كَي كدرول اللهُ فِي الْمَانِيمَ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّ مُن اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

﴿ اللَّهُ مُرَّ رَبَّ السَّمُواتِ السَّيْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ ، وَرَبَّ الْأَرْضِيْنَ الْسَيْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ ، وَرَبَّ الْأَرْضِيْنَ الْسَيْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ ، وَرَبَّ الشَّيْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ ، وَرَبَّ اللَّهُ مِا إِنَّا لَمُعْلَلُونَ وَمَا أَضَلَلْنَ ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرْنَنَ ، فَإِنَّا لَسْمَلُكُ حَيْرَ طَيْهِ الْفُوْيَةِ وُحُيْرَ مَا فِيهَا، وَخَيْرَ مَا فِيهَا، وَخَيْرَ مَا فِيهَا، وَخَيْرَ مَا فِيهَا، وَخَيْرَ مَا فِيهَا. ﴾

مَنْ تَحْدَدُ الْمَالِدُ اللهُ ا زمینول اور ان تمام چرون کے رب جنہوں زمین افعائے ہوئی ہے، شیاطین اور ان لوگوں کے رب بن کوان (شیاطین) نے محمولہ کیا ہے، جوائی اور ان چرون کے رب جن کو جوائل نے مجمیرا ہے، (اے جارے رب!) ہم آیے ہے اس ممتی میں جو کچھ ہے اور اس کا تق والوں کی خیرکو ما تکتے ہیں اور آپ سے الرئستي والربستي على جو يكن سها ووالرئستي والوركي براقُ (اور) شرك ينده ، نَفَت بين ..." فَالْإِلَىٰ الْالِي دويت على منه كدرس الله وَلِيَّ فَيْنِ مَنْ قَرِيب بِهِ لَا آبِ فِيْنِي فَلَيْنَ مَنْ من م وَلَوْنَا لَا اللّهِ مَنْ من وَهُلَ مِن بِلِي فَلِي فَلِيْنَ فِي مِن ما يامي - أيك اوروايت على هياكة بِنْ فِي ك كراك يزمو (ستي شي وافل موجاة) - (فوات بريده وا)

اس سے معلوم ہو کریستی میں داخل موٹ سے بہلے خمبر کردے کرنی جائے ادر برام برانتھر کو دعا سے الم تضہر استکاب۔



### باب ما يقول إذا أشرف على مدينة

# جب سی شہر کے پاس آئے تو کیا دے پڑھنی چاہے

(٥٢٥) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، أنبانا عندالرحمل بن عبدالله بن عبدالحكم، ثنا سعيد بن عفير، ثنا بحيل بن أيوب، عن فيس بن سالمر، أنه سمع أبا أمامة رَهَّكَ ْتَنَارَّجُّ بقول: سمعت أبا هريرة رُهُوَكَ اللَّهُ يَقُول إذا أشرفوا عنى المدينة:

﴿ ٱللَّهُمُّ اجْعَلُ ثَنَّا فِيْهَا رِزْقًا رَفْرَارًا ﴾

قال: كانوا يتخوفون جور الاولاة، وتحوط المطر.

الحرجة النسائي في «المدن الكبرى» (٥٠٣٨٧/١٢٢٠) وفي (عمل اليوم والليلة) (رفع ٢٥٥) وانعقبلي في (الشعفاءة (٢٠٣٨/١٢٤٢) والطبراني في «الدعاء (وفع ١٨٠٧) والعرى في «لهدات لكمال» (١٨٠٥/١١٥٢٥)

(۵۲۵) تَزَحَدُهُ "مَعْرَت الإبريره وَهَ فَالْتَنْ قُرِياتُ فِي كَهُ أَمِيل مِنْ رَمِل اللهُ وَلِيَّالَقِينَ ع بِيهِما وَ رمول الله الوگ سُ جِرْ من قراع ت كروب وه شرك قريب وَيَخِيرٌ تويده بِرُ هند تنفي "

﴿ اللَّهُ مَرَّ اجْعَلْ لَمَّا فِيهَا وِزُقًا وَقَوَارًا ﴾

تَتَرَيَّتَكَدُ " (استالله!) بمن الراشير (ادريس ) من رزق ادر فعالنه عط فرماسية."

رسول الله فَيْفِقِي َ لِمَنْ اللهِ عَلَى اللهِ الوَّلِي عَمَر الول سَيْظُمُ اور بارشول سَيْفِي السِيد " فَالْكُنْ لَا اللهِ مديث سه معلوم واكترين والله جو نسب يبط بيدها يرمن عاجز-

#### نوع آخر:

(٣٦٦) - أخبوبا أبو عبدالوحمن، أنبانا عموان بن موسى، ثنا عبدالوارث، أنبأنا يحيلى بن أبى إسحاق، ثنا أنس بن مالك رَمُوَّكُ ثَمَّالُكُ قال: كنا مع رسول الله يُّلِيَّكُمُ لِلْ مقفله من عسفان، فلما أشرف على المدينة قال:

﴿ آلِبُونَ، عَابِدُونَ، لِرِينَا خَامِدُونَ﴾

فلم بزل يقول ذلك حتى دخلنا المدينة

الحرجة أبن سعد في بالطبقات الكبرى: (۱۳۱۸-۱۳۹۱ والبخاري (۱۳۸۹-۱۹۹۸) (۱۳۵۹) والمسلم (۱۳۵۹-۱۳۹۵) ۱۵- ۱۲- والمسافي في دائسين الكبرى (۱۳۹۷-۱۳۹۷) وفي عمل اموم والملغة (رفعاده)

ایک اور حد من

(۵۲۷) تَزَيْحَدَدُ" معرسه أن بن مالك وَعَلَاللَّهُ الْكُنْ فرم في بن كريم مسفال سداو مع بوع رمول الله وَ الْكِنْ لِلْكُنْ كَ مَا تُع فِي مِب آب وَلِي لِلْفَاللَّةُ فَاع ريدك باس بَنْجِةً آب وَلِلْقَالِيَّةً في ما

﴿ آئِيُونَ، عَايِدُونَ، لِرَبِّنَا خَامِدُونَ ﴾

نَوَيَحَكَدُ: ' (بم ابنے سنرے) لوٹے والے (اپنے دیساکی) عمارت کرنے والے اور اپنے دیساکی حمر وٹنا بیان کرنے والے ہیں۔''

> آپ ﷺ فی ایک دو این ایس ایس دو این ایس ایس کی کردم دید شرق واقل دو گے۔" فیالی کی ان صدید سے معلوم دو کرید دوایز ہے دوئے شرق واقل ہود والے ہے۔

لوٹ و نے جی چنجا اپنے سفرے ملاکن کے مہاتھ اپنے والن اوٹے والے جی یافیب ( فیرموجود کی ) سے ماخر ہوئے واسے جی یافغلت سے ڈکر کی فرف اوسے والے جی ا

توب کرنے والے میں لیکن ہم کا ہول سے قرب کرنے والے ہیں۔ بطاہر مطلب یہ ہے کہ ہم لوستے والے اور توب کرنے والے میں میرتک بالمحد کے طور پر ہے اور النہ توائی کی طاعت پر فربت گدم رہنے کے سے ہے۔

رب کی ٹایوان کرنے واسے بیس کلی صرف اپنے رب ای کیٹھ ٹوائی کرتے بیس کی اور کی ٹیس کرتے ہیں۔ (مرہ ہوندہ ہ) نوج آخو:

(۵۲۷) ج حدثنى عمر بن سهل، ثنا عبدالله بن المفضل، ثنا إسحاق بن البهول، ثنا إسحاق بن عبسى، عن الحسن بن الحكم، عن عيسى بن ميمون، عن الفاسم، عن عائشة وُفِيَّاتُنَّائِكُمُّا فَالَتَ: كان رسول النَّهُ مُِنْتَافِعُةٍ إِذَا أَشْرِفَ على أَرضَ يَرِيدَ دِحُولُهَا، قال:

﴿ لَلْهُمُ ۚ إِنِّي أَسْنَلُكَ مِنْ خَيْرٍ فَذِهِ الْقَرْيَةِ رَخَيْرٍ مَا جَمَعْتَ فِيْهَا، وَأَعُودُيكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرْ مَا جَمَعْتَ فِيْهَا، اللّهُمَّرِ الرَّقْنَا جَنَاهَا، وَأَعَذِنَا مِنْ وَبَاهَا، وَحَبَيْنَا إِلَى أَفلِهَا، وَحَبْثُ صَالِحِيْ أَفْلِهَا النِّيْدَ. ﴾

اخرجه الطبواني في «المعجم الأوسط» («الامداد» (۱۵۷ وفي والنجانا (رقبر» ۸۲) باختلاف بسير

أيك ودعديث:

(۱۷۵) تَزْجَدَدُهُ معترت عائشَ وَقَوْلِقَابُقَةَ لِنَعْفَا فرمانی مِن كدرمون الله عَلِقَ عَلَيْهُ بب كسى الكن جُكه (البسّ يا زين ) برهنچنج جس مِن واطل مونا جائية بيدها بزيعتے "

- ۱۵ (وُسُوْلِ بِيَكُلِدُ تِرِدٍ) B

﴿ ٱللَّهُمُ ۚ إِنِّي أَسْنَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ الْفَرْبَةِ وَخَيْرٍ مَا جَمَعْتَ فِيْهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَمَعْتَ فِيْهَا، اَللَّهُمَّ اوْزُفْنَا جَنَاهَا، وَأَغْذِنَا مِنْ وَبَاهَا، وَحَبَيْنَا إِلَيْ أَفْلِهَا، وَحَيِّبْ صَالِحِيْ أَمْلِهَا إِلَيْنَا. ﴾

مَوْرَهُوَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ

فَ اَلْهِنْ لَا بَسِنَ كَ حَرِكَا مطلب بيد بهم كرال كو دارے لئے مبارك بنادي كرجم اس مل هاعت وعبادت عن مشتق جول اور ملائق وعاقبت كے مراتھ رجى - (افرعات بربيرة) ٥٥٠)

البستى والول مع مراوعها واستفاء تين - (المومات وبالدة ١٥٨٠)

ایک دوایت میں ہے کہ جب آپ میکن کھٹے کے اس اس کی کئی کو دیکتے تو تھی مرتبہ بروہ پڑھتے۔"الشہر ہاولا لغنا فیہا" ( سے اللہ اس کئی کو ہوسے کے باہرکت ماویں)۔

المُرْمُ وُرُوبِ الاومَا يُرِحَدُ عَلَى ( لَوْدَ عَدِياتِ ١٥٩٥٥ )

<del>₹</del>-~X\${\$}\$\$\~**+** 

#### باب ما يقول إذا نزل منزلا

# جب كمى جُنُدارِ \_ تو كياد عا يزه

( ۱۹۲۸ ) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، ثنا فتيبة بن سعيد، ثنا الليث بن سعد، عن يزيد بن أبى حبيب، عن الحارث بن يعقوب، عن يعقوب بن عبدالله، عن يسر بن سعيد عن سعد بن أبى وقاص، عن خولة بنت حكيم وَعَلَيْكُنْكُونَا أَن رسول الله عَلَيْكُنْ قال: من نزل منزلا، ثم قال: من نزل منزلا، ثم قال:

## ﴿ أَعُودُ بِكَلِمُاتِ اللَّهِ النَّامَّاتِ مِنْ شَرٍّ مَا خَلَقَ. ﴾

لم يعتبوه شيء حتى برتجل من منزله ذلك.

اخرجه (بن ابن شینه فی فالنصنف: ۲۹(۱۵۲/۱۵) واحمد فی دمننده (۲۷۷۱) والنسلس (۱۹۰۵/۱۵۰/۱۵) (۲۱۵/۱۹) والترملی (۲۵۲۷/۱۵۰/۱۵) (۱۸۲۸ والنسانی فی دهنل البوم واللبلغة (ولتر۱۵۰)

(۵۱۸) مُنْزِجَتُهُ: "معرت فولد بنت مَكِيم وَجَوَالْهُ مَنْ النَّافَة النَّالِيَّة النَّالِيَّة النَّالِيَّة ال وفِقُس (سفرش) كى جَدارُت جُريدها برج "

# ﴿ أَعُوٰدُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شُرِّمَا حَلَقَ ﴾

تَرْجَعَدُ" مِن اس جِرْ كَ شرب جوالله تعالى في بيداكى بِالله تعالى كالمات المدكرة ريع بيدا مناه المثا الون "

تواس كواس ميك ما خ تك كونى جيز التصان نيس يتجاع كان"

فَأَلِمُ كَأَدُ سَوْمِي فواورت مولاول جب كل كيل اقراع يدعا بإستاستن برر (زيد أشين أجوع)

مطلب بدے کر جب سکاس واول سے دو باروکو ی شکیا جائے گا کوئی بیٹر تقص ان تبس بینواے کی۔

الله وعاش ناد او بایت کی ال عادت پرافاد ب کدوب دو کیل قیام کرتے تو کیج جم اس ودی کے مرداد سے بناد مائنے جم اور مراداوں کی جمن وغیرہ عوتے تھے۔

- المُرْسَدُونِ مِبَالِيْسُ فِي

#### يوع آخر

(۵۲۱) - حدثنا عبدان وأبو عروبة فالا: ثنا عمرو بن عثمان، ثنا نفية ابن الوليد، قال: قال شعبة حدثنى قنادة، عن أنس (﴿﴿وَقِيْهَا اللَّهُ قَالَ كِنَا إِذَا نَزِلْنَا سِيعِنَا حَتَى نَحَلَ الرَّحَالِّ، قال شعبة: بعني سبعنا باللَّسَانِ.

الحرجة عندالرزن في المتسبقية (١٩٣٥-١٩٣٥) والبحاري في دناريخ الكيبوة (١٨٣/١٩/١٣) والوداؤد (٢٥٥/١٩/١٣). (١٩٥٢) والطبوائي في (المعجبر الإرسطة) (١٣٧/١٩/١٠) والوعيدالله المقدسي في (الأحديث المتسارة: ١٨٧/١٣/١٧) (١٩). الكياة رجوحة.

(۵۲۹) مُنْزِجَهُ مَنَا" معفرت أس وَهَوْكُلْ تَعْدَالْجُنِيَّةُ فروت مِن كه بهب بهم كن عِكْد تيام ك ليتعظم ترتية سجالنا الله كينتي ربيته شقر بيهان تنك كه بهم مواريوس يرسي سالان كحول لينته تقيمه"

**ٹ اُلگُنگ**لاً؛ اس دوایت سنامعوم ہوا کہ بحار جب کی جگہ افریق آجان شرکتے رہے پہل تک کہ مواریوں پرسنے سامان محس بیٹے تھے ایک دوایت ہے کہ بحثوث نہ بڑھتے جب تک کریم افجاء مرون پرسے سامان دکھول بیٹے ۔

اس حدیث ہے مطوم ہوا کہ تناب و دیورنماز کے شوقین ہوئے کے سوار بیاں کا خیال سکتے تھے اور پہنے ان کے اوجھ جار لیتے کھرنماز پڑھتے اس میں ہے جانوروں کی رہا ہے۔ اورشفقت ہے۔ (مرتازہ میں)

### جانورول كے حقوق

ا کیا۔ دائیت میں دشاد مبارک ہے کہ نوگرا اپنے ہاؤ روں کی فیضوں کومنبر نہ بناؤ ( کے بیامنرورے ان پر پینے دہے )۔ (اور درہ) ہے کو ان درہ ا

ا یک روایت متن ہے کہ ان ہے ذبال جا فرول کے بارے میں الفرند کی ہے ڈرہ جسیدان پر موارق کر وقوا بھی حالت میں (جسیدان کا چینے مجراجو میں) کر واور جسیدان کو چھوڑ وقوا بھی حالت میں ( کھلا چاکر ) چھوڑ و ۔ (ابدالارف) من مناسب ایک گدھے کے چیرے پر دانے کئے کٹان کو دکھیکر رشار فرمایا احتراق کی گھٹٹ دوجس نے ایسا کیا ہے۔

(احومن به برمعارف در پیشه بهوهز)

#### <del>\$</del>+04.€∰\$\$50++

## باب ما يقول إذا قفل من سقوه سفريد واليس بركوني دعا برمعني جاسم

( ٥٣٠ ) - أحبوبا أبو يعلى، ننا عبدالله بن محمد بن أسما، ثنا جوبوية، عن نافع عن عبدالله بن مسعود (عَوَفَكُ فَتَدَّيْثُ أَن رسول الله بُنِّ فَيَقِيَّ كَان إِذَا فَفَل كَبِر ثَلَانًا نَبَر قَالَ:

ا ﴿ إِلَّا إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيلِكَ لَنَهُ لَهُ الْمُلْكَ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كَلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، آيْبُونَ عَابِدُونَ عَابِيُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ، صَدَقَ اللَّهُ وَعَدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدُهُ، وَهُرَّمَ الْأَخْرُاتُ وَحْدَهُ ﴾

معنی تحریحه (برفتر۱۹۱۹)

(۵۴۰) تَدَوَّمَدُ "معنوت عبدالله بن مسعود رَوْتَ فَالْفَعَا الْفَقَا عن روایت ہے کہ رسول لله مِنْتِقَافِیْنَ جب کسی سز سے والیس اوشتے تو تین مرتبہ اللہ کم کشتے گھر (پر) دعا پڑھتے "

ا ﴿ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَحُدَةً لَا شَرِيكَ نَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كَلِّ شَيْءٍ نَدِيْرٌ، آلِبُونَ عَابِدُونَ فَالِيُونَ شَاجِدُونَ لِرَبِّيَا خَامِدُونَ، صَدَقُ اللَّهُ وَعَدَّهُ، وَنَصَوَ عَبُدَهُ، وَهَزَمُ الْأَخْزَابُ وَحُدَهُ﴾

نترکیجنگ الشراقعالی کے عدادہ کوئی معبود کیں ہے وہ (اپنی ذات وصفات بھی) یکن جیں ان کا کوئی شریک فیمل ہے۔ ان بی اے لئے (ساری) ہوت بی در تمام تر تعریف ہے وہ ہر چیز پر قادر جیں۔ (ہم اسپیغ سفرے ) لوئے دالے، عبادت کرنے والے اتو بکرنے والے ان ہے در کوئی در کے والے اور (اسپیغ سب کی) تعریف کرنے والے ایس الشراقعالی نے ای وعدہ بیور کر دیا، این بندے (محد شکافی نظیفاً) کی مدوفر مائی اور تمام شکروس کو اسکیم ان شکست دی۔"

<mark>قَ الْكُنْ الْأُنْ الْمُعَالِمُ مِن مِن كَرَمِولَ السَّمَةِ الْكُنْ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَ</mark> في هذه المعالم الله الله المعالم الموسطة على المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم ال

الوائے والے کا مطلب فقلت سے نائے والے جی آتے ہوئے والے توباً فرقت کما وکوآ کندہ ندکر نے کو کہتے ہیں۔ ایعنی جارے نرویا ہے کرتا ہے مطلب برق جز سے انجی جز کی طرف فوٹا ہے۔

وس الله يَكُلُ لِلْهِ كُالْهِ كُلُ الْمُرِكِ وَأَسْعُ الرِّسِي كُوَّ رِكُمَاتُ مَنْ لِنْ بِدِرِ (كَلْ كُوْمَات رائيرة أنه)

ع رضور بينينز آنه

## باب ما يقول إذا قدم من سفو فدخل على أهله

جب سفرے واپس آئے اورائے گھروالوں کے پاس جائے تو کیا دعا پڑھنی چاہیے ( ۵۶۱) - اُحدونا أبو یعلی، ثنا خنف بن هشاھ افہزاد، ثنا أبو الأحوص، عن سماك، عن عكرمة، عن ابن عباس وَهِ اَلَّهُ قَالَ: كان رسول اللّه فِيُلِيْ آلِهُ أَراد ان يحرج في سفو قال:

﴿ أَلَنْهُمْ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّغَرِ، وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْأَفْلِ، اَللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُبكَ مِنَ الصَّيْنَةِ فِي السَّفَرِ، والكانِه فِي الْمُنْقَلَبِ، اللَّهُمُّ الْبِصْ لَنَا الْأَرْضَ وَهَوِّلَ عَلَيْنَا السَّفَرَ ﴾

فإذا أواد الوجوع فال:

﴿ آنِبُوٰنَ تَانِبُوٰنَ عَابِدُوْنَ لِرَّبِنَا حَامِدُوْنَ ﴾

فاذا دخل على أمله قال:

﴿ تَوْلًا نَوْلًا لِرَبِّنَا أَوْلًا، لَا يُعَادِرُ عَلَيْنَا حَوْلًا ﴾

أخرجه أحمد في ومستدور ((۱۵۵۸) و توبيعلي في ومستدوه (۲۰۷) واين حيان في ومستهجم (۲۲۱۲۰۱۳۱) وانفسرائي في «المصحم الاوسطه (۱۲۲۲-۲۵۲۸/۱۲۷۰) واليهيشي في «السنس الكوري» (۱۰۸۱/۲۰۱۸)

(arn) تُزَيِّحَدَدُ " معزت عبدالله بن عباس فَضَافَةَ النَّكَ كَ روايت هے كروس الله عِلَيْكَ فَيْهِ بب مغر كے سے ( گھر ہے ) نُکلتے قوار ، ) وعامیر ہے "

﴿ آلَنْهُمُ ۚ أَنْتَ الطَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْحَيْنِفَةِ فِي الْأَهْلِ، اللَّهُمُّ إِنِّي أَعُوفُهِنَكَ مِنَ الطَّيْلَةِ فِي الشَّفَرِ، والكآبة فِي الْمُنْفَلَبِ، اللَّهُمُّ الْفِصْ لَنَا الْأَرْضَ وَهَوِّنَ عَلَيْنَا الشَّفَرَ ﴾

نَرُجَعَدُ: "اَ الله الله الب على مفرض جارے دفق جن اور جارے کھروائے کے لئے (جارے) قائم۔ مقام چیں۔ اُے اللہ ایش آپ سے سفر شی تکی سے اور سفر سے تکلیف دو واپسی سے بنا دیا تک بول۔ اے اللہ آپ جارے لئے زمین کو لیبٹ دہنے اور جارے لئے سفر کو آسان کردہ بجے ۔" جب (مغرے وائیں آشریف ماتے تو (بد) وہ بڑھے:

﴿ آنِهُوْنَ ثَالِبُوْنَ عَامِدُوْنَ بِوَبَنَا حَامِدُوْنَ ﴾

مُتَرَجَعَكَدُ" (بهم النيخ سفرت ) او عظ والے (النيظ مخاصوں سے) توبيكرت والے (النيخ رب كي) -

عبادت كرفي في الدالية رب كي تعريف كرفي واليابين"

جب اپنے مروالوں کے پال تشریف کے جاتے تو (یہ) دع ج معتہ "

﴿ فَوْهَا مُوابًا لِرِّينَا أَوْبًا لَا يُفَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا. إِلَّا

' تَوْجَعُنَدُ'' بِمُ البِينِ رب سے قبد کرتے ہیں (اور ایک قبد کرتے ہیں) جو عاد اکوئی گناوند چھوڑے۔'' پر

ٹُلُونُ کُونا سَرَفولو کی بھی حم کا ہے ہوا عند مہائے مستحب یا معسیت ہی کا کیوں ندیو ہرسترے والیسی کے افت یہ وما پڑھی جا سکتی ہے۔ (ٹٹی ابدی ۱۸۱۱)

ان دعاؤں کا مطلب عبادت میں اپنے تعمیر کا اظہار ہے ( کہم ہے جوعبادت میں کی دعی اس لئے ہم قربے کرتے ہوئے او تنے میں )۔

رس الله في المنظمة الله المعالية عان حمل إست كوسكمان في المركب في المنظمة الله المستاى الله المستاى الله المتاق قرار أن

ق بے کے آیک مننی طاعت پر دوام استراد کے بھی ہوتے ہیں مطلب پر کہ( جم طاعت پر جیشہ قائم رہیں اور ) کوئی ممناہ ہی مناور (کے مہاری) ( ۱۵۱۱)

#### باب ما يقول لمن قدم من الغزو

# جو تخص غز وے سے دائیں آئے اس کو کیا دعا وین جا ہے

( 971) - أخبرنا أبو بعلى، ثنا إبراهيم بن الحجاح السامى، ثنا حماد بن سلمة، عن سهيل بن أبى صالح، عن سهيل بن أبى صالح، عن سهيل بن أبى صالح، عن سعيد بن بساو، عن أبى طلحة وَعَنَاتُنَاكُ أَن رسول اللّه وَاللّهُ عَلَى إِن الملائكة لا تدخل بينا فيه تصاوير ولا كلب، قال زيد بن خالد الجهنى لأبى طلحة، قد بنا إلى عائشة نسالها عن هذا، فأتيا عائشة فسألاها، فقالت، أما هذا فإنى لا أحفظه عن رسول الله في معزى له، فنحينت لفله، فكسوت عريش بيتى الله في معزى له، فنحينت لفله، فكسوت عريش بيتى نمطا، فلما دخل استقبلته، فأخذت بيده، فقلت:

### ﴿ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَصَرَكَ وَأَعَزَّكَ وَأَكْرَمَكَ. ﴾

فنظرت إليه فوأيت الكراهية في رجهه، حتى تمنيت أني لم أكن فعنته، ونزع يده من يدى، ثمر أني النمط فامتشطه، ثمر قال: يا عائشة: إن الله عزوجل ثمر بأمرنا فيما رزقنا أن نكسوا الحجارة واللبن، فجعلته وسادتين، فجلس عليهما رسول الله المُمَّاثِيَّةُ ولم يكرههما.

احرجه احمد في نامسنده؛ (۱/۱۱) والنخاري (۲۰۰۲/۱۹۹۲) والمسلم (۲۰۰۲/۱۹۹۲) (۱۳۲۲) وابوداؤد (۲۰۲۲/۱۹۲۱) (۱۹۲۲) والنساني في (السنن الكبوي؛ (۱۹۲۲/۱۹۹۷)

(عود) تَوَيَّمَنَ المَّا مَعْرَت الِوَظْلُ وَفَوَقَلْهُ تَعَلِيقَ فَرِياتَ فِي كَدِرُولَ اللهُ فَيْقِي فَيْنَ فَيْ فَي ارشاد فريا! فِس كُر بِي اللهِ مِن مُر بِي اللهِ مِن مُر بِي اللهِ مِن مُر بِي اللهِ مِن مُر بِي اللهِ مَن اللهِ مِن اللهِ مِن اللهِ مَن اللهِ عَلَى اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ فَي اللهُ الله

م ن من الم ي المع المناه من الماركمان

## ﴿ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَصَرَكَ وَأَعَرَّكَ وَأَكْرَكُ وَأَكْرَمُكَ ﴾

مَنْ يَحْدَدُ " تَمَام تَعْرِيقِي اللهِ الت مَدَ لَحَ بِين جَس فَ آبِ كَي عد قربالَي آب كوعزت عطا فرما أن اور آب كا أكرام فرماياً."

میں نے آپ بیٹھ کی کے اور کھا تو آپ کے چیرے مبادک پر ناگوادگا کے افرات کو پایا بہاں بھے کہ ش نے آمنا کی کہ کائی میں اید نہ کرتی۔ آپ کا ہاتھ میرے ہاتھ سے چھوٹ گیا۔ آپ بیٹھ کی گئی گئی ہو سے کہ ہیں گئے اورائ کو چھاڑ دیا اور فرمایا: عائش الفراق نے ہمیں جو کھودیا ہے اس میں ہمیں بیٹھ کی تیں ہے کہ ہم چھوں اور مثل کو پہنائی (معزے عائش فرماتی ہیں) میں نے اس کیڑے سے دو کلے بنادیے آپ شیٹھ کی ان سے سہارالگا کر چیٹھ کے اوران کو ناچند کی فرمایا۔ "

فَكُوْنَ لا الله عديث معادم مواكد وب كول سزت والحدا آئة ومر والول كواس كاستقبال كرة جائة

معرت عائشہ و فوائل تھا گھٹا ہے مقول ہے کہ جب درمول اللہ بھٹا گھٹا کی فرادے علی تشریف کے جاتے تو میں آپ کی واٹھی کی جتم عیں گل دین تھی۔ جب آپ میٹونٹھٹا تشریف لاتے تو دروازے پر آپ میٹونٹھٹا کا استقبال کرتی مجر بیدوما پڑھتی تھی۔ رخومات رہادی ویا بطوعات ہ

(آقی مدین فہر۵۳ کے فائد جمائی موقع کے متحب افرال بیان کے کئے ہیں)۔

تصویری مماضت اس دنت ب جب کرد و جانداری تصویر بواند ده دایدار پرفتانی بول یا ایسے گیزے پر بنی بولی بوجس کو پینا کیا بوادرا یک جگه بوجهان اس کوفرت کی دید سے لگا ہوائے (چیسے ایوار وغیر و برانکایا کمیا بو) پر سب ممنوح ہادرا کرا کیا جگہ بوجودات کی جگہ بوجیسے الیس پرجس کو ج سے دو تداوا جانے بیمنوس کئی ہے۔ (بذل فذرہ)

بیستر تعوم دن کے رکھتے با ستعال کا ہے کی ان کا مانا تو کسی صورت جائز قیلی ہے۔ (مفاہری ۱۹۲۴) پکدشند پر ترام ہے گانا کھیر ہے بال (غیر جائدار) پہاؤ دوفت وقیرہ کی تصویر حرام میٹری ہے۔ (مرقاۃ ۱۳۳۴)

کے سے مواد بڑکا بلا ضرورت بالا ہے ہے اگر ضرورت کے لئے جے شکار کے لئے بھیتی کے لئے اور چاکیدا دی کے لئے جائزے بیڈرشتوں کے داخل ہونے ہے باٹ ٹیس ہے۔ (بذل 14,4)

فرشتوں سے مرادان فرشتوں کے طاوہ جو ہندوں کے اٹھال لکھنے اور اس کی تفاقلت پر مامور ہیں کیونکہ اوقوان سے کسی وقت بھی جدائیس ہوتے ہیں۔ (مرہ rrakase)

اس مديث عدمعلوم واكده إدادار كويدول عدة ميانكنا كالإنديدوم كولكدميا مراف ب. (بالدادا)

--

#### باب ما يقول لمن قدم من حج

# جب كوئى ج سے دايس آئے تو كيا دعا وين جاہئے

(٥٢٣) - حدثنى أحمد بن بعيلى بن زهبو، ثنا الحسن بن بحثى، ثنا عاصر بن مهجع، ثنا سنمة بن مسلمة بن عمر، عن نافع، عن سالم، عن أبيه وتوقيقات فال. جاء علام إلى البين في أبيد هذا العام الحج، فقال: فعشى معه وسول الله في المسلمة ال

﴿ زُرُدُكَ اللّٰهُ التَّفُوى وَوَحَّهَكَ فِي الْحَبُرِ، وَكُفَاكَ الْمُهِمَّ ﴾ فلما وجع الغلام ، سلم على النبي ﴿ فَيْ اللَّهِ عَالَ: فوقع وأسه إليه فقال. يا غلام! ﴿ فَهِلَ اللّٰهُ حَجَّكَ، وَغَفَرُ ذَنْبِكَ، وَأَخْتَفَ نَفَقَتُكَ. ﴾

. بطبی تحریجه (برفیر:۵۰)

(۵۲۳) مَنْزَهَدَ المعترت عبدالله بن محر وَفِعَظ القلافظ الصوابت ب كراليك لاكارمول لله وَلِفَظ القلافظ الى مدت قدمت عمل حاخر بوااور موض كيا: هم اس مال في ك لئے جانا جا بنا بول . آب وَلَوْلِ اللهِ اس مرك كرم الله يطنع بوك كئے اور فر بايا لاك كرا!

﴿ زُوَدُكَ اللّٰهُ النَّفُونِي وَوَجَهَكَ فِي الْمُحَبِّنِ، وَكَفَاكَ الْمُهِدَّ ﴾ مَنْ يَحَمَّدُ اللّهِ تعالىٰ تهارا توشِيْقُولِي كو جائي اور خير كي جانب تهمين نے جائي اور تهارے كاموں كے

الشيخ خارجة فرواني "" المعادم والمورد من المن المنطقة الأورد والمعارون المن المنازع المنطقة الأورد والمنازع المنطقة المنازع المنازع و

جب دولز کا دائی آیا ادر آپ فیلنگیگیا ( کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ فیلنگیلیا) کو سلام کیا تو آپ فیلنگلیلیا نے اپناسراتھایا ادر قربایا لا کے ۔"

الإفبِلَ اللهُ حَجَّكَ، وَغَفَرَ وَلَبُكَ، وَأَفْلَ وَأَلْبُكَ، وَأَخْلَفَ نَفَقَتُكَ. ﴾ تَرَخِقَكَ: "الشاقال تمبارے عَ كوتبول فرمائين المهارے گناه معاقب فره ئين اورشبارا (آلدورنت كا) ترجي والين عطافرهائين !"

فَ الْإِنْ فَانْدِيهِ مَا حُواد عَ يَهِ مَنْ والدَّهِ مِنْ عَمْرُون مِنْ أَنْ وَاللَّهِ وَوَوْل كُود كَا جَا مَقَ بِ

تمهارا توشدة خرت منائي ميني الشرقعاني تهياري بالمخيافوت كوزياد وكرمين لا كرتم ستقين اورصافين عن شهر بوجائد. تمهارے مناه معافد فرمائي مينځ تمهار ساطابري بالمني مناجور كومناف فرمائي \_

تمبارے کا موں کی کفایت فرمائمی بیٹن تمبارے دنیادہ خرے ہے جو کام بیں اس پیریتمباری کفایے فرمائمیں۔ نمباراج تول فرمائمی میخ تمباراج اختہ تعالی کے بس قبول ہوجائے۔

# تبولیت حج کی علامت حج اور حاجی کی دعا کی فضیلت

ع يديل عالت سي مجى عالت كرمانداوية أوريكر كنابول كي طرف شاويني

(كلاك التؤمات الرياح الكانا عا)

تميارا فقتران وسيمي تميين الهاكا بدارا ورفض حطاقربات (الزمات بالبدائرات)

مِعْمُون کی احادیث میں دارد ہے کہ دائی کو ٹی ہے فنا حاصل کا ہے ایک ردایت میں ادراد مرادک ہے کہ بی کرفتی ہو حالا کے راکز)

الك دوايت ش ب كدي اور قرو كرات فتركوراكي بد (كز)

نیک روایت بی ہے کہ مائی برگر نظیرتیں ہوگا۔ ( اوادول کے لئے دیکھیں ضائل بچ سنی ۱۹۲۰ مزید نعائل اور تشمیل کے لئے ریکھیں منی ۱۹۱۳ )۔

سلف کا معمول تھا کہ حالی کورفعت کرنے اس کے ساتھ بٹل کر جائے اور وائی پر اس کا استقبال کرتے اور اس سے دعا کی درخواست کرتے تھے (خدائر چ سنورو)

ایک روایت میں اس کی ترخیب آئی ہے کہ حالی سے دعا کی دوقواست کی جائے چڑانچ اوشاد مبارک ہے کہ تبادی حالی سے طاقات دوقو اس کوسلام کر و معمالی کر وادر اس سے اپنے لئے گھر ٹی جائے سے پہلے سفرت کی دعا کراڈ کیونک وہ محتاموں سے یاک بوکر آیا ہے۔ (فنو ماعد رابنے اندی)

ایک دوایت بی سے کراے اللہ اکب حالی کی سفورت فرمائے اور حالی جس کے لئے سفوت کی دعا کرے اس کی جی سفورت فرمائے۔ (کاب ۱۵ تار)

مائی کی دعائقیہ ذی المج محرم مغرور ریخ الدول سے دی دن تک تبول ہوئی ہے۔ ( ان مرفز ما مدرار دارے)

<del>\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*</del>

#### باب ما يقول لمن يقدم عليه من سفر

# جب کوئی سفرے واپس آئے تو کیا دعا دین جاہئے

( 1076 - أخبونا أبو عبدالرحمن، ثنا إسحاق بن إبراهيم، أنبأنا المخزومي، ثنا وهيب، ثنا عبدالله بن عثمان بن خليم، عن مجاهد، عن السائب ابن أبي السائب، وكان يشارك رسول الله ﷺ في الجاهلية، قال: فقدم على رسول الله ﷺ، فقال:

#### ﴿ مَوْحَمًّا بِأَجِي لَا نُدَارِي وَلَا تُعَارِي. ﴾

( ۱۳۳ ) تَشَرِّحَنَدُ: " دهرت سائب بن البسائب وَفَظَاهَا فَظَا اللَّهِ عِنْهَا مَا اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَ ( تَجَادت مِن ) شريك تَصَفَرها ثَرُ مِن او رسول اللهُ عَلِيْقِينَ كَ إِس سُكَ - آبِ مَنْفِقَ فَعَ أَرْمَا اللَ مِر س بِعِنْ فَقِي آمديدا مُدُولُ وموكد بهاور شرَكِلُ جَمَرًا بِ-"

فَالْهَاكُةُ: مَا مِسْ وَوَقِلَةُ لِمُنْ أَنْ مِنْ مَا مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن

جب کوئی سفرے واہی آئے اس دفت کے چند مستحب اعمال

- 🗢 المالا التقيل كرمادس ك لخ شرك كارتك بالاجيدا كما والمرام والفلا المقالفة كالمعول تا
  - 🤝 محروالول كوائل كے لئے كوانا يكانا سند بدر فقوات باز دارا عاد عاد)
- ہ جب رسول اللہ ﷺ غریبہ تشریف الائے تو لوگوں نے ادشہ یا گائے ڈڑٹے کی۔ ( پندی شوہ موہ ۴۰) اس سے معلوم ہوا کر جس کے ہاں کوئی مؤکر کے آئے تو اس ان کو بقد در صحبۃ ٹلف کرنا جا سے ( مرہوہ ۲۰۰۰)
  - 🕴 آنے والے سے معافقہ کرنا مصافی کرنا واو آگھول کے درمیان اوسرد بناست ہے۔ (توسات رہانی احسان)

### واليس آف والي ك لت چندمستحب المال

- المراعدين آكرب من بيل مجدما كروركات والعن المائية والمائية والمنافقة
- اگر دارت تا خیرے آنے تو گھر شہائے۔ اگر سؤ قریب کا ب یا گھر دانوں کو آئے کی اطلاع ب تو پھر گھر جانے میں کوئی
   حریج ٹیمن۔ (شریہ سفرہ دی ادہا)
  - عله بولوگ ملغ آئي ان كوكهانا كهلانا منت بيد (مرة وي ١٩٠٠)

#### باب ما يقول إذا دخل على مريض

# جب مريض كى عبادت كے لئے جائے قواس كوكيا كہنا جائے

مریض کی عیادت کرناسلمان کا فق ہے انڈ تعالی میادے پر کیا ٹواب عطافر استے ہیں، مریض کی عیادت کرنا، اس کوٹل ویٹاء اعاکمی ویٹاء اس سے دنیاوس کا طالب ہونا، مریض کے ساتھ کن ہاتوں کی دعایت کرفی چاہتے ، سالت مرض عی معرکرنا اور وعاوٰل کا پڑھنا ہُڑ حیادت کے کیا آ واب جی راس کے لئے مصنف رَجَعَبَۃُ النَّفَامَتُلُکُ نے افوارہ با ہواں کے ذیل عی تھی احادیث ذکر فرمائی ہیں

(٥٢٥) - أخبرنا أبو على، ثنا إبراهيم بن الحجاج، ثنا حماد بن سلمة، عن سنان بن ربيعة، عن أنس بن مالك وَيَتَلَقِقَنَاكُ أَن رسول اللّه ﷺ دخل على اعوابي يعوده وهو محموم، فقال النبي ﷺ.

### وْ كَفَّارَةُ وَطَهُورًا ﴾

فقال الأعرابي: حمى تفوزه على شيخ كبيره تزيوه القيوره فقامه النمى ﷺ وتركه. اخرجه احمد في دمسنده (۱۱٬۹۲۲/۱۲۰۱۷) والبخاري (۱۱٬۷۷۳/۱۲۱/۱۲) (۱۱/۱۱) وايو بعلى في دمسنده (۱۲۳۲/۱۳۰۷) واين قائع في معجد تصحابه (۱۲۲۱) والفيراني في دائمحمر (اکبيره (۲۲۳/۲۰۷۷)

(۵۳۵) مُنْوَعَكَدُ "معفرت أنس بن ما لك وَهُوَ اللَّهُ النَّهُ الصَّالِيَّةُ الصِدولية اللهِ عَلَيْهِ الْكِيهُ ويبات كر بنج والسلام الي كما يا من ان كي ممياوت كم الني تقريف المسائلة بنار قد آب يُنْهِ النَّهُ اللَّهُ الذَّالِية المارشاد) فرمايا:

#### ﴿ كَفَّارُهُ وَطَهُورٌ ﴾

شَرَجَعَنَدُ" (ب بیماری) برقتم کے گمزہ کا کقارہ اور برقم کی ظاہری باللی آلودگی ہے ہاک کرنے والی ہے۔" الن و بہات کے دہنے والے صاحب نے کہا: بخار بوڑھے آدگی کو (جب) جیز ہوتا ہے قو اس کو قبر کے قریب کر دیتا ہے۔ رسول اللہ شِلْفِی کِلِیْنَا کُھڑے ہوئے اور الن کو چھوٹر کر چلے آئے۔"

کَیا کُٹُکُ آڈا کیک دوارے عمل ہے کہ آپ کِٹِٹِٹِٹِٹِ وہے کسی عمریش کی عمادت کے لئے تخریف نے جائے تو ''لایانس طہود ان شاہ اللّہ '' فرائے تھے۔(۱۳۵۶/۱۳۸۵)

ال مديث سے چتوف الدمامل بوت.

1346

• المم كالتي الجي وجيد كي موادت كرف يم كوني ورق فيل سية اكر جدود يها أن ادامية ي كول فديور

● مائم کے لئے کی جائی کی میادت کرتے میں کوئی ترین ٹیمیں ہے تاکددہ اس کوائی بالی کی تصحیف کرے جس ہے اس کو تفح موادد عبر کی تعیین کرے تاکدہ دانشاندائی کی مقدر ہے نادائی ندیدہ ورندانشاندائی اس سے نادائی ہو جائیں کے اس کی تکلیف پرائی کو تلی و سادد دو مری بیاد کی سکندہ و نے جاس کو دیک دائے اس کو اور اس کے کمر والوں کو تلی و ہے۔

صريفي كو كلى بابية وو ميادت كرف والحي بات كوا مي طرح أول كرسهد (كالبدي والاوا)

( جیسے وہ کیے کرتم جلوفیک ہوجاؤ کے تو یہ کیے ہاں ان شاہ انڈر) کیونکد ایک دفاعت بیں ہے کہ ان صاحب نے دوہا رہ کی کہا کہ بغار ہے جو ہوڑ ہے کو قبر سے قریب کرنے والا ہے تو آپ نیکھیٹھٹیٹا نے فر مایا ایچہ تو ایساس ہے وہ جنمی من سرکھا۔ ( بغارت بردان مطالب نیروازاناہ)

حرض مسلمان کے لئے کتا ہول کے کفارے اور ان سے پاکیزگی کا ذریع ہے۔ اس حالت میں مریض کو کیا کرنا جاہتے۔ نیز حالت مرض میں نسان پریٹان ہوجا ہے بعض اوقات اس پرنا میدی چھاجاتی ہے اس حالت میں اس کی عرارت کر سے اس کوشنی وی جاہئے۔ رمول اور فیٹن کیٹنٹیٹ نے اس کی ترغیب دی اور خودمجی مورت فرمائی۔

#### نوع آخر:

(۵۳۱) – أخبرتى الحسين بن محمد، ثنا يزيد بن محمد بن عبدالصمد، ثنا سليمان بن عبدالصمد، ثنا سليمان بن عبدالرحمن، ثنا عبدالأعلى بن محمد البصرى، عن يحيلى ابن سعيد المدينى. وليس هو يحيلى بن سعيد بن قيس. عن الزهرى عن القاسم أبى عبدالرحمن، عن أبى أمامة وَهَا بَنْ معيد على المربض يدك وَهَا العربض يدك فتقول:

### ﴿ كُيْفَ أَصْبَحْتَ أَوْ كِيفَ أَصْبَيْتَ ﴾

أخرجه الترملي (۱۳۹۰/۱۳۹۸) (۱۳۹۳) والروياني في «مستنه» (۱۳۳۰/۱۲۸۷/۱۳ والمقبلي في «القنطاء الكبير» (۱۳۷۱۳۱/۳) والطبراني في «المسيم الكبير» (۱۳۱۵–۱۳۷۱) والبييقي في «شب الإسان» (۱۳۳۰/۱۳۳۱)

#### ايكسادرمويث:

(۵۳۹) تَنْوَيْحَكَدُ المعترت الواه مد رَفِعَ الْفَقَافِيَة الْفِيقَة بهروايت بركر رسول الله فِيقَطِ الْفَقَافِ الرشاد قرمايا بمل عيادت بيب كدتم مريض براينا باتحد ركعوادر كهوا (اليتي اس سے لِيتِهو) تمباري من باشام كس هال على عوري فَلْكُونَكُو الكِدوايت من بكال في والله في إليا تعديدا بالمائة وقد الساعل المان معلم من ...

(ترزق كاب الاذار مني الماس

معرت عائث دَفِيَكَ لَمُعَلَّكُ عُمَّا لَهِ إِلَى جِن كررول الله فِيُقَلِّقَ لِلهِ جب كى مريض كى عيادت فرائع و فا الإنساس ك تعيف كي ميك برركة ودرم الله بإسعة فقد الأدباري (١٠)

ان احادیث ہے معلوم ہوا کے مریقی کی اور دے کرتے وقت اس کے چیرے بیانس کے ہاتھ پر ہاتھ وکھنا اور اس وقت مم الذکہنا جائے۔

ہاتھ درکھنے کی سکست ہے کہ اس سے مربیش ہے انسیت حاصل ہوتی ہے (جومریش کی آئی) ہوجب ہوتی ہے ) او مربیش کے درد کا اندازہ اوتا ہے تاکہ آدی اس سکے سائے عاقب کی جسی ضرورت ہود عاکرے ، بعض اوقات آدی وم بھی کرتا ہے ۔ بعض اوقات ہاتھ فکانے سے مرض کا اندازہ وہ وجاتا ہے تو مربیش کواس کے معابق ، تمی بتائی جاتی ہیں و فیرہ۔

( في الهاري والروال البعد وقومات و بالروط الموسل



### باب تطبيب نفس المريض

## مریض کے دل کوخوش کرنا

( ٥٣٧ ) - حدثنا إبراهيم بن محمد، عن أبي سعيد الأشج، حدثنا عقبة ابن خالد، عن موسى بن محمد، عن أبيه، عن أبي سعيد الخدري وَهَوَالْمِثَلِيُّ قَالَ: قال رسول اللَّه وَالْمِثْلِيُّ إِذَا دخلتم على المربض فنفسوا لهُ في أجله، فإن ذلك لا يُرَدُّ شينا وهو يُطَيِّبُ نَفْسَهُ.

اخرجه أمن ماجه (۱۳۸۱/۱۹۳۸) (ص.م) والترمذي (۱۳۸۱/۱۹۸۱) (۱۸۸۳) وابن عدي ليّ والكامل: (۱۸۳۱/۱۳۲۸) والسيقي في وشعب الايمان: (۱۳۸۱/۱۳۳۸) والديلمي لي فصند القرد رس، (۱۸۸۲/۱۹۸۱)

(۱۳۵) تَشَوَقَتُ الله معرف البِهد فدری وَقَوَلَا اللهُ اللهُ قَراء کے جِن که رسول الله فَظِیْ اَلْتُحَالِی اُن ارشاد فر الله بعب مر من من کے باس کی عمر کے بارے بیل اس کے وال کو نوش کرد (مینی اس کی عمر کے بارے بیل اس کے والی کو نوش کرد (مینی اس کی عمر کے بارے بیل اس کے والی کو نوش کرد منظر ایک جارت میں جارت میں جارت کا در اُن کے بیاری خوالی کے بارک والی میں ہوئے والی چیز کو دوک تو نہ کیس کی ( کدا کر موست آئی ہے تو وہ آگر رہے گی انگین الکی بات ہے اس (مریض) کا دل خوش موکا کا "

فَ اَوْكُوْكُوْلُا اسْ كَ موت كَ إِدِ سِنْ فَقُلِ كُرِ فَى كَا مِطْبِ بِينِ كِدَاسَ مَنْ كُودُودُ كُو جَوَاسَ كُومُوت كَ إِدَ سِنَى بَوْكِيا ہے اور اس كى لي زعر كى امير دفاؤكية كوكر لا بأس طهود ان شاہ اللّه باية كجواند تعالى تمبادى عمر في كري تمبين هفاء مطا فراكي جمهيں عاليت عظافر اكي ۔

اس کا دل فوق ادفا ہے۔ اس کے دل کو فوق کرے کا تو اپنی انگیف کو بلکا محسوں کرے گا۔ ہارون دشید رہنے بھالانکی تقالق جب بھار جے تو ان سے کی نے کہا تھا ان سے دمیں اور فود فوق رکھن کی کھا محسوں کو دوک میں سکتی رہنے اگرا آول محسن مند ہوتو اسے موسٹ تھی آ ہے کی ایسائیس ہے اس طرح ) جاری ذعر کی مختم ٹیس کر سکتی ہے ( لیٹنی اگر بھاری رہے تو اس کو موسٹ آ نا طروری میس ہے ) تو ہادون دشید زینے تیڈ الائٹ تفکیل نے قربایا ضدا کی حم اتم نے بھے فوش کرد با اور ہورے دل کو آوام میٹھا و یار ( فومات، بور ماحد)

ان جریقی آجھ بھالان مفال نے تکھا ہے کہ میادت کی سنت ہے کہ مریقش کوموت کے بادے بیل خوش کیا جائے اس کی عاقبت سے زندگی کمبی ہوئے کی امید دلائی جائے تاکسال پر مرض بلکا ہو جائے ادر سملمان کے دل کو خوش کرنے کا تواب حاصل جو جائے۔ (خوجت رابد بند ۸۲۰۸۸) ول قوش کرنے کومریش کی محت مندل کار جیب وال ہے کہ تک ول قوش کرنا جار کی طبیعت کو تب و بنا ہے اور جاری کے ختم کرنے میں مسامد و مددگار ہوتا ہے۔ ( قال اس تیم تلز این کا ایل ۱۹۸۰)

تفاری کی دوارے بھی ہے کہ رسول اللہ فیکھ طاقیہ ایک فلس کی میادے کے لئے تقریف نے سکے تو آپ فیکھ کھیں نے (اس کو امید دانا نے کے کے اور سی کے لئے افرہانا "الابلس طرود ان سال الله" (ایسی کو کی تھیرانے کی بات نیس ہے بلکہ اس کو دان کے دائی ہے کہ اس بیاری یا کرنے دائی ہے)۔(عدل المامام)

**+-**->\*\*\*()}\*\*>--+

## باب مسألة المريض عن حاله

## مریض سے حال یو چھنا

(٥٣٨) - اخبرنا أبو محمد بن صاعد وأبو عروبة، قالا: حدث محمد ابن يزيد بن سنان، ثنا أبى رياح، عن ابن أبى يزيد بن سنان، ثنا أبى رياح، عن ابن أبى يزيد بن سنان، ثنا عبدالرحيم بن عطاف الزهرى، عن عطاء بن أبى رياح، عن ابن عباس، عن أمر سلمة رَضَّالِهُمَّا وَرَحِ النبى ﷺ قالت: دخل رسول الله ﷺ على أبى سلمة وهو مريض، فقال: كيف تجدك؛ ثال: صالحا، قال:

### ﴿ أَصْلَحَكَ اللَّهُ عَزَّوْجَلَّ ﴾

(۵۲۸) تَوَجِّدُنَّ " معرت أَمَّ سَلَمَ وَفَعَلَا الْتَقَالَ فَعَالَ الْقَالَ الْمَقَالَ الْمَالِمَ اللَّهِ الْمُلِكَانِ الْمَالِمُونِ عَلَى اللَّهِ الْمُلِكِلِمَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الْمَالِمُ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ الْمُعْالِمُ اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلِمِ اللْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُو

آیک عدیث عمل ہے کے مؤسمیٰ بندو جب ایسے مسعمان بھائی کی عیادت کرتا ہے تو ادلی آئے تک جنت کے ہائے میں 10 سے (مسلم) عام)

ائیدروایت میں ہے کہ مسر مختص نے کسی سلمان کی حمیات کی تو انٹر تو اٹی کا منادی آ مان سے بگارہ ہے تو مبارک ہے اور حمیا عمارت کے لئے جانا بھی مبارک ہے اور تو نے جت میں اپنا کھیکانہ بنالیا ہے۔(این اید ۲۰۰

آیک روایت میں ہے کہ پوفٹس شام کوئی مریض کی میادت کے لئے جائے قو متر بزار قرشنے اس کے ساتھ تھتے ہیں مجمع شک اس کے نئے دعائے مفقرت کرتے ہیں دواس کے لئے جنت میں ایک پارغ ہوتا ہے اور جو کہ کو عیادت کے لئے لئے اس کے ساتھ ( مجمل) ستر بزار فرشنے تکتے ہیں جو شام تھے ہیں کے لئے دعائے سفقرت کرتے ہیں اور اس کے لئے جنت میں آیک بارغ ہوتا ہے۔ (اید 1/10ء)

جو محض ممی مسمان کی عیادت کے لئے جاتا ہے جب تک و میار کے پائی ویٹھٹا گئی ہیں قودوں یانے رصت میں مہتا ہے اور جب بیٹے جاتا ہے تو ریائے دھت میں ذوب جاتا ہے۔(انک اور سلان منفی (۱۳)

ا لیک دوارت میں ہے کہ جز کسی مریض کی عمیارت کے لئے جاتا ہے قودہ جنستہ کے باخ عمی رہتا ہے جب تک بیٹستا کیس معالمات میں ہے کہ جز کسی مریض کی عمیارت کے لئے جاتا ہے قودہ جنستہ کے باخ عمی رہتا ہے جب تک بیٹستا کیس ے اور جب بیٹ ہو تا ہے تو رحت اس کوؤ ھائے گئی ہے۔ (این ارسنون اس)

ایک روایت میں سیار بوقتی و خوارے اور الفراق کی سے تواب کی امید رکھتے ہوئے اسپتے بھائی کی عیادت کے لئے جائے تو احتراق کی میں کو ساتھ سال کی سیافت کے بقورجتم سے دورکر دسپتے ہیں۔ (۱۹۵۶ء/۱۵۵) اس سے معلوم ہوا کر عمادت کے لئے وقو کر کے جائے۔

**₽**→><**₹**(\*)(\*)<**>**→

## باب ما يستحب من جواب المريض مريض كوكياجواب دينامنخب ب

( ٥٣٩ ) - أخبرنا أبو يعلى، حدثنا الحسن بن عمر بن شفيق، حدثنا جعفر بن سليمان، عن ثابت، احسبه. عن أنس بن مالك رُوَّرُهُوْ فَالَى: دخل رسول الله وَالْمَوْ فَا على رجل يعوده، وهو في الموت، فسلم عليه وقال، كيف تجدك قال: بخير يا رسول الله: أرجو الله وأخاف ذنوبي، قال رسول الله وَالْمَوْنُ إلا أعطاء وأخاف ذنوبي، قال رسول الله وَالْمَوْنُ إلا أعطاء وأخاف ذنوبي، قال رسول الله وَالْمَوْنُ إلى يجتمعا في قلب رجل عند هذا الموطن (لا أعطاء

اخرجه ابن ماجه (۲۰۱۹۱۳۲۱/۲۲) (ص۲۱) والتومدي (۱۹۸۳/۲۱۷/۳) وفي دعمل اليوم والليقاه (زادر۱۲) والبييقي في شمب الإيمان: (۱۱۹/۱۱۰۷) وانوعيدالله المقدمي في الاحاديث المغتارة (۱۲/۱۵/۵)

ٹی کوئٹ کا کہا محسول کرتے ہوئی اچھ محسوں کرتے ہویا فلکس جو یا مطلب یہ ہے کہ دیا ہے آخرے کی طرف بھٹل ہوتے وقت اسپنے دل اورنش کو کیرے تے ہوکیا فد تعالٰ کی دحت کی امرید کھتے ہویا کنا ہول کا قوف ہے؟

اس وقت باتو اس سے مواد خاص موت اور سکرات کا دات ہے یا مطلب سے ہے کوامیے اوقات جو سکرات الموت کی طرح ہوتے جی کرجن جی انسان حکماً بالکن موت کی طرح ہوتا ہے جیے قبال یا تصاحب کا دات ۔ (مرة ۱۴/۱۶)

على نے تھوا ہے كا تروى معادت كى علامت يہ ہے كہ مارى زندگى قو الله تولى كا خوف رہے اور موت كے وقت الله تعالى ا كى رحت و تفضل كى يورى اميد وحد (مقرم ترق مارے كون مرت مرد مارد)

#### بأب اشتهاء المريض

## مريض كي خواجش بيرى كرز

( ٥٤٠) - أخبونا أبو بعلى، ثنا الحسن بن حماد، ثنا أبو يحيلي الحماني، ثنا الأعمش، عن رجل عن أنس بن مالك رَوْقِيَافِنَافِيُّ قال: دخل رسول الله وَقِيَّيُّ على رجل بعوده، فغال: هل تشتهي شيئا، هل تشتهي كمكا؛ فال: نعم! طلبه له.

احرحه ابن ماحه (۱۹۵۰/۱۹۳۴) (ص۱۹۵۰ وابويعلى في دفسنده ۱۹۵۰/۱۹۵۰-۱۹۵۱/۱۹۳۴) وله شاهد من حديث فن عباس بتعود عند ابن ماحه (۱۹۵۰/۱۹۳۸) (ص۱۳۵۰ والمقبلي في دفلفسفاهه (۱۹۵۱٬۱۹۲۲) والمزى في دفهذيب الكمال. ۱۹۵۲: ۱۹۵۲)

(۵۲۰) مُتَرَجَعَدَ الله معفرت النس من ما لك وَفِقَالِكُونَ الْكُلُّ وَماسَة جِي كَررول الله يَظِيَّلُونَ الْكِي آوى كَ مِيادت كَ لَكُ تَعْرَفِ لَ لَكُ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَلَيْهُ اللهِ عَلَيْهُ اللهُ كَيْ كَلُ كُوا عَلَى عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ ا تَهِدواكِ كُونَ عَدود اللهِ اللهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ الله تَهدواكِ كُونَ عِدود اللهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّه اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ال

(اين ويولنوا ۱۰۰)

ان احادیث کا مطلب پرٹیل ہے کہ ہرمرین کوج واننے وینا چاہتے بلکر پاستخصوص حالت کے ماتھ خاص ہے اس کے بعض اوقات مشا بدے کے موبین کوکھلائے ہے وہ محت مندہ و جاتا ہے بٹرمیز غالب خروش ہو۔

المام بلی نے فر الا کر پیتھم توکل یا دیوی پرش ہے جسی جس مریض کی زندگی کی سرید والی ندیرواں کو جو مانتے وہ کھل وَ تعالی بر بحروسہ کر کے کھا وکوئی تقصال نے ہوگا )۔ ( مروز ۱۳۰۰ مرد مرد برق اردو)



### باب تلقين المريض الصبر

## مريض كوصبركي تلقين كرنا

( 351) - أحودا عبدال، حدثما أبولكر بن أبي شبيه، ثنا أبو أسامه، عن عبدالوحمل بن يريد، عن إسماعيل من عبيدالله، عن أبي صائح الأشعري، عن أبي هويوة فَخَيْفَتَفَائِكَ، عن رسول الله يُقَوِّفَتُنَ أَنه عاد مربطا، ومعه أبو هريرة، من وعث كان به شديد فقال وسول الله يُقَوِّفَتُ أن الله عزوجل بقول هي ناوي أسلطها على عبدي المؤمن في الدنيا لمتكون حظة من الدراني الأخوة.

الحرجة احدد في المستدر (٦/ وود والن ماحة ١٥ (١٥/١٥٠) (عن.١٥٠٥) والمرمدي (١٥/١٥/١٥) والطنوالي في المعجم الارسط (١/١/ ١٠والحاكم في المستدرك (١/ ١٥٥٠)

**فَالْمِكُولُ ا** آبِ روابت مِن ہے کہ آپ جُولِمُنْ اُنِہ ہے کہ میات کے لئے شریف کے کئے آپ کہ بواٹھ آور بھا ہے۔ جانے پر والے اکار آپ جُنگِ کُنٹُر کے آب ور من رو کے جرکس شیرانگانی سے قالہ ہے کہ نفاد است کے لئے آئم کا صد ہے۔

ا مطاب ہیا ہے کہ مرآ اولی کے اپنے جہام ہیں جھیں ہے ماہمی کے کے مجتمع حصد دنیا تک بخداس کی کھال کوجوا تا ہے پریٹ کوئیس جازال ان کے عالمہ آلی جہتم ہے تھونا نار ہے گا۔

ا مؤمن ہے مرا کالی موجعی ہے کو تھے بعضا کنا وگار معمدین جبتم شن جائیں گئے۔ اور وہ اساما

( ۵۵۲ ) – أحبرتي أبو أبوب الحزاعي سنيمان بن محمد، حدثنا الحسن ابن علي بن عياش، ثنا أبو المعبرة، ثنا عبدالرحمن بن يزيد بن نميم الحدثني إسماعيل بن عبيدالله، عن أبي صالح، عن أبي عربرة رموليَّالَيْنَةُ قال: حرح النبي بِالْكِيَّالِيَّةِ بعود وجلا مربصا من أصحابه، وعدناه معه، فقيض على بده، ووضع على جنهة، وكان يرى ذلك من تمامر عبادة المريض، ثمر قال أن الله عزوجال يقول: هي نارى أسلطها على عبدى المؤمن، فتكون حطة من النار في الأخرة.

مضى تحريجه في الحديث السابق

(۵۳) تَذَرَ حَدَثَ المعترت الوجرية ولِلْقَ كَالِيَّا فرمائة مِن كردول الله يَلِقَ كَلَيْنَا اللهِ ما تَصول من اليك صاحب كي عوادت كي لئاوت كي ما وت كي عوادت كي لئاوت كي المنظم ا

ٹ کیا گیا کہ موں اسد میکھنٹائٹ کا یہ قرمان اس محق اٹسلی و بنا اور م کی تقین ہے کیوں کہ 2 کی وقوع کا کو کی فائد و کیس بھر م رک ہے۔ جائے کا کرچھم کی آگ ہے برا قابل ہار و جائے۔

الید، دارید شراد شاہم نک ہے کہ جب الفاقال کی کہ بشدخی نے جی تو اس کو (معینوں میں) جنا کر دیے جی جو راینی رہا ان کیلئے تندنقان کی رہا ہے ورجو اراض ہوگی ہی کے لئے الفاقوں کی نادائش سے۔ (2 دریاری) اورخز ہوئوں ا

### بخار کے نصائل

- ية غار تعديون كوائل خرج ومركز و بنات البحل طرح الألسانو<u> عند اليم</u>مل كيس اوركز و يق سيد (ان وياطلو ومغروه)
  - 😵 انگیدرات کا تفارائیک سال کے کندوور کرویتا ہے۔ (عن الی مدور)
  - 💠 انک روایت شرے کراکیہ رات کے بی سے الد توانی مؤشمین کے تمام شوہ مواف فرما دیے ہیں۔

﴿ تُرُّلُ مِنَ الْمُعَلِي مُرْمِمِنَ بِعِ عَدِيثٍ }

- کے ۔ بغار جینم کی بعنی ہے وہ مزم کی کا بہتم ہے حصہ ہے ( کہ مزم کی بیٹم جن ٹیل چائے گاس کے اس کا حصہ بغار کی شک کے گار تشریع مدینے تمہم اس کے کار بیکی ہے۔ ( من ان باب )
- 💠 نظار کا قواب ہے ہے کہ بخدروائے ہے میکی دیکی دیکی دیکی ہے۔ چھڑ کے از میں مار کسی موزی مروجہ معہ )
  - 🔷 ایک دوایت کل سے کریٹ دست من شیالت ہے۔ (عن فی مرف عاظ برق والد)

## باب دعا العوَّاد للمريض

## عیادت کرنے والے کا مریض کے لئے وعا کرنا

اس باليديل معنف وَجَهَبْهُ الدَّهُ فَعَالَيْ لَلْهُ العِدِينَ أَمَا لَهِ الْمِدِينَ الْمُرْافُ فِيلًا

( ۵۶۳ ) - حدثنی محمد بن سعید البصری، بحرّان، ثنا موسی بن سعید الدندانی، ثنا موسی بن إسماعیل، ثنا حماد بن سلمه، عن حماد الکوفی وحمید، عن أنس. بن مالك وَعَيْنَاتُنَافِيُّ أَنَّ النّبِي غِيْقِيَّانِيٌّ كَانَ إِذَا دَخَلَ عَنَى مَوْيَضَ قَالَ :

﴿ أَذْمِبِ الْبُاسُ رَبَّ التَّامِي، إِشْفِ أَنْتَ الشَّافِيُ، لاَ شِفَاءً إِلَّا شِفَاوَكَ، شِفَاءَ لاَ يُغَاوِرُ سَقَّمَا ﴾ وكان حماد يقول لا شفاء إلا شفاؤك.

الحرجة المعاري (طابعة المتاهة) و (طابعة على والمسلم (بالمتاهة المتاهة) (1977) والوفاؤد (1.1 (1984-1974) (المن ماهد (1974-1974) (ص) 101 والمسالق في دعمل ليوم والليلة (رفواهة)

(۵۳۳) فَرَحِيَدُ الاحشرت الس بن ما مُكَ وَهُوَا لِللَّهُ عَالْتُنْ عَالِيَا اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ ا كي ياس (عودت كرفير) تشريف لے جائے قريد عاج هئے۔

﴿ أَذْهِبِ النَّهُ أَسَ وَبَ النَّاسِ، إِطْفِ أَنْتُ النَّالِقِي، لاَ سِفَاءً إِلَّا شِفَاوُكَ، شِفَاءً لاَ يُعَادِرُ سَفَمًا ﴾ مَنْ خِيرَكَ: ' (زے اللہ!) تكليف كورور فروسے (اے) لوگوں كے پرورگار! (اس مرابض كو) عظا عظا فرمائية آپ فل فظاعظا قرمانے والے جيں۔ آپ كُ شفاء كے علاوہ كوئى شفائين ہے الى شفاوت كے كوئى يوركى ذِلَّ تدري۔ "

قَ اَوْلَ لَا الْمِيْدُ (والِيَّ مِن جَدُ جَبِ كُونَى بِهِ الإِمامُ وَالْمُؤَنِّ فَالْمَالِيِّ مِنْ اللهِ الل (معلم عن)

اس مدیرے سے معلوم ہوا کہ مریض کی عوادت کا اوب میکھی ہے کہ مریض پر ہ تحد رکھا کرات الفاظ سے دعا کی جائے۔ (ش ماسم النادی 2014)

میاویت کے چند آواب:

- 🚺 الري كي موحم بين مجع كيدات اوم ول كي موحم ثني دست كي وقت مع وت مستحب سار
- 🍎 مرایش کے باس زیادہ دریک نا بیٹھا جائے کہ دوشک جو جائے یا اس سے کمروز اول پر مشعب ہونے کے۔

(mh<u>-3</u>55)

أغلل علادت ووب جس على قيام بهت تعوز ابو\_ (مطور مليه)

حضرت عبدامتہ بن عباس رفتونفلغتنالی نے سعتول ہے کہ عیادت کے دانت مریق کے پاس کم بیٹھنا اور شور تاکرنا سنت ہے۔ لیکن حال اسحال معلق کرنے تک بیٹھنا جا ہے اس سے زیادہ خواد کو او بیٹھنا تیس جائے۔ (مقابرین ۱۰/۶)

کیکن اگر میادت کرنے والا بہ جاتا ہوگیا تریادہ وخت مریش کوگرال کیکی ہے جگر دوست ہونے کی حیثیت یا برکت عاصل کرتے یا خدمت یا دانداری کی اجہ سے مریش کی فردخواہش ہے قاتل صورت جی جلدی اٹھ جا تا افضل جی ہوگا۔

حضرت مری تعلی زیختر ناند کشال کے پاس لوگ عمیاوت کے لئے محک اور میت ویز تک شیخے دے ان کے بیدی میں دود جور با تھالوگوں نے کہا: آپ جارے لئے دعا قرباجے۔ انہوں نے دعا کی کراے الفدائن کومیاوت کے طریعے سکھا ہے۔

(FA-/F36/)

- 📵 اليصداقت على عمادت كے لئے جائے جومناسب بواددا يسعونت زجائے جومريش كے كھانے بينے يا آرام كا الت بو
  - 🗨 زياده موالات شاكرے كراس سنة كى موينى كى طبيعت ير يوجه بوتا ہے۔
  - اليه الت مع احد كم لئة جائ بومريش كم لئة مناسب الت بوالي أن وا اخم مشخول كا وقت شهور.
    - 💿 مریش کے لئے دعا کر ہے۔
      - 🖨 مريش كواميدولائے۔
    - مبرک تقین کرے کران ہے 2افراب مامل ہوتا ہے۔
    - الراغ فوٹ تھیف کے اظہار او فکایت ہے منع کرے کہ اس سے گٹاہ ہوتا ہے۔ (کو چھاباری ماہ ۱۵)
      - 🖸 مریش کے مرک یال بیشتار (م ner'n 10)

#### نوع آخر:

( 2011) - أخبرنى أبو عروبة، حدثنا محمد بن بشار، ثنا محمد ابن جعفر، حدثنا شعبة، عن يزيد بن أبى خالد، قال سمعت المنهال أبن عمرو، يحدث عن سعيد بن جبير، عن ابن عباس يَوْفَائِقَالِكَا، عن النبي يَّوْفِيَّهُا قال: ما من مسلم بعود مريضاً لم يحضر أجله، فيقول سبع مرات:

# ﴿ أَشَأَلُ اللَّهُ الْعَظِيْمَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَشْفِيلَكَ وَيُعَافِيَكَ ﴾

إلا عوني.

اخرجه ابن أبي تبيه في دالمصنف و (۲۳۵۷/۲۱۰) واحمد في «سيند» (۲۳۹۸) وابو داؤد (۲۳۰۸/۲۱۰) (۲۸۲۸) والترمذي (۲۰۸۲/۲۰۰۵) (۲۸۴۲) والنساني في «عمل اليوم والليلة» (۲۰۱۵) ( ١٥٠٣ ) مُتَوَعِّمَانَ المعترت معرالله بن عباس وتقطفانها التفاق على روايت ب كه رمول الله وَلَمَا التَّفِيلُ ف رشاد قرماليا جومسلمان كن مريض كي ميادت رَبّاب (اور) اس مريض كي موت كا وقت ندآي بو (اوراس مريض ك لئة به) دعامات مرتبه يزحتا بي "

ا فَوْأَمْدُالُ اللَّهُ الْعَظِيْمَ وَبُّ الْعَوْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَشْفِيكَ وَيُعَافِيْكَ ﴾ مُتَرَجِّمَدُ "هَل صَدْحَة بِرَكَ و برتر ب وما كرتا بول جوارثُ عظيم كه ما يك جي كه ويتعبين شقا اور (ان يتارق ب) فافيت عطافرمات:"

الوال كواس يواري بياشفادي جائي بيا"

کَالْکُنْ لَا اللَّهُ وَاللَّهِ مِنْ مِ كَرُومُولَ مَدْ مَنْ اللَّهِ لَلْكُلُومِ مِنْ كَلَ مِلْ اللَّهِ مَنْ ك عَدَا (الرَّبِ مِنْ وَمُونَ)

الداماديث معلوم بواكم منظل كاميات كاوقت اس كسروك بينوكر بيادما ياحق وينايا

اں کی سونے کا مقت نہ آلیا ہوکا مطلب میرے کراگراس کی سونے کا دفت نہ آیا قو اس کو شفا کسیب ہوتی ہرند ایک شفاء و ملکی حاصل سوئی کے انڈ تقوائی اس پر مونٹ کو آس ان فرماویں کے اور در انڈ تو ٹی سے صاف و شذ نے وژن سے بلے کا (جس میں عملہ کا کوئی اڑند ہما کا کہ در ہوتا ہوتا ہوتا

#### نوع آخر:

ا ۵۵۵) - أحبوبا أبو عبدالرحمن، أخبرني هارون بن عبدالله، حدثنا معن، ثنا مالك، عن بريد بن خصيصة، عن عمرو بن عبدالله من كعب، أن نافع بن جبير أحبره عن عثمان بن أبي العاص رَّمَسِّكُ فَالَ: جاء بي رسول الله يُنْفِيْكُ بعودني من وجع اشتد بي، فقال: المسح بيمينك سبع مرات، وقل.

الْإِلْقُولُهُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُلْرَتِهِ مِنْ شَرِّمَا أَحِدُ إِلَّا

فعملت ذلك فاؤهب اللَّه عزوجل ما كان بي، فلم أزل أمو به أعلى وغيرهم

احياجه مسلس (١٩٨٨-١٩٩٩) (١٩٩٤-١٩ و أبوداوه (١٨٨٧-١٣٦٩) وابن ماجه (٢٥٢٢-١٩٩٩) (١٩٥٩-١٠ والترمدي (١٤/١١/١١-١١١) (١١/١١) والنسائي في خطل ليوم و للبله (وفير ١٩٩١)

(۵۳۵) تَذُوَهَدَهُ " معترت مثمان بن ابوالعاش رَضِحَفَظُ لَفَظَ النِّهِ فَهِماتَ بِين كَهِيرِي ( يك) آنكيف عن جوبب زياده تني رسول الله فَيْلِوْنَ عَلَيْهِ مِيرِي عيادت ك سَنَة تشريف لات آب بَيْلِيْنَ عَلَيْهُ سَدَار شادقرمايا: (وروكي حكمه)

الغاداني بأتحاسات مرتبه بيمرواور بيادعاج مور

## اللَّهِ أَعُودُ بِعِزْةِ اللَّهِ وَقُدْرُتِهِ مِنْ شَرٍّ مَا أَجِدُ ﴾

۔ تَشَرَعْمَدُ اللهِ اللهُ تَعَالَىٰ اوراسَ كَ قَدِرت كَ السَّامُلِيف كَثَرِ سے جو تِحصرورى سے ہاوليل مون!" - ش ئے اليان كيا قواللہ تعالیٰ نے مرق الكيف ووركر دى ميں جيشارى وجہ سے اپنے گھر والوں اور وہر سے

سس ہے اپیائی کیا ہوا الد العالیٰ نے میری اللیف اور رون میں جیٹے کی وجہ سے اپنے بھر والوں اور وہرے لوگوں کو اس کلمہ کے بیٹے نے لئے کہتر ہوں۔"

ال دوايت سي معلوم مواكدوروك جل بي الحد ركة كريدها بإحدام متحب برا ثرار ملم ملواق الرمال)

کی شمان کو بنی تکلیف مثان سخب کے بشریعیہ کی حمق شوہ شکایت نہ ہو۔ ای طرح کی بایرکت انسان کوائی کی دعا حاصل کرنے کے منے مجبود میں کرنا ہائے ہے ۔ انہ رہ پر بدیاہ \*\*)

آینک ان سی لی وآپ فیلی تین نے نووی وہا کرنے ہو تھم فردیا ہ انہوں نے آپ فیلی تین ہے برکری عاصل کرنے۔ کے لئے ایسی تین کا مجمود تیں فردید

النزياني معنوم بواكدهات يب ممانة بإين في بات أواجها ب

#### نوع أخر

(057) - أخبرنا أبو بعلى، حدثنا بشرين شحان، ثنا حارث بن ميمون، ثنا موسى بن عبيدة، عن محمد بن كعب الفرظى، عن أبى هريرة وَوَقِيَّةُ قَالَتْ قال: خرجت أنا رسول اللّه فِيَّقَيَّةُ اللّهُ ريده في بدى، أو بدى في بده، فأنى على رحن رب الهيئة، فقال: أي فلان ما بلغ بك ما أرى؟ قال الفير والضريا رسول النَّما قال. ألا أعلمت كلمات تذهب عنك انصر والغير؟ لقال أبو هريرة: ألا تعلمني يا رسول النَّم؛ قال فل با أبا هريرة

﴿ تَوَكَّنْتُ عَلَى الْحَقِ الَّذِي لَا يَمُوْتُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّجِذُ وَلَذَا وَلَمْ يَكُنُ لَهُ خَوِيْتُ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٍّ مِّنَ الذَّيِّ وَكَيْرُهُ تَكْمِيْرُ إِلَّهُ

قَالَ فَأَتِي عَلَيْهِ رَسُولَ اللَّهِ يُلْوَاتُشِيُّ وَقَدَ حَسَنَتَ حَالَهُ: فَقَالَ (مهيم) فَقَالَ. فَلَتَ، يَا رَسُولَ اللَّهُ اللَّمِ أَزِلَ أَقُولَ الكَلَمَاتِ التِي عَلَمَتَنِي.

ا حرجه الربطان في وصيده: ۱۹۵۵-۱۳۰۸ و دكره السيوطي في دالدرالمكورة (۱۹۱۵) رفسه الى ابن يعلق والي السين.

﴿ تَوَكَّلُتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُونُ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ بَتَجَدْ وَلَمَّا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَرِيْكً فَي الْمُلْكِ وَكَيْرُوا مُن لَمَّ اللَّلِ وَكَيْرُوا مُن نَعَى الْمُلْكِ وَكَيْرُوا مُن اللَّلِ وَكَيْرُوا مُن المُلْكِ وَكَيْرُوا مُن المُلْكِ وَكَيْرُوا مُن المُلْكِ وَلَا يَكُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مِن اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مِن اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعْمِقُولُ الْمُعْمِقُولُ الْمُعْمِقُولُ الْمُعْمِقُولُ الْمُعْمِقُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْمُعْمِقُولُ اللَّهُ الْمُعْمِقُولُ الْمُعْمِقُولُ اللْمُعْمِقُولُ الْمُعْمِقُلِي اللَّهُ الْمُل

حفرت او بریره و فاقت تفقیق فردت میں کے (بعد میں) رسول الله بَلِين تَفَقَيْن من آدی کے پائل ( دوبارو) آئے ان کا صل انجما موکیا تھا۔"

#### نوع آخر:

(٥٤٧) - حدثنى على بن أحمد بن سليمان، تنا هارون بن سعيد، تنا ابن وهب، عن حي بن عبداللّه، عن أبي عبدالرحمن، عن عبداللّه بن عموه ﷺ أن وسول اللّه ﷺ قال: إذا جاء الرجل يعود مريضا فليقل:

﴿ اللَّهُ مَرَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكُأْ لَكَ عَدُوًّا أَوْ يَمْضِي لَكَ إِلَى صَلَامٍ ﴾

اخرجه أحمل في مستنده (۱۷۲۱۲) والوداؤد (۲۲۰۷/۱۵۷۳) (۱۷۷۲) وانن حبان في مصعيحه، (۲۲۲۲۱۲۹۸) والطيراني في دائدهاه (رفع ۲۰۲۵) والحاكم في:المستنوك (۱۹۵۳)

(200) تَرْبَعَدُ؟ "حفرت عبدالله بمناعم و وَفَعَلَقَظَلَافِظ سے دوایت ہے کدرسول الله بَيْفِقَيْقِيْنَا نے ارشاد قربایا: جو مخص کی مریض کی عیادت کرے تو (اس کو جاہئے کہ) والیہ دعائم سے " ﴿ اللّهُ مَّا اللّهُ مَّا اللّهُ عَبُدُكَ بَنْكُأَ لَكَ عَلُواً أَوْ يَمْضِىٰ لَكَ إِلَى صَلَافٍ ﴾ مَنْ يَحْمَدُ "أَتِ اللّهِ اللّهِ بَدْرَ وَشَفَاهِ وَيَجِنَهُ مَا كَدُوهِ آبِ كَ (راستَة عَمَى ) وَمَن كُو ياده وقوش كرك كما ذكر كم جائد"

فَالْوَكُولَا اليدردايد على بيك تمازينا زماك القياسة (مرووم ١٠٥٠)

اس رداعت نٹی درفوں بغنوں (مینی دگئی سے لڑتے اور جنازے کو لے کر جانے ) کا دکر ممکن میں لئے کیا ہو کہ پہلائیں دشتوں پرانشانگ کے عفا ب کرنے کے لئے محن کرنا ہے اور دومرافعل دلی انڈر کا اب تک پہنچانے کی کوشش کرنا ہے۔

یا حرض سے مقعود ( سمناہ گاہ کے ) گذا ہوں کا معاف ہوتا اور (مبارغ آ دی کے ) درجات کا ابائد ہود اور موت و آخرے اور ترا امرز اکو یاد دلانا ہے اور یہ بات الذار دنوں تکس سے ( توب ) حاصل ہوتی ہے۔ ( marr rgp )

#### نوع آخر:

(٥٤٨) - حدثني أحمد بن محمود الواسطى، ثنا محمد بن الحسن الكوفي، ثنا جندل بن والق الثعلبي، ثنا شعيب بن أبي واشد بباع الأنماط، عن أبي خالد، عن أبي هاشمر، عن وَاذَانَ، عَنْ سَلَمَانَ رَفِّكَةِ ثَنَاقِكُ قَالَ: عادني رسول اللَّهُ يَّلِّكُوْكُمْ وَأَنَا مُرِيضَ، فقال: يا سَلَمَانَ!

﴿ مَٰفَى اللَّهُ عزوجل سَقَمَكَ، وَغَفَرَ لَكَ ذُنْبَكَ، وَعَافَاكَ فِي دِيْبِكَ وَجِـلُمِكَ إِلَى مُدَّةً أَجَلكَ. ﴾ مُدَّةً أَجَلكَ. ﴾

اخرجه ابن ابن الذنبا في اكتاب المرض والكفارات؛ (۱۹۷۹) والطيراني في دالمعجم (لكربره) (۱۹۰۳) (۱۹۰۳) والعبرات) والعاكم في المستقرف (۱۹۲۵) والوالفاسم اليفوي في معجم الصحابات (۱۹۷۲/۱۹۲۷) وابن عساكر في دفاريخ زميق (۱۹۲۷): كمافي:(۱۹۲۸/۱۹)

فيك اورحديث

(۵۳۸) مَرْجَدَدُ: "حضرت ملمان وَحَظَالَقَالِكَ فَها عَرَبِي جب عَمَ جَرَهَا تَوَرَسُولَ اللَّهِ عَلَيْكَ عَمِل عمادت كريمَ تَرْبِعَ اللَّهَ - آبِ عَظَالِمَتِيَّةِ فِي ارشادِ فَها!"

﴿ شَمَّى اللَّهُ عزوجل سَقَمَكَ، رُغَفَرُ لَكَ ذَلَبُكَ، وَعَافَاكَ فِي دِئِيكَ وُجِسْمِكَ إِلَىٰ مُذَّةٍ أَجْلِكَ. ﴾

تَنْزَجَهُ مَدُ" (سلمان!) الله تعالی تمباری بیاری ہے تنہیں شفا عطا قربائے تمبارے گناہ معاف فربائے اور ساری زندگی تمبارے دمین اورجہم کو عافیت عطافر ہائے۔"

فَ الْهِ فَا الله الله على معلوم مواكر مريش كي عيدت كرني جائب ادراس كو فدكوروبال الفاظ عدد عاد في جائب

#### بأب دعاء المريض لنفسه

# مریض کا اپنے لئے دی کرنا

﴿ لَا إِنَّهُ إِلَّا اللَّهُ يُخْبِئُ وَيُعِيْتُ وَهُوَ حَيِّ لَا يَمُواتُ، صَبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعِنَادِ وَالْمِلَادِ، وَالْخَمْدُ لِنَهِ خَمْدًا كَنِيْرًا طَيِبًا مُبَارِكًا فِيهِ عَلَى كُلِّ خَالِ، وَاللَّهُ أَكْثَرُ كَبِيرًا، كِبْرِياءُ رَبِّنَا وَجَلَالُهُ وَقَدْرَتُهُ بِكُنِ مَكَانٍ، اللَّهِمَّ إِنْ كُنتَ أَمْرَضَتَنِي لِنُفْيِضَ وُوْجِيلَ فِي مُرْضِي هَذَا فَاخْعَلُ رُوْجِيْ فِي أَرْوَاحِ مَلْ فَدْصَتَفَ لَهُمْ مِنْكَ الْخُسْنِي ﴾

: فإن هنه من مرضك فإلى وصوال الله عزوجل وجنته، و إن كست افترفت ذنوبا تات اللُّه عليك

الحوجة الرافقي في القدرين في احبار فزرين (٣٠٠-٢٠٠٠ والى الدنيا بي الموض والكفارات: ١٠٥١ (١٠٥ والن عدي في الكامل: ١/٥ ما) والدملي في سير أعلام المبلاء (١٥٠-٢٠٠)

(۱۳۵) مَنْرَجَعَدُ المعقرت الوجرية وَصَطَفَقَطَالْكُ فَرَائِ فِي كَدِرُسِلَ اللهُ طِلْقَطَنَةُ فَيْ الرَّارِهِ الْ مِجرِيةِ الْ كَيْ شِي تَعْمِينَ لِذِي لِمِتَ لِدَيْمَا الْأَوْلِي الرَّفِيقِ فَي مِل وَصِت كَ التَّ أَمِدِ لِللَّهِ لَكُوا وَمِنْ المِرْفِقِ لِللَّهِ مِنْ فَي اللّهِ مِنْ مِنْ الرَّبِي الْمُؤْمِنِ اللَّهِ اللهِ مَنْ اللّهِ اللّهِ اللهِ اللّهِ اللهِ اللهِي اللهِ ال

\* إِلَّا إِلهَ إِلَّا اللَّهُ لِخَيِنُ وَيُمِيْتُ وَهُوْ حَتَى لَا نَمُوْتُ. سُنْحَالَ اللَّهِ رَبُ الْمِبَادِ وَالْبِلَادِ. وَالْحَسْدُ لِلَّهِ حَسْدًا كَنِيْرًا طَيِّنَا مُنَارَكًا فِيهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ. وَاللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيْوًا، رَبِنَا وَجَلَالُهُ وَقُلْارَتُهُ بِحُلِ مَكَانٍ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ أَهْرَضَتَنِي لِنَفَيْصَ دَوْجِي فِي م مَرْضِي مَذَا فَاجْمَلُ دُوْجِي فِي أَرْوَاحِ مَنْ فَدْ شَبَعَتْ لَهُمْ مِنْكَ الْحُسْنَى ﴾ تَوْجَدَ الله تعالى كَعَادِه كُلَّ معروثيم ب (وي ) الله مرح او الله تعالى) تمام بيوب ب إلى ومزوي بي النه تعالى كمام بيوب ب إلى ومزوي بي النه تعالى كمام بيوب ب إلى ومزوي بي النه تعالى الله تعالى كمام بيوب ب إلى ومزوي بي النه تعالى بيت بي بيرك اور بها رحب زادة تعالى كمام بيوب ب إلى مان ومرد بي بي بيرى ووج بي المرك الله تعالى الله تعالى بيرى ووج بي النه بيرى ووج بي الموج بي الموجود بي التي بيرى ووج النه الله الله بيرى ووج الله بيرى والله بيرى ووج الله بيرى ووجي بي الموج الله بيرى ووج الله بيرى والله بيرى

ا کرتم اس دعائے بعد اس مرض بیل مرکھے تو اللہ تعد کی خوشنوری اور جنے کی طرف جا کا ہے اگر (معمت باب ہو گئے بھر) تم نے تناہ کیا تو اللہ تعالیٰ تمہاری توبہ تبول قریم کی ۔''

فَيْ الْمِثْكُا الْمِهِ مَدِيثَ بِمِن سِهِ كَهِ بِحَقِّقِ حِلْتَ مِنْ مِن حَرِّتَ بِعَن غَلِيثَالِثَابِكَ كَل وعا" لا الله الا انت سبعة المك انس كست من الطافسين" بإسفرة اكراي مزش بمرانقال بوجائة آن وشهيد كا فواسدنا سياد والرصحت مند موكميا قواس عال بش محت مند مناا ميكان كي مفترت بوجل بورك بيل بي رامعا برق ۴۱۰)

#### نوع آخر

( ٥٥٠ ) - حدثنى الحسين بن محمد الصحالة، ثنا أبر مروان العثماني، ثنا عبدالعزيز بن محمد، عن حميد الطويل، عن أنس بن مالك (ﷺ أن النبى ﷺ قال: لا يتمنين أحد كم الموت من ضر نزل به، ولكن ليقل:

﴿ اللَّهُ مَرَّ أَجِينِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيلًا لِي ، وَتَوَفَّيني إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيرًا لِي . ﴾

أحرجه النخارى (1/24/1946) (1/24/17) والتسلم (1/24/17) (1/24/17) والوداؤد (1/24/17) (1/24/17) (1/24/17) والترمدي (1/24/17/14/1947) والتسائي في والنسن الكتري (1/4-17/17)

(٥٥٠) تَوْجَعَكُنَ " معترت الس بن مالك ويُولِقَلْفَقَاقَيَّةُ عددوارت بي كردول الله فِلْقَلِقَيَّيْنَ في ارشاوقر بايا: تم عن كِنَّ كل معينت ك وَثِنَ آ في وجدت موت كي تمنا شكرت بلكووير الفاظ وعاش ) كم "

﴿ إِلَّا لَهُمَّرَّ أَحِينِيٰ مَا كَانَتِ الْعَيَاةُ خَيْوًا نِيْء وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَبُوا لِنْي. ﴾

ا فَکُوَهِمَا اللّٰہِ اللّٰهِ عَلَيْهِ مِنْ فَرِيائِيَّ جِبِ مَنْ وَمُوکَى جِرِيائِينَ بَهِمْ اواور ایجھ موت عط فرمائے جب موت میرے لئے بہتر ہوں"

فَالْمُكُونَةُ مُوسِدُ كُمُمَناسِ مُنْ مَعِي بِكِراسِ مُن العَدَّقِ فَي يَضِيد الدِّسِ فَالقَدْرِ بِهِ عُلُودِ الكابِدِينَ فَوْلِ مُرَّاجِهِ اللِّ نَنْ اللّهُ فِي فَاللّهِ مِن بِهِ كَالْمُسُومِ فِي مُناكِرا عَمُومِ فِي الوقالِ فَالاَلْمُومِ ) عام آراب (جزي الإيامة)

لیخی ترمنروری موجمی تو مطلقا موت کی دعات کرے بکستان الفاظ ہے دیا کرے۔

أكره في شرركا فوف بوقودها ما تكنا فسرف جازت بمكستاب بسر (مزّب وزكار سخوه)

اس کئے بہت سے سف سے دیلی تشویری ہٹل ہوئے کے فوف سے موت کی ایم کرما حقور ہے۔

عديد هن موت كي دعا كرما ورشبارت كي تمثا كرد كورسحاب منقول بيد. (مرتاه ٢٠٠٠).

( مربة تنصيل کے لئے ریکیس فتح الباری واز ۱۷۸ مرقاق ۴۰۰ میذل ۱۵/ ۱۸۱۰ مظاہر حق و ۴۰۰ ) ر

#### نوع آخر:

(001) - أخورنا أنو يعلى، حدثنا زكوباً بن يعيني، ثنا هشيم، عن الأعمش، عن أبي الضحى، عن مسروق عن عائشة وَطَهَشَاؤَهَا قالت كان رسول الله يَتَوَافَقَهَا إذا عاد مريضا يضع بده على المكان الذي يشتكي المويض، ثمر بغول:

﴿ بِسُمِ اللَّهِ أَذْهِبِ الْمُأْسَ وَتَ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتُ الشَّافِي لَا شِفَاهُ إِلَّا شِفَاوُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَفَمًا. ﴾

قالت عائشة فلما موض النبي ﷺ وضعت بدى عليه لأقول هؤلاء الكلمات، فنزع يدى عنه، وقال:

#### ﴿ اللهم الرفيق الأعلى ﴾

، خرجه احمد في استنده. (۱۹۳۹/۱۰ و التجاري (۱۹۹۷/۱۹۹۵) (۱۹۹۷/۱۸ و انفسانيز (۱۹۹۲/۱۹۹۱/۱۹۹۱) (۱۹۹۲/۱۹۹۱) وابن فاجه (۱۹۷۸-۱۹۱۸) اص: ۲۱ والترفدي (۱۹۷۸-۱۹۹۸) (۱۹۹۸-۱۹۹۸)

(۵۵۱) تَوْرَهُوَ لَا الصَّرْبُ عَاكَثُرُ وَ وَالْفَاقِدُ وَقَالَمُ وَلَى بِينَ كَدِرُولِ اللهُ فِيلِقَ فَيْقَ (كاسعول تفاكر) جبكى مريض كي ميادت كه لِنَا تَشْرِيف سه جائة لَوْ جَس جُدِيرِيضَ وَاللّهِ بِوَنَّى بِهِ بِالْقِدر كُفَة ادر يدعا بإحة الْإِبْفَادِ اللّهِ أَذْهِبِ الْبُنْأُسُ رَبِّ النَّاسِ وَاللّهِ أَنْتُ النَّسَاعِيُّ لَا شِفَادًا إِلَّا شِفَاؤُفَ شِفَاءً لَا بُفَادٍ لِسَفَعًا ﴾ تَكُرْتِعَكَدُ "الشَّرْقَالَى كَ وَم ي ( مِن وَعَا كُرُونَا وَوَلِ السَّالَةُ ! ) لوگوں كے بروردگار آپ اس كى تكليف ووركر كَيْجَةُ آپ بن شَفَا وسينة والے جن آپ كی شفاء كے مواكو فی شفائيس ہے۔ ایک شفاد جَيْمَ كركو فی بياري باقي شر ہے۔"

(معرت عائش فَاقِ اللَّهُ النَّهُ النَّهُ الرَّهُ فَلِي إِن إِن مِن اللَّهُ عَلَيْكُ فَتَكُمُ يَارِ مِن عَائِشَ يريدها يزعن كيلتي اتحد لكما تو آب فَلِي فَيْقَ النَّهُمُ عَمِرا الإَحداثِ اورِ سن بنا ديا اوريدها يزحى: " " اللهب الوفيق الأعلى في

تَوْجَعَكُمُ "أَبُ الله الحِيهِ رَقِي أَمِلَ مِن ثَالَ كُروجِيَّة"

فَيْ الْأِنْ أَوْلِي مديث عند في الدما على ويد

🔹 موت کے وقت انسان کا ولی و نیاوی تعلقات سے خالی جوادر اللہ تعالی کی رحمت ومنفرت کا اسیدو رہو کر اللہ تعالی کی طرف منت

🗗 آپ نیکن کھیلا کا ایسا کرنا تیکیوں کی زیادتی ، درجات کی باشدی ادرتعلیم است کے لئے تما گزنا کی وجہ سے نہیں تما کینکہ آپ نیکن کھیلا قر کمناموں سے کلوڈ ہیں۔ (زید انٹین ۱۹۵۱)

ر يُقَى اللي عدم الله تعلق مقرين فرقت الهيار ثيما الرصافين جير ( فق الدي علده المقابري والدين الربيا تعلين العال) بياب تعلق المائين عن قرق الله تاجي جس طرح في كبن بينان كي وقت سب سنة بمبنا كلام قله ( القوات بايران ١٠٠)

#### نواآخ

( 201 ) - أخبرنا أبو عبدالرحس، حدثنا زكريا بن بحيّى، حدثنا أبوبكو ابن أبي شيبة، ثنا محمد بن بشر، ثنا مسعر، عن إسحاق بن راشد، عن عبداللّه بن حسن، أن عبداللّه بن جعفر دخل على ابن لهُ مريض يقال له صالح، فقال له: قل:

﴿ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ الْحَكِيْمُ الْكَوْرِنْمُ، سُبُحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْمَرْضِ الْمَطْئِمِ، اللَّهُ أَغَوْلِ فِي اللَّهُمُّ الْحَمْنِيْ، اللَّهُمَّ تَجَاوَزُ عَنِيْ، اللَّهُمُّ اغْفُ عَنِيْ، فَإِنَّكَ عَفُولٌ رَّحِيْدٌ. ﴾

تعر قال هؤلاء الكلمات عليميهن عمى، وذكر ان وسول اللَّه يَلِيَّ اللَّهِ عَلَيْهِ علمهن اياه.

أخرجه ابن ابن قبينه في «المشتف» (٩٩٣٥٧/١٦/١) والسنائي في «السنن الكبري» (١٩٨٨/١٩٩١) وفي . صل اليوم والقبلة «وقد ١٩٨٥ والحاكم في «مولة علوم العديث» (١٩٩٨) اوتميم في «العلية» (١٣٠٨/١٥)

(۵۵۲) تَشَرَقَتُ المُعبداللهُ بن حسن سے روایت ہے کہ حصرت عبداللہ بن جعفر وَجَعَیْدَاللّهُ اللّهُ اللّهِ سِنے کے پاس آئے جومریفن تھے۔ انہوں سے اپنے سِنے سے فرمایا تم پیر( کلمات ) پڑھو:

وتشوقرية بشنائه

لَّهِ إِلَهُ إِلَّهُ اللَّهُ الْمُحْكِينَدُ الْكُولِدُ، سُبُحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعُرْضِ الْعَظِيْرِ، اللَّهُمَّ الْحُفِوْلِيُ الْلَّهُمَّ الْحَطْنِيْ، اللَّهُمَّ تَجَاوَزُ عَنِّيْ، اللَّهُمَّ اعْفُ عَنِيْ، فَإِنَّكَ عَفُوزٌ وَحِبْرٌ. ﴾ الْرَّيْحَدُ اللَّهُ قَالَى إِن إلَهُ بِن جُورُنُ عَنِّيْم كَي يوددُهُ النِّ الدَّالَ آبِ بَرِي مَعْنُرت أَراه وَيَحَ النَّهُ اللَّهِ بِحَدْدِهُ مُولِيَّ اللَّهُ عَلَى مِن جُورُنُ عَنْيَم كَي يوددُهُ النِّيل المَالِدُ آبِ بَرِي النَّهُ اللَّهِ بِحَدْدُ اللَّهِ عَلَى يَرِي جَورُنُ عَنْيَم كَي يُوددُهُ النِّي المُحدِد وَلَّذَرَكُ وَتَبِح اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

بعرمبداللہ بن بعقر واقع الفق الفق نے فرمان برگلات محصر سے بچا (جان ) نے سکھا کے تھے۔ انہوں نے فرمایا تھا: برگلات ان کورسول اللہ بیکھی کا نے سکھا کے تھے۔''

#### نوع آغر:

( ۵۵۳ ) – أخبرنا أبو يعني، حدثنا موسى بن محمد بن حسان، أنا أبو عناب الدلال، حدثنا حفص بن سليمان، ثنا علقمة بن مرثد، عن أبي عبدالرحين السلمي، عن عثمان بن عقان وَكُنْ ثَيَّارُكُوْ فَالِ: مرضت، فكان رسول اللَّه يُعَلِّيُنِيُّ بعودني، فعوذني بوما فقال:

﴿ إِسْدِ اللَّهِ الرَّحْسُنِ الرَّحِيْدِ، أَعِيْدُكَ بِاللَّهِ الْأَحْدِ الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ يَكِلْ وَلَمْ يُؤلَهُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كَفُوا أَحَدٌ مِنْ شَرْمًا تَجِدُ ﴾

فلما استقل رسول النَّه وَلِيَّقُ عَلَيْ قَالَما، قال: با عَهُمان؛ تعوذ بها، فما تعوذ متعوذ بعثلها.

احرجه الويعلي في مسئد الكنبوء كما في دائعاك الغيية المهودة (١٩٢٤) والطيراني في والدهاء (وقد ١٩٢٨) وابن عدى في «الكامل» ( (١٩١٧)) والعنكم البرمذي في «نوادر لاصول» (١٩٦) وله شاهد من حديث ابن هربوه ما اخرجه الو بعلى في مستوده (٢٠١٧-١٧) كما في دائعاف الكنبرة المبرة (١٩٧٤) وهذا الحديث مفتى (برامر ١٩٥١)

(۵۵۳) تَشْرِيَعَنَدُ: " معفرت عثمان بن مفان رَحَقَظَالِمَنَالَيُنَظُ فَهاتِ عِين: (الكِ مرتب) على جار جوار رول الله مِنْظِينَظِينَ عِبْرِي مِنا وحد كے لئے تشریف لائے ورید عایزی:

﴿ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَلِ الرَّحِيْمِ، أَعِبْدُكُ بِاللَّهِ الْأَحْدِ الصَّعَدِ الَّذِي لَمُ يَهِدُ وَلَمُ يُؤَلَّدُ وَلَمْ يَكُن لَهُ كُفُوا أَخَدُ مِن هَرِّمَا تَجِدُ﴾

مُرْجَدَدُ السَّدَق في جريب على مروان اور يَب على جم كرف واسك بين بشرقم كوالشاق في كى بناوش وينا بور، جوايك بين (وه) الله ب فياز بين ندوكي كه باب بين اور تدكى سك بيني في شدى كولَ

الله تعالی کے برابرے۔"

معد حال الله فيظ المنظمة المن

# باب ما يقول لمرضى أهل الكتاب

# ابل كمآب محمر يضول كے لئے كيا وعاكر في جاہئے

( 2014) - أخبرتى أبو عروبة، حدثنا حدى عمرو بن أبى عمرو، ثنا محمد بن الحسين، عن أبى حنيفة، ثنا علقمة بن مرثله، عن ابى بريدة، عن أبيه قال. كنا جلوسا عند رسول الله ﴿ وَالْمُعْتَمُ فَقَالَ اذْهِبُوا بنا نعود حارنا اليهودي، قال: بأنبناه، فقال: كيف أنت، يا قلان؟ فسأله ثم قال: يا فلان،

> ﴿ أَشَهِدَ أَنَ لَا إِنْهَ الْا اللّهُ وَأَنَى رَسُولَ اللّهِ ﴾ فنظر الرحل إلى أبيه وهو عند رأسه، فلم يكنمه، فسكت، فقال: يا فلان ﴿ أَشْهِدَ أَنْ لَا إِنْهَ إِلَّا اللّهُ وَأَنَى رَسُولَ اللّهُ ﴾ ونظر الرجل إلى أبيه، فلم يكلمه ثم سكت، ثما قال: يا فلان! ﴿ أَشْهِدَ أَنْ لا إِنْهَ إِلاَ اللّهُ وَأَنِي رَسُولَ اللّهِ ﴾

فقال لَهُ أَبُوهِ: إشهد لَهُ يَا يَنِي، فقال: أشهد أن لا إله إلا اللَّهُ وَأَنْكَ رَسُولَ اللَّهِ، فقال: ﴿ الحِمدِ لِلَّهِ الذِي أَعِينَ رَقِبتِهِ مِن البَّارِ. ﴾

ا حرجه أحمد في مسيده ( ۱۹۰٬۹۱۱ والبغاري (۱۹۰٬۱۳۹۰ (۱۹۹۰ والإداؤة (۱۹٬۹۸۱ و۱۹۰٬۱۹۳ (۱۸۰٬۱۹۱ والس حيال في «صحيحه (۱۸۸٬۱۳۹۲ وواراه السيقي في السين لكتري (۱۹۳٬۲۸۱ ۱۹۳۸)

(۵۵۳) مُنْزَهَدَة المعنزت بريده وَالْفَالْتُفَافِي فَرَاتَ بَين بِهِ لَأَكَ رَمِلَ اللهُ وَالْفَافِيلِ إِسْ يَشْعُ مِوسَدُ عَنْدَ آپ وَلِلْفِلْفِيلِ فَرَالِ جَلُو المرب سرته بعدت يجون بِرُوق كَي مِودت كر آكي ر معنزت بريده وَالْفَالْفَلَافِيةُ فَرَاتَ بِينَ بِمِ اللهِ يجون كَي إِسْ آئِدُ ومِن اللهُ وَلَلْفِلْفِيلِ فَالِ اللهِ قال ا بروان سے (مَجَد) برجع المِرْفَرِلَةِ فال

مَنْزَجَمَدُ اللهُ مُ كوائل ووكدالله في لل ك ملاو وكونى معيود تيس بهادر من الله تقالى كارسول بول "" ال آول في الله الله كي طرف ويكها جوس كسرت إس تفداس في كيم بات ندك وه آول خاموش وبالد

آب مينون ينار المرايا

الأِأْسَهِد أَن لا إله إلا اللَّه وأنى وسول اللَّه إلا

تَوْمِينَةُ مَرِّاً مَمْ كُومِقِ ووكِ اللهُ تَعَالَى علاه وكونَ عبودَتِين سباورين اللهُ تعالى كارسول وول أنا

اس آدئی نے (گیر) اپنے والد کی طرف دیکھا۔ اس نے کوئی بات تبییں کی روہ آدئی بھر خاموش رہا۔ آپ شکھٹے چینٹی نے بھر ارش دفریانی فنان کوائی دو کہافٹہ تقالی کے طاوو کوئی معبود کمیں ہے اور بھن القد تعالی کا رسول جول۔ اس کے باپ نے کہا (مثالات کی بات مان لوزور) اس کی گوائی دے دو۔ س نے کہا

الله الدالة الاالية وأني رسول الله

تُنْزِجُكُ "ثَنْ أُوائِلُ وَيَمَا مِولِ كَدَاللَّهُ تُولِ كَ مِنَاوُهُ لُولِ مَعْبِودُ لِيَّالِ عِن الورآبِ القديق في كرمول عن لا

رمور التدييل في الشرارية المرايد"

﴿ الحمد لله الذي أعنق رقبته من البار ﴿

- 🕡 کافرک میانت کرنا درای سے حسن سوک رنا جائز ہے۔ (اللہ ورق ١٠٠
- 🕡 سامین کی مهدت کاف کدوآ گزشد سے چھے والای مرتب ہوتا ہے۔ (چھی رول اللہ بھٹھٹنگٹا کی مهدند کی برکھا ہے اس کوامان کی دولت و میل روق کی)۔
  - 🕝 اکنامگاروی اور کافروں کی ہریت کے سئے مریش اور حملی دینا اور ان سے تامید نہ ہونا۔
  - 🗨 رسال الله اليكوني في كانس ادروكول يرأب في شفات كي دجهات آب كي إن كا مؤرَّ اولا معلوم وال

(زربة أتنوع معي ١٩٨٩)

اش آوي کان م عبرالند وس تحيار والن م احد بني رئه بدرويه النجين العادي

# باب ما يكره للمريض من الدعاء

# مریض کے لئے کون کی دعا ٹائینند برہ ہے

(000) - أخبونى أبو يعلى، حدثت عبدالأعلى بن حماد النوسى، ثنا المعتمر بن سليمان، قال: حميدا يحدث عن أنس رَفِيَقَاقَتَانَ عن النبي يَقِقَقَقَعُ قال: عاد وجلا من المستمين، فدخل عليه وهو كالفرخ المنتوف جهدا، فقال: هل كنت تدعو بشيء نساله؟ قال تعير، كنت أفول:

﴿ اللهم ما كنت معاثبي به في الآخوة، فعجله لي في الدنيا. ﴾ فقال النبي ﴿ لِللَّهُ ﴿ سبحانِ اللَّم لا تطبقه ولا تستطيعه، فهلا فلت: ﴿ اللَّهُمُ أَبْنَا فِي الدُّنْهَا حُسَمُهُ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً رَّقْنَا عَذَابَ النَّارِ. ﴾

الحرجة احمد في دمسنده. (۱۷/۳) والمسلم (۲۰۸۸/۱۳۱۸) (۱۳۲۲۱) و لترملي (۲۰۸۲/۱۳۱۸ (۱۳۵۸/۱۳۱۸) والنمالي في دالسنن الكيري: ۲۶۰۸/۱۳۵۸ وي د همل اليوم والنيشة (رقيز۱۳۵۸)

(۵۵۵) تَرْبِيَهَ لَهُ " معترت الْس رَبِعَوْلَيْهُ مُعَالِّكُ فرمات مِين رسول الله مِنْلُوثِيَا بَيْنَا مسلماتوں میں ہے ایک آدی کی عیادت کے لئے گئے۔ جب آپ مِنْلِی کُلِیکُ اُن کے پاس پیٹجے تو دد ہورک کیویہ ہے ایسے چونے کی طرح کزور ہو گئے تھے جس کے پرنوج لئے گئے ہوں۔ آپ مِنْلِیکُ کُلِیکُ نے (الل سے) فرمانی کیا تم کوئی دعا کرتے تھے اور اللہ تعالی ہے) کچھ ماٹٹا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا تی ہاں (میں بیدوعا کیا کرتا تھا:

﴿ للهجر ما كنت معاقبي مه في الآخرة، فعجله لي في الدنيا. ﴾

ترجہ ''اے الفرائب بھے جومزا آخرت میں دینا جا جے جی اس کو تھے دنیا تی بھی دے دیں۔'' رسول اللہ ﷺ کا کھی نے اوشاد قربایا نہتم اس کی طاقت رکھتے ہوا ہو تد رہا کر سکتے ہو ملک کیا تم یہ دعا نہیں کر کھتے تھے''

\_\_\_\_\_\_ الْإِلَالَهُمُ النَّالِي الدُّنْ حَسَنَّه وَلِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَلَيْ الْمَاخِرَةِ حَسَنَةٌ وَلَمَنَا عَذَابَ النَّالِ ﴾ تَوَيَّمَنَكَ "اسالله الجحوديا من يحمانَ عصافر استِ اورآ فرت من من محل بعل مطافر سيت اور يحص جم

ے محقوظ فروعے ''

فَى لَلْكُولَةُ إِلَى مِدِيثِ مِن يَعِمْ فِوَالْهِ مِنْ السَّى بَوْتُ وَمِنْ مِ

- خارج کے آئے کی دھا کروگ ہے۔
- 🕡 کی بات برجیب کے اقت بھان آند کھا ہاؤے۔
- 🕝 مسيبت أن آرز وكرنا كرودت ايد شايوك تلدل وه جان او الشاكوة والشركرويية
  - 🕜 اس ہے ''ویدہ آنیا'' کی فضائے معلوم ہوئی۔

د خیاجی صنیتا کے معنی میادت اور دافیت کے جی اور آخرے میں جنگ در معقرے کے جی بعض مور کی را ایا ہے کا کا حسلت کے معنی وظاار استحرت کی برقسم کی جمعا کیا ہے۔ انریز مسلم دیادی رہیستی

سدیدہ میں ہے کہ رسول اللہ میکھی گھڑ کا اگر یا وہ بالکا کرتے تھے کیا کہ اس بی ونیااور ہونے کی تمام قیم کی فیرسوچو ہے۔ (طرز مملز مندی واجو موجو)

#### نوع آخر

(2011) - حدثنا أبو محمد بن صاعد، ثنا محمد بن بشار، تنابعتي ابن سعيد ومحمد بن جعفر، قالا ثنا شعبة، عن عمرو بن موة، عن عبدالله بن سلمة، عن عمول بن أبي طالب رَفَوْلُ ثَنَا شعبة، عن عمول بن رسول الله يُتَوَلِّيَّ وَانَ أَقُولُ اللهم إِن كَانَ أَحلي قد حضوفارحتي، و إِن كَانَ بِلاء فصيرتي، فقال النبي يُلْقِيَّا أَيِّ كَيف قليد: فأعاد عليه، فقاريه برجله، وقال:

لإَلَيْهُمَّ عَافِهِ لَلْهُمَّ الشَّفِهُ. إَهُ

قال. فما شكوت وجعي دلك بعد.

. اخوجه في ابي شبيه في «المضيف» (۱۳۵۰/۱۳۵۶ واحمد في المسلم (۱۳۵۰ واللومدي ۱۳۵۹ - ۱۳۵۹ است. ۱۳۹۶ والنساني في «همن اليوم والنينة» برقته ۱۰۰ والويقلي في «مسلم» (۱۹۱۵-۱۹۵۹)

(۵۵۱) تَوْوَهَنَدُ المُعترِد فِي مِن ايوس بِ رَخَوَقَاتُ لَكُ فَرَه تَعِينَ شِي (الله تَوَانَ بِ ابْنِ مِنْ فَي البه بِ ) فرود رَنَّ كرم با تَعَا كرم بال الله وَلَكَيْ تَعَيَّمُ عِيرِب وِ مِن سَدِّرَ وسِد مِن كَهد و قَعَا ال الله الأرميري معت كاوت آ چِكا بِ قِول تِحد الحِجْ مِن معالَم الله كركه راحت وَاتِقِكِ والرميري موت عِن الحَجْرِب آ مِحدِ محت ععد فرا ہے ۔ اور اگر بدعرے لئے المقون ہے قو تصحیم ( كي توثق) عطاقه السيند آپ بِلَيْفِيْفِيْنَ نَهِ وارد الله فرمايا: قرن كي كها الأور) والمراح في رَحَوَقَالُة تَعَالَيْنَ فِي اللهِ عَلَى مِنْ الله وَلِيْنَ اللّهِ اللهِ

وَوَالِيَّا إِنَّهُ اللَّهِ كُوارِنَا فِي الرَّاوِرُ مِ إِنَّ اللَّهِ الْمُورِ مِ إِنَّا فِي الرَّاوِرِ فَمِ اللَّهِ

### ﴿ ٱللَّهُمُّ عَانِهِ ٱللَّهُمُّ اشْفِهِ. ﴾

فَنْ كَلَيْكُ مَذَا الله الله الله كافيت عط فراسية رائد الله وثقا عطا فراسية

حفرت على وَهُوَ فَالْهُ هُلَا فَتَنْ فَرِهِ لَ إِن كُل لِهِر مِن فَ أَسَ مِنْ فَي أَسِي فَرِياد رَى مَر فَي لا

فَيْ لَهُ كُنَّ أَلَا الرَّحديث معهم به إكره فيأشرا عذاب جلول من أيس ، تُمَّا و بنيا.

مریش اگر مرض ہے پریشن ہو کر کوئی نلادعا کرے تو اس و مکت ہے منع کرنا جے ہے ۔ بعض اوقات مرض کی شدے کی وجہ ہے بہت میں غذا افوالا لا کے جاتے ہیں بعض میں تو کھڑ کا اندیشہ ہوتا ہے ۔

انیز مریض کے لئے تندی کی دعاکر: ماہے۔

ای هرج مریش کے پاس دکھی ہے گئی ہے جنگ کی جائے گئے۔ دواہت بھی ہے کہ مریش کے پاس ایکی بات کھا کر و کا کھکہ فرشتے العن کیتے ہیں۔ ( زیرہ ۱۹۶۸)

مطلب ہیا ہے کہ نہتے نئے تجراد مین مرض ہے مفاقلت ) کی اور قریب الرک آ دل کے نئے شفا در میت کے نئے مفقرة کی دعا کر فی مؤسنے - ( طابرین مزاوی )

**∻~**>₹\$\$\$\$><**~**♣

### باب دعا المريض للعوَّاد

# مريض كاعيادت كرفي والون كي لئ وعاكرنا

(20V) - أخبرنا إبراهيم من محمد بن عيسى النمار، حدثنا الحسن بن عرفة، ثما كثير بن هشام. الجزري، عن الميمون بن هشام. الجزري، عن عبسى بن إبراهيم الهاشمي، عن جعفر بن برقان، عن الميمون بن مهران، عن عمر بن الخطاب وَهَنَّ مُثَالَيُّ، قال: قال رسول الله يُعَلِّكُنُ إذا دخلت على مربض فمره فنيدع لك، فإن دعاءه كذعاء الملائكة.

. أحرجه أبي مأخه (۱۳۳۰/۱۳۳۰ (ص:۱۰۰ والبيهةي في دشعب الأيمان، (۱۳۱/۱۳۳۰) معملا والذيلمي في استبد لفردوس: (۱۹۱٬۲۳۰۱)

(۵۵۷) اَنْوَبِعَدَدُ ''معنزے عمر بن دُطابِ وَصَلَّا اِلْفَالِيَّةُ فَرِهِ کے جِي که رسول اُفقہ مَلِّالِیَّ اَلِیَّ اِلَّهِ اِلَّا جِب عَمْ مِرِیْضَ کے پاس جاؤ تو اس کواسینے نے دعا کرنے کے لئے کہو کیونکہ اس کی دعا فرشتول کی دعا کی خرج ہے۔'' کَالْمِیْکُ اِلَّانِ مِدیث سے معموم ہوا کہ دعا کی دنوا سے کرتی جانے کیونکہ واستعظرے اور مشعر کی وعاجب جادتی س افاقی میں معاد

ومرک دیدیا ہے کہ وہ کنا ہوں سے پاک ہوتا ہے آئی سے آئی دیا قومیت کے زیادہ قریب ہو تی ہے۔ (مرتاہ ۲۰۱۳ء) فرطنوں کی طرح کا مطاب میں ہے کہ وہ کنا ہوں سے پاک ہو جانے یا بیٹر ڈکر ودھا دالی تا ڈرگ کی وجہ سے فرطنوں کے مشارعے ۔ (مرتاہ ۱۹۶۶ء)

**૱**≁∞≥**ૄ૾૾ૢૺ**૽૾ૢૺૹૹઌ૱૱

# باب ما یفول للمریض إذا برأ وصح من موصه صحت یالی کے بعدمریض کوکون کا دعا پڑھنی جائے

(۵۵۸) - أخبرني محمد بن محمد الباهلي، حدثنا محمد بن حاتم الرقي، ثنا محمد بن حاتم الرقي، ثنا محمد بن حجاج، عن صالح بن خوات بن جبير، عن أبيه، عن جده خوات بن جبير وَفِيَّ اللهُ قَالَ: (صح الجسم يا خوات)، خبير وَفِيَّ اللهُ قَالَ: (صح الجسم يا خوات)، قلت: وجسمك با وسول الله، قال: (أوف الله بما وعدته)، قلت: ما وعدت الله عزوجل خيا، الله بنا وعدته الله عزوجل خيا، أوف الله بما وعدته.

فتوحه المن النع مى المعجمه كله فى الكنوف الدونية (١٩٧٥) والعلواني فى المعتدر الكيره (١٩١٥-١٥١٥) والماس على والمعتدر الكيره (١٩١٥-١٥١٥) والمعالم في المستدرات (١٩٥٥-١٥١٥) والديلس فى المستدرات (١٩٥٥-١٥١٥) والديلس فى المستدرات (١٩٥٥-١٥٠) والديلس فى المستدرات (١٩٥٥-١٥٠) والديلس فى المستدرات و (١٩٥٥-١٥٠) والمعالم في المستدرات و (١٩٥٥-١٥٠) والمعالم في المعتدرات في المعالم المعتدرات في المعتدرات في المعتدرات في المعتدرات في المعتدرات في المعتدرات ال

فَالْكِنَّ لَا إِلَى مديث مديدة المواكدة على بوع.

- 📵 جنب کسی مریض کی عمیادت کے ساتھ جائے اور واضحت باب او چکا اونؤ اس کوقب وغیرہ کی نمیست کر کی جاہئے۔ ( کاب دادار میں)
  - 📵 مريش کودها د في حاسبتات
  - 📦 مریش مجی محیادت کرنے داسے کورہ اسے۔
- مدینے کا مطلب بیرے کہ جب مؤلمن ہندہ بیار ہونے کے بعد تمدرست ہوجاتا ہے آد وہ متنب ہوجا ہے ہور مجھتا ہے کہ اس کی بید بناری کس کمناہ کی وجہ سے تھی بھروہ شدتھائی ہے آما ہوں ہے تو ہوفیرہ کرتا ہے تو اب اس کو چاہئے کہ اس قویہ کے دعدہ کو پورا کو ہے۔ ( لخز مانہ ماریز ۱۰/۱۶)

اس فررايد و دى ال ك التي ياك وداع ل على ترقى كاسب وك

# باب ما يقول إذا ذكر مصيبة قد أصيب بها

# جب كوكى براني مصيبت يادآ يتوكي دعابرهن وإب

الراباب شي معنف آرجَمَة اللَّهُ مُفَاقِنَ فَ أَبِكَ عديث مان فرما فَي بيد

( ۵۵۹) - أخبرنا أبو يعلى، حدثنا عبدالوحمن بن سلام الجمعى، ثنا مشام بن زياد، عن أبيه، عن فاطمة بنت الحسين، أنها سمعت أباهالحسين ابن على رَوَّ اللَّهُ القول: سمعت رسول اللَّه عَلَافِيًّ بقول: ما من مسلم ولا مسلمة بُصَّابُ بمصيبة و إن قَومَ عَهْدُهَا فَبُحُدِثُ نَهَا استرجاعا، إلا أحدث اللَّه عزوجل لهُ عند ذلك، فأعطاء ثواب ما وعده عليها بمد أصبب بدا.

ا حوجه احمد في المستدي (۱۸۸۸) وابن ماجه (۱۰ اد/۱۸۰۰) (ص ۲۰۰ والطبراني في المسجم الكبيره (۱۸۰۰/۱۳۰۹) وفي ها درستاه (۲۷۱۸/۱۹۵۲) والدينهي في دامعيه (الايعان) (۱۸۹۵/۱۹۷)

(۱۹۵۹) نُرْبَعَهُ المعظرت حسين بن على نَهَ وَلَيْهِ فَعَلَيْهِ فَرَاتَ مِن كَدَ مَن فَ رَبول الله فَيْفَتَهُ كَا كُوْمِ اللهِ عَلَيْهِ مَن مَن اللهُ عَلَيْهِ مَن اللهُ عَلَيْهِ مَنْ مَن اللهُ عَلَيْهِ مَن مَن اللهُ عَلَيْهِ مَن اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ مَن اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهِ مَن اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهِ مَن اللهُ عَلَيْهُ مَن اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ مَن اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهِ مِن اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ مَن اللهُ عَلَيْهِ مَن اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلْمُ مَن مُن مُواللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلْمُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلْمُ مُنْ عَلِيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلْمُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ مُواللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُو

فَ لَوْكَ كَا الْكِدر والله على م كر وقعض كن معيدة بران فَد يواحداب توالله تعالى الراكي معيدة كنصال كو وراكرويج إلى الدوار كى مجر المراح وراز مات على الدور مصيت كالركوايا والدها فراحة على كدووس في في جو جالات

(فزمات زبانیه ۱۲۳۲)

آگر جائیس سال بعد ہی میکرد برایا جائے تب بھی بیڈاب کے کا کوئٹر بیٹا سرتیہ کئے کے بعد ان کلے کا چی بڈکلی وجہ سے براہ کارٹرا ب کرد پر بھر جب در بارہ کیا تو اس باک کردیا (اس کے بیڈاب ملاک )۔

۔ عمر صرف زبان سے تین بلدال ہے جی ہوکہ یہ سوئے کہ جو چڑ کے تعتیل باتی ہیں ووا اس سے کی ممنازیادہ ہیں جو جل گل میں۔جوائد تھ آنے نے ویا قبالے لیاق میں ملرح مصیب آسان ہو جائے گی۔ (فیش اندوہ /14)

#### 

#### باب ما يقول إذا بلغه رفاة رجل

# جب كس آ دى كى دفات كى خبر پنچاتو كون كى دعا پرهنى جاسخ

( 010 ) - أخيرتي أحمد بن يحيلي بن زهيو، حدثنا حمدون بن سلام الحنثنا يحيلي بن إسحاق، ثنا ابن تهيمة، عن حنين بن أبي حكيم، عن أنس بن مالك رَفِرَاتِنَاتَاتَا فَال: جاء رجل إلي النبي عَلِيَّاتِ فَالَ. إن قلانا جاري يؤذيني، فقال: اصبر علي أذاء وكُفَّ أذاك عنه، وقال: فقال وسول الله فقال: فما لبث إلا يسيرا لمرجاء فقال: يا رسول الله اجاري ذاك مات، وقال: فقال وسول الله عَنْهَا لَهُ عَنْهَا لَهَا لَهَا لَهُ اللّهِ عَنْهَا لَهَا لَهُ اللّهَا عَنْهَا لَهُ اللّهَا عَنْهَا لَهُ عَنْهَا لَهُ اللّهَا عَنْهَا لَهُ عَنْهُا لَهُ عَنْهُا لَهُ عَنْهَا لَهُ عَنْهَا لَهُ عَنْهُا لَهُ عَنْهَا لَهُ عَنْهَا لَهُ عَنْهَا لَهُ عَنْهُا لَهُ عَنْهَا لَهُ عَنْهُ عَنْهُا لَهُ عَنْهُا لَهُ عَنْهُا لَهُ عَنْهَا لَهُ عَنْهُا لَهُ عَنْهُا لَهُ عَنْهُا لَهُ عَنْهُا لَهُ عَنْهُا لَعْلَاهُ عَنْهُا لَهُ عَنْهُا عَنْهُا لَهُ عَنْهُا عَنْهُا لَهُ عَنْهُا لَهُ عَنْهُا عَنْهُا لَهُ عَنْهُا لَهُ عَنْهُا لَهُ عَنْهُا لَهُ عَنْهُا عَنْهُ عَنْهُا عَنْهُ

### ﴿ كُفِي بِالدُّهُ وَاعِظًا. وَالْمَوْتِ مُعَرِّفًا. ﴾

اخرجه العارث بن اسامة في ومستدور كما في العيمة الباحث، (١٥/١/١٥٥) والعسكري في ١٤٧مثال، كما في والبيان التعريف: (١٩٩١)

(۵۲۰) تَوْتِعَدَ " حضرت الس وَحَالَقَ تَعَالَقَ أَمَاتَ مِن كما يك آدى حضور يَّلِقَ الْفَيْقَ كَ باس آيا اور عرض كيا: ميرا فلان پزوى جُعة تكيف ديتا ب حضور يُلِقَ الْفَيْقِيلُ فَ فرمايا: اس كَ تكيف پرمبر كرو اور اس كو تكيف وسية سه يج بكورى ويريز رك هى كرو وقف بكر آيا اور عرض كيانيا رول الله! ميراوى پزوى مرحميا حضور وَالْفَالِمَيْنَا فَ فرما:

### ﴿ تُلْفِي بِالشَّمْرِ وَاعِظُا، وَالْمُونِ مُفَرِقًا، ﴾ مَنْزَجَرَ؟ "اهيحت كرف كرف كرف الذاورجد اكرف كرف من الماس عن كافي ج-"

فَيَ الْأَلْكُولُةُ الراحديث عن جد والمرامعلم ويما-

ا بٹی کی تکلیف کا فرکری بزرگ کے سامنے کرنا ٹاک کو گی مشورہ حاصل بواور تکلیف شم ہونے کی کو کی صورت نگل ستے ہمی کے تکلیف بہٹچانے کے بعد بھی اس کو ٹور تکلیف ٹیس پہنچانا چاہیئا کی ک موت کی فیری کران اٹھانڈ کے ذریعہ سے ڈانے او سوت سے میرت حاصل کرنا کر کسی پرایک حال ٹیس دہتا بکہ حالات بدلتے رہے ہیں بھی کوئی فوٹی اور بھی کوئی ٹم ہیں جھا دہتا سے جزایک مرحال سنٹنل ٹیمیں، بتا۔

اللطرع موت سے بر كى سے جدائى اوب سے كى جداموت كى تارك كرنى بو بنے۔

### باب ما يقول إذا بلغه وفاة أخيه

# جب اپنے بھائی کی وفات کی خبر پہنچاتو کون تی دعا پڑھنی عاہے

( 211) - حدثنى مسلم بن معاذ، ثنا أحمد بن بحيلي الأودى، ثنا أبو حيان، ثد فيس بن الربيع، عن أبي هاشم عن سعيد بن حبير، عن ابن عباس رَوَوَعَرُهُمَّاكِ قال: قال رسول اللّه وُعِيَّمُكُمُّ: الموت فرع، فإذا بلغ أحدكم وفاة أخيه فليمل:

عَ إِمَّا لِلْهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ وَاجِعَانَ. وَ إِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْفَلِيُوْنَ، اللَّهُمَّ الْحَنْهُ عِنْدَكَ مِنَ الْمُخْسِنِيْنَ، وَاجْعَلْ كِتَابَهُ فِي عِلِيِّشْ، وَاخْلُفُهُ فِي أَفْلِهِ فِي الْفَالِرِيْنَ، وَلَا تَحْرِمْنَا أَخْذَهُ إِلَا نَفْتَنَا بَعْدَهُ ۚ مَنَّ لَهُ فِي عِلْيِشْ، وَاخْلُفُهُ فِي أَفْلِهِ فِي الْفَالِرِيْنَ، وَلَا تَحْرِمْنَا

ا حرجه الطبراني في المعجم الكبير (10-15-17) والديلمي في المسيد الفرووس (19-18-17). (19-18-17)

( ۵۱ ) تَعْرَضَكَهُ "معفرت مهاهدا بن مإن رَضَوُكُ لَعَنَا اللَّهُ في مائي بين كه رسول منذ لِيكُنْ تَعْبَيْن في فرايية موت

فَوْرُوهُ مُرَالَ وَانْ يُنِيْ بِهِ وَهِمَا مِنْ مَنْ وَالْمِيْ وَالْمُونُ وَالْمَا وَالْمَا وَالْمَا وَالْمَا \* وَإِنَّا فِلْلَهِ وَإِنَّا بِلِنْهِ وَاحْمُونَ. وَإِنَّا إِلَى وَبَنَا فَضْفَلِمُونَ الْلَهُمُ الْكُنَّبُهُ عِنْدَلَدُ مِنَ الْمُخْصِفِفَ، وَاجْعَلْ كِنَالَهُ فِي عِنْبِيْنِ، وَاخْلُفُهُ فِي أَفْدِهِ فِي الْغَابِولِيْنَ، وَلَا تَحْوِفُنَا أَجْرُهُ وَلَا لَفُنْنَا بِعَدَّدُ ثُنَّا

خَوْرَهُ مَنَا أَهِمَ مِبِ لِللَّهِ فِي رَكَعَ مِن الإرته مب اللهُ تَعَالَى فَلَ طُرِفُ الوَتَ كُرَجِاتُ وَ لَ مِن الإرته مب اللهُ تَعَالَى فَلَ طُرِفُ الوَتَ كُرَجِاتُ وَ لَ مِن اللهُ عَلَيْهِ اللهُ مِن اللهُ عَلَيْهِ اللهُ مِن اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ مُن اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ

فَيَا لَكُنُّ لَا الله وريث من جِنوا المعاصل والله

🕕 کی مسمون بھائی کی موت پیاز نفدیز ہا آئی موت کو یاہ کرنا اور اس کے سے منتقرت اور ور جات کی میٹرک کے نئے اسا کر ٹی جائے۔

- 🗢 (دَمِنْوَمُ سِنْفَيْرُو 🖺

🕡 اینے ماقیوں اور بھائیوں کی موت سے میریت حاصل کرنا سخب ہے۔ (مؤرے وار ۱۹۳۰)

ان کے اور ہے میں تحرام نے قرار کا مطلب ہو ہے کہ اس کی نماز دیناؤہ پڑھنے کا آج واس کی وقاعت کی مصیبت سے اج کو ضائع نے قرار دیا ۔

نشتری شاق به قاریخ فاصفی بی بی کرشیعان بم پر مسئط بوجائے (اور بم سے ایسے کا مکرائے جے بہت زیادہ محق کا خریقے سے دوریائی کا فال دکھرہ فضیب کرد) کہ اور سیٹا تفعود اصطلاب کو ماصل کرے۔ (فوجات رہائیہ: ۱۳۵۰)

# باب ما يقول إذا بلغه قتل رجل من أعداء المسلمين

# جب مسلمانوں کے دشمن سے قش کی خبر پہنچے تو کیا دعا پڑھنی جاہے

# الْإِلْحُمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَصَرَ عَبْدَهُ وَأَعَزُّ دِبْنَهُ إِلَّا

أخرجه أحمد في مستماه ( ١٩٧٨) والنسائي في والنسن الكيوي، (1/١٩٧٥) والعقيقي في التشعفاء ( ١٩٧٠) والطرابي (١٩٥٥) والطرابي في المعجر الكنيوه (١٩١٤/١٩١٤) والعطيب البعدادي في الأربع بقداد (١٩١٤/١٩٤١)

(۵۱۲) فَنْزِهَمْ كَدُا الْمَعْرِتُ عِيدَاللهُ بِن مسعود وَهَوَاللَّهُ فَالنَّحَةِ فَرِياتَ مِن كَرِيْنِ رسول اللهُ وَيُؤَلِّ فَيَا فِي فَدِهِتَ مِن حاصَر بواء عِن فِي مِنْ كِيهَ إِرسول اللهُ اللهُ تَعَالَىٰ فِي الإِجْلِ لُوَكِّلَ كُرُوباً ورسول الله يُلِقَ فَيَقِيلًا فِي بِدِها رجع والا

# ﴿ ٱلْحُمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَصَرَ عَبْدَهُ وَأَعَرُّ دِينَهُ ﴾

تَقَوَّحَكَ " ثَمَّامِ تَعْرِيغِينِ اللهُ نَعَالَ ( كَي ذات ) كَ لِنَّة جِينِ جَسَ نِهَ النِهِ بَعْدِ سِي عَدو الرئة كومزت عطافر ماني " "

**∻**+∞%%%%~÷

### باب ما يقول إذا أصابه ضر وستم الحياة

# تکلیف اور زندگی سے ایوی کے وقت کیا دعا پر حنی جائے

( ۵۹۳ ) - أخبرنا أبو يعلى، حدثنا على بن الجعد، ثنا شعبة، عن ثابت البناني، عن أنس بن مالك وَمُوَّانِيَّتَالِغَةِ، عن النبي عُوْنِيَّتُهُمُّ قال: لا يتمنى المؤمن الموت من ضو أصابه، فإن كان لا بد فاعلا فليقل:

﴿ اللَّهُ مُرَّ أَخْبِينَ مَا كَانَتِ الْحَبَاةُ خَبْرًا لِيَّ، وَتَوَفَّيْنَ مَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَبْرًا لِي. ﴾ بر تعربته بولد ده:

(۵۲۳) فَفَرَهَكَ: "حفرت الْس بن مالک وَهُوَ الْفَقَائِقَةُ فَرائِدَ مِی که دمول الله فِلْقَافِیْتُهُ نے اوٹ وقرمایا: مؤمن کمی معیبت کے بیش آنے کی وجہ سے موت کی تمثا ندکرے اگر بہت ضروری ہوتو اس کو بیاد عائِم عنی جاسط:"

﴿ اَلَهُ عَدْ أَخْدِينَ مَا كَانْتِ الْخَيْدَةُ خَيْرًا فِي وَتَوَقَيْلُ مَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي. ﴾
 تَوْيَحَنَدُ" اسالله اجب عك زندگى برے لئے ہجر ہے چھے زندہ دركھے اور جب بمرے سے موت ہجڑ ہے تو تھے موت بہتر ہے تو تھے موت ہجڑ ہے تو تا ہے ۔ اُنہ ہے ۔

<del>\*\*\*</del>\*\*\*\*\*\*\*\*\*

### باب ما يقول لأهله إذا حضرته الوفاة

# جب موت آئے تواپئے گھر والول کو کیا کہنا جائے

( 175) - أخبرنا أبو الفاسم بن منبع، حدثنا على بن داود، ثنا آدم ابن أبي (ياس. ثنا مبارك بن فضالة، عن ثابت، عن أسس وَ وَاللَّهُ قال: لما قالت فاطمة وَعَلَا اللَّهُ اللَّهُ وَاكر باه قال لها وسول اللَّه ﷺ إنه قد حضو من أبيك ما ليس اللَّه بناوك من أحدا، الموافاة يوم القيامة.

احرجه احمد في دمستنده ۱۹۱۸ واس مأجه (۱۹۱۸-۱۹۱۸) واس ماجه (۱۹۱۹-۱۹۱۸) وانویطی في دمستده، (۱۹۹۹-۱۳۹۹) واين حديد في دمستيخه (۱۹۸۲-۱۹۱۸) واظهرتي في «المعجم (۱۹وسطه(۲۹۰-۱۳۹۸)

(۵۷۴) تَوْرَحْمَدُ المعترت اللَّى أَوْقَالِمُعْلَقَالِكُ عن روايت بِ كَر (مول الله وَلِمَا لَكُلِينَا كُلُ ووت كه وقت) جب حضرت فاطهد وَفَوْلِكُ فَعَلَا عَفَا مَا إِيهَا أَمِ بِ تَكُمَّا الْ كديرِ عالدَ مُحْرَم ونيا ب رفعت جور ب جن ) آبِ فَلِكُ الْمَا لِنَّ عَفِر مانِ تَمَهارت بأب كم بإس ووجِيْز (موت) آئى ب جس به الله تعالى كى كوجى نجس جهوزي شك (اور) لما قات (قو) قامت كرون جول."

فَيَ لَيْكُنَّ كَا : الله حديث من جنولوا كده صل بوائيا.

- 🕕 حضرت فاخر افغۇغانغانلىڭقا كابائىڭم يۇدىدامەر بىن ئەتقا ( كەنگەدەممۇن ئىجادر ) دىول لىندىنىڭ كانگىلىڭ ئەندىكىن ئىزىرۇ بلار (ئان مادھۇند )
- صرفے دائے کے سرمنے اس کے گھ دالے اگر رد کی تو دوان کو مکت کے ساتھ ضاموش کرائے کے موت تو سب بی کو آئی
   ب ما تا ہے ان شارائٹ تیاست میں ہوگہ وغیرہ۔

#### موت کے دفت مستحب امور

عدار نے تکھا ہے کہ اس وقت (کراڈ کارمہ وت قرآن واؤے حقوق فرض وغیرہ موٹی تعافی ہر معاہدے کی مند کی ان کی وحت وسنفرت کی ومید کرنا اور ہولئے آخرے کی طرف متیجہ دہنا متحب ہے۔ سی موقع پر باقرین وائی ہے کہ آ دی ونیا کی خرف متعہد رہے۔ ( کتاب الاذکار منٹی ۱۳۹۸ء پر تنعیس کے لئے موال بالای خرف رجوع کریں گ

#### باب ما يقول إذا رمدت عينه

# جب آنكه و كلف سكيتو كون ي دعا يرصى جائية

مختف دردہ تکلیف اور مرض کے سوتھ پر کیا دعا پڑھنی ہو ہے کون کی دعا کی پڑھ کر دم کرڑ ہا انگیں۔ بی کے لئے مصنف ایٹ فیٹلا تفاق نے تیرویاب اور ان کے ذیل بھی چود اصادیت ذکر قرم کی ہیں۔

(070) - أخبرنا عبدالله بن محمد بن مسفير المقدسي، حدثنا محمد ابن يحيي بن الفياض، ثنا يوسف بن عطية، ثنا يؤيد بن الرقاشي، عن أنس بن مالك <u>(﴿ اَلْمُنْهُمُّةُ الْمُ</u> قَالَ: كان النبي ﷺ (إذا أصاب الرمد واحدا من أصحابه قال:

﴿ ٱللَّهُمَّ مَنِّعْنِي مِسْمُعِيْ وَمُصَرِيْ، وَالْجَعَلْمُ الْوَارِثَ مِنِّيْ، وَأَدِينَ فِي الْعَدَرِّ نَادِيْ، وَالْصُرْنِيْ عَلَى مَنْ ظَلَمَيْنِيْ ﴾

ا خرجه الحاكم في والمستدرك» (٧٠٩/١) والحكيم الترمذي في دوادر الإصول: (١٠/٣) واحرجه غير واحد بدون اك الاعد

(210) مُتَوَجِّمَةُ "معرت الس بن مالك وَهُوَاللَّهُ اللَّهُ أَمِاتَ بن كر جبر رسول اللَّهُ مَلِيَّا لِكِي ما تحيول عمر كمى كم تنظيم كمني لو آب مِنْفِق لِلنَّهُ الدومانِ من (اوروم فرائي)"

﴿ ٱللَّهُمُرِّ مُنْفِعِنِي مِسْمُعِيُّ وَيَصَوِيُ، وَاجْعَلْهُ الْوَادِثَ مِينَىٰ، وَأَدِينَ فِي الْعَدُو تَادِئ، وَالْصُرْنِيُ عَلَى مَنْ طَلَمَنِيْ ﴾

تَنْوَيْهَنَدُ" اساللہ اللہ میری ساعت اور بینائی سے جھے فائدو کہتی ہے ،اسے میرا وارث بنا ویجے ، میرے دشن کا بدلد مجھے (اپنی آنکول سے ) دکھا دیجے اور پوچھ پرظلم کرے اس پر میری دوفر ماسیے۔" فیالیک آنا اس مدینے سے معلم ہوا کہ جم کی آنکو دکتے ہے اس کو بدوبان من جاہئے۔

#### **÷→**<<u>\*\*</u>\*\*>+

#### باب ما يقول إذا صدع

# جب سرميل درد موتو كون ي وعا بردهني جائي

(٥٦٦) - أخبرنا أبو يعلى، حدثنا أبو خيثمه، ثنا ابن أبي أويس، حدثني إبراهبم بن إسماعيل، عن داود بن الحصين، عن محكومة، عن اس عباس (١٩٤٤) أن وسول الله المُؤَلِّنِيُّ كان يعلمهم من الأوجاع كلها ومن الحمي أن يقولوا:

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الْخَبِيْرِ، نَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيْمِ، مِنْ شَوِّعِرْفِ نَعَّادٍ، وَمِنْ شَوِّحَوِّ السَّادِ ﴾

احرجه أحمد في ومسيدو ( وَالسَّ رَاضُ ماجَد (٣٥٥) والتُرَمَّدِيُّ (٢٥٥) (٣٧٥) (٣٧٥) (٣٧٥) والطيراني في والدعاء (ولم ١٨٥) والماكر في والمستقولة: (١٨٥)

(۵۷۷) تُؤَوِّمَنَ "معزت عبدالله بن عبال رَهُوَ اللَّهُ الصَّالِيَّةُ الصَّالِحَةِ مِن مِن الله يَعْلَقُونَهُمَ عَام وروول اور بخار کے لئے رویا (یزھنے کے لئے ) سکھاتے تھے!"

﴿ بِسَمِ اللّهِ الْتَحْدِدِ، فَعُولُا بِاللّهِ الْفَظِيْمِ، مِنْ هَوَ عِرْقِ نَعَالٍ، وَمِنْ هَوْ حَوْ النَّالِ ﴾ تَوَخَشَدُ: "بِرَدْكُ وبِرَرَ اللَّهِ قال كَنام حـ (دِم كَنا مِول) عَلَى اللهُ تَعَالَى بِزَدُكَ لِبَرَرَ مَع م مارتُ والى دُك كَثْرُ الدِرْجَمَ فَيْ آكَ فَيْ مَلْ كَثْرَتِ بِنَاهِ مِنْ بِولِ !" فَيْ لِكُنَ أَنْ سَرِيتُ مِنْ مِنْ الرَّيْدَةِ فَيْ يَرِيدُ عَالِيْهِ مَرْدِم كَنا مِن مِنْ

# باب ما يفول إذا حمَّ

# جب بخار موتو كون ي دعا يزهني جائة

### ﴿ إِكْشِفِ الْمَأْسُ رَبُّ النَّاسِ إِلَّهُ النَّاسِ. ﴾

اخرجه احبد فی دمسنده (۲/۱۰) والبخاری (۲۹۲۰/۱۳۲۰) (۲۸۲۰) والبسفیر (۲۲۱۰/۱۳۴۴) (۲۲۱/۱۳۴۴) وابن ماجه (۲۱۷/۱۱/۱۲) (ص.۱۲) والترملی (۲۷/۱۱/۱۲)

(۱۷۵) تَوْرِحْكَدُ "حضرت رافع بن خدق وَقَالَ تَقَالَتُ فرائد مِن كديس في رسول الله عَلَيْنَ اللهُ كوارشاد فرائد موے سنا بھارجہم كى دہرے ہاس كو پائى سے ضغا كيا كرد! آپ يَلِيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّ جنے كے باس ككا (دو تقاريش شے) آپ يَلِيْنَ اللّهِ اللّهِ عَلَيْنَ اللّهِ اللّهِ عَلَيْنَ اللّهِ اللّهِ اللّهِ ا

### ﴿ إِكْشِفِ الْبَأْسَ رَبُّ النَّاسِ إِلَّهُ النَّاسِ ﴾

تَذَیْخَدُنَ ''(اساللہ ایس سے) بیادی کو دور کر دیتے (اس) لوگوں کے رب اوگوں کے معبود۔'' فَالْمِثْنَا کُلَّ بِمَارِجَمَ کی اور سے ہے۔اس کے درمطاب میں یا توقیقی معنوں میں جنم ہے کہ وہ شطر ہو بھارشرہ جم وہ جنم کا کوا ہے اللہ توالی نے اپنی قدرت سے اس کے اس ہے ذریعے پیدا کیا ہے تا کہ لوگوں کوجنم سے عبرت ماسل ہو کہ جب بیانیا کرم ہے فرعقت بھی جنم کا کیا مال ہوگا۔ جم طرح زیادی اندے فیرہ آخرت کے لئے عمور ہیں۔

یا پیغازی گری کی جہنم کی گری کے ساتھ تشبید دی منطلب ہے ہے کہ بخاری گری جنم کی گری کی طورت ہے کہ توکوں کی جنم کی گری کی شعدے خاتی منتصود ہے۔ (خطاب کا انتخاب کا انتخاب کی شعب کے شاہدی کی شعب منافی منتخاب کا انتخاب کا انتخاب کی س

#### نوع آخر:

(٥٦٨) - أخبرنا كهمس بن معمر الجوهرى، حدثنا محمد بن أحمد بن عبدالحميد، ثنا ووح بن عبادة، ثنا موزول أبو عبدالله الشامى، ثنا سعيد عن رجل من أهل الشام، ثنا ثوبان وَفَيَّا الْمُثَالِيَّةِ، عن رسول اللَّه ﷺ قال: إذا أصاب أحدكم الحمى فإنما الحمى قطعة من - التنابع عندالم النار فَلْبُطُغِعهَا بِالماء البارد ويستقبل نهوا جاريا، ويستقبل جِزْيَة العاء، ويقول: ﴿ بِسُمِ اللَّهِ، اَللَّهُمُّ اشْفِ عَيْدَكَ، وَصُدِّقُ رَسُوْلُكَ ﴾

بعد صلاة الفجر قبل طلوع الشمس، فينغمس فيها ثلاث غمسات ثلاثة أيام، قإن لم يبرأ في ثلاث فخمس، فإن لم يبرأ في خمس فسبع، فإن لم يبرأ في سبع نفسع، فإنها لا تجارز التسع بإذن الله عزَّوجلُّ.

اخترجه احمد في دمسمده (١٣٨٥/١٥ والشرمذي ٢٠/٢١/١٢ (٣٠/١٢) والطيراني في «المعجم فلكنير ٢٥/٥٥/١٥ وابر نميسر في وانطب) كما في والمرفقة وابن حجر في «القول فلمسدد» (٣٧/١٠)

أيكباورمديث

(۵۱۸) نُتُرَجِّدُكُ: "حضرت تُدِين وَجَوَالِمُتَعَالَقِيَّةُ الصواحة بهم كدرسول الله يَظِيَّقَ عَلَيْهُ فَيَالَ كوفُ فَض بخارش جناء و (كيونكه) بخار؟ كالحواج قر (وم) بخار وضعف إلى سه بجعائ (لبنار يُخض) جارى شهرش جائ ادرياني كر بهاة كي طرف كفرا موادر بياد عاج هه:

﴿ بِسْمِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ اللَّهِ عَبْدَكَ، وَصَدِّلْ وَمُولَكَ ﴾

تَوَجَعَدُ "القدتول كَمَام كَ الرّوع كرم بول) المالله الله الدوكوشناد يجع اورات رمور كو (لعني مجمع شنار كران كول كو) على كرد يجمّ "

بیگل فجر کی کماز کے بعد سوری تکلیے ہے پہلے کرے۔ پائی بیس تین مرتبہ فوسطے لگائے تین دن ایسائی کرے۔ اگر تین دن بیس محت بیاب نہ ہوتو (بیمن) پائچ دن تک کرے اور اگر پائچ دن میں اچھانہ ہوتو سات دن تک کرے اور اگر سانت دن میں بھی اچھ نہ ہوتو نو دن اس طرح کرے اللہ تد ٹی کے تھم سے بھارہ دن سے آئے بھی حاسے گا۔"

کی کوئٹ کا اس صدیدہ علی بغار کے لئے جو علائے تج وز فرایا کہنا ہے کی معمول علاق ہے۔ جر بغار علی بیاعات فاکدہ مندنیس ہے۔ بیامان مغرادی بغارکی بعض افتدام کے لئے ہے جس ش الل بجاز جاتا ہوئے تھے چوکٹ بعض بغار علی ہائی کا استعمال معم ہوڑ ہے دائی گئے ہر بغار کے لئے بیامان تج ویڈئیس کرنا جائے ۔ بال اگر کسی بغار علی طبیب حاذق اور معتومان کی جازت وے قرق کھر باز مجلک بیامان کر کا جائے ۔ (معالم جی انداز کا کسی کے کا الماری اللہ کا جدعہ درہ 1914ء عاد)

تعند کے پالیا سے بخارفتم کرنے کا ایک ظریفہ تارے ہیں مودی ہے کہ کن کیڑے کوشندے پائی جل بھٹوکر مریش کے جہم کے مختلفہ حصول پر باد باد دکھتے ہیں جس کی شیندک سے بھاراز جاتا ہے۔ (ماثید دن کامؤہ ۱۹۵)

#### باب رقية الحمى

# بخاركے لئے دعا (دم)

(۵۱۹) - حدثنى الحسن بن طويف، حدثنا محمد بن حائم، ثنا عبدالرحيم بن محمد السكرى، ثنا عبدالرحيم بن محمد عبدالله بن أبي الحسين، عن رجل من قريش، عن عمر بن الغطاب وَوَيَهَمَّاكُ قال: عبدالله بن أبي الحسين، عن رجل من قريش، عن عمر بن الغطاب وَوَيَهَمَّاكُ قال: دخلت أنا وأبوبكر على وسول الله وَعَيْهَا وبه حمى خديدة، منصوب على فواشه، قال: فسلمنا عليه، فما رد علينة فلما رأينا ما به خرجنا من عنده، فما مشيئا إلا فريباحتي أذركنا رسوله، فدخلنا عليه وليس به بأس، وهو جالس، فقال: إنكما دخلتما على، فلما خرجتما من عندى نول الملكان، فجلس أحدهما عند رأسي والآخر عند رجلي، فقال الذي عند رجلي، قفال الذي عند رجلي، قبال الذي عند رجلي، فقال الذي عند رجلي، فقال الذي عند رجلي، قبال الذي عند رجلي، في الله عند راسي: حين الله عند راسي: حين الله عند راسي والآخر عند رجلي، فقال الذي عند راسي عند والله عند راسي: حين الله عند راسي عند والله عند راسي عند والله عنه والله عنه والله عنه والله عند والله عنه والله والله والله والله عنه والله و

﴿ وَسِمْ اللَّهِ أَرْفِكَ، وَاللَّهُ بَشْفِينَكَ، مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِنْكَ، وَمِنْ كُلِّ نَفْسٍ حَاسِدَةٍ، وَطَرْفَةٍ عَيْس، وَاللَّهُ يَشْفِيك ﴾

خلفا فلنتهك الله و المسلم الله و الفضو و النفخ المنته فلك النفو الماسية الدكما الأخور كما المنتوح المن الوحد المن المنتهك الم

جیر کے پاس تھا اس نے کہا: ان کوئیا بھاری ہے؟ جوفرشتہ میرے ہائی تھا اس نے کہا: ان کوشد یہ بھار ہے۔ جوفرشتہ میرے جرکے پاس تھا اس نے کہا ان کو بناہ دو۔ (میٹن ان پر دم کر داور اس بھار سے بناہ دوجوفرشتہ میرے سرکے پاس تھا اس نے ) بید دعا پر بھی: "

﴿ يُسْمِرِ اللَّهِ أَرْقِيْكَ، وَاللَّهُ يَشْفِينَهُ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُؤُولِكَ، وَمِنْ كُلِّ نَفْسِ خَاسِدَةٍ، وَطَرُقَةٍ عَبْنِ، وَاللَّهُ يَشْفِينَكَ إِلا

و طورم سمیں ، و صحبہ بہسبیب ؛ تَنْزَيْحَدُنَّ الشّمِی اللّٰهِ تَعَالَىٰ کِ نَام ہے تَم پر دہ کرتا ہوں ،اللہ تعالی تمہیں ہراس یو رق ہے ہوتہہیں تکلیف وے شفا عطافر ہائے اور ندرتو کی تعہیں ہر حسد کرنے والے اور نظر کتنے ہے تہیں شفا ،عصافر مائے !' فَالْمِلْاتُ کَا اللّٰهِ مِنْ الدود مِن المعتر ' کے دو کے تین کیل چھکہ منز شن غیر مشروع کارے ہوئے ہیں اس کے اسکا مناسب ترجہ ادود عمل اور السب (فیل طور ہوں 1700)

ال مدين سے چند فرائد عاصل ہوئے۔

اس حدیث ہے مسلوم ہوا کہ دم کرنا جائز ہے۔ (ع المبر شدہ ہو) مرش کی جائٹ میں شفایل کے لئے وہا تھی کرنی چاہئے۔ (شرع سم الندو) (۲۹ مارٹ

# وم كن الفاظ في كرنا جائية

تمام علو کا افغال ہے کہ دم کرہ تھی شرطوں کے ساتھ بر از ہے۔

- 🐧 الشَّاقَةُ في حَكِمًام الناء اصفات البرياد وقر في زيان بمن بور
  - اگر عرفی زبان می زیونین اس تے من معلوم بول.
- 🗘 بيعقبيده موكريدم في نضرة كدو منجاف والأمين ب بكر عَبِّلَ فائدو مَنجاف والى ذات الله تعالى كما يب

(40m34 B)

جن کلمات کے سنی معلوم نہوں (تحسوماء بشرکیدالفاظ ہوں) توان سے رم جائز نہیں ہے۔ (شرن سعم لاتوں کا ۱۹۹۰ مزیر تضمیل کے لئے ویکھیں فتح الباری ۱۹ م ۱۹۹۰، ۱۹۵۰ شرح مسلم منتوی ۱۹۴/ ۱۹۹

<del>\*</del>

#### باب ما يقول إذا اشتكى

# یماری کی حدات میں کیادعا پڑھنی جا ہے

( 990 ) - أحبرتي أبو عروبة، حدثنا على بن الحسين الدوهمي، ويحبي ابن حكيم، قالا: ثنا أبوبحر المكراوي، ثنا داود بن أبي هند، ثنا أبو نضرة، عن أبي سعيد، أو جابر. شك دارو. قال: اشتكى النبي ﷺ، فأناء جبوانيل غُلِيًاﷺ ففال:

﴿ يُسْمِرُ اللَّهِ أَزْمِيْكِ، وَاللَّهُ يَشْمِيْكَ، مِنْ كُلِّ ذَاءٍ يُؤْذِيْكَ. وَمِنْ كُنِّ نَفْسي خاسِدَةٍ، اوغين، وَاللَّهُ يَشْفِيْكَ ﴾

الخرجة أس الى تسته في المصنف؛ ( ١٥/ ١٥/ ١٥٣ (١٥/ ١٥٣ (١٥٠ منده (١٥/ ١٥)) (المسلم (١٥/ ١٥٥) (١٥/١٥)) (١٩٩٣) وابن خبال في دمجيجة (( ١٤/ ١٩/١/١٤) والطوائي في «المعجم الأوسط» (١٥/ ١٥/١٥٥)

( ۵۷۰) تَرْجَعَدُ: "رمول الله يَلْوَلِينَيْنَا عِلا موعَد جرائيل عَلَيْلِلْفِيكَة آبِ يَلِينَفِيكَا كَ بِ مِن آئِ الرر (الدِ القالة عند كَب يُلِينَفِينَ مِن فرويا"

﴿ وَمِنْ مِ اللَّهِ أَرْفِيْكَ، وَاللَّهُ مَشَفِيْكَ، مِنْ كُلِّ دَاهِ يُؤْدِيْكَ، وَمِنْ كُلِّ نَفْسٍ خَلِدَةٍ، اوغَين، وَاللَّهُ يَشْفِيْكَ ﴾

خَرْجَتَنَدُّ المَّدِنَعَالَى كَانَامِ كَمُرَبِ بِرَبِمَ مِنَا وَلِ الفُنْعَالَ بَبِ وَ بِرَاسَ يَعَامَلُ عِنْ جوآبِ كَوْتَكِيفَ وَكَ الدِيهِ حِمْدَ كُرِينَا فِي الْظُرِيكَانِ وَاللَّهِ مَنْ إِلَيْ اللَّهِ ثَعَالَىٰ آبِ كُوشِهَا عَلَا فَوَاكِنِ يَا اللَّهِ ثَعَالَىٰ آبِ كُوشِهَا عَلاَ

فَالْكُنَّالَا الرامديث يونولا مراس وعد

- 🕕 اس مدیده دے معنوم کراند تعالی کے نام سے دم کرنا ہے ہے
  - 🗗 ئىزىم ئرنے كى تاكيدىمى مصام بولى۔
- 🕡 بینم خشوه شکایت کے اپنے مرض کا اقلیاد کرنا جا کز ہے۔ (شرز مسلم تعوی ۱۹۱۰)
  - 🙆 ندُوره اغلا ہے وہ کرا متحب ہے۔
- 😂 ان ہے آپ کی بٹریت بھر جس طریق عام انسان مرض اوکوں کے آگلیف بٹوپائے وقیرہ کے احوال آٹ بین ای طریق آپ بھوٹنٹیٹا یا مجی آٹ بین ۔ (نہر استین ۱۹۰۰)

#### باب الاسترقاء من العين

# نظر لگنے کا علاج

( 271) - أخبونا أبو يعلى، حدثنا داود من عمور الصبى، ثنا أبو معاوية، ثنا يعيلى بن سعيد، عن سليمان بن يسار، عن عروة، عن أمر سلمة رَهِوَلِيَاكُمُوَكُوا، قالت: دخل علينا رسول اللّه مُؤَلِّمُوكِيْكِ، وعندنا صبى يشتكى، فقال: ما لهذا؟ قالو: ننهم به العين، قال: أو لا تستوقون لهُ من العين.

أحرجه المالك في بالمؤطاء (٢٠٠٤/١٠٠٣) والويعلي في مسنده، (١٩٥٢-١٠٥٢/١٠) والطيراني في مالمعجم الكنياء ١٩٨٤/١٠/١٥ وفي المعجم الصغير، ١٩٠٥/١٨٨١ والى عندالبرفي «التمييد» (١٩٧٩/١٥٠١)

(۵۷۱) مُشَرَّحَهُ مَدُا "معفرت أمْ سعمه وَقُولَا فَقَدَالْ عَفَا فُرِما فَي قِينَ دِسولَ اللهُ فِلْقُلْقَتِيمُ جارے باس تشریف لائے۔ ہم رے باس ایک بچہ قعاج بیار قعالہ آپ فِیْقِ فِلْقَتِیْنَ نَے قربالا اس کو کیا ہوا؟ ہم نے عرض کیا، سیس شک ہے کہ اس کونظر کئے ہے۔ آپ فِیٹِنْ فِلِیْنَ کِیْرِ نَا کِیا جَمَّ اِس بِرَنظر کا دم کیوں فیزس کرتے ۔"

فَ اللهِ اللهِ على اللهِ على اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ

ایک اور راایت میں ہے کہ کر کوئی بیز تقدیر پر سبقت کرتی تا وہ نظر ہوئی۔ (مسم بنداز ۱۲۰۰) ایک جگدا، شاد مبارک ہے کہ اند تعالی کی انتہا تھ ، کے بعد لوگ اسم نظر کی دید ہے سرتے ہیں۔ (بدار نے عماری مارسہ)

ان ردایات مصطور موا کرنظر کا آن ماحل ساار ای کا از لفون می بهت زیدو ب

علاء نے تعصاب کے تظریمرف الفدند الی کے عظم نے تعصاق بیٹیا تی اور جاک کرتی ہے۔ (فرح سلم علز کام 100) (مزیر تنسیس سے لئے دیکھیں منج البادی ۱۰ تا 140 تا 10 مرک سلم لنٹودی الم 100 ماری)۔

ظری در مدیث قبره عندی و داند ای کوشن مرتبه پاهیس راد مریش برده کری .

أيداوروا يستم الله اللَّهُ مُ اذْهَب حَوْمَه وَيُودُ مَا وَوْصَهُمَا وَرُهُ مِن مِرك (موهمة)

<del>\*</del>

#### باب الاسترقاء من العقرب

### بچھو کے کا لے کا علاج

( ۵۷۲ ) - حدثنا إسحاق بن إبراهيم بن يونس وأبو بكر بن مكوم ، فالا حدثنا نصو بن على. ثنا ملازم بن عموه، ثنا عبدالله بن بدر، عن قيس ابن طلق، عن أبيه طلق، أن علياً وَمُوْكَةُ مُنْ لِكُوْ قَالَ: لدغنني عقرب، وأنا عند رسول الله يُتَوَكَّنْكُ فِرقاني ومسعها.

ا حرجه اللي خيال في «صحيحه» (١٩٠٥/١ - ١٩٠٥/١) والطيراني في «المعجد الكبير» (٨٢٤/٢٢/١) والحاكم في والمستدرك( (١٩/٤) والوعيدالله المقدمي في (الاحلات المكتارة» (١٨/٥/١٥) ومسدد في «مستفه» كما في والحاك الحيرة الميرة (١٤/٤/١) (٢٤٩/١/١٥)

(۵۷۳) تَرْبَعْتَدُ '' معشرت على رَفِعْتَ تَعَالِمُنَافَ فرمات مِين كـ (اَيَك مرتب) يُصِيعَهو نـ ذاك ليا (اس الت رسول الله يُطِيعُ تَقَلِينًا كُمَ بِاس قدرآبِ يَنْتِ فَلَيْقَالَيْنَ نـ يُصدم كيا اور (جبال جُهونـ فرسا قداء بال) بالمحد بيجرار'' فَالْمُنْكُمْ الْمُعْمِلُ اللَّه مِن آرى هـ ـ

<del>ᡧ</del>ᢦ᠅ᡬᡬᢔᢊ᠅ᢆᢋ

# باب وقیہ العقوب بچھوککائے کاوم

(۱۵۷۳) - حدثنا محمد بن محمد بن سليمان، تنا عبدالسلام بن عبدالحميد، تنا موسي بن أعس، عن زيد بن يكر، عن إسماعيل بن مسيم، عن أبي معشر، عن إبراهيم، عن عنفمة، عن عبدالله، قال: ذكر عبد النبي يُقَوِّكُمْ وقيه الجية، فقال: أعرضها، فعرضتها عليه:

﴿ بِسُمِ اللَّهِ شَخَّةً فَرُنِيَّةً مِلْحَةً نَحْمٍ تَعْطَا ﴾

فقال: هذه مواتبق أخدها سليمان بن داود غِبَيْنَ النَّاقِ، وَلا أَرَى بِهَا بِأَسَا، فلدغ رجل وهو مع علقسه، فرقاد بها، فكأسا شط من عقال.

حرجه اس اللي شبيه في المنصف من من من من الطبران في التهدير الكنير ((ما الدون) ولي والهديد الاوال. الدون (۱۹۷۶) والمحكمة الدونان في مو دران صوب كما في الاصاب (۱۹۸۸) والى عبدالمو في الاستهدال (۱۹۳۸) (۱۹۵۸) تَشَرَحُنَدُ الاحتراب الدونان والتألف المنطقة في التي الإساب المنطقة التي التي الماست سالب (الجوافر) كان وفيرو) كنام كافركر كي الميارات وتتناف المنطقة التراك في التراك (الدونام أيواب) في المنافق المنطقة التراك الدونام أيواب الله المنطقة التنافر الدونام أيواب التراك المنطقة التراك الموادم أيواب المنطقة التراك المنطقة الم

### الأُرِسْمِ اللهِ مُحَّةً فَرَبَّةً مِلْحَةُ نَحْمٍ فَمُطَّا﴾

شائیفٹری ''الیس ایف تکانی کا کام کے کرنے مراہ رہا ہوں۔ پیانیک زخم ہے جیٹک (میٹنی ڈیگ اولا ڈرمر ''جرائے کے لئے پیسمندری ٹمک ہے۔'ا

آپ غیر الفائلین کے رشاہ فرہایا یہ وہ نگر ت ہیں جنہیں معنزت سلیمان عید بالفائلی نے (جانوروں ہے) ہفور عبد ایا قصلہ میں ان کے استعمال کرنے میں کوئی حریق میں مجتملہ کیک آدمی میں ایا گریا۔ وہ معنزت ماقعہ و تحقیق فافار غیالیٰ کے ساتھ تھا۔ انہوں نے اس کو یہ کھاسے پڑھ کر دم کیا تو (اچھ ہوگیا) جسے کہ اس کو بندھ ہے۔ آزادی می ہو!'

**ؿؙڵڴؙڐ**ؙ؞ منفوریات و جمل کے معی معدمت ہوں جائز کھیں جائیکن چاکھا ان ہے کو مول مفر <u>طَلَقَا کھی</u> کے مدیقے جُسُّ آیا آیا ان سالھان سے دم کرناچالا ہے۔ (مرقاما 180)

و کا تعمل هر بینده دید کا شاکانی آرایت ای دیم کار در همرا میز مین گزیر کرت کین هغریت و باناعاتی الی مدالب دینه بالاندهای شدن ۱۵ تریمه مناطقاظ سه بایت بندی شد و می سفیل کیا سے داستی همین حرام سرای می این این موسود

- 🗷 (وستويز دينانشدن 🏲

#### باب الاسترقاء من النظرة

# نظر بد<u>لگن</u>ے کی دعا (دم)

( ۵۷۵ ) - أخبرها أبو يعلى، حدثنا أبو الربيع سليمان بن دارد البغدادى، ثنا محمد بن حرب، ثنا محمد بن الوليد الزبيدى، عن الزهرى، عن عروة، عن زينب ابنة أمر سلمة، عن أمر سلمة زوج النبى ﷺ أن رسول الله ﷺ قال لجارية كانت فى بهت أمر سدمة زوج النبى ﷺ، ورأى فى وجهها سفعة، فقال، بها نطرة فاسترقوا لها.

. أحرجه البحاري (١٠٧/١٣/١٥) (١٥٠/١٥) والمسلم (١ ٥٩٢/١٥) (١٩٣٠) وانظيراني في بالمعجم الكبيوة (١٨١/٣١٤/١٥) والحاكم في بالمستقرات (١٣٠/١٥) والميقي في بالمنس الكبري (١٩٧/١٥)

(۵۵۳) تَدَوَّحَدَدُ" مَعْرِتُ أَمْ سَلَمَ وَفَقَلَمْ لَقَالَهُمُ فَقِي لِمِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللِيدِ بِي جومعزے أمّ سفر وَفِقَالِقَهُ فَعَالَمَ عُفَا كُنُو مِن فَى (بب) آپ يَقَلَ فَيْنِيَّ نِهِ اللهِ عِن يها بن ويكما تو فرويا السے نَظرَ فَى جاس بِروم كرويا"

فَالِكُ لَا أَسَ عديث عالمي معلوم براكي فطري لكناش بي

ا فطرے تفاعت کا طریقہ جب کمی کو کیے اور دواجھا کے قالبادات اللّه" کے قالیات کے قالم موجائے گا۔ (گرافری ماہمہ)

إِجبِ كُونَّ بِحِرَاكِينَ عَلَيْهِ مِنْ مِن مِن مِن مِن مَن الله لا قوة الا بالله ان نونِ انا الل منك مالا وولداً فعسلى وبي ابؤنين خيواً من جنتك" سروكية ٢٠٠٣- (مرة ١٨٥٣)

۔ نظر کس کی گلق ہے۔ کسی چیز کو پیندیدگی ہے و چینے ہے نظر گلق ہے خورہ بنجر حسد کے بن کیوں شدہو۔ اس طرح خواد دیکھے والا عمیت کرنے والداور نیکسڈ ذیل بن کیول شدہو۔ ( المعل شاہدی ۱۴۰۰،۱۶۰۰)

#### <del>\*</del>+>%\*\*\*\*\*\*\*\*

#### بأب رقبة الحبة والاسترقاء من الحبة

# سانپ کے کانے کا علاج اور دم

( 000 ) - أخبرنا على بن محمد بن عامر، حدثنا عمرو بن أحمد ابن شريح ثنا يحيل بن نكبر، ثنا الليث بن سعد، عن إسحاق بن واقع، عن سعد بن معاذ الأنصاري، عن الحسن بن أبي الحسن البصري، عن زيد ابن عبدالله أنه قال: عرضنا على وسول الله فَيَّالِيَّ وقيه الحية، فأذن لنا فيها وقال إنها عن مواثيق، والرقية، ﴿ بِشْمِ اللّهِ شَجَّةً مِلْحَةٌ فَرَيْمَةٌ بَحْرٍ فَقَطًا. ﴾

قال عمر وبلغنا أن رسول اللَّه ﷺ نهى عن الثقل بها.

أخرجه الطبراني في دالممحم الكبير (۱۹۰۰) عن وفي دائمعجم الاوسطة (۱۹۷۸/۱۹۹۸) وابو نفيم الاصبياني في معرفة الصحابة (۱۹۸۲/۱۹۵۶) كما في دالصحابة (۱۹۵۸)

(۵۷۵) تَوَجِّمَدُ '' معترت ذید بن عبدالله رَصُولَ الْبَعْنَالِيَّ فَرِياتِ بِين كَرِيم فِي رمول الله عَيْقَ عَلَيْكُ كَ مراسط مراب كه وم وحِنْ كيار آب فَلِقَ فَلْتَهُ فِي مِيسَى اس كى جازت دى اور قرمايا: يه عبد و بيان بين (جو معزت مليمان عَنْهِ الشَّكِ فِي الورون سے لئے تھے) اور وم بين ا

### ﴿ إِسْمِ اللَّهِ شَجَّةُ مِلْحَةٌ قَرَئِيَّةُ بَحْرٍ فَقَطَّا ﴾

تَوَجِعَهُ "ثَنَّ نَدُتَعَالَ كَا تَامِ فَحَ مُرزِمِ اللهُ مِولِ بِيالِكَ رَفِم بِ سِيْفُ (لِينَ وَكُل) والأزمر التاريخ كے لئے بيمندري تمك بنهه"

حفرت قررَفَوْقِقَالْقَالِثَةِ فروسَةَ فِي أَسِمَ بِهِ إِن يَجِيُّ بِ كَرَسُولَ اللَّهُ يَلِقِقَ فِيكِ فَ أَسِ كيابٍ!!

فَالْمِانَ فَاسْمِعِين كَى وَالِدَ عَلَى بِ كَرَمَالِ الرَجِيوكَ فِي وَلِيَ وَمِوْدُوا فَيْ يَا عَارُ وَمُ وَا

(معبين من المياسية بحوالة من معين منوم ١٠)

سوروغا تي مات مرتباع هاكروم كريب ( زراي من اني ميد بوارس هيمن مغيزاه)

على نے ایک طریق برہمی تھا ہے کہ یائی ہیں تھک والیاج ہائے بھرائر انسک والے یائی کوہ می ہوئی جگ پر والسلے رہیں۔ اور نے کہ کامت بزیعتے جانمی ۔ وصور میں میں میں میں ان انتخابات تھان سفیدہ میں

ای طرح ایک خرج الفاق کی روابعت میں ہے کہ تمک کا بائی واستے ہوئے آل الحواریب الفاق اورآن العواریب الفاق پزشت جا کی ادر جہاں بچھو سے و سا ہواس جُدر پھیرے جا کی۔ استواد معیان

#### باب رقية القرحة

# پھوڑ ہے پینسی اور زخم کی دعا

(٥٧٦) - حدثنا أبو يعلى، ثنا محمد بن عباد، ثنا سفيان بن عيبنة، عن عبد ربه بن سعيد، عن عمرة، عن عائشة وَفَلْقَافِقَافَ أن رسول اللّه يَلْقِلْفَقَ قال: إذا كان في يد الرجل أو الشيء القرحة، قال بأصبعه هكذا، ثمر قال:

﴿ إِسْدِ اللَّهِ تُوْبَهُ أَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا بُخْفَى سَفِيْمُنَا بِإِذْن وَبِّنَا. ﴾

ا حوجه ابن ابن حيث في والمصنف: ١٩٤٥/١٩٤١) والبخاري (١٩٤٥/١٥٩٥) (٢/عَمَر) والمسلم (١٩٤١/١٧٤٤) (١٩٣٨) وابوداؤد (٢٨٤١/١٢١) (١٨٨٥/١ وابويعلي في مستده (١٩١٧/١٨١)

(۵۷۱) مَنْ وَجَعَدَ: " حفرت عائش وَهُوَ فَقَالِكُفَا السِهِ اللهِ والدن ب كر رمول الله وَلِلْقَافِينَا في اوشاوفر ما إن جب آون كي باته يا كن مبلّه ركوني وخم موزر"

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْمَةُ أَرْضِهَا مِرِيْقَةِ بَعْضِهَا كَمُشْطَى سَفِيْمُهَا بِالْحَنِ رَبِّهَا. ﴾ مَنْزَجْتَهَ: "اللّٰهَ اللّٰهِ كَلَ يَارِكَ نام ہے تعاری زمین ہی کی ثمی ہم ہی تیں گے کی کے قوک کے ساتھ اللّٰه تعالیٰ کے تم ہے (اس تی ہے) تعاریحا الموجائے " اللّٰهُ تعالیٰ کے تم ہے اللہ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰمِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰمِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰمِ اللّٰهِ اللّٰ

فَالْمُكُونَ لَا إلى مديث عنظ الدمامل اويد

اسرب کوافتیا دکرنا نیز بیادی کے بارے می الل علم ہے موال کرنا چاہئے۔ (زبرہ اُتقین اے ۱۹۵)
 علاء نے لکھا ہے کہ اس کا طریقہ ہے ہے کہ دم کرنے وا ما اپنی شہادت کی اٹکی پر تفوک نے کر اٹکی کوئٹی پر نگائے تو پہلے مٹی اٹکی
 پرلگ جائے کی جمراس کوڈٹی یا بیاری کی جگہ پر چھرتے ہوئے یہ عارضے۔ (شرن ملم انوی ایسی)
 ان مدیدے معدم ہوا کہ برود داور تکیف پروسکرہ چائے ہے۔ (شمار رئی سازمہ)

#### <del>ڰ</del>+<%%**(**}}%:<-++



#### باب رقبة الشياطين

### شيطانور سے حفاظت کی دعا

(۵۷۷) - أخبرني محمد بن سعيد البروذي، حدثنا عمرو بن شبية، ثنا سالمر بن نوح، عن الجريري، عن أبي العلاء بن الشخير، عن عثمان ابن أبي العاص وَقَوَايَّقَيْرَاقِيُّ قَالَ: قلت: يا وسول اللَّهَ؛ إن الشيطان قد حال بيني و بين صلائي وقواء تي، قال: ذلك شيطان يقال لمَّ خنزب، فإذا أحسنه فنعوذ باللَّه عزوجل منه، وانقل عن يسارك ثلاثً، فأدهب اللَّه عروجل من

(۵۷۷) فَرُوَجَكَ " حَمْرت مَهُان بِن الداع مَى وَهُوَالِلْاَلَقَائِنَ فَرْد نَعْ اللَّهِ كَدَ مِن كَمَ اللَّهِ الدار مول منذا شیطان میرے اور میری نماذ اور قرائت کے درمیان آجاتا ہے ( وَ شَن ایسے موقع پر کیا کرول؟) آپ مِنْلِیْنَ عَمْرُتُن نے ارش وفر دیا میشیعان ہے اس کو تفرید کہا جاتا ہے جب تم اس وکھیں مروقو اللہ تعالی کی بنا ہ الکو شیطان سے اور اپنے دائیں جانب تین مرتبہ تشکارو ( را ای فروقے جی میں میں نے اید ای کیا تو) اللہ تعالیٰ نے شیطان کو جھے ت اور کر دیا!

فَالْمِكَ فَالار عديث من ينه فوائده السرين.

🕡 آغاز میں جب شیطان وہومہ والے تو الفرخال سے جہ و مکنا اور بائیں خرف تھی مرجہ تفکور: جاسینے اس سے ااگی جاب کی کر است و مترافات معلم وی کے کہ واکس مرجہ کے فیس قرایا کا رائز راسلم تلاوی واجوہ و

شیطان کو درباد دفتا کرہ ہو ہے درائ کو دوکرتا ہو ہے تا کہ شیطان ایس سے پاس سند بھاگ ہوئے اور ہے تھ سے کہ یہ شیعان کی تابعد ارفی تھی کرے گا۔ اور پر اور تابعہ وہ وہ

# باب رقیہ الأوجاع دردول کے لئے دعاورم

(۵۷۸) - اخبرنا آحمد بن على بن سليمان، ثنا الربيع بن سليمان، ثنا شعيب بن اللهت، عن اين العاص رَبَّوَيَّةُ اللَّهِ عن اين عجلان، عن بزيد بن عبدالله بن خصيفة، عن عثمان بن أبي العاص رَبَّوَيَّةُ اللَّهِ عَلَى الله الله وَلَلَّهُ عَلَى الله عَلَى اللهُ عَلَى الله عَلَ

فَاذَهِبِ اللَّهِ عَنَى النسيان، قال عثمان: ثمر جفت رسول اَللَّهِ فَالْكِيْلِيَّا مِوهَ أَحْرَى أَصالتي وجع، فقال لي: ضع يدك عليه وقل: ﴿ أَعُودُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ ﴾

سبع مرات، فأذهبه الله عزوجل عني.

— مضي تطريطة (بوفيرة))

(۵۷۸) مَنْ وَحَدَدُ "مَعَمْرَتُ عَمَّانِ مِن الِوالعَاصِ وَعَطَّقَافَتَ فَرَفَتَ مِن الشرولِ اللهِ عَلَيْنَ فَي مِن عاصر بوار مِين نے عرض مَن يا يارسول الله الي الوگون کی طرح يا دکرليا کرہ تھا پھر بھے بچھ بوگو (جس کا تقيديد بواک ) مِن بچھ بھولنے لگا۔ رسول اللہ عَلَيْنَ فَيْنَ عَلَيْنَ كَا بَا إِلَّهُ مِيرے جِنْدِ رِدَكُوا بِحَرْمِ ا ﴿ اللّٰهُ عَلَيْهُ اللّٰهِ عَلَيْنَ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ عَلَيْنَا اللّٰهِ عَلَيْنَا اللّٰهِ اللّٰهِ عَلَيْنَا

مَرْجَمَدُ أَنْ كَ اللَّهِ إِلَى فِي مِنْ عَلَيْهَا مَا لَوْتَكَالَ وَيَجِعُ لِأَنَّا

الله تحان نے بھوے نسیان کو دور کر دیا۔ حضرت عثمان دیکھٹھٹھٹائٹ فرماتے ہیں: پھر میں رمول اللہ شکھٹٹٹٹٹا کے ہاس دوسری مرتبرہ المرادوا محصار دوقعا۔ رمول اللہ فیکٹٹٹٹٹٹٹا نے بھوے فرمایا: اپنا ہاتھ درد کی جگدر مکو اور سامت مرتبہ بدوعا پڑھو:"

﴿ أَعُوٰذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدُرَتِهِ مِنْ شَرِّمَا أَجِدُ ﴾

۔ تشویھ کڈا ''ش اند تھا کی اور ان کی قدرت کی اس تکلیف کے شرے جو تھے ہور ہی ہے بناوہ تشاہوں ۔'' ٹیا ایک آنا اس مدیدے سے چنداز اند ماصل ہوئے۔

- انی تغلیف کاذکرایے بواں سے تعلیف کے افغ ہونے کی صورت معلوم کرنے کے نئے کرنا۔
- 😡 بولنے کے دفت اس دہ کوار 🗨 نوکورے ہو ساتا ہے ہائی کواکد حدیث قبر ۱۹۸۵ کے زائل بھی گزر بھے جی ۔

## باب الدعاء لحفظ القرآن

## قرآن حفظ کرنے کی دعا

حفظ قرآن ایک بزی نعت اوران امت کی فعومیت ہے۔ حافظ قرآن اللہ تعالیٰ کے ٹیش بھا اختاات کا مستق ہے۔ احدیث میں حفظ قرآن کے متعدد فضائل آئے ہیں بہاں تک کرجا فقرآن اپنے خاندان میں بہے اس آ دل کی شفاعت کا استحقاق رکھکا جن پرجنم وابسی بونگل جوئل اوروہ میں کی شفاعت پر جنسے ہی جائیں گے۔

معنف فَيَجْتَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ عَلَى إلى عَلَى أَيْدَ مِدِيثَ مَعْلَاقَرَ آن كَعَمَ يَسْتَكَ وَرَبِ جَلَعْمَلُ كَلَّ جِد

(٥٧١) - أخبرنا عبدالله بن محمد بن فسلم، ومحمد بن خريم بن مروان قالا: حدثنا هشامر بن عماره ثنا محمد بن إبراهيم القرشي، ثنا أبو صالح، ثنا عكرمة، عن ابن عباس وَوَالِتَهُمُ وَكُونَ قَالَ عَلَى بَنِ أَنِي طَالَبَ وَفَائِقَكُمُ لِكُونَةً بِنَا رَسُولَ اللَّهَ القرآن ينقلت من صدري، فقال النبي يُلوِّنْ ﴿ إِنَّا أَعَلَمُكَ كُلُمَاتِ يَنْفَعِكَ اللَّهُ عَزُوجِلَ بِهِنَّ قَالَ: نعم بأبي أنت وأمي، فقال يُنْوُنْ فَيْنَا صل لبلة الجمعة أربع ركعات تقوأ في الراكعة الأولى بفاتحة الكتاب ويس، وفي الركمة الثانية مفاتحة الكتاب وحمر الدخان، وفي ركمة الثالثة بقاتحة الكتاب وألمر تنزيل السجدة. وفي الركعة الوابعة يفاتحة الكتاب وتبارك المفصل، فإذا لرغت من التشهد فاحمد اللَّه وأش عليه، وصل على النَّبيين، واستعفر للمؤمنين، وقل: ﴿ ٱللَّهُمُّ الرَّحْمَٰنِي بِتَوْكِ الْمُعَاصِيُّ أَنِنًا مَّا أَيْقَبْتُنِي، وَارْحَمْنِيُّ مِنْ أَنْ أَتْكَلُّف ما لَا يَعْنَبُسُ، وَازْزُقْنِيُ خُسْلَ النَّظُر فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِيْ، ٱللَّهُمُّ بَدِيْعُ السَّمْوَاتِ وَالْأَرْض وَالْجَلَالِ وَالإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِينَ لَا تُوَامُ، أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ مِا رَحْمَنُ بجَلَالِكَ وَنُوْر وَجُهِكَ أَنْ نُلْزِمَ قَلْمِي حَفِظَ كِنَابِكَ كَمَا عَلَمْنَبِيٍّ، وَارْزُقْنِي أَنْ أَتْلُوهُ عَلَى النَّحْو الَّذِي يُوْمِينِكَ عَنْيَىٰ، وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُنَوِّرُ بِكِنَابِكَ بَصَرِيْ، وَتُعْلِقَ بِهِ لِسَانِيْ، وَتُعَرِّحَ بِهِ عَنْ فَلْمِيْ، وَتَشْرَعَ بِهِ صَدْرِيْ، وَتَسْتُطْجِلُ بِهِ بَدَنِيْ، وَتُقَوَّنِينِي عَلَى دَلِكَ، وَتُعِبْنَنِي عَلَيْهِ، فَإِنَّهُ لَا يُعِيْنُ عَلَى الْخَبْرِ عَيْرُكَ وَلَا يُوَقِّقُ لِذَلِكَ إِلَّا أَنْتَ ﴾

تفعل ذلك ثلاثا أو خمسا أو سبعا، تجاب بإذن اللَّه عزوجل، وما أخطا مؤمنا قط، فأتى

رسول اللَّهَ يُتَوَلِّقُهُمُ بعد ذلك لسبع حمع، فأخبره يحفظ القرآن، قال السبى فِيْقَالِمُمُّمُّ (مؤمن ورب الكعبة، عنم أبا حسن).

الحرجة التومدي (د/۱۳۰۱-۱۳۰۹/۱۳۰۹) (۱۹۷۶-۱۹۷۹) والطيواني في دالمعجم الكبيرة (۱۳۳۸-۱۳۳۸/۱۳۳۸) وفي والدهاه ارفع(۲۳۲۰) والحاكم في «المستدرك» (۱۳۷۱-۱۳۰۷) والعطيب البعدادي في العامم الاخلاق الزاوي وأداب السامع، ۱۹/۱۳۷۲-۱۷

(۵۷۹) تَوَجَدُنَ " حضرت عبدالله ابن عباس خَوَالْهُ تَقَالِكُ عندا بيت ب كه حضرت على يَعْتَلِلْهُ تَقَالِكُ فَ ا عرض كيا: با رسول الله! قرآن باك مير بي بينے بي نقل جاتا ہے۔ (جو ياد كرتا بول محقوظ نبيل رہتا) تى كه يم يَقْتِلُ اللّهِ فَلِي اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَل كيا بوا محفوظ رہ ) حضرت على وَهُ اللّهُ تَعَالَقُ فَ عَرض كيا كيال أبش مير بدان إليه آب ہو آب برقر بان تعليد تو آب خَلْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الله عَلَى الله عندان الله على الله على والله على والله على مود كا تحق الله من مِن عواد دومرى ولعت على مود كا تق كى بعد سوده والله الدقيرى ولعت عن قائد كى بعد موده الله المجدد الد بودود باتو يكر مسلمانوں كے لئے استفاد باتو جب من شهد بيادة فو جاكاتو الله الله تقال كي فوب عرد الله والدور والم يكر مسلمانوں كے لئے استفاد باتو جو يكر بدها براحود"

﴿ اَللّهُ مَ ارْحَمْنِي بِتَرْكِ الْمُعَاصِي أَبَدًا مَا اَنَقَيْتَنِي، وَارْحَمْنِي مِنْ أَنْ أَنْكَلْف ما لا يَمْنِينِي، وَارْحَمْنِي مِنْ أَنْ أَنْكَلْف ما لا يَمْنِينِي، وَارْزُلْنِي حُسْنَ النَّقُو فِيمَا يُوْصِبُكَ عَنِي، النَّهُ مَّ النَّهُ يَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجَلَالِ وَالإِكْرَامِ وَالْجَلَالِ وَالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْجَلَالِ وَالْجَلِلِي وَلَوْرُكُولِي أَنْ أَلْنُوهُ عَلَى النَّحْوِ وَجَهِكَ أَنْ تُنْرِدُ فِي إِلَى اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا وَلَمُولُ بَعِينِي اللَّهُ عَلَى النَّحْوِ اللَّهُ يَا اللَّهُ عَلَى النَّهُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَى النَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَمُ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ وَلَمْ عَلَى اللّهُ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَلَمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللللّهُ اللللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّ

طريقة لوگوں کو )سکھاؤ ہـ"

کی آگائی گا : ترزی کی روایت عمل بیزیاد تی بهت کرد جدید شب جمد آنے تو اگرتم رات کے تباق حصد میں نفر سکور وقت بہت امپیا ہے کہ بیٹر شنوں کے بازل ہونے کا وقت ہے اور وہا اس وقت خاص طور سے قبول ہوتی ہے اس وقت کے انتقاد میں میرے جمائی (معترب) بیٹو ہے خالیا بیٹری نوٹ کو بیٹری سے کہا تھا اسوف استعماد فاتھ اس مقترب میں تمہارے لئے اپنے رب سے منفرت طنب کرول کا (لینن بندگی دات کے آخری حصد میں ) اگر اس وقت جا کما مشکل ہوتو آجی دارو کے وقت اور بیٹری ند ہونکے قابقہ آئی دات میں میں بیٹری واس کے آخری حصد میں ) اگر اس وقت جا کما مشکل ہوتو آجی دارو کے وقت

آت سے پہنے اللہ تعالیٰ کی خوب جمد وقت مرکب اور تمام انہا و پر درو شریف بیسے اپنے اور مؤسمین کے سے استفلار کرز اور اس شن خوب مباطقہ کرتا چاہئے کر خوابیس بڑھ تھنے تو شریخ حسن تعیمن سے منتون کیک وعا فضائل اٹل کی کھمی ہے وہ پڑھ لے با ذخر از مان مؤمنان

## حفظ قرآن كاطريقه

بچہ و مفظ کرانا ہوتو آئے کہ دعا کی ضرد ہے ٹیمل کہ پیرمزی مفلا کے سے معین و تجرب ہے ہاں اگر بڑھے کرنا چاہیں تو بوقی عمر چھی مفقہ کرنے کے لئے سریک مفقیم تھل ہے ۔ (فغہ کرانان) مغیرہ)

بھٹے کیر معزے شخ فرید کئے شکر رُجھیکن لفائنان اپنے متوسمین وقر آن کریم کے منفاک سے ایک طریقہ جائے تھے کہ سودہ وسٹ بچنے واکر کی جائے اس کی برکت سے انقدانوالی ہائی فر آن کے مفاک آمزان فرماد سیٹے بڑی۔ ( برای برای خواس جول وک ابند شیاسٹرنول کا فائنلیم رویدے (۱۳۱۰)

وُولِ وَيَضَانِهُ المُفَاقِّلُ فَي أَوَالِهِ أَن مِن لَهُ عِلَى عَلَى مَعْلَقُ المِنْ مَا حَلَى موقول ع بجرب

کونکہ بچرارا کو ہر مورت کے فتم پر توقی ہوگی اس سے بچرار کوشوقے ہوسے کا اور فعاز میں بھی اکثر سیکن مورش پڑھی جاتی بھی سے آنا میں مقدود م

قر الناكريم جس كے دفقا كے لئے معترت على وَحِنْطَانِيَقَائِفَا لَنَا اَلَّهِ عَنْدَائِلِكِفِّا ہے وَكَرَا الدن واد و نے بربر بيان كا اظہاد كيا و تقى الك خت تفتى ہے اما و يرث على الن كے كثرات سے فضائل و دو ہو كے ہیں۔ برکو فضائل اقتصادا يہياں و كر كے جاتے ہیں۔

## فضأئل حفظاقرآن

اندین کتابے کا پہنیا جاتا جس کی روش سورج کی باند ہوگی، حافظ و عال قرآن کا جنسے میں داخداور خاندان کے دی۔ آ دربوں کے بارے میں شفاعت تین ہونا، تیامت کے دن الشاق لی کے قرش کے مائے کے بیچے انبیاداور برگزید لوگوں کے

٠ **ورکو**زریبنایش

ساتھ ہونا جو تھی اسے میچ کو منظ کراے دہ چوہویں رات کے بیاند کے مطاب اضافا جائے گا ادر بینے سے قرآن پڑھے کو کہا جائے گا کیک آے۔ بڑھے گا قباب کا ایک دوجہ بلند ہوگا تی بائی تمام قرآن ہوں اور فود بھی برآے سے بدسے جنسے کے ایک درجہ پر چڑھنا جائے گا۔ (بردالار ترین) این ایک فاردار ۲۰۰۱ء دینی اور شرائی این میں)

## بزي عريس حفظ كرنا

عواً یہ مجھا جاتا ہے کہ منظ کی عربین کی جوٹی ہے اور سمی منظ بہت ال مشکل جس کے نتیجہ میں بوق عمر کے نوگ بالکس منظاقر آن کوسریتے اللہ میں بدایک ظام خیال ہے بال منظ بر کی عمر شکل ضرورے لیکن ناتکن ٹیس ہے۔

تھوڑی می بہت کی جانے تو اللہ تعانی موفرات ہیں معنوت شخ فرید کج شکر فرائے تھے کہ تھوڑ اتھوڑا است کر سے معنظ شروع کر دیا جائے آئر اورا مقلا ندہوسکا تو بھی اسید ہے کہ اللہ تعانی تیاست کے دن مخالا میں شار فرمائیں سے اوراس معنون کو ایک مدینے ثابت کرتے تھے (بعد پاک بی سمل زیا کا تعانیم بذریت (۱۲۷)

حفرت بیخ نے اک معنمون کومدیٹ سے تاہت کرتے ہوئے تکھا ہے کہ بچھی آر آ ن یادکرتا ہوا بحثت دمنتھیں بھی مو جائے وہ چکارکی بھاعت ہمی پیٹار ہوگا۔(خواک اوالسی ۲۰۰۰)

## بڑی عمر میں حفظ کرنے والے

بہت سے لوگوں نے بڑی عمر علی حفظ کیا ہے چنا تی حضرت موانا تا تاہم ناٹو تو کی موانا تاشیر احد مثانی موانا تحسین احمد دنی، موانا تعمل حق خیرآ باری وَجِنْشَافِیْکُنْٹُ نِے قو آخر عمر عمل قرآن حفظ کیا موانا تا حدد کی وَفِیْمَیْکُلُفاک تشکل استاد جامد الثانیہ کن طرح بہت سے لوگوں نے بری عمر اور من کھولت عمر قرآن حفظ کیا ہے۔ (ویکس بندو پاک بی سفانوں) فقام تھیم وزیت الم اس

**◆**+◇**※**(\*)**%**(\*)◆+

### باب ما يقول من أصيب بمصيبة

# جس مخص کوکئی مصیبت پیش آئے تو اس کوکون ی وء پڑھنی چاہئے

کس بخفیف کے تینیخے برائ مشکل گھڑی جس میرکرہ اوراف تعالیٰ سے داخی برشا رہزہ نڈ تعالیٰ اس پر کیا ٹواپ عطا فریارے چیں! کسی سے انتخابی میمبرکرہ اس سے تو یت کرنا ہتو یت کا ٹواپ کش فی اور قبرستان جانے کے آواپ کے بیان عمل مستقد وَجَعَیْدُانڈانٹھُٹانی نے سامت باب اوران کے ڈیس پرسوارا واد برٹ ڈکرٹرائی چیں۔

( ٥٨٠) - أخبرنا أبو يعلى؛ حدثنا إبراهيم بن الحجاج، لنا حماد بن سلمة، عن ثابت البناني، عن ابن عمر بن أبي سلمة، عن أبيه، عن أم سلمة تَوْفَاقَةَ تَفَاقَا، قالت: قال رسول الله ﷺ (16 أصابت أحد كم مصيبة فنيغل:

﴿ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَهُم رَاجِعُونَ اللَّهُمُ عِنْدَكَ أَحْسَبُ مُصِيْبَتِنِي فَأَجُونِيْ فِيهَا وَأَبُولُتِيْ بِهَا خَيْرًا مِّنْهَا ﴾ احرجه عمالروال في المصنف: (١٠٠/١٥١/١٠) واحد في المسندة (١٠/١٠) والمد في المسندة (١٠/١٠) والمسلم (١٠/١٥) (١٠/١٠) والوطاد (١٠/١٥١/١١) (١٨/١٥) والحاكم في المستدولة (١٨/١٥٠١)

(۵۸۰) تَدَوَّمَ لَدُ المعفرت أمّ سفر وَفِوْكَ لَمُنافِظُة أَمُواتَى فِين كدرسول الله يَظِيُّوْكَ فِي الرشاوفر وإ بعبتم مِن سمى كوكون مصيبت بيش آئے (خواہ مجمولی ہو بابوری) تو وہ بیرے الا

﴿ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ وَاجِعُونَ. اللَّهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِتُ مُصِيْبَتِينَ تَأْخَرُنِي فِلهَا وَأَندِلْنِي بِهَا خَبْرًا بِثَهَا. ﴾

تَنْزَحَمَدُ اللهِ مُلَكِ بِمُ الشَّرَقِيلُ فِي كَ لِنَهُ فِيلِ اورائيسِ الشُّرَقِ فِي قَلَ طَرف وت كر جانا ب-ات الذَّا يَصَدِيرِي معينِت عِن قواب مطافرها بِيَّ اورجو يَزِرَبُ فِي جَوْمِتِ فِي النَّاسِ مِيمَرَ هِرَّ عطافرها عِنَا

کُلُونَ کَا ایک روزی میں ہے کہ جواس دیا کہ چھے قائش تھائی اس کوائی معیرے شہاؤ نب عطافر استے ہیں وہ اس کوفوے شدہ چرکے برلے ایسان انجی چے عزایت فرائے ہیں۔ (سم انسر)

صرف وہ پر صنائیس بکد مبرکرتے ہوئے اس دی کو پڑھٹا ہے جا اگر ہے مبری فم کے تحداد راخیاد کے ساتھ یہ دعا پڑھی تو بیٹو آپ ٹیس سلے کا بکہ بیٹو بہت بری بات ہے اور دخیا الی سے تاریختی ہے۔ عل سے تعما ہے کہ بیٹو کیف اجھے عمل (معا پڑھنے ) کو برع کل (سیمبری) کا نظور کرنے ) کے ساتھ مل تاہے۔ (او مانتدہ بایدانوں)

− = (ويوزينانينزل)

## باب ما يقول إذا أصيب بولده

# جب كس كاي فوت موجائ تواس كوكون ي دعا يرهن جائ

( ۵۸۱) - أخبرنا أبو أحمد بن الحسين بن عبدالجبار الصوفي، حدثنا أبو تصر التمار، ثنا حماد بن سلمة، عن أبي سنان، فال: دنت ابني سنانا، وابو طلحة الخولاني على شفير الفير، فلما أردت الخروج أخذ بيدي، ثبر قال: ألا أبشوك؛ حدثني الضحاك بن عبدالرحمن بن عرزب عن ابي موسلي الأشعري وَهَوَالْمَالِيَّةُ قال قال وسول الله وَالْمَالِيَّةُ إذا فيض ولذا المسلم قال الله عزوجل للملائكة فيضتم ولد عبدي، قالوا: نصر، قال: فعاذا قال؟ قالوا: المسلم قال الذا ابنواله بينا في الجناء وسمود بيت الحمد.

أخرجه أحمد في تعسده: ١٤/١٩٤٤ واقترمذي (١٩٨/١٢٥/٣) (١٩٨/١٠) وابن حبان في تصحيحه: (١٩٨/٢١/١٧) والجيقي في بالسن الكبري: ١٤٨/١٩٨/١/١٩١١ وفي نضعب الإيمالية(١٩٨/١٨/١٨)

فی آیکن گازایک رویت میں ہے کہ اللہ تعالی فریائے میں امیرے مؤمن بشرے کے لئے سوائے جنت کے کوئی بدار جس کہ عیں اس کی دنیاوی چیزوں میں سے کی مجوب قرین چیزاں سے لے لیتا ہوں بھرود (اس پر بھوسے) ٹواب کی امید دکھتا ہو۔ ( ہوری کوئی کی بروز نو مان سیار پیان (10)

یہ بعد اللہ تعالیٰ کی قفتا و تقد ہر رامنی رہنے (اور جزئ فوج نہ کرنے) کی اجہ سے ماتا ہے حضرت میں العرق ریختیرانڈائٹفان فریائے میں اللہ تعالیٰ کے لئے تمام تعریفیں میں جس نے عارے سے اس چڑ عمرا محی تواب دکھ جس کے بقیر اعارے لئے کوئی فوروٹ والے اللہ رہایہ الامنامیہ)

#### نوع آخر

( 2011 - أخبرنا الحسين بن عبدالله الفطان، حدثنا موسى من مروان، ثنا بوسف بن الفرق، عن أبه إغرافة فالا الفرق، عن البه إغرافة فالا الفرق، عن البه إغرافة فالا فقر المعالف الفرق فقرة في الفرق ف

( ۵۸۰ ) تفویکرند! مصنوت بر بده در فتونیخ شفائی فرمات این کدر مول اند بین بین کشور انداز میداد این کوکون مصیب دیش آئے تا تو دو بیری مصیب یاد کرے کیونکد دو بری مصیبتوں میں سے بیا!

فَی لَاکُولَا الله بِنهِ کَامِعَابِ بِنِ سَاکَ اللهِ کَانُولُولَ معیب ایش آئے جینا ان کا پیوفوٹ اوجائے و کولی اور سویت ایش آئے اوران معیدے کو یاد کر سااہ دو اوال سیاہت میرا و نیا ہے جانے ہے۔ بیارک جدائی ہے جس میں سخوت کے ملاوہ اگوئی خانوں تھیں ہے۔ بر سوامن کے لئے اور مول اللہ میکن تاقیق ہے۔ اس جو اور میں کی کا دوسرے واقع کیا گئیں ماتا موال کے لئے یہ بڑی معیدی ہے۔ و والیا در نام are area

ا ۱۵۸۳ - حدثنا محمد بن حريم بن مروان. تناهشام بن عماره تناحانم اس إسماعيل. ثنا قطر بن حليفة، عن عطاء بن أبي رباح، قال: قال رسول اللَّه يَّقُوْلَكُوْنَكُ (من أصابته مسكم مصيبة فليذكر مصببته بن، فإنها من أعظم المصائب:

الحوجة الدارمي في مستقدمة 17 % إذا وابن عبدالرزاق في «المصنف» (1774-1774) وابن قامع في المصد تصحيب (1777) وابن صداي في الكران (1772) والبياقي في شعب الإنبان (1772) (1777)

(۵۸۳) مُؤْرِهَمُ کَدُا العشرے مطابق ریار اُوکوللا مُفَالِک فرائے میں رسوں اند مِنْتِقَ تَفَائِمُ اُن اُرشاد آرا مِم مِن ے کی کاون مسیب مِیش آنے فاور میر آن مسیبت کو یا کرنے کا مُفارود پری مسیبتوں میں ہے ۔"

- ١٥ زولزوز بيكنندي

### باب ما يقول إذا وضع مينا في قبره

# میت کوقبر میں رکھتے وقت کون می دعا پڑھنی جا ہے

( AAL) - أخبرنا حامد بن شعيب، ثنا سريج بن يونس، ثنا أبو خالد الأحمر، عن حجاج، عن نافع، عن ابن عمر ﴿ فَا فَا اللَّهُ عَالَ: كَانَ النَّبِي يُقَوِّقُونَكُ إِذَا وُضِعَ المَبِّتُ فِي القبر قال:

﴿ بِسُدِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةٍ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ

الخرجة الوواز ( Trethisis) (Trethisis) وأبن ماجة (الإمهانات) (ص. ۱۱۰) والقرطاي (Trethisis) والنسائي في عمل اليوم والقيلة (فير ۱۸۹۸) وابن جبان في «سجيعة»(۱۹۷۸) ۱۹۸۰)

(۵۸۳) مُوْرَحَدُدُ '' معرَّرت عبدالله بن عمر وَهُوَلِيَهُ الْفَائِفَةِ الشَّاسِيَةِ فَعَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُ الشَّالِيَّةِ الرَّمَاءُ وَمِها! جب رسول اللهُ يَظِيْفُ عَلِيْنَا مَنْ مِيت كَقِيرِي ركعة توسيدها إلى هنة ''

الإبسير اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ

تَرْجَيْرَ " (عم ال كو) اللهُ تَعَالَىٰ كے نام كے ماتھ اور رول الله يَتِنْ لِيَّنَا كَلَىٰ كَى سنت (ملت) ير ( فَلَن كرتے ميں ) را"

. فَالِكُولَةِ السّعديث من ينوفوا مُدر مسل بير.

🕡 رمول الله المي المي المركب المركب عن المركب بوعار

🗗 ميت كوقير ش الارت والت بيدعا بإحدار

وکُن کے چیٹو آ والب: میت کو قبلے کی جانب سے قبر عمرا الادا جائد قبر عمل رکھتے وقت خاکرہ مالادعا پڑھی جائے۔

حائر ہے قبر پر تھی امرور اپنے دانوں ہاتھ سے ٹی ڈالیں۔ ٹی ڈال مرک جانب سے شرور کریں اور مکل مرور کی ڈالے وقت "منھا خلف نکسر" اور دومرک مرتب "وفیقا نگیلاً کُلا "اور تیمرل مرف "ومسھا نُعُو حُکھُ فاوۃ آخری" پڑھیں۔ (اکت اور کارمزی ہوتا ہو

میت کاقبر میں رکا کردائیں پہلے ہومیت کاقبارہ کردینا مسئول ہے مرف مندقید کی طرف کردینا کائی قبیل بلکہ ج دے جات کواچی طوح کردے وہی جاسے ۔ (احلان انتقاب سے مواد کامریت عجامہ)



### باب ما يقول إذا فرغ من دفن الميت

# میت کے وفن سے فارغ ہونے کے بعد کون تی وعاروهنی حاسم

(٥٨٥) - أخبرنا أبو يعلى، حدثنا إسحاق بن أبي إسوائيل، ننا هشام ابن يوسف، ثنا عبدالله بن يجبر، أنه سمع هانيا مولى عثمان بن عفان وَفَقِلَيَّ اللَّهُ، قال: كان النبي يَّاقِيَّكُمْ ا إذا فوغ من دلن المبت قال: (استغفروا لأخيكم، وسلوا الله التنبيم، هو الأن يسال).

اخرجہ الود کود 27 (1777) (1777) واس الی تعاصد کی والزعدہ (1777) والسبقی کی واقسین الکھری، (1777) والسبقی کی واقسین الکھری، (1774) والسبقی کی واقسین الکھری، (1774) والسبقی کی دور زوری ووزند) (1774) والراسی کی دانستان الکھری، (1774) والراسی کی دانستان المفتلی کرد (1774) والراسی کی دانستان المفتلی کے خلام تھے فرواتے ہیں کہ رسور اللہ المفتلی کی دور اللہ تعالیٰ کے خلام تھے فرواتے ہیں کہ رسول اللہ المفتلی کی دور اللہ تعالیٰ کا معالیٰ ما گوری کے اللہ تعالیٰ کے اللہ تعالیٰ کا معالیٰ ما گوری کے اللہ تعالیٰ کا معالیٰ ما گوری کے اللہ تعالیٰ کے اللہ تعالیٰ کا معالیٰ ما گوری کے کہ اللہ تعالیٰ کے اللہ تعالیٰ کے اللہ تعالیٰ کا معالیٰ کا کرد کے کھی اس وقت اس سے (اللہ تعالیٰ 20 اور وسول اللہ تعالیٰ کے ا

فَالْكُنُّ لا السحديث مع يتعلله معلى موت.

و کُن کے بعد قبر پر تغیر کرمیت کے لئے وہ اگرا کہ افغہ تعالی اس کو ثابت قدمی حظ فرمائے سنتی ہے کوکٹ مؤسمی کو اللہ تعالی فرشتوں کے جواسے البام فرمائے ہیں۔ (زید پھنے ہا) )

# وْن کے بعد کے چنداورآ واب

۔ اُٹن کے بعد تھوڑی اور تعبر نے کے بار سدھی دویت میں ہے کہ آئی در تھیرا جائے بھی ویراونٹ ڈنٹا کر کے اس کا ''موشے تکنیم کرانا جائے۔

لینی بیٹ وقت ان دونوں کا مول میں گذاہے تی در مخبرہا جائے۔ عرب کے لوگ یہ دونوں کام نہایت جلدی کر لیا کہ کے تھے اُر عمر کے بعد یہ دونول کام کرتے تو مغرب تک نادرغ ہوجائے تھے۔ زما جہادہ مدین سنواہ ا

ال موقع برقرة فن مُرجم بينه هذا اومينة كو إيسال نواب كرنام تحب بنيد ( ع)ي جوارا كام بدوسوده )

فُون کے جعدتم کے مربانے میں ابترا کی ابتدائی آیاست معنون تک ادر پاؤل کی جانب آخری آیاست اکن الرحول سے تم مورت تک بڑھنام تحب ہے۔ ( متحق شرب یہ ہائی خواہد)

### بأب تعزية أولياء الميت

## میت کے اونیاء سے تعزیت کرنا

تقزیت هنت مگرامبرداری کوکیتج تین. (فزمان بهادیدهٔ ۱۳۰) حرف هد تل میرسید در این میراند.

جن مُريِّي آفي بوان كے يبال آفزيت كے لئے جا استحب بـ

میت کے متعلقین کوشمین و کئی و بیامبر کے فقد کل شائر ان کومبر کی وقیت دا ۱۵ درمیت کے لئے وہ سے سنفرے کرتا تیک کام ہے ای وقتر یت کہتے ہیں۔ ( جنوبی کو وہ ر وہ کام ہے سی او)

آ تخفیرت فیلی کانٹین خود بھی تعزیمت کے سے تشریف سے جانے اور دومروں کو اس کی ترفیب دیا کرتے تھے۔ چنانچہ مصنف فیضنیالڈڈ فغال نے اس ب میں وہ احادیث تعزیمت کے فضائل میں بیان فرد نی جیں۔

(٥٨٦) - حدثنا إسحاق بن إبراهيم بن يونس؛ ثنا الحسين بن على ابن يزيد الصدائي، ثنا حماد بن الوليد، عن سفيان الثوري، عن محمد ابن سوقه، عن إبراهيم، عن علقمة عن الأسود، عن عبدالله وَتَرَافَقُونَةُ، عن النبي يُتُوَكِّنَةٍ قال. (من عزى مصابا، كان لهُ مثن أحود)

ر المراجعة الله المراجعة (المراجعة) والمراجعة (المراجعة) (المراجعة والطبراني في «الدعاء درفير ١٩٥٣) والس عدى في اللكامل (١٩٨٣) والمبيناني في اللمسي الكبري (١٩٥١هـ/١٥٨)

(۵۸۱) مُتُوَجِّدُ ! ' حفرت عبدالله وخطافات فضائف ہے روایت ہے که رمول الله بلکی تیکی ہے ارشاد قربان جس نے کمی مصیرت زود کی تقویت کی تواس کے لئے (مجمی) اس مصیرت زود کا اجر(وثواب) ہے۔ ا فیالان کا انتوایت کی کا مطاب ہے کہ اس نے اس مصیرت زود کو مجرولایا۔

تعزيت بي كيا كباجائه:

تعزیت میں سکی باست کی جائے جس سے اس کاتھ باکا موجائے میسے ہوں کہا تھام چیزیں انقاقالی ان کے لئے جی سب کو انتقاق میں کے بائر الوت کرجانا ہے، جوافد تھائی ہے : سے وادوجو سالمیا و سب انتقاق کیا کا ہے میر کا افراب یا وال سے زود و دونے جونے برخوف والے کے اس سے اہر شاتع ہوجا نہ سجا و میت کے لئے وہائے سفورے کرے ۔

(فؤمات ماوسه ۱۳۵)

# تعزیت کب اور کتنی مرتبہ کی مبائے

ون على وامرى مرتب جانا تحره و يهد سب سي بعثل بيلا دن سيد

تمکن دوں سے بعد توزیت کرنا کروہ وٹو بھی ہے لیکن بچھٹی آتو ہے کرنے والا ہو یا جس سے پاک تو یت کے لئے جانا ہو وہ وال سفریل ہول تو تمکن واب کے بعد توزیت کے لئے جانا کروہ ٹیس ہے۔ (دیوٹر بروہ فیز) ( em )

## ابل میت کے لئے کھانا بھیجنا

ائل میت کے پڑاوسوں اوروہ رکے دشتہ داروں کے لئے ایک دان ایک رات کا گھانا ٹیاد کر کے میت والوں کے ہاں مجمودی اگر وقم کی وجہ سے ندکھاتے ہوئی آؤ اعمراد کرکے کھائی۔ (ٹائی بھلا دکام مید سندہ ہ

رمول الله ﷺ کو جب عفرت بعنم وَ مَنْ اللَّهُ اللَّهُ فَا اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ ع تَيَادِ كِياجائة وه الراحلان كي وجب الراحل توجه يمن كريكن همه ( زخان ان اجاء العالم بيت مفياه )

جعنى الماء فرمات يي كدين ون تك كمانا في جانا جائز بادران كواسرادكر ككفلا بالمات (مرةوم ١٩٠)

ای طرح جولوگ مید کی تجینر دستین ادر قدین میں مشخول ہوں ان کوئی پر کھانا کھا تاجا کرے۔(انقام بدستوں) اس کے علاوہ جولوگ تعزیت کے لئے آتے ہیں ان کے لئے کھانا پاکا اور دعوت کرتا - ب بدعت ہے دعوت نوٹی کے موقع پر بولی ہے ان آئے والوں کو بھی خیال کرتا جا ہے کہ اگر کھانا نہیں مجیجے تو آماز کم میت والوں پر ایج تو بیش ۔(امام مید مؤدہ)

میت کی طرف سے مبات وان تک میکوند بھی الفاقعاتی کے نام پڑھا کو بائمی مستحب سے۔ (مقابری مرابع

( ۵۸۷) - أخبرنا الحسين بن عبدالله القطان، حدثنا محمد بن وهب، ثنا محمد بن سلمه، عن أبي عبدالرحيم، حدثني أبو محمد، عن يحيلي بن الجزار، عن أبي رجاء المطار دى، عن أبي بكر الصديق وَفَقَاتَنَا اللهُ وَقَقَاتُنَا اللهُ وَعَقَاتَنَا قَقَالُهُ وَعَمَالُ ابن حصين وَفَقَاتَنَا اللهُ عَلَى وَمَالُ اللهُ وَقَقَاتُهُ فَا اللهُ وَقَقَاتُهُ فَا عَلَى يوم لا قال موسى عَلَيْنِ اللهُ الديه، عزوجل، ما جزاء من عزى التكلي؟ قال: أجعله في ظلى يوم لا ظل إلا ظِلْمَى.

ا كرجه ابن شاهين في افضائل (عمال: ٥٥٨/٣٩٩/٢) والدياسي في «مسند الفردوس» كما في دليش الفديرة (١٩٩٤م) والطرائي في الدعاء (رفيز ١٩٩٤)

(۵۸۷) قَدْرَجَدَدُ: " معزت عمران من صبحن الفِحْلَةِ فَعَالَيْنَا السياد به كررسول مند وَلَوْقَالَةُ فَا ارشاد قربایا: (معزت) موی عَلَیْدَافِیْنَاکُ نے اپنے رب مزوحل سے مج جہدا اس تعنی وکیا اُواب سے کا جوالی حورت کی تعزیت کرے جس کی کوئی اولاد فوت ہوگی ہو؟ اخذ قوائی نے ارشاد فربایا: بھی (قیامت کے وان) اس کواپنے (عرش کے ) سائے میں جگددوں کا جس وان میرے (عرش کے )سائے کے علاوہ کوئی سابید ند ہوگا۔" فَالْمِلْكُونَا اللّهِ مِدارِت مِن بِحَدِيما مِن مُورِت كَي تَعْوِيت كرك الله تعالى الله والله عن الكِيدَ على ا (مندي (مدارد)

ایک روایت شن ہے کے کوئی مؤمن اپنے ہمائی کو چٹی ؟ نے وائی معیرت پر اس کی آخو بعد کرنا ہے تو افڈ عزوجل قیامت کے دن اس کوکرامت کا لیاس بہتائیں مجھے (دن رو مؤہ ۱۱)

ایک صدیث علی ہے کہ جس نے کی مصیبت زدہ کی تحزیت کی اس کو اس جیدا ہی تواب لے کا۔ (این مرسلوہ)، ترزی اردی)

## میت برصبر کرنے کا ثواب

ر سول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جب بی کی ایمان والے بندے کے کمی بیارے وافعانوں پھر وہ ٹواپ کی امید میں مبرکر ہے تو سیرے پاس کے لئے بہت کے ملاو دکوئی جارتیں ہے۔ (بندی جوار علام بید سندم)

اليك محالي كوجن كا يجواف بهو أن تع أب يتخطيط في الرشاد قربالا حمين (ان دوبا والى بلى س) كوكى بات زياده ليند ب ايك يدكر تم اي زندگ بل وس سافاكده افوا و دسرى يدكي جب تم جنت كه دواز بر يواد و تم اين بيخ كواس عال جس باك كروم تم سي مجل جنت بل جاكر تمهار ب لئے جنت كا دروازه كھ لياسى إلى في موش كيا: يحق تو يہ بعد ب كرده جھ سے بسم جنت جس جات ادر بير ب نئے جنت كا دروازه كھولے.

آب میلین فیل نے فردیا بی تبارے لئے ہے مین بری تبارے سے بنت کا درااز و کو لے کا۔ ( نسال اور اور



# باب ما يقول إذا خرج إلى المقابر جب قبرستان جائة وكون ي دعاير هن جاسخ

رسل البغر ﷺ کامعمول سلمانوں کی قبروں پر جانا ادامان کے لئے دھاگری تھا۔ س طرح آپ نیکھ کانٹیا اوگوں کو بھی اس کی ترغیب دیا گرنئے تھے چنانچی آپ غلایل کا ارشاد مبارک ہے کرتم قبروں کی زیادت کی کرد کیونکہ بیتم کو مؤت کی یاد زلائی اسے (سعمانا مورد)

مسنف وَجَعَيْمَ الدَّهُ فَقَالَتْ سِنْ الريال على ودباب جو عاديث يرششن بين وَكُرْم ما يَعَ بين-

(0AA) . أخبرنا أبو خليفة، حدثنا القعنبي، عن مالك، عن العلاء ابن عبدالرحمن، عن أبيه، عن أبي هريرة وَفِيَّالِنَّالِيُّ أَن رسول اللَّهُ وَالْوَقِيَّةِ حرح إلى المقبرة، فقال:

﴿ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَازَ قَوْمٍ مَّوْمِنِينَ ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَنْ قَرِيْتٍ بِكُمْ لاجفُونَ ﴾

الحرجة احمد في المستقة (٢٠٠٦) والمستق (٢٩٨٥) (٢٩٨٥) والوداؤد (٣٣٩/١٩٩١) (٢٠٥٢) والنساني في دانسين الكبري (١٩٢/١٩٤) وقطيراني في الدعاة (فعرة))

(۵۸۸) تَوَجَدَدُ" هنرت او بریر و وَهُوَلَا أَنْفَقَافِ الله عَلَيْهِ الله عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَ کے (دور) قرباء"

﴿ اَلْمَسَلَامُ عَلَيْكُمْ وَاوَ فَوْمِ مَنْ وَبِيْنَ ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَنْ قَرِبْ بِكُمْ لَا حِفُونَ ﴾ الله مُنْ وَيَعْلَى الله عَنْ الله عَنْ قَرِبْ بِكُمْ الاَ حِفُونَ الله مُنْ وَادِيمَ مَنَ النَّاءَ اللهُ مَن عَلَى النَّاءَ اللهُ مَن عَلَى النَّاءَ اللهُ مَن عَلَى النَّاءَ اللهُ مَن الله اللهُ عَنْ الله اللهُ الله عَنْ اللهُ عَنْ الله عَنْ الله عَنْ الله عَنْ الله عَنْ الله عَنْ الله عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الل

قبروں کی زیارت کے فوائد م

- 🕒 تورکی زیارت دل کورم کرتی ہے۔
  - 🛭 آعموں کو الاتی ہے۔
- 🕝 آفرت کو اللائل ہے۔(مانان مرتزہ ۱۱۳۰۰)
- 🕒 كيدروايت يمل ب كرانيات ب رشيق بيدا كرفي ب دان اين اين بران ان سهوا -
- کیدر دایت میں ہے کہ اس می تمبارے ہے قبرت ہے۔ (خبر فی می ان طور قات اللہ علی)
- 🚯 مردال کے لئے رحمت وستغرت کی دیا ہاکا موقع ملک ہے ہومستون سے۔ (مطابری مانام)

#### نوع آخر:

( ۵۸۹ ) - أخبرنا أبو عروبة، حدثنا عبدة بن عبدالله الصفار، ثنا معاوية بن هشام، ثنا سفيان الثورى، عن علقمة بن مرثد، عن سليمان ابن بريدة، عن أبيه (﴿الْاَلْمَانِيَّةُ قَالَ: كَانَ النبي ﴿اللَّهِ عَلَيْهِ عِلْمُهِمْ إِذَا حَرِجُوا إِلَى الْمَقَابِ، فَكَانَ فَالْهِمْ بِقُولَ:

﴿ لَا لَسَلَامُ عَلَيْكُمُ أَخِلَ الدَّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَإِنَّا إِنْ ضَاءَ اللَّهُ مِكُمُ لَا حِقُوْنَ، أَنْتُمُ ثَنَا فَرَمَّ وَنَحْنُ لِكُمْ نَبَعُ، نَسُالُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمُ الْعَانِيَةِ ﴾

اخرخه احمد ای دمسندهه (۲۰۳۰) والمسلم (۱۹۰۰) (۱۹۰۰) (۱۹۰۰) واین ماجه (۱۹۵۹) (۱۹۵۰) (فی۱۱۰) واین حیان فی دمنجینده(۲۰۰۱/۱۹۰۰) والمهای فی دالسنی الکیری(۱۹۰۰/۱۹۰۱)

الكباورود يبثين

. (۵۸۹) مُنْزَجِّدَدُ" معرت بريده وَجَوَلَانْمَنَاوَجُوْ فَرائع مِن كررول الله جَنِّكُونِيَّ مسلمانوں كوسَمَا يا كرتے تھے كر جب وہ قبرستان شر، جائين تو وہاں ان شن وعا يزھے وال بيوعا بزھے!"

مَّ اللَّهُ مَا مُلَّكُمْ أَهُلَ الدَّيْزِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ إِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاجِقُوْنَ، أَنْتُمْ لَنَا فَوَطُ وَلَحْنُ لَكُمْ تَبَعَ، نَسُأُلُ اللَّهُ لَذَا وَلَكُمُ الْمُافِيَةُ. ﴾

تَوَيَّفَكَ الله مُوْمَوَلُ مِنْ كَرْبَ وَالوَاجِم ( مِن ) ان ثناء اللهُمْ سے ملنے والے بین تم ہم سے پہلے جانے والے ہواور ہم تہادے بیچے آئے والے بین مہم الله تعالى سے اسپنا اور تہارے لئے عالیت کی وعا کرتے ہیں۔''

فَالِكُلُولُ الراصرية يعدلوا كدمامل وعد:

- 🔴 مردول کے نئے دعا کرہ منتحب ہے۔
- 🖸 خود دیمی ده می شریک کرده جاستاند
- 🤠 ملام لورد عالل المان كما تحد فاص ب (زيد أتحير) (٥٠٠)

## مردول كوسلام كانثواب

جو تھن قبرستان على مردول كوسلام كرے تو اس كو اس قبرستان على مدنون مردول كى تصواد كے برابر فرضتے جواب و بيتے يں۔ (مقيل من الب بريد مردول مراسه)

دوسرے دقوں کی نبستہ جعدے دن زیارت آبورے کئے جا ٹا افغل ہے۔ و مرتبہ ﷺ aa

جو تھیں اپ و مدری وال بھی ہے کی آئید کی آبیدگی زیارت کے سے جمعہ کے ان ہاست قوائی کا میٹمل کی کے برابر ہے۔ ( ریٹم مظاہری (۱۹۵۰)

#### نوع أحر

( ٥٩٠) - أحيرنا أبو العباس بن قبيبة، حدثنا محمد بن عمر العنزي، ثنا عيدالله بن وهب، عن يريد بن عياص، عن عبدالرحمن الأعرج، عن للى هويرة ﴿وَلَا اللَّهُ أَن رسول اللَّهَ وَلَوْ اللَّهُ كُانَ إِذَا مِن بِالسِفَارِ قَالَ:

﴾ ﴿ أَسْلَامَرُ عَمَيْتُكُمْ أَهْلَ البَّهَاوِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ. وَالصَّالِحِيْنَ وَالصَّالِحَاتِ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لِكُمْ لَاحِقُونَ ﴾

والقساؤجين والصنائحات، و إنا إلى بنياء المم تجم لا جموري، إم ذكرة السوطي في الجدمع للصفير، (\* ١٠٥ مرد الى ابن سنى ريقصاره العديث الساس

ليسا ورصورت

( ۵۹۰ ) مَنْزَجْهَدُ '' حضرت الوہر یو اَنْزَطَالِهُ عُلَاثِنَا کَ مَنْ روایت ہے کہ رمول اللہ اِنْٹِلِیکُ جب قبرستان پر ہے۔ محرر نے تو ۔ اور برجنے: ''

ا مَلَاءٌ. عَلَيْكُمُ أَفْنَ الذِيَّارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْبِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ: وَالطَّالِحِيْنَ وَالطَّاتِحُاتِ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لِكُمْ لَا حِفْزِنَ. أَقَ

شُرْخَتَهُ أَنَّ أَنْ مِنْ مَنْ مُوْمَوْلِ اسْمَانُولِ وَرَيْلِكَارِلاَّ فِالْمَ يَرِمله مِواورَهِم مَنِي ان شاءلهُ تَمْ بِعَامِهِ وَالرَّهِم مِنْ النَّهِ مِنْ اللَّهِ تَمْ بِعَدِيدٍ والله بين!"

> ن دىدا

## زیارت قبور کے آواب

- 🕕 صاحب قبرگی طرف مزاکرے کی طرق کا ایوک پیشند قبدی طرف ہو۔
- 🕡 بھی طرح زندگی میں " الب کی رہ بھے کرتا تھا ہی طرف کھرچ کی کرے بیٹی آئر ڈیمکی میں وہ قانت نے واقت اوپا قریب نامینٹنا تھا تھے دیکھی اس ویٹ کرے وہ اگر تھل یا علیوسٹ کی اجربے قریب زائش تھا تھی کھرٹ ڈیلئے۔
  - 🕝 تَبْرِينَا كَالْهُ مِهُمْ مِنْ كُلِيدِ
  - 🐼 فيركا إرزار الموين في قبركو برسا 💶 تشكة فيراء
  - 🧿 فَهُوَ كُونِهِ وَكُرُا الرَّوْنَ أَرِيَّا فِي كُلِّ مِنْ سَرِيهِ مِا نَاعِ وَأَشْرَى بِيدِ (الحاس الرقام: ١٠٥)

- ع (فيسلوم بينكندور)ق

#### نوءأخر

( ٥٩١) - أخبرنا أبو يعلى، حدثنا محمد بن الصباح الدولابي، ثنا شويك عن عاصم بن عبدائله، عن عبدائله عن عاصم بن عبدائله، عن عبدائله بن عامر، عن عائشة وَهَوْالْإِنْقَالِهُمَّا، قالت: فقدت وسول الله عَلَيْكَيْمَا فَالْتِهَ فَعَالَ: فقدت وسول الله عَلَيْكَيْمَا فَالْبَعْدِه، فأنى البقيع، فقال:

﴿ إِلَاسَالَامُ عَلَيْكُمْ ذَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ، أَنْتُمْ لَنَا فَرَطَّ وَ إِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ، اللَّهُمَّ لَا تَخْرَمُنَا أَخْرَهُمْ وَلَا تُعِلَّنَا يَفْدَهُمْ ﴾

احرجُه (حمد في (مستند: (۷۹/۱) وابن ماجه (۱۰۵۱/۱۹۳۷) (فر۱۱۱) والنسائي في (السنن الكبري) اداره-۱۵۸۲/۱۲۸۹ وابویملي في دمستنده (۱۹۲۵/۱۳۹۸) والطراني في (الدعاء (الر۱۹۲۷) اختلاف بسير.

أبك الاحديث

۔ (89) تَذَخِمَنَہُ''حضرت عائشہ تَصَافِقَافَعَالِهَا فَمِ الَّى مِن كَرَسِ نے رسول اللہ ﷺ كو(اپنے گھر مِن) نہ پائے۔(قر) مُن آپ كے جھپے (علاق كے لئے) كن (عمل نے ديكھا كہ) آپ بَشِقَطَةً لا بقع (قبرستان) آپ مِن (وال آكر) آپ بِلِنظِفَافِیْنَ نے بدواج می''

﴿ لَا اَسَلَامًا عَٰلَيْكُمُ ذَارَ فَوْمَرٍ مُؤْمِنِيْنَ، أَنْتُمْ لَنَا فَوَظَّ وَ إِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ، اللَّهُمَّ لَا تَخْرِمُنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تُصِلَّنَا بَعْدَهُمْ ﴾

تَذَيَّخَتُهُ الْمُوْمُونِ كَالِهِ مِن وَالوَائِمُ بِرَسُلامِ بِوَمِنْمَ بَمِ سَ يَهِلَّ جِائِدَ وَالْسَاءِ بَوَاوَدِ بَمَ تَهَادِ سَ يَجْجِهَ آخَ والسل بِن اور بَمِنْمَ سَ لِلْنَا وَالْسَاءِ بِن السَّالَةُ الْبِيسِينَ إِنْ كَنْوَابِ سَ يَحْرِمِ مِنْ يَجِعُ أوران كَ بَعِدَ مُراوَدُ مُنْ يَجِعُهُ \*\*

فَالْوَثَ فَا بَعْدُ مِن كُمُ إذْكُمُ إِيكُ مِرْجِيةً مِنْ إِن بِالْمُسْمَدِ بِدِورَ مُهِيدُ مِن جانا جا بيند

## عورتول كاقبرستان جانا

عورت خواد نوزهی ہو یا جوان سب کا دوخت القرس پر صفری کے لئے جانا جائزے ، (مقد برجی بار ۱۳۰۶) عام قبر سنان عی اگر محمدت جوان موقا جانا جائز قبل سے اور اگر بوزهی جوقا قبر شرقی اسورکر نے کا اندیشدند موادر عبرت کے

كنة ووقوجاكز ورزناجاكزيد (العض فاي مونداده العالى أروه)

#### نوءِ آهر:

( ۵۹۲ ) - حدثنی علی بن أحمد بن سليمان، ثنا مازون بن سميد، أخبرنی أنس بن عياض،

عن شريك من أبي بمراعن عضاء بن بسارا عن عائشة (﴿فَيْفَافَقَالِغَةُ ، قالت. كان وسول اللَّهُ عُنْفِيَّةً ﴾ كانما كانت لبلتي منه يعرج من آخر الليل إلى البقيع، فيقول:

﴿ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهُلَ دَارِ فَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا وَ إِنَّاكُمُ وَمَا تُؤَعَدُونَ عَدًا مُؤَجَّلُونَ، وَ إِنَّا إِنَّ إِنْ اللَّهُ مُؤَجِّلُونَ، وَ إِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاجِفُونَ، النَّهُمُ الْحَفِرُ لِأَهْلِ بَعِيْعِ الْعَرْقَدِ ﴾

يستغفر لهمر مرتين، أو ثلاثا.

احرجه مسلم (۱۸۹/۱۹۹۱) (۲۳۳۱) وفلنسائي ئي دائستي الكوي: (۱۳۱۹/۱۹۹۱) وايي حيان ئي دميجيجه ۱۹۱۳/۱۰ (۱۳۱۲) في الدفا (زئير ۱۳۶۷) اليپيغي في دائستي الكيري، (۱۳۱۸/۱۸۶۹)

أبكراد مدرث

(۵۹۳) مَنْزَوَهَدَدُ" معنزے عائشہ رُوَوَلِقَافَةَ فَاقْتُوَا أَرِيالَ ہِن جب مِن رسول الله وَلِقَافِيَّةُ كَ ميرے بال رات (خبرے) كى بارى دونى تو آپ مِنْلِقَافِيَّةُ مات كه آخرى هے مِن جَبع قبر سان تشریف سالے جاتے اور بدعا روستے"

﴾ ٱلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلُ هَارِ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ وَإِنَّا وَإِنَّاكُمْ وَمَا تُوَعَدُونَ عَمَّا مُؤَجِّلُونَ، وَ إِنَّاإِنْ شَاءَ اللّهُ مِكْمَرُ لَا - تُوْنَ اللّهُمَّ اغْفِرْ لِأَهْلِ بَقِيْعِ الْفَوْقَدِ ﴾

مُنْ وَخِيْدَةُ السيمَوَمَنَوَى أَسَى والوقم يرسلام ہو۔ ب شک ہم سے آدرتم سے جس چیز کا دعدہ کیا گیا ہے۔ اس کا وقت کل (قیرمت) مقرر کیا گیا ہے۔ بلاشیہ ہم کی تنہارے پاس آئے واسے ہیں اساللہ التی کا غرقد والوں کی منظرے فرمائے۔"

ھُالِکُ کَا: " فولڈا کیک ورفت کا ہم ہے ہوئا رہ وجاؤی کی صورت ہیں ہوتا ہے بدید کا قبرستان جنت لیقیج کا اسلی تام اخرافہ ان کئے ہے کہ جس بگر یہ قبرستان ہے بہنے ووفراقہ کی جوازیوں کا فطاقٹ (منابرق) (عناد)

قير برقر آن كريم كى تاوت كرويتين ب. (مكاون ١٠٤٠)

المام شاتی فظفیڈالڈڈ ٹھائی فرائے میں کہ وقن کے جد عام قرآن پاک پڑھنا مستحب ہے۔ قبر پر جا کر بکھ نہ کہو قرآن یاک چھارابعدل قواب کرے۔(' اللہ اوور شوہ)

## ابصال تواب كاطريقه

نے بینیک کام کیا س کا قواب فلاں (خواد دو زندہ ہو بیامردہ) کودے دینے میں ایسال قواب کی حقیقت ہے تدون مقرد کرنے کی ضرورت اور شدآ دمیوں کے تقیم ہونے کی مفرد ساارت فاصی عبادت یا خاص جاکہ یا کوڈ علریقہ بکر جاکھی جزار بھی جنا بھی کوٹی ٹیکسٹس کرے دوسرے کواس کا قواب پڑتھا سکتا ہے۔ (دعامے سفوہ)

(مر یم تعمیل کے سے بھی حوالہ ڈرکورہ ریکھیں)۔

#### نوع آخر:

(٥٩٣) - أخبرنا محمد بن جوير الطبوى، ومسلم بن معاذ، قالاً حدثنا إبراهيم بن أحمد بن عمور الصحاك، ثنا عبدالوهاب بن حامد التيمى، ثنا حبان بن على العنزى، عن الأعمش، عن أبي رزين، عن عبدالله بن مسعود، ﴿وَاللَّهُ عَلَى كَانَ وَمُولَ اللَّهَ يُؤَلِّكُمُ إِذَا دَحَلَ النَّجَابَة بِقَوْلَ: إِذَا دَحَلَ النَّجَابَة بِقَوْلَ:

ْ فَإِنْسُلَامُ عَنْبُكُمْ أَنِتُهَا الْأَرْوَاخُ الْفَانِيَةُ، وَالأَبْدَانُ الْبَالِيَةُ، وَالْعِظَامُ النَّجِوَةُ الَّتِيَىٰ خَرَجُكْ مِنَ الدَّلْيَا، وَمِنَ بِاللَّهِ مُؤْمِنَةً، اللّهُمَّ اَدْجِلْ عَلَيْهِمْ رَوْحًا مِّنْكُ وَسُلَامًا مَمَّا ﴾

. ذكره السيوطي في «العامع الصغير) (2 1⁄4 وعوا) إلى ابن سنى والغرجة الى عبداللو في والسميد «(١٠/١٥)). بالدحد بك:

(۱۹۹۳) مَنْ يَحْدُدُ العَمْرَة عَبِدالله بن مسود رَجُعُنْ فَعَاقَتْ الله واليت سِ كدر مول الله وَلِيَ الْفِيَن عَمْلِ والْمِلِ بُورِيّة قَدِيدِه مِنْ مِنتِهِ!!

الْوَانَسُلَامُ عَنَيْكُمُ أَيْنُهَا الْأَوْوَاحُ الْفَايِنَةُ، وَالْأَهْدَانُ الْبَالِيَةُ، وَالْعِظَامُ النَّجِرَةُ الَّذِيلُ خَرَجَتْ مِنَ الدُّنْيَا، وَهِنَ بِاللَّهِ مُؤْمِنَةٌ، اللَّهُمَّ الْأَجِلُ عَلَيْهِمْ رَوْحًا مِّنْكَ وَسَلَامًا مُنَا ﴾

مُنْ يَحْتَكُ السَّمَا ثَنَّ بَوْمَ بِرَاكَ فِي أَمَا مُوهِ بِعِرِيهِ بِهِ وَالدِرِيرَةِ وَيَهُ بِهِا بِواجِهِ الله تعالى برائيان رَمَعَي تعين، السرائيل طرف سرائن عن والي اطل قرمائية الوري وكا طرف سران كومنام كانهاد تبيعة ""

# تبرستان ميں ايصال تواب كى فضيات

**ڡؙؙٛٳؙؽڴؙڴ**۠ڐڿڰڞ ١٩ مرتبة قل برداغدا عد بإده كراس كا تواب قبرستان الاس كو تنطقة قواس كويل قبرستان كي نعداد كه برابراؤاب ستا

ے رافیہ بالم الریزی می مرفوع مرقاہ ۱۸۱

۔ جو محص قبرستان جائے اور مورہ فاتحداد رقس جوالفدا صداور ایکتم احتکاش پانے اور اس کا قراب سردول کو بخش دے قرقبرشان بیش قرام مدفول مورے اس کے لئے تلفی تری جائے ہیں۔ لاخواد افتام کی ابار برمز فاقا شاہد)

ه جاسوه کی پزیمه ادرای کا تواب قبر شان واگول کوشش دے قو سردوں پر مذاب عمل کی کی جاتی ہے اور سردوں کی تعدید سکہ جقد اس کی تکییال کلمی جاتی ہیں۔ 41ر میز احزام تا ان سرقاء خاندہ

# باب ما یقول اذ امر بقبور المشرکین جب مشرکون کیاقبرون پرگزر ہوتو کیادعا پڑھٹی میاہئے

#### بوع آخر:

( ۵۹۵ ) - حدثنا أنويعلى، حدثنا الحارث بن شريح، ثنا يحيلي بن يمان، عن محمد بن عمرو، عن أبي سلمة، عن أبي هريرة رَفِّكَا النَّفَاكَ عن النبي طُّلِنَّكَ اللهِ الذِ اللهِ مررتم بقبورنا وقبوركم من أهل الحاهلية فأخبروهم أنهم من أهن النار.

الخرجة لي حيان في (صحيحة) ١٠٥٢/٩٧/١

الك الاحديث.

(۵۹۴) مُتَرَجِّدُ المعضرت الوبرير ورَقِوْلَةُ مُعَلَّقَةً عن روايت بِكررسول الله وَقِلْقَلْقَةُ مُن ارشاد فرونا: همية م حارے اورائ اللہ جالمیت كی قبروں كے پاس سے گزروتو ان كوبتا دوكر ووائل جنم میں سے جیں۔"

#### نوع آخر:

(010) - حدثنا أبو محمد بن صاعد والقاضى أبو عبيد على بن الحسن ابن حرب، قالا حدثنا زيد بن أخرم، ثنا يزيد بن هارون، ثنا إبراهيم ابن سعد، عن الزهرى، عن عامر بن سعد، عن أبيه وَفِيْقِيَّانَيَّةُ أَن أعرابيا قال: يا رسول الله إن أبي كان يهس الرحم ويفعن وبفعل فأبن هو؟ قال: في البار، فكان الأعرابي وجد من ذلك، فقال: يا رسول الله فأبن أبوك؟ فقال له: حيث مروت بفير كالر فبشره بالنار، قال: ثم إن الأعرابي أسلم، فقال: نقد كفني رسول الله فَيْقِيَّةٍ بعنا ما مروت بقير كافر إلا بشرته بالنار.

اخرجه بعمر بن واشد في مجامعه (۱٬۵۵۱-۱۹۰۰ والي ماجه ۱٬۵۰۱-۱۹۰۱ (ص۱۹۰) والدرار اين «مستده (۱٬۸۹۱-۱۹۰۳) والطرابي في «المعجد الكنيو» (۱٬۹۵۱-۱۹۹۱) والوهندالله المقدسي في «الأحاديث المختارة ۱٬۰۵۲-۱۹۰۱)

أيك أود معريث

کیا۔ انہوں نے پوچھا (یارسول انقدا) آپ کے والد کہاں ہیں؟ آپ بینی انٹین نے فرمایا تم بدب بھی کی کافر کی ۔ انہوں کے اندوں میں اندوں انقدا کی بیٹر رہ در در در بدب وہ دیبات کے دہنے والے میالی سلمان ہو کئے تو وہ کہنے سے کررسول اندر فیلی کی جنم کی بیٹر نے جمعالی میں بیٹر نے کہ میں جب بھی کسی کافر کی قبر پر سے کررسول اندر فیلی کی بیٹارت دوں۔ ا

## رسول الله يَلِينَ عَلَيْنَ المُنْتَفِق كَ والدين كاسلام كاستله

رمول الله ﷺ کے والدین بحر بمن ہے اسلام سے بارے بیں اختیاف ہے بعض علیاء نے کچھاجا: یت ان سے اسلام کے بارے بش فقل فرانس چوکھنٹین کے بال صیف ہیں۔

حار شائی وَخِنْبَهُ کُنْکُنْکُنْکُلْلُ نے تمام دالیات میں ادر ضیغہ کے دومیان علی کی صورت لکا لئے ہوئے فرمایا ہے کہ اس مستدکا وَکُر اوب کے ساتھ کرنا چاہتے اور بیان مسائل میں ہے کیس ہے کہ بھن کا نہ جانا انتشال دوجو یا قبر یا تیامت عمل ان کا سوئل ہو اس لئے اس مستدیش خاص و بنائی بہتر ہے۔ (قدلی ہراضام وزیادی اندہ مادہ)

**+**+<\**\**}(\$)\$\cor\+

#### باب الاستخارة عند طلب الحاجة

### ضرورت کے وقت استخارہ کرنا

استخاره الله تعالى سناكي كام كرك وكرف وكرف مي فيرطنب كرف كاكتب بيها. (مرة وهما ١٠٠٩)

صدیعت میں آتا ہے کہ جس نے سنگارہ کیا وہ نامراہ شاہو جس نے مشورہ کیا وہ ناہم شاہوا ادر جس نے فرج شن میں شاروی اختیار کی فوریکسی مشدرسط شاہوا۔ (طریق کن آئس مرد) اعتماد کا انتہاری کا

أيك روابت من رب كما الشاقيان سے استخاره كرنا " ول في فركنيك سے الرسمة روند كرنا " ول في برنتي سے ر

 $O(N)(\mathbb{C}(D^{\frac{1}{N}})$ 

ا انظارہ جن دوامور کی طرورت ہوان جس کی کے لئے فیرطنب کرنا ہے۔ انتخارہ بہت اہم چنز ہے بعض اوقات آ ولی کسی چیز کو چھونا تبھائر انتخارہ کیس کرتا ہے کہن اس کا تبجہ بہت براہ ہوتا ہے۔ (ٹی لبدی دائمان)

ال سے ایک دوارے تیں ہے کہ آ دل کی سواوت ہے کہ ووالفہ تعالیٰ سے استخارہ کرتا ہے۔ ایک روارے بھی ہے کہ جم شخارہ کرتا ہے ووالعراؤ کئی ہوتا ہے۔ ان کی اور کہ ۱۸۷۷)

ا تقاره کی اجیسے کے لئے معنف رکھنغ اینڈ مفاق نے وہ باب اور ان کے ڈیل میں تمن اچاویٹ و کمفر بالی میں۔

(۵۹۱) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، أبدأه لنبية بن سعيد، ثنا ابن أبي الموالي، عن محمد بن المنكدر، عن جابر بن عبدالله والان المنكدر، عن جابر بن عبدالله والان المنكدر، عن جابر بن عبدالله والقرآن يقول. إذا هم أحد كم بالأمر فليوكع وكعبس من عبر الفريضة ثم ليقل:

﴿ أَمْلَهُمُ إِلَىٰ أَسْمَحِيْرِكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَفْدِرُكَ بِغُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ تَصَلِيكَ الْمَطْبُعِر فَإِنْكَ نَفْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَمَعْلَمُ وَلاَ أَعْلَمُ وَأَشَّتَ عَلَامُ الْفَيُوبِ، اللَّهُمُ إِنْ كُشَتَ تَعْلَمُ أَنَّ هذا الأَهْلُ حَبُرُ لِنَى فِيلِ، فِي يُعِنِي وَ مَعَاشِيلُ وَعَالِيَةِ أَمْرِيْ، أَوْ قال. فِي عَاجِلِ أَهْرِي وَآجِلِهِ. فَقَدِرْهُ فِي وَبَاوِكَ لِي فِيْهِ، وَإِن كَانَ شَوَّا فِي فَاصْوِلُهُ عَلَيْ وَاقْدِدْ فِي الْخَبْرَ حَيْثُ كَانَ وَرَصِينَى مِهِ ﴾

العرجة التعاوي (٣٩٠١) (١٠٩٠) والهداؤد (٣/٨/٨٩٤) والن ماحة ٢٠٠١) (٢٠٠٠) والن ماحة ٢٠٠١) (س. ٥٥) والمومدي (١٥/١٤- ١٤) (٢٠٠١) والمناش في دعمل اليوم واللملة، (وقم/١٥٤) ( ۵۹۳ ) مَنْ رَحْمَدُ الله معنوت جار ان عبدالله رُحُولا مُعَالِقَة فرات بي رسول الله وَ الْحَوَلَة المِمْ السخارة الميت ال مسلمات ہے جے قرآن ( کرم م) کی کوئی سورے محکم ہے ہول ( اور ) فرماتے ، ہب قم میں کوئی ( کس ) کام کا اراد و کرک تو دوفرش کے عدد دود در محتیس ناسعے مجربید عاج ہے:

فَالْكِلْكُوكُ أَوْلَ أَنْ لَرَيْمٍ فَاخِرَ أَنْ مُولِ النَّالِي وَعَلَى اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ الماسلة ال

# استزروكس كام كالمط كياجات

غرض وہا دیب کوکرنے اور مرام و کھرو و کا نہ کرنے گئے اسٹان موکیش کیا جاتا ہے۔اسٹار و مرتب امر مہان یا مسٹنے کام جس بٹان ووالا ور متعارض اور مقابلی ہو جائیں ہاں شن کیا جاتا ہے جسے مغر انکان وقیروں (کا نیون ( ماہرہ) جس

دور مسين پؤيشے۔

م زیم دورکھنیں ہے جے اس سے زیادہ مجھ مجھے ہے۔ اگر ظیری اس کے علادہ دوسری لمازی سنوں کے جدیمی استخارہ کرے تو جائز ہے۔ (خ البدی) (۱۸۵۸)

نماز کے بعدا ستارہ کی وہ کرنافشل ہے اگر نماز ندیز سے تا صرف استارہ کی وعائبی پرسو سکتے ہیں۔

(الزوات رؤني (۲۸۸)

استخاره کے نئے شامونا مشروری ہے اور ندرات کی تھے ہے جب جا ہے تھی پڑھ کرمستون وعامِ اسے۔

( حسن العزيز ١٩٠٤/١٩٠٨ عن العلاق شاري مقرعه ! )

استخارہ کی دیا اردو می بھی پڑھ کیتے ہیں لیکن مدیث کے الفاظ بہتر ہیں۔ (انسنات برمانه ۱۱ ابر قداسال شادی سفیدہ) میکن بہترین اور باکمالی طریقہ میں ہے کہ دو رکعت نماز استخارہ کے لئے استخارہ کی نبیت سے پڑھے بھر اس کے بعد وعا کرے۔ (فوصات ریز الہمیم)

#### نوع آخر:

( ٥٩٧) - أخبرنا الشيخ الإمام أبو محمد الدرني، أخبرنا القاضي أبو نصر الكسار أخبرنا أبو يكو بن السنى، قال: أنا أبو يعلى، حدثنا محمد لبن أبي بكر المقدمي ومحمد بن موسى بن حيان، قالا: ثنا إبراهيم بن أبي الوزير، ثنا زنقل نزيل عوفة، ثنا عبدالله بن أبي مليكة، عن عائشة، عن أبي بكر وَهُوَالِمَهُمُ قالَ كان النبي عِلَيْنَالِهُمُ إِذَا أَوَادَ الأَمْرِ قَالَ:

### ﴿ اللَّهُ مُ جَرِّئِي وَاخْتَرْ لِينَ ﴾

اخر حد التر مدى (١٩٠٥/١٥/١٥/١٥) والهزار في ومسنده ( الإداء) والويطي في (مستقده (١٩٤١/١٥) وابن عدى في الكاس(٢٤/١٥/١) والنبيقي في نشعب الإيمان (١٩١٨/١٠/١١)

الك اورحديث:

(۵۹۷) تَوْجَدَدُ "معرَت الإكر وَهُوَ النَّهُ النَّهُ فَرِياتِ فِي : ربول الله يَعْتَقَدُنَا جب كَي كام كا اراده قرياتِ قر يدعا يزجة:

### ﴿ إَلَلْهُ مَّ خِرْلِنِي وَاخْتُولِنِي }

تَوْرَهُمَنَدُ السالة الميرب لئے تعلاقی کا معالمہ فریائے اور میرے لئے تعلاقی کوشنب فرہ دیجئے۔'' فَالْوَقَ لَا بِیابِکہ مُصِّراتِحَارہ ہے۔ ملاء نے کھیا ہے کردگر کہلی والی وعا انجی اس کے ساتھ بڑھ لی جائے تو معاسب ہے۔ (انوبات والیہ الاس

ای طرح ال وجا کے ماتھ "مع عافیتك و سلامتك كرا كى بہتر بـ (حمات راب اور) ١٠٥٠)



## استخاره كي حكمت

استخارہ کی حکمت ہے ہے کہ انسان فرشتوں کے مشاہرہ وہا ہے۔ جس طرب فرشتے الشخوالی کے امکام کے منظر ، ہتے ہیں اور جسب تھم آتا ہے قومی کرتے ہوتھم ہو ورا پی جاہرت نے بھی بلکہ اللہ تعالیٰ کے جائے ہے کرتے ہیں۔ ای طرح مند تعالیٰ کے طرف سے قبر کا انتظامی کو سواپ وہا ہے۔ آلی کی میوانیت کلیت کے تابع ہو جاتی ہے تو ہی اب فرشتوں کی طرح مند تعالیٰ کی طرف سے قبر کا شخری ہو ہا ہے۔ ( الحق ہترف معارف شنس مرددہ)

<del>\*</del>

## باب كعرمرة يستخير الله عزوجل

# تمتنى مرتبها تتخار وكرناحيا بن

(۱۹۸۸) - أخبرنا أبو العباس بن تتبية العسفلاني، حدثنا عبيدالله ابن الحميري، تنا إبواهيم بن البراء، عن النصر بن أنس بن مالك، ثنا أبي عن أبيه، عن جده، قال قال رسول الله ﷺ يا أنس إذا همت بأمر قاستخر ربك ليه سبع مرات، ثم انظر إلى الذي يسبق إلى قلبك فإن الخير فيه.

أحرجه الدينمي في مستد الفردوس معاداته (١٨١٥).

ٹُنا لِکُنَا آنات برجہاں نے فردیا کے عوامات برجہ کے بعد شرع صعدر دوجاتا ہے (اور فیمت کا میان ایک فرف دوجاتا ہے بار

ے مارے گلجا ہے کہ اگر سات مرجہ کے جدیکی شرح عمد رزیرتی اگروہ کام موٹر ہوسکتا ہوتی موٹر کرے (اور مزید شرح) حمد عمد استخارہ کر ہے )ورند جس کام کا اور دوہوائی کوشروں کرے کیا تک فیز ای شن ہے۔ (خورے رہائیہ 1847)

صدیت میں اس کا کوئی اشروٹیں ہے کراند تھ لی کی رہم ان اسکارہ کی دجہ رکے سی طریق حالس ہوئی ہے۔ لیکن اشد تعالیٰ کے بندائ کو تو ہے کہ پر رہند تی ہدا ہوتات خواب یا کی تھی اشارے کی دجہ سے ہوئی ہے۔ اور بھی خود می دل میں اس کام کرنے کا دائیے بڑے ہوتا ہے یادن اس سے بالکل ہے جاتا ہے۔ (معارف عدیث الامام)

#### <del>\*</del>

### باب خطبة النكاح

#### نكاح كاخطيه

قات آیک ایم بشرق طراحت ہے جس کی ترقیب شریعت نے آدھے ایون کی تکیل کی کر دل ہے، نکاح کری، پیغام قال ا دینہ عوق سے متوق اور ان سے مرک انہ بال سے وقی آن میاں پولیا کا سکی طاب، ایک دوسرے کے داز کی حذات کری، آئی کرنا جسان جانا ادر محتف حقق دولو اوکن کو نا افوظ میں مرازک واد کی جائے اور جب کرنی مرتب بول سے طاقات ہوتو کی کرنا ہے جان اور محت نے آواب اور محتف اوقات ہی کی دعاکمی ہوشی چائیں اس کے کے مصنف ویختیکالالڈ نشان نے انسی جویت نے ویٹ نے فرق کی ہوت ہوئی ہوئی ہوئی ہائیں۔

(211) - أخبرنا أبو خليمة، حدثنا أبو الوليد الطيالسي ومحمد ابن كثير، قالا: ثنا شعبة عن أبي إسحال، قال: سمعت أبا خبيدة، عن عبدالله ﴿ اللَّهُ اللَّهُ قَالَ: علمنا رسول اللَّهَ وَاللَّهُ اللَّهُ اللّ خطبه الحاجة:

﴿ الْحَمْدُ لِلْهِ أَوْ إِنَّ الْحَمْدُ لِلْهِ مَسْتَعِيْنَهُ وَتَعُوْدُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُوْدٍ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيَنَاتٍ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُصِلَّ فَهُ، وَمَنْ يُصِيْلُهُ فَلَا هَادِي فَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهُ إِلاَّ اللَّهُ وَحَدَةً لاَ شَرِيْكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَوَسُولُكُ ﴾

تعريفوا ثلاث آبات:

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا تَقُوا اللَّهُ حَقَّ ثَفَائِهِ وَلَا تَمُونُنَّ إِلَّا وَٱنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴾ ﴿ يَا أَيُّهَا النَّاسُ الْفُوْ رَبُّكُمُ الَّذِي خَلَفَكُمْ مِّنْ نَفْسٍ وَاحِدْقِهُ

إلى قوله تعالي

﴿ وَانْقُولًا اللَّهُ الَّذِي تَسَاءَ لُونَ مِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهُ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ﴾ ﴿ يَا أَنْهَا الَّدِيلَ آمَنُوا انْفُوا للَّهُ وَقُولُوا قُولًا صَدِيدًا ﴾

إلى قوله تعالي:

﴿ فَوْ الْمُطِّيمًا ﴾

ثمر يكلمر بحاجته

۵ (فيستومز بيكنيتران) ۵ ۱ اخترجه احمد في بمسدوه (۱۹۹۱) وابودازد (۱۹۸۱-۱۹۰۸) (امرون باجه (۱۹۸۱-۱۹۸۹) وابن باجه (۱۹۹۱-۱۹۹۹) (هي ۱۹۳۰) والتوسف (۱۹۰۱-۱۹۹۱) (۱۹۹۱) والنساني في دالمني (لکيري) (۱۹۹۱-۱۹۹۹)

(۵۹۹) مَنْزَجَدَدُ " معرت عبدالله وُفِيَكِ مُقَالِظً فرمات مِن إرسول الله مِنْكِ تَفَكِيل في مِسْ وَطهده جت سحماية

﴿ إِلَّهُ مَدُ لِلَهِ أَوْ إِنَّ الْحَمَدُ لِلَهِ. مَسْتَعِينُهُ وَنَعُودُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُودٍ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّنَاتٍ أَغْمَالِنَا مَنْ بَهَٰذِهِ اللَّهُ فَلَا مَادِيَ لَهُ. وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَّهُ إِلَّا إِلَّهُ إِلَّا اللَّهُ وَخَدَهُ لَا شَوِيْكَ لَهُ. وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرُسُولُهُ. ﴾ اللّهُ وَخَدَهُ لَا شَوِيْكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرُسُولُهُ. ﴾

تَشَرَجَكَ الله بات على وَلَ شَكَ مَيْن بِ كَرَمَام تَرَقَع فِيلِ الله تَعَالَى فِي كَ لِنَهُ مِيلِ (اور) ہم الله القال الله على الله الله على الله الله على الله عل

بجرتمن آبتين بزهة:

﴿ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبُّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ الى ..... ان اللَّه كان عليكم رئيباً ﴾

ترَجَدَدُ السالوُكُومُ البِيَّ برودگار (كى نافر بالل) سے در جس نے تم (سب) كو ايك بى جان سے بہت بهدا كيا اور بى سے جوڑ سے (بيون كو ) بھى اس سے بہدا كيا وران دونوں (ميان بيوى) سے بہت سے مرداور تورتى (دياش بيدا كے اور ) بھيا ديئے اوران انقد (كے نقراب) سے دُروجى كا واسط د فرز كرتم ايك دومر سے سے (بيغ حقول كا) مطاب كرتے بور جن كمتے بو فدا سے دُرك ميرا حق د دوار تمام احكامات المين خصوصاً) قراب (كے تفوق شائع كرتے) سے بھى دُرو (يادركو) سے تك الله تعالى تم سب (كے حالات) كى فرر كھتے ہيں۔ "

﴿ إِنَّا أَيْهَا الَّذِينَ آمَنُوا نَقُوا اللَّهُ حَنَّ نَقَاتِهِ وَلَا تَمُونُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴾ تَرْيَحَهَمَ: "اسايران والواتم الله (كعالب) سه وُروجيها الله سه وُرف كالآل ب ور إرادكو) حمير موت اسلام من من آئ (يتن ايسكال تقول اوراسلام برقائم رمنا)." ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا النَّقُوا لَهُ وَقُوْلُوا قَوْلًا صَدِينًا ﴾

مَنْ خَلَقَ السَّالِينَ وَأُوالِمُ النَّدَ عَدُو (لِينَ بِرِالْمِ بِلَ النَّهُ كُلُ الْمَاعْت كُرُو) أور (خصوصا بات كرت من جب بهن بات كروق ورست بات اى كيا كرواند تعالى (اس كے صله) بن تمبارے اعمال كو ( بهى ) درست (وقول فرائم ل كے) اور تبرے كنابوں كو بحى سواف كر ديں كے اور جس نے اللہ تعالى اوراس كے رسول كى اطاعت كى إرشياس نے بزى كاميانى حاصل كى !'

فَالْمِكُالَانِيرانطيري

الحمد لله يستعينه وتعوذ بالله من شرور انفسنا ومن سينات اعمالنا من يهده الله فلا مضل لمة ومن بعنامه فلا مضل لمة ومن بعنامه فلا فلا مضل لمة ومن بعنامه فلا فلا الله الا الله الا الله وحده لا شريك لمة واشهد أن محمدا عبده ورسوته با أيها الناس اتفوا ربكم الذي خنفكم من نفس واحدة وخلق منها زوجها ويت منهما رجالا كنبرا ونساء وانقوا الله الذي تساء لون مه والارحام ما أن الله كان عليكم وقيبا إليها الذين امنوا انقوا الله وقولوا لولا سيدا بمملح انقوائله حق نقته ولا تموض الا وامنم مسلمون با أيها الذين امنوا انقوا الله وقولوا لولا سيدا بمملح لكم اعسائكم ويعفو لكم ذنوبكم ومن يطع انله ورسولة فقد فاز فوزا عظيما الله

نکان کے بیندستمات:

- 🛈 تكان كاللاك 🗸 ا
- الحیاب وقبیل ہے کیلے نظبہ یز همزیہ
  - 😘 بعد کے ان تکان کرنا۔
  - \_in\_\$to\$Ziti 🚱
  - 🗴 نات يياورت أو يكند
- 🕒 محورت کا مرزے آتو کی مسن و جمال میں مردے زیادہ ہونا اور حسب نسب جادہ وقعت بھی کم جونا۔ (رویزار در لاکارہ) ہو)
  - 😅 سجد شمالکان کری۔(تریزی استام)

<del>\*</del>\*\*\*\*\*\*\*

## باب ما يقول إذا أفاد أمرأة

# جب نکاح کے بعد کسی عورت کو گھر میں لائے تو کیا وعابر هنی جاہئے

( ٦٠٠) - أخبرنا أبو محمد بن صاعد، حدثنا يوسف بن موسى ومحمد بن عثمان بن كوامة، فالا: ثنا عبدالله بن موسى، ثنا سفيان الفورى، عن محمد بن عجلان، عن عمرو بن شعيب، عن أبيه، عن جده عبدالله ابن عمره وَوَكَالْكَالُونَا أَنَّ النبي وَالْكَالُونَا فَالَ: إذا أَفَاد أحدكم امرأة أو خادما أو ذابة، فنيأخذ بناصينها، وليفل:

﴿ يُسْمِرِ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَبُرُ مَا جُبِلَتُ عَلَيْهِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرْهَا جُبِلُكُ عَلَيْهِ ﴾

و إن كان بعيرا، فليأخذ بسنامه، يعني وليقل ذلك.

أحرجه أبوداود (٢١٠/١٤/١٤) (٢١٢/١) وابن ماجه (١٩١٨/١٥٧٥) (ص ١٩٦٨ والطبراني في الله عاد ١٤٠) والحاكم في المستدرك (١٤١/١) والبياغي في السنن الكبرية (١٩١٧/١/١٨/١٧)

(۱۰۰) تَرْبَعَنَدُنَ "حطرت عبدالله بن محرو وَعَقَالَةَ تَفَالِحَ مَن روايت ب كدرول الله عَلَيْنَ الْمُعَالَمُ الله المُرابالة جب تم عن سے كوئن ( فكاح كے بعد ) كي عورت ياكى فارس إفاد سكوثر بدكر ) ياكى جانور كوثر بدكر ككر عن لات تواكى كى جش فى كو كيز كر دوما يوسعے:"

﴿ بِسُمِ اللَّهِ اللَّهُ مَا إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرٌ مَا جُبِنَتْ عَلَيْهِ، وَأَعُوٰذُهِكَ مِنْ شَرِهَا وَضَرْمَا جُبِكَ عَلَيْهِ ﴾

مَرْجَعَدُ "اَ الله الله الله الله عنها من في فيروبركت اوران كه بيدائل عادات واخلال كي فيروبركت كاسوال كرنا جول اوراس كر شرورس كه بيدائل عادات واخلاق كرست آپ كي بناه جابتا عوال "

اگروه ( جانور ) اونت موتواس کے کوبان کو پکز کرید عام ہے۔''

فَالْنَافَةُ: يَهِلِي رات كوملاقات كروت عمل

یٹانی سے سر کے اکلے ہے یہ جو بان ہیں دومراد ہیں بہر حال اس عدیث سے معلوم ہوا کر قورت خام کو جب مگر شرہ

ل ك قوام كرم كالحكم عصرفها ويشاني بالمرك بال ياموف مركو يكر كروها يزيين (بال مده مره ١٥٥٥) و)

المام توری فیختیدان شنانی نے تھیا ہے کہ متحب یہ ہے کہ پہلے ہم انڈ الرحمٰن آرجم پڑھے بھر مب سے پہلے سطت ہی "بادلت اللّٰہ لمکنل واحد منا فی صاحبہ" کے ہم نگردوالا بھائر ہے۔ ( نزے ان کارشن ۱۰۰۰)

اون شروری تبیین بلکہ ہوسمی جانو بریا ہے ہے، عام سے انشانیاتی میں شریر کت عطافر مائیں ہے۔

(قارانجزري مرة وق ١٠١٠)

پھر دورکھت نماز پڑھے اور یوی ہے کہا کہ دومجی اس کے چھپے نوز پڑھے اس کی برکٹ سے اللہ تعالیٰ خبر پیدا فرر کیں گے۔ (من مذہب داری مرد کا)

حطرت مبداحہ بن مسعود زخوکیا انتقاف ہے مجی مقدر میٹلونٹیٹیٹا کو بیادش دعقول ہے اس شرونماز کے بعد رود عاما آنما مجی قوم ہے۔

﴿ اللَّهُمْرَ كَاوِكُ فِي فِي الْطِينُ وَقَاوِكُ إِنْ هَٰنِي اللَّهُمَّ الْأَقْهُمْرَ مِنِيَ وَالْوَقْفِي مِنْهُمْ النَّهُمَّ الْجَمْعُ يُمَنِّنَا مَا حصف فِي خَيْرٍ وَقَرِقَ مِنسَا إِذَا فَرَقْتَ الى خيرِ) (طراق فالاملام بن صور عام)

### باب ما يقول للرجل إذا تزوج

## دولہا کوشادی کے وقت کیا وعادین جاہتے

تم قال له أو لم ولو بشاة.

. أخوجه ليبحاري (۱۹ ۱۹۰۵ م) (۱۷۱۰ و ليسلم (۱۹۲۷ ۱۹۳۷) (۱۹۸۸) والووا (۱۳ ۱۳ ۱۹۰۸ ۱۹۰۱) (۱۸۷۸) واين ماجه (۱۹۸۸ ۱۹۲۷) والترملي (۱۸۲۷ اولار) (۱۸۸۸)

### ﴿ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ ﴾

تَنْزِيْحَةُ "الدُّنْعَالَى تَمِيار بِ لِيحُ اسْ لَكَالَ مِنْ بِرَكَ عِطَافُرِها كِن -"

مجرفر مايا: (عبدالرحمن 1) ايك بكرق كالجريور وليمد كرويا"

فَالْمِنْ فَأَوْلَ إِلَى مديث عديدة مديد مسل وال

- 🕒 ایام کا ہے راتھیوں کے حالات کی فیردکھنا۔
- 🛭 ان کامول کے پارے شمان سے بی بیتے دیند
- 🕝 الله وكي كرائية والساكوان الفاظ الناء ويزمه ( فومون ربانية أمال المرقع الباري)
  - 💽 مبر مقرر کرشادی کرید
  - 😝 شادی کرنے والے والیمید کا تھم کری۔

شادی شر شرمی کو انا خرودی ہے اور ندیس کوٹ بادیا جائے وہ ناماض ہو۔

#### نوع آخر:

(٣٠٢) - أخبرنا أبو عروبة، ثنا جعفر بن محمد بن أبان، ثنا محمد ابن كثير، ثنا سفيان، عن يونس بن عبيد، قال سمعت الحسن، قال: قدم عقبل بن أبي طائب البصرة فتزوج امرأة من بني جعشم قالوا: بالمرفاء والبنين، قال: لا تقولوا ذلك، فإن رسول الله ﷺ تهي عن طلك، وأمرنا أن تقول:

## ﴿ بَارُكَ اللَّهُ قَلَقَ، وَبَارَكَ اللَّهُ عَلَيْكَ. ﴾

اخرجه احمد في دمسته ( ۲۰۷۱) واين ماجه (۱۹۰۵/۱۹۹۱) (ص ۲۲۷) والنسائي في السمن انكبري: (۲۰۱۳–۱۹۹۸) وفي دغمل البوم والليله (وفر۲۲) والحاكم في والمستمولة (۱۹۸/۲۰)

#### ایک تورص بیت:

(۱۰۲) مَنْ يَحَدُنَ العَرْت بِنُس بَن عِيد وَهِ مَنْ اللَّهُ مَنَاكَ قَرَات مِن بَل فَ حَفرت حَسَن وَهَ وَاللَّهُ مَنَاكَ عَلَا عَمِن اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّ

## ﴿ كَارَكَ اللَّهُ لَكَ، زَبَّارَكَ اللَّهُ عَلَيْكَ. ﴾

التَّوْجَعَدُ" الله تعالى جمهي مبالك كرے اور الله تعالی تم ير بركتي از ل فرمائے."

فَكُوْلُوَكُواْ وَمَارَ جَالِيتِ عَن وَحَمَّى وَكَاحَ كُرَةِ وَال كُوانِ الفاظ ( إِلَى قاد والعَيْن ) من مؤركبان الودها وين تقدر رمل الله فَلِيَّنْ الْكِيْلِيّ فَيْ مُن كُوْتِهِ فِي غُرِياً إِدِراسَ مع بَهِ الفاظ المن وَلَسِيمِ فَراعَ كَدابِيمِ مُن الفاظ مَدَود عِدِدا وَلَ جَاءَ مَا

کونکہ ان الفاظ میں اُز کیول سے نفرت اور مرووں سے دول ہیں اُؤ کیول سے بعظ بیدا کرنا ہے اور یہ جا بھیت کی عادة ل میں سے ہے اس لیے آپ بیٹونٹی کانٹی اُن الفاظ کرنے فرالے۔ (مرعة دارہ)

#### باب الرخصة في ذلك

# دولها ذبن كويالرفاء والبنين كههرمبار كباد ديني كي اجازت

( ٢٠٣) - حدثنى أحمد بن إبراهيم العذينى بعمان، حدثنا أبو سعيد الأشج، ثنا حفص بن غيات، عن الأعمش، عن أبى إسحاق، عن عبد خير، عن مسروق، عن عائشة الطَّقَالَةُ اللَّهُ عَلَيْكَا اللَّهُ عَرْجِل (وجنى قالت: دخل على رسول اللَّه عَرْجِل (وجنى مرورا، فقال: (با عائشة! إن اللَّه عزرجل (وجنى مريم بنت عمران، وآسية بنت مزاحم في الجنة)، فالت: فلت: بالرفاء والبنين يا رسول اللَّهُ اللهُ اللهُ

قال أبو بكر ابن السني: كذا كنبت من كتابه.

اخرجة الطبرائي بدون هذ السياق في «المعجم الكبيرة (١٠/١٥٥/١٠) وابتدأ اخرج الطبراني (١٠/٤٥٧/١٠) بهذا السيال مفصلا ولكن فيه حديجة (١٤٤/١٤٤) تدل عائشة (١٤٤٤) الميال على التي قالت هذا.

(۱۰۳) تَذَوَعَدُ المُعْرِت عائشَهُ وَفِوْلَقَالِمُقَالِظَفَا فَرِمالَ مِن كَدِرُمولَ اللهُ مِنْفِقَالِقَبَا ميرے باس خوش كى حالت مىل تشريف لات \_ آپ مِنْفِقَالِيَّةُ فِي أَرْمَالِهِ عائشَ اللهُ تعالى نے مرتم بنت محران اور آپ بينت مزام ہے بنت میں میرا فاح كرديا ہے۔ معرف عائشہ وَفُولِلْبُلْفَالِقَفَا فَرِماتَى مِن مَن نے (آپ بَيْفِقِلَقِيَّةً كودعا ديے بوت كى كيا اللہ

### ﴿ بِالرِّفَاءُ وَالْمِنْسِ ﴾

مَنْزَجِهَنَدُ " زومين ين جوز ومحبت بوانقه تعالى وونون كو بيني عطا فرما يحبُّ

فی ایکنی فاج مخرشت مدیث سے معلوم ہوا کہ "دالولاہ والبندن" کہہ کر دعا کی نیس ویل جا ہے لیکن اس روایت سے اجازت معلوم ہوتی ہے۔ بداس معدت میں موسکتا ہے جب وہ کے طور سے کہا جائے لیکن موب اس کواء کے طور پر ترکن فلہ نیک فال محمور پر کہتے تھے۔ اس وہ میں نیست فیجی الزکول کی ہوتی تھی کہ اگرائی دوقہ زرائس ہوجائے تقصد اس کے منع فر فالیہ

(مُرَّمَات، بِلِيرِ ١٨/٨)

مَنَ بِ كَدِهِ مِن اللَّهِ وَهِ فِلْ اللَّهِ فَعَلَيْهِ فَعَلَيْهِ فَعَالَى فَعَلَا مُن كَلَّ اللَّه اللَّه في - مَن بِ كَدِهِ مِن اللَّهِ وَهِ فِلْ اللَّهِ فَعَلَيْهِ فَعَلَا اللَّهُ فَا كُوان فِي كَلَّ اللَّه اللَّه عَل

نوع آخر من القول

(٦٠٤) - حدثنا أبو عبدالرحمن، ثنا عبدالرحمن بن هبيدالله الحلبي، لنا للْأَرْوَرْدِيّ، عن

سهيل بن أبي صالح، عن أبيه، عن أبي هريرة وَقِوَالِهُ ثَقَالَتَكُ قال: كان رسول الله يُعَيَّقُكُمُ إِذَا وقدرجلا قال:

﴿ بَارَكَ اللَّهُ فِيلَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ، وَجَمْعَ بَيْنَكُمَا بِخَيْرٍ ﴾

اخرجه أحمد في دستنده: (۲۸/۱) وبوداؤد (۱۳/۱۵/۱۲) (۱۹۰۸) واين ماجه (۱۹۰۸/۱۹۰۸) (اس ۲۹۳ والتومذي (۲۰/۱۵/۱۲) (۲۰۷۷) والنسائي في دهمن البود، والقبلة؛ (زفير۱۹۸)

فيك ووحديث

(۱۹۰۳) تَوْجَعُكُ " معرت الإبريد وَوَخَطَافَهُ اللَّهُ فَلِهِ أَنْ اللهِ عَلَيْكُ لَكُلُواللَّهُ اللَّهِ عَلَي (وعارية بوكِ) فرية "

﴿ وَجَمَعَ بِيَنَكُمَا بِعَيْنِ ﴾ مَنْ يَعَدُ اللهُ تَعَالَى جَهِي رِكْتَ عَطَا فراكِي اورتم رِ ركتن نازل قر يكن اورتم واول كوفيرو عافيت سے ( فوش وفرم ) رہنا نعیب فر دسمی "

### باب ما يرد الرجل على من يخطب له

# كمى كے بال نكاح كا پيغ م آئے تو وہ كيا كمي؟

( 1.0 ) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، أنبأنا عبدالأعلى بن واصل بن عبدالأعلى وأحمد بن مسليمان. والملفظ له. قالا: لنا مالك بن إسماعيل، ننا عبدالرحمن ابن حميد الرواسى، ثنا عبدالكريم بن سليط، عن ابن بريدة، عن أبيه وَفَقَالَ قَالَ: أن نفوا من الأنصار قالو لعلى: عندك فاطمة، فدخل على رسول الله وَقَقَالَ فَقَالَ: ما حاجة ابن أبي طالب؟ قال: ذُكِرَتُ قَالَ: ما حاجة ابن أبي طالب؟ قال: ذُكِرَتُ قَالَ: مَا حَاجة ابن أبي طالب؟ قال: فَكَرَتُ قَالَ: ما حاجة ابن أبي طالب؟ قال: فَكَرَتُ قَالَ: ما حاجة ابن أبي طالب؟ قال: وُكِرَتُ

### ﴿مَرْحَبًا رَّأْمُلُا﴾

ولم يود عليها، فخرج إلى الوهط من الأنصار ينظرونه، فغالوا: ماذاك، ما قال لك؟ قال: لا أدرى غير أنه قال: (موحبا وأهلا) قالوا: بكفيك من رسول الله ﷺ أحدهما، فقد أعطاك الأهل والوحب.

اخرجه ابن سعد في دالطبقات الكبرى، (٢/١٨) والنسائي في «السين الكبرى» (١٩٢١/١/١٨٠٠) وفي وعمل اليوم والطبقة (رفيز١٩٨) والروبائي في (مستدره) (٢٩٧١-١٩٢٧) والطبراس في (المعجم الكبيره (٢١/٢)١٨١)

(100) تَرْجَدُدُ " معرت بریده وَوَقَالَ اَلَّهُ اِللهِ اللهِ اللهِ المُعارِكَ بَكُو وَكُول نَ حَرَت عَلَى وَوَقَالَ اَللَّهُ اللهُ اللهُ

#### (مُرْخَبًا رَّأَهُلًا)

تھے۔ ان وکول نے بو بہتا کیا ہوا؟ معترت علی روٹونٹ تفالیف نے فریلیا آپ میٹونٹٹٹ نے تو صرف مرحبا و ابا قربایا ہے۔ لوگول نے آبا: آپ کے لئے رسوں اللہ میٹٹٹٹٹٹٹ کی طرف سے (جواب میں) دونوں ( لفتلوں مرحبا اور اباز) میں سے آیک کی کائی تھے۔ (اس کے بابود) آپ دیٹٹٹٹٹٹٹٹٹٹٹٹٹٹ نے کو (مرحباً اور اباز) دونوں مطافر اسے یہ با

فَيَّ اللَّهُ مِنْ مَدِيثَ مِن جِنْدَ فَا مُمِدِينَ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ السِّيرِ مِنْ السِّيرِ

- 🕕 پیچھی ٹادی کر: جابٹا ہوائ کے لئے من سب رٹنٹ کی طرف بھر فی کرتا۔
  - 🗗 كى كى بنى شارى كەنتال يوقان كەر ئىنى مىراس كى مەركىلار
    - 🗗 اینارشد خود پیش کرنا۔
    - 🚯 بگردشته منگورتاه توم حیا البا کبرکر جواب دینا۔

### رشتہ بھیجنے سے پہلے چنداہم امور

جب کوئی مختم نکاح کرنا جا ہے تو تواہ ہو او کورت (عورت کی طرف سے نکاح کا پیغام جانا شریعت میں مشرور گا ا مسئون ہندا مادیث و آنار محابہ سے ثربت ہندائل سے اس کو میں ہند کھنا چاہیے جیدا کہ ہمارے ہاں موق ہے )۔ فکاح کا پیغام دینے سے چہند ایک دومرے کے صالات معاوات واطوار کی خوب انجھی طرح ٹرٹنڈ کر چنا چاہیے تاکہ بھورش کمی نا کواریا فعاف طبیعت بات چش آئے پرزوجین میں کوئی کشیدگی وغیرہ بھوائد ہو۔

مستحب ہے کہ جورت ممروع است حسب اور مال میں خواند ہے تم ہوا ہ اخلاق و عاد سے مخوش سیفکی و آ داب وحسن و جمان اور تقویل میں خاوند ہے زیادہ ہو۔ (مقابر نی ۱۳۰۶)

## نكاح سے يبلے مخطوبہ كور يكهنا

مرو کے سے بیائی سنتیب ہے کہ جمی عورت سے لکارٹی کرتا جا بتا ہوائی کود کیے لیے۔ (عرب مسم المنون ۱۳۵۶) معد بے بھی آ کا ہے کہ عودت کود کچے لیکان وجین جس عویت کے بلائٹھ کا برا اسب ہے۔

( مَهَ إِنَّ اللَّهِ اللَّهِ إِنَّ الرَّبِي الإِن اللَّهِ إِنَّ اللَّهِ إِنَّ النَّهِ اللَّهِ وَاللَّهِ اللَّ

لانک کود کیفتے میں چند باتوں کا لحاظ تبریت مفرور کی ہے۔

- نوکی کا صرف چیزه اور ما تھول کو ا کھٹاج نز ہے۔ چیزے ہے خواہسوتی اور پائھوں ہے جم کی مماشت کا انداز و ہوجاتا ہے۔
- الای کی اجازے کی شرخین ہے کوئے اف اجازے ہے شرم فسون کرتی ہے پھر اس میں دھوکہ می ہے کہ آٹر لائی بہند نہ
   آئی ڈاٹھ می صورے میں اس کی دل آزاری ہوتی ہے۔

• (وَسُوْمَ بِينَامُ إِنْ اللهِ

📵 اگر لائی و کینا تھنٹن نہ ہوتھ کی ایک ہاہ عمار گورٹ کو ہیںجا وروہ اس کو اس لائی کے بارے بیس بنادے یہ ہی پہنوم و ہے ہے۔ ایسے ہور از کارائر شریع اللہ ماہوی کا 1940

میں صورت اُقیاء کے دن اُریاد من سب ہے۔ (عناج فرق ۲۰۱۰)

اس لنے از کی کو پیغام دیتے ہے میسے جی مذکور دیالا امور کا جائز و نے میز جا ہے۔

#### باب ما يقول للعروس ليلة البناء

## شاون کی رات دلہن کو کیا دعا دیجی حیاہے

(1-1) - أخبوه أبو شيبة داود من إبراهيم، ثنا الحسن بن حماد مجادة، ثنا يحيى بن العلاء الأسلمي، عن سعيد بن أبي عروبة، عن فنادة، عن الحسن، عن أنس بن مالك وَفَا اللّهُ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ اللّهِ عَلَيْ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْكُوا عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْكُوا عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْكُوا عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْكُوا عَلَيْ عَلَيْ ع

﴿ أَنْتُهُمَّ إِنَّىٰ أَعِيدُهُ بِكَ وَذُرِّيَّتُهُ مِنَ السَّبِطَالِ الرَّجِيْمِ ﴾

شر قال. أدير، فأديرت، فصب بين كنفي، نبر قال:

﴿ إِنِّي أَعِيدُهُ بِكَ وَذُرِّيْتُهُ مِنَ الضَّيْطَانِ الرَّحِيْمِ \*

شَهِ قَالَ: يَا عَمَيُّ: أَدْخِلَ بِشَهِ اللَّهِ بِأَهْمِتُ عَلَى الْبَرَكَةِ.

العرصة الله حديدي صصصة المستحدة وتعدد وتعدد والطبران على والسعد التصور ووزه المدود المدود المدود المدود المستحد التصور ووزه المدود المستحد التحديد المستحد التحديد المستحد التحديد المستحد ال

الله المنظمة المسلمة على المعلمة بعد وهويقة من التشبقة بالمؤجد الرجيد المسلمة المسلمة المسلمة المسلمة المسلمة المؤرجية المسلمة المس الركة والرائس والمواضية المسلمة المسلمة بالمسلمة المسلمة المسلمة المسلمة المسلمة المسلمة المجرفر ويذبي يجرو المس ويضا بجير كرفيز الموركيات ومركب المكافئة المنظمة المسلمة المسلمة المسلمة المسلمة المسلمة

يهايا فكريدها يزعى:

ﷺ ﴿إِنِّي أَعِيدُهُ مِكَ وَدُّرِيَّتُهُ مِنَ الشَّيطَانِ الوَّحِيْمِ ﴾ مَنْ يَعَمَّدُ: "اسالصَّا عَمِي الركواوراس في اوما وكوشيطان مروود سے آپ في بناه عِمَّ و يَ موں ــ" مُحرِقر ماية عِي الصَّدَّقِ في كے نام اور بركت كے ساتھ البيءَ كفروا اول كے ياس جاؤ\_"

#### نوع آخر:

(٦٠٧) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، حدثنا عبدالأعلى بن واصل وأحمد ابن سعيمان قالا: ثناً مائك بن إسماعيل، عن عبدالرحمن بن حميد الرواسى، ثنا عبدالكريم بن سليط، عن ابن يريدة، عن أبيه وَفِرَاتِهُمُوَاتِكُ، و ذكر تزويج فاطمة وَفَقِرَاتُمُوَّاتُهُمَّا الْفَاء، قال: يا على الا تحدث شيئا حتى تلقانى، فدعا النبي وَلَوَّاتُكُوُّ بماء فتوضا منه، ثمر أفرغ على عَلِيًّ فِقَالَ

﴿ لَلْهُمَّ مَّاوِكُ فِيُهِمًا وَمَادِكُ عَلَيْهِمًا، وَمَادِكَ لَهُمَا فِي شَمْلِهِمَا. ﴾

مرَّ تحريف (برقم ١٠٠١)

(+0) مَنْزَجَدَدُ" حَفرت بریده وَفِقَالِلْنَفَقَالِحَظُ مَعْرِت فالحمد وَفَقَالِفَقَافَظَقَا کَ شُروی کا تصدیبان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: جب شادی کی دات آئی قرصول اللہ ﷺ نے محرے کی وَفِقِلِفَقَالِحَظُ سے فرماہ ِ عَلَی اجب تک میں نہ آؤں کچھ نہ کرند (آپ ﷺ کھٹے کھڑے کی وَفَقِلَافَقَالَحَظُ سے کھر حَرْفِ ہے کے کھے) آپ نِنْفِقِکُونُ نے بائی شکویا اور وضوفر مالے (مجرود یائی) محرے کی وَفَقِلَافَقَالَحَظَ اللّٰجَةِ بِالعَرْبِ وَلِ

﴿ ٱللَّهُمُّ بَادِكُ فِيهِمَا وَبَادِكُ عَلَيْهِمَا، وَبَادِكُ لَهُمَا فِي خَمْلِهِمًا ﴾

ى اَلْهُ اَلَهُ اللهِ مِن مِن مِن مِن مِن اللهِ يَلْقُلُونَ فِي مِعرف فاطر يَفِظَالِمَقَالِطَفَا مَد ما تعرض مي وَفِيظَافِفَا لَهُ مِن مِن مِن مِن مِن مِن مِن اللهِ يَلْقُلُونَ فِي مِعرف فاطر يَفِظَالِمُونَا فَعَالَ مَا تَ

اس مدیرے سے معلوم ہوا کر بٹی کو وقعہ سے کرنے کے بعد اس کے تحریبا کر بٹی دانا اسے ساتھ بیٹل کرنا مستحب ہے۔ (بیٹنی زومتی ایوسیک اردیسیک

### باب ما يقول إذا جامع أهله

## ہوی سے محبت کے وقت کون ک دع پڑھنی جائے

(٦٠٨) - أخبرنا أبو عروبة، حدثنا محمد بن وهب، ثنا محمد بن سلمة، عن أبى عبدالرحيم، حدثنى رجل، عن مصور، عن الله عبدالرحيم، حدثنى رجل، عن منصور، عن سالم بن أبى الجعد، عن كريب مولى ابن عباس (كَوْنَاتُكُونَا عَن النبي بُلُونَاتُكُونَا قال: ذكر يوما ما يصيب الصبيان، فقال لو أن أحدكم إذا حامع أهله قال:

﴿ يِسْمِ اللَّهِ أَتَلَّهُمَّ جَيِّبُنَا الضَّيْطَانَ وَجَيِّ الشَّيْطَانَ مَا رَوَقَتَنَا ﴾

فكان بينهما ولد من ذلك نعر يصوه الشيطان أبدا.

أخرجه البخاري (۱۹۸۱) (۱۹۸۹) وليسلس (۱۹۸۹) (۱۹۹۱) وابوداؤد (۱۹۹۱) (۱۹۹۱) والترمذي ۱۹۲۰ (۱۹۸۹)

(104) فَنْرَحْتُهُ " حفرت عبدالله بن عبال وهُوَالْ فَعَالِيكَ فَي كُرِيم فَيَقَالِكُمَّ السروايت كرت دو الحرّات جين اليك دن في كريم فيُقطِينَ كرمان السراق بادن كالمَّرَكره كيا في جو بجل أولك جالَّى جالَّ آب عَلَيْمالِكُمُّ في الله الرُحْمُ عَلَى وَكُلُ جِسِوا في جو في حصوت كرك اوريدها يزهر:

﴿ يَسْرِ اللَّهِ اللَّهِ مَا جَيْنَمَ الشَّيْطَانَ ۖ وَحَيَّبِ الشَّيْطَانَ مَا زَوَقْتَنَا ﴾ [

۔ تَشَرِّحَتَکُ '''للہ کے (باہرکت) نام کے ساتھ اسے اللہ! آپ ہم دونوں کی اور جو بچہ آپ ہم کو مطافر مائیں۔' اس کی شیطان سے تفاعمت فرائس ''

توجو بيديمي اس محبت سے پيدا ہوكا اس كوشيطان بمحي نقصان نبير ، كانجائے گا۔"

**ٹُ لُونَ کَا** اَسُ حدیث ہے معلوم ہو کہ حجت کے واقت (میان بولی دونوں کے لگے ) میدعا پڑھنا مستحب ہے۔ نیز ایک فائدہ میانگ ہے کہ اس وقت اس سنت کو بودا کرنے کی دائٹ سے زوئین تیں جب بیعا بوتی ہے۔ (فتون میدویہ ۱۹۸۱)

يدِد ما كيز ب الارك ب يملي يرهن عاب - ( نواد مدرانيه ١٩٨٠ تحد الان صفح ١٠٠)

کیزے ایس سے درت بھول جائے تو بعد ایس دل میں پڑھے ذبیان سے ندیز ھے۔ اس تو انان مقومہ ا

ای همرز افزال کے وقت یادعائیا تکی جائے "الملهدو الا تحصل فلنشیطان فیصا وزفننی نصیبا" سے انقدا آپ ہو تھی (اوارہ) تھے معافر اکیمیائی کی شیطان کا کہوئی عدر ندیو (مراہ ۱۹۳۵)

- ھرفش فرقر رہی اجتمار کے

يده عاكي ميال يوي ودفول ووثول وإسين \_ ( تحد الكان مؤدم كذا في المؤرب الديديد أرب

ختسان ٹیس با تھا ہے۔ ایک مطلب قریر کی اس محیت ہیں شیطان کا کول والی شیری جیدا کرجام دیفتینیکافٹیکٹنگان سے معقول ہے کہ جب آ دی محبت کرتا ہے اور ہم انڈٹیس پڑھٹا تو شیطان آ دی سک ماتھ اس خل شرکے ہوجاتا ہے۔ (خل میں بارمان مارمان شریع اسلامی

(ظرائيل ماشيجس صمن منوءه)

دومرا مطلب یاک بنے کوفتصان نہ چنی ہے گا ہیں کرمدیث بن ہے کہ اس کو آخ اصبیان کی بیار کی تھی ہوگ۔ شیطان اس پرمسلط نہ ہوگا۔ ولادت کے وقت بنے کوئیس چینزے گا۔ پیٹھیک ہوگا۔ اگر کمزاد کر سے گا تو فورا تو برکر سے گا۔ (شریاسلم لوی، بزل الادی)

معبت کی حالت بٹل کی دوہرے سے بات کرنا کر دوہ ہے اور قالی سے بات کرنے بٹل کوئی فرز ہٹل ہے۔ (احداد کسی صوحوہ)

### محبت کے چندآ واب

- ۔ مجسد صرف خواہش ہوری کرنے کی تیت سے شک جانے بلکہ عُس کو پرا کورگ سے بھانے ، یوی کے فق کواہا کرتے لیک وصالح دائی انشادالا اور محصول اور قواب کی تیت ہے ہور
  - 💠 محبت سے پیلے فہرت کو مجبت کے ستے تیارادر بالوی کرلیا جائے۔
- حجرت اپنے اقت ہوکہ جب طبیعت شرق آنان ہے کہ زجوک کی حالت ہواور ڈیدو کھرا ہوا ہوادو تری قائن کی کام شرب انجما ہوا ہو۔
- 💠 سمجے کے وقت حی الا مکان سز و پروہ او بلکہ اوان بچہ وغیرہ کی شہوای طرح بالکن نظا ہو جانا مجی مناسب فیٹس بلکہ بقترر ضرورت سز کھولا جائے (ور ڈکوکی جادرہ غیرہ اور حدل جائے)۔
  - تلدرخ دیونا جائے کادب داخر ام کے طاف ہے۔
- ہ اس وقت کی سے بات کرنا ظاف ادب ہے (لیکن ویول سے بات کر سکتے ہیں) ساتھ ہی ہیں سک ساتھ مجست کے وقت کی دوری میں سے ساتھ مجست کے وقت کی دوری فورت کا فیال ندہ ورٹ یہ کی وقا کے مماری کا ایت اور اس کے مماری کا میں اس کا استعمال کا میں اس کی اس کا میں اس کی اس کا میں اس کے اس کی اس کی میں ہے۔
  - م محبت کے دفت دونوں کی فراغت خروری ہاس کے بعد بی جدا ہونا جاہے۔
    - 🗢 منیش وخناس کی حالت عمد محبت جائز کان ہے۔
  - معبت کے وقت کی با تعی دومروں کے سامنے وان کرن ترام ب۔ ( تحد انکان سفر ۲۳۳۱)

### باب مدارة الرجل امرأته

## آ دى كا ين بيوى ئەخرى درگزر كامعالمدكرنا

( 1-4) - أخبرنا أبو يعلى، حدثنا إسحاق بن أبى إسرائيل، ثنا جعفر ابن سليمان، ثنا عوف الأعرابي، عن أبي رجاء، عن سمرة وَفِيَّ ثَنَاكُ: قال: قال رسول اللَّه ﷺ إن المرأة خَلَقُتُ مِنْ صَلْعَ أَغُوجٌ، فإن الْمِنْهَا كَسرتِها، فدارها تعيش بها. (ثلاثا).

أخرجه أحمد فَى مستده (۱۸۱۵) والى حيال في «صعيحه» (۱۸۵۱/۱۸۵۱) والطبراني في «المفجم الكبير» (۱۸۱۲/۱۸۱۷) وفي «المفجم الارسة» (۱۸۱۲/۱۸۱۸ والحاكم في المستدرك» (۱۸۲۲/۱۸۱۸ وفي «المفجم الارسة» (۱۸۲۲/۱۸۱۸ والحاكم في المستدرك» (۱۸۲۲/۱۸۱۸ وفي «المستدرك» (۱۸۲۲/۱۸۱۸ وفي «المستدرك» (۱۸۲۲/۱۸۱۸ وفي «المفجم» (۱۸۲۲/۱۸۱۸ والحاکم في المستدرك» (۱۸۲۲/۱۸۱۸ وفي «المفجم» (۱۸۲۲/۱۸۱۸ وفی «المفرم» (۱۸۲۲/۱۸۱۸ وفی «المفرم» (۱۸۲۲/۱۸۱۸ وفی «المفرم» (۱۸۲۲/۱۸۱۸ وفی «المفرم» (۱۸۲۲/۱۸۲۸ وفی

(۱۰۹) نُتَرَحَدُنُ '' حضرت سمرہ وَفِوَالفَّنْعَارْعَ فَلَائِ عِين كَدِرس الله مِلْفِلْتَقَيَّمُ نِهَ ارشاد فرمایا: مورت سب ے زیادہ نیزمی بلیا سے بیدا کی تی سا اگرتم دس کوسیدھا کرنے کے بیچے گے رہو گے ٹواس کو تو رو گے۔ (اس کے ) تم اس کے ساتھونری دورگزر کا معاملہ کرتے رہواوراس کے ساتھوزندگی گزارتے رہو۔ (بیاتپ بیٹوٹیٹیٹیٹر نے ) تمین مرتبہ فرمالہ''

فَالْهِنَا } أن مديث على رول الله يَتَوَلِينَا إلى الروب يُساتحون على لا درف كالإدراء كالإدامين عاسة عين

- 1 الله بالكراك المائدة المائدة كرا والم
- افیرکی میب کے ذرائی بات برطان ریا کرووے۔
  - 🕝 محدث کل نیز هاید برتا به ب
- 📵 اس کومیدها کرنے سے بھیٹیں بنا بات نیزان جس مقل کا کم بود محی معلوم بولد (ش سم النوبي اوالا)

حامس بے ہوا کے خورت بھی چوائی نیزھا ہی ہے اس کے اس کے نیز سے ہیں رِمبروقس کیا جائے ورز اگروال کے ابڑھے بین کوسیدھا کرنے کے چھے کا جائے کا فونچیر طابق چھے انہتر یہ فیل ریکا ہرووگا۔ (خمش منا برق ۴۰ یع)

اس کئے لیک حدیث میں ہے کرکوئی مؤسمی مورکس مؤسمی مورے بغض شار کھا گرایک عادت اس میں بری بوقود اسری قوامجی بوگ واسلومی الروید ملغز اسلومی )

مين حال الورت كاست أكراليك عادت برق بوقو وامرى تواميكي موكى-

بيدورگز را الى وقت تک بيد بيدب تک وَقَ مُناه لازم شاك في گناه که وقت فراي يا فق محی طرح همي روکن شروري سياسه (۱۲ مانان)

اللها بي كراورت يلى سب سائية في ويزاس كرنيان ب- (الحاليدي ١٣١٨/٢

### باب ملاطفة الرجل امرأته

## بیوی کے ساتھ شفقت ومہر پانی کرنا

ا - 11 ) - حدثنا عبدان، حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ومسرول بن الموزيان، قالا: حدثنا حفص بن غياث، عن خالد الحذاء، عن أبي قلابة، عن عائشة (ﷺ ٱللَّافَةَا، قالت: قال وسول اللَّهُ ﷺ:

أكمل المؤمنين إيمانا أحسنهم خلقاه وألطعهم لأهله

أحرجه أحمد في مصنده: ۱۹۷۸ والترمدي (۱۳۱۸/۱۵۱ (۱۳۱۸) والتسائي في «السني الكثري» (۱۳۱۸/۱۳۱۱) والطبوائي في المعجو الاوسط (۱۶۱۸/۱۵۱) والبييغي في «شعب الايمان» (۱۳۸۲/۱۳۲۳)

(١١٠) تَكُورُ مَنَدُ" حضرت عائشه وَفِلْكُ مُعَالَيْهُمُ أَمْرِيلُ مِن كدرسول الله فَيْقِي كُلَيْنًا في ارشاد فرمايا: مؤسمين مي

کامل ایمان دالا دو ہے جس کے اطلاق سب بل ا<u>چھے ہوں اور جوائی بیوی سے ٹر</u>ی وشفقت زیاد و کرتے ہو۔'' مقاملة تابطة مرمعات میل جو جس سے باری برخت سے باری ہوتا ہوں کا مربعا ہے ہوتا ہوں ہے۔

معرے میں بھرکی زیجیتر الفائد تقاف فرماتے ہیں: تعلّی میں تعلق کو اسے بھنائی کا معامد کرنا، ور کو تکلیف و وینا اوران سے ضدہ پیٹائی سے لمنا ہے۔ (فرد انتقی مردد)

عموماً چاکہ آئی حقوق اللہ کی حرف سے خطاعت کیس کرتا لیکن اوگوں کے (خصوصا مگر یا اوں ہے) حقوق ہیں کونا می کرتا ہے اس کئے رسول اللہ فیلن فیٹیٹ نے بہاں مورق کے حقوق کی وایکن کے بارے میں آنہ بداالی ہے۔

( للحضماء فمؤسب المدرى المراه ٢٥٦)

مورقول کے حقوق کے درسے ہیں اس معنمون کی گئی دونیات آئی ہیں کیف دوایت عیں ہے کہ ہیں تم سب ہیں اپنے تھر والوں کے سنے مرب سے اچھ ادول ۔

ال مديث من يتوفون مامل بوت.

- 🗨 بيول سے اللہ و بيٹاني سے اللاء
  - 🐧 ال كونكيف ندوينا.
    - 😘 ای براحیان کرنار
- 🚹 ال أن ما كوار بول كو برداشت كرزار

## باب ممازحة الرجل أمرانه ومضاحكته إياها آول كالي يول عالمي ثاق كرا

(۱۹۱۱) - أخبونا أبو يعلى، حدثنا وهب بن بفية، ثنا خالد بن عبدالله، عن الجريرى، عن أبى نضرة، عن حدثنا وهب بن بفية، ثنا خالد بن عبدالله ﴿ وَاللَّهُ مُؤَلِّكُ أَمُنَا اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ مُؤَلِّكُ أَمَّ اللَّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ اللّهُ عَلَى اللّهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلْكُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ عَلَى اللّهُ عَلَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَّهُ عَلْهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَّا

الخرجة الحمد في «مسئله» (٣٧٣.٣) والمغاري (٢٨٠/١٨٥/١) والمعاليم (١٥٥/١٥) والمسلم (١٨٥/١٥) (١٥٥/١٥) (١٥٥/١٥) (١٥ والمواؤد (١٩٠/١٥/١٥) (المداع) والمسائل في مالسور الكيري: (١٥/١٥/١٥)

(10) مُتَوَجِّدُ العفرت جار رَوْقَطَلِقَالَظَ فَهاتَ بِي كَدِين رمول اللهُ يَظِيَّقَافِينَ كَهَ مَا تَعَوَّدَ آبِ يَظِيْفِنَافِيَّ عُمَّدے بات كرنے اور حزاج قرمانے لئے۔ آپ شَظِیْقِینَ نے فرمایا (جارا) کیا تم نے شادگ كو جائے ش نے كہا تى ہاں۔ آپ شَظِیْفِینَا نے فرمایا أنواری سے شادی كو اپنیوہ سے شادگ كو تم اس سے تعیق وہ تم سے كيلق الشادی كی ہے )۔ آپ شِلْفِیْقِینَا نے ارشاد فرمایا أنواری سے شادی كون نیس كو اتم اس سے تعیق وہ تم سے كيلق تم اس بنمات وہ تمہیں شِماتی تم اس سے حزاج كرتے وہ تم سے عزاج كرتى !"

فَ لَا يُكُونُ لا : ال مديث من جند فالمد عاصل بويد

بوء کے مقابقے تیں کھوری لاگی ہے شاہ کو کہنا تر بودہ پہند ہوہ ہے کہنگہ بودہ کا دل پہلے شوہر میں (اقد) الکا ہوا ہوتا ہے اس
 بینے اس کی مجب کال ٹیس بوتی ؟ مقلاف کو مری لاگی ہے اس کی کال مجب ای شوہر کے لیے جو تی ہے۔ ایک عدیت میں آ نے ہے کہ کم کوارٹی موروں ہے گئے والی اور زیادہ سیچے پیدا کرنے والی ہوتی ہیں۔
 بروء ہوں اور روء ہوں

🕡 مغ ما يبري كواً يش عمر الكدوامرت ست مَيلز جَنْ جَمانا جِاسِطُ كِلاَكْرِيدَان عَمَاجِسِت فَيَا طامت سيد

(مرقاة العلمة من شرب أسلم فلود كالاسه)

الیکن اگر کی دوسری وج سے برو مورت سے شادل کی جائے قریبھی ایمی بات ہے۔ (جے برو کی کھالت معاونت و فیرو کی نیت ہو ) آن کل کیول کہ برو سے شادی تیس کی جاتی اوراس کے شادل کرنے کو عیب سجھاج تا ہے اس لئے اگر اس سنت کو زند و کرنے کی نیت سے برو سے شادل کی جائے تو بھر ہے۔ (اکرک اندی) انداز انداز انداز کا

### باب الرخصة في أن يكذب الرجل أمرأته

## ا پی بیوی ہے (صورتاً) جھوٹ بولنے کی جازت

(۱۹۲) - أخبرنا أبو بعلى، حدثنا أحمد بن أبوب بن راشد و محمد ابن جامع، ثنا مسلمة بن علقمة، عن داود بن أبى مند، عن شهر ابن حوشب، عن الزيرقان، عن النواس بن سمعان وَفَالِ اللهِ عَلَيْ اللهِ عَلَى الكذب مكتوبٌ لا محالة كديا، إلا أن سمعان وَفَالِ اللهِ عَلَيْ اللهِ أن الحرب خدعة، أو بكذب الرجل بين الزوجين لِيُصْلِحُ بينهما، أو بكذب الرجل ليُراضيها بدئك.

اخرجه استقال بن رافوله في المستده (۱۳۳۰ واحمد في المستده (۱۳۷۰ والل فابع في المعجم الصحابة). (۱۳۲۲ والطبراني في المعجم الكبير (۱۳۰۲-۱۹۶۵ والميلقي في شعب الإيبان (۱۳۱۷-۱۹۹۷).

(۱۱۳) نَوْرَهَنَدُ" فَعَرْتَ وَالَ إِن مَعَانَ وَهُوَكِلْأَنَفَا لَكُ اللهِ مِن وَابِتَ بَ كَدِيولِ لِلهَ فَيَكُونَ فَيْكُ أَنْ وَهُولِ إِلَّا مِنْ اللهِ وَالْحَالَةِ فِي اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى أَوْلُ اللهِ عَلَى أَوْلُ اللهُ عَلَى أَوْلُ اللهِ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى أَوْلُ اللهِ عَلَى أَوْلُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى أَوْلُولُ اللّهُ عَلَى أَوْلُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى أَوْلُولُ اللّهُ عَلَى أَوْلُولُ اللّهُ عَلَى أَوْلُولُ اللّهُ عَلَى أَوْلُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى أَوْلُولُ اللّهُ عَلَى أَوْلُولُ اللّهُ عَلَى أَوْلُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَل اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ

ٹی اُلگی گا : مجانب کے میں اور نے کا علیے ورکھایا کل جائز کیں ہے کیونسر بیانیاں کے خانف ہے۔ وسول ایٹر کیل کیلیڈ سرف وکوں کی اصل کیا گئے اس کی اجازے وی ہے کہ دفوال فرانس کی اجازی کی ساتھ وہ وہ مرسے وہ بال کیا ہے کہ کہ اور بات جو واقع میں شاہوئی اس می طورج جو بات وافوں کو کریسٹر کے وہ وہاست بڑے اور کی کا سب جو (کیلن اس میں عرف وی بات کے جو واقع میں وال کی تعمیل آگئے وی ہے کہ (افرود جروف وہ میں مورد راج میں کا موساعات

### اصلاح كى فضيلت

### باب الرخصة في أن تكذب المرأة زرجها لترضيه

عورت کوایے شوہر کوخوش کرنے کے لئے (صور تا) جھوٹ بولنے کی اجازت

( ٦١٣ ) - أخبرني أبو عروبة، حدثنا محمد بن زنبور، ثنا عبدالعريز ابن أبي حازم، عن ابن الهاد، عن عبدالوهاب بن أبي بكر، عن ابن شهاب، عن حميد بن عبدالوحص، عن أمه أمر كلنوم بنت عقمة، أنها قالت. سمعت وسول الله وَلِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عقول؛ لا يرخص في شيء من الكذب إلا في تلاب، كان وسول الله وَلِنْ اللهِ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ ال

الحرجة أحمد في استنده (۱۹۷۱) و البسلير (ي ۲۳۰/۱۰) (۲۳۰/۱۰) والوداؤد (ي ۲۳۰/۱۰) (۱۹۲۰ والطرابي في -المعجر الكثير (۱۶۰/۱۳۰۸ والبياني في السبن الكبري، (۱۹۲۰-۱۹۰۸)

(۱۱۳) تنزیخدان حضرت کلوم بنت عقب دخوالفائندالی فا قرباتی چی که یمی نے درمول الله فیلی کانی کو ارشاد قربات جوئے عافراسا جموت ہوئے کی جی اجازت جی ہے۔ کین تین جموت ہوئے کی جوزت ہے۔ دمول الله خلی کانی فرائے فرباتے تھے کہ میں ان (تین جمون پوئے) کو جو سے میں کہتا ہوں۔ (ایک) دوآ دی جولوگوں میں میں کرائے کے لئے ایک بات کے میں سے توگوں میر سلح جابتہ ہو۔ (دہم ہے) دو آ دکی جو جگ میں جموت ہوئے (تیم ہے) دوآ دی اپنی ہوئی سے کوئی (جمونی) بات کے دو گورت اپنے شہر سے کوئی (جمونی) بات کے !"

**فَالْكِنَّالُا** الرحديث من مجمي جوت ست مواد سرف جوت كيسا ب جوهقيقت على جمون على بوبك بير راجوت سند مراد توريب كمفاضيه الرباسة وه كل سجع جواب عضافين اورشكام كرزوك ودمرا بعني جوز .

جیسے آدی ایکی بیری سے کم بیش تعمیل کیڑے یہ وی کا عور تب رے ساتھ انجیا سوک کروں گا اور وی بی ایک بیو کہا اند تعالی نے چاہ تو یہ کردن گا۔

ای طول بھلے میں دخمان سے کیج میار جا ارتمام کیا کا درموا اس سے پہلے جو دہتمام کیا وہ ہو۔ اثار مسلم تریار ہوں ا انجا طول کو کی تھنم جی دو چھنوں ہیں اول ہواں ہیں ہے کی کو کیے فائن تمہارے کئے دعا کر رہاتی اوم اور ہوکہ اس کے قرار میں "الملھ مورانی لیل مؤسیس " بڑھا ہے۔ (ہال 1996)

الماد کا اس پر القاتی ہے کہ میاں پیولی میں مجموعت ای وقت تک جا کہ ہے جب تک ووفوں کے کو کا کا کا خان منافع نے جا ایک جدری در معاد

-ع[<u>نِيَّوْرُرْتِبِلِيْنَ</u>]8-

### باب التغليظ في إفشاء الرجل سرامرأته

### ا بنی بیوی کے راز کو ظاہر کرنے کے بارے میں بخت وعمید

(٦١٤) - أخبونا أبو يعلى، حدثنا يحبلي بن معين، ثنا مروان بن معاوية، ثنا عمر بن حمرة العمرين حمرة العمرين و العمري حدثنا عمر بن سعيد مولى أبي سفيان، عن أبي سعيد وَهُوَالْمُالُوَّاتُّةُ، أن رسول اللَّه يُؤَلِّمُ الْمُالِد عند اللَّه يوم القيامة الرجل بفضي إلى امرأته، وتفضي إليه، ثم ينشر سرها.

اخوجه احمد في دمسده (۱۹۲۲-۱۹۲۹) والمستقر (۱۹۳۷-۱۹۲۷) (۱۹۷۹-۱۱ والودازد (۱۸۷۹-۱۸۷۹) (۱۳۱۸-۱۱ والوعوانه في -مستده (۱۹۲۸/۱۸۲۶) والوميس في «العنية» (۱۳۲۸-۱۲)

(۱۱۳) تَرْوَحُكُنَ العَرْبَ اوسعيد وَقَوْلِقَافَقَالَ فَقَالَ عَنْ الدَّرَايِ الشَّرَقِيلِ الْفَرَقِيلِ الشَّرَايِ الشَّرَاءِ السَّرَاءِ السَّرَاءُ السَّرَاءُ السَّرَاءِ السَّرَاءُ السَّرَاءُ السَّرَاءُ السَّرَاءِ السَّرَاءُ الْمُعَاءُ السَّاءُ السَّرَاءُ السَّرَاءُ السَّرَاءُ السَّرَاءُ السَّاءُ السَّاءُ السَّرَاءُ السَّاءُ الْ

علام بلی ویجهٔ مُنظِنَفُنان فرنامے میں وہ بری النت جس میں خیانت کرنے والے سے قیامت کے دن خت یاز پری بو گی وہ میاں بیری کے درمیان جنسی افعال اور ماز دجوائی ہاتی جی اس کے میاں بیری دونوں کی اسرواری ہے کہ وہ آیک وہ مرے کے وائز کو فائی شکر میں دونہ تیامت کے دن وہ خائن تاریبوں کے اور تنے بکڑ ہوگی۔ (ماز میں جواجہ)

# باب كراهية الرجل أن يحدث الرجل بما يكون بينه وبين امرأته

## میال بیوی کے راز کوظاہر کرنے کی ممانعت

(110) - أخبرنا أبو يعلى، حدثنا إبراهيم بن العجاج، ثنا حماد عن سعيد الجريري، عن أبي نضرة، عن الطفاوى، عن أبي هويرة رفيق بثنافي، أن رسول الله يُؤكين فال. ألا هل عسى رجل يغلق بالله وبوحى ستره، ويستو بستو الله عزوجل، فيخرج، فيفول: فعست بأهنى وفعلت، فقامت جاوية كعاب نقالت: والله إنهم ليفعلون، و إنهل ليفعلن، فقال رسول الله يُؤكين أفلا أخبركم بمتل ذلك؟ قالوا: وما منه؛ قال: مثل شيطان لفي شيطانه في سكه فتكمها، والناس ينظرون.

العرجة أمن أنهى شبيعة في «المصنف ( ١٩٠ - ١٩) واحمد في مصنفة ( ١٩٥١)، والوداؤد (١٩٥٥- ١٩٥١)، (١٩٥٥- ١٩٥٥)، (١٥ ( ١٩٠٥- ١٩٥٤) والطبراني في «المعطم الكبير» (١٩٥٥- ١٩٥٥)، والنيباني في اللبني الكنوي، (١٩٥٥-١٩٥٤)، (١٩٥٥- ١٩٥١)

(۱۵۱) تَذَوَجَدَدُا الْحَرْتُ الِإِبِرِيهِ وَمَعَلَىٰ لَمُعَالَىٰ فَعَلَىٰ الْحَادِ اللهِ عَلَىٰ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللللللللللللّهُ اللللللللّ

<mark>کی لوک</mark> گاز بال میں علامہ شوفائی سے آخل کیا ہے کہ بیاحادیث والعث کردائی ایک کدادیشن میں کی کا محرت کی و آل کا لوک کے ماضع بیرن کرنا حرام ہے اور بیاس وب سے ہے کہ اس افغار کی وجہ سے ۱۰ افغار کرنے الا بدترین لوگوں میں سے اور جا ہے اور اس افتار کرئے والے کی مثری اس شیعان کی طرح ہو جاتی ہے اوا پی شیطانہ سے والت ہی ملک ہے اور سنتہ میں لوگوں سے مواسط سمیت کرتا ہے ۔ انہ ہے مواد

حدیث پاک بھی آرمایے گیا ہے کہ دوہروں کے ماستفائل حرج کی باش کرنا گویا کی ہے وہ تھام ہاتھی چوہجت کے ورمیان میاں جائی بھی بوکھی ورخوہمیت ان مذائب والی کے رہنے کی ہے۔ ( کنٹ ادان مفرح)

حدیث شن مثن دے کر ان بات کو تھے ہا گیا ہے کہ خوب پردے کا ابتدام کرئے محبت کی بھر بعد میں اوکوں کو مقاو پڑا تھا اب ماری احقاء پر پائی بھیردیا۔ اگر بٹازی تی تی تو پردہ کیوں کیا اور جب اس کو پردووال فٹن مجھے تو سب کو تھا کیول دیا۔

#### باب الرخصة في أن يحدث بذلك

## سی مصلحت کی وجہ ہے میاں بیوی کے داز کو بیان کرنے کی اجازت

(117) - حدثنا على بن أحمد بن سليمان، ثنا هارون بن سعيد، ثنا ابن وهب، عن عياض بن عبدالله، عن أبى الزبيو، عن حابر، عن أمر كلثوم، عن عائشة (ﷺ (وَحَلَّا اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

ا حرجه مسلم (۱۷۲۵/۱۹۷۱) (۱۱/۱۵۰۰) والنسائي في بالسنن الكبرى: ۱۹٬۳۵۲٬۳۵۲ وفوعوانه في مستنده (۱٬۲۵۲٬۲۵۲) والطحاوى في مشرح معاني الآثار (۱٬۵۵۱) والميافي في بالسنن الكبرى: (۱۹٬۵۲۲٬۵۲۱)

(۱۱۷) مَنْ وَحَدُ " حَفَرَت عَالَمُ وَخَلَفَ الْعَالَظَةَ الإرسول الله وَظَلَفَتَظَةً كَا البَيْهُ مَرْ مِن سے روایت ہے كہ ایک آ دلى نے رسول الله وَظِلْقَ عَلَيْ سَالِكَ قَالَ كَا بارے مِن سوال كيا جو اپني بيول سے محبت كرے اور بغير از ال سے جدا ہوجائے تو كيا المصفحى برشسل واجب بوگا؟ (يائش) اس اقت حضرت عائش وَخَلَفَالْفَقَا الْحَقَا الْحَرَ مُن ا تحمیل - آپ فَلِلْفَافِقَةً نے اوشادِ قرایا: عن (بھی) الیا كرتا ہوں اور یہ (مصرت عائش وَخَلَفَافَقَا الْحَقَا اللّٰحَقِيقَا الْحَقَا الْحَقَا الْحَقَا الْحَقَا الْحَقَا الْحَقَا الْحَقَا الْحَقَالَ اللّٰمِ اللّٰهِ وَلَا اللّٰهِ مِنْ اللّٰحِيْقِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰمِيّٰ اللّٰمَ

ٹی کی آئی آئی اس صدیت سے معلوم ہوا کہ باوش ورت بافا کہ وخو اندار یوی کی باتوں کو بیان کرنا بہت ہی برک ہات ہے جیسا کہ ''گزشتہ مدورے ٹیل اس کی خدمت کر دی ہے۔ بیکن اگر کوئی شورت اور فائد و ہوقہ بائر بیان کرنے جس کوئی حرج ٹیس ہے مثل اگر فورٹ کا دفوق ہو کہ اس کا نباونداس کی جس خواش کی تشکیس کا الل ٹیس با یوی ہے شکارت کرے کر اس کا شوہراس کے ساتھ جزاد کی ادالا برو عمل کا برنا کر کتا ہے تواس صورت میں ان چیزا و ساکا ذکر کرنا ( جوری کی وج سے کہ طورت کے جوٹے والے سے کابت کرتے کے طورت کے جوٹے والے سے کابت کرتے کے بیان کرتا کا تریش ہے۔ (خریشہ مادی کر انداز ماہد مدعا برج سے)

اس مدیث شروائب عکنفافیشان نے سائل کے جواب شروایہ یا تھی فروائیں تھونکہ یہ ول شرون وہ اور نے والی ہے ( چینی سرگ کے دل شرصوال کے محلق کو شم کو کوئی ٹک وشہشرار بنا ہے اور بات و سائی جادی مجھ بھی آجائی ہے ) اور اس بات کا جواز بھی معلوم ہوتا ہے کہ زوی کی موجود ٹی شروائی کرا ہات کرنا جائز ہے جسبہ کرکوئی مسلمت ہو اور اس سے روی کوکوئی تکھیف بھی ندور ( فرائل میں 1900)

#### باب ما يقول للرجل صبيحة بنائه باهله

## جس کی شادی ہواس وصبح کیا کہنا جاہے

(11V) - أخبرنا أبو عبدالرحمي، أنا عمران بن موسى، حدثنا عبدالوارث، ثنا عبدالعزيز بن صهيب. ثنا أسى بن مالك وَفِيَّ فَيْكُونِ فَيْهِ اللهِ يَنِي رسول اللَّه فِيُوْكُونِ بِنِب بنت جحش، وبعنت داعيا على الطعام، فدعوت، فبجيء القوم فيأكلون وبحوجون، ثم يحيىء القوم فيأكلون ويحرجون، ثم يحيىء القوم فيأكلون ويخرجون، قلت: يا وسول اللَّه؛ قد دعوت حتى ما أجد أحدا أدعوه، قال: ارفعوا طعامكم، فخرج رسول اللَّه فَيْقَانِكُمْ منطقا إلى حجرة عائشة وَفَرَاتَ فَقَالَ، فقال.

﴾ ﴿ أَنَسَلَامُ عَلَيْكُمْ أَصْلُ الْبُيْبِ، قَالُوْا وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ بَا رَسُولَ اللَّهِ اكْيَفَ وَجَدْت أَهْلَك. ﴾

#### فأتى حجر سبانه، وقالوا مثل ما قلت عائشه رَفَوَكِ تَفَافَعُهَا.

ا فرحه التعاوي (۱۹۰۹/۱۹۰۹) (۱۹۰۱/۱۹۰۱) و تعسقر ۱۹۹۸/۱۹۸۱ (۱۹۹۱-۱۹۲۹ والمعالي في دانمان الكتوي( ۱۹۹۲/۱۹۰۱) وفي عمل اليوم والليلة (زفر۱۱۲۱ والونوانه في مسله ۱۹۹۳/۱۹۰۲)

(۱۷۷) تَشْرَهُنَدُ الْمَعْرَ الْسَائِنَ الْكَ رَفَعَ لِلْفَافَقَالَ عَنْفُرْهِ تَعْ مِن كَدَرُ وَلَ الله وَلَا فَالْفَافَقَالَ عَنْفُوهِ مِنْ مِن كَدَرُ وَلَ الله وَلَا فَالْفَافَقَالَ عَنْفُوهِ مِنْ مِن كَدَرُ وَلَا الله وَلَا فَالْفَافَقَالَ عَنْفَافَقَالُ فَقَالَ فَعَلَى الْعَلَافَقَالُ فَقَالَ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ وَلَا لَهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ ا

هِ إِنَّــَـَاكِم مُ عَلَيْكُم أَهُلَ الْمُنْبِ، قَالُوا: وَالشَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَسُولَ النَّهِ! كَيْفَ وَجَدْتَ أَهْلَك. ﴾

تَوْجَعَدُ:"گھر والواقم پرسنام ہو۔انہوں نے جواب دیا: والسلام علیک یارمول القدا (یارمول القدا آپ برجمی سلام ہو ) آپ نے اسپے گھر والول کوکیسا دیا۔" ۔ کیمر آپ ڈیلٹو کھٹیٹنا اپلی تمام ہیر وں کے پاس مجھے انہوں نے معنزے عائشہ دیکٹے بھٹا لیکھنا کی طرح ہی ۔''

اس صدیت سے مطلبم ہوا کہ جس گفت کی شہوی ہوتو اس سے اس کی بیوی کے حال احوال کے بارہے جی بیا چھنا اور ای طرح اس کو برکت کی دعا و بنا جائے ہے۔ یہ معلم ہوا کہ وقوت جس کھانا شروع کرائے کے لئے تمام لوگوں کے آ ہے کا انتظار شیص کرتا جائے فکہ ہوتا کے وہ کو تا جائے۔ نا اس جس کی کو برانا کا جائے کہ جارے آئے کا انتظار ٹیس کیا۔

#### نوع آخر:

### ﴿ إِنَّا إِنَّ اللَّهُ لَكُمَّا فِي غَامِ لَيُلِّيكُمًا إِنَّ

قال: فَحُمَلُتْ بِعِيدَاللَّهِ بِنِ أَبِي طَلَحَةٍ.

أخوجه أخبد في مستدوه (١٥٩٠/٠٠ والمسلم (١٥٩/١٠٥٠) (١٢٩٢٠) وابو يعلى في المستدور (٣٣٦٨١١٩٨٠). والطبراني في المفجر (الكبير (١٥٨/١٠٨١)) والنبيقي في نشف الإيمان(١٧٩/١٠٨١١٩٥)

الك اور هديديا

(۱۱۸) مَنْزَهِمَ مَدَا العَمْرِ عَالَى مُوْفِقَاتُهُ مُعَالِحَةَ عَدَادِينَ ہِ كَدِعَمْرِ عَالِعَلْدِ وَفِقَالِيَا مَعْالِحَةَ كَا كِيكَ بِمِنَا عَالِمِس كَ سُينَة الِيغِمِر هَي. اس كا اسْتَالَ ہو مُن معترت أمّ سليم وَفَقِظَةُ مُقَالِكُفَةَ (جو اس سِنِح كَ مال اور الإطلاء وَفِقَطَةُ مُقَالِقَةً كَيْ يَوْمِ هِمِن ) مِنْ اس سِنِحَ كَ مُعْالِما اور وس بِرَيْرا والله و يا اور (لوگول س) كما اكولَ بحى الإطلاء و 
> ﴿ مَادَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي عَابِ لَهُلَيْكُمَا ﴾ تَرْيَحَهُ: "الشَّعَالُ تَهِرولُ كُرْشَةِ داتِ بَسُ دِكَ مِنْ طَاخِ مَا كُوبُ

حقرت أنس وَيَعْطَلِهُ لَقَدَاوَيْنَهُ فَرِماتَ مِن حفرت أَمْ سَلَد وَيَعْطَلِهُ لَمُنَا لَيْنَا أَن العِظْو كَعْمَل سے عاملہ اُس !!

فَیْ اَوْنَ آلاً اس صدیت ہے محل معلوم ہوا کہ میاں ہوی کے بارے جس جب کیل طائب کی ٹیر مطاقر ان کوئٹ برکت کی وعاد جی عاشینے۔ تیز چند فائدے معلوم ہوئے:

- 🕕 بجے کے اقعال پر مبر کرنا۔
- 🛭 شوہرکو قلب ہے بات تعجمانا۔

س دعا ك بركت من معترت ابرطى وَفَقَ الفَقَاقَ كَون فِي جوسة بوقام ما وقتها عقد ( فرمت رائير ١٩١٠)

## باب ما تعوذ به المرأة التي تُطُلُقُ

## عورت كودروز وجوتو كيا كرناحاب

(٦١٦) – حدثني على بن أحث بن سميمان، حدثنا أحمد بن سعيد الهمداني، ثنا عبدائلَّه بن محمد بن المعيرة، ثنا سفيان التورى، عن ابن أبي ليلي، عن الحكم، عن سعيد بن حبير، عن ابن عباس يُعَرِّفَةُ تَدَّافُكِ، عن النبي يُلِقِيْفِيْكِ قال إذا عَسَرَّ على الموأة ولدها أحد إناءً لطيعاً يكتب فيه

ا كَانْهَامْرْ يُؤْمَّدُ بَرَوْلُ مَا يُؤْعَدُولَ ﴾

إلى أحر الآية، ر

اللهُ عَدِينَةُ أَوْمَ بَوْوُنَهَا لَمْ يَلْبَكُوا إِلَّا عَدِينَةُ أُو صُحَاهَا ﴿ اللَّهُ عَلَيْهُ أُو صُحَاهَا ﴿ اللَّهُ عَلَيْهُ أَوْلِي الْأَلْسَابِ ﴾ ﴿ فَيَعَدُ عَلِينَةً لَأَوْلِي الْأَلْسَابِ ﴾

إلى أحر الآية؛ ثمر يغسل ويسقى الموأة منه ويُنفُّحُ على بطبها وقرجها.

العوصة المديني على الدعوان المكتبو (1000) كما في العجالة (100) وذكرة السيوطي في الدر المنتورة الأمارة وقال الخرجة أمر المسنى والديني ودكرة القرطني في الفسيرة (1070) وعن الدر عباس مقطوعاً ما خلاف (119) تَشْرَفُ كُذَا المعشرة عما شدائ عباس وَفَالْقَالِمَةُ النَّيْنَ السيورة المراحل لله فَالْفِي المَّهِ الم ويب عورت ك لئے كيد كى وداوت مير مشكل جيش آك تو ايك صرف تقرا برتن ميا جائے اس جن ميا الما يا المجمل على عمل الم

﴿ كَأَنَّهُمْ لِمُ يُؤْمَدُ بُرُونَ مَا يُؤْعَدُونَ ۗ

ے آفر آیٹ تک

﴿ كَنَّهُمْ يَوْمَ بَرُونَهَا نَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةٌ أَو مُنخَاهَا ﴾ ﴿ لَفَذَ كَانَ فِي لَصَصِهِمْ عِبْرَةً لَأَوْلِي الْأَنْبَابِ ﴾

ے آخر آ بت تک چراس برتن وجو یا جائے اور (بدھو جو اول) محدت کو پایا جائے اور اس کے بید اور

شرم گاه پر همتری جائے۔"

– • [ومتزة ينتنه]

#### خَالِكُونَ بِينَ بِينِ اللَّهِ عِنْ إِنَّ مِنْ مِنْ إِنَّ مِنْ مِنْ إِنَّ مِنْ مِنْ إِنَّ مِنْ إِنَّ مِنْ

﴿ كَانِهِمْ يُومُ يُرُونُ مَا يُوعِدُونَ ثَمَّ يَلِينُوا الاَ سَاعَةٌ مِّنَ نَهَارَ بِنْغَ فَهِلَ يَهِلُكَ الا القومَ الماسقينَ ﴾ (﴿﴿الـ ٢٥)

﴿ كَانْهِمْ يُومُ يُرُونُهَا لَمْ يُنْبِثُوا الْأَعْشِيَّةُ أَوْ صَحَهَا ﴾ (١/٠٠٥٠)

﴿ لَفَدَ كَانَ فِي فَعِيضِهِمْ عَبِرةَ لَا رَبِي الآلِيابِ مَا كَانَ حَدِينًا يَفْتَرَى وَلَكِنَ تَعِيدَيقِ الذي بين يديه ولفصيل كن شيء وهدي ورحمة لقوم يوقنون ﴿ ﴿ الرَّحِينَا)

ال مدین سے معلوم مواکد جس مورت کی والانت کا افت قریب بوادران کوال بھی کیچوشنگل ہوری ہوتو اس وقت ان آ چین کو یک برتن میں کھوکران کو دموکر کورت کو چاہ بھی جائے اس سے بیٹ ادر شرم گاہ پر چیز کا بھی جائے۔اس کی برکت سے والات میں آ سائی بوٹی ہے۔

( ۱۹۲۰) - حدثنى على بن محمد بن عامر، ثنا عبدالله بن محمد ابن خنيس، حدثنى موسى بن محمد بن عطاء، ثنا بقية بن الوليد، حدثنى عبسى بن إبراهيم القرشى، عن موسى بن أبي حبيب، قال: سمحت على ابن الحسين، يحدث عن أبيه، عن أمه فاضمة تَعَيَّقَا أَنْ رسول الله يُعَيِّقُ إِلَى العالمة، فتقوه الموسى بنت جحش أن تأثيا فاطمة، فتقوه عندها آية الكرمى، وإن ربكم الله إلى آخر الآية، وتعوذاها بالمعوذتين.

يم اجدوعيد عير المصيف

جب دروز و شروع ہو جائے تو یہ ایک پر چاکھا کر پاک کیڑے میں لیبیت کر مورت کے ہاکی وان میں با ترجعے یا ش<sub>کر ق</sub>ام پر پڑھ کر اس کو تھا و سے انشارا الفر تھائی ہی آ سائی ہے بدیا ہوگا آ یہ ہے۔

﴿ إِذَا السَّمَاءُ انشَفَتَ ﴿ إِنَّ وَاذَلِتَ لِمُرْبَهَا وَخُفْتُ وَاذَا الاَرْضِ مَدَتَ لَيَّا وَالفَّتِ مَا فَيْهَا وتخلت اللَّهُ وَأَذَلِتَ لَوْنِهِ وَحَقَّتُ ﴾ ( حَتَّى: يُوكِيةُ الرَّيْقِيَّا وَاذَلِقُ اللَّهِ عَلَيْهِ الْ

### باب ما تدعو به المرأة الغيرى

## مصيبت زوه عورت كوكيا دعادين جايئ

(171) حدثنا أبو يعلى، حدثنا أبو الحكم المنتجع بن مصعب العبدى، حدثنى وببعة، قالت: حدثنى مبية، عن مبعة، عن مبعونة بنت أبى عسيب، أن الرأة من بنى حرس أنت النبى بكل المي على بعير، فنادت يا عائشه أغيشينى بدعوه من رسول الله بن الله بني أن تسكنينى بها وتطمأنينى بها، وأنه قال لها: ضعى بدك اليمنى على فؤادك فاحسجيه، وقولى

الْإِيسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ دُوَانِيلَ بِدُوَانِكَ، وَاشْفِينَ بِجِفَائِكِ، وَأَغْنِينَ بِفَطْلِكَ عَمَنْ صِوَاكَ، وَاحْدَرْعَنِينُ أَذَاكَ. }:

قالت فدعوت به، فوحدته جيدا

قال المنتجج وأظن أن ربيعة قالت: في هذا الحديث. إن الموأة كانت غيري.

الحرجة الربطاني في الاستدار كما في التحاف الحيارة المهرة (١٣٣٣/١٧٩٥)، والطبراني في المفجر الكبير. و1894/1915 وفي الدعلة(زنبر١٤٤٥) والوابعير في المحير الصحابة (١٤٨٤/١١٤١) كما في المحافة (١٤١١)

( ۱۳) تَعْرَقِهَدُ " هفرت مرمونه الإرشت عسوب رقيق تَقَالَ عَقَالَ عَلَا اللهِ عَلَيْهِ مَن الْبِيار في الكِ مورت وسول منذ عَلِيْفِي تَقَرَّفِهِ كَيْ إِن الرَّبِ بِرَسَادِ وَكُرا أَسِي مَبُول فَيْ يَكِاداْ عَاسَدُ إِنهِ وَل اللهِ فِيَقَاعِيْنَ فَي وَعالمَتِهِ فِي مدوكروكم في الروائل وعالمت سكون والمعينان يُتَجَادُ رسول اللهُ وَلِيَّ تَقِيَّةُ فَيْهِ أَنْ سَدَّر مِلْ البَاول باتحاب مِن ما يوافل اللهُ وَلِيَّ تَقِيَّةً فَيْهِ أَنْ سَدِهُ مِلْ البَاول باتحاب مِن والمعينات باتحاب مِن ما يوافل اللهُ وَلِيَّ المُعَمِد الرواع الرقود الموافقة المنافقة المنافقة اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ ال

اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ ال اللهِ اللهِ وَاحْدُرْ عَنِيْ أَذَاكَ إِنَّهُ اللهِ اللهِ

نَوُخَذَهُ "الشَّاقَاقِ فَى بَايِرَكُتِ نَامَ عَنْمُونِ كَاكِنَى مِن السَّالَةِ إِنِّي وَالسَانِ وَالْ وَيَحَا "فِي قَفَاتِ مِحْمِ فَفَا وَبَهِنَا وَالسِيَّافِيلَ فَوَرِيعِ عَنَا بِينَا مَادُونِ مِحْمِ بِالْأَمُونِيَّ الديكَ "كَلِف عَنْفُولُولِ السِيَّالِ

فَالْمُنْ الْمَاسِ حديث معلق بواكد يريشان عار كا فيركيزي اواس كانتل ك النواس وي والبيار يواللوب

یے بیٹ ٹی کے دفت اس دیا کر پر منا جا ہے ۔ اپنی تکلیف و پر بیٹا لیا ہے بروں کے سامنے کل کے لیے بیش کریا بھی سفوم ہوا۔ خوج آخو:

(۱۲۲) - أخبرنى أبو عورية، حدثنا على بن ميمون، ثنا أبو نوية الربيع ابن نافع، عن سلمة بن على، عن مشامر بن عورة، عن عائشة ﴿ وَالْفِيَّةُ النَّهَا، قالت: دخل على رسول اللَّهُ يُؤْمِّكُنِكِهُ، وأناغضيي، فأخذ بطرف المفصل من أنفي فعركه، ثم قال: يَا عُرِيْشُ قولي:

﴿ اللَّهُ مُ اغْفِر لِي فَالْمِي وَأَذْهِبْ عَيْظَ فَلْبِي وَأَجِرْفِي مِنَ السَّيْطَانِ. ﴾

مصى تخويجه (برقيرهه):

الكساادرمذيث

(۱۳۳) مَنْزَجْهَدُا "حضرت عائش وُجُولَا بْعَنْالْحَقْقُ أَمِالْ بْنِي كدرول اللهُ طِلْقَالِيَّةُ مِرے بائي تشريف لائے۔ مِن اس وقت خصر من تھی۔ آپ شِنْفِلْمَنْقِیْنَا نے میری ناک کوالیک جانب سے پکڑا اور اس کو ہلایا پھرفر مایہ اے مولیٹن از بیانا تیری تشغیرے) بیدعا بعود"

﴿ اللّٰهُ اللّٰهُ مَّرَا الْعَفِرْ إِنِى أَفَلِينَ وَأَفْهِبُ عَيْظَ فَلْهِيُّ وَأَحِرْنِيْ مِنَ اللَّفَيْطَانِ. ﴾ مَنْزَجَهَ: "أَبُ تِعَدَّالَ مِيرِتَ ثَنَاهِ مِعَافَ كُرُوتِينَ أُورِيرِتِ وَلَ كَ فَسَرُووورَكُرُوتِينَ أُور شَيطان سے جُمَارُ عَادِرِينَ !"

فَاللَّهُ لَا: الله ين يعلم مواكرا

- 🕡 ج کی کے ساتھ ہے: وجیت اور درگزر کا معاط کرنا ہوئے۔
- کی کوشمہ کے دفت ایک بات کہنا ہوئے بس سے اس کا فلہ شخفا ہو جائے۔
- 🙃 کوئی کل کمی کرن جس سے اس کا خسد خطراء و بائے جیسا کرآپ ﷺ عشرت مانشہ فضیف کا الفظا کی تاک میکو کر سا آر

#### باب ما يعمل بالولد إذا ولد

### جب بچه پیدا ہوتو کیا کرنا جاہیے

(٦٢٣) - أخبرى أبو يعلى، حدثنا حبارة بن المفلس، ثنا بحبلى بن العلاء، عن مروان بن سالم، عن مروان بن سالم، عن قال قال رسول سالم، عن طلحة بن عبيداله العقيلي، عن حسين بن على ﴿الْاَارُ عَلَى أَنْفُهُ الْلِمُونُ وَاللَّهُ عَلَىٰ الْلِمُونُ أَلَّهُ الْلِمُونُ وَالْحَارُ فِي أَذْنَهُ الْلِمُونُ أَلَّمُ اللَّهِ عَلَىٰ اللَّهِ عَلَىٰ يَصُرُهُ أَمْ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ اللّهُ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَّا عَلَىٰ عَلَّمُ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَى عَلَّا عَلَّا عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ عَلَىٰ

الحرجة الربطي في المسلم (١٣٠ - ١٥٥٠) ولي على في «الكامل» (١٩٥٥) والبيهي في إشف الالمان. (١٥/١١/١٥) والديمي في دمست المودوس (١٩/١/١٥/١٥) ولي عساكر في طاريح يمشور رج١١١ق (١٠١٥) كما في والتعلم (١٩/١٥)

(۱۳۳) مُؤَخِفَدُ المَعْرِتُ السِّن مَن فِي وَعَوَلَتُعْفِقُكُ فِي مِنْ كَيْرِمِولَ اللهُ وَلِمَعْفِقَ فَيْ مِن كَ بِال يَحْ بِيدا بودواس كَداكِن كان شَن اذ ان كِيار إِنْ كان شِن الأمت كِية مِنْ كَوَامَ أَعْمِينَ (بدان كَدالَ وَودَةِ دَلْ جِسَ مِن مِنْ جِيهِ وَمِنْ وَجِلْتَ مِن ) كَيْ يَدِلُ اللّهُ الْأَيْنِ وَسُرَّ الْمِنْ الْ

ی لوگن آن اس حدیث سے معلوم ہو کہ دینے کے بیرا ہوئے کے جدائن کے دگی کان میں ادان اور باکس کان میں اقدمت کئی جائے۔

النيخ كسكان أترافان القامت كالشفائع بالمدام (١٥٥٨مه )

کی طرئ سے کے کان کی ادان کے بعد ہودیا پاصنا کی مستحب ہے "المعهد اس اعبدُها بلک وذریقها من الشیفان الوجیعر" (۱۳۶۲-۱۹)

### اذان کی حکمت

یک کے کان بیس جو سب سے کی آواز ہائے ووائد تھائی کی برای اللہ تھائی دروسل بیٹہ ٹیکٹی کی آواز کی کے اس کے کسامت مارا میان اور فراز کی باست مو کول کر بیشر میں مان کی اعمل اور خیر دہے دائر دوجا کا موا

## يے کی بيد أش کے بعد چندمسنون ومتحب امور

🕕 ينج كركان شرافان الداقامت كبند

- ع<u>(وَحَزَرَ بَ</u>عَيْمُرٍ)\$.

🕝 کسی فیک آدای ہے اس کی تحفیک کراند

🕻 اثري ميه المركبان

🕜 ما تون بالإهرين واليسوس دن ال كاختية كرايد

سنة بي دينان كي بالموافر نااده بالول كي دن كي برابرسونا باج تدى صدق منا-

🕤 أُرْزُكَا بَهِ وَمِنْ الْوَيْنِ وَنَ صَفَّةُ كُرَانَهِ

🍎 يَّهِن دُولُو كَان جِمِيدا ـ (مد كن الله الدن الا ١٩٠ ، وَقِيلَ سَبِ الديد الله في المارة )

<del>⋞</del>≁≫⋦⋛⋛⋨⋙<del>⋞</del>

#### باب ما يقول من يبتلي، بالوسوسة

### جووموسه بين مبتلا بهواس كوكميا كرما جايئ

عید ن دہیا گئی ہے وہاں موج نہ ہے قاس کو مدائی بھی جندا مراقی ہے اسان کو کوئی تفسیق گئی ہوتہ ہے جنیا کر اختتاء تکی اوغمی چرا ایک اس کی دہا ہے پر بیٹان او جاتا ہے اس موقع پر شیطان کو دور کرنے کے لئے رسل اند خلافی بیٹن کے اور مواج عاصول نیں وس نے لئے مسئل فیٹھ کہا گار انفاق نے وہ باب اس کے ذیل میں جاران دینے اگر فرانی ہے۔

( ١٣٤٥) - حدثني محمد بن محمد الباهلي، ثنا معمد بن حالم البرقي، له عمار بن محمد، عن سفيان النوري، له عمار بن محمد، عن سفيان النوري، عن هشام بن عروة، عن أبيه، عن عائشة أوظأه أفظه قالت قال رسول الله بالإلاثية إن الشيطان بأتي العبد، فيقول من حلفك؛ فيقول الله عروجن فيقول. من خلق الله عروجن فيقون الله عزوجل فيقول فمن خلق الله في أحس أحدكم من ذلك فيقل.

#### أَمَثُتُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَّا

( ۱۹۵۳ ) مُنْزَجْدُنُهُ العَمْرِتِ عائشِ رَضِيْنَا الْحَدَيْقَا أَرِياقَ مِن كِدر مول اللّهَ عِلَيْنَ عَيْمَانِ الرَّبَاءِ فِي عان بَدَبِ كَ وَإِنَّ أَمَّا كِنَا وَكِمَّا بِ الْحِيَّمِ مَن لَهِ يَهِ الْمَالِمِينَا مِن اللّهِ وَالْمِثَالِ فَي بِيدَ أَيا بِ وَهِ كَمَا بِ أَمَّا فُونِ الدِرْمِينِ وَكُن لَتْ بِيدَاكِي جِنَا مِدَوَ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ وَكُن لَتُهُمَّ اللّهِ اللّ بِيدَانَ عِنَا أَيْنِ جِنْ الْمِنْ اللّهِ مِن كُونِ اللّهِ عَلَيْنَا مِنْ أَمِن عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْنِ أَن ك

#### : آفلتُ باللهِ وَرَسُولِهِ ﴾

ا الله المنظمة المنظم بشريف عن المناسبة المن المنظمة المنظمة

شوطان جس آری کسامیت مادی اوجاد سیاس کوه در که زمیده بیک بیتا به درگافرگوه در ساز کیس والاگ که تساس کوشان می جها بیند شرکت این معلوم به اکساس خاص ایک واقعت به ایساس معلول ایسا

#### نوع آخرا

(٣٢٥) - أخبونا أبو عمدالرحص، ثما هارون من سعيد. حدثنا خالد ابن مواره ثنا قاسر بن مبروره عن يونس، عن ابن شهاب، عن عروقه قال أبو هريرة وطَالِقَاتُ قال: وسول الله عَبُونَ عَلَى الشبطان بقول؛ من حلق كدا من خلق كدا؟ فإذا يلع ذلك فليستعذ بالله منه ومن فننه.

. أحرجه ليعاني (١٤/١/١٠ - ١٠) (١/١٠)، والمستمر (١٠٠١/١٠) (١٥١٠) البساني في السس الكنوي (١٠/١٠٩١٠). وفي رعص اليوم والليلة (إنجر) (١٩/١٠) و يوجوله في المستدر (١/١١/١٠)

بكساور وريث

(110) مُنْزَعِمْنَ "معنزت الومرووفِ كَانْفَا لَمَنْظُ بِهِ مِن وابع بِ كَدِرُولَ مِنْدَ فِلْفَالْمَنْزَقُ فَ ادْثَا الْمِروالِيَّ شِعالَ (ثَمْ مِن كَى كَ إِسَ) أَكْرَكِهَا بَ السِّ جِزْ وَكُن فَيْ بِيعا أَنَا؟ وب ( كَن كَ إِسَ) شَيطان مِبال تَكَ تَكُ جائِظَ ووالْمُدَقِّ فِي مِن مِن و سَ كَانْدِ بِ إِدَامِ لَنَّكِا !"

ے کھا گڑا تھ مریف کے آئی جم کڑا کہ موسوم کے آیاں کا سامت ہے جم سے کو گافتسان کیل ہوتا ہے لکے انسان برجوں ہوجا ہے اس کے لئے مول القد چکونٹیٹنٹا نے تشف عمان جہاں

۔ حدیث در شرعی ایک مان میں افروپا ہے کہ آئی ہے موقع پرشیطان ادائی کے نشرے اند تعالیٰ کی یاہ واقعی الکہ الکیا۔ حدیث کروا آبادے کے موزیا شدیز مصاور کروائس کو ایس کیوز دے۔ اسلمان عوا

مطلب ہو ہے کہ جس کو یوہ سائل ویٹر ایش وہ اس کے شرکو دفع کو سنے اوران کے بیٹے جائے گئے اللہ تو لی سے مدو وقع اور اللہ تعالی کی طرف مقویہ ہو بات اور یہ سکھے کہ بیاساوٹ شیطان کی طرف سند چی وہ ان کے فرزید س کو پر بیٹان کرنا جاہتا۔ عامل کے اس مداوی میں مشخل ہوئے بغیران کوچوز دیسے ، فرز سلم تعدین، عدی

### بات هوة يقول ذلك وسوسه بين بيتلا محض سده استقى مرشد براسطة

(1773) - أخبرنا أبو عروبة، حدثنا محمد بن حالد بن خداش، ثد عبيد ابن واقد القيسى، عن لبت بن سالير، عن هشام ابن عروة، عن أبيه، عن عابشة (كَاتُهُمُّ النَّحَا) قالت. قال السي جُوَّا كُلُكُنْ من وحد من هذا الوصواس شيئا فيقال

· أَمِنَا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ الْهِ

ئلانا. فإن ذنك بذهب عبه

العوجة العدادي المستدورة 196 و من عدى الى الكامل و 196 والديليس في المستدالع ويوس ( 196 - 196 ). ( ٢٠٠ ) مُتَوَجِّمَدُ المُعَلَّمِينَ ما كَثِّرَ تِعَوْلَهُ مَا أَنْ عَلَى مِن كَرْمِولَ اللهِ تَشَكِّمُ لَكُنْ

وموے آئیں اور ( کلمات) ٹین مرتبہ پڑھے:

المنا بالله ورسوله

التُرْجَمُنَا النَّمُ السَّمَالُ الراللَّمَةَ فَالْ كَرْمُولَ بِي كَانَ لَا كَا فِيلَ - "

ر کھیا ہے اس کے دسوے تم کرانے کا کہا۔'' المرکمیا ہے اس کے دسوے تم کرانے کا کہا۔''

فَيْ الْإِنْ فَا أَنْ مِن مِن مِنْ مِنْ مِعْلَامِ وَالْمَا مِينَاءِ أَنَّانِ مِنْ كَبُنَامِ مِنْ مَ

ای هم را مهار نے کمیا ہے کہ والوں اس کونا ہے ہے گوئٹ شیطان جاپ انسانعانی کا ڈکر مشاہب آڈ ٹورڈ پیٹھ جٹ جاتا ہے ام افکہ آئا آس اوا کارکا مردور ہے مہر جاپ ہے ہے ہو وہ وہ سے کا دورکر کے دیل بین ہے کہ آئر رانسانعانی کی محرف مجاہدہ جاتے اما کے شیطان ذرائی مردوم موکر قرار جے موسک و کارٹ اوا کارٹ وہ 10

علیہ نے کیے مان ہو آھورہ قربل کیا ہے۔ جب موسرہ کے قرفی ہو ( اسریہ ایس کی عاصف ہے ) کیونکہ شوخان معلم ن کے افزان دو نے اور میں کی دریشار کا سے اس کے اوقور اسٹ جانے کا اردور کئے جو جائے گا۔

 $(\mathcal{F}_{i,j}, \mathcal{F}_{i,j}) \in \mathcal{F}_{i,j}$ 

<del>ga</del>ang jaggaan ja mag

### باب ما يقول إذا سئل عن شيء من ذلك

### وسومد کے بارے میں سوال کیا جائے تو کیا پڑھنا جاہے

(٦٢٧) - أخبرنا الحسين بن محمد، حدثنا سليمان بن سيف، ثنا يزيد بن سويع، ثنا ابن إسحاق، حدثنى عبنة بن سويع، ثنا ابن إسحاق، حدثنى عبنة بن مسلم، عن أبي سلمة ابن عبدالرحمن، عن أبي هويرة وَفِقَاتَتَنَاقَتُهُ اللهُ اللهُ مَعت رسول الله يُؤَوَّعَتُهُ يقول: بوشك الناس ينساء لمون بينهم حتى يقول فاللهم: هذا الله خلق الخلق، فمن خلق الله عزوجل" فإذا قالوا ذلك فقولوا:

﴿ اللَّهُ أَحَدُ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ بَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًّا أَحَدُّ ﴾

ثم فيتفل أحد كمرعن بسارة ثلاثا، وليستعد بالله من الشيطان.

أخرجة أبوداود (٩٩٣/٣٠/١٩٢٤) وابن ابي العاصم في «السنة (١٩٣/٣٩٥) والنسائي في «السني الكبري» (١٩٩٧/١٩٩٨) وفي دعمل اليوم والليلة» رقم (١٩٦ وابن عبد اليوفي «التميية» (١٩٢١/١٩٩٥)

( 472 ) تَشَرَحُنگُ الْ حَفَرَ الْوِ بِرِيهِ وَصَلَطَلَقَا لِنَظِيمُ فَرِياتُ فِي كَرَيْنَ فَيْ وَاللَّهُ فَالْكَلَظَيَّةِ لَا يَعْلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِّمُ عَلَى الْمُعْمِلُولُ عَلَى الْمُعْمِلِي اللْمُعْمِيلِيْكُولُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْمِلِي الْمُعْمِلِي الْمُعْمِلُ عَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْمِلِي عَلَى الْمُعْمِلِي الْمُعْمِلِي الْمُعْمِلِي اللَّهُ عَل

﴿ اَلِلَهُ أَحَدُ اللَّهُ الصَّعَدُ لَرَ بَلِدَ وَلَمَرْ يُولَدُ وَلَمَرْ بَكُنْ لَهُ كُفُوا أَحَدُ ﴾ تَوْرَحَدُ اللَّهُ تَعَالَى اللّهِ عِن اللّهِ عَلَى إِنهِ عِن اللهِ عَلَى بِيدا بوالور شاوه كى سے بيدا بوسط عِن اور درى وَقَ اللهَ المسرسِدِ!

چرتم میں کوئی ایتے ہائیں جانب تین مرتبہ تفظارے اور شیطان مردودے القد تعالی کی بناہ ماسکھے۔'' فالانگرائی مدین شریف میں وموسر کا کہنے اور عان تحریر فرمیا گیا ہے۔

تھوکنا دموں ہے۔ اظہار کا پیند بیگ کی وجہ ہے ہے؟ کدشیطا نا اسپتے ادادے بھی طاک آ ووہوں ( اُڑھاں رہ پر اُدادہ ) بائیس طرف تھوکنے کو اس لئے ارشاد فرمانی کدشیطان بائیس جانب ہے آ تا ہے بھی مرتب فرمانا شیطان اور اموسر سے وار ک اور اخبار افرے کے لئے سعد

#### باب ما يقول لمن ذهب بصره

## جس كى بينانَ عِلى جائ أس كو كياد عا يوسنى حيائ

لیان کے بعدسب سے بوق کا فرنش آنکھوں کا جا جا ہے ہوائی موقع پر میر کرنا اور اس پر انقداق کی کیا تو اب قور سے ہیں۔ اس کے سلنے مسئلہ فرخترہ الفائد تقالات نے وہ ب اور ان کے ان میں واقعود بھٹ کر قربانی ہیں۔

﴿ ٱللَّهُ مَرَّ إِنِّى أَسْتَعُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنِينِي مُحَمَّدٍ ﷺ فَيَضَائِهُ ۚ يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ إِنِّى أَنْوَجَهُ بِنِكَ إِلَى رَبِّى عَزُوجَلَّ فَتَجْلِي عَنْ بَصَرِى، ٱللَّهُمَّرَ شَفِعْهُ لِيَّ وَشَفَّعْنِي فِي نَفْسِيْ أَنْهُ

قال عندمان و ما تفوقنا و لا طال بنا الحديث حتى دحل الرجل كأنه لهر يكن ضربوا فطر الرحل الرجل كأنه لهر يكن ضربوا فطر الاحراء الاحراء حدد به المستدد و المدارة ا

﴿ اللَّهُ مَّ إِنَّىٰ أَسْلَكُ وَاتَّوَجُهُ إِلَيْكَ مِنْبِيتِي مُحَمَّو فَقَائِلَتُهُ ، يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ

-= ﴿ لَا يَسْوَارُ مِبْلِا عُرُهُ }

إِنِّي ٱلْوَجُّهُ مِكَ إِلَى رَبِّي عَوْرَجَلَ فَتَجْدِي عَنْ بَصَدِى، ٱلنَّهُمَّ شَفِعْهُ فِي وَشَعَنِيٰ فِيْ تَفْسَىٰ ﴾

نَوْرَهُ لَدُ "اَ ( مِرِ مِن بِياد مِ ) القدائل آپ ان مع ال كرة بول ادرائي في محمد اللَّهُ الْفَلِينَ في مَن ال وسلام آپ ان كي هرف متوجه بوق بول المدرست كه في المدرس المركبة اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللْمُنَالِمُ اللِلْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللللْمُولِمُ اللَّهُ اللْمُلْمُولُ اللَّ

حضرت عثمان وَفَوْلِهُ مُقَالِطُنَة فَرِيتَ مِن الجمل الم جدا بحق تبين موے مقع اور ند زیادہ ویرا گزاری تھی کہ و آدی آیا گویا دو کمکی نامیز نقل می نبین ۔''

فَیْ کُونِکُ کَا اِس مدیث ہے معموم واکدوموں اللہ میکن کی ایسے ہے وہ واگلا جائز ہے کیس اس کے ساتھ مقتیدہ بدور ک کرنے والی حقیقی النصاف تعالیٰ کی ہے۔ وہی سب کو دینے وروہ کئے والی ہے اور وہ جو بیائتی ہے وہی ہوتا ہے اور جو ووکٹیں جے بیٹی جو ایسے راتھ نا کر زر اندیاہ

۔ یکن صرف نامین کے بنے ای ٹیوں ہے بکد قیاس جواں کے لئے ہی طرح وہ ، گی یا بخق ہے۔ مدحب جسن جیس نے اس کومہ ڈال جست می ڈکر کیا ہے۔ ایس مسی موجہ)

**\*** 

### باب تواب من حمد اللَّه على ذهاب بصوه

## بيناني ڪِلے جائے پر المد تعان کی مدو ثار کرنے کا لا ب

(373) - أخبرنا أبو عرومة، حدثنا عمرواس هشاء «اتنا محمد بن سلمه» عن أبي ضدائر حيم، عن أبي عبدالملك، عن القاسم، عن أبي أمامة (خالهمالك) قال والول الله بالإلالية: إن الله عروجل بقول إذا أنا «حدث كريمتي عبدي، فحمدي في الصدمة الأولى لم أرض لة يتواب دون الجنة أن أدخمة الجنة.

. اخوجه احمد فی احساده ۱۰۰ دند و قیماری یی ۱۹۵۰ کیمود از فیر ۱۳۵۰ واین باجه ۱۰۹۰ (۱۹۵۰ ویی و۲) وانتریزی ویژه در در در دو فیرانی نی استعجار تاکین این به ۱۳۷۷۰۰۰

(۱۳۴) مُنْزَجِّمُنَا '' منتها که ایوامات وخطی نگفتاف فرایات جی که رسل انند فیلی فیتی که با درشاه قربایوا اندانی لی قرمات جیل جیب شکل این بلد سد سداه بیند بده چیز بین نے بینته من بینه واکن صدر کے ارتداء می شکل میر کی ''کرایک کرنا ہے قوامی وضعہ کے قواب کے برسے کی چیز برائنی قبیل دور کو کہ میں اس کر جند میں و قسل میاں میں ''

ڪُلُونَ آن آئيسارورٽ هن سندگارين ڪرڄڪ ڪا جھ سنگھون ڪائيا واقت گوڻي جو گئن ڪيا آئي ڪ دهو گو آنها آيا. او حيد کان واقعمان ڪاورٽ ڪاڻ آن آئي شن الدائيا توان ڪائن ۾ جي آيا ٻيان آهن آن کا انتقال جو آيا ڏو او الله ٽائي ڪ هن مال هن ڪاک ان اين ۾ ڏڻ ميان ڪري کو اور هن ۽ ان ڏڻ آهن ڏيو اوس

القراب مدرية على بينوكرس أن التساخير بودادي بقر منة سيزت أن بين من والياسة ودر تعيم في بالب و وري كرية الناصة منزت بين تقوي بورانتي والموزي موادرة ميدي في جدم أمرية أن بينادة أن من الأدراء

(روم الروم يون) (روم الروم الروم

ا بالنظامة المارية المنظمة الم المنظمة المنظمة

البقدات الصحيف بالمهاكرة العرف المحول إلى يأتين الشابية الكيف بالمجل معاجد سنيدا التيمياني الأاسا

<del>tan</del> kangkatu eng

### باب ما يقواً على من يعرض لهُ في عقله

## جس کی عمل میں فورخلس ہوجائے اس پر کیا پڑھ کر دم کرنا جا ہے

أَسُ كَانَهُ إِنَّ مُعْدُودِ وَ مَنْ وَيَحِي أَوْلُ مَا أَلَ مَا أَلَ مَا اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّ

احرجه احمد في مسيده ۱۰۰ و ۱۰ و وود اود و آيد ۱۳۰۰، ۱۳۰۰ و اليساني في السين الكتري ۱۰، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱ وفي اعتبل اليوم والليلة الرفيز ۱۳۳۷ و الطرائق في المعجر الكبير ۱۳۰۰، ۱۳۰۰ و

(۱۹۳۰) تَكُرُجَيْنَ " مَعْرَتَ خَرِدِي بَنِ السَّلَتَ وَجَعَنَهُ الذَّرْفَقَانَ السِعِي فِي السَّلِّ فَي مَاتَ بِنِ كَدَّ مَهِ مِن السَّلَّةِ وَهِنَا الذَّرْفَقَانَ السِعِي فِي اللَّهِ عَلَيْكُ فَي اللَّهِ عَلَيْكُ وَاللَّهِ اللَّهِ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ مِن فَي اللَّهِ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ وَاللَّهِ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْ

فَيْ الْمِكْنَ كُلُا: سُ صديت من بِنْ مُوْالُهُ العلوم : و الله ي

<sup>🛈</sup> سردة قام 🚣

- 🛈 اس سے مسیب عمل جنا الوگوں پر دیم کریا مستحب ہے۔
  - 🕝 دم پر الاستاليما ۾ کارٽ د (افزوان ۽ درو ۱۹۹۴)

تحويح كيدومطب بياب

- 🕕 اس برزوجی تمی اس کی نیت کرے اس برتھوکا ہوگا اور بیان نامی جائز ہے۔
  - 🕡 جن کو بھٹانے کے لئے زائن پر تھوکا ہوکا۔ (خومات را بیسان دور)

#### نوع آخر:

( 171 ) - أخبرنا أبو بعلى، حدتنا داود بن رشيد، ثنا الوليد بن مسلم، عن ابن لهيجة، عن عبدالله بن هيبرة، عن حنش الصنعاني، عن عبدالله ابن مسعود رَهَوَانَ اللَّهُ، أنه قرأ في أذن مبتلى فأفاق، فقال لهُ رسول اللَّه عَالِمَانِيَّةٍ ما فرأت في أذنه؛ قال: قرأت.

الْأَفْحُسِبْنُمْ أَنَّمًا خَلَقْنَاكُمْ عَبْدًا ﴾

حتى فرغ من آخر السورة، فقال رسول الله ﴿ فَا إِلَّهُ اللهِ أَن رجِلا مؤقنا فرأيها على جبل لؤال.

ا حرجة أنويعلي في «مستده: (۱۹۰۷-۱۹۰۸) والتغيلي في «الضعفاء» (۱۹۰۳-۱۹۰۳) والطيراني في «الدعاء فرقير ۱۹۰۸ رابو تعيير في «الحليثة (۱۹۷۱) والحقيب البغدادي في «تاويع بغداد» (۲۹۲/۱۹)

(۹۳۱) مَنْزِجَمَدُ " حضرت عبدالله بن معدود وَفَقِظَالْفَقَالَيْنَ عبدروايت بي كدانهول في ايك يحوان كهان ش يكي يز حاده عُمِك بوگيار آپ يَظِفِيْكَيْنَ فِي ارشاد فرياياتم في است كان ش آبار حا؟ انبول في كها ش في مَعْ أَفَعَ سِبْعُهُمْ أَفَعَا لَهُمَا حَمَلْهُمْ أَفَعًا خَمَلْفَنَا كُمْ عَبْدًا إِلَّا

ے آخر سوروٹک پڑھا۔ رسول اللہ ﷺ کے ارشاد فرمایہ اگر آدمی لیقین سے ان آبنوں کو پڑھے تو ان آیات (کی برکٹ) سے بہاز بھی اپنی خیدے بل جائے۔''

ڡؙٛڵڟؙڰٛڵٳڽؠؽۥٙۺؠؽ

الْإِلْفَحَسَمَتُمَ اللَّهَا حَلَقَنَا كَمَ عَبِنَا وَالكُمِ الْبِنَا لَا تَوْجَعُونَ ﴿ يَعْظَى اللَّهَ الْمَلك الحق لَا الله الا هو رب العوش الكريم ﴿ وَمِن يَدَعَ مِعَ اللَّهَ اللَّهِ أَخَوَ لا يَوْمَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حَسَابَه عند ربدانه لا يقلع الكافرون، ولل رب اغفر وارحم وانت خير الراحيين، ﴿

ای مدین سے معلوم ہوا کہ مجنوں شدکان میں یا بیش پاھ کردم کرتا جاسینے مطابق اس کی برکت سے اس کو سمت مع فرماتے ہیں۔

٠ زنورينانور

### باب ما يفوأ على من به لمر

### جس پر جنات کا اثر ہواس پر کیا وم کرنا جا ہے

(٦٢٢) - أخبرنا أبو يعلى، حدثنا (كوبا بن يحيلي بن حمويه، ثنا صالح ابن عمر، ثنا أبو جناب يعدد ثنا أبو جناب يحيلي بن أبي ليلي، عن رجل، عن أبيه، قال جاء رحل إلي النبي يُقِيَّعُ فَعَالَ، إن أحى به وجع، ثقال: ما وجع أحيك؟ قال: مه لمر، قال: فايعت إلى به، قال: فجاء فحلس بين يديه نقراً عليه النبي يُقِيَّعُ فَاتحة الكتاب، وأوبع أبات من وسطها

عُرُوَ إِلَهُ كُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَلُ الرَّجِيْدُ، إِنَّ فِي خَلْقِ السَّموَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْحَتِلَافِ النَّبْلِ وَالنَّهَارِيُّ

حثى فرغ من الأية .

#### الأوأبنة الكوسي

وثلاث أيات من أخر سورة المفرة، أية من أرول سورة أل عموان، و ﴿ شَهِدُ اللَّهُ أَتَدُلُا إِنَّا إِلَّا هُوَ وَالْمُلَائِكَةُ وَأَوْتُوا الْعِلْمِ ﴾

إلمي آخر الآمة، وآبة من سورة الأعراف

إِلاَّ إِنَّ رَبُّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمْوَاتِ وَالْأَرْضَ ﴾

وأية من سورة الجنَّ

ا ﴿ وَأَنَّهُ تَعَالَى جُدُّ إِنَّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَقًا. ﴾

وعشر آيات من سورة الصفات من أولها، وثلاث آيات من آخر سورة الحشر، وقل هو اللَّه أحد، والمعودُنين.

ا مراجه احسر في مستده (۱۹۸۰ - ۱۹۸۱) وابن هاجه (۲۰۵۲/۱۷۷۰) (ص ۱۹۵) و توبطی فی امستده (۱۹۷۳–۱۹۰۹/۱۸۵۰) را لطرانی فی والدها، از فراد ۱۰ والحاکم فی المستارک (۱۹۸۶)

( ۱۳۳ ) تَكَرِّخِينَ المعترب عبد الرحمن بن الويني أيك آري عداورود النيخ والعرصا عب سروايت كرت في كر

ایک صاحب رمول اللہ فیکن فیٹی کے پاس آئے انہوں نے کہا: میرے بھائی کو تکلیف ہے۔ آپ فیکن کا گئی گئی گئی گئی گئی ہ فرمایا: تمہارے بھائی کو کیا تکیف ہے؟ انہوں نے کہا: (اس پر) جن ہے۔ آپ فیکن کیٹی نے ارشاد فرمایا: اس کو میرے پاس لے آؤروہ صاحب (جن کو تکیف تھی) آئے اور رمول اللہ فیکن کیٹی کے سامنے بیٹھ کئے۔ رمول اللہ فیکن کیٹی نے ان پرمورڈ فاتھ، مورڈ بقرہ کی ابتدائی جارآ بیٹی اورومیان کی دوآ بیٹی:

﴿ وَ إِلَّهُ كُمْ إِلَٰهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْشَ الرَّحِيْمُ، إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمْوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّهِلُ وَالنَّهَارَ ﴾

تَمَام يَرْهِينَ ـ اوراَيْعِ بَكَرَى بُهُورة بَقِرَى آخِرَى ثَينَ آيَيْنِي اورموداَ لَ عَمران كا ابتدائى حصداور ﴿ ضَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلَهُ إِنَّا مُوَ وَالْمُدَّانِ تَحَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ ﴾

آخرآ بية تك ادر موره الحراف كي ليك آيت:

﴿إِنَّ زَمَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمْوَاتِ وَالْأَرْضَ ﴾

موره جن کی ایک آیت:

﴿ وَأَنَّهُ نَمَالَى جَدُّ رَبَّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبُهُ وَلَا وَلَدُّا. ﴾

سوره معافات کی بهتدائی دیں آسیس، سورہ حشر کی آخری تھے تا آسیس، قبل ہوانشداصدا درقل اعوذ برب اِنفلق ادر قبل عوذ برب الناس بزمیس ''

فَلْكُنَّةَ: الى عديد ي كامنوم بواكرية على إحركون يردم كرنا جاب

#### نوع آخر:

( ٦٣٣) - أخبرني محمد بن المصفى، ثنا يحيل بن سعيد، عن المسعودي، عن يونس بن خباب، عن ابن أبي ليلي بن حرة، عن يعلي بن مرة ﴿ اللَّهُ اللَّهُ أَن امرأة أثنت النبي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال بابن لها، فقالت: إن ابني هذا قد أصابه لمر، فقض النبي اللَّهُ اللَّهُ فيه، ثمر قال:

﴿ يِسُمِ اللَّهِ مُحَمَّدُ رَّسُولُ اللَّهِ وَحُسَأً عَدُوَّ اللَّهِ ﴾

قال: قسم يضره شيء بعد.

اخرجه احمد في دمستنده (۲۷۲/۵) والبناد السرى في «الزهدة (۱۳۳۸/۱۳۲۳) وانونكر الشهباني في «الأحاد والمثاني:(۱۷۷۷/۷۷/۱) والطيواني في «انمعجر الكبيرة (۱۷۲/۱۳۱/۱۲) والحاكم في «المستدرك» (۱۷۲/۲)

- ۵ (وَسُوعُ بِيَنْهُ مُنْهِ }

أبك الدحديث

( ۱۳۳۷) تَوْجِعُ لَدُ المعطرت يعنى من مرة وخطافي الله الله ما دوايت بهاك الكياسي رمول الله في الكافية الكالك ا بإس الها بينه بيني أركز أكي له المهول في كها جرات بيني كوجوال خارى وقايات أب في الكافية في السائل الكالك الكال الترمن في تموكل في الدر كلمات ارش الرباع المنات الشراع الله الله الله الكالك الكالك الكالك الكالك الكالك الكال

<del>₹</del>~%%%%~<del>\*</del>

#### باب ما يعوذ به الصبيان

## بچوں کی (شیاطین وغیرہ سے )حفاظت کاطریقہ

(٦٣٤) - أخبرني أبو عروية، حدثنا محمد بن بشار، ثنا يزيد بن هارون، أخبرنا سفيان الثوري، عن منصو، عن المنبال بن عمرو، عن سعيد بن جبير، عن ابن عباس رَهُوَالْيَقَالِيُّا، الثانوية، أنه كان يعود العسين والعصين يقول:

﴾ أُعِبُدُ كَمَا بِكَنِمَاتِ اللّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانِ وَعَامَةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَبْنِ يَامَةٍ ﴾ ويقول: هكذا كان أبي إبواهيم بعوذ إسعاعيل وإسحاق عليهما السلام.

احرجه احمد فی مستوده (۱۹۳۹) وظیعاوی (۲۰۹۱/۲۲۴) وایوداؤد (۱۶ ۱۹۳۷/۲۳ وایوداؤد (۱۶ ۱۹۳۷/۲۳ وایی ماحد (۲۰۱۱/۱۹۱۸) (م.۲۰۱۱) وائترمدی (۲۰۱۲-۲۰۱۲/۲۰۱۲)

۱۳۳۷) تَزْرَجَهَدُ "حَمْرَت عِبِدالله بن عباس رُوَقِطَا بَقَالِكُ أَرسول الله عِلَقِيْقِيلُ عن روايت كرتے بي كه ب الله عَلَيْنَ (حَمْرِت) حَمْرِت اور (حَمْرِت) حَمِين (رُوَقِطَا لِقَالَكُ اللهِ عَلَيْقِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْ اللهُ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ

عليه الرحم على التي مورو سرع المن الموصوص المعالية والمعالية والمستدى والموسية والمستديد والمداور والمستديد و \* المعالية المعالم المعالمة الله المعالمة المعالم

ور آپ میشن کین کینی ارشاد فرد 2: ای طرح میرے والد (حضرت) ابراہیم (عیکی کالیکنگری) مجی (حضرت) اسائیل اور (حضرت) اسحاق (عیکی کینی کیز اللہ تعالٰی کی) حفاظت میں کہتے ہے۔''

فَالِلْ أَنْ اللهِ عَلَيْهِ مِن اللهِ تعالى كالمعلومات الدقعال كام العصراركما ي طري النه تعالى كا أي محى بوعني بير-

'' ہرشیطان کی برائی کا مطلب ہے کہ'' ہے ہرکش اور حدسے بوجہ جائے واسلے کی برائی خواد وہ آ واپوس ، جنول میا جاتو میں سے بور (مطابق ۲۰۱۶)

روایت کے آخری افواظ کا مطلب ہیں ہے کہ معنوات حسنین رہی کا مشاری مول اللہ بیٹی کی اولاد کا سر پیشر ہیں۔ جس طرح حضرت اسامیل اورا حال میکی کہ الشامی عشرت زرائیم علیہ کا کیا اولاد کا سر چشر میں۔(مرہ rroin)

ال حديث معليم بواكر بجال كويد دبايز وكريم كرنا بإلى حديث ما القد تولى خرك ما مرود عالات المراد عالات المراد على الم

### باب ما تعوذ به القوية والبثرة

## داواور پھنسی پر کیا دم کرنا حاہے

( 370 ) - أخبرنى على من محمد بن عامر، حدثنا محمد بن عبدالغفار الزرقاني، شا عمرو بن على، ثنا عموو بن على، ثنا أبو عاصم، حدثنى ابن جريج، حدثنى عمرو بن يحيلى بن عمارة، عن مريم بنت أبى كثير (كدا قال و إنما هو عموو ابن بحيلى بن عمارة عن مريم بن إباس بن المكير) عن بعض ازواج النبى فَلِيَّ الْمَبْنَ قَالَت: دخل على رسول الله فَيْفَالِيْنَ وقد خرج من أصبعي بَكَرَةً، فقال عندك ذريرة فوضعها عليها وقال تولى.

## الْ اللَّهُ مَّ مُصَعِّرُ الْكَبِيْرِ وَمُكْبِرُ الصَّعِيْرِ صَعِّرُ مَا بِي أَهُ

ومفتدي

أخرجه أحمد في خمسته (۱۳۷۰) والنسائي في «النسل الكنزي» (۱۳۵۱-۱۳۸۷) ولي «عمل اليوم، والليلة» لارفير ۱۸۳۱ وابن حيان في «النقات» (۱۳۵۸-۱۳۶۸) وابحا كير في «المستدرك» (۱۳۷۱)

(۱۳۵) مَنْزَجْتَدَ: "معفرت مریم بنت اوکیر وَوَکَلَنْفَ لَنَّهُمَا رَمُول الله مَیْلِنْفَیْلَیْ کی کی ابلید محتر سے روایت کرتی ہیں کہ رمول الله فیکٹنٹیٹٹی میرے پاس آئے میری انفی میں پھٹی نکی بول کی ۔ آپ فیکٹنٹیٹٹیٹ نے فرمیا: تمہارے پاس وریرو (خوشیو) ہے۔ (میر) آپ فیکٹیٹیٹیٹیٹ نے ورمیو (نامی فوٹیو) کوپھٹی پر دکھ اور فرمایا سیوما رموں:

﴿ اللَّهُ مُصَعِّواً اللَّهُ مِنْ مُصَعِّواً الْمُكَبِيْرِ وَمُكَبِّدًا الصَّعِيْرِ صَعِّوْ مَا بِي ﴾ مَتَرَجَهَدُنا الساللة ابوكِ تِجوئے كرنے والے اور تجوئے كو بردا كرنے وسلے جھے بوجسى جوئى ہے اس كوچونا كرونتينا ''

فَالْهِ فَا أَلَى عديد علم معلق إواع مريجون يميني يدوعا يتحروم كرفي عاسيند

<del>\*\*\*</del>

## باب ما يقرأ على اللمدوغ

## ڈے ہوئے آ دمی پر کیادم کرنا جاہئے

(١٣١) - حدثنى أحمد بن يحيلى بن زهير، حدثنا يوسف بن موسى، ثنا جريو و أبو معاوية الضرير. واللفظ له. عن الأعمش، عن جعفر بن إياس، عن أبى نضرة، عن أبى سعيد وتوقيقة تقارفية فان بعثنى رسول الله يَسْتَقَيَّهُا في سوية ثلاثين راكبا، فعرونا بالناس من الأعراب، فسألنا هم أن يضيفونا فأنو، فلدغ سيدهم، فأتونا، فغالوا: أفيكم أحد يرقى من المغرب؛ قال: قلت: نعم أنا، ولكن لا أرفيه يعنى إلا على أن تعطونا غنما، فأعطونا ثلاثين شاؤ، فقرأت قبوا، فقبضا المفتم، فعرص في أنفسنا منها، فكففنا عنها حتى أثبنا النبي فَيَسْتَقَيَّهُا فذكرنا ذلك له، لقال: وما علمت أنها أنفسنا منها، واضربوا في معكم بسهم.

أحرجه البجاري (۱۳م۱/۱۳۰۷ (۱۸۱۰) والمسلم (۱۲۸۱/۱۹۱۶) (۱۲مه) وابود (۱۳۸۲/۱۳۱۳) (۱۳۹۴) وابن ماجه ۱۲/۱۲/۱۲۰۱۱ ص۱۲۱ وانترمذي (۱۸۱۱ ۱۲۰۲۰ ۱۲/۱۲)

(۱۳۲۷) فَتَرَحَمَدُ الْاسْتِ الرسعيد وَهُوَ الْمَالِمُ فَرَاتَ فِيلَ كَهُ عَصِرُ مِولَ اللّهَ فَيَوْلَ اللّهَ فَالْمَالَ فَالْمَ عَلَى مُوارِوں كَ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى

**ڪُ لِکُنَا اَ**اَنَ هديٺ ہے جي معلوم ہوا کہ سورہ فاقتدہ ہے اور ان کون هاکر نجھو کے ذہبے ہوئے انسان پر دم کرنا ہو ہے ہے۔ کی ویہ سے الشاقد فی شفاعظ فریاتے ہیں۔

يك دوايت عن مم كرت اقت اكل مولي على ير فاته يحرو الكل آياب (الدون ويدمام)

س سے معلوم ہوا کردہ کرتے قت اس جنگ پر ہاتھ جی چیمرہ جاہئے۔ '' کے فیٹری فیٹریڈ کا فر رہا کر تقسم کرما اور اپنے صلے کو طلب کرما ان کی دلیجو کی اور ان کی تعریف عین زیادتی کے لئے تق کہ مید

یک دوایت میں ہے کہ جب آپ فیلی کی گئے ان سے وجھا کرتم کو کیے معوم ہوا کہ بدیم ہے تو انہوں نے موش کو کہ مےرے وں میں بربات والی کی کے ۔ (فوسند ہاریہ) ہ



#### باب من يخاف من مردة الشياطين

## شیر طین وغیرہ کے خوف کے دالت کیاد عار پڑھنی جائے

(377) - أحربا أبو يعلى، حدثنا عبدالله بن عمر القواريرى، ثنا حعفر ابن سبيمان السبعي، ثنا أبو التياح، قال سال رحل عبدالرحمن من خنيس، وكان شبخا كبيرا، فقال: با السبعي، ثنا أبو التياح، قال سال رحل عبدالرحمن من كادته الخياطين، فقال العدرت المناطين من الأودية والشعاب بريدول رسول الله المنافقية، فهد شيطان معه شعلة من نار أن يحرق بها وسول الله المنفقية، فعما وأمم فزع، فجاءه جبرتيل غَلِيْقَالِيَّا، فقال ما محمد؛

عُ أَعُوٰذُ بِكَلِمَاتِ اللّهِ النَّامَٰاتِ الَّتِيٰ لَا يُعَاوِرُ فُنَّ بَرُّ وَلَا فَاحِرْ مِنْ شَوِّ مَا تَوَلَ مِنَ النَّمَاءِ وَمِنْ شَوِّمَ يَعْرُجُ فِبْهَا وَمِنْ شَوْمَا فِي الْأَوْضِ وَمِنْ شَوِّمَا يَخُوجُ مِثْهَا وَمِنْ شَوِّ اللَّمْلِ وَالنَّهَ وِ. وَمِنْ شَوْ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطُولُ بِخَيْرِ بَا وَخَصْ ﴾

قال فعففت باز شيطان، وهزميسر الله عزوجل

ا حراجه ابن أني شبيبة في التقصيف: ٢٠/١٥٣٥، و معد في تعليده ( ٣ ١٥): والبخاري في د طاريع الكليوة. ١٩/١٠: ١٤١ ومن قابع في مقعمة ١٠٠ ١١/١ وقت وفي عبدائم في التعليدة (١٩/١٥)

( 972 ) مُشَرَقَة كَلَّ المعترك الواشيل وَجَعَهُ الفائد غَنَائِي فُردت في كريك وقي سقة حطرت فيه الرحمن ابن تعي الوفوكافية فقالظنظ جو بوزهة ألى تقد ان سابوچها الذي تعيس إجب شياطين في رمول القد فيكون فائد الوفور الموسك عن المالياتو آپ فيكون فيك فيك من كيا كوافرول في فيك شيطان في الاودكيا كدائ كوي بن جو الكرك الشعلاج الت القد فيكون فيكون فيكون فيك كويا و سابت من المول الفد فيكون فيكون فيك كدائل كري بن جو الكرك الشعلاج التراسك من والمول القد فيكون ف

الْجُأْعُولُهُ لِكُلِمَاتِ اللّهِ التَّنَامَاتِ النِّنِي لَا نَصَوْدُ هُنَّ لَوَّ وَلَا فَاحِرْ مِنْ شَرِّ مَا نَوْلَ مِنَ النَّسَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعُرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا فِي لَأَرْضِ رَمِنْ شَرِّ مَا يَعُرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا فِي لَأَرْضِ رَمِنْ شَرِّ مَا يَعُرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ

المُلَّيْلِ وَالنَّهَانِ، وَمِنْ شَوِّ كُلِّ طَاوِقِ إِلَّا طَاوِقًا بَطُولُ بِخَيْرٍ يَا وَحُمْنٍ ﴾

فَكُوكُوكُ لاَ بِدالْهِ الرَّاسَةِ كَاجِدِ حَلَّ مُن جَن آپ يُؤَكُنُكُوكُ كَا بِالرَّاسَةِ تَصَمِينَ مَكَ بَوْ ( (جب ايران سناآسَةَ ) ان كورمول الله فَيُقَطِّعُ شنا إلى فَام عَن وَ يَن كَى وَلات مَدَ النا بِغامِر بِه كر يجوا قلد و بال العرش الريط عن رمول الله فَيْقَطِّعُ كُلُكُ عِلَى السناسَةِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَي

مکن سے بہ شیطان بھن ان ہی ہوں کے ماتھ آبے ہوتا کہ دمول امتہ بیٹائی کھٹے کے ماتھ کر وفریب کرے جس طرح انسانوں بھرمنافقین کیا کرتے تھے۔ (ور بادان کو اور کھار ان کردہ وہوں کاروائی اور اور 100)

#### باب ما بقول من بلي بالوحشة

## گھیرانٹ کے وقت کیا دعا پڑھنی جائے

ا پنجھی گھراہت اور مشت میں جاتا ہوان کون تا وہ چھی جاسے ان کے لئے مصطب ڈوھیبکا اڈا تھاتا ۔ نے آیک ہاب اور میں کے ڈس میں والعاد بینے ڈکر ٹر باقی جی ۔

(۱۳۸) - أخبرنا أبو عروبة، و إبراهيم بن محمد بن عباد السلمى، قال: حدثنا محمد بن الوثيد البسوى، قال: حدثنا محمد بن الوثيد البسوى، قنا محمد بن تحبى بن حمال، عن الوثيد وقوليَّاتُهُالِّ أَنَّهُ قَالَ بَا رَسُولَ اللَّهُ إِلَى أَجِدُ وحشَّةً، قالَ إِذَا أَجَدِتُ مَضَعَعَدُ فَقَا :

﴿ أَعْرَفُ بِكُلِمَاتِ النَّهِ النَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِنْدِهِ. وَمِلْ هَمَرَاتِ الشَّبَاطِيْنِ. وَأَنْ يَتَعَضَرُونَ \*

فإنه لا يصرك زيالجري أنه لا يقربك

خرجة التي أبي شبية في المشيدي ( areas ) ( reas) واحمد في الاستقاد، 93 (areas) والنساني في السني الكبري: ( areas) دولي عمل اليوم والنيامة (رقام area) والحركي في السنيقرك: ( areas)

(۱۳۶) نترکھنگر ''معنزے خالد بن ولید دونکھائھا کھنے قربائے میں کدانہوں نے رسول ایفہ فیلٹونائٹریٹر سے موش کیا' یارسول الشدا تک وصفت ہوتی ہے۔ رسول اللہ فیلٹونٹریٹریٹ ارٹ فرمایا، رسیاتم (اورٹ کے لئے ) اپنے بستریز جاؤ تو یاد ماہر مو''

ُ ﴿ أُغُونًا يِكُلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ عَصَيهِ وَعِقَابِهِ وَشَيَّ عِبَادِهِ، وَمِنْ هَمُزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ، وَأَنَّ يَعْصَرُونَ لا

مَنْ بِحَمَدُ اللَّمِنِ اللَّهِ بِحَالَ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِمْرِ مِنْ إِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ فِي اللَّهِ عَلَى مَنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ ا

وَ وَمَنْ عَصِينِ لِمُنْصَانِ فِينِ مِينَاكِ عَنْ لِلْدُووَتِهِ الرَّاسِعَ لِيبِ مِنْ فِينِ آسَةَ كُالاً"

**ڰؙٳؙڴڴ**ڐ عند = عبد مدن عمره من احاض (علاية للله الصفالية مجد ويع ل لويا ما يوفران توسيحاه والجهويع ل رائع الكويش تحوياً تحد كرال وياكر ترانع عند ( ساوح ۱۹۷۶)

- ھ <u>زوشوہ رائنتیکل <mark>ہ</mark>ھ</u>

ایک دوایت ش سند کرده رسد خالد ان ولید و بخشان النظامات دادل الله النظامات کا دادا کا و دادا کی بیز و مجھنے کی شخارت کی جمل کی وجہ سے دو تجدی کی فاز کیس بڑھ سکتے تھے۔ وسول الله النظامات کی اس کا تین مرجہ بیکھات پڑھتے کے س فرویا۔ چند داول بعد معفرت خاصد میں امید آئے اور واقع کیا: الله تعالیٰ نے میر کی وہ تعلیف ور کر دی اب آئی مات کوشیر کی کھار میں مجی اخیر خوف کے جا سکر بول۔ (جن زائدہ الله)

#### نوعآخر

( 371) - أخبرنا أبو الفاسم بن منبع، حدثنا محمد بن عبدالوهاب الحارثي، ثنا محمد بن أبان، عن درمك بن عموه، عن أبي إسحال، عن البراء ابن عازب رَوْقَابِقَاقَ قال: أبي رسول اللّهُ يُقَافِقُ رجل فشكا إليه الوحشة، فقال: أكثر من أن تقول

﴿ لَهُ عَالَ الْمَلِكِ الْفَدُوْسِ، وَبُّ الْفَلَائِكَةِ وَالرَّوْحِ، خُلَّلَتِ الشَّمْوَاتُ وَالْأَرْضُ بِالْعَاَّةِ وَالْحَدَّوْتِ ﴾

#### فقالها بعد الرجل فذهب عنه الوحشة

الحرجة الووياني لي : بسندة. (۱۹۹٬۳۳۲، وانتقالي اي بالصفالة (۱۹۰٬۴۳۹) والضرائي لي والمفصر الكبيرة (۱۹۰٬۳۳۲) وابويتيد في معوفة الصحابة: ۱۹۰٬۳۳۸، والميقى في بالدعوات الكبير (۱۹۰٬۹۳۹) كما في المحالة (۱۹۳۹)

#### أيك الدمديث:

(۱۳۹) مَنْ يَجْدَنُ "مَعْرِت براء مِن عارْب وَجُوَالِمَا مُعَالَقِيَّةُ فَرِماتَ مِن كَدا يَكَ سَوَلِي رَجِل اللهُ مِنْ فَعَلَيْكَ فَعَلَمُ كَا إِسَّ اَسَدُ ادا بِيُّ وَحَمْدَ كَن هُلَا يَدِي كَلَ مِنْ يَظِيْفُنَا فِي الرَّفَاءُ لِهَا أَمْ مِنْ كُلُوا عَلَيْك وَالْمُدُوحُ: لَا لَمُمِلِكِ الْفُدُوسِ، وَبُ الْمُعَالِحَةِ وَالرُّوحِ، جُذَلَب السَّمَاوَاتُ وَالأَرْضُ

بالعِيدَّةِ وَالْجَهَرُوْلِ ﴾ تَوْرَضَكَ:" بِأَكْ بِهِ ( كا مُنَات ) كا مقدل بابتراه فرشنول وردونْ كا پروردهٔ را بِيُ الزت ومفلت كى وجه

ے آ عانوں ورزمینوں میں برق شان والسميم كيا كي ہے۔"

اس شخص نے ان کلمات کو کہنا اس کی دخشت دور ہو گئی۔" آتھ رہند نے کلمان میں میں کا انتہار کی انتہار ہوگئی۔"

فَالْمِنْ فَا وَحَسْد الْمَهِر المِن رور كرنے في كے ياسى أيد والب

**∻~**>>>**₹}};;;>>> →** 

### باب ما يقول إذا رأى الهلال

## نے جا ندکو دیکھ کر کیا رعا پڑھنی جاہے

انان جو زیجھنڈاللڈ تفائل کے کس ہے کہ بہارہ کی ترش کا ہے ہے کیوکر اس سے مہانہ مارے ادکام کا تعلق ہے۔ ( میسے رمضان کا مزود دی اُر کا جو کی اوائنگی وقید ور بن موران سے تعلق ہیں کا وفوران ہونے 100

جا ندو کھنا فرنس کا بیاہ و آیک سے محید کی ہتدا ہے، مارے مہید قیر و فیت اور برکٹ کے حصول کے سے رسول اللہ خُلِیْ کُلِیْکُٹِ کُسان اس مِن کِی کِیا ساکس پڑھیں۔ فیڈ وب بورا ہو تو آئی آئے تا کا دمیا پڑھی جاسچ اور ملک سے اس اور الاور اللہ کہ کہ آلے تا ہے۔ الدار ہے کر آلے اللہ جن ۔ الدار ہے کر آلے اللہ جن ۔

 (٦٤٠) - حدثنا محمد بن الحسس بم مكوم، ثنا أبو يزيد عمرو بن يزيد الجومى، ثنا السميدع بن واهب، عن أبى المقدام، عن الوليد بن زياد، عن ذائع، عن ابن عمر وَوَهِا تَقَافِحُ، أَن رسول الله وَالْفَرْائِجُ كان إذا وأ الهلال قال:

### ا اللُّهُ وَ اجْعَدُهُ هِلَالَ يُمْنَ وَبُرِّكُمْ إِنَّا

أخرجه أبل حيال في (الطَّقَاب: Vec ( Sec ) ( والطَّيَرِ في في السَّقَاء ( وقيره 14

( ١٧٠٠) عَرْبِهُمَا أَا العَرْتُ مِهِ مِن مَهِ مِن عَلَى اللَّهِ النَّهِ الْعَلَيْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ الْعَلَي توليدها يزياحة :"

## وْ ٱللَّهُمْ اجْعَلْهُ هِلَالِ لَمْنِ وَبَرَّكُواهِ

مَّوْرَضَهُ أَنْ أَنْ اللَّهُ أَبِ ( يَهُرِ مِنْ شَدِّ ) أَسَ جِاللَّهُ وَخَيْرُ وَيَرَكُمُ وَاللَّهُ مَا وَسَ

فالملكا فأجوله كالمين تسابية إالهارام تمرع البريه

ورال من يو تدكيك بين يوويل ووميل تدري واليداقيل من طائل بيكي والتداعية بين داخوات ويدرا

ال کے بعد قر کیالا ہے اور چود ہویں کے جاند کو بدر کہتے ہیں۔

الساواب میں اور واکس بیں اوسک جا مکور کیا کہ برجے گی ہیں۔ او مکل دو بری تیمری اوراکیسائل کے معالی بیگی دانے۔ تھ براہ نکٹ بیں یائی قمران بدوعات اشیار ساکھ میں جم بیں جوزی بیان اسکے بہت میں ہے۔

#### نوع آخر.

( ١١٠٦) - أخبرنا أبو يعلى، حدثنا موسى بن محمد بن حبان وهاورن ابن عبداللَّه، قالا: ثنا

• € [وشوطرينعندن]

أبو عامر العقدى، لنا سليمان بن سفيان المدنى، حدثنى بازل بن يحيَى بن طلحة بن عبدالله، عن أبيه، عن حده ﴿ الله عَلَيْكُمُ اللَّهُ أَن اللَّهِي أَيْكُمْ إِنَّا كَانَ إِذَا رأَى الهلال قال:

لَهُ ٱللَّهُمُّ أَهِمُّهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالإِيْمَانِ وَالشَّلَامَةِ وَالإِسْلَامِ وَإِنِّي وَوَبُّكَ اللَّهُ تَعَالَى } :

ا حرجه احمد في المسدور (۱۳۷۰) والترفذي أداره (۱۳۵۶ ۱۹۳۵) و توتدني في المسدور (۱۳۹۰ ۱۳۹۰ والطبراني). في الشعاد ارفيز ۱۳۰۳ والحاكم في «المستدرك» (۱۳۱۷ ۱۳۳۱)

أكب اوروعة

(٣٣١) تَنْزَعَمَنَهُ "حضرت طبي بناميد الله وَحَالِقَا لَغَالِيَّةَ الدِينَةِ مِهِ كَرَسِلِ الله طِلْقَالِيَّ عِلَيْ بب طِالد كو وَ يَعِينَةً "وَ وَهِ مِنْ مِنْ عِنْهِ !"

عُ اللَّهُمُ أَجِلُهُ عَلَيْنَا والأَمْنِ وَالإِلْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ فَعَالَى ﴾ وَاللَّهُ مَعَالَى ﴾ تَوَيَحْدُ السَّامَ عَلَيْنَا والمُعَالَى اللهُ مُعَالَى اللهُ مَعَالَى اللهُ مَعَالَى اللهُ مَعَالَى اللهُ مَعَالَى اللهُ مَعَالَى اللهُ مَعَالَمُ اللَّهُ مَعَالَى اللهُ مَعَالَى اللهُ مَعَالَمُ اللَّهُ مَعَالَى اللهُ مَعَالَمُ اللَّهُ مَعَالَمُ اللَّهُ اللَّهُ مَعَالَى اللهُ اللَّهُ اللَّهُ مَعَالَمُ اللَّهُ مَعْلَمُ اللَّهُ اللَّهُ مَعْلَمُ اللَّهُ اللَّهُ مَعْلَمُ اللَّهُ اللَّهُ مُعَالَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَعْلَمُ اللَّهُ اللّ

اے جاندامیرے اور تیرے دانوں کے پروردگارالقہ تحال میں۔"

**ڰٛڵؿؙڴ**ڵٵۛ؎ڿۺڗے عادمیرے رہائشاقال میں بیان وگوں چرد ہے جو جائد کی میادت کرتے ہیں کہ جائدہ ہے مگ ۔ اس کو جائے در کے اس مکارپ ایس داخوہات ہاہے ''''')

#### نوع آخر:

(٦٤٢) - حدثنى أحمد بن يحينى بن زهيو، ثنا معمر بن سهل، ثنا عبيدالله من نماه، عن المجويى، عن أبى نضوة، عن أبى معبد الخدرى رُحَالِنَاتُكُ قال. أن المبنى فَيُلَوَّ لَكُ أَنَّ إِذَا رأَنَ المبنى فَيُلُوَّ لِكُ أَنَّ إِذَا رأَنَ المبلل قال:

﴿ وَلَوْلُ خَيْرٍ وَرُسُونِهِ

تلات موات.

﴿ آمَنْتُ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ ﴾

ثلاث مرات. تم يقول:

ظِ ٱلْحَمْدُ لِدَهِ الَّذِي جَاءَ بِالشَّهْرِ وَذَهَبَ بِالشَّهْرِ. إِلَّهُ

الحرجة معني بن واشد في محامعه (١٣٠٧١٠) وغندالرواق في «المصنف» (2 ٢٥٥٣٠٥٩) وابن ابن شبينة في المصنف:٢٠ (١٩٣٨٠١٢٤٣) والوفاور (١٣٠٢٠٤٩٥) (١٣٠٢٠٩٥)

أيسابرون

(۱۸۳۲) فَرْجَعَهُ العَمْرِت الِوسعِيد ضارق وُهِ فَصَالِكُ فَالْفَظُهُ فَرِياتَ فِي كدر ول اللهُ فَيَلِقَ فَقَا تَبِن مرتب بِدِنه بِرُحِيّة:

﴿ إِهِلَالُ حَيْدٍ وَرُهُنَّهٍ ﴾ تَرْبِحَكَنَا " (بِ ) فِإِنْدِجْرِو بِركت جابيت وتَخَلِي كانواند او.."

يحربه تين مراتبه فره ت:

﴿ آمَنْتُ بِالَّذِيٰ خَلْفَكُ ﴾

عُوْرَةَ مَكَا الْالْسَدِ فِإِنْ إِلَى إِلَى اللَّهُ أَنَّ لِي إِنْ إِنَّ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ الْمِل وقال:

﴿ ٱلْحَمْدُ لِلهِ الَّذِي جَاءَ بِالنَّهُ وَوَهَبَ وِالنَّهْرِ ﴾

تَنْوَهُمُنَا اللّهُ الْمُعْلِمُونِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِنْ جَوْلَ أَلِكَ ) مَسِيعُ وَلِمَا أَسَعُ وَلِمَ عَلَيْهُ الْمُؤْمِنَ وَمِنْ اللّهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلًا عَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْكُمُ عَلِي عَلَيْكُمُ عَلَيْهُ عَلَيْكُمِ عَلَيْكُمُ عَلِيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلِي عَلَيْكُمُ عَلِ

#### نوءِ آخر:

(٦٤٣) - حدثنا يحيي بن محمد بن صاعد، ثنا أحمد بن عيسي الخشاب، ثنا عمر بن أبي سلمة: عن زهير بن محمد، عن يحيّى بن سعيد و عبدالرحمن ابن حرمتة، عن أنس يُوَكِيْنَكُوْالِكُوْ، أَنَّ النبي يُؤِيِّنُهُمْ كان إذا نظر إلى الهلال قال:

﴿ ٱللَّهُمُ الْجَمْلُهُ مِلَالَ يُمْنِ وَرُشْدٍ، وَآمَنْتُ بِاللَّهِ الَّذِي خَلُقَكَ فَعَدُلَكَ نَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْعَالِقِيْنَ. ﴾

اخرجه الطواني في «المعجم الاوسط، ١١/١٠١/١١) رفي «الدعاه (ولعره) ]

أيك الهردعة

. ( ۱۲۳۳ ) تَذَرَجَعَدُ ( 'حضرت الله وَفَوَلَقَا تَعَالَيْكَ عَلَيْكَ مِن روايت بِ كروسول الله تَطِيقُونَ عَلَي لاحق:

﴿ اللَّهُ مَرَّ اجْعَلُهُ هِلَالَ يُمْنِ وَرُهُدٍ، وَآمَنْتُ بِاللَّهِ الَّذِي خَلْقَكَ فَعَدَلَكَ فَنَبَارَكَ اللَّهُ

أَخْسُنُ الْخَالِقِيلَ. ﴾

مُنْ وَحَدُدُ اللهِ اللهُ اللهِ اله

فَالْوَكُونَ الرّبي مِن مَن مَم مِيدَ فِي وَرَكَ اوْ مِنْ لِن وَنَكَى وَعَالِتِ "يُعْنِي" كَامِظْتِ معادت اود فِيان سے مراو المينان بے كويا آپ فِلْقِ عَلَيْن فِي مَم مِيدَ الرّبي بناد كي وہ فرد كي سے يُونك الله تعالى كے بال سے ہر ووندوں كے سے اللف الصلے الذيوت وقع بين و افورت ميار (مورد)

اس کے اس میں عافیت کا موال ہے۔

#### نوع آخر

(355) - أخبرنى موسى بن جعفر بن قرين، ثنا معمد بن الخليل المغرمى، ثنا معمد بن عمر الأسلمى، ثنا عبدالرحمن من عمر الأسلمى، ثنا عبدالرحمن بن توبان، عن معمد بن عبدالرحمن بن توبان، عن أبيه، عن عائمة وَفَقَاتُهُ الْآلِيّ قَالِد. كان رسول اللّه فَقَاتُكُمُ إِذَا وَأَى، الهلال قال. ﴿ وَمَنْ بُنَا مُنْ بُنَا فَيْ بُنَا فَلُ مُعَيْدُكَ ﴾

البراجيوعتوغير ليمينق

لک ورونیا

. ( ١٣٣٠) فَكُوتِهُمَدُ: " معترت ما تشد أَيْهُ فَالْفَافِقَةُ لَقِظُةً فَرِمَانَ مِن كَدِرُولِ اللّه فِيقَيَّ فَلِيدُها يوجع:

﴿ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ ، آمَنْتُ بِالَّذِي أَبُدَّاكَ ثُمَّ يُعِيْدُكَ ﴾

نَوْجَعَدُ: " (اے ج ند) میرے اور تبدرے رب الله تعلق فین میں ایمان لایا اس ذات پرجس نے تھے۔ پیدا کیا لیمی (بڑا کیا) اور چر تھے دو ہر ولونایا (لیمن جھوٹا کیا)۔"

#### نوع آخر:

(750) - أخبرنا حامد بن شعيب البلحي، حدثنا سريح بن يونس، ثنا الوليد بن مسلم، عن عثمان بن أبي العانكة، عن شبخ من أشياخهم، أن رسول الله ﷺ كان إدا رأى الهلال قال: ﴿ لَا لَهُمْ أَذَ حِلْهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالإِسْلَامِ، وَالسَّكِيْفَةِ وَالْعَافِيّةِ، وَالرَّزُقِ الْحَسْنِ. ﴾

فقيل للشيخ: من حدثك؟ قال. صاحب الفرس الحرور والرمح الثقيل في يدى العزاة في المقدمة وفي الرجعة في الساقة أبو لوزة حُدِّبُو السلمي.

رواه فين منده في بالمعرفة؛ كما في الاصابة» (27/12) واخرجه الونديس الاصبياني في المعرفة الصحابة-(377/2012) كما في المجالة(777/14)

أبك أوروي

(۱۳۵) قَرْبِحَدَدُ "حضرت عثان بن الوعا مُلهِ وَهِجَبُهُ الدُّهُ عَمَالٌ آبِ اسْتاد نَهِ لَكُلُ كُرِيَّةٍ مِين كه رسِل اللهُ وَالْفِينَا فِي هِا مِهِ وَلِدُود مِنْ مِن وَمَا مِن هِنَهِ :

﴿ اللَّهُ مَّ أَذْخِلُهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالإِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالإِسْلَامِ، وَالسَّخِيْنَةِ وَالْعَاقِيَةِ، وَالرَّزْقِ الْحَسَنِ ﴾

تَنْ يَضَدُنَ "اے الله اس جاند کو ہم پر امن والهان، سلائتی اسلام وسکون عافیت اور ایٹھے رز آل کے ۔ (آئے کے سب کے ) ساتھ ذکا گئے۔"

#### نوع آخر:

(٦٤٦) - أخبرنا أبو العباس بن قتيبة، حدثنا يزيد بن موهب، ثنا ابن وهب، عن معارية بن صالح، عن أبي عمر الأزدى، عن يشير مولى معاوية، قال: سمعت عشرة من أصحاب رسول اللّه ﷺ أحدهم حدير أبو فورة يقولون إذا رأوا الهلال:

﴿ آللَّهُ مَّرَ اجْعَلْ شَهْرَنَا الْمَاصِيٰ خَيْرَ شَهْرٍ رَ خَبْرَ عَافِيَةٍ. وَأَذْخِلُ عَلَيْنَا شَهْرَنَا هَذَا بِالسَّلَامَةِ وَالنَّلَامِ وَالْأَمْنِ وَالإِيْمَانِ، وَالْمُعَالَاةِ، وَالرِّزْقِ الْحَسُنِ. ﴾

أحرجه ابن عبدالبر في دالاستبعاب ( ٢٠٣٩/١٠٩٢) واحوجه اتبغاري في الناويع الكبيره والفولابي في الاسماء والكني: كما في العجاملة (٢٠٥٠)

أيك اورزعا

(101) تَرْجَمَدُ المعطرة بيْر وَجَعَبُ الدُّمُعُلِلُ جُوهِمِت معاديد وَفَوْلِقَافِيلِيَّ كَمُعَامِ جَدِرَ التِ نے دی محالہ وَفِوْلِلْكُفَالِفِيْلُ ہے مناہے بن میں ہے ایک حدیر ایادورہ اُسٹی بھی ہیں وہ سب فرماتے ہیں کہ

ومور، الله وَالْفِي تَعِينُهُ وب مِن مُدرُ يُحِقِي وَسِهِ وَمَا يَرْحَقَ:

ا الآلفة من الحمل شهرنا المقاصى خير شهر و خير عانيه، وأذجل غيرنا شهرنا طدا بالسَّلامة والسَّلام والأهن والإنهاب، والفعاكة، والرَّذِي الفحسَن أَنَّ تَرْجَعُكُ "السائلة عارساس زرس بوئ مبينكو (بمارس لِنَّ) بهر مبيدا، خيره عانيت كاميد عالية الدائر (آئة وسَّه) مبيدًو بم يرسائل واسلام، من وايان، عافيت ادراج حدد آل ك سائعال في "

#### نوع آخر:

(٦٤٧) – أخبرنا حامد بن ضعيت، حدثنا سريح بن يونس، ثنا مروان ابن معاوية العراوي، حدثني شيخ عن حميد بن هلال، عن عبدالله ابن مطرف رَعَوَتِنَاتَقَالِيَّةِ عن قال: كان رسول اللَّهُ مُنْتِنَاقَةً من أكل الناس غفشة، كان إدا رأى الهلال قال:

لأهِلَالُ خَيْرٍ، الْحَمْدُ ثِنْهِ الَّذِي ذَهَبَ بِشَهْرٍ كَذَا وَكَذَا. وَحَاهَ بِشَهْرٍ كَذَا وَكَذَا، أَسْأَلُكُ مِنْ خَيْرِ هذَا الشَّهْرِ وَنُورُهِ وَنَزْكَتِهِ وَهُدَّاهُ وَظُهُرُهِ وَمُعَاذَاتِهِ }

قال سريع: فقبل لموران: فسير الشيخ، فقال: احذبا حاجتنا منه: وتعطيه بقوله. احرجه أن حجولي متفع الإفكار، كما في الفتوجات الرئاسة: ٢٢١-٢٢٠:

#### and 1

(۱۳۷) مُشَرِّقَتُ لَدُّ العَمْنِ عِبِداللَّهُ مِن مَعْنِ وَيَخَلَقُ مُقَالِكُ فَرِياتَ مِين كَهِ مِن اللّه فِلْقَ لِحَيْنَا لَوَلُول فَي طرح وَرَاغَفَكَ كُرِّے وَالے مَدِينَ عِمْ العِنْ مِس طرح لوگ فِقات كرت مِين آپ فِيْلِقَ فَيْنِيَّ اليّن فِي عَنْ مِي حال مِيقَ كه) جب شنع جا وُكُود تِجِيدُ بِدِها جُرضَةِ:

الأهِلَالُ خَبْرٍ. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي ذَهْبَ بِشَهْرِ كُذَا وَكَدَاءَ وَجَاءَ بِشَهْرٍ كَدَا وَكُذَاء أَسْأَلُكَ مِنْ خَبْرِ هَذَا الشَّهْرِ وَنُوْرِهِ وَمَوَكَنِهِ وَهُدَاهُ وَظُهُورِهِ وَمُعَافَاتِهِ ﴾

تَرْجَعُكُ " (ب) تَجْرُو بَعِدِ فَى كَا جَاتِه ہے۔ تنام تعرفین الله تعالی كے ہے ہيں فلال مبيد سے كے اور قاول مبيد لے آئے۔ اے الله اللہ آپ سے اس مبيد كى خور اور دركت ، يكى و يا كيز كى اور عاقبت كا حوال كن جول را"

### باب ما يقول إذا نظر إلى القمر

## جب جاند کود کیھے تو کیا دعا پڑھنی جا ہے

(٦٤٨٠) - أحيرنا أبو عبدالرحمل، أما محمود بن عبلان، ثنا أبو داود الحفرى، عن سفيان، عن الرائد، أبي ذئب، عن المعاشة عن المحاود بن عبدالرحمل، عن أبي سنمة بن عبدالرحمل، عن عائشة أفَعَلَيْهُ قال: (تعوذى بالله مَعَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ بيدى، فإذا القمر حين طمع قال: (تعوذى بالله من شرعد العاسق إذا وقب).

ا تحرجه احمد في تصنيف المحادد والترملي لا restage (۱۳۹۲) وانتسائي في السفن الكبري، و((۱۳۵۰)). وفي عمل اليوم والشلف ترقير recovers في تصنيف (۱۳۹۲) ورود

( ۱۳۸ ) مُرْتِهَدُن المعتب و مُنْدَ يُعِنَ فِي تَعَاقِفُ فَيها فَي مِن كَهِ يَعِن اللهُ فِي تَقَلِقُ فَيْنَا ك عِلْمَ لَكَا الْمَالِمَةَ الْبِ فِي تَقَلِقُ فَلَكُمْ كَلَ رَسُّهِ فَيها إِن اللهُ وَالْفِي أَلَيْهِ مِن الله المُدَعَانِ كَا يَعَالِمُ أَنْهِ الْمُونَا

ٹی انگرآ گاز قرامی جمید کی سورے تھی افزو برب بلسل شن جہاں تی جو رہا ہے یہ واٹنٹے کا حم ہے وجی ''علمی افا ویسا کا انگر تھی ہے چی باد انگر ندھیر جمیلات والے شاہر ہے جہا وہ ہے تو برمان عند جکھی تھی ہے ''اوا وقٹ ''الی وقت ہے قرائل کران سے مرام جاتا ہے وہ ب کرائن نگ جاتا ہے۔ اس سے باد واکٹے کا سب یہ ہے کہ جاتا کہ میں وہ انتہ افوائی کا نمازیں میں سے ایک ٹوئی کے سے جامل کے نازل ہوئے کا افراد ویٹا ہے۔

العاليث عمدة أن البيك جب فإلك كورش سُمّا فارمول القد فيليا ليهية كذاب وقرس الفركغ إلى الاستراقة

ای مدیث سے معہد ہوا کہ انتقاضی افا وف انسے جائے ہوار ہے جب کہ ان گوٹرین میں جائے بیکن اکٹر عشر ان کی دائے ہے کہ اس سے مراق کیسارات سے داعہ ان ۱۹۹۰م پائٹس کے عرفاد کیسی ۱۹۹۸

form of the first of the

## باب ما يقول إذا سمع أذان المغرب

## جب مغرب كي اذان سنة تو كيادعا يرهني حاسب

﴿ ٦٤٦ ﴾ - حدثنا أبو يكرين أبى داود، ثنا مؤمل بن إهاب، ثنا عبدالله ابن الوليد العدني، ثنا الغاسم بن معن المسعودي، عن أبى كثير مولى أمر سلمة، عن أمر سلمة وَهَوَّقَابُقَافَةَ: قالت: علمني رمول الله يَعْقِيْقِهُمْ أن أقول عند أذان المغرب.

﴿ اللَّهُ مَّ هذِهِ أَصُواتُ دُعَاتِكَ، وَ إِنْبَالُ لَيْلِكَ وَ إِذْبَارُ نَهَارِكَ، فَاغْفِرْ لِي ﴾

اخرجه الوداؤد (۱۳۸/۱۰۹۱) (۱۷۸۱) والطيراني في والمعتبر الكبيرة (۱۳۸/۱۰۹۱) وفي والدعا، (وقير۲۲)؛ والعاكم في المستدرك: (۲۱۵۱) والمياني في السمل الكبرية (۱۸۹۱/۱۰۱۱)

( ۱۳۹۷) مَنْزَوْمَكُنَهُ " معترت أمْ سلمه يَعَوَلِقَالَتُهُ النِّهِ الْمُؤْمِنِينَ فِي كدرسولِ اللهُ وَيُطَوِّقُ النَّهُ عَلِي كه بشل معترب كي اذان كيونت بيده عام معول :

﴿ اللَّهُ مَدْ اللَّهِ أَصْلُواتُ دُعَادِكَ، وَإِلْمَالُ لَمَلِكَ وَإِذْ بَالُا نَهَادِكَ، فَاغْفِرُ لِيْ. ﴾ تَرْزَهَمَذَ "أَن اللَّهُ اليهاب كَ مؤذنول كي آوازون (اذانون) كاوقت باور آپ كي دات ك آئے اور آپ كےون كے جانے كاونت ہے۔ آپ مجھے معاف أرود شبحة."

فَالْمُنْكَةَ مطلب يد الدال مورك وفق الواس معزز آواز كرواسط جاري مغزية فرماد يتجدر عن المبورالهوا)

÷-~<*\\\\\\\\\\\\\\* 

### باب ما يقول إذا رأى سهيلا

## جب مبيل (سمّارے) كود كھے تو كمياد عابره هي جاہئے

ان کے لئے معند اوج تیز اللہ کا اور کرنے سے وقت کون ہی دھا گیں چاہئے اور کیا کرنا چاہئے تیز مشاروں کو و کیے کر کیا وہا چاہئے ۔ اس کے لئے معند اوج تیز کا لاڈ کٹنٹان نے وہ باب اور این کے ذیل میں چیا جاویے ڈکرٹر دنگی ٹین۔

( - 10 ) - أخبرين محمد من أحمد المهاجر، حدثنا الفضل بن يعقوب الرخامي، ثنا عبدالله بن جعفر، ثنا عيسى بن يونس، عن أخيه إسرائيل ابن يونس، عن جابر، عن أبي الطفيل. عن على وَخَوْلِنُوْلِكُ قَالَ كَانَ رسول اللَّهَ يَجْزُلُونَكُ إِذَا رأَى سهبلا قال:

﴿ لَعَنَ اللَّهُ سُهَبَالُا فَإِنَّهُ كَانَ عَشَّازًا تَعْسِخَ ﴾ ﴿

الخرجة البحاق من والقوية في (مسينة) كما في «الأمطالب العالية» (٢٥٣//٣٠٢) وعندائفة من محمد الأصنياني في القطعة (١٩٥٠/١٣٠٥) والعقيلي في «القصعاء ١٩٤٥/١١) والطبراني في «المحصر الكبيرة (١٨/١٨/١٥) وفي «المعجر الإيمية (١٨/١١/١١)

(۲۵۰) تَرْجَدُدُ" معرت كُل وَهُوَالِنَّ عَلَا ﷺ فَرازت مِن كردمول اللهُ عَلِيْنِ عَلَيْ بِسِيسَهِل كو( متاريب) و يَصِعَ توراد شاوفرات:

## ﴿ لَعَنَ اللَّهُ سُهَيْلًا فَإِنَّهُ كَانَ عَشَّارًا فَعُسِخٍ ﴾

تَرْجَعَكَ "اندَقَالُ افْتَ كَرْبَ كُلُ بِرَكَ اوَقُولُ عَنَا عِالْمِكِيُّ لِكَ قَالَ (الْ وَجِنْتِ) كُمُّ كَرَوَ كَالَ!" ( 101 ) - حدثني الحسين بن موسى بن خلف، حدثنا إسحاق بن زريق، شا إبراهيمر بن خالد، ثنا سفيان الثورى، عن جابر، عن أبي الطفيل، عن على وَوَقَيْهُ فَالْكُفُ. لا أَرَّهُ إِلاّ رَفْعَهُ إلى النبي يُلِيِّ فِي قَال

#### اللَّهُ سُهَيْلًا ﴾

فقيل له، فقال: كان رجلا ينعس الناس في الأرض بالظاهر، فمسخه الله عزوجل شهابا.

نقدم تحريجه الرقع ١٩٠٠

(١٥١) تَشْرَجُنَدُهُ " فَعَرْت مُرور بن وينار رَجْعَدُ لللهُ تَقَالَىٰ بن روايت ب كر دو عفرت مبدالله الن مم

ع الْمِنْوْرُ مِينِيْرُ

وَهُوَ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ ال ﴿ لَعَنَى اللَّهُ سُهَيْدًا ﴾

مَّنْظِمَنْ السِّدِتِعَانُ سِيلِ مِعنت كرے۔"

میں نے رسوئے امتد میں فیٹھ کے اور اوٹروائے وائے عالم سے کہوو بھی میں باجا کڑنگس کینے وار تھ الن پر طلم کرنا تھا اور ان کے اموالی غصب کریٹ تھا اللہ تو کی نے اس کی صورت بدل کرسٹارہ بنا دیا۔ س نے ووافقا مواج جسر کرتم و کھیتے ہوں!

ئادۇر:

(٣٥٣) - أخبرنا أبو عروبة، حدثنا السفيرة بن عبدالرحمن، حدثنا عثمان ابن عبدالرحمن، ثنا إبراهيم بن يزيد، عن عمر ربن دينار أنه صحب عبدالله ابن عمر رَحَيَّ تَقَالَحُ فلما طلع سهيل، قال: لعن الله سهيلا، فإني سمعت رسول الله يَتَقَافَحُ يقول: كان عشارا بالبمن يظنمهم ويخصبهم أموالهم، ففخسه الله عزوجل شهالا، فعققه حبث ترونه.

احرجة الطيراني في «المعجم الارمطة«١٥٠٧-١٥٠٧) وذكره السنوطي في بالحامع الصعيرة ١٥٣/١٥) وعراه الن ابن السفي.

(۱۵۶) مَنْ تَحَدُّهُ "مَعْرَتُ عِي رَفَوْكَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ بِ راايت ہے كہ رسول الله مَنْ تَفَاقِيْنَ فِي ارشاد فرما إِ الله تعالَى سبيل پر لعنت كرے. آپ فَيْنِ تَفَقِيْنَ عِيْنَ ہِ (سبيل كے بارے من ) بوچھا گيا؟ آپ مِنْنِ تَفَقِيْنَ عَلَيْنَ الشاد فرما إِ: (سبيل) آيك آدمي تھا جوهم كى دجہ ہے لوگوں كا مار كھا جا الفاء الله تعالى نے (عذاب كى دجہ ہے) اس كى صورت كوئے كركے سار زباد ) ''

فَا لَهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مِن كَرِيسِلُ مِن مِن أَيْدَ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ ال

#### 

### باب ما يقول إذا انقض كوكب

# جب ستارہ فو نے تو کونی دعا پڑھنی جا ہے

( 10T ) - حدثنى عمر بن سهيل، حدثنا معمد بن عبسى بن السكن الأنصارى، ثنا موسى بن إسماعيل الختنى، ثنا عبدالأعلى، عن حماد، عن إبراهيم، عن علقمة، عن عبدالله وَهُوَّا اَنْفُالُ ۚ قَالَ. أَمِرْنَا أَنْ لا نتبع أَبْصَارْنَا لَلْكُوابُ إِذَا نَفْضٌ، وأَنْ نقول عند دلك.

### وَمَا شَاهُ اللَّهُ لَا قُوَّةً إِلَّا بِاللَّهِ ﴾

واخرجه احمد في المستدد (۱۹۹۶) عن ثناده مو**فوقاً اخرجه الط**اراني في السعجير والإوسط، (۱۳۷۶-۲۰۷۷) من حجرفي انتقاع الافكارة كماني الفنوجات الريابية (۱۸۵۶)

(۱۵۳) مَرْزِهَدَدُ "معترت عبد نند وَقَوَلَا مَقَالِظَةً فَهاتِ مِن كَدِر وَلَ اللّه عِلْقِقَالِمَيْةُ لَيْ مِي مَا رول وَكُرِحَ مِوحَ مَدِ يَكِين اوراس وقت بم يدها يزهين:

عَ مَا شَاءُ اللَّهُ لَا فُوَّةً إِلَّا بِاللَّهِ إِنَّا

تَرْيَحَكُوا جوالله تعالى في جا إلى موا) كولَ فرق الله تعالى كما ووفي بيا

ٹُ لُوکُنَّ کا : ان مدیت سے معلوم ہوا کہ بہت شاہ کرنے گئے آئیس کوئیں و کھنا چاہتے ارداس وقت فرکورو بالا دعا چاش چاہتے۔

#### باب ما جاء في الزهرة

## جب زہرہ (ستارے) کوہ کھے تو کیادعا پڑھنی جا ہے

( 10%) - أخيرنا محمد بن أحمد بن المهاجر، حدثنا الفضل بن يعقوب الرخامي، ثنا عبدالله بن جعفر، ثنا عبسى بن يونس، عن أخيه إسرائيل، عن أحيه إسرائيل ابن يونس، عن جابر، عن أبي الطفيل، عن على وَفَالْهَاتُنَا (فَيْحَ، قال لعن رسول اللَّه وَلِمُنْفِقَاكُ الزهرة، فإنها النب المثنكين

الحرجة في مردوية في (تقسيوه: كما في منفسير القوآن العظيم: (1945 اس**حال** بن راهوية كما في (فيض القدير). (1942) والديلمي في المستد العرومي (1940) (1946)

(۱۵۴) مُنْزَجِّهَا أَنْ "حضرت فَل وَيَخْطَلِقُونَا فَقَا فَعَلِمُ مِن ربول اللّه مِنْطَقَالِيَّةِ فَيْ زبره (متارے) يراحن فرمانی که س. نے دوفرشتوں کوفندیں ال دما تھا۔"

(٦٥٥) – أخبرني الحسين بن عبدالله القطان، حدثنا هشام الن عمار، ثنا عبسي بن يونس، عن سليمان النيمي، عن أبي عثمان النهدي، عن ابن عباس ﴿﴿ اللَّهُ اللَّهُ قَالَ: هذه الكوكية يعني الزهرة ندع في فومها بيدخت.

، خوجه تبدين جبيد في مستدور كما في «تدر المتؤور» (۱۰۵) والبيافي في «السبن بكتري» (كما في «كشف مقاره (۱۰ باز)

(۲۵۵) تَرْبَعِيْرَ: "عفرت الوحني تهدى رُجِعَهُ النَّهُ تَفَاقِيَّ عفرت عبدالله بن عباس رَفِقَوَ فَقَالَ فَقَال كرت مِن كما تهرين في فريان بيستاره عني زهره في توسيس بيدهن كمان سنديام العبارا تقال ا

(٦٥٦) - حدثنا على بن عبدالحميد الحلبي، حدثنا عبدالأعلى بن حماد، ثنا حماد بن سلمة، عن أيوب، عن نافع، عن ابن عمر تَوْرُ لَقَالَ أنه كان إذا نظر إلى الزهرة تذفها. لم احدث عبر المعنف

(۱۵۷) تَشَرَقَهُ مَدُ العَمْرِت عَمِداللهُ بِن عَمِر نَصِّحَاللهِ مُقَالِكُ الصلاح ويه اللهِ يَعَلَى وه رَبِروكو و يُصف تواسَ كويرا بعلا أسبة بنظه!"

(۱۵۷٪) - أحبوني محمد بن محمد الناهلي، حدثنا يعقوب بن إبراهيم الدورقي، ثنا يعين دانا (۱۵۵٪) - دانا (۱۵۵٪) اس أبن بكيو، أننا زهير، عن موسى بن جبير، عن نافع، عن عبدالله بن عمر وَفَوَاللَهُ الْأَوْعَ. قال: سمعت وسول اللّه ﷺ يقول: إن أدم عَلَيْلَائِكُمْ فما أهبطه اللّه عروجل إلى الأوعى قالت الملائكة أي ربُّ

### ﴿ انجعل قبها من يفسد فيها ويسفك الدماء﴾

فالوا ربنا بحن أطوع للده وذكر قصة زهرق

ا حوجه أحمد في المستقدة 10 100 وعبد ابن حبيد ابي المستقدة (٢٨٧/٢٥١٥) ولين حباق في الصحيحة، 1970-1974 والنبيقي في السس القبري (١٩٥٠-١٠ولي-شعب الايسن (١٩٥١/١٠١)

( 164 ) تَنْوَجَدُنَهُ " معترت مهدالقد بن همر وُضِطَيْعَا النَّبِيّةِ في التَّهِ بِينِ كَرَ مِنْ لِينَ وَسِول الله طَلِيقَ الْفَيْدِيّةِ كَو رَشُرَد فرمانت ہوئے سند بہب اللّه تعالیٰ نے ( معترت ) آدم (عَلَيْمَالْيَكُلُّو) كوزشن پرا تا ما اوّ فرشتوں نے اللّه تقال كها الله ( الله برت ) رہا ہے : يمكی ) كِما جم آپ كِنْ ( آدم سے ) ( یود العاصل كرنے والے جن ( ايكر ) آپ فَيْقِلْ َكُنْدُون برا عال اللّه وَكُر فرمانیاً!

فَالْوَكُ لَا رَبِيهِ كَاكُمُلِ قَصَدَ بْلِ مِنْ أَرَايَا جَارْ بِيهِ

#### قصه باروت وماروت

تھے اس تر یہ تعمیران کیے دورمنٹور میں تعبراللہ اس میں اور تبدید تدین تو وجابد قراد ورکم الفائفان وران کے ساوہ سے معنوں ہے کہ جب اور اس تنظیر الفائفات زور تک اور کے برے اعران کے دورے اعران کے وقتر آسان ہر جائے گے ق فرشنوں نے بی ایس نے بی آوی میں تحفیر میں قسراور شہوت مصلے اس لئے این ہے تماہ ہوتے ہیں اگرتم میں تو جس میں اس اور قرت نعمید رکھ دوں اور زمین ہر اتر دول قرائم کے دلیے میں جات میں جاتا ہو جاؤر فرشنوں کے تی اگرتم میں تو جار اور تک وقتر تر شان میں تاریخ میں کے دلی تھی ایس تی ہو جواں میں جاتا ہو جاؤر فرشنوں کو تین کر اور فرشنوں نے باد اور تکم دین کرزمین ہر جا قادر دوگوں کے مقدمات کا دول واقعیاف کے ساتھ فیصلہ کیا کرور شرک اور تا تاریخ اور شرک سے اس کر میں ترکز اور شرک سے دورہ تو اس کی اور شرک سے دورہ تو کر اس کی دورہ تو اس کے دورہ کر اور شرک سے دیں اور تو اس کی دورہ تو اس کر اور شرک اور شرک سے دورہ تو کر دیا ہو کہ تاریخ کر اس کر دورہ کر اس کر دورہ کر اس کر دورہ کر دیا کہ دیا کر دورہ کر دورہ کر دورہ کر دورہ کر دورہ کر اس کر دورہ کر کر دورہ کر دیا ہو کر کر دورہ کر دورہ کر دورہ کر دورہ کر کر دورہ کر کر دورہ کر دور

من من المراة منك الفاء يكادم مراصوف رج الرجب شرم بوني قواهم المفم يردة رأ مان يربط جائي

میں ان حالت میں تو رکیا۔ یہ کیک اعتمال ضادندی بیش آیا کہ برون کی لیک عودت بوسس ا بھال ہی شہرہ آ فاق تھی اس کا مقد مسان کے اجائی شن قیل دو سیدونوں اس مورت (زہرہ) کے مسن و بھال کو دیکے اس پرفریفت ہو گئے۔ اس کو مجسانا شرون کیا۔ اس عودت نے انکار کیا ادکی زہیں تک تم بت پرتی تھیار کیس کردگ اور عرب خاد دوکل ان کرد کے اور شراب جہا رہے میں تمہارے پاک شیس آ گئی۔ انٹی شن وافواں نے مشورہ کیا کہ شرک اور کی دو بہت بڑے گئا ور چر برے گوا میں اور شراب چیا اس شور کوئن کر ایا اور ان سے اسم اعظم سیکھا اور چران کے ساتھ ایم بستر دو کی بعد از اس وافورے اس عظم پڑھ کرتے ہوں پر بالی کی ور اس کی دون فریر وستارونی رون کے ساتھ عالی ادرائی کی معودے زیرو کی صورے واقع

وہ فرشتے انم اضم مجول کے اس لیے آئان پر نہ جا سکے اور جب ہوئی میں آئے تو نہایت اور ہوئے اور معزت اور لیل غلیبہ کالٹنگا کی قدرت میں حاضر ہوکر وعالور مشتفار کی او فواست کی اور پارٹاہ و خداد ندی اشت کے فواسٹال ہوئے۔ ورگاہ اٹنی ہے تھم آیا کے خالب فائم کو شرور سرم کا کیمن اس قد دیکھنے۔ یہ کرتم کو بیا اختیار و باز ہے کہ افدی وافروی خالب سے جس کو جانو اختیار کرور فرشتوں نے ویادی عذاب کو شن اور آمان سمجھا کہ جہاں گا تھا ہے تا ترب منتقع ہوجائے گائی لئے میں وافقیار کرانے چنانی واقعہ کی لئے تھم ہے بالم کے کوئی میں النے لگا دینے کیا اور ویس ان کو آگ سے خالب ویا جارہا ہے تجربی کوئی کو کے پاس جادو سیمنے میں تاہدوہ ولی تو اس کو مجھو دیتے ہیں اور جب اسرار کرتا ہے تو اس کا محماد ہے ہیں۔ رخمہ ایریکا نے اس جادو سیمنے میں تاہدوہ ولی تو اس کو مجھو دیتے ہیں اور جب اسرار کرتا ہے تو اس کو محماد ہے ہیں۔

#### <del>?</del>→~><<u>\*</u>

#### باب ما يقول بعد صلاة المغرب

## مغرب کی نماز کے بعد کون کی دعا برطنی جائے

1904 - حدثنا ابن أبي داود. ثنا إسحاق بن إبراهيم النهشلي، ثنا سعيد ابن الصاحت. ثنا عظاء بن عجلان، عن أبي نصرة، عن أبي هريرة رَضَيُّنَا النَّا عن أما سلمة زوج السبي يُعَرَّفَيَّا وَهُوَّكُنَا النَّهُ، قالت: كان رسول اللَّه شُوَّرِيَّتِهُ إذا انصرت من صلاة المغوب بدخل فيصلي وكعتين ثمر يقول فيما يدعو:

## ﴿ إِنَّا مُفَيِّتُ الْفَلُوْبِ ثَبِّتْ فَلُوْبَنَا عَلَى دِيْنِكَ ﴾

فقلت: يا وسول اللَّه! أتخشى على قلوينا من شيء؟ قال: ما من إنسان إلا قلبه بين إصبعين من أصابع اللَّه عروحل، فإن استقام أقامه، وإن زاغ أزاغه.

المر الحدة عند عبر المصنف بالبد بدير ضلاة المعرب ولكن الحديث ضحيح طارن مد القيد- أحرجه اس الى شيئة في المصنفي» (١٩١٥-١٩٢٩) واحمد في المستدة ١٨٦١٥) والترمدي (١٨١٥-١٩٦١) (١٩٦٥) والى حيان في وصحيحة(١٩١٢)-١٩٦٤-١٩٢٩) والمسائي في السبق الكبري(١٩٧١/٢٠١١)

(۱۵۸) مَنْزَجَهَدُ؟''عفرت أَمْ سَلَدَ وَعَوَلِنَافِقَالِهِ فَا جِرِمُولِ اللهُ عَلِيْقِيَّةٌ كَلَّ المِيهُ مُر رسل اللهُ وَلِنْفِقَاتِهُ مَنْزِبِ فَا لَمَازِبِ فَارِنَّ جُوبَةً تُو كَمْرِينَ تَغَرِيفٍ بِيَّ مِجْرَانِ الله بِهِ عَالَمْ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ مِنْ أَمَازِبِ فَارِنَّ جُوبَةً تُو كُمْرِينَ تَغْرِيفٍ بِيَّ مِجْرَانِ الله

## ﴿ إِمَّا مُقَلِّبُ الْفُلُوبِ ثَبِّتْ ثُكُوبُنَّا عَلَى دِبْنِكَ ﴾

مَنْ يَعْمَدُ " اب ونور) و بينته والي (القدا) آب ٥ رب ولول والبينا و أين في طرف بلث وشيخة "

( معرے آم سلمہ وَ مَعَظِينَا مُقَالِقَا فَرِيقَ آنِ ) مِن سنة عرض كيا: يا رسول الله اكن آپ ٥ رے واوں كے ورب وال ورب ميں كى جزرے ورسے ميں ؟ رسول اللہ جَنِينَ اللّٰهِ عَلَيْ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰ

فَالْهُنْ لِآرَان حدیث سے رسول الله بیکن کافی کا اپنے رب سے ہری اور زاری کرنا معلوم ہوتا ہے نیز حضور فیکن کافی احت کوئی دھا کے استحقی کم فیسم جو کرنامعلوم ہوتا ہے اور اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ انجام کا دخاتمہ کا ہوتا ہے۔ یک دوایت میں ہے کہ آم سلمہ ویجالا تبقیل آخا اے آپ ویجالا کیا ہے ہو جھا کہ آپ اس وعا کو اکم کیوں ہو سع ہیں۔
اس پر آپ فیلونٹ فیٹ ہے ۔ (دلیل الا عین ایمانہ)
اس پر آپ فیلونٹ فیٹ ہے ۔ (دوایا او ایک دوایت میں رواقعیوں کے درمیان میں ہے ان (دلیل الا عین ایمانہ)
مغرب سکے بعد کی کیک دروایا ، ایک دوایت میں ہے کہ جو فیل مغرب کے جمد وی مرتبہ یہ وعام سے گا تو اللہ تعالیٰ اس
کے لئے کم ان مقرد کر دیے ہی جوج تک شیطان کوای سے دور کرتے ہے جس دورا اللہ تعد لی اس محرک خیار اوران کے لئے دی مقبول نیکیاں
لکھ دیے جس اور دی الاک ترنے والے محلاو می ف کردیتے جی اور اس کے لئے وی مؤسی خیام از اوران کے لیے دی اوران اس کے لئے دی مواد کی برابر تواب

ومابيَّ عب " لا الله الا الله وحده لا شريك له له المملك وله الحمد يحيَّى ويميت وهو على كل شيء تذبو"

**∻**~<×**>**\*\*/\*\*\*\*\*\*

## باب ما يقول إذا أهل شهر رجب

## جب رجب (مہینہ) کا جا ند نظر آئے تو کیا دعا پڑھنی جاہئے

( 701 ) - أخبرنا ابن منبع، حدثنا عبدالله بن عمر القواريري، ثنا زائدة ابن أبي الرائد. قال: حدثني زياد النمبري، عن أنس بن مالك وَعَوَّيْتُمَارِّتُكُ قال: كان رسول الله يُتَوَيِّكُمْ إذا دخل رجب قال:

﴿ أَللْهُمَّ قَارِتُ لَنَا فِي رَجْبَ رَشَعْبَانَ، وَيَلِّعْنَا شَهْرَ وَمُضَانَ ﴾

قال: وكان يقور: إن لمِلة الجمعة ليلة غواء ويومها يوم ارهو.

ا خرجه احمد في مستنده. ۱۹/۱۹:۱۱ والطبواني في «المعجير الأوسط» (۱۹٬۹۹۸۹/۱۳) وفي «الدعاء اوقير ۹۱۰) وابو تعهير في الحليقة (۱۳۵۲ واليريقي في-شعب الأيمان (۱۳٬۸۷۲۷/۱۳)

(104) مَنْزَعَتَكَ "معترت أَس مَن ما لَك وَيَعَلِظَهُ فَالْفَيْظُ قُرِياتِ مِن كديجب دجب كالمبيدة " وَ وَمِول الله عِنْقِطَطِظْ مِدعا لاحظ

﴿ أَلَكُهُمَّ بَارِكَ لَنَا فِي رَجَبَ وَشَعْبَانَ، وَبَلِّعْنَا شَهْرَ رُمْضَانَ ﴾

مَنْ يَعْمَدُ "أم علا أب (مارے لئے) رجب اور شعبان كو بابركت بناسي اور ميس دمغمان كا ميد

القبيب فرماسية."

آپِ ﷺ اوٹر وفر مانے کرتے تھے: جمعد کی دات مفید دوگن جوٹی ہے اور جعد کا دن صاف اور شفاف ہوتا میں''

**ﷺ آن کا** اس مدیرے کا مطلب یہ ہے کہ رہاہ ارشعبان کا میں درمضان کا بیش خیر ہے اس کئے اس بھی برکت سے تصول کے ماتھ درمضان کے میں تک میٹینے کی وہ کی ٹی ہے۔

اس مديث مصعلم بواكروب اورشعبان مدرمضان في تياري كرفي ماين-

<del>\*\*</del>\*\*\*\*\*\*\*\*\*

#### باب الإستئذان

# ( مسی کے گھریں داخل ہونے سے پہلے ) اجازت طلب کرنا

سى كالرسى والل بوت م يمط اجازت ليداداج بيد يغير اجازت ك والل موما جا ترجيل ب

(عمد معلمهم ۱۳۱۲).

علاء نے لکھ ہے کہ محادم کے پائی مجی اخیرا جاذت کے جانا جائز تھی ہے تی کہ اگر کوئی بغیر اجازت جائے تو اس کو شالنا بھی جائز ہے۔ ( تجدیدی ۱۹۵۹)

مسنف وَيَعْبَهُ اللهُ مُعَالَىٰ في الى ك لي يوباب اوران كوفيل عمر جوا عاديث وكرفر مال يور

( ۱۲۰ ) - أخبرنا أبو بعلى، ثنا عمرو بن محمد النائد، و إسحاق بن أبي إسرائيل، قالا: ثنا سفيان بن عيبنة عن الزهري، عن سهل بن سعد رُوَّالَهُ اللهُ قال: اطلع رجل من جحو في حجرة النبي وُلِوَّالَيْنَ والنبي وَلَوْلَالِيَّ معه مدرى يحك به رأسه، فقال: لو أعلم أنك تنظر لطعنت به في عينك، إنعاجمل الاستيذان من أجل النظر.

اخرجه احمد في دفسنده (۱۳۰/۵۰) والبخاري (۱۹۰/۱۳۸/۵۰ (۱۹۳۹/۱۳۰ والبسند (۱۳۵۸/۱۳۵۲) (۱۳۱۲) والترمذي (۱۹/۱۳/۵۱ (۱۳۰۲) والطوائي في «المعجر الكنيو» (۱۹/۱۳/۵۱)

(۱۲۹) تَكَوَّمَكَدُ " حفرت مهل بن سعد وَهَ الْفَائِلَةُ فَرِمات مِن كَ الْمِهِ فَعَلَى اللهُ فَلِلْكَافِيَّ كَ حجروں میں سے ایک ججرہ میں میں تکا۔ رسول اللهُ ظِلْفِیْ اللهِ کے پاس ایک چیونی کنزی حقی جس سے آپ شِلْفِیْ الله ایٹا مرکم پارے تھے۔ آپ شِلْفِیْ اللّٰهِ اللهِ اللهُ اللهُل

اس کے بغیرا بیازت بیانا خلاف اقلال ہے حقور غَلِیْنَاکِیْکُون نے کی امادیٹ ٹی اس کوئٹ فرمایا ہے۔ ایک دوایت ٹیل ہے کہ سلمان کے نئے جائز تھی کدو کی کے گھر جی بغیرا جازت دیکھے اگر اس نے ایسا کیا تو وہ گھر ٹیل داخل ہو کیا۔ ایک دوایت بھی ہے کہ جب آتھ نے ( کس کے گھر تھی جیرا جازت) و کیدلیا تو اب اجازت کی ضرورت یا تی زری۔ ایک مدیث بھی ہے کہ جس نے اجازت سے پہلے کی سے گھر شماد یکھا اس نے فیل کیا۔ (ٹیالا بدی الاس)

## أنكونك لنے كامسئلہ

س مدیث ہے معلق ہوا کہ ہر آدی کے لئے وہنے محروالوں کے ہار کئی کو اخراجازت قدآ ہے وہ جائز ہے۔ کر دونہ رکے قاس سالا : محل ہر نزے۔ (خمدانیام ساجوہ)

ا آئر بغیر آگاری کے درک بیافر آگاری کے کی صورت بھی گھر والے پرکوئی تا وائن کھی ہے امراآ مرکب سکتا ہوتو تا اس ہوگا۔ (حال 1914 مزیکا میں رہند میں اماری



## ہاب کیف پستاذن احازت کس طرح طلب کی حائے

( 771) - أخبرنا أبو عبدالرحس، حدثنا محمد بن المثنى، ثنا محمد ابن جعور، ثنا شعبة، عن منصور، عن ربعي، عن رجل من بني عامر أبه استأذن على النبي يَّبُّوَنَّكُمَّ فقال: ألح؟ فقال النبي يَّتُونَيَّتُكِ اخرجوا إليه فإنه لا يحسن الاستندان، فقولوا له: فليقل: السلام. عليكم، أأدخل، فسمعته يقول ذلك، فقلت: السلام، عليكم أأدخل، فأذن لي، لذ خلب.

ا جرحه اس لي شبيه في .(المصنف: (٢٥١٧) (٢٥١٧) واحمد في المستدى (١٠١٨- ٢٠١) والوداؤ (١١٥٥- ١٧٩)) (٢٧٧) وانتساني في زعمل البول والليلة (رفين: ٢٥) والسيقي في ١٤ســـ (الكيان) (١١/ ٢٠٠)

(۱۹۷۰) مَنْرَجَمَدُا الله في علل اليوم والله الدورة التناوات والسهدى في السس التحوي (۱۸ م) (۱۹۷۰) مَنْرَجَمَدُ الله في علل اليوم والله له الدورة والله في من جائے (۱۹۷۰) مَنْرَجَمَدُ الله في مراقبي في الياسا وسائر والله على الدانون في رسول الله في التناول الله في التناول الله الله في التناول الله في الله في التناول الله في الله الله الله في الله في

فَالْهِلْكَ كَانَاس مديث سنا وزن لينه كاطريق معوم واكدمام كرت اجذت في عاسيت

## اجازت لينے كا ظريقه

م تحب بير ب كراجازت لينغ والمراجاز م بقائية \_ ( مُمكن مُحالِم من من الم

السلام يلجم كياور كي كياص وافل بوسكا يول.

بائل ہوئے کا پہلم ایشان وقت ہے کہ جب تھر والسآ وازی سکتا ہوئر (وور شاہونے کی ویو سے) آ واز شائن سما ہوئو ورواز دکھناکھانا کھنی جارا کائی ہے۔ درواز و خیانے ایس ویس ہے کہآ ہت جانے ہائے ووئن سلے انگی زور سے بھانا جس سے گھر والے کو تکلیف جو ( نے او تھمز جائے کہ کیائے کون ہے ) ورست تھی صابے میں آ پر ہے کہ رمول اللہ فیکھناکھنٹی کے درواز ہے: منول سے کھنکھنانے ہوئے تھے۔ (تھر انجام ۴۰۱۲)

ایک اوپ بیلی ہے کہ دوہ او کھکٹ نے کہ حداد کی ایا گی گھڑا ہو، چاہتے (عددانا ہے کہ ماسعے مذکر سے تھی کھڑا اس جاہدے کہ و کافلہ جالیات میں کھٹے گئا ایری اوس

### باب كمر موة يستأذن

## سنتى مرتبها جازت طلب كرنا حاسخ

(۱۹۲) - أحبوبي محمد بن علي بن يحيى بن بوي، حدثنا محمد ابن عبدالملك بن أبي الشوارب، ثنا يزيد بن رويع، ثنا داود بن أبي هند، عن أبي بضرة عن أبي سعيد، أن أا موسى المتأذن على عمر في التي تقال عمر ما وحعك؛ قال استأذن على عمر في التي تقول إذا استأذن المستأذن ثلاث مراك، فإن أذا له، و إلا المعت رسول الله في التي أذا له، و إلا فليوجع

الحرجة احمد في المستددة (١٩٠٣ والمسلم ١٩٠٢/١٩١/٢٠ (١٩٠٣) والوداؤد (١٩٠٢/١٩١٠) وابن حيال في صحيحة (١٩١٢/١٤) (١٤ والتيكي في المسل الكيري(١٩٠٧/١٩١٥)

( 190 ) مَنْزَهَدَ ؟ " معفرت الإسميد لَيْفَوَلْمُ لَفَا لَكُفَّ ہے وہ بیت ہے كہ معفرت الإسمون وُفِوَلِلْمُ فَعَالَ ہُنَّا ہِے مُسَامِعِ وَاَفَوْلِلَا لَعَالَ ہُنَا فَقَالَ ہُنَّا ہُنَا ہُنَا

ے کھک آن اس مدیدے سے علوم ہوا کرتین مرتب ابنازے طلب کرئی جاستے اگر چرکی ابنازے نہ بطرہ وائیں کا جانا جاسے ۔ اگر تین مرتبہ ابنازے طلب کی اورگزائی ۔ زواکہ ٹی باکھرانوں نے نہ شاہوتی جاں ملی کے ثین خاہریہ جی ۔

- 🛈 والمحل جل ما 🕰 🕳 م
- 🕡 تین سے دائد مرتبہ اجازت طلب کرے۔
- 🕝 اگرسلام کے لائد کے ماتھ اجازے طلب کی تولوٹ جانے ورندا جازے طلب کر ہے۔

الأرائل طفاحين ويسود عراق مصلم ملاوري أبد الي الشراع الماري)

ان سے معلوم ہوا کہ اجازے نامطے بہتر والے ہے ، داخی اور تخصل ی ہونا جائے بھٹن ہے کہ دوایک عالت بھی ہوگا۔ مل جائیا ہوگی معمان کوالی حانت میں لمفے نے جور کرنا ناہند ہے دے۔ ( عمد تقاطیم ۱۶۰۰۰)

#### باب كعر مرة يسلعر المستاذن

## اج زت طلب كرف والے كوئتني مرتبد سلام كرما جا ہے

(٦٦٣) - أخبرنا أبو عبدالرحم و حدثنا محمد بن أحمد بن يوسف الصيدلاني، ثنا عيسي بن يوسف الصيدلاني، ثنا عيسي بن يوس، ثنا ابن أبي ليلي، عن محمد بن عبدالرحم ابن سعد بن زرارة، عن محمد بن شرحبيل، عن قبس بن سعد بن عبادة، عن أبيه، أن النبي عُلِيْقَيْنَ دخل فقال: السلام عليكم، فرد سعد وحافت، فلما رأى النبي عليكم، فرد سعد وحافت، فلما رأى النبي عليكم، فرد سعد وحافت، فلما رأى النبي لَلَيْقَيْنَ أَنه لا يؤذن له الصوف، فخرج سعد في أنوه، فقال يا رسول الله! ما منعني أن أسمعك إلا أبي أحببت أن أستكثر من تسليمك، فرجع معه، فوضع له ماه في جففه، أطعتمل، ثم أمر بمنحفة مصبوغة بورس فانتحف به، كأبي أنظر إثلى أثر الورس في عكته، فاغتنال، ثم أمر بمنحفة مصبوغة بورس فانتحف به، كأبي أنظر إثلى أثر الورس في عكته،

## ﴿ اللَّهُ مُ صل على الانصار وعلى ذُريَّهُ الانصار ﴿ اللَّهُ مَا

احرجه ابوداود (۱۳۸۵-۱۳۹۸) (۱۳۸۸) والبراز في المستقور (۱۳۸۵-۱۳۹۸) والسنائي في االسني الكبري. و۱۳۸۸-۱۳۹۸) وفي عمل النوم والليلة (رفيه ۱۳۶۸) ولفتر اي في فاسقت الكبر (۱۳۸۸-۱۳۹۸) (۱۳۸۸-۱۳۹۸)

(۱۲۳) مَرْبَعَنَدُ " فعرت سعد بن عبد وو (الانتقافة في عدد البت ب كدرول الله في المنتقافية (فعرت سعد رضوفة الله في باس ) تربيق الدر - آپ في الله الم الله الله الله في باس) الشريف الدر - آپ في الله الله الله الله الله في باس) السفام الله معرت سعد وقع الله الله في باس الله ب

عنفرت معد رَحَوَقَ مُفَالِّحَةُ آبِ مِلْقَ تَقَائِمُ كَ يَجِيمِهِ يَجِيهِ " الرحِرَّسُ كِيا يارمول الله الحصر جواب و بينا عنصرف الن بات نے روکا کرمن آپ کے سلام کوزیادہ سے نابادہ عاص کروں۔ مول اللہ وَجَوَّقَ اللّٰهِ عَفرت سعد وَ وَ الْكُلْمُ الْمُفَالِثُ مَنْ مِنْ الْمُورِدُ بِفِ لِمَا مَنْ مُنْ الْمُفَافِقِينُ مَ لِنَّ الْمِنَ ال مُنا - آب وَ الْمُفَافِقِينَ فَيْ مُنا اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ مُنْ لَكُ فَي جَادِدِ لا فَي مَا مَعْ فَرَانِ الدو و مِنْ اللّهِ مَنْ لِيتِ في ( حضرت معد بن مُهادِد وَ وَالْمُفِينَا فَيْ فَرَاتَ فِينَ ) قُولِ فِينَ البِ مَكَ آبِ فَيْفِينَا فِينَا كَ بِيتِ بِرَمِنْ مُنْ مُنْ مَنْ مَنْ اللّهِ فَيْمِرِهِ مِنْ وَقِقَ الْفِينَا فِي الْمُعَالِينَا فِي اللّهِ عَلَيْنَا فِيلًا لِللّهِ اللّه مَنْ مَنْ اللّهِ فَيْمِرِهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ فِي اللّهِ فَيْفِيلًا فِي إِلَيْنِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ ال

﴿ ٱللَّهُمَّ صلَّ على الانصار وعلى ذُرِّيَّةِ الانصار ﴾

تُرْجَعُكُمُ "ات الله الساله العادادرانعادي ادلاد يردمت فرماية."

ے گائی گانائن مدیدے سے معلوم ہوا کرنٹین م نہماہ م کرکے اچازے میٹنے کے بعد اگر جواب نہ ہے تو واپس اور جانا جانب محمل ندیون ماسط ہ

نگن مرفید ملام کی وجہ ہوئے کہ جگ مرفید موسیق الف وحری مرفیدہ کی موجہ کی اوقیر کی مرفیہ اجازات وسیط یا ندو سیخ کے سطے سے راورو (۲۰۱۶)

اس می حضرت سعد دینفیلفشفالنظ کا رسول الله دیلی گفتیا مشق مجی معلوم موانیز بدیمی معلوم ہوا کہ دب کوئی عذو خواجی گرسانوان کے معتول عذر کوآبول کرنا جا ہے ۔

## باب إخراج من دخل بغير استنذان ولا تسليم

## چوخص بغیراجازت اور بغیرسلام کئے داخل ہواس کو باہر زکالنے کا بیان

ا ۱۳۱۵) - حدثنا جعفر من عيسى الحلوائي، ننا محمد بن عبدالله بن المبارك المخرمي، ثنا روح بن عبادة، ثنا الن جريج، أخبرني عمره بن أبي سقيان أن عمره بن عبدالله بن صغوان أحبره، أن كندهة بن الحتبل أخبره، أن صغوان ابن أمية عقه في الفتح بلبن وحداية وضغابيس، والنبي عَلَيْكُمْ بأعلى الوادي، فدخلت عليه عليه ولمر أسلم أستأدمه، فقال: ارجع، فقل السلام عنيكم، اذخل؛ ودلك بعد ما أسلم صغوان، قال عمره أخبرني بهذا الحبر أمية ابن صفوان، ولم يقل سمعته من كلدة.

الحرجة المغاري في علائف المعرف دوقه (1944 والوفاق (1951-1955) (1957 - 1957) والتومدي (1951-1955) (1977) والمسالي في دعمل سوم واللملة (ومردات) والغيراني في المعجم الديب ((1952-1955)

(۱۲۴) تَشْرَحُنَدُ المعشرت فلدة الن طنيس (وَقَوَلَهُ تَعَالَظَ كَتِهِ فِينَ كَرْصَوْنَ مِن مَدِ فَيْ الكِلَّ برا مِن مِنْ مِن رسول الله وَلِلْفَالْفِلَيْنَ كَتَ فِينَ مِن كَا يَكِيهِ مِن كَا يَكِيهِ مِن كَارِي مِنْ عَلَى اللهُ وَلِلَّوْكَ الشارة بر (جس وُسِقُ كِنَةٍ فِينَ ) قِيم بِهُ بِي تَصِد كله وَوَقُولِهُ تَعَافَ اللهِ فِينَ عَنِ اللهِ وَلِلْفَالِمَا فَيَا أَنْ فَعَمْتُ اللهُ فَي عَلَى اللهُ فَي اللهُ مِن اللهُ مَن اللهُ فَي اللهُ فَي مَا كُلُهُ مِن اللهُ عَلَى اللهُ مِن اللهُ مَن اللهُ مِن اللهُ مَن اللهُ مِن اللهُ مَن اللهُ مِن اللهُ مِن اللهُ مِن اللهُ مِن اللهُ مِن اللهُ مَن اللهُ مِن اللهُ مَن اللهُ مِن اللهُ مَن اللهُ مَن اللهُ مَن اللهُ مَن اللهُ مِن اللهُ مِن اللهُ مِن اللهُ مَن اللهُ مِن اللهُ مَن اللهُ مِنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مِنْ اللهُ مُنْهُ مِنْ اللهُ مُن اللهُ مِنْ اللهُ مُن اللهُ مَنْ اللهُ مَن اللهُ مِنْ اللهُ مُنْ اللهُ مِنْ اللهُ مُن اللهُ مَ

**ﷺ اِلْكُنْ الَّهِ اللهِ على اللهِ اللهِ** 

هنارے مذیف وضلیفانفغان فرائے ہیں کہ بٹل اپنے والد کے ماتھ اپنی والد کے ہی کیا۔ میرے والدا و مدہ ک پاک چیم گلے میں بھی ان کے بیچنے چاا کیا۔ انہوں نے میرے بیٹ پا باتھ مار کر آبا کیا تم بغیراج زائے و علی ہوا ہے۔

(ځالېدي)ا ده)

اس سے معلوم ہوا کر محادم کے بات کھی جاڑے سے کر جانا ہو ہے۔

## باب كراهية الرجل أن يقول إذا استأذن: أنا

## اجازت طلب كرف والے كا اليس بول "كمنا السنديدو ب

( 170 ) – أخبرنا أبو خليفة، حدثنا أبو الوليد الطيالسي، لنا شعبة، عن محمد بن المتكدر، قال: سمعت جابر بن عبدالله وَوَقَيْبَنَالِكُ يقول. أنيت رسول اللّهَ يُلِوَّنُكُ في دين على أبي، فدقف الباب، فقال: من ذا؟ فقلت أنا فقال، أنا أناء مرتبي، كأنه كرمها.

أخرجه اللبكاري (Antrord) (Antrord) والمسلم (Crambalania) (Crambalania) والوداؤد (Crambalania) (Crambalania) (C و لترمدي (دادما (۱۳۸۱) (الرس) ما هم (۲۰۰۱ (۱۳۸۱) (۱۳۸۰) (۱۳۸۰)

(۱۷۵) تَزَيِّعَكَنَ المعترب جارِ بَن عبدالله وَوَقَالِقَالِكَ قُراتَ بِن كَرَمِي رمول الله يَلِيَّقَالِهَا كَ باس الله والدك قرض كه رسب على حاضر بول عن في درواز و كتامنا يا قرآب يَلِيَّقَالِهَا في جها كون عها عن الله على المراجعة عرض كيا عن بول رآب يَلِيَّقِلَهَا في درم تِهِ فرايا: عن، عن كويا آب يَلِيَّقَالِهَا في الرواب) كو تاجهند فرايانا

ا جازے یا تختے والے کے لئے خروری ہے کہ وہ اپنی پیچان واضح طور پر کرائے جس سے اس کی پیچان دوجائے۔ نام نو ول رُخِهُ مَهُ الذَّهُ فَاتَىٰ نے قائما ہے کہ جس طرح پیچے ن پورک طرح واضح ہو سکے اس طرح ہیچان کرائے خواہ نام یا کنیت (یا انتہا) رغیرہ سے ہو۔

ر پر است. ریکس اس بول انجیان می کوئی فائد دس به مکن ب به چینه دالدا آداد نه بیجانا بول اگر بیجان بهی بوتو بعض ادقات تمیز مشکل بولیاتی به نیز ان می کیم بھی ب کر می ایدا آدی بول بس کو بیجان کرانے کی خرادت نیس ب. ( کاری انجیس در در در ایران کاری ایدا آدی بول بس کو بیجان کرانے کی خوادت ایک به در ایران انجیس در در ایران انجیس در در در انجیس مندس در

#### <del>\*</del>\*\*\*\*\*\*\*\*\*

### بأب كيف الاستثناء في المخاطبة

## جوالله تعالى ح بين اورفلال حاب كهنا كيساب؟

(٦٦٦) - أخبرنى أبو عروية، حدثنى محمد بن المثنى، ثنا محمد بن جعفو، ثنا شعبة، عن منصور، عن عبدالله بن بسار، عن حذيفة رَهَى إِثَنَاتِهِ قال: قال رسول الله وَالْهِ الْمُعَالِّةِ لا تقولوا: ماشاء الله وشاء فلان، ولكن قولوا: ما شاء الله ثمر شاء فلان.

اخوجه احمد في مستده (٣٨٤/٥) وابوداؤد (١٩٥٤/١) (١٣٢٢/٢) والنسائي في ١ السنن الكبوىء (١٨٢٠/٣٤٥/١). وفي دهمل الهوم والليمة (وقد ١٩٥٠) والمهتم في النسف الكمرى (١٨٢٠/٢١٤٢).

(۲۷۳) تَوْجَعَرَدُ المعنزة عذيفه وَ وَعَلَيْهُ وَمَا لَهُ إِن كدرول اللهُ مَيْنَا اللَّهُ عَلَيْهِ المَّارِ فرا ما شاه الله وشاه قلال (جوالله تعالى اور للال جاجِي) تذكبو بكه ما شاه الله ثم شاه قلال (جوالله جائب محرجو قلال عالي ) كور"

#### نوع آخر:

(٦٦٧) - أخبرنا أبو خليفة، حدثنا محمد بن كثير، أخبرنا سفيان الثورى، عن الأجلح، عن يزيد بن الأصم، عن ابن عباس رَّيْقَالِكُنَّاكُنَّ قال: سمع رسول اللَّه عِلَيْقِيَّ وجلا يقول: ما شاء اللَّه وشنت، فقال: أجعلت للَّه عزوجل عدلا؟ قل: ﴿ مَا شَاءُ اللَّهُ وَحُدُمُ ﴾

أخرجة أحمد في دمستده (٢٨٣/١) والمجاري في الألاب المفردة ذرقير ٧٨٣) والنسائي في اعمل اليوم والفيلة: فرقد ١٩٨٨ والطيراني في القمعية الكبيرة (١٩٨٥/١٤/١٤) والبيقي في السن الكبري (١٩٨٢/١٧/١٤)

(٢١٤) تَوْيَعَكَدُ" حفرت مواهد بن مباس تَعْطَلْبُنَنَالِيُّنَا فَرِماتُ بِي كردمول اللهُ يَلِيَّ الْمَالَّ اللهُ وَالْمِيكَةِ يركبُ بوع عنا: ما شاء الله وهند (كرجوالله تعالى اورقم عابو) آب بَلِيَّ فَيْنَا اللهِ كَما آم فَ اللهُ تعالى كا كولُ بمسر (برايري والا) بناء ياسية (بكريون) كهوا

### ﴿ مَا حَدَهُ اللَّهُ وَحْدَهُ ﴾ .... تَرْجَعَكُ "جاشتمالي اليليم إيس"

ٹی آئی گاڑی اور اور دیسے معلم ہوا کہ دخت الی کی مثیت اور اداوے کے ساتھ کی کوٹر یک قیس کرنا جا ہے۔ انشانعالی مطلق احمان یادشاہ بین ای مثیت کی کے ساتھ سفتہ نہیں ہوگئ ہے جان تمام گلوٹ کی مثیت انشانیائی کی مشیعت کے ساتھ سفتے ہ ہے کہ جوافقہ تعالیٰ جاہے کو آنسان جا ہے درجاہے ہوگا اور چھوٹی جائے اگر انشانیائی تہ جائے تو وہیس ہوسکتے۔

# باب ما يقول إذا لقى العدر

# جب وشمن كاسامن بموتو كيادعا بزهني وإبية

جید ایک تفیم قریف ہے ہرسلیان کا ول اس جذب سے سرشار رہنا ہوئے اس جذب سے دن کے خال اور نے کوخال کر بالہ ہے، اس کے لئے مدانہ ہوتے وقت ، دشمن سے مقد لیلے کے وقت: اس کی طرف بزینے اور لیکٹے وقت ، اور وقی ہوتے وقت کے و ماکن چیش ہوائش اور اللہ تعالٰ ہے کس طرن در ماکنی ہوجے ، اس کے لئے مصنف ڈیٹینٹہ اللاکٹیکٹی نے وہ باب اور ان ک قبل میں بواجا دیے ذکر قربانی ہیں۔

(۱۹۱۸) - حدثنى بيان بن أحمد، حدثنا الحسين بن الحكم الحميرى، حدثنا حسن بن حسين الأنصارى، ثنا حفص بن رائند، لنا جعفر ابن سليمان، عن خليل بن مرة، عن عمرو بن دينار، عن جابو بن عبدالله الأنصارى ﴿ الله عَلَيْهُ قَالَ: قال رسول الله وَالْكُلْفَةُ الوم حنين: لا تنمنوا لفاء العدو، فإنكم لا تدرون ما تبتلون به منهم، فإذا لقينموهم، فقولوا:

﴿ إِنَّا لَهُمْ أَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّهُمْ رَفُلُونِنَا وَقُلُونِهُمْ بِبَدِكَ وَإِنَّمَا تَغَلِّبُهُمْ أَنْتَ ﴾

والزموا الأرض جنوسا، فإدا غشو كمر فثوروا وكبروا.

احرجہ حد اوران نبی المصنف ۱۹۰۰ (۱۹۰۸) وطعلوانی می المصحور الصدید (۱۹۰۰ (۱۹۰۰ واقعا کر می المصحور الصدید (۱۹۰۰ (۱۹۰۰ واقعا کر می المصندون ۱۹۰۰ (۱۹۰۰ ) وطعلوانی المصافی المصود (۱۹۰۱ ) المصحود (۱۹۰۱ ) المصحود (۱۹۰۸ ) المصحود (۱۹۱۸ ) المصحود المصحود (۱۹۱۸ ) المصحد (

﴿ اللَّهُ مَرَّ أَنْ رَبُّنَا وَرَبُهُمْ وَفُلُوالُمَا وَقُلُوالُهُمْ بِيدِكَ وَإِنَّمَا تَعْلِمُهُمْ أَنْتَ ﴾

تَرُجَعَيَّ " سے اللہ اللہ عادے اور ان کے رب ہیں، جادے اور ان کے ول آپ کے ہاتھ میں ہیں۔ آپ جی ان کوشکست دینے والے ہیں۔ "

(اور بیفر این) نشن پر چھ جا کا در جب وہ تم پر (اُڑنے کے لئے) پڑھ آگی قوان کو مارواوراللہ اکبر کہو۔'' فَا يُكُونَ كُونَ مِن مِن سِنِي لِنِي مَن لِدَرُوكا عقب ہاہے كوئو برے اور شفت كواز فووند و قوم ب اگر دواللہ تعالی كا طرف ہے آجائے وامر كى بات ہے۔

• (وَتُوَكِّرُونَكِ الْبِكُنْجُ ﴾

جیسا کدیک سحالی نے مبرکا موال کیا کہ آپ خلیفائی نے ان کوفر مایا کہ بیدہ م نے اندُتوائی ہے باد ، انگے فی ( کیونگ مبر تو معیدت یہ 100 ہے کو یا معیدت آئے فاکراس برمبر کیا جائے ) اندُقائی ہے جائیت طلب کیا کرد۔ ( زندی 100، 100، پیراس موقع پر عذر اکبر کیوک اندُتونلی جی بزے چیں ان کی بوائی ہے آئے دکوئی کشر سے کا کم قسمتی ہے اور دی کوئی تو قوت اس لئے اس بزے کانام نے کران پرلوٹ پڑا۔ حصن حمین عمین علی ہے کہ بدے دکمن پر حلوکرد تا استحداث سے ان کے اس شورکا نام مے کرمذکرو۔ ( حمین حمین مندور)

<del>\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*</del>

### باب ما يقول إذا طعنه العدو

# جب زخی ہو جائے تو کیا دعا پڑھئی چاہئے

وهب، اخبرنا أبو عبدالرحمن، أنبأنا عمرو بن سواد بن الأصود ابن عمرو، أخبرنا ابن وهب، اخبرنا أبن يعنى بن أبوب، عن عمارة بن غزية، عن أبى الزبير، عن جابر بن عبدالله وفيه اخبرنى يعنى بن أبوب، عن عمارة بن غزية، عن أبى الزبير، عن جابر بن عبدالله النبى عشو رجلا من الأنصار، وفيهم طلحة بن عبيدالله، فأدركهم المشركون، فالنفت النبى غُلِينَ الله وفال: من للقوم؛ فقال طلحة أنا، فقال رسول الله والنهائية عما أنت، فقال: رجل من الأنصار، أنا يا رسول الله، فقال أنت، فقال حتى قتل، ثم النفت و إذا المشكرون، فقال من للقوم؛ لقال طلحة أنا فقال؛ كما أنت، فقال رجل من الانصار أنا، فقال أنت، فقال رجل من الانصار فيقائل فقال أنت، فقال حتى بقى رسول الله ويخرج إليهم رجل من الانصار فيقائل قتال من قبله حتى يقتل حتى بقى رسول الله ويخرج إليهم رجل من الانصار فيقائل الله ويخرج إليهم حتى عبيدالله، فقال رسول فقائل طلحة قتال الأحد عشر حتى ضربت يده فقال: حسا، فقال رسول الله من فقات بشم الله لوفعنك الملائكة فقطعت أصابعه فقال: حسا، فقال رسول الله من فقات بشم الله لوفعنك الملائكة فقطعت أصابعه فقال: حسا، فقال رسول الله من فقات بالم وقلت المرابئة وقلت السول الله والناس بنظورن، ثم رد الله عزوجل المشركين.

ا حرجه النساني في النسن الكبري: (٢٥٠/١٠/١٤) وفي النبض المجتبي (٢٠١٠-٢٠٠١) وفي عمل اليوم. والقبلة: (رفر ٢٠٦) والطيراني في «المفجر الأوسطة (٨٧٥.٣٠/١٥) وأبو بعير في «معرفة الضجابة» (١٣٧٠٩٠-١٣٧٠). كما في الفجالة:(٢٧٢/٣)

ی (۱۹۹) اُنٹریکٹرکڈ '' معفرے جاہر ہن عمدالنہ وَفَعَلَیْفَقَالِنَظِیَّا فَرِیائے ہیں کرمٹین کے دن جب وگ ( ٹرائی ہے ) ہواگ سے قورسول اللہ فِیٹنٹیٹیٹیٹر ( میدان کے ) ایک 'نارہ میں بارہ انساری محابہ کے ماتھ وہ گئے ان میں طفہ بن نہیدائنہ مجی تھے۔ شرکین نے ان اوُس پر تعلہ کیا۔ رسول اللہ فِیٹنٹیٹیٹیٹر متوجہ ہوئے۔ آپ فیٹنٹیٹیٹٹرٹ ارشاد فرمایہ اوگوں میں سے کون ان سے مقابلہ کر ہے گا؟ معفرت طور فیٹنٹیٹیٹٹٹٹٹ نے فرمایہ تو کی میں جول یہ رسول اللہ فیٹنٹٹٹٹٹٹ نے فرمایہ تم جہاں بود میں دہو۔ آپ انساری سی کہاں تک کہ شہید ہو گئے، ہجرآپ فیٹنٹٹٹٹٹٹ متوجہ ہوئے

## م کھے معفرت طلحہ رَضِوَاللَّاللَّهُ الْمُفَتِّعُ كَ يارے مِين

عمرت طبی فاقت نظافت ان محارش سے میں جن آپ نیکن کھٹیا نے جنند کی فوٹی کا دی ہے۔ (متیاب 400) معرت مرفع فافقا نظافی نے جرمحاب ک شود کی میں ان کوشائل فر ایا اور فر ایا رمول اللہ فیلن کیٹیٹیا میں مال میں میک کرھی سے رامنی تقب (اشعاب 400)

رمول الله نے پیکھٹے کی ان کو دیکھا اور فرای جو ہد ہند کرتا ہے کہ ذیعن پر شبید کو چلتے ہوئے ویکھے وہ طوکو ویکھے (اعتبار ۱۳۱۴ء)

بدر کے علا وہ تمام فوادات میں شریک ہوئے۔ (استیاب ۱۵۰۰)

اً مد کے دن رسول اللہ فیلن کھیں کے سامنے تھے اور آپ کو اپنے دونوں پاتھوں کے گھیر دکھا تھا۔ (البدایہ النباب ۱۵۰) اُحد کے دن رسوں اللہ فیلن کھینی کی مخاطبتہ اسپنے جسم سے کی اور اپنے باتھ سے تیروں کو روکا تھی کہ آپ کی اٹھیاں شل جو تشکیر۔ (اصاریح ۱۳۰۰)

اُحد کردن دیب دمورداند فیکن کھنٹی نے چان پر پیٹھنا چاپا تو آپ ندینہ سکے تو معرت طلح نے آپ فیکن کھنٹی کو اپنی پیٹے پراٹھا کر بھی یا آپ فیکن کھنٹی نے فرمایا: اوجب طلعت کے طلح نے بنت کردا جب کرلید (اب ایرانیات ۱۱۵)

### باب استحباب الذكو بعد العصر إلى الليل

## عصر کے بعدرات تک ذکر کرنامتحب ب

( 700) م حدثنا ابن صاعد. به حماد بن يربد (ح) وأحبرنا أبو يعني، ثنا أبو الربيع الوهراني وخلف بن هشام، فالا حدثنا حماد بن زيد، ثنا الملعلي ابن زيد، عن يربد الوقاشي، عن أنس بن هالك وفؤؤؤؤؤؤؤؤ الأن أجلس مع عقوم بذكرون الله عروجل من صلاة العصر إلى أن بعرب الشمس أحب إلى من أن أعنق ثمانية من ولد إستعيل. وزاد لوين، كان أنس إذا حدث بهذا الحديث أقبل على قفال والله ما هو بالدي تصنع أنت وأنتخابك، ولكنهم قوم يتحتقون الحلق

. أحرجه الوزاؤد (۲۰۱۰-۲۰۱۹) (۲۰۱۰ - والعراب بن أسامة في مستدر كما في تعيية الناحث (۲۰۱۹) (۲۰ م. ۲۰۱۲) والومعي في مسئلة، (۲۰۱۷-۲۰۰۵) والطبالي في الدعة، ترفيز(۲۸۷۰) رئيبيقي في السبن الكبري (۲۲، ۸۲)

**فَالْمِلْكُ لَا** يَكِ روايت مَّى ہے كہ ہي آور مِلْفَلْكُن ئے اللہ جن شاد كا باك ارش تَسَاق ہو كوا برے ہندے ا ) قائن كی عمال کے بعد اور صرفی نماز کے بعد تعوق ہو ہے ہيں و کر لما کو بين ورميا في حصر ميں جي گذرت آوں ہو (ايک معدرے ميں آج ہے كمان كا اگر آج كر و جي تر مطلب برآري ميں معين وگا۔ (ميد مدف عدان في تعالى الدار مين)

آ فرت کے داشت ناکی ونیا کے دائشہ ہم لڑے کہی گوشش کر ڈائٹ میں۔ کیا گاز جائے اُر تھوڑی کی دیر مجھ اور عامری غمار کے ابعد بھی امسر کا ڈکر کر یا کر ہیں۔ امامہ بٹ میں کنٹوٹ سے ان دو دکتریں میں املہ کے ذکر کے فقتا کی دارہ دوئٹ میں امر جب اند جمل جو المیکنا ہے کا دارو فر دلیلے میں کچھ کی دو مرکی چڑکی کے شور درجا بائی ہے۔ داندانی اور دے ۲۰

صفریت ان کیل عَبِیکالنظلا کی اوارہ سک نوم اس سنے قرب کیا ہ خواصوں میں سب سے بھترین (دار میٹے) خاص ہوئے۔ بھے ۔ واقع مات درج میں)

<sup>-</sup> على (المنواعز المنطقة الدير)

### باب ما يستحب أن يقوأ في اليوم والليلة

## ون رات من كتنا قرآ ل شريف براها جائ

ون دات میں قرآ ان بر معا بر مسلمان پر قرس کریم کا حق ہے۔ کتنا قرس پر عند آس بی کی ادا کی کے سائے کافی ہوگا، مختلف مورقوں اور آبات کی نعشیات کے بیان میں مصنف وَرَجْتَ اللّٰهُ تَعْلَىٰ آن مُمارہ ہا۔ ادران کے ذیل میں ۱۳۵ مادیے ذکر فرمانی جیں۔

( 171) - أخبرنا الحسن بن بوسف، حدثنا على بن عبدالرحمن بن المغيرة، ثنا عنمان بن صالح، ثنا ابن لهيمة، عن حميد بن مغراق، عن أنس بن مالك (﴿فَافِنَاهُ اللَّهُ أَن رسول اللَّهُ غَلِّافِنَا اللَّهُ عَلَىٰ: مِن قَراً في يومر وليلة خمسين آية لمر يكنب من الغافلين، ومن قرأ مائة آية كتب من الفائنين، ومن قرأ مائني آية لمر يحاجه القرآن يومر القيامة، ومن قرأ خمس مائة آية عَبَ مَنْ الفائنين، ومن قرأ حمس مائة

احرجه اس خزیمه فی تصحیحه (۱۹۵۷) (۱۹۵۷) والدارمی فی استه (۱۳۵۹) در الطبرانی فی والمفحم الکیبره (۱۹۷۹) (۱۹۷۷) والحاکم فی وابستندرك (۱۹۲۷) والبیهای فی اشعب الایمان د(۱۹۹۹) (۱۳۹۹)

(اَنَا) تَرْبَعَكَنَ " حضرت ونس من . لك وَقِعَ النَّفَافَة الْفَقِّةُ فَرِماتَ مِن كَدرمول الله يَنْفِقَ النَّيْ فَرَمانَ فَرِمانَ جو محض وان رات من بحاس آميني پر سع كاتو وه فاللين من مُين لكما جائ كاد بوقف سوسيتي بر سعي وه و قائمن من سے لكما جائے كا برقحض ووسوآ يتن بر سع كاتيا من كے وان قرآ ان اس سے جمعوا نيس كرے كا اور جوقفى ما يا بح سوال

<mark>خَالِمِثَى</mark> كَانَ لَرَ آن بِعَمُواتِين كرے كا كاسطلب و ہے كہ جِعُض قرآن فين باستا اوراس نے تعلق فين ركھ أو قرآن اس پر لعنت خاصت كرة ہے تو جوهش دوسو (يا مختف روايات نے معابق سواجی وغيرہ) آ بيش پڑھے كا قرق آن كريم كی اعتبت و خاصت كے وفيدے كے كائل ہے۔

# ختم قرآن كتے دن ميں ہونا جاہے

الی حدیث سے معلوم ہوا کی آن پڑھے کا کن برمسلمان پر ہے۔ (مری اوال ۱۳۸۰) اس کن کی اوا نگی میں علاء کے کئی آقیال ہیں۔

بعض علاءى وائد يكرسال عن ووقم قرآن ترج كاحق بصيا كرشرج احياء عن مام صاحب ويفته والمنفقات ي

منقول ہے۔ (افغال مال کو ۲۰۰۰)

الك سال مين ثم ازتم ايك عمم\_(علو الأواع)

ع ليس ون عمل أيت فتم . ( الدوس و ١٩٨١ م

الكِساماه عِمْلِ لَكِسَامُعُ رَاضَالُ وَلِهِ وَهِ ١٠٥

مرمت ان عمل فيكسفتها، مهما باكاسم ل قل، (فعال الارصل 1920)

قر آن کریم کی جیر بزر آجوں پر سب کا اتفاق ہے آ کے گی قعداد میں اشقاوف ہے۔ (فعال اول ۲۰۳)

اً کر خاکورہ بالا حدیث می کی طرف تشرکی جانے اور آمیش جی بڑاری تارکی جاکس آواد مطارون اندائید بارہ پڑھستا معلوم ہوتا سے اور ایک دوارے بھی مشترے مورون ان الدس وَقِوَلَا مُفَالِنَّ فَالْفَائِنَ نَے آپ فِلْلِلْا لِکُنٹِ سے دریافت فرمایا کہ بھی فر آن کہتے وہ اس بھی فتح کروں تو آپ فِلِلِنْ لِکُنٹِ کُنٹِ کے بدر والایک تم کیا کرور (فزما ہے رویاب 100)

اس سے مگل ڈیک ماد کی تانید ہوتی ہے۔ تم اوٹھ اگردورور کررٹا بھی ڈٹر پڑھے جاگیں قد سال میں لیک فتنہ ہا آسانی ہوسکا ہے اور ڈٹر آیک ہاد پڑھیں تو تھی تھم ہا تسانی دو نتلتے تیں۔

أَ بِسَرَا بِسَدِعادت إللهُ مراكِ بإدري الما أَمِي لَا أَمِي الأَكْلِ بِ.

( 1911) - أخبرنا أحمد بن عمير، حدثنا عبيدالله بن سعيد، ثنا أبى، ثنا يعبلى بن أيوب، عن يزيد بن أبي زياد الرقاشي، حدثه عن أسى بن مالك وَوَالْتُكَثَّرُ فَقَ قال: سمعت وسول الله وَلَا فَيْكِيرُ بقول. (من قوأ أربعين، أبة في لبلة لمر يكنب من القافلين، ومن قوأ مائة آية كنب من القانتين، ومن قفراً مائتي آية لمر يحاجه القرآن، ومن قرأ خمس مائة أية كنب لة فنظار من الأجو.

( 12.7 ) مُؤَيِّمَ كُرُ " معزت الس بن و لك رُخِيَّ فَغَالِيَّةُ فَهَاتَ فِينَ عَن نے رسول الله يَظْلِيَّ كَالْ فرماتے ہوئے شا: جو شخص دات بھی چاہیں آ میٹی پڑھے كا وہ ناطبین علی نیس نکھا جائے كا، جو تخص سو آ میٹی پڑھے گا وہ قائمین عمل نکھا جائے كا، جود وسوآ میٹی پڑھے كا قرآن ال سے جنگز النیں كرے كا اور جو تخص پڑتی سو آ میٹی پڑھے كال کے لئے ایک تھا ركا تو اب نکھا جائے گا۔"

فَ الْكُنَّةُ الْعَارِكَ بِقِدَرُكَا مِطْلِبِ بِهِ مِنْ فَطَارِلَ تَعَرَادِ كَرَارِ فِا تَطَارِكُ وَرَانِ كَر فَعَ الْحَرِّدُ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ مُعَارِكُ تَعْرَادِكَ بِرَارِ فِا تَطَارِكُ وَرَانِ كَرَارِ وَأَنْ

 نميسر الدارى وَمَعَالِمَهُمُ قَالَ: قال رسول الله يُلْكُلُلُكُمُ: من فوأد في اليومر والليلة مانة آية كتب له قنوت ليلة.

مصى تخريجه ديرقم ١٩٢٨

(۱۷۳) مَنْ يَكُلُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَادَى رَفِي لَكُ مُنَالِحَظُ فَرِاتَ مِن كدرمول اللَّهُ مَنْ الْفَافِيَة وان دات من مود ينين يرص كاس كے لئے دات كے قيام كا تو اب كاماً!

فَالْأَنْ كَا ثَرَ آن كُرِمَ كَا جَمْزُاه الْمُ كَا جَائِدَ قُراَن كُرُمُ قَدْ يَا نَصْحَ فَيَا الْإِسْدَاقِ ف والفريد يزين مَدَ إلات عِن وَنَهِي أَخْلُون كَا مَكُن عُل مَيْن كَا وَاللَّ مَا إلا عَن قُو جَمُلُون كَا اللَّ ق الرف يه يرف المُل كرية عِمر إلكن ي وجَمَل عَلَا ( ١٤ : ٢٠ ) ( ١٨ : ١٠ )

( ١٧٤) - أخبرنا عبدالله بن أحمد بن عبدان، حدثنا زيد بن الحريش، ثنا الأغلب بن تميم، عن أيوب ويونس و هشام، عن الحسن، عن أبى هربرة ﴿ فَالْقَالِكُ قالَ قال رسول اللَّهُ يَالِكُكُ فِي من قرأ يس في يوم وثيلة ابتغاه وجه اللّه عزوجل عفر الله له.

مضى لكريحة (برلو ١٤٠٨)

سند المستند ا

موره ينين كے فضائل:

- بوقتش ون کے بیشائی تھے بھی سورہ لیسی ہو حاست اس کی تیام ہوائی جو لی بی بی آبیں۔ دوری مطابق ابریان مقال ۱۸۹۳ ● برچیز کا ول مونا ہے قرآن کرم کا ول نیسین ہے ہو تھیں اس کو جامعت ہے ہی کے جامعے کی وہر سے احد تعالی اس کو دس مرجی قرآن فرجیدے جامعے کا قوامی عطافر ماتے ہیں۔ (خذی من اس محلوم اسورید)
  - 🗗 آپ شُرُولِيَّا يَكُ كارشار مرارك بي كرير ارل وابنا بي كرمورو نيمان يرب براي ك دل يى بود
    - 🙆 بو مخص مورد خیمن مردات بزهے جب ده مرے کا و شمید موگا۔
  - 🔕 جس مخض نے سوروٹیسین اور صافحت جھ کے دان پڑھی اور پھر جود دایاتھی اد کھول بوتی ہے۔ (۱۳۵۰)

### نوع آخر:

عبدالواحد بن زياد، ثنا اللبت بن سليم، عن أبي الزبير، عن جابو رَفِيَقَاقِمَةُ قال: كان رسول اللّه ﷺ لا يدمر كل لبلة حتى بقرأ ألمر تنزيل الكتاب، وتبارك الذي بيده الملك

قال: وقال طاؤس: وتفضلان كل سورة من القرآن سنين حسنة.

احرجه الدارس في دسته، (٢٤١٥/١٨/١) وابن حيان في «صعيحه» (١٥٧١/٢١٢/١) والطرائي في والسمجير الاوسط» (١٥٠٩/١/٤) إفي «السمجير الصغير» (١٤٥٧/٥٩/١) والبيرقي في دشعب الإيمان» (١٥٨/١٧/١)

(۱۷۵) تَعْرَضَمَا: "معنزت جابر وصَّطَانِ الْعَدَافِظُ فَره تَ جِن رسول الله طَلِقَ الْفَيْنَةِ جِب مَك المعر المنزيل التكتاب (سوروالمرتبده) اور تباوك الذي (سورة لمك) ثه راحه ليتر سوت فين شخف طاوس وَجَعَبُ اللّهُ تَعَالَقُ فرمات جِن بيدوول سورتمي قرآن مُريم كي برسودت رسائه تنكيان زياده ركمتي جِن "

فَكُوْكُ كُا الكِدواية مِن مَرْ كِيان زياد رَحَى مِن آيات وزوري الدوا

ال کا مطلب ہے ہے کہ مذاہب تم سے نجامت وسینے اور اس کورد کتے ہیں دومری مودٹوں کے مقابلے میں متر نیکیاں زیادہ دیکتی بیں۔ (دکتوب اور جامزہ)

عذاب قبر سے تفاظت میں مودہ تارک ارزی کو خاص وگل ہے چہ نچہ ایک دوارے میں ہے کہ بے مورت عذاب قبر کورد کئے اور عذاب قبر سے نجائت وسینے والی رہے۔ ( ڈرزی وائے 10)

مورہ جارک الذی کے بارے شن آپ خیلی ہیں۔ کا رہی امثالا ہے کہ جرادلی جاہتا ہے کہ بیسورے برموس کے دل شن جو سائے مواجت بیں ہے جس نے جارک الذی اور الم مجدہ کوسٹو ہے اور حش مے درمیان پڑھا تو کہ بیاس نے لیانہ القدر میں تی م کیا۔ ایک رواجت میں ہے کہ جس نے ان دون مورق کو پڑھا اس کے لئے ستر تیکیاں گھی چنگ میں اور متر پرائیاں دورتی جاتی بیں ایک رواجت میں ہے کہ جس نے ان دونوں مورق کو پڑھا اس کے لئے شب قدر کی دات میں عمادت سے براہ رقواب ملاک

#### نوع آخر:

(٦٧٦) - أخبرنا أبو يعلى، حدثنا عبدالأعلى بن حماد، ثنا يزيد بن زريع، عن صعبد، عن قتادة، عن سالم بن الجعد، عن حديث معدان اليعمري، عن أبي الدرداء وَوَاقَاقَهُ النَّهُ أَن النبي وَّقِقَاقَهُ قال: من حفظ عشر آيات من أول سورة الكهف عصم من فننة الدجال.

أخرجه أحمد في مصيدي (٣٥- ١٣٥) والترمدي (١/١٤/ ٢٥٩٦) (١٥٤/١٠) وفيسائي في أعمل اليومر واللبلة؛ فوقير ٢٠٠). والطيراني في اللاعاء ترفير ٢٦٠) والمبيقي في دشمت الإيمان (٢٤٥٧/١٧٨١) (١٤٤٥/١٤٨١) (124) تَوْجَعَدُنَدُ المصرَّتِ المودداء وَيَعَلَقَلَعُتَمَالِيَّةُ بِصِرَوابِت بِكررسولِ اللهِ يَطْفَقُ لَتَيْ سردائيف كَي ابتدائي وي آيات يادكر عاكما تو وه دجال ك فقتر ب كلونا مناوية عند كي ابتدائي وي آيات يادكر عاكما تو وه دجال ك فقتر ب كلونا

سرر المناب كرد جال كے فقط مناب حفاظت كے باروش عاد كي قول إل

🗨 سورہ کہنے کے شروع ہیں کا نب و انتاانیاں جی چوشش اس شی تو دائگر کرے کا وود جال کے نتنے ہے محقوظ دہے گا۔ (جنداندون فی شرح مسلم آزادہ کرنے جاتا ہے)

🗨 جس طرح محالب کبف اس افتالم بادشاه سے محفوظ و ہے اس کا پڑھنے وال بھی (اس کے پڑھنے کی برکت ہے ) وجال کے تنتے ہے محفوظ دے کا ۔ (خ)لم م (coa)

### فتنة دحال

د جال کے نتنے سے مراد وی فتنہ موجو ہے ( جس کا ذکر ذیل میں ہے ) یا بر فتنہ ہے کہ اس سے اس مورة کا پڑھنے والا محفوظ رے گا۔

ای طرح اس کا براسند والا حاکول کے خلم سند می محفوظ رے گا۔ (الکوک مدی ۲۲۲)

فتنہ رجال آیک انتہائی تغرزت کے فتر ہوگا۔ آخری رہائے بھی دجال نگے کا خلاف عادت چڑیں جو اس سے خاہر ہوں گی اس کی دید سے الوہیت کا دموی کر سے کا چیسے دہ آسان سے سے کا بارش یرس قروہ ای دفت بارش برسائے کا اور شکن سے سے کا اگا قودہ ای دفت اگائے گی۔ اس کے ذیکن پروجال کے گئے سے زیادہ کوئی فشد نرسوگا۔ اللہ تحالی نے جس کی کوئکی بھیجا ہے اس نے اپنے قوم کو اس فتر سے ذرائے سے دائے کا مجمود مددہ)

فيك روايت يس ب كد جو فقع موروكيف كي تين ابتدائي آيات بشيط كاتو وافتد ديول ب يجاليا جائ كان

الن دونول رواجوں کا مطلب ہیے کہ جھٹی دیں آیات یاد کرے گا تو دونجال کے تشرکو پائے اورد کھٹے سے تفوظ دیے گا اور چھٹی آبن آبات پڑھے کا دونوال کے طاوہ نشنے جس ش انوک جھٹا ہوج نے جس اس نشنز سے مفوظ دیے گا۔

آئیٹ مطلب یہ بھی ہوسکتا ہے کہ پہلے وجال کے قتر سے مخفوظ ہونے کی فوٹل خبری وی آبات ہے تھی احد علی مزید آسان کرتے ہوئے فوٹل خبری خین آبات پروک تی ۔ (مریقان) ۱۳۹۸،۳۹۸)

(٦٧٧) - أخبرنا الحسين بن يوسف. حدثنا على بن عبدالرحمن ابن المغيرة، ثنا عثمان بن صالح، ثنا ابن لهيمة، حدثني زبان بن فاقد، عن سهل بن معاذ، عن أبيه، عن رسول الله ﷺ أنه قال: من قرأ أول سورة الكيف وأحرها كانت لذ نورا بين يديه إني رأسه، رمن قرأها كلها كانت فية نورا من السماء إلى الأرص

ا خوجه اخيم في المسدد (۱۹٬۱۵۰ والمسابر ۱۹ ۱۹٬۷۵۰ و۱۹۷۷ و بوواؤه (۱۹٬۷۳۱) (۲۲٬۷۳۱ والنساني في عمل اليوم والليفة ((فرخ)) و ان حيان في اصحبحه (۱۹٬۷۰۲/۱۸۳۲)

(ن ۱۷) مُتَوَجِّدُهُ "هنرت مهاا وَمُوَلِيَّهُ مُعَالَقِهُ عَن رائيت ہے کہ امول اللہ وَيَقَطَّقُ نِهُ اللهِ الموقف الله واور آخر ہے سرو کوف چاہے کا ان کے لئے اس کے ماہنے اس کے مرتک (عوبِل) فور ہوگا اور ہوقفس موری سرو کا بنٹ پر سے کا اس کے ہے تا مین ہے زبین تک فور ہوگا۔"

<mark>ٹُ کُون</mark> کُٹرانیک والیت میں ہے کہ دوکشن جو کے دریا ہو وکیف ہوجہ ہے قوائن کے لئے ( می شکول میں ایمان وہ درستا کا ڈ فرون میر ہے جو تک وائن دیشا میں وائن موقع کی انداز موقع نے اور 194

آیگ میکار شاہم دک ہے کہ جو تھیں جو کے دن سورد کوف پاسٹانیٹو آن ابعد سے دوسرے جو تکسد (معضور) آنا دوں کا کفار دیو جاتا ہے۔ ان طرح آلیک دوایت میں ہے میس کمر شن سور کیف پاس جائی ہوئی ہے اس دیت شیندان ان میمر میں واطل شین موتا ہے۔ (من بین موسوع)

### نوع أخر

(۱۷۸) - أحسونا أبو عبدالرحمى حدثنا محمد بن النضوين مساور ثنا حماد بن زيد، عن مروان أبي لمانه أن عائشه ﴿ وَاللَّهُ ﴿ فَالْتَ كَانَ رَسُونَ اللَّهُ مُؤَوِّدُ إِنْ فَوَا كُلَّ لَبِلَهُ بَنِي إسوائيل والرمن

ا اخراجه این حزیمه فی مصحیحه (۱۳۳۰-۱۳۰۰ واحمد فی المستده ۱ ۱۳۵۰ واشرفتای (۱۳۸۶-۱۳۰۵) ۱۳۵۵) و پویمنی فی محدد (۱۳۱۷ ۱۳۸۶) و خاکم فی المستدرات (۱۳۳۵ ۱۳۸۶)

(12A) نظونیتیکا ''هفرت به نشفه نوشن نفطانیخهٔ فرمان مین که رمول الله نیگونیتینین هررات موروش اسرائیل اور مهروزم به حاکرت هیچها!'

#### نوءِ آخر:

(٦٧٨) أحبرنا أبو يعلى حدثنا يحلى بن أبوب العابد ثنا مصعب ابن المقدام ، حدثنى أبو السفدام ، عن الحسن عن أبى هربرة (﴿﴿اللَّهُ اللَّهُ عَن اللَّهِ الْكَافِيُّ قَالَ: من قرأ سورة الدخان في لبلة جمعة أصبح مفقوراته

ا حرجه احمد في المسترق (1 م/1 والقرائدي: ۱۳۵۰-۱۳۹۵ (۱۳۵۳ والولغائي في المسلوم ۱۹۵۵ (۱۳۵۳ والي. حريمة في المجيحة (۱۳۷۳ ۱۳۵۴ والحاكم في المستدركة ۱۸۵ ۱۳۸ (124) مُشَرِّحَةَ مَنَّ العَمْرِ الإِمْرِيونَ فَالْفَافَعُلَقَعَ الدَّالِ اللهِ مُلْفِقَ فَلَا اللَّهِ مُلَّمَ جمعه كى دائت موره دخان بزحت في قو دونتج اس حال على كرتا ہے كداس كى مفترے ہو چكى ہوئى ہے۔'' فَالْمِلْكُ لِلَّا الْمُهَا رَوْمِت على ہے كہ برخض جمع كى رات وجع كے دائة مائد خان بزحت قرف خال ان كے سے جند على كمر عالمے تالہ اللہ مواجد على ہے كہ برخض جمع كى رات مورد فان بڑھتا ہے قربواں حالت على من كرتا ہے كواس كى سفر سے عوضى بول ہے اورائ كا افاق عوض ہے كہا جا ساتھ اور برخض رات كومود دخان بڑھتا ہے تن كرتا ہے كواس كى سفر سے

#### نوء أخر

عالمية أن را مطابع ("rea "

( ۱۸۰ ) - أخبرنا أبو يعنى، حدثنا إسحاق بن أبى إسرائيل، ثنا تحمد ابن منيب العدنى، ثنا السرى بن يعني العدنى، ثنا السرى بن يحيى الشيبانى، عن شجاع، عن أبى ظبينة، أن ابن مسعود ﴿ الْمُؤَلِّكُمُ النَّهُ قَالَ: سمعت رسول اللَّه ﴿ الْمُؤَلِّدُ اللَّهُ اللهِ اللهِ اللهِ تصبه فاقة أبدا أمرت أن يُمَّرَانِها كُلُّ لِيلَةً. أَنْ يُغْرَانِها كُلُّ لِيلَةً.

ا موجه احماً في افضائل الصحابة ٢٠ (١٣٥/١٣٢) والحارث من النامة في المستدة كما في المعية الباحث: (٢١/١٣٣) والبوطي في مستدة كما في تضمير القوآن العظيم لابن كثير (١٨/٢): والبوطي في دشمير الإيمان: (١٨/١/١/١) والبوطي في دنام. كما في كشمير القواد: (١٨/١/١/١) والبوطية كما في كشمير الخفاد: (١٨/١/١/١)

( ۱۹۸۰) مُنْزَجَعُنَدُ '' معترت مجدا لله بن اسعود الصَّحَلِيَةُ تَعَالَيْكُ فَرَاتَ جِن كَ بَيْنِ فَيْ رَمِول اللهُ كَا بِيادِشَاد قرمات ويوسّدُ منا: يُوقِعُن برمات مودودا قد يز جيماً اللهِ عَالَا بِمِن أَنْ يَكُن كُيْنَ آسَةً كَالِهُ عِن سَدْ بِق مود وكون هذا كانتم وياسيد''

**ٹُلُونُ** کَا فَاقہ کے مثل می تُقی اور عمد تی اور داہت مندل نے جی نہذا اس صدیت کا مطلب یہ ہے کہ بوخش مورہ دانند پزھے گااس کے لئے محائم کی نتسان و پر بٹانی کا ہاعث کیس منی کراس کوم وقاعت کی دونت معاہد کی باید کیا ہے خش کورں کی مخابق نمیس ہوئی تینی طرم بی محافظ کے باد جود اس کا اس محتق ہوجاتا ہے۔ (مرۃ دائر۔۔۔)

### سورهٔ واقعہ کے فضائل

سودوا تقد کے فضائل بہت ہی احاویت کئی آئے ہیں۔ ایک روایت میں ہے کہ چوکھی سورہ حدید اس و واقعہ کارسورۃ رخمی پڑھتا ہے وہ ہنت اخرووں کے دیئے والوں میں پکارا جاتا ہے۔ ایک وارث میں دیئے کہ میسورت سورڈ النگی ہے اس کو پڑھا کرو اپنی اور کو کھیا ڈاکیک روایت میں ہے کہ اس کو پٹی زو بون کو کھیا کہ

حفرت ما الله وَالطَّقِلَةِ الْفَعَلُونَا اللهِ مَا يَعْلُونُ مِنْ اللهِ مَا يَعْلُونَ إِلَيْهِ مِنْ (٢٠٥٥)

#### نوع آدر

( 7A1 ) أحدرتا محمد بن الحسن بن مكوم ، حدثنا محمود بن غيلان، ثنا أبو أحمد الزسرى أبنا حالد بن ممان أبو العلاء، حدثنى ناقع، عن معقل بن يسار، قال، قال رسول الله بالأنتيج من قال حس بصبح ثلات مرات أعوذ بالله من الشيطان الرحيم، وقرأ ثلاث آيات من آخر سوة الحشر وُكِّل به مبعول ألف منك بصبون عليه حتى يمسى، و إن مات في ذلك البوم مات شهيدا، وإن قالها حين يصبى كان بتلك المنزلة.

عصى تجريحه (برقارية)

( 181) مَثْرِ جَمَدُ '' حفرت معقل من میدر رَسَوَلِقَافَظَافِظَ فرمات میں کدرمول اللہ جُلُونِ کَا بَیْنَ ارشاد فرمان ہو۔ محض میں کے دفت تین مرتب اعدد بائلیہ میں المشبیطان الوجیسر پاسھداد، مودہ مشرکی آخری تین آیات پیسے تو اللہ تو کی اس کے لئے منت جاوفر شنع مقرد کروستے ہیں جواس کے لئے شاس تک دمات مفترت کرتے ہیں، اُسرودان دن مرکباتو ضبیدمرے کا اورا گران کھات کوشام کو بزھے کا تو ایسانی ہوگا۔''

فَالْهِلُلَا " هور الله الذي لا الله الاهو عالم الغبب الترة فرق عروقت.

فرینے صلب مفرت کوتے جی اور یک می بیاج کدائی کے لئے ٹیمری وقتی اوران سے وفع شرکی وہ کرتے ہیں۔ شعبہ روکا کا بھی ہے کہ شبید تلی روی (میٹی اور بھی شبید کے حکام شمل ناریفان کی کیٹروں شن وُق کرنا وقیوہ نہ ہوگا میٹن آ فرے بھی شبدا کا دربارے من بوگا کہ اور وہ ۱۹۸۸م)

الیا۔ وابعہ بیل ہے کہ بولیخس تین مرجہ الدنھائی کے نام کے ساتھ شبطان سند بناوہ اسکنے اور مجرتین مرجہ مورد مشرکا آئر کی حصہ پر ہے تیا ندنھائی منز بزاد فرشنوں کو کیجٹے تیں جوائل مختل سے جن وائس کے شرحین کو اور دیکھتے تیں۔

اليک روايت على ہے كہ جس تفق نے مورد حشر كي آخرى آھيں وان فارات على بڑھى اور دوائل وان يا رات على مرحم يا قو اس نے لئے زئت واجب ورقى ، (مناوعن - دمو)

#### نوع آهر

( ٦٨٢) - أخبرنا أبو عبدالرحمن أخبرنا على بن حجر، حدث نفسة ابن الوقيد، عن بجبر بن سعد، عن حالد بن معدان، عن عبدالله بن أبي بلان، عن العرباض بن سارية وَفَقَافَطَالَكَ أن النبي بَعَقَافِيَّةِ كان يقوأ بالمستحات قبل أن يولد، ويقول: إن فيهن آية هي أفضل من ألف آية احرجه أحمد في مستنده (2/100 والوداؤة (3/100 والإداؤة) (4/10 والترمذي (4/10)) (1971) (4/10) والنسائي في بالنسن الكفري ((5/10) (م/10)) وفي دهمل اليوم (الليفاة (رقم (4/2))

(۱۸۲) مَنْزَخَتَكَ: " حضرت عربض بن ساريه وَخِطَالْمَقَالَظَةُ الصَددانات بسرك رمول الله يُظَلِّفَا فَقَبَال مو في سر يُهِيمُ مسجًات بإعاكر في تصاور فرباع تصران بي اليك بيت به بوبزاراً عول سرافقل ب."

**فَالْمِلْنَافَةُ السخات ان مودق کو کیتے بین جمل کی انتقالیون یا "نسبت بسست" یا "سبت" اے ہوتی بور بیریات مودگی** میں سال مودونی امرانگی (() مودود پیراک مودونشر کرنی مودوشت اقدر مودوجہ اق مودونشان اور کی مورو **ال**ی ۔

شیں۔ () سورون اسرائی () مورومدید (ع) سوروشتر رجی سوروشت افد موروجد (۱) سوروندان اور (۱) سورو عی سا ان می نیک آیت ہے تو بڑر آغوں ہے کہتر ہے۔ لیکن طا اسٹوال آیت کو بیان قربانی ہیکن گئی ہیں۔ کی ہے کہ دو آیت ویٹیدو ہے مسمولان شب جو سکوون کی اجارت وہا کی گھڑی کے درے میں کوئی تین کیں ہے ای طرق یا می پوٹیدہ ہے۔ (1والی رقوداندہ)

#### نوع آخر:

( ۱۸۳ ) - أخبرنا أبو عبدالرحمل، أنا إسحاق بن منصور و محمد بن المبتنى قالا: حدثنا يحيلى بن سعيد، عن شعبة، عن قنادة، عن عباس الجشمى، عن أبى هريرة (يَوْكَانْفَاكَ عَن النبى الْجَسْمَى، عن أبى هريرة (يَوْكَانْفَاكَ عَن النبى الْجَسْمَى، عن أبى هريرة أباد فال عنى عفر له، تبارك الذي بيده الملك. البده الملك.

أخرجه أبوداوه (۱۳۶۰/۱۳۶۰) وابن ماجه (۱۳۷۰/۱۳۶۰) (۱۳۷۸ والبومدی ۱۳۸۰/۱۳۶۰ و ۱۳۸۰/۱۳۶۰) والنساتي في البسين الكترى: (۱۳۸۳/۱۳۶۰) وفي عمل نبوم ومليلة (زفر ۱۷۰)

الكسادر معريث:

(۱۸۳) مَنْوَجَهَدَ الإمريه والعَقِلَةُ تَعَالَى اللهِ عن واليت بكرمول الله فَلِينَ كَلَيْنَ فَرَا اللهِ عَلَى ا كريم عن اليك مورث تمي آخول والى بي بش في يزهن والسائد كسف شفاعت كى بيات تك كداس كى معترت كردى كي (وو) تزرك الذي ب."

**خَالِمَنْ كَانَا بَكِ روابِت عَن بِ كَرَابٍ طُلِقَافَتُنا كا ارتاء بِ كريل ان بات كو پشتر كنا دول كه مرب براخي سكه ان على** موره تروك الذي يو ( ليني برايك كوياد يو )\_(مع برق (mn)

شفاعت کی یہ آئی کا مطلب ہے ہے کہ وہ محص سورہ تیارک الذق پڑھت تو گھر جب اس کا انتقال ہوا تو اس کو مذاہب سے بچاہے گئے یہ اس کا مطلب یہ ہے کہ چفت اس مورت کو پڑھے گا اس کے لئے ہے مورت تیا مت کے دان شفاعت کرے گی اور اللہ تعان اس کی شفاعت تول فر ایکن کے نام ہوتی آئیں ہ

#### نور آخر:

(٦٨٤) - حدثنا محمد بن حريم بن مروان، ثنا هشام بن عمار، ثنا سعيد بن يحيَّى اللخمي، ثنا عبيدالله بن أبي حميد، عن أبي المليح، عن معقل ابن يسار رَّفَوَّا الَّقَالَةُ اللهِ قال: قال رمول اللَّه ﷺ أعطيت سورة البقرة من الذكر الأول، وأعطيت المفصل نافلة.

ا قرجه الطبراني في «المعجم الكبير» (-۱۰/۲۲۵/۱۰) والحاكم في بالمستدرقة» (۲۲۱۸) والبيبقي في «شعب الإيمان» (۱۶۲۸/۱۸۹۲)

#### ايك اور مديث:

( ۱۸۴ ) تَوْجَعَدُ: "معفرت معقل بن برار وَهُوَ لِلنَّهُ مُؤَمِّاتِ إِنَّهُ فَرِماتِ بِين كرمول الله يَلِيَّقَ لِلَّهِ فَا ارشاد فر ما يا مُص مُنا كما الله كيد في من مورد يقرود كي بهادر مفعل زياد تي محطوم بددي كي بي ."

ﷺ اَلْمِنْ اَلَا اللّهِ مِنامِتِ مِنْ آبِ بِلَقِيْ لَكُنْ اَوْلَا اللّهِ مِن عَلَى اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ جِي ) قراة کی خُدوق کی جی، الرآت ہے (جن مورقوں کے شروع الله الله ہے) طواحی (جن مورقوں کے شروع جن ملس یاضم میں الورط میون (جن مورقوں کے شروع کرم ہے) کے درمیان کی مورتی زمیر کی جگردی کی جی اور جا میون اور عنسل کے اولید چھے المیان کی انسیاست بھٹی گئی ہے جی ہے پہنے کی جی نے ان مورقوں کوئیس پڑھا (مینی میرموف تھے مطابوقی ہیں)۔ راحاد ہیں ج

مفسل موروجیمات سے آخرتر آن مورہ اس کی صورتوں کو کہا جاتا ہے۔ بیسورتی پورے ٹر آن کا ظامر اس وب سے بیس کر تر آن ترج میں جومضا میں وومری مورتوں میں مختصر آبیان ہوئے میں وہ ان میں تفصیلی طور پر بیان ہوئے میں اس لئے ان کو تفسیل کہا جاتا ہے۔ (معارض ۲۰۰۹)

#### نوع آخر

(٦٨٥) - أخبونا أبو عبدالرحمن، أخبونا محمد بن عبدالله بن يزيد، عن أبيه، عن سعيد، حدثني عباش بن عباس، عن سعيد، حدثني عباش بن عباس، عن عبسي بن ملال، عن عبدالله ابن عموو وَمَعَيَّقَ قَال: أتى رجل رسول الله عَيْرَهَيَّ فَقَال: أَلْوَنْني سورة جامعة، فأنوأه، إذا وَلَوْلت الأرض حتى فرغ منها، قال الرجل والذي بعثك بالحق لا أزيد عليها آية أبدا، فقال رسول الله عَيْرُهُ عَيْنَ أَفْلِح الرجل أفلح الرجل أفلح الرجل أفلح الرجل.

ا حرجه احمد فی دستنده (۱۹۹۲) و ابوداؤد (۱۹۹۲) (۱۹۹۱) (۱۹۹۱) و النسائی فی دقسنی الکبری» (۱۹۱۷) (۱۹۹۷) و فی متمل الیوم و القبلة (دولم:۱۹۱) و الحاکم فی «المستدرك ۱۹۹۱، ۱۹۹۵)

أبكسا ورحديث

(۱۸۵) نَرْزَهَدَ: "معترت مبدالتد بن مر وَهَ كَاللَّهُ قَرات بِين الكِ سحال (وَهَ كَاللَّهُ النَّهُ) رمول الله فَلْكَ الْمَثْنِي كَ بِاسَ آئِ (اور) عرض كيا محصاء كي جاش مورة بإحاسية . آب فِلَنْ فَلِيْنَ فَلِي الله الله ال الاوش بإحال ببران تك كراس سے قارش فوخ ان محال موزنی كيا: الله فات كراتم جس نے آب كوئ كے ساتھ المجا ہے میں دی برائی آیت بھی تو اور فیش كرول گا۔ آپ فیلی فات نے ارشاد فرطان (پ) آدی كامياب بولي، (بية دى) كامياب بولي إلى آردى كامياب بولياً:

ال صورت كو جائل الله لح كهر حميات كوائل على الكه أيت الحصن يعمل منقل ذوة حبوا بيره ومن يعمل منقل ذوة شوا بود الأبيل من في ذره براريكي كي دوائ وو كيد الكاور جمل في ذروبراء براتي كي دوائ كود كيد المالا ك الل شروون بين بن جس كالم كياميا هي آتين رمس كونها في كتبر بن اورومري بين جمل منت كان كيا هي جمس كو بروفي كتبر بين بدونول آتين الرساح المركز كوم سوت كها كياب واردة المعاد)

(1741) - حدثنى عبدالله بن محمد، حدثنا عبيد الله بن أحيد، ثنا الحسن بن عمر بن شغير، ثنا عبدالرحس، عن شغير، ثنا عبدالرحس، عن شغير، ثنا عبدي بن أبى كثير، عن أبى سلمة بن عبدالرحس، عن أبى هريرة وَوَقَيَّقَالِكَ أَن النبى فَإِلَّافِيَّةُ قال: من قرأ في لبلة إذا زلزلت الأرض كانت لة كعدل نصف الغرآن، ومن قرأ قل عاليها الكافرون كانت له كعدل ربع الفرآن، ومن قرأ قل هو الله أحد كانت له كعدل ربع الفرآن، ومن قرأ قل هو الله أحد كانت له تعدل ربع الفرآن، ومن قرأ قل

الحرجة سعيد بن منصور في امانته - ٧٣:٢٧٣/١٥ والقرمذي ١٩٥٥/١٥٥/١٥ والعقيقي في دالصعفاه الكبير (١٩٥٣/١٥٥ والحاكم في المستدرك (١٩٥٤/١) والربيقي في النعب الإيمان (١٩٥٤/١٩٥٢) والعقيقي في دالصعفاه الكبير (١٩٥٢/١٩٥٢)

تن إن العافرون بيقل قرآن كريما برب يوكز قرآن شي قويونوت اخام اورا وال جارمشون في قل ياميا

ا کافرون علی توصیہ کا جان مل انعاز بھی ہے۔ اس کے یہ تھا فی قرآن کے ہر ہر سید کیا اس بھی چار حصوں بھی سے ایک صد ایری جانا ہے۔ امری در 1900)

۔ مورو طلاعی جو نی آرآن کے در ہے کا کھنے آئی کہ میں تھی تھم کے مشہون دیاں ہوئے جی آرآ کا تصلی ، جہادی اس رشا فوجے نے حیدان میں فیارے ای اولینے اور بیٹی اعمار میں این جوٹی ہے اس کئے جی فی قرآ ان کے در پر ہے ( کر اس جی تھی شمون کر میں سے کیے مشہون میں رواجہ کہ اور دیے اور 1910

(٣٨٧) - أخبولي أنو العباس بن محمد، فنا الوماح، لنا عبدالوحمن ابن أبي يكو، عن روازة بن مصحب، عن أبي سلمة، عن أبي فريرة (﴿وَيُهُوَّ النَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولَ اللَّهُ ﷺ من قوأ أبة الكرسي، وأدول حمر المؤمن عصم ذلك اليوم من كل سوء.

ا مشبي فحرمجة (برقير ١٧٦)

فَالِلْأَوْلُوا العَالِمُ مِنْ أَصِّى عِينِ

الأحمر (أ) تتوين الكتاب من اللَّه العربي العنبير (أ) عالم الدنب وقابل التواب شديد العناب ذي لطول لا اله الإموالية المصير (أ) ﴿ (أيه ٢٠)

#### نوعاهر

(۱۹۸۸) - أختوني عبدائلُه بن محمد بن سالير، حدثنا هشاه. بن عمار، ثنا سليمان بن موسى الوهري، ثنا مطاهر بن أسمر المخزومي، أختربي سعيد المقتري، عن أبي هويرة رُ<u>غَوْلَالَةً وَهَ</u> إِذِنَ النِّسِي <u>طِّعَافِيْكِ</u> كَانِ بقوأ عشر أيات من أحر آل عمران كل لِبلغ.

ا حرجه انصر بي في بالمعجم الاوسطان (٢٠٠٥/٣٠) والوقعيم الاصبياني في داخيار اصبيات (١٠٠٧) كما في - معطاله (١٨٨٨) وذكره الفرطي في انفسيرة (٢٠٠٨) وقال احرجه أنو نصر الوائلي في اكتاب الاناسة وأخوجه أن مردونة في ناما بر اكتما في تصبير (القرآن تعطيم (١٥٠٠)

ملداه دحديث

(۱۹۸۸) تُوخِفُنُ" حفرت بربررو وَجُولِهُ الْفَالْتُنْ بِسِيرِهِ وَجُولِهُ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْكُ فَعَلَيْهُ بررات (موردُ) آل عمران کی شرق دس آ مقی برها مَرت تھے!'

فَأَكُلُونَا لا أَلَى مِن أَنَا مُن أَرِينَ إِن في خلق السموات والارض السيَّ قرق مرتف إلى سات مسام الله في

اورآخری داند ووژن مراد و کی بسید مول الله فیکن فیکن کے درید میں مقول ہے کہ دب آپ فیکن فیکن تجدیل الفتے تو یہ آئیس باصا کرتے تھے۔ (۱۹۵۰-۱۹۰۶)

آیٹ روابعت میں ہے کہ جو مختص مور و آئل ممران جعد کے دن ج معے قو دات نکس فرینے اس کے لئے و عا معفرت کرتے۔ جس کے زراری خلوم فروروں

ا ليك واليت لكن الجائزة والت التن سومة "ل تحران كي آخري أه يتين بن هجائن كووات نجر نماز بن صفاكا قواب متاسب . (والتي التي خوب بن ين غز وسور ( )

### نوع آدر

( 789 ) - أحيرنا أبو عبدالوحس، أنا محمد بن عبدالله المبارك، ثنا يحيلي ابن آدم، ثنا زهيو الله والمرابطة المرابطة والمرابطة وال

ثم نمر على فإنها براءة من الشرك.

ا حوجه احمد في دفسته و ( اداره) و او و ( ۱۹۷۱ (۱۹۵۹) (۲۰۲۱) والترمدي ود ۱۹۷۳ (۱۹۳۰) و النساني في عمل اليوم والليلة ، فرقم( (۱ واس خيال في دفيهيمه ( ۱۹۸۷ (۱۹۸۷ )

يك الدحديث

(۱۸۹) نَتْرَجَعَدُ "معزت وَقُل وَهِ الفَهِ الْعَلَاثِينَ اللهِ وَيت ہے کہ رسول الله فَلِقَوْقَيْنَ اللهِ الله ا کیسے آئے؟ معزمت وَقُل وَهُوَلِفَاؤَقَفَاؤَتُ اللّهِ عَلَيْ کِيابِارسول اللهُ اللهِ اللهِ کِيابِ اللهِ مِنْ اَل جس کو بن سوتے وقت پا صلیہ کرول ۔ آپ فِلْقِفَاؤُنِی نے ارشاد فرمیانہ بسیتم (سوٹے کیلئے) ایٹ اسم پر جو اُنڈا، ﴿ فَالْ عَالَمُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّه الله ون ﴾

یزها کرد ادرای کے ختم برموج کا کیونک میشرک سے براق ہے۔"

**کُلُونَ کَا**: مطلب ہے ہے کہ کو کدائن صورت میں آوجہ کا انہات کہت این خرافشات بول اوا ہے اس کے بیٹرک سے برا آ ہے۔ (اللہ کی مواج ۲۰۱۷)

ید مورے ایسے باتا ہے واسے کو اخد تھائی کے ماتھ شرک کرنے سے اتن وجوات عط کرتی ہے کیونکہ اندر تھائی کے علاوہ دومرے کے لئے کو دیسے کی کی ہے تو اس کا بڑھنے و لااند تھائی کی ڈسٹ وصفات امرائی مش شرک ہے بری ہے۔

( فقطات بهرای ۱۹۹۹ (



# باب ثواب من قرأ قل هو الله أحد قل بوالله. عدريز صفي لا تُواب

١٩٠٠ - أخبرنا أبو يعلى، حدثنا حوثرة بن أشرس، ثنا المبارك ابن فضائه، عن ثابت، عن أنسى بن مالك (خوتَهُ هَا أَنْ وجلا قال: يا رسول الله؛ إنى أحب قل هو الله احد، فقال: حيث العا أوخلك الحدة.

العرجة احمد في مسئلته (\* 22) والتوفقي (١٥٠١٧/١٥) (١٥٠١٧/١) والويطي في مسئلته (١٣٣٢)،١٣٢٦ والي حيال في تصعيحه(١٧٩٤/١٢٢٥) والنييقي في منتب الاينان، (١٥٠١-١٥٠١) (١٥١

( ۱۹۹ ) تَزَيَّحَدُنَ<sup>ا ال</sup>عفرت الْسِ بن و مُسَانِحَ لَظَمَّعَا لَكَ السَّرِوايِّت ہے كہ اَيْسِ معاجب نے رمول اللہ فِلْوَ لَكِيْتُكَا سے عاض كيا يا رمول اللہ الشرق فل جوامتہ احد سے بحث كرتا موں رقب فِلْكُنْ كُلْتِظَا نے ارشاد فرمایا تمہاد ہے اس سے محت كرنے نے تم كو جنس بن واض كرد مانا"

**ڂَ اَلْمُكَا لَا** اَحْنَ ثَمْ بِعِيدِ لَلَّى بِوَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ فَعَلَى كُلُّ عَلَيْكِ عَمْدَ الْكِسَانِيكِ وَاللهُ عَلَيْكِ مِن اللهِ عَلَيْكِ عَلَيْكِ مِن اللهِ مِن من الحب عَلَمَ إِنْ عِمْ اللهِ حد حب المعت أرق عن ما حب عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْهِ مِن أَمَّمَ مَن اللهُ وَاللهُ كَانَ اللهُ عَلَيْكِ كُلِيفًا وَال كَانِيَةُ وَلَا يَا مِن مِنْ أَمْنِ فَلِيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ مِن اللّهُ وَاللّهُ كُلُولُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَل اللّهُ عَلَيْكُولِيلًا عَلَيْكُولِيلِيلِي اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولِيلُولُولُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولِيلُولُ عَلْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ

(منكن مايدملغة ومن عاميز منوره )

الله توالى مع حبت كي الياسة ووجمت شريا اللل موكا الواخل بنت كالعب مورو اخلاص مع حبت ب.

لامرة الدياءة وأنعرف ١٠٥٠)

(1911) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، أخبرنا قنينة بن سعيد، عن مالك، عن عبيدالله بن عبدالرحمن، عن عبيد بن حنين مولى آل ريد بن الخفاب، قال: سمعت أبا هريرة وَمُوْتُهُنُهُاكُنَّ يقول: أَفْبِلنَا مع رسول اللَّهُ يَأْتُونَاكُمُ فسمع رحلًا يقرأ:

« فَلْ هُوَ اللَّهُ أَخِذُ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدُ وَلَمْ يُؤِلَّدُ وَلَمْ بَكُنْ لَهُ كُفُوا أَخَذَ إِ

فقال رسول اللَّه وَلِلْفِي كُلِّي وجبت، فسألت ماذا با رسول اللَّه؛ قال: الحنة

أخرجه أحمد في مصدما (٢٠٠٩) والترفدي ٢٥/٩/١٥ (١٧/١) والنسالي في والسنن الكبري(١٩٥٠/٢٤)١٥ (١٩٥٠/٢٥). والحاكم في المستدرك: ٢٠ (١٥/٩٤/١٥) والسيفي في تشفيه الإيمان: ١٩٥٤/١٥٥٥)

- \* المِسْوَرُ مِنْكَبِّرُ فِي

۔ (191) تَرْجَعَدُ: " حضرت الوہر يو وَقَطْعَا فِي الْحَيْقَ فَرِماتِ مِين جم وسول اللہ وَلَقِيَّ فَيْقَ كَمَاتِ ( كسي سفر سے ) والحِن آ رہے ہے کہ آپ وَلِمُظِیِّ نے ایک آ دی کو:

الْ قُلْ هُوَ اللَّهُ أُحَّدُ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدُ وَلَمْ يُولَدُ وَلَمْ يَكُنُ لَمْ كُفُواً أَحَدُكُ

را معقد بوت مناه رمول الله وَلَكُونُ اللهُ مَا ارشاد قرمايا: واجب بوكن ( معفرت الوجريرة وَلَقَواللَّهُ اللَّهُ الْمَاكَ مِن اللهِ بَوَلِي آنِهِ اللهِ بَوَلِي آنِهِ اللهِ بَوَلِي آنِهِ اللهِ بَوَلِي آنِهِ اللهِ اللهِ بَوَلِي آنِهِ اللهِ اللهِ بَوَلِي آنِهِ اللهِ اللهِ بَوَلِي آنِهِ اللهِ اللهِ بَوَلَى اللهِ اللهِ بَوْلَى اللهُ اللهِ اللهُ بَلِي اللهِ اللهُ اللهِ بَوْلَى اللهُ اللهِ بَرَى اللهِ اللهُ بَلِي اللهُ اللهِ اللهُ بَلِي اللهُ اللهِ اللهُ بِي مِعادَا اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ

﴿ فِلْ هُو اللَّهُ أَحِدِ ﴾

أخرجه هسلير (١٩٥١/١٩٥١) (٩٧٢/١٩٤١) والتوهذي (١٩٢٥/١٥٢/١٥٥) (١٩٢١) والنسائي في دعمل اليوم واللهلة (وقير ١٨٥) والطبراني في والمعجم الكبيره (١٩٧/١-١٩٠٨) وفي والمعجم الاوسطة (١٩١٤/١٥١)

( ۱۹۶) تَرْبَعَدَ الله مَعْرَت مِيدالله بن مسعود وَقِطَالِلْفَعَالَيْنَ الدَّيْنِ مِهِ وَاللَّهِ اللَّهِ فَعَلَا اللَّهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ الله

الإقل هو الله أحدية

کای منااس کے برابرے۔"

فَالْمِلْكَ اللهُ اللهُ فَا قَالَ كِيول جِال كَى وجدد يدي فير ١٨٩ يُرْز ريك بيد

حَبَانُ قرآن ك برابر بوئ كالمطلب يه بكرام كونبالُ قرآن ك برابرالواب ما بها

(ويل الناخين الأولاد ورايق في توزه المتووي الا المع مراياة المتعادة)

لیکن خادی دائے ہے کہ تہائی قرآن کے اصل ثواب کے برابر مصاحف کیا جاتا ہے ( یعنی جوحایا جاتا ہے ) پہلے قول کا مطلب یہ ہوا کر تین مرتبر قل ہوالفہ احد پڑھنے کا ثواب تہائی قرآن پڑھنے کے برابر ہے جدے قرآن کا ثواب ٹیمیں سے گا اور دومرے قول کا مطلب یہ ہوا کہ تمی مرتبر قل بواخہ احد پڑھنے کا تواب ایک قرآن کے برابر ہے۔ (م14 ۴-14 ۲۰۰۰) (۱۹۳) - أخبرنا الحسين بن يوسف، ثنا على بن عبدالرحمن بن المعيرة، ثنا عثمان بن صالح، ثنا ابن لهيمة، ثنا زيان بن فائد، عن مهل بن معاذ، عن أبيه ﴿﴿اللَّهُوَالِيُّ فَالَ: قَالَ ومول اللَّهُ ﷺ

(من قرأ قل هو اللَّه أحد حتى ختمها عشر مرات بني لَهُ بها قصر في الجنة).

وأحوجه أحمد في مستنده (٢/ ١٥٢ والعقيلي في الضعفاه الكييرة (١٥/ ١٥٥) والطبراني في بالمعجر الكبيرة ( ٢٩٧١/١٢٠٠) وفي بالمعجر الأوسط، (٢٨٧١/١٢٠) والوبغير في الصليفة (١٩٧١)

( ۱۹۳ ) تَوَجَدَدَ." حفرت معادَ وَمُوقِفَا فَشَاقِحَةً فَمَ مَاتِيَّةٍ فِينَ كَرِسُولِ اللهُ خِيْقِيَقِينَ فِي ارشادِ فرمايا: بوضعى يوري سورة قل مواندا حددَن مرتبع من هيرتوان كے لئے جنت مين ايك محل بنايا جاتا ہے۔"

ٹ کوئٹ کا ایک روایت بھی مزید ہے ہے کہ ہوت معرفیاتی دوائد احد پڑھے آئی کے لئے جنت میں ووکل ہوائے جا کی شکاور جوٹس موتر پر سے اس کے لئے تین کل جنت میں بدائے جائیں گے۔ (منظوع سیالہ میں منودہ)

سور وانفائل کے عودیت علی مبت سے نصائل آئے میں جانچ ایک والیت علی ہے کہ چرفنص مونے کا اداوہ کرے اور داگیں کروٹ پر لیٹ کر سوئر تیاتی ہوانشا جد پڑھے تو قیامت کے ان الشان توالی اس سے قرباً کی گئے: اسے میرے بندے الی واکی طرف سے جنت کی وافل ہوجا۔ (ترین میں کی مقلومت و اور)

÷~~?{}}#>~÷

### باب ثواب من قرأها مائتي مرة في اليوم والليلة

# ون رات میں دوسومرتبہ قل موانغدا حدیر ہےنے کا تواب

( 198.) - أخبرنا ابن منيع، حدث أحمد بن منصور، ثنا يحيل بن بكير، ثنا القصل بن فصالة، عن أبي عروة، عن رياد بن أبي عمار، عن أبس ابن مالك وتَقَلَّقَاتِنَاكَ، قال سمعت رسول الله ﷺ بقول:

(ما من عبد مسلم ولا أمة مسلمة قرأ في يومر وليلة مانتي مرة قل هو اللَّه احد اللَّه الصمد: إلا غفر اللَّه لهُ حقايا خمسين سنة)

الخرجة الترموي (1907-1904) (1997-1909) والوبعلي في المستقوم (1977-1979) والتي عدي في الكامر (1979-2) والتبيغي في مشعب الابعال، 2011 (1907) وللحديث شاهد فرسل أخرجه الداراني في المستة (1979/1907) فتي المسان كما في المعاذلة (1979)

(۱۹۳۰) تَوْرَهُمْنَهُ "مَعْرَت الْسِ بَن مالكَ وَعَوْلِهُ لَقَدُلُونَةً فَرِماتِ جِن كَرِيلِ مِنْ رَبُولِ الله وَلِيَّ يَقِيْنِهُ كُوارِشُوهِ فرمات بوئے سنا مسلمان عرد بإمسلمان عورت ون رات بھی دوسوم تیقی بوالقداعد، اللہ عمد پرسطے فوالشاقد کی اس کے بیون سال کے گناوم عاقب فرماہ ہے تیل ۔"

( 190 ) - أخبرنا ابن مبيع، حدثنا أحمد بن منصور، لنا محمد بن جعمر المدايني، ثناسلام بن سفيان، عن رياد بن ميمون، عن أنس بن مالك رَجَالِيَّاتِكَاكَ، عن النبي يَُالْفُكُنَّةُ منه. مضارتمريد في العديد السابق،

(١٩٥) مُنْ يَحْدُدُ " مَعْرِت اسْ بن ما لك يَصْلِينَا فِعَالَيْنَ الصِيمِى رسول اللَّهِ الْمُنْفِقَ فَيَ اللّ

### 

# باب من قوأ المعودُ تين سورة فلق اورناس پڙھنے کا تُواب

(137) - أحبونا أبو عبدالرحمن، أخبونا كتيبة بن سعيد، حدثنا الليث ابن سعد، عن يزيد بن أبى حبيب، عن أبى عمران أسلم، عن عقبة بن عامر رَحُوَلَا لَقَالَتُهُ، قال: سمعت رسول اللّه وَلِلْ لَالِيْ وهو راكب فوضعت بدى على قدميه نقلت أقرئس سورة هود وسورة بوسف، فقال: لن نقرأ شيئا أبنغ عند اللّه من قل أعوذ برب الفنق.

. اخرجة احمد في الاستداد (۱۹۹۵) والتسائي في الأستان الكتري: ۱۹۵۵/۲۰/۱۰ والطنواني في المعجم الكتبوء ۱۹۷۱ (۲۰۰۶) ابن حيان في اصطبحه ۳۰ ۷۰-۱۵ (۱۹۷۹) والبييقي في دهم، الازمين (۱۳۶۵) (۲۰۰۲)

(۱۹۹۷) نَوْيَتِهَنَّهُ الْمَعْرَتُ مَعْبِرِينَ عام وَيَعَلَّهُ فَعَالَيْظَ فَهَا مَعْ مِن كَدِيمِن مِنْ وَيَعَلَى فَعَلَى فَعَالَطَظُ فَهَا مَنْ اللهِ عَلَيْهِ مِن كَدَيْمِ مِن مِن مَن مَن اللهِ عَلَيْهِ فَعَلَى فَعَلَمُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ فَعَلَمُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ فَعَلَمُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ فَعَلَمُ مَن اللّهِ عَلَيْهِ فَعَلَمُ مَن اللّهُ عَلَيْهِ فَعَلَمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ فَعَلَمُ مَن اللّهِ عَلَيْهِ فَعَلَمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ فَعَلَمُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ فَعَلَمُ عَلَيْهِ مِن اللّهُ عَلَيْهِ فَعَلَمُ عَلَيْهِ فَعَلَمُ عَلَيْهِ فَعَلَمُ عَلَيْهِ فَعَلَمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ فَعَلَمُ عَلَيْهِ فَعَلَمُ عَلَيْهِ فَعَلَمُ عَلَيْهِ فَعَلَمُ عَلَيْهِ فَعَلَمُ عَلَيْهِ فَعَلَيْهُ فَعَلَيْهُ عَلَيْهِ فَعَلَمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ فَعَلَمُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلَيْكُ عِلْمُ عَلَيْكُ عِلَيْكُ عِلْمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلَيْكُ عِلْمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلْمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلْمُ عِلَيْكُ عَلَيْكُ عِلْمُ عَلَيْكُ عِلْمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلْمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُ عَل

**ڰٛٲڎؙڰ**ؙڎٵڎۥ تعانی کے زو کیے بہتر مورث تیس چھ سے کا معلب رہے کہ آفات واباؤل سے ہناہ جائے ہی قل امنو بہب افعال ہے زوروکال وہم رُونَ پیزینس ہے۔

علامہ بھی فرجھنے فلاکھنال فرائے ہیں بناہ جانے میں دونوں سورٹس فتن اور اس سے نیادہ کائی وفی سرے گئیں ہے۔ اس مکت فرجھنے افغائشنائی فرائے میں اس دوارے میں ان دونوں سورٹوں سے بناہ حاصل کرنے کی قرفیب ہے۔ اس سویٹ میں مرف سروفائل کا ذکر ہے لیکن فرید ہے دومرق سورے کی مفہوم ہوئی ہے اس سے دونوں سورٹس مراد میں۔ دوناہ سے اسا م

( 1997 ) - أخبونا أبو عبدالرحمن، ثنا فتيبة بن سعد، حدثنا العصل ابن فصالة، عن عقبل، عن العصل ابن فصالة، عن عقبل، عن ابن شهاب، عن عروة، عن عائشة ﴿ فَيُقَالَنُهُمّا أَنَّ النبي شَلَطُهُمّا كان إذا أوى إلى فراشه كل ليلة حمع كفيه ثم يقرأ فيهما قل هو الله أحد، وقل أعود بوب العلق، وقل أعوذ بوب الناس، ويصبح مهما ما استطاع من جسده، يبدأ بهما على رأسه ورجهه، وما أقبل من جسده، يغفل ذلك ثلات موات.

- 5 (نِعَنوَمَرُفِيَنِيْنِرُو)

ا حوجه احمد في المستدار (۱۳۹۳) والتعاري (۱۳۳۸) (۱۳۳۸) والوداؤد (۱۳۳۸) درو (۱۳۳۹) والترمدي. (۱۳۶۰, ۱۳۶۰) و ۱۳۹۰ والنساني في السين الكتري. (۱۳۹۷) ۱۳۹۵

(۱۹۷۷) تَوْرَضَنَ المَعْمَرَةِ عَامَةُ وَتَوَقِيَّةُ فَقَالَطُهُمَّا مِن روايت بِ كَدِيمولِ اللهَ يَقِيَّةُ ثَبَيَّ بررات جب الناس بِ تشريف المقالِق إلى دونوں بھيليوں وطاقے نجران برقس بوالقدا مدد کل انوز برب الفلق اور فل انوز برب الناس بِرُحِة (اور وسرکے) دونوں بھیلیوں کوجم پر جہال تک ہوسکتا ہے بھیر لینے تھے۔ آپ فیٹھ کا فیڈیل انھو بھیرنا پہلے اپنے مرد مشاور بدن کے آگے کے حصہ ہے شروخ فرماتے (اس کے بعد بدن کے دوسرے حصوں پر جھیرتے اور) آپ فیٹی فیکٹیل میٹل قبل مرتبہ فرماتے تھے۔ "

تى مرتبه يمير: مند كانى درجب دراصل مند توريك مرتبه يميم ب سامى مامل دو مات كى ر

ہم درمن سے من قرون کرنا آختی ہے اس سے بدل ہے اوچ کے بھے مرسند درآ سے سے تھدسے قروع کرے پھر بدن کے پچھا جھے رفتم آرے۔

کی موتدکُرے کی کا مطلب ہے ہے کہ برم جہ چھول مود کی کیند موجہ پڑھے بچروم کرکے گا کا کے اس مورٹ کی موجہ کر سے داری کا وجہ درجہ نیستان

### باب قراءة عشرين آية

## مِين آيتين **آيزھنے ک**ا تواب

(۱۹۸۸) - أحديثي إبراهيم من محملاء حدثنا يونس بن عبدالأعني، ثنا ابن وهيب، أخبرني أبو صحر، أن يوبد الرفاشي حدثه أنه سمع أنس بن مالك رُفَوْتِهُاتُفَارِّيَّةٍ يقول سمعت رسول اللَّهُ ﷺ بقدر:

من قرأ في كل ليلة عشوبي آبة لمر يكنب من الغائلين، ومن قرا مائة أية كنب من القائلين، ومن قرأ مأتي أية لمر يحاجه القرآن يومر القيامة، ومن قرأ خمس مائه أية كنب لة قبطار من الأحر

> فأحير بها ابن تسبطه فقال ما زلت أسمع هذا من أشياحنا منذ للات. بصد مجابعة بدفو ١٩٠٠

( 1947 ) مَنْوَجَهُدُهُ '' حَطْرت النّ بن ، لَكَ وَحَقَقَالَتُقَالَتُكَ قُرِياتَ مِن كَرَ مِن كَ رَمِن الله يَطْقَ تَنْفِيغُ كَوَ رَمُّوهُ قرارات بن كنا الله يُوفِعُن بررات بُن آيتِن بإسطاده فاضين بن تعلق المعالمات گاه جامُحُفُر سوآ يتِن بإنشاده توانين شن تصاحب گاه جومُحُفُن دوساآ يتِن بإسطاق قرآن اس به جَفُلُوائيس كرے گا اور جو پائج سوآ يتن بإسطان كي لئے ليك قطار كا قراب كلا باتا ہے!! فَيْ لِلْكُوفَانِ أَنْ مَنْ فَا مَدِيدة قِرِيرِهِ 125 رِكْرِيكُون - -

## باب قراءة أربعين آية

# ج نيس آيت<sub>ي</sub>ما پڙھنے کا ۋاب

(۱۹۹۶) - أخبرنا أحمد من عمير، حدث عندانله من سعيد بن عقير، ثنا أبي ثنا بحيق بن أبوت، عن نزيد بن أبي زياد، أن يربد، الوقاشي حدثه، عن أنس بن ماقت رفزتها الله قال: سمعت رسون الله المُقرَّعَيْج بقول:

من قرأ أربعين أبه في كن نيمة نمر لِكُنْكُ من الغافلين، ومن قرأ مانة أمة كُنِبُ من الفائنين، ومن قرأ ماني أبه نير بحاجه العرآن، ومن قرأ حصيماً: أبه كتب له قنطار من الأحر

أحصى تحريجه الرضروب

(949) مَنْزَخِلَدُ الاصنوع انهل مِن مالك وَعَالِمُعَافِقَةِ الْحَقَةُ فَرِياتُ فِينَ كُو مِن مِنْ رسول اللهُ وَلِلْفَافِقَةِ لَا عَلَى اللهِ عَلَيْنَ مِن مالك اللهِ وَعَلَيْنَ مِن اللهِ عَلَيْنَ مِنْ اللهِ عَلَيْنَ مِن اللهِ عَلَيْنَ مِنْ اللهِ عَلَيْنَ مِن اللهِ عَلَيْنَ مِن اللهِ عَلَيْنَ مِن اللهِ عَلَيْنَ مِنْ اللّهِ عَلَيْنَ عَلَيْنَ مِنْ اللّهِ عَلَيْنَ مِنْ اللّهِ عَلَيْنَ مِنْ أَنْنَ لَ مِنْ اللّهُ عَلَيْنَ مِنْ أَنْنِ مِنْ اللّهِ عَلَيْنَ مِنْ أَنْنَ مِنْ اللّهِ عَلَيْنَ مِنْ اللّهِ عَلَيْنَ مِنْ أَنْنَا مِن مِنْ اللّهِ عَلَيْنَ مِنْ اللّهِ عَلَيْنِ مِنْ اللّهِ عَلَيْنِ مِنْ مِن اللّهِ عَلَيْنَ مِنْ أَنْنِ مِنْ اللّهِ عَلَيْنِ مِنْ اللّهِ عَلَيْنِ مِن اللّهِ عَلَيْنِ مِنْ اللّهِ عَلَيْنِ مِنْ اللّهِ عَلَيْنِ مِن اللّهِ عَلَيْنَ مِنْ اللّهِ عَلَيْنِ مِنْ اللّهِ عَلَيْنِ مِن اللّهِ عَلَيْنَ مِنْ اللّهِ عَلَيْنِ مِنْ اللّهِ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنِ مِنْ اللّهِ عَلَيْنَ عَلَيْنِ مِنْ اللّهِ عَلَيْنِ مِنْ اللّهِ عَلَيْنِ مِنْ اللّهِ عَلَيْنِ مِنْ اللّهِيقِيْنِ مِنْ اللّهِ عَلَيْنِ اللّهِ عَلَيْنِ مِنْ اللّهِ عَلَيْنِ مِنْ اللّهِ عَلَيْنِ مِنْ اللّهُ عَلَيْنِ مِنْ اللّهِ عَلَيْنَائِمِ عَلَيْنِ مِنْ اللّهِ عَلَيْنِي مِنْ اللّهِ عَلَيْنِ مِنْ اللّهِ عَلَيْنِي مِنْ اللّهِ عَلَيْنِ عَلَيْنِي الللّهِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ اللّهِ عَلَيْنِي مِنْ اللّهِ عَلَيْن

فَالْإِلْأَلَا سُلَامِينَ وَالْمُرْبُلُ مِن أَوْلِينَا مِن أَوْلِينًا مِن أَرْبِ عِنْ جِيد

<del>\*</del>

### باب قراءةخمسين آية

## پيؤسآ يتن پزھنے كافواب

( ٧٠٠) - أخبرنا إبواهيم بن محمد س الشحاك، حدثنا نصر بن مروان بحو بن نصر فالا شا أسد بن موسى، ثنا العلاء بن حالد س وردان القوشى، ثنا يزيد الرقاشى، قال: دهيت أنا وتاب البنانى وباس معنا فأتبنا أسل بن مالك وتُوَلِيْتَكِيْكُ فقلنا يا آبا حموة الخبونا ما كان وسول الله فَيُوَكِيْنُهُ يقول في قيام البيل؛ فقال قبل رسول الله فَيُوَكِيْرُ مِن قرأ خمسين آية لم يكتب من العاقلين، ومن قرأ مانه آية أعطى قيام لينه كاملة، ومن قرأ مأبي آية إلى أن يعلم ألفا فإن أحره كمن نصدق فنظار حتى أن يصبح، القنطر ألف دينار

فراحا عدعير المصنف

And the Contraction of the Contr

### باب قراءة ثلاثمانة آية

# تمن سوآ یول کے پڑھنے کا تواب

( ۷۰۱) - أخبرنا أبو يعلى، حدثنا أحمد بن عبدالعزيز بن مروان، ثنا بكر ابن يونس بن يكير، عن موسى بن على بن رباح، عن أبيه، عن يحيلي ابن أبي كثير، عن جابر بن عبدالله تَعْفَقْتُنَا فِيْكُ أَن رسول الله وَيُعْفِقُهُمُ قال: من قرأ للاثمانة آية قال الله عزول لملائكته: يا ملائكته إنصب عبدي أشهد كريا ملائكتي أبي قد غفرت له.

اخرجه ابويطي في المستدارة كما في وانحاف الخبرة المبرؤة (١٩٧٦، ٢٣٩)

(۷۰۱) مُوَّرَضَنَدُ" حضرت جار بن عبدالله فَعَالِمُنْفَقِطِينَا ہے روایت ہے کہ رسول الله فِلْفَافِکینا نے ارشاد فر مایا چرفخص تین سوآیتی پر هتا ہے تو اللہ نوائی اپنے فرشتول ہے قرباتے ہیں: میرے فرشتوا میرے بندے نے (اس کویز میر) مشاف الحمائی اے میرے فرشتوا میں تمہیں کو دینا تا ہوں ہیں نے اس کی منظرے کردی۔"

<del>\*\*\*\*\*\*\*\*\*</del>

### باب قراءة عشر آيات

### دس آينتي يزھنے کا ثواب

(٧٠٢) - حدثنى محمد بن حفض البعليكي، ثنا محمد بن إبراهيم الصورى، ثنا مؤمل بن إسماعيل، ثنا حماد بن سلمة، عن سهيل بن أبى صالح، عن أبيه، عن أبى هريرة وَعُولِيْنَكُمْ اللَّهِ عَلَى رسول اللّهُ يُؤَمِّنَ مَن قرأ في ثبتة عشر آبات لم يُكْتَبُ من الغافلين.

احرجه سعید می منصور می دست. (۱۹٬۳۹۸) وایس حزیمه می دصحیحه. کمه می النوغیت والنوهیت (۱۹٬۳۹۰) والدارمی فی دست الایست (۱۹٬۳۹۰) والحاکم فی المستدرات (۱۹٬۳۹۱) والمسیقی می دست الایست (۱۹٬۳۹۱) والحاکم فی المستدرات (۱۹۰۷) والمسیقی می دست الایست (۱۹۰۵) والمساقی المستدرات (۱۹۰۵) والمسیقی المسیقی المسیق

<del>\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*</del>

### باب قراءة ألف آية

## ايك بزارآ يتين يزهنه كاثواب

(٧٠٣) – حدثنى أحمد بن داود الحراني، ثنا حرملة بن يحبلي، ثنا ابن وهب، أخبرني عموو بن الحارث، أن أبا الأسود حدثه أنه سمع ابن حجيرة يحدث عن عبدالله بن عمرو تَوْكِا الْمُقَافِقُ عَن النبي يَجَالُونِهِ قال: (من قام بألف آية كُتِبٌ من المُقَلِّطُورِيُنَ).

اخرجه الوداؤد (۱۹۷/۱۰) (۱۹۷/۱۰) وابن خزیمه فی دستینده (۱۱۱۵/۱۸۱/۱۱۰) وأین حیان فی اصحیت: (۱۳۱۳–۲۰۰۱) (البیکی فی دشمیه الایمان (۱۰/۱۸۱۱) والمزی فی انهذیب الکمال (۲۷۱۲/۱۳۰۵–۲۷۱۲)

(۵۰۳) مَنْزَجَعَدُ: " حضرت مجدالله بن عمره وَهَ فِلْقَالِمَتَقَالِ عندادايت هي كدرمول الله عَلَيْقِيقُ في في ارشاه فرمايا: جوننس بزارة ميتن يز مصرة ومتعطر بن من كلها جائية كالي"

فَالْمِثْنَافَا: ألى مديث مع براراً على كريز من كالواب معلوم وا

(٧٠٤) - أخبرنا أبو يعلى، حدثنا محرز بن عون، ثنا رشدين بن سعد، عن زبان بن فائد، عن سهل بن معاذ بن أنس، عن أبيه ﴿ كَالَمُكَاكَةُ عَن النبي يَّالِيُكِيُّ قَالٍ:

من قرةً في سبيل الله أنف آية كتب يوم انقيامة مع النّبيين والصديقين والشهداء والصالحيين وحسن اولتك رفيقاء إن شاء الله تعالى.

اخرجه احمد في ومستده (۱۳۷۴) وابو يعلى في ومستده (۱۶۸۲/۲۲۴) والطبراني في «المعجم الكبيرة (۱۶۵۲/۱۶۲۰) والحاكم في المستفرق (۱۳۷۲/۹۷/۱۲ والبيباني في «السفى الكبري» (۱۷۲۰-۱۷۲۰)

(۱۰۵۷) مُنْزَعِمَدُ: "معترت إنس وَهَوَ فِلْاَنْهُ الشَّارِ مول الله فِلْقَلْفِيْنَا كَارَمُنَا النَّرِ فِل الله قبل ك ماستة عين بزاراً ينتن لإهم كا قوده قيامت كدن الله تعالى في جابا تو نبيول اصديقول اورشهدا ماور معالمين اور يجي لوگ بهترين دفيق بين كرماته و كلما جاسكال!"

### <del>ᡧ</del>ᢇᡧᢢᡲ≫**᠇ᢋ**

# باب فراءة الآيتين من سورة البقوة في ليلة رات كوسورة بقره كي دوآيتي ي<u>ز هنه كي فضيل</u>ت

(۷۰۵) - أخبرنا أبو خليفة، حدنا أبو الوليد الطيالسي، حدثنا شعبة، عن منصور و سليمان، عن إبراهيم، عن عبدالموحمن بن يزيد، قال. ذكر في عن أبي مسعود حديث فسالته فذكر عن النبي وَلِيَّنْ عِلَيْهِ عَلَى قرأ من أخر سورة البقرة في لية آبتين كفتاه.

. فأخرجه البحاري (۱۳۲۲/۱۹۱۸) (۱۳۷۱ والعماليز (۱۳۵۱ مارد) (۱۳۷۰۱) والوداود (۱۳۹۷/۱۹۱۸) وازيمه) وازيمه) وابن ماجه (۱۳۶۱/۱۳۲۲ (۱۹۷۹) والترمدي (دارده ۱۳۵۸)

(200) تَوَجَّدُهُ المحترِبُ عِيدالرَّنَ وَجَبِّدُ القَدُنْعَالِقَ فَراحَ مِن جَمِيحَ حَمْرِتَ عِبِداللهُ مَن مسعود وَعَقَلَقَ تَقَالَعُنَا لَيْقَةَ عاليك عديث وَكَ لَكُ عَلَيْ مِن فَي حَمْرَتِ عَبِداللهُ مِن مسعود وَهُوَ لِقَلَقَ فَقَلَاكُ فَعَلَا عَلَيْكُ عِ جِعَلَا الْهُولُ فَيْ رَمِنِ اللّهُ مِنْفَعِيْقِيَّ مَن سِيعَةُ مِنْ فَلَى كَ مِرْفِقِي مورد بقره كَن أَمْ فرود آمِين بِرِعِمِ وَواس كَ لَكُ كُونُ الرَّهِ مِن كُلِيدًا

ڞؙڵۏڬٙڰؙڐ؞ڡڟڔ؊ڬؽٷڟڟڟڟڴڴڴڴۦؙ؞ڢڔ؈ڐ؈ڰڶڞڸٮڎٷڷۯ؞ٳ؞ۺ؆ۼٵڲٷڷڟؽٳڹ۩ۼۯ؈ٷۺٟڝ ڛۓٵۦ۩ڹڮڔڹڔڔڔ؞ٳڔٷ؞٤

ا كافى الرجائ كرباء ب من على كانتف اقوال إير.

- 🛈 تېم شرقر آن پرهند کې په کاني يو جاکي گر ـ
- 🕡 مفلقة قرآن فواونمازين وولمازك باير ك في كافي يوج كي كيار
- 📵 الن تقل مثل ايران وعلى كالمحتفر وَكرب وَ حَقَادِ كَمِيارِت عَلَى كافي بوجاكِي أيد
  - ان کے مقابلے میں کوئی ہوجائیں گی۔
  - 😝 شيعان كرشرك مقابيد عن كافي بوبائي كر
  - 🕡 انسانوں اور جنول کے شرکے مقاہبے جس کا فی ہو جائیں گی۔
- 🖨 ان کے پڑھنے = 19 آب ما ہاں سے دومرے کل کے مقابلے کا کی ہو یکی کی کر دومرے کل کی خرورے ور رہے گی۔ (2 ماری اور 19
- 💩 برسلمان پرقر آن کا کئی ہے کہ راسے میں یکی حصر پڑھے قویہ ایٹی اس فن کا اوائنگ کے بارے میں کافی ہوجا کمی گی کہ قرآن ایسٹائن کی اوائنگی کا معالبہ تھیں کرے گھرو نیش جاری شدہ ہ

### بأب ما يقول إذا فرغ من وتره

## وترکے بعد کیا دعا پڑھنی جا ہے

(٧٠٦) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، ثنا يحيلي بن موسى البلخي، ثنا عبدالعزيز بن خالد، ثنا سعيد بن أبي عبدالوحمن بن أبوى، عن أبيه، سعيد بن أبي عبدالوحمن بن أبوى، عن أبيه، عن أبيه، عن أبي بن كعب وَعَلَالْمَالَكَ، قال: كان رسول الله يَعَلَّلْكَ يَقرأ في الوثو بسبح اسم وبك الأعلى، وفي الركعة الثانية بغل با أبها الكافرون، وفي الثالثة بقل هو الله أحد، ولا يسلم إلا في أخرهن، وبقول بعد المتسفيم:

### ﴿ سُبْحَانَ المَلِكِ الْفُدُّوْسِ ﴾

եւ

احرجہ احدد فی وصدوہ (۱۵۰/۱۰) والنسانی فو والدسن الکتری، ۱۵۰/۱۰۱۱ (وی عدل الدور واللبلة) وفود ۱۳۰۰ (۱۳۰۰ (۱۳۰۰) والطبوانی فی الدسن اسکتری، ۱۳۰۱ (۱۳۰۰) (الدین الدور ۱۳۰۱) (الدین الدور ۱۳۰۱) (الدین الدور ۱۳۰۱) (الدور ۱۳۰۱) (الدور ۱۳۰۱) مَرْضَدَ الدور الد

تَنْزَجَدُنَدُ" بِاک ( کائنت کے مقدل) بادشاہ (اندقعالی برعیب سے ) باک میں ۔'' فَالْهُنْ لَا اس صدیت سے معلوم ہوا کہ ور کی میکی دوسری اور قبسری رکعت عمل ان مورقر رکا پڑ مناسنت ہے۔ نیز وقر سے فار ل ہونے کے بعد فرکور والا دعا بھی تحن مرتبہ ہو منابع ہیئے۔

اگر مترکی میلی دکھت بھی مج اسم پڑھنا بھوں جائے تو دوسری دکھت بھی تھی۔ ایک ایکافرون کے ساتھ پڑھ نے اور اگر ومسری دکھت میں آئی یہ ایک الکافرون پڑھنا بھول جائے تو تیسری دکھت بھی آئی جواللہ کے ساتھ پڑھ نے۔ ( کاب وزار العم) وفر کے تبریعی بابدان

"اللهيم التي أعوذ بوضاك مني منخطك وأعوذ بمعافاتك من عقوبتك وأعذوبك منك لا احصى ثناءً عليك انت كما النبت على نفستك."

## باب ما يقول إذا أخذ مصجعه

# جب ونے کے لئے بستر پرجائے تو کیا دعا پڑھنی جاہے

نیغر کے وقت تمام دن کے کاموں کا افتتام ہے یہ افتتام کن افعال کے ذریعے ہوتا جائے ہوتے ہوت کن افغاظ ہے اند تعالیٰ کی شکر کڑ ادری اور تنایت و احسان کا مذکرہ کرتا جائے ، دائت غیر ہر پڑنے سے تعاقبت کے لئے کیا کرتا جائے ، نیز دائے و فیز شآئے ، وحشت و کھیراہٹ بھی جانتا ہوئے کے وقت کون کی وعائمیں چھنی جاہئیں، ایسے برے فواپ آگیں تو کیا کرتا جا ہے۔ اس کے لئے معنف و فیڈ تنیا لاکٹ کنٹائی نے نید دواب اوران کے ذل عمل مرتفاطا دیے : اگر فرانگی ہیں۔

(٧٠٧) - أخبرنا أبو يعلى، حدثنا محمد بن أبى بكر المقدمى، ثنا أبو عوانة، عن عبدالمذك بن عمبر، عن ربعى بن حراش، عن حذيفة وَهَوَاقَ ثِنَالِكُ قال: كان رسول الله ﷺ إذا أخذ مضجمه من الليل وضع بده على خده، ثم قال:

### ﴿ بِالسَّمِكَ اللَّهُ مَّ أَمُوْتُ وَأَخْيَا ﴾

وإذا استيقظ قال:

﴿ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْمَانَا بَعْدَ مَا أَمَانَنَا وَ إِلَيْهِ النَّسُورُ. ﴾

تقدما تخريجه ابرقع دا

(۵۷) مَنْوَجَدَدُ المعترف مذیقد وَهُوَظِيَّةَ مُعَالِثَ فَرَاتْ مِين : جب رسول الله ظِلْقَطَقِيَّ مات كو (سوٹ ك لئے) يستر برتشريف لات تو (ليت كر) اينا (عاياں) باتھ (دائي) وقساد كے بيج ركھتے ہجر (بي) وعارتِ ہے: ﴿ إِلَامُ مِنْ اللّٰهِ مِنْ أَمْنُوتُ وَأَخْصِاً ﴾

> " تَوْجِيَنَدُ" استالله إلى آب بن كهام يرمرون كاادر (آب على كهام ير) جيها جول " كارفيد سه بهار بوت قول به) وعام هنة "

﴿ إِنْحَمْدُ لِلْهِ الَّذِي أَحْهَانَا بَعُدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِنَّهِ النَّشُورُ ﴾

تَوَجَعَدَ اللهِ اللهِ تَعَالَى كَا (بهت بهت) شكر جنبول في بمين إرف (سلاف) كے بعد (دوبارہ) زندہ كيازا فعالى) ان مي كي طرف مركز جاتا ہے۔''

فَالْمِنْ فَا مطلب يد ب كريب مك شرونده وول أب على كا نام الحركر فعد دول اورجب عن مرودل كا أب الل ك نام يد

مرال گانگ می به بین کرتب ای تحصانده دیکتے بین ادرآب ای تحصاری تے۔

مارنے ہے مراد ملانا اوراغٹ ہے مرو قیامت کے دن قبروں ہے انسنا ہے۔

موت ہو فیدکی حربا ہے اس سے بھٹا قبروں سے اٹھے کی حرب ہوں اللہ فیلٹی فیٹیڈ نے اس اختفاد پر مشہر کہ مایا ہے۔ ''ریند کی طرح موت کے جدیمی جمنا ہے۔

### حكمت دعا

موت وقت دید کی نخصت بر ہے کہ بغد ہے کا خاص اللہ کا خاص اللہ کے ڈکر یہ دواد افتاع کے بعد سب سے مہلا مگل انڈ تعالٰ کی واحد میں کا دواد واقعے کلت جول ( شن سل اللہ ہی فاجع)

#### نوع آخر:

(٧٠٨) - أخبرنا أبو خليفة، حدثنا أبو الوليد الطبالسي، ومحمد بن كثير، عن شعية، ثنا أبو إسحاق، قال: سمعت البراء بن عازب وَفِوَلِلْأَقِيْرُكُ يقول: إن رسول اللَّهُ يُلِوَّكُمْ أَمَر رحلا إذا أخد مضجعه وأن يقول.

﴿ لِللَّهُمْرُ أَسْمَمُكُ لَفُسِيْ إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ، وَالْجَالَتُ ظَهْرِيْ إِلَيْكَ. وَلَوَّطْتُ الْمَرِيْ إِلَيْكَ، وَغُبَّةً وَوَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مُلْجَأً وَلَا منجا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمْنُتُ وِكِتَالِكَ الَّذِيْ أَلْوَلْتَ وَتَبِيْكَ الَّذِيْ أَرْسَلْتَ. لِهِ

فإن ماست، مات على الفطرة.

احرجة احمد في مسلمه (بادعام) والتجاري (۱۹۵۸/۱۹۹۸) (۱۳۳۳) والمسلم (۱۳۳۸/۱۹۸۸) (۱۳۹۸/۱۹۹۸) والرهاق والرهاق. (۱۹۲۸/۱۹۱۸ والفرست والفرسدي (۱۹۷۸/۱۹۸۸)

أيك الروعان

( ۷۰۸ ) مُتَوَجِّمَةُ "حضرت براہ بن عاذب رَضِطَافَقَالَتُ فَرائے این که رسول مند وَطَافِی اُلَّهُ اللّٰهِ اللّ صالِ (رَفِقَالْفَقَالِیْنِ) وَهِم قرایا کہ جب وہ (سونے کے لئے ) اپنے بستر پرآئیں قرارے) وعارت عیں: مذاہدہ منظم نام تا میں این میں اور میں میں میں اور اور استعادی کے این اور استعادی میں اور اور میں اور اور استعا

لاَ النَّهُمُّ أَسْلَمْتُ نَفْسِيْ إِلَيْكَ، وَوَجَّهُتُ اِلْبَكَ، وَالْجَانَّ طَهْرِيُ اِلْبَكَ، وَلَوَّطْتُ الْمُوِىٰ اِلْبُكَ، رَغْبَةً وَرَفْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْحَاً وَلَا مِنحا مِنْكَ إِلَّا إِنْبُكَ، لَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ أَنْرَلْتَ وَنْبِيْكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ. ﴾

مَنْ يَعْدَدُ "اے الله أَمْن فَ أَيْ جِن آب كيم يرد كردى، عن في ابنا يرو آب كي طرف كرد يا اور يل

نے آپ کا مبادا ایز۔ آپ (کے عذاب) سے ڈرتے ہوئے اور آپ (کے ٹواب) ہی کی میاہت بھی رفیت کرتے ہوئے ایٹا معاملہ آپ کے میرو کردیہ آپ کی ڈاٹ کے عدادہ کوئی پٹاوادر مجات کی جگہ ٹیس ہے۔ آپ نے جو کم آپ حارق ہے بھی اس پرایرون الانا ہوں ور آپ نے جو ٹی بھی ہے بٹی اس پر مجی زیمان نا باہوں۔"

اس کے بعد اگروہ (پڑھنے وا ،) مرتبی قاس کی موت قطرت (اسلام) برجوگ "

فَ لِلْآنَا لَا الطبت يرمول عِنْ إسلام يرمول والناوة وهاي والدوا

الماهديك من تين الم شين بان الأن إن.

🐧 موسق واقت وشوكرار

ا ان کی تنسیل حدیث نبر۲۳۵ پر آئے گی۔

- 🕡 واکی گونت برمونا رمون اللہ ﷺ ایک طرف سے کا مقروع کرنے کا پیندٹر سے بھے نیز پراٹھنے ٹی کی مطابق موہ سے دائو کی تفسیل کے کے صربے فہر یا آئے گئی گ
  - 🕻 سوئے وقت الدتعالیٰ کا وُکرکہا تا کر ہے وَکر این کا آخری ممل ہور وشرع سلم علوی میں 😝

#### نوع آخر:

(٧٠٩) - حدثنى عبدالله بن أحمد بن سعيد الجصاص، ثنا محمد ابن خلف العصفواني، شا ينسر بن حبيب السعدى. وكان لا بأس به ثنا حسين الععليم، عن عبدالله بن بريدة. عن عطاء عن ابن عباس فَرْكَ قَالِكُ أَن النبي يَنْفَقَعُ قَال لعمه حمزة إذا أويت إلى فواشك قال.

َ الْإِبَاسُهِكَ اللَّهُمَّ وَصَعْبُ جُنْبِي، وَطَهِّرَا فِي قَلْبِي، وَطَيِّبُ كَنْبِي، وَاغْفِرْ ذُلْبِي، ﴾ بداحده عدعيرالتصف

أيسا ادوطان

يب المستنب المنظرة المعطرت عبدالله بن عباس الفلالفية المنظمة فروست فين كدرمول الله وتبكي تي شف السيد عليا معفرت عز ويُفط فالقالم في سرفر المديس آب (سوئ من كسك) السيد المتريم كمن قواريه) وما يرضين أنا والماشعيدك الله لهذة وتفعف جناسي، وطَهِول إلى قَلْبِي، وطَهِيّل كشبيل، وأغيّية كشبيل، وأغفِر وَفَيِيل. أيُّه

تَكَرَيْحَكَدُ أَابِ مِنْدا مِن لِهِ آبِ كَيَامٌ عِنامٌ عِنامِينَ بِمِينُو (بِسَرَيرٍ) مَكَمَا (اور ليمَامُون) آب بري ري ون كو

والمستؤثر ليناخش الما

پاک کرد بیجے میرزنا کمالی کو پاکیزوین و بیجے اور میری مقفرت کر دینجے "

#### نوع أخر:

( ۷۱۰) - أخبوني أحمد من عبدائلُه بن الفاسير الحراني، حدثنا سعيد ابن حفص النفيلي، ثنا زهير من معاوية، حدثني عيدائلُه بن عمر، عن سعيد ابن أبي سعيد المقبوي، عن أبيه، عن أبي موبوة يُخالِفُنُهُ إِنَّالَ قال رسول اللَّه يُعِيَّانِكِيْنِ

إذا أوى أحدكم إلى فواشه فلينقض فواشه بداخلة إزاره. فإنه لا يدرى ما خلفه عليه، ثم يضطجع على شفه الأيمن، ثم يقول

﴿ إِللَّهِ لَكَ النَّهُمُّ وَضَعْتَ حَنْهِنَ وَبِكَ أَوْقَعُهُۥ إِنْ أَسْتَكُتَ نَفْسِنَ فَارْحَمْهَا، وَ إِنْ أَوْسَلَنَهَا فَاحْفَظُهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنِ إِللهِ

اخرجه احمد في دهستدُده (۲۸۲/۲۲۵) و آليخاري (۱۳۳۲/۲۹۵) (۱۳۵۳-۱۰ وانفسلس (۱۹۱۸-۱۳۹۸) (۱۳۹۸ وانوداؤد (۱۳۲۷-۱۰۵) (۲۲۰۹) و البسالي في اعمل النوم و القيلة (دولار۱۳۹۵)

الكاورون

(۵۰) مَنْکَتَمَدُ العَرْمِ العِهِرِيو اَلْتَقَلَّقَافُقَالِثَقَالِثَقَا فَرَائِمَ فِينَ كَدِي كَرَامُ فِيقَافُلِثَا أَنْ المِنْ الْمِسَانِ عِلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الله

﴿ إِلَاسْمِكَ النَّهُمُّ وَضَعْتَ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُۥ إِنْ أَمْسَكُتَ نَفْسِي لَازَحَمْهَا، وَ إِنْ أَرْسَلَنَهَا فَاحْفَظُهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَتُكَ الصَّالِحِيْنِ ﴾

مَّنْ يَحْدُنَا السِيالَةُ لِينَ مِنْ آبِ كَا نَامِ لِي كَالِيمَا يَهِلُواسَرٌ بِرَبِعَا بِهِادِرَآبِ مِنْ وَم كَالْكُرْآبِ ( مونے كَى عالمت يلى ) مِيرى رون قَيْقُ كُرلِين تَوَاسَ بِرَقِمَ فَرِيادَ تِنِيَّ اور كُراتِ استونده رَجِينِ تَوَاسَ كَيَا أَسْاطُورَ فَوْظَتْ لِيجَ جَمِي طُرِينَ آبِ نِيَّكَ بِنَدُونِ كَافِلَةَ فَرِياتَ جِنِياً

کَ اُوْلَ کَا اِنْکُ کُواندر کے هند سے اس مجاز نے کوان لئے فر آیا یاک اور والا هند میا شاہد و ب میں عمویا میار دورائل ی نہاں قالورز اُلد کی ان کے پاکسیں جزا تھ رام و و دراہ دارہ

الرومراذاكد كيزا موقوال عيامي جماز كي ين (معارق ١٥٨٥)

عرب کے بال عوماً ہمتر دن داستہ نیجہ اوسے ہوتے تھا(جیدا کہ آج کل موٹے سکے بٹک وی داستہ نیکھیر جے ہیں) اس کے جمازے کا تھم فردیا کرکوئی مواق بیز آ وقی گذاہدان دیکھائے ۔ (تھن داروی یا ۱۹۹۶)

اس حدیث ہے معلم ہوا کہ استر بھی لیننے سے میلے استر کوجیاڑ لیا استوب ہے۔ جہاڑتے وقت ہاتھو کیزے کے الدر ہو تا کہ کی تی موزی چنز موز ہاتھ کافتسان کہ برابوں کے ارزین سلمانوں (۱۳۹۸)

نیک بندوں کی خانف فرمات میں کینی میں طرح الفرنعانی نے نیک بندوں کی گزا ہوں، بذرقائی کی طاعت و مبادی میں بندوں کو تولیق وے رسمتنی سے حفاظت فررتے ہیں ای طرح میری مجمی حفاظت فرما ہے۔ التراوی وی اندازی

### نوع آخر

( ۷۱۱) - أحبرنا أبو القاسم بن منبع، حدثنا هدية بن خالد، ثنا حماد ابن سلمة، عن ثابت، عن أنس بي مالك وَهَيُهَا النِّهَ أَلَ النِّبِي وَالنَّهِ فَكُنَّ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَى:

الْ الْحَمْدُ لِلْهِ الَّذِي أَطْمَمُنَا وَسَفَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا مَكَمْ مِثَّنْ لَا كَافِي مُهُ وَلا مُؤوى إ

أحرجه مستسر (۱۰٫۵۱۰ ۱۳۷۹) (۱۳۱۳ و ابود ازد (۱۳۳۳ ۱۳۱۵) ۱۳۳۳ و انترمدی (۱۳۴۹ ۱۳۴۹) (۱۳۳۱ و والسسائی فی خصل البومر واللبلده دومر ۱۷۹۹ و اس حدن فی ۱۳۳۹ ۱۳۹۹ (۱۳۹۳ ۱۳۹۹) کار در

. (اله) مَنْزَهَمَانَا "معرَت أَس بَن ، لَكَ لِعَظَالِهُمَالِيَّ الدِينَ مِهُ رَمِولَ اللهُ عَلَيْكَانًا بِعب بَسرَ رِ (مونے کے سے) تشریف لائے تو (یودیا) بِلانتے!"

﴿ أَنْحَمْدُ لِلّهِ اللَّذِي أَطْمَعَنَا وَسَفَانًا وَكَفَانَا وَأَوَانَا فَكُمْرُ مِثَنَ لَا تَكَافِي فَهُ وَلَا مُؤدِقَ. إِنَّهَ مَنْزَجَعَنَهُ " (يهت يهن ) شكر به الله تولَّى كاجنول في بهم كلا بإلا إدر عادى ضرورتول كى كفايت قر، في ادر بمن (رات يسركر في كا) نوكانا عطافر، و (اس لئة كه) كفتح لوگ ايت إيس بمن كى ندكوفى ضرورتمي يوري كرف والاستهاد شركوفي توكانا وينا والاستها"

کَالُوکُوکُوکُوکُوکُونِ معلب یہ ہے کہ اُند قال نے ہم پر بہت احمال فردیا کہ ہمیں کھائے پینے کودیا اور ہمارتی خروق کو ہوا فرد کر ہمیں والے ہمر کرنے ( اور میٹ تینے ) کا نمانا ویا ہے۔ کئے گوگ جہال کے پاکسکرنے پینے پہنٹے دہے تینے کا کوگ انقام ٹیس ہے اور وال تعنوں سے کو ہمرم کروال ویریٹ ن جہد ہمال تعنوں کے لئے برانٹریٹول کے شرکز اوجی ۔

( "حَلُّ مِ يَارُدُ وَ العَالِ

### نوع آخر:

( ۷۱۲ ) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، قال: لرأت على محمد بن سليمان لوين، (ح) وحدث ابن -(الاحد مدينة)- صاعد، لنا لوين، ثنا حماد بن سلمة، عن سهيل ابن أبس صالح، عن أييه، هريرة وَهُوَّ ثَنَّاكُ أَنْ رَجَلًا مِن أَصِحَابِ النبي ﷺ لَّذَعْ نَبِلَعَ مِنْهُ مَاشَاءُ اللَّهُ، فَبِلَغَ ذَلَكَ انتبى ﷺ فقال: أما إنه لو فال حين أمسى، أو فال حين يمسى:

﴿ أَعُودُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرٍّ مَا حَلَقَ ﴾

ئلانائم يضره.

اخرجه أحمد في دستنهه (۱۹۸۳) وابودازد (۱۹۸۳/۱۹۲۹) (۱۸۸۳) والنساني في دالسنن الكيري» (۱۹۲/۱۹۲۰) وفي دعمل البود والليقة (وفترده) وابن حيان في دمنجيجه (۱۹۲۲۹۲۲)

أيك اوروعان

﴿ أَعُوٰدُ بِكُلِمَاتِ اللَّهِ النَّامَاتِ مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ ﴾

مَنْ وَهُمَا أَنْ الله تعالى في مِرْ تلوق كم شرك الله تعالى كم كمات المدى بناه أبيتا عول ال

گُلُونِگُونَا این رسلان وَجِنَیْدُ اللَّهُ مُقَالَقَ قرائے ہیں کہ اور انہیں مرض کے علاوہ می فائندہ مند ہوئی ہی اور مرش کو واقع ہونے ہے مجل روکن ہیں اگر اس کے بعد مجمل مرض واقع ہو جائے تو تقسان وہ لیمن ہوتا ہے بخواف اور بیصوب کے وہ مرف مرض کے بعد کا کہ مند ہوئی ہیں۔ (جزن ۱۹/۱۰)

جیسا کہ فرکورہ بالا دعا کی جانور کے ڈسٹے سے حفاظت کا حبب ہیدتو اس کے بعد ڈس کے قو ڈسٹا نقصان وہجیں ہے اور کسی کو ٹاس لیے ہوتو بیا اس کا علان بھی ہے۔

### نوع آخر:

( ٧١٣ ) - أخيرنا أبو عبدالرحمن، أخبرنى أحمد بن سعيد، ثنا الأحوص ابن جواب، حدثنا عمار بن زريق عن أبى إسحاق، عن المحارث وأبي مسيرة، عن على وَكَالْكِمَّالِكُ، عن رسول اللّه يَعِلَّانِكُمُّ أن كان بقول عند مصجعه:

الْمُواللَّهُمَّرُ إِنِّى أَعُوْدُ بِوَجْهِكَ الْخَرِيْدِ وَ بِكَيْمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذُ بِنَاصِبَتِهِ، النَّهُمَّ إِنِّى أَعُودُنِكَ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَاقَمِ، النَّهُمَّ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخلَفُ وَعُدُكُ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَوْ مِنْكَ الْجَدِّ، سُبْحَانَفَ وَبِحَمْدِكَ ﴾

ا خواجه اس ابي شب هي المقدمين (۲۰ ۱۳۹۰/۱۰) والوداؤة (۱۳۳۱/۱۰ د ۱۳۳۲/۱۰) والمسالي في دالسس المحتوى و (۱۳۳/۱۳۷ وفي حصل النوم والشمة (رفع/۱۳۱ والمعران في بالدعاء ارفع/۱۹

ے اور زیوا

( ۱۳ ) تَوْجَدَدُ ' حَضِرت فِي فَوَقِيَقَعَلَقِظَ ہے روایت ہے کہ دسل اند فِقِقِقِیَّ ( جب س نے کہ کے ) سے استر رکتریف است قرار ہے ) میں ہے

﴿ اَللَّهُمْ ۚ إِنِّى أَعُوٰذُ بِوَخْهِاكَ الْكَرِيْمِ وَ بِكَلِمَائِكَ النَّامَّةِ مِنْ شَوْمًا أَنْتَ آخِذٌ يَنَاصِينِهِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالمَأْشَرِ، اللَّهُمَّ لَا يُهُوْمُ حُندُكَ وَلا يُخْلَفُ وَعَدُلُكُ وَلا بُنْفَعُ ذَا الْجَدّ مِنْكَ الْحَدّ، سُبْحَانُكَ وَيَحْمُدُكَ. ﴾

تَوْجِهَدُ" سالفَدا مِن ہِر بِیْ کے شرے جوآپ کے بھندندرت میں ہے آپ کی کریم ذات اور آپ کے کل ت تامہ کی بنا والیز جون ( کرآپ بھے ان کے قرے جو لیج ) اے الفدا بھن آپ سے قرض اور گزاہ ت بناہ ، گفا ہوں ۔ اے نفذا آپ کا فشر بھی گفست نہیں کھا تا اور آپ کا وحد دہمی خلاف ٹیس جونا ہے۔ بھی کئی مارد ارکوائی کا مان آپ کے قبر وضف سے نیس بچا مکنا آپ یاک جی اور ہے وہ ( بھی ) آپ کی کے لئے ہے۔ "

فَأَلِكُ لَا كُلَات مُعَارِم مِيهِ عَلَيْهِ إِلَى يَلِ - (مَن عَلَيْهِ ١٩٩٥)

محماعة تاسد مدمراد المدخول كأنازي الدخوان كالام والما فيطيط ومخلق برنافة موت يزار

قرم مرک کار تند کرش ہے کیا گیا ہے اس سے مراہ یا خاشناہ میں یا وہ آئا شدہ کو کا واٹ کام سے لیے لیا یا ہے دہ کہ ال کیا از نگل کی چکی قدرت نہ جود نہ مطاق آئا شد سے یہ وکٹی ہا گئی ہائی ہے لا کیکٹ دہ قوض ورٹ کی دہ ہے ہے اوہ اے ا

(mark\_(.e.b?)

- بسره به مراه دو د مده جو گواب کا آیا آنیا دو کیونگه مدنب کا و مده خواف کرد نیج از دگرا به کارد در و قاف کرد نیگر . پ در است (انوریت بر پر انوید)

#### نوع اخرا

(٧١٤) - أحبرنا أبو عبدالرحمن، ثنا يونس بن عبدالأعلى، ثنا لبن رهب، أحبوني حيى بن عبدالله، عن أبي عبدالرحمن الحبلي، عن عبدالله بن عمرو وَيُؤِلِّفُهُ إِنْكُ عَن رسول اللّه

− ≥(ئۇتىزەرئېنتېدىغ)ە

بَيْنِ عَلَيْهِ مَه كان يقول إذا اضطجع للنوم

الْإِلَالَهُمُّ بِالسُّمِكَ رَبِّي وَصَعْتُ جَنْبِي فَاغْفِرْ ذُنْبِي إِلَّهِ

ا حرجة ابن أبي شبية في «تهمينيّ». و ١٩٥٣ أ ١٩٥٣ وقعيد في مسيدة (١٠ ٩٠٠) والنسائي في , البيش الكيري. (١٩٢٢-١٩٥٠ وفي عمل طيوم وبالبيلة، (ومرجع) والطيواني في وليرما (وفير ١٩٥٠)

ليساورها

( ۱۳۷ ) مُنْزَقَدُ ؟ " عفرت مبدا لله ان عمر و فَافِلْ الله النَّالِيَّ الله وَاللَّهِ الله الله عَلَيْ اللَّهِ اللّه اللّه الله ( س) ويا دهنا:

الْ ٱللَّهُمُ بِاللَّمِثُ رَبِّي وَصَعْتُ حَنْبِي فَاغْفِرُ ذَلْبِي ﴾

تَرْجَمَدُ الله الله الله إلى كانام في كراية يبلوامة بريحابول إلى مرق مففرت أراه بي ال

#### نوع آخر.

(٧١٥) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، حدثنا إسحاق بن إبراهيم، ثنا جرير، عن سهيل بن أبي عبالج، قال: كان أبو صالح بأمرنا إذا أزاد أحديا أن ينام أن يضطجع على شفه الأبهى تمر يقول:

﴿ النَّهُمْ رَبُّ السَّمُواتِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَالِسِ الْعَظِيْمِ وَبَنَّا وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ عَلَيْق الْحَبِّ وَالنَّوى وَمُنَزِّلُ التَّوْرَاةِ وَالإِلْحِيْلِ وَانْفُرْفَانِ أَعُودُ بِكَ مِن شَرْ كُلِّ شَيْءٍ أَلْتُ آخِذُ بِنَاصِيْهِ أَنْتُ الْأَوْلُ فَنَيْسَ فَيْلُكُ شيء، وَأَنْتُ الْآخِرُ فَلَيْسَ تَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتُ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْفَكَ شَيْءً، وَأَنْتُ الْنَاطِئُ فَلَيْسَ دُولَكَ شَيْءٌ، إِفْضِ عَيْقَ الذَّبْنَ وَأَغْنَى مِنَ الْمُغْنِ ﴾

وكان بورى ذلك عن أبي هربوة ﴿ لَهُ لِللَّهُ عَنِ النَّهِي مِلْوَاللَّهُ عَنِ النَّهِي مِلْوَالْمُورَجِ

. احجرجه احصدهی استنده با ۱۳۵۰ واکستند (۱۳۷۳-۱۳۷۶) زاده ۳) پانوداژد (۱۳۳۳) ۱۳۳۰ زانس ماخه ره ۱۳۷۵-۱۳۷۵ دهن ۱۳۳۰ زاکترهای (۱۳۸۵-۱۳۷۵) ۱۷۷۱

أيب ورزعا

(۵۵) تَشْرَجْ مَدُنَ" حَفَرت سَيْل مِن ابوصالْ وَحَجَهُ اللّهُ عَالَ قَرِيات جِي: حَفرت ابوسد لِي مِين جَمَمَ فريايي كرت تَحَوَّلَ جِب بِم مِينَ كُولُ موت كالواد وكرت تَو وه اسِينا وأثين كروت برسينيا بجر(يه) الغازة هير الْمُعْلَمُ مَّرَبُ السَّمْوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَتَ الْعَرْضِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَوَبَّ كُلِّ شَيْءٍ قَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوى وَمُنَوِّلُ التَّوْرَاةِ وَالإِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُودُ مِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ أَخِذَ بِنَاصِيْنِهِ أَنْتَ الْأَوْلُ قَلَيْسَ قَبْلُكَ سَيء، وَأَنْتَ الْاَجْرُ فَلَيْسَ بَعَدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِمُ فَلَيْسَ فَوْفَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَرْطِنُ فَلَيْسَ دُوفَلَكَ شَيْءٌ، إِنْحَنِ عَبَى الدَّهْنَ وَأَغْفِينَ مِنَ الْمُغَدِّرِ ﴾

تَوَجَدُنَا الْمَالِمَةِ الْمَالُولِ مَدِيهِ وَمِن مَدِيهِ وَلِي عَلَيْهِ عَلَيْهِمَ كَالْكَ اورى رحارب اور بر في المَدَّالُ وَلَا اللهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِمَ كَالْكَ اورى رحارب اور بر في المراقبيل كو مياز في المراقبيل كو المار أنبيل كو المنافقة أنب ( وب ب آب مي بيط بي آب مي بيط بي كورَّس اور آب را مي سب م) آفر الله المارة الميارة أنبيل الميان المراقبيل أنبي أن ( سب مه على أن المراور برتر في اور آب مو ور بالكورِيم الموريق المراقب من المراقب عن المر

فَالْمِلْكُولُولُ فَرْضَه عِيمِوا بِرَتِّم كَا فَوْلَ العَبِورُينَ.

کا ہر کامنی: فاجرا مند تعالیٰ کا نام ہے یا مظہور کے منی ش ہے کئی خبر اغلیہ اور اند تعالیٰ کی کمال قدرے ہے یا دائل تعلق مراہ تیں ۔

باطن كامنى ووذات الوكل ستحيل بولى بوركام تيجيا وكرازول كالبائ والامرادي

( ترن معم النواق من وتعسيل كراف ، يُعين الوعات روي المعادد)

آ فرے مراد اند تعالی کی سفات ہیں سے علم فقرت وغیرہ بوازل سے ہاتی المرح یہ سب آپھائی وات بھی باتی د ہے گا جب کرتن مجلوق مر جائے کی اورائی کے علوم اس کی قدرت وجوائی بھی باتی تیس رہیں تھے اور جب کران کے اجسام بھر جاکس ہے۔ وشرز مسم اداوی مزدول

حقسی کے قبل کر وہنچنے یا تو اس کا معلب ہو ہے کے مختوق سے اختیاج شارے یا دل کا فنا مامل ہو جائے کے لوگوں سے استختار موج کے فقومہ رہنچ ۱۹۱۳ء

#### يوع آخر

(٧١٦) - أخبرني أبو عروبة، حدثني جميل بن الحسن، حدثنا أبو همام محممد بن

الدوبرقان، قال: ثنا ثور من يويد، عن خالد بن معدان، عن أبي رهبر الأنماري، قال: كان (ح) وأخبرني أحمد من عمير، ثنا محمد بن إبراهيم و محمد بن عبدالرحمن بن الأشعث ويؤيد بن محمد بن عبدالعمد، قالوا حدثنا أبو مسهو، قال: ثنا يحيلي بن حمرة، حدثني ثور بن بزيد، عن خالد ابن معدان، عن أبي الأزهر الأنماري وَهَا النَّهُ اللهِ أَن رسون اللَّهُ الْمَالِيُّ كَانَ لِنَا الْحَدَمُ مَعْجِعِهُ قال

\* أَلَلْهُمْ أَعْفِرْ لِي ذَنْهِي وَأَخْسِي شَيْطَانِي، وَلُكَّ رِهَانِي وَنُقِّلْ مِيْوَانِي. وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِيَّ الْأَعْلَمُ \*

الحوجَّة الوداؤد (۱۳۰۶/۱۳۰۶) (۱۳۵۳) والطوابي في بالمعجير الكيبوء (۱۳۵۸/۱۳۵۸) وفي «مسك الشاهيين» ۱۳۳۰/۱۳۵۲ وفي الدعة فرفيز ۱۳۲۰ والعاكم في المستدرك(۱۳۶۷/۱۳۶۸)

أأناه وط

(9 ) مُنْزِجَعَنَ " معرت اجاماز براهماری افغالف مُنافِق سردایت برکردسول مند بیشن نیج به (سوت کے لئے ) بستر برنتر بیف لاتے قرید ما پزیسے:

﴿ إِلَالْهُمُ ۚ اعْفِرْ لِئَ ذَنْبِي ۗ وَأَخْسِ شَلِطَانِي، وَقُلْفٌ وِهَانِيْ وَتَقِلْ مِنْوَانِيْ، وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْأَعْلَى ﴾

مَّرُحَمَّنَدُ الساملة الَّهِ عِمرِتُ لاَوْمُ حافَ كَرَدِيجَةَ ، عِمرِتْ شِيطانَ وُ( مِحْدَتِ ) دِوركر و بَجَعَ مُرونَ كُولِ بِرَوْمَهِ وَلِدِي سِهِ) أَرْدُاوَكُروهِ بِحَنَّ مِيرِتِ اقبال كَرِّرَادُوكا بِلِهِ بِهِ وَلَى كروجِجَةَ اور جَمِعَ الْحَل طِيقِ عِن قَالِ كَرُوجِجَةِ \* "

#### نوع آخر:

(٧١٧) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، حدثنا أحمد بن سليمان، ثما أبو تعبير، عن زهيو، عن أبي إسحاق، عن عاصير، عن على قال. إذا أخذت مضِجعك لقلّ:

الأيستسير المله وعملى مِلَّةٍ دَسُولِ اللَّهِ ﴾

وحين يدخل الميت فى قبره.

وأحوجه النسائي في اعمل اليوم والليفاة ارفير (٢٠٠) منته سواه واخرجه الدنائرزاق في المستعدة ١٥٠/١٠/١٠. ولي الي شيئه في «مصنعه» (١٠/١٣٣/١٣١٤) والطيراني في «الدعاء (رفير ١٦٠) رائعة كبر في «المستدرك» (١٠/١٥) وليس عند هم وادا احداث مصحمك،

اكب اوروء

(412) تَرْجَعَدُ: "حضرت عاصم وَحَقَالِمَنْ النَّهُ النَّهُ عندوان بهاكه حضرت على وَعَظَالِمَعَلَافِ فَ لَرِياد (سوف ك لئة) المشرير جاءً ( يدوما) ياحو:

﴿ إِسْدِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رُسُولِ اللَّهِ ﴾

ہر ہیں۔ شرکھ کنڈا 'الشائعا کی کے (باہر کرت ) نام کے ساتھ اور سول اللہ کی طب پر (سونا ہوں *اُقبر میں اس میت کو* رکھنا ہوں ) کا

> اور جس وقت میت کوتری وافس کیا جائے اس وقت بھی بھی پڑھو۔'' فیا اُلگیا ہُذا اس کی تنصیل میت کے جان میں گزر دبھی ہے۔

#### نوع آخر:

(٧١٨) - أخبرنا أبو على الحسيس بن محمد، حدثنا سليمان بن يوسف، ثنا أبو الأشهب، ثنا يؤيد الرقائس، عن ادنس بن مالك وَ ﴿ وَاللَّهُ فَانَ رَسُولَ اللَّهُ وَ ﴿ وَاللَّهِ الْحَدَّ أَرْضَى رَجَلًا إِذَا أَحَدَ معتجعه أن يقوأ سورة الحشر، وقال: إن مت مت شهيدا، أو قال: من أهل الحنة.

اخرجه الحافظ ابن حجر في ونتائج الإفكارة كما في والهجالة و١٨٣٠/٢٥

أيك توروعا

(۱۸۷) مُذَرِّحَدَدٌ " معزت الْس بن ما لک وَحَظَلَمَ فَعَلَلْ فَعَلَلْ عَلَيْهِ مِن وابت ہے کہ رسول اللّٰه خِلْفَظَنَا ہے ایک سحانی رَحَوَظَافَتُنَا لَنَّ کُومِیت فرمانی کہ جب وہ (سونے کے لئے) اپنے بستر پر جاکیں قر سورۃ مشر پڑھا کریں اور (پ بھی فرمایا اگرنم (اس دات) مرکے تو جہیدمرہ کے یافر مایا جنتی مرہ کے ۔"

فَالْاَثَةُ مَنْ شَام كَوه عَادَل عَلَى مودة حشركَى آخِل آيات كَل فَعَيْدَ كُرْ رَفِكُ بِ كَدِجْرَى شَام مودة حشركَى آخِل آيات بِرَهِي كَانَّوْ سَرَ بَرَادَلُو شَيْنَ اللهِ كَيْ لِيهِ اسْتَفَاد كُرِثَ مِن ادراس كَ لِيهِ وعادت كَرِيَّ مِن توجب تَن آيات كَ بِرَحْظ كَانُّواب آنا بِ آوَيون مودت كَ بِرْحَثْ كَانُّواب يَقِيمَا أَيَادَ مِن كَانُّواب ال

#### نوع آخر:

(٧١٩) - أخبرتي محمد بن جعفر بن وزين الحمصي، حدثنا إيراهيم ابن العلاء الزبيدي. ثنا إسماعيل بن عباش، ثنا ابن أبي حسين، عن شهر ابن حوشب، عن أبي أمامة الباهلي وَعِيْنَاتِهُا إِنَّهُ قَالَ سمعت النبي وَعِيْنِهِمْ يقول:

- (£15)

ا من أوى إلى قراشه طاهرا، وذكرالله عروجل حتى يدركه النعاس لم يعقلب ساعة من اللبل يسأل الله عزوجل فيها حيرا من خبر الدنية واللاخرة إلا أعطاه إياه).

وأخرجه أبوناود (۱۳۰۲/۱۰۵۱) (۱۳۳۹/۱۰ واس ماجه (۲۲۸۲/۱۲۷۹/۱۱ دس۱۹۶۰ والترمدی (۱۳۰۲/۱۰۵۰) (۱۹۲۲/۱۹۹۳) والتساني في اعمل اليوم والليمة ((مو۱۸۰۸) والطراني في (المعمر الكيور (۱۳۵۸/۱۲۵۷)

أنب اورويا

(419) تَوَيَّعَهُمُ المُعْرِية الإمامة بِلَى وَفَلَا يَقَالُونَ فَرِماتِ بِينَ كَالِنَ مِن اللهَ فَيَقَالُونَ أَوَاللهُ وَمِماتِ بِينَ كَاللهُ اللهِ فَالْفَالْفَالِيَّ وَمِاتِ بِينَ كَاللهِ مِن اللهِ فَيَقَالُونَ أَوْمَا وَجَدَّ مِن اللهِ فَيَقَالُونَ فَرَماتِ بِهِ مِنْ اللهِ فَيَقَالُونَ فَي اللهِ اللهِ عَلَى الْفَيقَ اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ ال

ا بإنَّه وقاح جِنْ جِي ما فَلَى بِهِمْ لِي جِالَ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ أَنْ إِلَى عَلَيْهِ مِنْ الْمِذْلِ السلام

## باوضوسونے کی حکمت

باوشوہونا نسان کی بہترین حامت ہے (شریاً وظاف) تا کیا آسان کا ذکر دیا کرنا ادر موہ بہترین یا کی حالت پر ہوتا کہ جو وقت موٹ شریا گے دوآ قرمت کے عقیار سے فاک سے مالی شارہے کو یا کہ انسان کی زعرگی کا اچھا خاصا وقت موٹ میں گزرن سے دانوہ مدرا پر باز

#### نوع آخر.

( ۷۲۰) - أخبرني حعفر بن عيسى الحنواتي، حدثنا عبيدالله بن جرير ابن جيلة، ثنا موسى بن (سماعيل، ثنا خلف بن المنذر أبو المندر، ثنا بكر ابن عبدالله المؤنى، عن أنس بن مالك (ﷺ عَلَى قال فال رسون الله ﷺ من قال إذا أوى إلى فراشه:

﴿ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَاتِي وَ آوَانِي، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَفَعَمَنِي وَسَقَانِي، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَنَّ عَلَيَّ فَأَفْضَلَ عَلَى وَأَلْ أَلْكَ بِمِزْتِكَ أَنْ تَنْجِئِنِي مِنَ النَّارِ ﴾

إلا حمد الله عزوجل بمحامد الخلق كلهم.

اخرجه الحاكم في المعتدوك: (١٩٣٠٥) واميهقي في اشعب الايمان: (١٩٣٥٥) ومحمد بن عبدالوممن

المغدسي في الاحاديث المحتارة (١٥٠-١٥) (١٥٠

الك اوره ما:

(۲۰) مَنْزَهَدَ؟ "معزت بنس بن مالک رَهُوَ اللَّهُ اللَّهُ فَرِمات بِس که رمول الله الْظَافِيْقِيُّ فَيْ ارتُدهُم مِن جو الله بهتر بر(سوف کے لئے) آئے اور بارم بن ھے:

﴿ اللَّهِ مَدَّ لِلَّهِ الَّذِينَ كَفَائِي وَ آوَانِي، وَاتَّحَمُدُ لِللَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي وَسَفَائِي، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَنَّ عَلَيَّ فَأَنْصَلَ عَلَى وَأَمْأَتُكَ بِعِزْتِكَ أَنْ تُنْجِئِي مِنَ النَّارِ ﴾

مَنْرَجَعَدُ "أَلَفَ عَالَىٰ كَا (لا كَالَاهَ لَا كَا ) مُنْمَر بِ بِمَنْبُولَ فَ مِيرِي مَنْرُولُونَ كَو بِورا كَمِ اور يجع (مات اسر كرے كا) مُعكانا ديا۔ (القد تعالى كا (بہت بہت) شكر ب كه جنبوں نے جھے كلا يا اور پايا۔ تمام تر تعريفي القد خالى كے لئے ميں جنبوں نے اصال كے اور خوب كا۔ (اسالندا) ميں آپ سے آپ كى عزت كے واسع موال كرہ بول كہ آپ جھے جنم سے بھالجائے"

#### نوع آخر:

( ٧٢١) – أحبرنا أبو عيدالرحمن، حدثنا أبو عبدالله بن محمد ابن عبدالرحمن، ثنا غنر، عن شعبة، عن خالد الحذاء، قال سمعت عبدالله بن الحارث يحدث عن عبدالله بن عمر كَوُكُوْلَاً كُنَائِكًا أَنْهُ أَمِرُ وَجِلاً إِذَا أَخَذَ مَضْجِعِهِ قال:

﴾ إِلَّانَّهُمَّ خَلَفْتَ نَفْسِىٰ وَأَنْتَ تَتَوَقَّاهَا، ثَكَ مَمَاثُهَا وَمَحْيَاهَا، إِنْ أَحْبَيَتُهَا فَ إِنْ أَمَّتُهَا فَاعْفِرْ لَهَا، اللّهُمَّ إِنِّي أَسْتَلُكَ الْمَافِيَةِ ﴾

فقال له: سمعت هذا من عمر" قال ممن هو خير من عمر، رسول اللَّه ﴿ اللَّهِ مُؤْلِّ اللَّهُ مُؤْلِّ اللَّهُ

ا خرجه احمد في استنبه (۱۷۹۳) والمستنبر (۱۹۷۲،۱۰۹۳) (۱۹۷۲،۱۰۹۳) والنساني في «السنن الكنوي» (۱۹۹۳ ۹۹۹ - ۲۰۰۹) وفي اعمل اليوم والليلية (اوفر ۲۹۹) وابن حيان في (سجيحه (۱۹۷۲،۲۵۹))

بكساوروعا:

(20) مَنْزَخَتَدُ: " معترت مبدالله بن الخارث وَجَمَنُهُ اللَّهُ مَثَالُنَ معترت مبدالله بن ممر فَعَنَالَمُ النَّافَ النَّالُ عَلَى مَنْ الخارث وَجَمَنُهُ النَّافِ النَّالِ معترت مبدالله بن مُراكِد أَنَّ اللَّهِ عَلَى الْعَالِمُ اللَّهُ مَنَالُهُ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنَالُهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ اللْمُنْ اللْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّالِمُ اللَّهُ اللَّالِمُ اللْمُنْ اللْمُنْمُ اللَّال

تَوَجَعَدُنَا اللهِ اللهِ اللهِ مِن فَي يَحْمَ بِهِ الْمِهَالِيَ الدِرْآبِ فِي يَحْمِدُ مِن وَيِ سُحِهِ آبِ فَ مِمرا مرااور بهينا ہے اگر آپ بحجے زندہ رکھی آو ( آنا ہوں اور مملی شرور ) سے میری تفاظت فرمائی اور اگر آپ جمعے موت ویں آو میری مففوت فرمائیں الساللہ اللہ آپ ( سے فعل وکرم کے واسلے ) سے مافیحہ مانیا میں ''

**فَالْمِثَنَا لَا مَعَلَب بِدِي كَرَآبِ إِلَى مِنْ جَعِي بِهِ أَيَّا جِهِ اِبِرِعِهِ مِن وَجِوا مِعَا أَمِ بَابِ آبِ آقِ جَصِيرَ مَن المِعَانَ المِعَانَ المَعَانَ المُعَانَ المُعالَ المُعَلِّمُ المُعَانِي المُعَانِي المُعَانِي المُعَانِي المُعَانِي المُعَانَّ المُعَانَ المُعَانَ المُعَانَ ا** 

#### نوءِ آخر

( ۷۲۲) - حدثنی أحمد بن يحيلی بن زهير و جعفو بن ضمرة فالا: حدثنا عمر بن سهل، ثنا محمد بن إسماعيل، حدثنا مسعو، عن حبيب بن أبي ثابت، عن عبدالله بن باباه، عن أبي هريرة رَوُوَلِيَّافِيَّا (عَنْ النّبِي يُقِلِّ الْكِيْرُةُ فال: من قال حين بأوى إلى فراشه:

﴿ لَا إِلهَ إِلَّا اللَّهُ وَآَحَدُهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَبِيئُوا لَا حَوْلَ وَلَا فُوَةً إِلَّا بِاللَّهِ، سُهُحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِقُو وَلَا إِللَّهِ إِلَّا اللَّهُ وَاللّهُ أَكُبُرُ ﴾

عُهوتُ لَهُ دُنُوبُهُ أَو خطاياه. شك مسعوه و إن كان مثل ويد النحر أو أكثو من زيد النحر. خرجه انتسى في، عمل النوم واللملة. (وقد ١١٠) وان حين في اصحيحه، ١٩٨١-١٥٢٥،

(277) تَشْرَحَكُمُ "المعفرة الوجرية وَفَقَالَةَ تَعَالَيْنَة هَ وَلايت بِ كَارِسِلَ اللهُ فِي ارشَاهِ فَرِمالِا: وَوَضَى بَهُمْرِير (مونے کے لئے) آئے (اور) اس وقت بیدہ ایر ہے۔

﴿ لَا إِلَهُ إِلاَّ اللَّهُ وَحَدَا لَا شَرِيْتُ لَلَهُ لَهُ الْهُلُكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ ضَى وَ عَلِيهُوا لَاَ حَوْلَ وَلَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَحْمَرُ كُلُّ حَمْدُ لِلْهِ وَلَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَحْمَرُ كُلُّ عَلَى مَلِي عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَلَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَحْمَرُ كُلُّ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا إِلَّهُ وَلَا إِللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا إِللَّهُ وَلَا إِللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا إِللَّ عَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا مُعَوْمِ اللَّهُ لَا لَهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ لَا اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ لَا اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلُقُ الْ

تو آپ کے مناویہ فطائان کو معاف کردیا جاتا ہے (مدیث کے داوی) سعر کو ٹنگ ہے کہ آگ ہے قربایا کہ ۔ اگر جدال کے گناہ مندر کے مجائے کے برابر ہول پایٹر مایا کہ مندر کے جب کے سندیادہ ہول ۔''

کَ اَلْهِکُنْ کَا اَلِک روایت شرعب کے جوٹھی اسوٹ کے لئے ) ہم ہاتے اور تین مرید "استعفواللّه الذی لا الله الا عو المحق الفوومہ واتوب البلک" بزیمے آند توائی اس کے شاوس قدنی وسیع بیں تواد وسندر کے ہدگر کے برابر ہواں یہ مشارہ میں تحداد کے برابر بول یاریت کے ذروال کے برابر بولایا کے انول کے برابر ہول۔

( زخاق آن مبات این مرکز به فای موضوم )

#### نوءِ آخر

(٧٢٣) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، حدثنا عمر بن زيد، عن عبدالصيد بن عبدالوارث، حدثنى أبي عن حسين المعلم، تنا ابن بويدة، ثنا ابن عمر وَعُوَلِنَاكُاوَيُّ أَنِ النبي مِنْفِكِيْكِا كان إذا أخذ مضجعه قال:

﴿ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَائِي وَآوَائِنَ وَأَطْعَمْنِي وَسَفَائِي وَالَّذِي مَنَّ عَلَى قَافَضَلَ، وَالَّذِي أَعْظَائِي وَأَجْزَلَ، اللَّهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَلٍ، اَللَّهُمَّ وَتَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِئِكَ كُلِّ شَيْءٍ (وَلَكَ كُلُّ شَيْءٍ)، أَعُوْدُبُنَ مِنْ النَّارِيَّةِ

احرجه احمداً فی اصمده (۱۳۶۶) والووال (۱۳۶۶-۱۳۹۸) کا ۱۳۳۳ و تاسانی فی دانستی الکتوی: ۱۲٬۳۰۲/۱۹۹ والوملی فی استنده (۱۳۳۲-۱۳۵۷) واین جیان فی وصحیحه (۱۳۱۲/۱۹۹۱) استانی فی دانستی الکتوی:

أبكه الدروما

( ۱۵۳ ) تَوَجَّدُ الله عَرْت عبدالله بن عمر فِعَلَقَافِقَالَ الله على وابت ہے کہ دمول الله فِيَقَافِقَيْنَ وب ( موت کے لئے ) اپنیا اسر زِقتر بف لات تو یاد ما پڑھے:

﴾ ٱلْحَمْدُ لِلَهِ الَّذِي كَفَانِي وَآوَانِي، وَأَطْعَمْنِي وَسَفَانِي، وَالَّذِي مَنَّ عَلَى فَأَفْصَلَ، وَالَّذِي أَعْطَانِي وَأَجْزِلَ، اللّهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَالٍ، اللّهُمَّ وَبُ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَ كُلِّ شَيْءٍ (وَلَئِكَ كُلُّ شَيْءٍ)، أَعُودُبِكَ مِنَ النَّادِ. ﴾

خَوْجَةَدَ الْمُمَّامِ تَرْتُعُونِ الشَّرِقَالُ فِي مَنْ لِنَا بِهِ مِنْهِ لِ فِي مِنْ صُرُودَ الْ يُعِادِ الْ كَا) مُمَّانًا وَيَاهِ تَصِّحُطُوا اللهِ فِيلَا جَنَول فِي جَعَد لِ احمان كيا اور خَوب كياه جنبون في تَحِينُعتَن وي اور بهت وين و السائدة برحال مِن آب بِي كاشر ب والسائدة برجز كرير شُرَّ كرف والله وجز كما لك! آب ی کے لئے تمام تعریف ہے۔ اس آپ سے دوزخ کی بناہ ما تکمنا ہوں۔"

ے اُنٹِنَ کا : سونے کے بعد اضنا کوئی میٹنی چیزئیس ہے تو ایسے نازک موقع پر اللہ تعالی کے احسان جو بندہ پر جی یاودلا کر ایک اور دس معفرت کا سوال ہے کہ آپ نے جہال اپنے نعل دکرم سے کھٹایا چاہا تھے کا ، ویا اور ان تعمیق ہے مبرہ درکیا ایک اور تعمید فرماد میجئے کہ مبری معفرت فرماد ہجئے۔

#### نوع آخر:

(۷۲۱) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، حدثنا عبدالله بن معمد بن تتميم، ثنا حجاج بن محمد، حدث حدثا عبدالله بن معمد، حدث أبي هريرة حدث غيرة أخبرني بعلى بن عطاء، قال: سمعت عمرو بن عاصم، عن أبي هريرة وَهَوْفَاتُنَاكُ قال للنبي فَيُوفَاتُنَاكُ أخبرني بشيء أقوله إذا أصحبت و إذا أصحبت و

ا ﴿ اللَّهُ مَ فَاطِرَ السَّمْوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبُّ كُلِّ هَيْءٍ وَمَنِيْكُهُ. أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهُ إِلّ أَعُوذُبُكَ مِنْ شَوْنَفُسِيْ وَمِنْ شَوِّ الشَّيْطَانِ وَشَرْكِهِ. ﴾

اللها إذا أصبحت و إذا أمسيت و إذا أخذت مضجعك.

أحرجه أحمد في مصيده (١٩٨٢-١٩٧٨) والوداؤد (١٩٨٢-١٩٧١) والترمذي (١٩٧٢) (١٩٧١) (١٩٧١) والتسائي في اللبسي الكبري: ١٩٨١-١٩٧١) وفي دعمل اليوم واللبلة (وقير١٩٥)

#### انيك اوروعا

(۱۳۳) نَنْوَهَدَدُ العَرْت الوہری وَوَقَالِقَالَیْنَا ہے روایت ہے کہ معزت اویکر صدیق وَقَالِقَالَقَالَیٰنَا ہے رسول الله وَلِلْفَظِیٰلِ سے عرض کیا: مجھے آپ کوئی ایک چیز (دعا) بتاہیے جے پس کی و شام پڑھ لیا کروں۔ آپ مِنْلِقَائِیْنِ نِے فرمایا: (یکلت باعو)

﴾ ﴿ اللَّهُمَّرُ فَاخِرُ السَّمَوَابِ وَالْأَرْضِ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَقِيْكَهُ الشَّهَدُ أَنْ لَا إِلَّهَ إِلاَ أَنْتَ، أَعُوْذُبُكَ مِنْ شَرْ نَفْسِقُ رَمِنْ شَرْ الشَّبْطَانِ رَشَرُكِهِ. ﴾

مَنْزَقِفَدُ اللهِ اللهِ آنَ وَلِي اور ذِينَ مَنْ بِيهِا مَرْتَ والسه بريز كَ رب اور بريز كَ الله بين (اس بات كى) گوانل وية بون كه آپ كه طاوه كوكی معبود تين سبه ين اسپينش كه شره شيطان كه شراوران كه (فريب كه) جال سه آپ كې بناه ليق بون ( كر يحي اين ليج )."

شميل، ثما شعبة، عن تعلى بن عظاء، عن عمور بن عاصير، قال. سمعت أبا هريرة اَنِّوْنَائِفَائِكَ قال قال أبو تكو الصديق اِفْرَائِلْقَائِكَةِ يَا رسول اللَّهَ! أَخْبَرْنِي بشيء أَنُولَه إذا أصبحت وإذا أمنيت، قال: قل.

﴿ اللَّهُمْ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاظِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَةً أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهُ إِلَّا أَلْتُ، أَكُوذُ بِكَ مِنْ شَوِّنَفُسِى وَمِنْ شَرِّ الشَّبْطَانِ وَشِرْكِهِ إَ قال السبي فِيُونِيُنْ لِللَّهِ إِذَا أَصِحت وإذا أَصِيعَتْ وإذا أَحْدَثُ مَصْحِعَكَ.

مصي تحريجه ابرتم (۲۹)

(214) مُنْوَهَمَدُ "حصرت الوہري، وَحَوَقَافَقَالِكَ عَن روايت بُ كدهمرت الوكر صدائي وَحَوَقَافَقَالِكَ فَا عَد (رول الله فَالْفَافِلَيْنَ عَنَ ) وَهُن كِيا يارمول الله الصُحَوَلَ الكي دعالة بين اس كوش في شام يزها كرول آپ فِيْنِ الْفِيْنِ فَاللّهِ عَلَيْنِ اللّهِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ اللّهِ عَلَيْنِ اللّهِ عَلِيْنَ اللّهِ عَ

﴿ اَلَهُ اَلَهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ هَادَةِ فَاطِرُ اللّهُ فَاتِ وَالْأَرْضِ وَتَ كُلِّ شَيْء وَمَهِ لِمُكَا اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللل

ر سول الله طِلْوَنْ کِلْفَتْنِ نِے قربیا جب تم من شام اور جب ( سوتے کے لئے ) اپنے استر پر آ وَ تُوان کُل ہے کو پر معالی کروں!"

ٹی کا کا آئی صدیق بھی اند توانی کی آفات کا کھ کے اگر کرنے کے بعد اپنے بھی و ٹیونان ور ٹیونان کے قروفریب سے پذو اگئی تی ہے۔

(٧٢٦) - حدثنى أبو عنى، ثنا أبودارد، ثنا سعيد بن عامر، ثنا شعبه، عن يعلى بن عطاء. حمور بن عاصبر، عن أبي هويرة و﴿اللَّهُمَاكُ قَالَ، قَالَ أَبُوبِكُر الْفَالِلَاَثَةُ بَا رَسُولَ اللَّهَا علمنى شيئا أقوله إذا اصبحت وإذا أمسيت، قال قن: ﴿ اَللَّهُمْ قَاطِرُ السَّمُواتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَةً، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهُ إِلَّا أَشْتَه، وَأَعُوْذُيكَ مِنْ هَرَّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرَّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ. ﴾

قال: قله إذا أصبحت و إذا أمسيت، و إذا أحدَث مصحعك.

مغنسي تخويجية (م فيور۲۷)

(۷۲۷) تُنْوَحَنَهُ المعترب الإجريره وَمُعَلِّقَهُ فَالْكَ فَرِيتَ فِي كَدَهَرت الإمُرْصَدِ فِي اَوْقَافِهُ فَالكَ فَي رَمُولَ مَدَ وَلَكُوْفِيْكُ السَّامِ مِنْ كِيهَا بِإِرمِلِ اللَّهَ الْحِلِي فَيْهِ ( كَلَّمَات ) عَلَمْ مِنْ فِيسَ كُو فِيْلِوْفِيْنِ فِي لِيا إِرْ لِلْمَاتِ ) بِرَاهِ:

﴿ اللَّهُ مَ فَاظِرُ السَّمُوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكُهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهُ إِلَّا وَأَخُودُ مِكَ مِنْ شَرَّ تَقْسِىٰ وَمِنْ شَرِّ الشَّبْطَانِ وَشِرْكِهِ أَهُ

تَنْزَعَمْنَدُ آَ اَبِ اللَّهُ آ آ الوُن اور ذين كو يبعا كرنے والے ہر چيز كے دب اور مِر چيز كے والك آئل اس بات كے كوئتى دينا بول كرآپ كے علاوہ كوئى سجو اُئٹ ہے ہيں شيعان كے شراوراس كے ( فرجی ) ابنال ہے آپ كى بناو ميز ہول ۔ "

البي في المائية ال الحكاث مادرب (سف ك الله مرزية الوكريا الراية

(۷۲۷) - أخبري أبو على ابن حبيب، حدثنا ابن أبي مسبرة، تناعمرو بن حكام، ثنا شعبة عن يعلى بن عطاء، عن عمرو بن عاصم، عن أبيي هويرة، عن أبي يكر الصديق رُفَوَاللَّهُ النَّالِّةُ أن السي وَلِمَا اللّهِ وَعَا يَدَعُوات، فقال: قَلَ إِذَا أَصِيحت وإذَا أَمْسِيت وإذَا أَمْسِيت وإذَا أَمْسِيت ﴿ ٱللّهُمُ عَالِمُ الْمُنْبِ وَالنَّهَادَةِ فَاظِرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِينَكُهُ

> ا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهُ إِلَّا أَانَتَ، أَعُودُهِكَ مِنْ شَرِ نَفْسِيْ وَمِنْ شَوِ الشَّبْطَانِ وَشَرَكِهِ. ﴾ العد تحايد: دانده ١٠٠٠

(272) مُتَوَخِدُهُ " تَعَرَّت الِهِ مِهِ مِن وَيَوَلَعُلَمُنْفَافِيَّ اللهِ عَلَيْ مَلِكَ اللهِ عَلَيْ فَعَلَيْ وَعَاكِمُ مُراتَ مِن آبِ فَلِمُنْفَقِيَّةُ عَلَيْهِ مَلْ لِهِ مِنْ مُعَ مَم الرئيس (عوانے کے سے) اپنے بستر پرہ ڈ تو بداء بڑھا کرد ﴿ اَللّٰهُ مَدَّ أَنْ لَا لِلهُ اِلْمَالِدِ وَالشَّهَادَةِ فَلَطِوْ السَّمُواتِ وَالْأَرْضِ وَبَّ حَلَيْ مَكَي أَشْهُ وَأَنْ لَا لِلْهُ إِلَّالْتُ وَعَلَيْهُ لِمَا يَعْلَمُ مِنْ شَوْلَ فَلِينِي وَمِنْ شَوْ الضَّيْطَانِ وَمُؤْكِدٍ فَيْ تَعْرَضَكَ "استانتها تَعِيْن مولُ ادر ظاہرى بيزوں كَ جائے والے! (اورائے) آسانوں اور زيموں كے بيدا كرنے والے! (اے) ہر بيز كرب اور مالك الله كوائى دينا موں كرآپ كے طاوو كوئى عبادت كے ليكن نيس ہے۔ يس اسے نفس كرثرہ شيطان كرثراوراس كے (فرين) جال ہے آپ كى بناه نيما موں "

#### نوع اخر:

(٧٣٨) - أخبرنا أبو يعلى، حدّتنا إبراهيم بن الحجاج، ثنا حماد ابن سلمة، عن عاصم بن بهدلة، عن سواء، عن حفصة زوج الببي وَعَرَّقِيْقُ، و وَفَكَاتُوْتُنَا أَن رسول اللهُ مِنْقَاقِيَّةُ كان إذا أرى إلى فراشه اضطجع على يمينه رقال:

﴿ رَبُّ قِنِيْ عَدُابَكَ يَوْمُ تَبْعَتُ عِبَادَكَ. ﴾

ئلات بوت.

ا خرجه احمد في خسبناه ٢٨٧/٦١ وابوداؤد ١٠٩٤/١١/١٤ (٣٣٩/١) والتومدي (١٣٢٩/١٥) (٣٢٧/١١ والسبالي في • عمل اليوم والليلة (درفير ١٧٥٠)

البسادرون

( ۱۲۸ ) مُنْزَهَمَدُ " حضرت عضد وَفِقَ عَقَالَهُ عَا جورسول اللهُ عَلَيْنَ اللّهِ اللّهِ مُنْزِسه مِن سے روایت ہے کہ رسوں اللّه وَلِيْنَ اللّهِ اللّهِ مِن سوئے کے لئے ) بستر براشریف لاتے تو در کی کروٹ پر ایٹنے اور یہ دعا پڑھے: ﴿ وَبُ فِينِي عَمَا لِمَا لَهِ عَمْ اللّهِ كَا مُورِدُ عِلَيْهِ كَا مُؤْمِدُ مَنْعَتُ عِبْلَاكُ لَهُ ﴾

تَرْجَعَيْدَ السي مِرے رہا جمل وان آپ اپنے بندوں کو دوبارہ وُتعوفر ماکیں گے ( لیمن قیامت کے وان ) کھے اپنے عذاب سے بچاہئے ۔!!

(٧٢٩) - أخبرنا أبو يعلى، حدثنا أبو خبثمة، (ح) وأخبرنا أبو عبدالرحمن، ثنا عبدالرحمن بن محمد بن سلام، قالا: ثنا يزيد بن هارون، حدثنا حماد بن سلمة عن عاصم بن أبىء النحود، عن سواء الخزاعى، عن حقصة بنت عمر رَحَيَّةُ النَّحُ قالت: كان رسول اللَّه بُنُوُلِكُنْكُ إِذَا أُوى إلى فراشته وضعه يده اليمنى تعت خده وقال:

﴿ رَبُّ فِنِي عَدَائِكَ يَوْمَ لَبُعَثُ عِبَّادَكَ. ﴾

ثلاث مرات.

معنی تخترب**ت**ه (بر**ق**یر۲۲۸)

(210) فَكُوْتُوَكُنَّ " هَمُوْرَت حَعْد أَبِت مَرَ لَعَظَافَقَالِكُا فَهَا فَيَهِ: جب رسول اللهُ يَظَافِكُنَ ( مونے سکے سکتے) اپنے بہتر پرکٹریف لاتے تو ایٹا ایاں ہاتھ اپنے ( واکمی ) رضار (مہارک ) سکے بینچ دیکھتے اور ( یہ ) دعا تمن مرتبہ بن ہے:

طَرِّرَبُ فِينَى عَدَامِكَ يَوْمَ تَبَعْثُ عِبَادُكَ إِنَّ

مَنْ وَهَالَةُ "الصحير عديد! جس ون آب البينية بندول كوده بادو زنده فرماكي ك (ليعني قيامت كرون) محصالية مذاب مع اليعني قيامت كرون) محصالية مذاب مع العالمية ."

کَ اَلِوْکَ کَا: بَیْدَموت کی طرح کے اور جا کنا مرنے کے بعد اضعے کی طرح ہے تو آپ یُٹھٹی کھٹٹا نے وہ و عاتقیم فرمانی جس ہے۔ عرفے وہ اس کے بعد افعاعے جانے کی حالت یاد ہے۔ ( تحذہ عرد زیادہ ۲۰۰۰)

اورجس كوموت كى حالت باو بواس كى زىم كى موت كى نيارى غى كزرد كى توبدمااس تقيم فائد ، يرمشتل ب

( ٧٣٠ ) - اخبرنا أبو عبدالرحس، أخبرنا أبو القاسم بن زكريا، حدثنا حسين، عن زياد، عن عاصم، عن المسيب، عن سواء، عن حفصة ﴿ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ إِذَا

أخذ مضجعه جعل كفه اليمنى تحت خده الأيمن.

مضي تحريجه الرشيدانة

(۲۰۰۰) تَرْبَعَكُمَ: "معظرت هده الفَوْلِقَائِفَةُ لَقِيقًا لَهِ اللَّهِ بِينَ رسول اللَّهُ مِنْفِقَائِفَةً بي بستر برتشريف لات قر (واكب كروت برليت كر) فينا وليال باتهوائية وأكبي وتساد كه ينج ركعة تقد!"

( (٧٣) - أخبونا أبو عبدالرحمَن، حُدثنا أحمد بن حوب، عن القاسم ابن يزيد، ثنا سفيان،

عن عاصير، عن المسيب، عنس واء الخزاعي؛ عن حفصة وَوَقِلَةَ مُنَالِّهُمَّا فَالت:

كان رسول اللَّهُ يُؤَيِّكُمُ إِذَا أَحَدُ مَصَحِمَهُ وَضَعَ كَفَهُ البِمِنِي تَحَتَ حَدَهُ الأَبْمِن مصى تعريجه (درفيمه)

(201) مَنْ َحَكَدُ " معنرت هفعه لَقَوْقَلَ فَعَالِكُ فَعَالِكُ فَعَالِكُ فَعَالِكُ فَعَالِكُ فَعَالِكُ فَعَالِ لات تو( موت وقت ) ابنادایان باتحواسیة دائین دخیار کے بیٹے رکھتے تھے۔"

( ٧٣٣ ) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، حدثنا محمد بن المثنى، ثنا عبدالعسمد ابن عبدالوارث، ثنا أبان، ثنا عاصم، عن معبد بن خالد، عن سواء، عن حفصة ﷺ ﴿ الْعَمْا أَنْ رسول اللَّه وُلِكُونِيْنِيُّ كَانَ إِذَا فَرَادَ أَن يَوْفَدُ وَصِعَ بِدَهُ البَعْنِي تَحْتَ خَدَهُدُ الأَبْعِنِ وَقَالَ: ﴿ ٱللَّهُمَّرِ فِيهِمْ عَذَائِلُكُ يُؤْمَ تَبْعُتُ عَبَادَكُ ﴾

ثلاث مرات.

مصل تخريجه الرقير١٧١٨

( ۲۳۳ ) اَنْوَبِعَدُ: 'احضرت طعمد الفولانية فالفطفال عددايت ب كدرسول الله مَيْلانيَّة في جب سون مُلِقَة تو اينا وايال إتواج وأمين وخراد مك تجريك اورايد)وما تمن مرجه يزمع شف

﴿ ٱللَّهُ مَّ قِنِي عَنَائِكَ يَوْمُ تَبَعَثُ عِبَادَكَ ﴾

مَّکَوَتِکُمَدُنَا ''اسے اللہ جس وان آپ اپنے بندول کو دوبارہ زندہ کریں کے مجھے اپنے عقراب سے پچاہیے'' اُنْ کُلُوکُوکُا ڈائن اعادیث سے معلوم ہوا کہ موت وقت داگیں کردے پر لیٹ کروائیں رضار کے لیچے تھی دکھ کر فدکور ہانا د ما کی بیٹی جائیں۔ دعاؤں کی دخاہت عدیث نبر 19 پر گزر تکل ہے۔

رسول الله فِي النَّهِ عَلَيْهِ مَا يَعِهَا كَامِ وَأَنِّي طُوف ہے شوع كرنا بِسَدَفَهائے آن نے سوتے وقت مجی وائی كردے كوا فقيار فروایہ نیز ها دنیہ آل سکے چندتو اگر كھے ہیں۔

۔ ول واکی طرف لنگ جاتا ہے جس کی وجہ سے فیندزیادہ مجرز کففٹ کی شیک ہوتی ہے۔ جا گنا آسان ہوتا ہے۔ اطور نے تکھا ہے کہ بون کے لئے نبایت میں مفید ہے۔ ( ٹی البائی الاسلام 3 وقد 140)

## سونے کا بہترین طریقہ

نیندگی ایشاء واکمی جانب سے کی جائے کیر دیکی جانب میرواکس جانب این جائے۔ واکمی طرف ایننا کھانے کے بیٹیے انٹرنے کا سب ہے اور پامی طرف اینن بھتم کا سب ہے۔ ایٹجائوری اسلاماتی از 1800 مار

★\*\*

#### باب فضل من بات طاهرا

# بإوضوسونے كى فضيلت

(٧٣٣) - أخبرنا الباعندى، حدثنا صليمان بن سلمة الجنائزى، ثنا يونس بن عطاء بن عثمان بن معيد بن زياد بن الحارث الصدائى، ثنا سلمة اليثى وشريك بن أبي بمرء قالاً، ثنا أسس بن مالك وَعَايَمُتُنَالَجُهُ قال: قال وسول اللَّهَ يُعَيِّمُكُمُّ:

> من بات على طهاوة ثير مات من كيلته مات شهيدًا د كرد الموطى في «الجامع المغر»

(۷۳۳) تَذَوَّهَ مَدُ:'' معزت انس بن ما لک وَفِقَافِقَهُ النَّقِيْ فَرِياتِ مِين که رسول الله خِلَقِقَافِيَّ فِي محض با بقسوس نے بھراس کا اس راسنہ انتقال ہوجائے تو شہید ہونے کی حالت میں اس کا انتقال ہوا۔'' میں میں انتقال میں اس راسنہ انتقال ہوجائے تو شہید ہونے کی حالت میں اس کا انتقال ہوا۔''

فَ الْمُنْ فَا الله عديث على موت الشد بضواً وفي العبيلية بيان وفي ب- إضوع في فسيليت على الكورية بمبلي من من رجي سهد

ایک دوایت جی ہے کہ جھٹس پارتھ وسوتا ہے تو اس کے پائی ایک فرشند دات جھراس کے اٹھنے تک وفا کری رہنا ہے اسے اللہ اسے قلال ہندے وَبَشَنْ وجِحِنَا۔ (خِراقی من حدیث ان میان رقتی مادی اُناہ ۱۰)

ایک روایت میں ہے کہ جواسیے بستر پر پارضوآ ہے اور ڈکر کرتے ہوئے سوجائے آوال کا بستر سجد ہے اور وہ و گئے تک۔ نماز دو ڈکر میں ہے۔ (ٹیال پی ۱۹۹۱)

حفرت مجداللہ بن مہاس رُفِقِطَانُهُ مُقَالِقِیْق سے منتول ہے کہ باہفوسود کرد کیونکہ دہیں ای عاصت میں افغال جاتی ہیں جس حالت ہی قبل کی جاتی ہیں۔ (ع)الباری انہوں

وائدا

- اگرموت آئے گی قوالموکی مالت بیں آئے گی۔
  - 🧔 قواب الجما آسندگار
- 😝 شیطان فیم تحیل منطق مدارخ مباری انسان شرخ سلم مشوای ۱۳۹۸ با

آ ٹروٹنو کی ضرورت ہوتو وضوکر ہے اور آگرشسل کی اخرورت ہوتو عشل کریدے درنے کا زنگم وشوکرے۔ (فؤہ ت ، ایس ۱۹۹۹) آ ٹر چیلے سے وضر ہوتو (خاص موٹ کے لئے ) وہ بار دوختو کریٹ کی ضرورت فیٹرل ہے۔ (شرب سلم لفون کا ۱۳۹۹)

#### نوع آخر إذا اوى إلى فراشه:

(٧٣٤) - أخبرنا على بن محمد بن عامر، تنا يوسف بن عبدالله، ثنا عثمان بن الهيشر، حدثني هشام بن زياد أبو المقدام، عن هشام، عن أبيه، عن عائشة الْأَيْكَافِقَالِكُمُّا قالت: كان رسول اللَّهُ يَّلِقُ عُلِيْنِ إِذَا أَوى إلى فراشه قال.

﴿ اللَّهُ مَّ مَنِعْنِي مِسْمْعِي وَبَصَرِى وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثِ مِنْيُ وَالْصُولِي عَلَي عَدُونَ وَأَرْزِيْ مِنْهُ قَارِيْ، النَّهُمُّ إِنِّي أَعُوٰذُهِكَ مِنْ غَلَيَةِ الدَّبْنِ وَمِنَ الْجُوْعِ فَإِنَّهُ بِلْسَ الشَّجِيْعُ ﴾

ا هرجه أبو تعيير الاصميائي في (الحلية: ١٩٨١-١٩٨٦ والبيبقي في اشعب الابعال: (١٧٠٩/١٩/١) وابن حجر في دشائح الاذكار، ٢٠٠ (٧٠)

#### أبك أوروعار

(۵۲۳) مَنْزَجَعَدُدُ "عطرت عا كشر فَعُوْفِلْهُ فَلَالْفَقَا النه روايت ب كدر مول الله وَالْفِلْفِيقِينَ جب (س ف ك المناج الهزر رحمز يف لا تما تو يدومان هذا:

﴿ اللَّهُمْ مَتِعْنِي سِمْعِيْ، وَبَعْمُونُ، وَاجْعَلْهُمَا الْوَادِثَ، مِنِيْ وَالْفُرْنِيْ عَلَيْ عَنْدِيْ ل وَأُرْنِيْ مِنْهُ ثَادِيْ، اللَّهُمُّ إِنِّيْ أَعُوٰذُهِكَ مِنْ غَلَيْهِ النَّيْنِ وَمِنَ الْجُوْعِ فَإِنَّهُ بِنْسَ الضّحِيْعُ ﴾ الصّحيعُ اللهِ

مَنْ َ مَنْ َ كَالَمَ اللّٰهِ اللّٰهِ مِيرِ مِن كَافِن اور الكُمول من ( مَنْ كَالَّهُ وَيَنْهِا مِنَ اللهِ وَوَل كُومِيرا وادت بناو النِّحَ ومير من وَثَن يرمير في عدافر بالمنية وميرا بعلد ( اللّ من منظ كرا) محصر وهما والنّجة ما الله الله الرّض كففيد اورجوك من آب كي بناه جابت بول كوفك مديمت برا سأتنى هيد "

کُ اَکُوْکَا اُن مطلب یہ ہے کری ہے کانوں اور آنگھوں کو اُس مقصد طاحت کے سکتے پیدا کیا گیا ہے ۔ انہی بھی استعمال دوں اٹاکہ کار آ جداور افید ہوں بیسے قرآن مٹرا افیر وار وکش جمل ہے جوافشہ تعالی کے لئے وکشی ہے، یا عام ڈس م بھے قیرو فرمائے ۔

۔ نیز نوک کو براسائٹی کید کل سے حلق ہوا کہ بندے کوشن آ زمائش بھی ڈالاجا اے جوک بدترین آ زمائش ہے۔ ایون کراس سے عودت وطاعت و نیرو بھی بہت ضمن واقع ہوتا ہے۔ (افوجات روسیانا ۱۵) این دانوں کومیر ادارت بنا دھیج علامیا کھاہے کہ اس کا مطلب بیکران دونوں کومی تی موت تک تھے سالم دیکھتے۔

(الزمات ۱۲۸٬۳۳۲)

#### نوع آخر

( ٧٣٥ ) - أحيرتي محمد بن أحمد بن الحسين، بن سلام، ثنا أبو سهل ابن داود بن أسد، ثنا معاشع بن عمرو بن حسان بن كعب الأسدى، ثنا سليمان بن محمد انتخصى، ثنا عبدالله بن الحسن بن الحسن عن فاطمة بنت الحسين، عن فاطمة بنت وسول الله يُتَوْتُكُمُ كلمات: وقال: إذا أخذت مصجعك فقولي:

وَكُمِّرُهُ تَكُمِيلُوا بِهِ در قال السر الله

شر قال النبي بُلِيُؤَيُّيُّ ما من مسلم يقولها عند منامه ثير ينامر وسط الشياطين والهوامر فتصره

احرجه الديلسي في امسند الفردوس. ٢٥ ٥٣٥-١٩٩٦ ا

أكمها وروعاد

(۲۵۵) مَنْ خِنْدُ المعتبرة عالمه وَعِنْ مُعَلَّمُ مُعَلَّمُ عَلَيْ عِنْ يَصِيرِهِ إِلَا الله عِلْقَ عَلَيْنَ ف آبِ يَتَفَقَّ كُلْتُهُ فِي مُعَلِيهِ ( فاطمه ! ) بعب تم (سونے کے لئے ) اپنے سر پر جاؤ قر ( بیکمات ) پڑھ لیا کرو

﴿ الْحَمْدُ لِلّهِ الْكَافِي مُبْحَانَ اللّهِ الْأَعْلَى حَسْبِي اللّهُ وَكَفَى، مَا شَاءَ اللّهُ قَطَى سَمِعَ اللّهُ لِمَنْ دَعَا لَيُسَ مِنَ اللّهِ مَلْجَا وَلَا وَوَاءَ اللّهِ مُلْتَجَا تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّهِ وَبَيْ مَلْجَا وَلَا وَوَاءَ اللّهِ مُلْتَجَا تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّهِ وَبَيْ مَلْعَا إِلّهُ وَرَبَّكُمْ مَا مِنْ دَابَةٍ إِلّا هُو آخِذٌ بِنَاصِيتِهَا إِنْ رَبِّى عَلَى صِوَاطٍ مُسْتَقِيْمِ ، الْحَمْدُ لِللّهِ وَرَبّكُمْ مَا مِنْ دَابّة وَلَمْ بَكُنْ لَهُ مَلِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَلّهُ وَلِينٌ مِنَ اللّهُ إِلَى اللّهُ لَكُ مَلْهُ لَكُمْ لِللّهُ وَلَيْ مِنَ اللّهُ إِلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّه

نتوَیَقَدَدُ الله تعالی ہی کے لئے تمام تر تعریف ہے وہ اللہ کائی جی، الله تعالی بزرّے و برتر پاک جی، اللہ تعالیٰ میرے لئے کائی جی اور وہ بہت کے بت کرنے والے جی، جو فیصلہ اللہ تعالیٰ نے جا إِ و وقر ما یو ا الله تعالی کے مداد و کوئی بناد کی جگاری ہے ورث ای اللہ تعالی کے عادد و کوئی ٹوکات ہے، میں نے انٹہ تعالی پہلجرو سد کیا ہے جو میرے بھی رہ بین اور تہد دے بھی رہ بیں۔ بھاتھی فرمین پر چینے والاہ ہر آیک اللہ تعالی کے تبھدا کہ درت میں ہے، جاشر میرے دہ سید ھے راہتے پر میں۔ تمام تعریفی منہ تعالیٰ کے کہا تھر تیسے بنائ کے سے میں جنہوں نے (ایپ کے) کوئی اور وقیعی بنائی اور ان کی باوٹ ہت میں ان کا کوئی تثریک فیمی ہے اور نہ جابزی کی دیدان کا کوئی ول ہے شہ تعالیٰ کی خوب برائی بیان کیجئے۔"

#### نوع آخر:

 (٧٦٦) - أحيونا محمد بن محمد، حدثنا محمد بن الصباح، ثنا جوبو، عن السرى بن إسماعيل، عن الشعمي، عن مسووق، عن عائشة الالطالاتكالاً قالت:

ما كان رسول اللَّه يُفَكِّنُهُمْ منذ صحبته بنام حتى فارق الدنيا حتى يتعوذ من الجبن. والكسن، والسامة، والبخل، رسوء الكبر، وسوء المنظر في الأهل والمال، وعدات القبر، ومن الشيطان وشركه.

لم اجاد عند مير «النصنف»

أمكت وروعا

(۲۳۷) مَنْ وَحَدُدُ العَمْرَتِ مَا اَسْرُ وَمَحَدُ فَقَالَ فَعَنَّ فَرَانَى بَيْرَ آر بهب سے میں نے دسول مقد فیکونگھنگا کے سرتھ رہنا شروع کی اس وقت ہے آپ فیکونگھنگا کے ویؤ سے بیطے جائے تک (میں نے ویکھا کہ) آپ فیکونگھنگا جہد ہند ویک کے ایک باد کی استی از برک وجہدے ویک آئے ویک ایس برک بات کو ایکھنے۔ عمار ہر مشیطان کے شراودان کے کم وفر بہت کے جائے سے الفراقوان کی بناونہ لیے تو موتے نہیں تھے۔'' فیال کی کا استان میں موسد میں جائد تو کی وہند میں اس کے آپ فائٹ کیا کا کھنگا کے ان سے بناوہ کی ہے۔

ان میزان ہے آپ غلیفائٹلگا ہم و مزوج کی جمعہ کو ہتائے اور علمانے کے لئے آپ غلیفائٹلگا ہو دہ کی مالکی میں۔( کا تاد اُب انومات روز ۱۳۵۲)

و لَى مَعَانَى مُنْفُ مُورِيثُ مُنْ أَمْرُ فِي تِهِا-

#### نوع آخر

(۷۳۷) ما أختوني ابن عيلان، حلائنا أبو هشاير اللوفاعي، ثنا ابن فغييل، عن عطاء بن السائب، عن أبيه ثال: كنت عند عمار، فقال لوحل: ألا اعلمك كلمات كان يوقعهن إلى سائع عندما أسا اللببي رَبِينَ كُلُكُمُ إِدَا أحدَت مضجعك من الليل فقل.

﴿ اَلْلَهُمْ أَشْنَمْتُ لَقُمِنَ اللَّكَ وَوَجَهْتَ وَجَهِنَ إِلَيْكَ وَلَوَضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَٱلْحَاتُ طَهْرِي إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِنَالِكَ الْمُنْزَلِ وَشَبِكَ الْمُرْسُلِ، اللَّهُمْ نَقْدِنَى خَلَفْتِهَا فَلَاحَمْهُا، وَ إِنْ أَخْبَيْتُهَا فَاحْفَظُهَا بِخَفْظِ لَكُوْمَهُا، وَ إِنْ أَخْبَيْتُهَا فَاحْفَظُهَا بِخَفْظِ اللَّهَاءَ اللَّهُمَا يَخْفُظِ اللَّهُ اللّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللّ اللَّهُ اللَّ

ا حرجة هُمَالُوحِسَ الطبي في أكتب الدعاء: ١٥ ١٥ ١٥ إلى ابن شبيه في البطباب (١٩٥١/١٥٠) والويملي في المستد ١٥ ١٥ ١١ ١١/١ واخرجه ابن حيال في المجمعة ١١/١ ١٥ ١١/١٥ والديلمي في السند القردوس (١٩٥١/١٥٠١). كلا باختلاف

أكباوروي

(272) مُنْزَجِّمَةُ المعقرت سائب وَجِعَبُهُ اللَّهُ مَثَالِقَ فَي تَعْ بِينَ عَمِن مِعَمَّتُ فِي وَيَوْفِيهُ الْفَلِيْقِيَّ كَ بِاسْ قِلْكَ المُعِول فَ الكِّهِ وَفِي مِن فَرِيلِهُ كِما مِن مَعْمِينِ مِنْهِ كُلُّتُ مُا مَانَ عَلَيْكِ اللَّهِ الْمُعَلِ عِن إِن إِلَيْهِ مَانِدُ وَالسِيْمِةِ مِنْ إِن وَفِي مَنْ لِي الْمِنْ وَلِي كُلُّ عِنْهِ اللَّهِ عَلَيْكِ الْ

تُنْزِجَهَدُ الله الله الله في جان آپ كے بهر وكروق النا چرد آپ طرف كرويا النه معامد كو آپ كے موسلے كرديا ش ف آپ كا مبار اليا اور ش آپ كى اتادى بوقى كآب اور آپ كے بيج موسئے في پرائيان لايا بون الساللہ آپ كى ف (ميرى) بان كر بيدا كيا ہے اس كى موت اوز خركى آپ بى كے باتھ ش ہے اگر آپ اس كوروك ليس (اور موت ویں) تو س پر زم فرمائينة اور اُسراپ ہے زند در ميمل تو ايوان كی مفاقعت كے ساتھ مى كى مفاقعت فريا ہے: "

کَیْ کُونَا کَا اللام یا زندگی اورائیان پر موت میک ماری تعیمات انبیاد کا خلاصہ ہے ، زندگی مجر ماری تک وود و محت رمونی اللہ بنگافی کالیکا سے اس کی وعاملتونی ہے ۔ می لئے جازو کی وہ شن ہے کہ سے اللہ کہا ہے کہ وزند ورکھی است اسمام پر المهر مجمعی کوموت و بی اس کے انہوں پر موت و رکی رکھی اعتبار میں خاتمہ کا ہے اور امروایوں کی تعالیمت اس کا ذرایع ہے ان عن السيار الشائلة است كانعليم أن السيار علو في (بندو)

#### نوع آخر:

(۱۷۲۸) - أخبرنا أبو بكر بن أبي داود، حدثنا أحمد بن صالح، وجعفر ابن مسافر، اللا: ثنا أبن أبي فديك، أخبرني عبدالرحمن بن عبدالمجيد وقال جعفو: عبدالحميد، عن هشام ابن الغارابي ربيعة، عن مكول الدمشقي، عن أنس بن مالك وْتَوَالْبَاتُوْكُ أَن رسول اللّه يَّافَرُ عَيْقٍ عَيْقٍ قال: من قال حين يصبح أيمسي:

﴿ لِللَّهُ مِنْ إِنِّى أَصْبَحْتُ أَشْهِدُكَ وَأَشْهِدُ حَمْلَةَ عَرْضِكَ وَمَلَائِكَتِكَ وَجَبِيْعَ خَلْفِكَ أَنْكَ أَشْتَ اللَّهُ لَا إِلهُ إِلَّا أَنْتَ وَحَدَلَدُ لَا شَرِيْكَ قَكَ وَأَنْ مُحَمَّدًا عَنْدُكَ وَرَسُولُكَ. ﴾

اعتق الله ربعه من النار، ومن قالها مونين أعنق الله نصصه من المار، ومن فائها ثلاثا أعنق الله ثلاثة أرباعه من النار، ومن قالها أربعا أعتقه الله عزوجل من النار.

مصی بحویجه (برقبر ۱۷)

يك اوروعا

(47%) مَنْزَجَعَدُ" حفرانس ان ولك الفِوَلِيَّا تَعَالَقَ عَداايت بِ كرومول الله فِيَفِينَا لَكُونَ ارشاد فُروا : هِ حَمْنَ مِنْ شَهِ (بِ ) وَمَا يُوسِطِينَا

الأَلْقَهُمْ إِنِي أَصَبَحْتُ أَنْهِدُنَ وَأَشْهِدُ حَمْلَةَ عَرْضِكَ وَمُوَّتِكَيْنَ وَجَمِيعَ حَلْقِكَ الْكَ وَأَن مُعَمَّدًا عَبْدُكَ وَوَسُولُكَ إِلَّهُ اللّهَ اللّهَ اللّهَ اللّهَ اللّهُ لاَ إِلَا إِللّهُ إِللّهُ اللّهَ وَأَن مُعَمَّدًا عَبْدُكَ وَوَسُولُكَ إِلَّهُ اللّهَ أَنْتُ وَحَدَكَ لا شَوِلُكَ لَكَ وَأَن مُعَمَّدًا عَبْدُكَ وَوَسُولُكَ إِلَيْ اللّهَ اللّهُ الل اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ ا

قواند تعانی اس کے چوتھائی مصے کوچنم کی جگ سے آزاد کردیتے ہیں ،جود دمرت پر سے اس کے آوجے مصے کوچنم کی آگ ہے آزاد فرمادیتے ہیں ، جو تین مرتب پرسطے اس کے تین مصیح جنم کی آگ ہے آزاد فرما دیتے ہیں اور دو جارمرت پڑھنا ہے تی کا چراجنم کی آگ ہے آزاد فرمادیتے ہیں۔''

فَى اللَّهُ لا سركا فالمديديث الماييز و ويجب

#### نوع آخر

(٧٢٨) ـ أخبرنا أبو عروبة. حدثنا إسحاق بي زيد العطابي، لنا عبدالله ابي جعفر، لنا عبدالله بن عمره: عن زيد بن أبي اليسه، عن الحكم، عن عبدالوحمن بن أبي لبلي، عن على ﴿ وَاللَّهُ مِنْ فَالَ قَدَمَ عَمِي النَّهِي فِلْوَيْقُولِ مُسمى، فأموت قاطعة أن فأنى السبي فَلِمُؤْلِينِهُ تستجدمه، قال: وكانت فاطمة تطحن وتعجل بندها حتى تنقطت، فانطلقت فاطمه، وكان بومر عائشه، فلمر تجد النمن بْلَلَوْنْكُونْ فرجعت ثلاث مرات، قال ولمر بوجع حتى صل العينياء، فقالت عائشة: يا نبي النَّمَا قد جاءت فاطعة البوس إليك مراز تطبيك، كان دلك لا تجدنك وقال في ليلة باردة. فقال السي بَلْقِيْكُمْ ما حاء بهه البوء. إلا حاجة، فخرج حتى قام عني الباب، قال على وقد أخذت أما وقاطمة مصاجعية. فلما استأدن نحركت لا أقوم، فقاق النبي لِلْفِيْكِينِ كَمَا أَنْتُمَا عَلَى مَصَاجِعَكُمَا، للآخِلِ النبي لَكُوْكِينِ فَجَلَسَ عَلَمَ وَرُسهما وأدحل قدميه بينهما من البود. قال على حتى وجدت برده قدميه على صدري، فقال ما حاء بك اليوم يا فاطمة قالت طحنت اليوم يا رسول الله حتى شق على وتنفطلت بذايء فأنيمك تخدمني، فقال النبي يُلوِّقِيِّ ألا أَوْنَكُما على ما هو خبر من ونَكَ فقال قلب. بني، قال إدا أخدتما مضجعكما، فكبرا الله أربعا وللاثير ، وسبحاه ثلاثا وتلاتين واحمداه، ثلاثا وللاثين، فهو أفضل من ذلك، قال على: ما توكتها منذ للمعتها من رسول اللَّه وَلَوْكُنْكُمْ: قال ابير الكواء ولا ليلة صفيم؟ قال ويلك ما <sup>ال</sup>كثر ما تعلقيي، ولا ليلة صفين «كرنها من أحر

باني تعرمته في الحفيث الأتي

(200) نَتْرَجْنَدُ؟ ''عفرت عَلَى وَخَوْلَمَا تَعَاقَتُ فَرِيات مِن رسول الله فَلْوَفِيْنَدُ؟ كَ بِإِن يَكُوفِين عَلام '' كَ-مِن هَى ( مَعْرِت ) فاحمه (وَخِوْلِهَ) فَعَالَيْنَظُوا ) ہے كہا وہ رس الله طِلْقَائِمَتُهُ ہے جا كر يَكُومُون خدمت كے لئے ہے ہمی ہے واقعہ میں بھانے یا كئے تھے۔ جس كی وہدے باتھ میں بھانے یا كئے تھے۔

حترت فالحمد فضافة فتفالضفا ومول عد في فلا فلينزل بي م أسك من ون معرت عائشة فض ففا بفغا في فعا

بارك فحى -رسول الله يَطْلَق فَيْلِي أَن كرد بال مناسط (حق كدوه تمن مرتب تيس اور) والمر أنس

رسل الله فَيْقِيْنَا فَيْنَ مِثَاء كَ بِعِدَ تَعْرِيفِ لائ مِصْرِت عائث رَفَوْلَافِهُ الْفَقَالَ فَيَا فَ آپِ فَلِقَالَافَهُمَّا فَعَ عَرْضَ كَيَا وَاطْمِدَ آپِ سے مِنْ مَنْ مِنْ إِمَا أَكِي مَكُن بَرَ بِاراً بِ سے طاقات نه بولُ آپِ فَيْقِيَّا فَ ارت وفره يا: خَنْدُ كَانَ مِن آمِن ( مِمَر ) آپِ عَلَيْقِيْلُافَالِيْكُو فَرْمايا: يقينا ووكن خرورت بن كي وجهت آمِن بول كي - آپ فَيْفِيْنَا فِيْنَالِ كِي ان تُعْرِيف لے مُنْد

حضرت علی رَوَّوَالْمُتَفَالْفَا فَرَمَاتَ مِی الله وقت ہم لوگ اپنے ہمتر ش لید بھی تھے۔ جب آپ خَلِوْلَا فِیْنَا اللهِ مِنْ اللهِ وَمَا بِاللهِ فَلَى اللهِ مِنْ الْمُنْ كَ لِنَّهُ وَكُلُو آپ بِيَقِيْلِ فَي تم لوگ جیسے لینے ہو لینے رہو۔ بھرآپ بِلِین فَلَیْ الدر تشریف لائے اور تمادے سروں کے باس جن گئے اوراپ نے ووفر کہا کاس خند کی وجہ سے ہمارے ورمیان میں ڈال ویئے۔ حضرت علی دَوَوَلَاللهُ فَالْفَائِمُ وَمَاتِ ہِی: بہاں تک کہ عمل آپ مِنْلِقَائِمَ کُلُور موں کی تعذف اپنے بیون می محمول کرنے لگا۔

( ٧٤٠ ) - أخبرنا أبو عبدالرحس، حدثنا فنيبة بن معيد، ثنا سفيان ابن عيينة، عن عبيدالله بن أبى بزيد، عن مجاهد، عن ابن أبى ليلى، عن على وَفَوْقَاقَاقَاقَا أَن فاطمة وَفَوْقَاقَاقَا أَن فاطمة وَفَقَاقَاقَا أَن الله على ما وَفَقَاقَاقَا أَن الله على ما هو خبر لك منه؟ قالت: وما هو قال: تسبحين الله عزوجل عندك منامك ثلاثا وثلاثين،

وتكبرين ثلاثا وثلاثين، وتحمدين أربعا وثلاثين، قال على: فما تركتها منذ سمعتها من رسول الله ﷺ: قبل: ولا ليلة صفين: قال: ولا ليلة صفين.

آخرجه السفاری (۱۹۰۱/۱۹۰۱) (۱۹۰۱/۱۳۰۰) والبحاری (۱۹۰۱/۱۳۰۱) (۱۹۰۱۰) والبوداود (۱۹۰۱/۱۳۰۱) (۱۳۲۰۰) والی حدال دی اصحیحه (۱۳۹۱/۱۳۳۹) ۱۹۰۰ ودالحاکم لی بالمستدرک ۱۳۰۱ (۱۹۷۱) ( ۱۳۳۵) مَشَرَحَكُمُ الْمُعَرِّتُ عَلَيْهِ وَالْمِعَالِمُشَالِكُ لَمْ باست مِين المعترب فاطمه (فَخَلِكُ تُعَالَقُهَا (مول الله وَتَخَلَّفُهُمُ عَلَيْهِ الله وَتَخَلَّفُهُمُ اللهُ وَتَعْلَقُهُمُ اللهُ وَتَعْلَقُونُ اللهُ وَاللهُ وَتَعْلَقُونُ اللهُ وَتَعْلَقُهُمُ اللهُ وَتَعْلَقُونُ اللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِينَا اللهُ وَلِينَا لِلللهُ وَلِينَا اللهُ وَلِينَا اللهُ وَلِينَا اللهُ وَلِينَا اللهُ وَلِينَا اللهُ وَلَوْلِ اللهُ وَلِينَا اللهُ وَلِينَا اللهُ وَلِينَا لِللْهُ وَلِينَا لِلللْهُ وَلِينَا اللهُ وَلِينَا اللهُ وَلَهُ وَلِينَا لِللْهُ وَلِينَا اللهُ وَلِينَا اللهُ وَلِينَا اللهُ وَلِينَا لِمُؤْلِقُهُ وَلِينَا اللهُ وَلِينَا لِنِينَا اللهُ وَلِينَا اللهُ وَلِينَا لِللْهُ وَلِينَا اللهُ وَلِينَا لِللْهُ وَلِينَا لِلْهُ وَلِينَا لِلللّهُ وَلِينَا اللهُ وَلِينَا لِللْهُ وَلِينَا لِللْهُ وَلِينَا اللهُ وَلِينَا لِللْهُولِينَا اللهُ وَلِينَا اللهُ وَلِينَا لِللْهُ وَلِينَا لِلللّهُ وَلِينَا لِلللّهُ وَلِينَا لِلللّهُ وَلِينَا لِللْهُ وَلِمِنَا لِلْهُ وَلِينَا لِلللّهُ وَلِينَا لِلللّهُ وَلِينَا لِلللّهُ وَلِينَا لِللللّهُ وَلِينَا لِللْهُ وَلِينَا لِلللّهُ وَلِينَا لِلللّهُ وَلِينَا لِلللّهُ وَلِينَا لِلللّهُ وَلِينَا لِلللّهُ وَلِ

( ۲۰۰ ) مَنْ يَحْدَدُ الله معرف على وَفَعَلَقَالِمَ فَعَلَمَ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ العَمْدِ وَفَعَلَا وَفَالَا مُتَفَالَ اللهِ عَلَيْهِ فَعَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ فَعَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ فَعَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَمْ اللهُ عَلَيْهِ فَعَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ فَعَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ فَعَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ

## نوع آخر:

(٧٤١) - أخيرنا أبو يعلى، حدثدنا كامل بن طلحة و إبواهيم بن الحجاج السامى، قالاً: ثنا حماد بن سلمة، عن عطاء بن السائب، عن أبيه، عن عبدالله بن عموم وَفَقَاقَتَاكُمُ أَنْ وَسول الله وَقَوْقَتَكُمُ فَانَ.

خلتان من يصحبهما ذخل الجنة، وهما يسبر، ومن يعمل بها قليل، يسبح أحدكم في دير كل صلاة عشرا ويحمدده عشرا ويكبوه عشرا، فللك باللسان خمسون ومائة، وبالميزان ألف وخمسمائة، وإذا أوى أحدكم إلى فراشه يسبح ثلاثا وثلاثين، ويحمد ثلاثا وثلاثين، ويكبر أربعا وثلاثين، فذلك مائة باللسان، وألف بالميزان، فأيكم بخطىء كل يوم ألفين وخمسمائة خطيئة، فقال رجل: با رسول الله كيف لا تحصى هذا؟ فقال رسول الله يُطرِيقَنَيْ بأتى الشيطان أحدكم عند ذلك فيذكره حاجة كذا وحاجة كذا، وإذا أخذ مصحمه ذكره حاجة كذا، وإذا أخذ مصحمه ذكره حاجة كذا وحاجة كذا، قال عبدالله بن عمرو: ولقد رأيت رسول الله يُطرِيقَنَيْ بعده.

الخرجة احتمد في ومستلقة (1937) والهودال: 3400/1954) وابن عاجة (1940/1944) (1979) والترابعة). ودر1974/1974 (المسائي في السين الكبري، (1970/1954) (۲۵) مَنْ يَحْتَدُ " حضرت عمدالله بن فرو فَتَفَالِلْ تَفَالِقُ الْحَالِمَ فَعَلَا اللهُ عَلَيْ فَلَا اللهُ عَلَيْ فَلَا اللهُ عَلَيْ فَلَا اللهُ عَلَيْ فَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْ وَاللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

حصرت مبداللہ بن محرہ ویسٹی لفظ کھنا گھنا گھنا ہے۔ ان تسبیحات کو اپنے ہاتھ پر کن رہے ہیں۔''

شیطان بھلا دیتا ہے۔شیطان انسان کوٹرز کے بعد کوئی خرورت یا دیلا دیتا ہے تو آ دی اس کے بورے کرنے شی لگ جاتا ہے جس کی دجہ ہے تسبیحات وہ جاتی ہیں۔ ایز ل ۱۹۳۹)

سوت وفت الرضودت عن شين لكنا فركم الأكم اس كالكري لكساكر عافل بوجاتا بير

تیج باتھ یا گن دے تھا لیک دوارے میں ہے کہ الکیوں پر ٹنٹے کا حکم فربایا ہے دو دید بیان قربائی کہ قیامت کے دن ان سے سوال کیا جائے گا ( میٹن ان سے سوال کیا جائے کا کہ کیا کیا گاگل کے جواب کے لئے کو پائی دی جائے گی)۔

( ترزل الإدا الأمن بيريا مشكو وصفيره ٢٠)

لین جب آیات کے ان احصاء کو کو اِلَّ او کا جائے گیا تو ایسی پولیس کی اگر ان سے فیک کام تیج پڑھ لیا گیا ہوگا تو یاس کی گائی وزرگ -

اللى قارى رَجْعَهُ بُالدُوسُونَ فِي خِلْعا كِهِ الكيون بِرَكْن أَصَل بِ

مزية تعليل ك كني بيكيس مرتة ١٥٤ ١١٥ ١١٥ من أمنة الاحودي ١٩٨ من ١٥٩ منه أن الحال عن المنظمة و٥٥٨ ١٩٥٠ من

# باب ما يقول من ابتلى بالأهول يراها في منامه جودً رادُ نے خواب و كيسے تواس كوكون كى دعا يرصنى ج ب

(٧٤٢) - أخيرنى محمد بن عبدالله بن غيلان حدثنا أبو هشام الفاعى، ثنا وكبع بن الجراح، ثنا سفيان، عن محمد بن المنكند، قال: جاء رجل إليى النبي و المناه فقال: إذا أويت إلى فراشك، فقل: أعود بكلمات الله النامة من غضبه وعقابه، ومن شوعباده، ومن همزات الشباطين، وأن يحضرون.

مصبی تخویجه (پوقیر۱۹۳۸)

(۵۳۷) کَنْوَتَ کَنْ العَمْرِين حَمْدِ بن مَنکه و وَخَتَهُمُلْافَاتُقَانَ قَرِياتَ مِين الِکِسَمِحافِي (وَحَقَقَ مُفَالَكِ) رسول الله يَنْظِيَّ الْكِيْنِ كَنْ إِسَ آئِ وَمُوابِ مِينَ حَوْلاك جَزِينِ و يَصِحَى قطايت كي رسول الله يَنْظَ كَيْنَا ال جِسِمْ (سوف كي لئے) اسبة بستريراً وَوَ(ب) وعائِ عاكرو"

﴿ أَعُونُهُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَامِهِ، وَمِنْ شَوَّ عِبَادِهِ، وَمِنْ هَمَوَاتِ الشَّيَاطِيْنِ، وَأَنْ يَتَعَشُّرُونَ ﴾

مَّرَجَدَدَ اللَّهِ اللَّهِ ثَوَالَى مَرَكُمُواتِ مِن مَن وَربِلِع مِن اللَّهُ ثَوَالَى مَنْ عَمْدٍ عَوْابِ اوران مَن يَعُولِ مَرَشُرِينَ اور شِياطِين مَن وموسول اوران مَر مِير مِن يَن آفِ مِن يَادِوا ثَمَّا بُولِ."

**←+>:\*(\*)\*:>++** 

# باب ما بسال إذا أوى إلى فراشه من الرؤيا الصحفواب ك لئ كيادعار يعن جائ

(٧٤٣) - أخبرنى إبراهيم بن محمد، حدثنا يونس بن عبدالأعلى، ثنا ابن وهب، ثنا الليت بن الليت بن الحمد، ثنا الليت بن سعد و جابر بن إسماعيل وابن لهيمة، عن عقيل، (ح) وحدثنى بكر بن أحمد، ثنا إسماعيل التومذي، ثنا سعيد ابن أبي مريم، ثنا يحلي بن أبي مريم، ثنا عقيل بن أبيوب، ثنا عقيل بن خالد، عن ابن شهاب أن عروة ابن الزبيو أخبره عن عائشة المَعْقَلَا اللها كانت إذا أدادت النوم تقيل:

## ﴿ لَلْهُمْ ۚ إِنِّي أَسَالُكَ رُدُيًا صَالِحَةً صَادِقَةً عَيْرَ كَاذِيْهِ نَافِعَةً غَيْرَ صَارَّةٍ. ﴾

وكانت إذا تألت عرفوا أنها غير متكلمة بشيء حتى تصبح أو نسيقظ من الليل. قال ابن حعر في انتاج الافكار: (ق: «ب-المحمودية) وهو مونوف صعيح الاسناد والله اعلم كنا ذكرا الهلائي في المطالم (۱/۱۵۶)

الله على من المستخدمة المنظمة المنظمة

تَنْزَجَهُدُنْ الْسَالَةِ الْمُنْ آبِ سے تَصَعِيجُ مُدُرِجِونَ مَفَيدَ تُدَلِّقُعَالِنَا وَسِنَعُ وَالْسَاحُوا كُرِنَّى بِولِ."

جب وہ بدوعا پڑھ لیشن ہو گوگ بھی جائے کہ اب وہ میج تک یا دات کو الفینے تک کو کی ہات نیس کریں گی۔'' فی کھنگا استفلب مید ہے کہ وہ فواب جو پی واحد اور تاویل کے اخبارے اچھا جو وہواب نظر آئے ترکیمونا اور پر بیٹال کن خواب نفر آئے۔ ہات نگر کی تھی کا مطلب یہ ہے کہ وہ اگر کے سوجائی تھیں تا کہ آفری بات دھر تھائی کا کھام ہو۔

(فؤ مارشد پالیستود کا)

وس مدیث ہے معلوم ہوا کہ ایکھ تواپ کی طنب اور برے سے بناہ کی اواکر ٹی جا ہے'۔ نوچ آخی:

. ( ٧٤٤) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، أخبرني محمد بن قدامة، عن جربو، عن مطرف الشعبي، عن عائشة وَشُولِيَّهُمَّالِكُمَّا قالت: كان رسول اللَّه يَبْقِيْكِمَ من آخر ما يقول حين ينام وهو واضع بده على خده الأيمن وهو يرى أنه ميت في ليلة تلك:

﴿ إِلَا لَهُمْ أَرَبُ السَّمَوَاتِ وَرَبُ الْعَرْضِ الْعَطِيْمِ، وَتَذَ وَرَبُ كُلِّ هَنَ مُنَوْلَ التَّوْرَالِ وَالإِنْحِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، قَالِقَ الْحَبْ وَالنَّوَىٰ أَعُونُهِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذُ بِتَنَاصِيَنِهِ، الْلَهُمُّ أَنْتَ الْأَوْلُ فَلَيْسَ قَيْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، إِفْضِ عَنِّى الدَّبْنَ وَاغْنِيقُ مِن الْفَقْ. ﴾

مفني تحرجه ابرفره(٧) وهو موقوف بهذا طلقظ

أبك اوردعا

( ۱۳۳۳ ) تَذَيَّعَنَدُ: "معرَت عائشَ وَخِنْ اللَّهُ فَعَلَمُ الْمُ الَّى بَيْنَ كَدِرُولِ اللَّهُ خِنْ الْحَالَ مِن سِنَة اللَّهِ وَقَدْ البِينِ بِالْحَدِ كُونِينِ وَأَمِن رَضَادِ كَ يَنِي وَكُنْ اللَّهِ خَلِيْنَ عَلَيْنَ خِنْ الْفِينَةِ فَيْنَ وَاللّهُ وَقَالِدُ بِإِجَاكِن مِنْ وَلِينَ وَمَا يَرْجَعَ ):

﴿ اللَّهُ مُرَّ وَبُ السَّمُواتِ وَرَبُّ الْعَرْضِ الْعَظِيمِ ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ صَيْءٍ مُنَزِّلَ التَّوْرَاقِ وَالإِنْجِيْلِ وَالْغُرُقَانِ ، قَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ أَعُوْدُيكَ مِنْ كُلِّ صَيْءٍ أَنْتَ آخِذُ يُنَامِينِيه ، اللّهُمُّ أَنْتَ الْأَوْلُ فَلَيْسَ فَيْلَكَ ضَيْءٌ ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ صَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ ضَيْءٌ ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُولُنكَ صَيْءٌ، إِنْضِ عَنِى الدَّيْنَ وَاغْنِيلُ مِن الْفَقْرِ ﴾ \*

فَأَلْمُكُولًا لا كالأوامديث تُبرده عش كزريا ي

#### نوع آخر:

( ٧٤٥) - أخبونا أبو يعلى، حدثنا إبراهيم بن الحجاج، ثنا حماد ابن سلمة، عن الحجاج بن أبي عنمان، عن أبي الربيو، عن جابر وَ وَاللَّهُ عَالَيْكُ أَن رسول اللَّهُ مِّرِينَ كُتُمْ قال:

إن الرجل إذا أوى إلى قواشه ابتدره ملك و شيطان، فقال الملك: اللهمر اختم بخير، وقال الشيطال: اختم بشر، فإن ذكر الله عزوجل ثم نامر بات الملك يكلوه.

تغدم بحريجة الرفيرالة

(۷۲۵) مُتَوَخَدَ " معزت باہر وُفِقَافِهُ فَعَالَیْنَ اے روایت ہے کہ رمول اللہ بَلِیْنَ فَیْنِ نے ارشاد فرمایا: آوی جب (سونے کے لئے) ہمتر پر آتا ہے آو فرشت اور شیطان اس کی طرف پوستے ہیں۔ فرشتہ کہتا ہے: اے اللہ! (اللہ کرے بیا بتا اصل نامہ) ٹیر پر ہند کرے اور شیطان کہتا ہے شریختم کرے آگر وہ اللہ تعالی کا ذکر کر کے موتا ہے آو فرشتہ اس کی محافظت کرتار بتا ہے۔"

ٹ کا آن مدیث ہے معوم ہوا کرا کر شان الشقائی کو باز کر تھیں موتا ہے تو شیطان مادی داے اس کے بائر ادبتا ہے۔ اددائل کے تھنے کا انتظار کرتا ہے کہ اس کو دروش (الے بلد نیزوش) کی برے تواب دکھ کرائل کو پر بیٹان کرتا ہے۔

ای وبدے کیا عمال کا خاترا محصوص کے ساتھ مومعن کے بعد یہ بھی کرنا محرودہے تاک خاتر معنا کی فراز پر ہو۔

(BC F<sub>2</sub>(, 프토건)

آیک دوارے عمل ہے کہ جو تھن ایٹ ون کو قبر کے ساتھ شروع کرتا ہے اور شاسکو قبر پرفتم کرتا ہے قوائلہ تھا کی فرشتوں ہے فریائے جی: اس (میچ شام ) کے درمیان کے کناوست تھورا کیٹا فائدان مارہ )

آید رہ بت میں ہے کہ دو کا فقائر شنے ہیں اللہ تھائی کے ہیں دن دات کے جو کھی (بندوں کے اعمال) محفوظ کے جی اللہ تو ٹی کے ہائی لے کر جاتے ہیں قو اللہ تھائی دامہ عمال کے شورع مورآ فریکن نجر و کھتے ہیں قو فرعتوں ہے قرباتے ہیں اتم کوارد بھی نے اپنے بندے کے ان تعاون کو معاف کروہ ہے جو ان دونوں طرفوں (ممج شام) کے درمیان ہیں۔

(الدويع في الإرزوين المها)

ال كاما في فالموجد بيث تبرج وكرر يكاب.

#### نوع آخر:

(٧٤٦) - أخبرنا أبو عبدالرحمىء أحيرنا أحمد بن عبدالوهاب بن تجدة الحوطى، حدثنا عبدالعزيز بن موسى، ثنا هلال بن حق، قديم السماع من الجريرى، عن أبى العلاء، عن . رجلين من بنى حنظفه، عن شداد بن أوس رَوْزَكَابُقَالِكُ قال: قال رسول اللَّه ﷺ؛ ما من عبد مسلم بأولى إلى فراشه، فيقرأ سورة من كتاب اللّه عزوجل حين بأخذ مصجعه إلا وكل اللّه عزوجل به ملكا لا يدع شيئا يقربه ويؤذبه، حتى يهب من نومه متى هب.

الخوجة احمد في دستنده (١٥٥٤) والترمدي (١٥٢٥) (١٥٢٥) والنسائي في دالسين الكبوي ( ١٥٢٨/١٠٣١) وفي تخصل اليوم از للبلغة) (وفير١٤٥) والقيواني في (المعجر الكبير (١٥٢/١/٢٧))

۔ فیکنٹ کا اس صدیت سے معلوم ہوا کہ چوشش سوتے ادت قرآن کریم کی کوئی سورت پڑھ لے قوالفہ تعالیٰ ایک فرشتہ اس کی حفاظت کے لئے مقور کردیتے ایں جوامی کی ہرموڈی پڑے ہے حفاظت کرتا ہے بیال تک کہ دہ بیدار ہوجائے۔

(الإمالية بالإيام)

سوتے وقت القد تخالی کے ذکر کے بروعظیم فاکدے جیں دنیاوق طور پر بھی حفاظت کا اورافروی طار پر بھی درجات کی ہلندی کا سبب ہے اور فیزجسی قفلت کی میڑ کے قرب النما کا سبب ہونے کا ذرابید بھی ہے۔

<del>--</del>~\\${\}\$\\~+

# باب كراهية النوم على غير ذكر الله عزوجل

## الله تعالی کا ذکر کئے بغیر سونا نابسندیدہ ہے

(٧٤٧) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، أنا تتبية بن سعيد، حدثنا النيت بن سعد، عن محمد بن عجلان، عن سعيد المقبري، عن أبي هريرة رَحِّيَّاتِكَاكِّةُ، عن رسول اللَّه يَّتِّكُمُّنَّكُمُّ قال:

من اضطجع مضجعا لم يذكر اللَّه عزوجل فيه إلا كانت من اللَّه عزوجل قوة.

اخرجة احمد في مستفهه (٢٠١٦) والوداؤد (١/٢١٤) (٢٠٢٥) والمساني في اللسني الكبري) (١/١٥٠١) والسناني في اللسني الكبري) (١/١٥٠١) (١/١٥٠١) والميانية (١/١٥٠١) (١/١٥١) (١/١٥١) (١/١٥١) (١/١٥٠١)

(٤٤٤) مُوَيِمَكَ: "حعرت الوجريده وَعَلَالْفَغَالِيَّةُ عند دوايت بهاك رمون الله فَلَقَطَعُ فَيْ فِي ارشاد فرمايا: جَرِّحْص تحق جَك ليخ اورد بإس الله تعالى كا ذكر زكر بيتواس برالله تعالى كي طرف ندامت (وحسرت) جوگ!

فَا َلَوْكُوكُ لَا مَعْلَب بِیہ ہے کہ آ دی کی جو کھڑی اور ہائٹ اللہ تھائی کے ذکر کے تغیر کورگی ہوگی وہ اُس کے لئے صرت کا جب ہوگی کیونکہ اس نے ایک عظیم تواب کانے کا سوقع ضائع کر وہا ہوگا۔ اگر وہ اس کھڑی ہیں ڈکر کرمج تو تھی بڑا ہے واسل ہوہ۔ ای سے ایک رویت میں ہے کہ اہل جنت کو جنت میں جانے کے بعد ونیا کی کی چیزی اضوی تیس ہوگا جائے اس کھڑی کے جواللہ تعالی کے ذکر بغیر کار کی جوگے۔ (مرہ تا ۱۸۰۷)

**\*\***\*\*\*\*\*\*\*\*\*

## باب ما يقول من يفزع في منامه

# اگر نیندین دُر جائے یا گھبراہت ہوتو کی دے پڑھٹی جاہئے

(٧٤٨) - أخيرنا أبو يعلى، حدثنا عقبة بن مكوم، ثنا يوسس بن بكير، عن محمد بن (سحاق، عن عمور بن شعيب، عن أبيه عن جده رَوْقَ قَلَاقَ فَقَل: جاء رجل إللي النبي وَّقَوْقَ فَيْكُ الله أن يفزع في منامه، فقال رسول اللّه وَالْفَائِلَةُ اللهِ أَوْبِت إلى فواشك فقل: ﴿ أَعُدُونَ كُذِي النَّالَةُ مِنْ غَمْرِهِ وَقَالِ مَنْ شَدَّ عَلَاهِ وَمَنْ هَمَّ أَوْبِ اللّهِ فَلَانَانِ الْ

﴿ أَمُواْدُ بِكَلِمَاتِ النَّامَةِ مِنْ خَصَيهِ رَعِقَابِهِ، وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ، وَأَنْ يَخْضُرُونِ. ﴾

انقالها تهذب عنه، فكان عبدالله يعلمها من أطاق الكلام من ولده، ومن ثم يعلق. كتبها تعلقها عميه.

تأبلاها تخويجه ليوفع (١٣٨)

(۷۳۸) تَزَيِّهَ مَدُ العَمْرِين عِمرو بن العاص رَضِّالِيَّةُ فَمَاتِ مِين الِكِ صَافِي (رَضِّلَيْفَقَالَ ) رسول الله عَلِيْقِالْفَيْنَ كَي خدمت عِن عاصر بوت اور استِ فينوش في جائے كي شكوت كي۔ آپ يَنِفِقَافَتِهَا نے ارشاد فرويا: جيئة (سونے كے لئے) استِ اسرَ رِيوائِ تو (بِي) وعامِ او

﴿ أَغُودُ بِكَلِمَاتِ التَّامَّةِ مِنْ عَصَيهِ وَعِقَامِهِ، وَمِنْ شَرِّعِبَادِهِ، وَمِنْ هَمَرَاتِ الشَّيَافِيْنِ، وَأَنْ يَعْضُرُونَ . ﴾

تشکیرت کار اللہ تعالیٰ کے غیصہ ان کی سزاء ان کے بندوں کے شروش طین کے دسوسول اور شیاطین ۔ کے بیرے یا میں آئے ہے اللہ تعالیٰ کے کلمات میں مدل بناولیتا ہوں ۔"

ان ممانی وَخَوْلِاَ مِنْدَالِیْنِیْ نِے اَن کلمات کو کہا تو ان کا خوف ختم ہوگیا۔ مصرت عبداللہ رَجَوَلاَ مُنْدَا جو بول سکتا اس کو یاد ماسکھاتے اور جو بور نہیں مکتا تو اس کو کھو کر اس کے ملکے میں ڈالجے تھے۔''

فَيْ اَلِيْنَ كَانَ السّريفَ مِن معلوم بواك وتوقعل مات كوزرج النه يا مُحمّرات يا كونَ بريشاني محمول كريدة وه السادعا كو پز مصال منا دانته يايينيت جانى، مسكن جبيد كركزت عديد نمبر مهم مرجز ويكاب-

اں مدینے سے پیمنی معلوم ہوا کیٹویڈ نظانہ جائز ہے اور پیمنی معلوم ہوا کہ دم آد اسٹوٹر بھا ہے تھویڈ سے ہا عققاد ندوکھنا ضروری ہے کہ بر بذات خود مؤثر ہے بلکہ بیا مقال دکھنا جاہئے کہ انڈر تعلق کی طرف سے منتقی تا ٹین ہے ہی تھویڈ معرف سیب کے ورجہ میں ہے ارتعقی طور پر مؤثر میں ہے بلکہ تنقیق کا تحر اندائیا کی کھرف سے ہے۔ انڈر بھرف بیرہ اندہ

## باب ما يقول إذا أصابه الأرق

## جب نيندندآئة توكيا دعا يرهن جائ

( ٧٤٦ ) - أخبرنا أبو يعلى، حدثنا عمور بن الاحصين، حدثنا أبو علالة، عن ثور بن يزيد، عن خالد بن معدان، قال: سمعت عبدالملك بن مروان ابن الحكم، عن أبيه مروان بن الحكم، عن يزيد بن ثابت رَّمَوْفَيْنَدَافِقُ، قال: شكوت إلى رسول الله مِّقِيَّفِيَّةٍ أَرَقا، أصاس، فقال فل

الْإِلْلَهُمْ عَارَتِ النَّجُوْمُ وَهَدَأْتِ الْعُبُونُ، وَأَنْتَ حَنَّ فَبُّومٌ، لَا تَأْحُذُكَ سِمَةٌ وْلَا نَوْمْ،

يَا حَيُّ يَا فَيُّورُ أَهْدِي لَيْدِي وَأَمِمْ عَيْدِي ﴾

فقلتنها فأذهب الله عنى ماكنت أجد.

احرجه الويملى في مستدود كما في دانجات الحمود المهروء (17-6/177) والطبراني في «المعجم الكبير» (18-6/9/1976 وابن عدى في بالكامل: (19-10) والديلمي في مستد الفودوس» (18-6/1974) وأبن حجر في متالج الإمكار در/2010

(۵۲۹) تَوْرَضَکَ:'' مَعَرَت زیدین تابت وُقِطَالِظَا فَرِيات بِی: بْسِے رسول اللَّهِ ظِلْظَالِيَّ ہے اپنے نینو زوّے کی شکارت کی رآب اِلْمُطَلِّقِیْن نے فرایا تم (ریکمات) پڑھ:

﴿ ٱللَّهُمْ عَارَبِ النَّجُوْمُ وَهَدَأَبِ الْعُيُونَ، وَأَنْتَ حَيَّ قَيَّوْمُ، لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نُومُ،

بَا حَيُّ بَا قَبُوْمُ أَهْدِي لَبْلِي وَأَلِمْ عَبْنِي ﴾

تَذَرَجَهُ أَنَّ اللهِ اللهُ الآمان إلى متاريد من جيب من الدر (زمن مِ ) آنگسين بھی (غينديس) وَاب منتمين بين آپ بن (بيش) زندور ہے والے اور (سب کو) قائم رکنے والے تشہبان بين آپ کو نہ اوقع آتی ہے نہ نبتہ اے تی وقیوم ! (پرودوگار) آپ میری رات کو بھی پرسکون بناو میسئے اور میری آنگھول کو بھی نبذ عطافر او بچئے !''

( معترت زید بن فابت اَفِعَ اَلْفَافِلْنَا اُلْفَظُ فرائع جِین : ) میں نے ان کھات کو باعدا اللہ تو کی نے میری تکلیف کو جھ ہے دور کروہاں'' قَافِلُكُونَ الله حديث من معلوم مود كد مس فض كورات كوفيدت آمة و دويا دعا بزهم الفراقو في اس في بركت من ال كل ا بزيتاني دو فره دينة تين -

#### نوءاذر

( ۷۵۰ ) - حدثنا على بن محمد بن عامر، ثنا محمد بن أحمد بن النصر، ثنا محمد، ثنا محمد الله على بن حباك، أن خائد سفيان بن عيينة، عن أبوب بن موسى، عن محمد بن محمد الله يحبل بن حبال، أن خائد بن الوئيد وَوَقَالْ مِثَالِقَةُ كان بؤرق، أو أصابه أرق، فشكا إلى النبي مُؤَوَّنَا مُثَالِقًا فأمره أن يتموَّدُ عند مناهه:

﴿ اعودَ بَكُلْمَاتُ اللَّهُ النَّامَاتِ مِنْ غَصَبِهِ رَمِنْ شَوِّ عِنادِه وَمِن هَمَوَاتِ الشَّبَاطِيْنِ وَأَنْ يَخْصُرُونَ. ﴾

نقدم بحريجة (باقتر ١٣٨٠

مَنْزِهَمَدُ الشِّ اللَّهُ تَعَالَىٰ كَ عَصِرهِ اللَّ فَي مَنِهُ اللَّهِ كَ يَنْدُونَ كَثَرُهُ شِي الْمِنْ كَ وسِهِ وَ الرَّالَ كَ مير ب من شخ آجائے سالند تعالى كَالمات مَسَلَ بِنَّا الْمِنَّا وَلِي الْمُنْ فَالْمِلْكُانُا اللَّهِ كَانْرُنْ عَدِيثَ مِنْ أَرْجِلُ مِنْ مِنْ اللَّهِ عَلَىٰ مِنْ مِنْ اللَّهِ عَلَىٰ الل

<del>\*</del>\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*\*

## باب ما يقول إذا تعار من الليل

# جبرات كونيندت جا كرتو كيادعا يرهني جاسين

( ۷۵۱ ) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، حدثنا محمد بن المصفى بن بهلول، ثنا الوقيد بن مسلم، ثنا الأوزاعي، حدثني عمير بن هائي، ثنا جنازدة بن أبي أمية، حدثني عبادة بن الصاحب وَيُقِيَّمُنَا ﴿ قَالَ: قَالَ رسولَ اللَّهُ يُقِيِّنَكُمْ مِن تعارِ مِن الْلَيْلِ، فَقَالَ:

﴿ لِلَّا إِلَٰهَ إِلَّا لِللَّهُ وَحَدَهُ لَا صَوِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلُكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلّ صَيْءٍ فَدِيْرُهُ سُبُحَانَ اللّهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا لُوَةً إِلاَّ بِاللّهِ الْعَلِيّ الْمَطِلْمِ، وَبِ اغْفِرْ لِنْ أَ\*

إلا غفوله، فإن قامر فتوضأ فبلت صلاته.

الخرجة البخاري (۱۱۰۲/۲۸۷۱) ۱۲۰۵۲ وابوداژه (۱۲۰۲/۲۰۱۱) وابن ماحه (۱۲۰۲/۲۸۷۱) وابن ماحه (۱۲۰۲/۲۸۷۱) احر ۱۲۰۰ وانفرمذي (۱۱۰۸/۱۲۹۱) (۱۲۱۲) وابن حيان اين اصبيحه (۱۲۰۲/۲۳۱)

(۵۵) مُتَرَجَدًا المحترب عباده بن الصامت وَخِفَالْ تَشَالَ فَلَا فَراتَ مِن كَدر مول اللهُ عِلَيْقَ عَلَيْها ف جِوَحَمْ دات كُولْ فِينر سے) بيدار موجائے (اور) بيد عاچ ہے:

﴿ لِا إِلَّهُ إِلَّا لِللَّهُ وَحُدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَدِئْلًّ سُبْحَانَ اللّهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلَهُ إِلَّا اللّهُ وَاللّهُ أَكْبُرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا نُوَّةً إِلَّا بِاللّهِ الْعَلِيقِ الْمَطَلِيْرِ، وَلِا أَعُمِرُ لِينَ ﴾

مَنْوَيَحَدُنَا أَ مُشَدَّعَانِي كَ مُواكِنَ مَعِودُ ثِيلَ بِهِ والسَّلِمِ فِي ان كاكونَ شَرِيدَ ثِينَ بِ (سارب جبال كى) بادشائ ان كے لئے ہے۔ ان كے لئے تو تعریف ہے۔ وہ ہر چزر پرقد وسندر كھے بین اللہ تعالی ( تمام عیوب ہے ) پاک میں نمام تعریفی ان كے لئے ہیں۔ اللہ تعالی كے مواكونی معبود تين باللہ تعالی ہے ، اللہ تعالی ( سب ہے ) بڑے میں۔ طاقت وقوت صرف اللہ تعالی اى كے لئے ہے جو باللہ في وعظمت والے میں (اے) میرے دب میری مفترت فراد ہے۔"

توس كى منفرت كردى جاتى ب ( يعر ) أرده المحرف زير حدّ بواس كا تماز تبول كى جاتى ب-"

فَ الْكُنْ فَا رَبْتَ كُونِيْهِ عَلَيْمُ مِينَا وَلَى مِنْ عَلَىٰ اللهِ مِنْ كَارَتُ اوران عالميد ، بواور ذكر س براييا غالب بوك موقع باشخ اس كان فك كا حد من كيا بوجوائي مقت عند منسف بو خدقال اس كا كرام وما كي قويت اور فراز كي قوايت هنرت بيار (بيانشة قال كي بانب ساكرام بينانج) مهاخ كلما ب كرجم فض كويه مدين معلم بوجائي وواس كا فنبرت بيارة إلى نيت مانص كري (ادراس برش كري) و (عمارة عنده او)

وعاقبون موتی ہے اس کےدومعی ہیں:

 بیشن طور پر دعا تیول بحوتی ہے ورشاختانی الدر برتواس کے طاوہ دوسرے اوقات بھی جول بحوتی ہے: س موقع پر توایت کا کیا مطلب؟

🗖 وور اُسٹی یہ ہے کہ اس موقع ہو دیا کی تولیت کی امید دوسرے مواقع ہے زیادہ ہے۔ (گالبوی mire کا استخدارہ دی السند) خوج آخو:

( ٧٥٣) - أخبونا عبدالله بن محمد بن مسلم، حدثنا عبدائرحمن ابن إبراهيم، ثنا الوئيد بن مسلم، ثنا الأوزيد بن مسلم، تنا الأوزاعي، عن يحيلي بن أبي كثير، حدثني أبو سلمة بن عبدالرحمن، حدثني وبيعة بن كمب الأسلمي وَوَيَّهُ قَالَ: كنت لبت مع رسول الله وَيُوَيَّهُ فَآتِيه بوضوته وطهوره لحاجته، وكان يقوم من الليل فيقول:

﴿ لَمُهَاتَ اللَّهِ وَيِحَمْدِهِ شَيْحَانَ رَبِّي وَبِحمَدُهِ الْحَوِيِّ، ثمر بقول: شُبُحَانَ اللَّهِ وَبِّ الْعَالَمِيْنَ شُبْحَانَ اللَّهِ وَبِّ الْعَالَمِيْنَ. ﴾

الهوى يعنى الطويل من الليل.

اخرجه احمد فی دمسنده (۱۷۷۰) واین ماحه (۱۷۷۷) (۲۵۷۱) (۲۵۷۱) والترمدی (۱۳۵۹(۱۸۷۰) (۱۷۹۱) والطوانی این والمعجر انگیزه(۱۵۷۱) (۱۵۷۱) وای هٔ لاهاه (قر۲۷۰)

(۵۹۳) مُنْوَعَنَدُ "حضرت ربید بن کعب اسمی وَهُوَالِنَافَقَالَیُ فَراتَ بِن سِ نے (ایک مرتبد) رمول الله فِلْقِلْلِنَّالِ کس تعددات کر ارق عن آپ فِلْقِلْلِنَّالِ کے بشواور تقدے عاصت سے یا کی کے لئے پالی لایا۔ آپ فِلْلِنْ الْفِیْ اِس کو ( تجدے لئے ) اضحاق ( یہ ) رعا بڑی ا

﴿ سُبْحَانَ رَبِّىٰ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ رَبِّىٰ رَبِحَمْدُوهِ الْحَوِيْ، ثمر يفول: سُبْحَانَ اللّهِ رُبِّ الْمَانَعِيْنَ سُبْحَانَ اللّهِ رَبِّ الْمَالَمِيْنَ. ﴾

تَنْزَقَتَكُ: معير عدب (جربرالل ع) ياك ين وران اى ك ك تام تعريف ب- مير عدب

(بر برائی سے ) پاک بین اور ان ال کے لئے تمام تعریف ہے۔ انتداقاتی جو تمام جہانوں کے رب ہیں۔ (بر برائی سے ) پاک بین الفداقال جوائم جہانوں کے دب جی (بر برائی سے ) پاک بیر را

فَ لَوْنَ اللهُ اللهِ عليه في معلوم اوا كريتهم على النصة والتدبية عالا من بي سف النواسية بيرون مَن خدمت كرة ال كي ضرورت ك لئة يوني وكذا وران من الحك عابق كرو كوركم ابنا، وإسف

#### نوعآخ

(٧٥٣) - أخبونا أبو محمد بن صاعد، حدثنا إبراهيم بن عبدالله ابن بشار الواسطى، ثنا يؤيد بن هارون، ثنا معيد بن زربى، عن الحسن، عن جبير بن ثور، أن أنا هويوة ﴿ اللَّهُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الللّهُ عَلَيْكُمُ الللّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلِي عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلِيْكُمُ اللّهُ عَلِي الللّهُ

يواه اس اس اسانه کما في «الترفيب» و لترفيب» (۱۰٬۳۳۸/۱۰) واحرجه الحرائطي في «مكارم. الاحلال: ۲۰۳۸/۱۹۵۱ واين عدي في «الكامل: ۱۳۹۳/۱۹۱ واحرجه الوواؤو (۱۳۱/۳۱/۱۹۱ وايي حجر في «نتالج الايكار» ۱۳۰۳) باختلاف. اليف الرحريث:

(۵۵۳) تَذَوَقَدَ:" معزت ابو ہر یوور کوفی نَغَافی فرمات ہیں میں نے رسول اللہ یَفی فیٹی اور ہے ہوئے سنا: جب اللہ تعالی می مسلمان بندے کو پی طرف متوجہ کرتے ہیں تو اس کو تجدے لئے اٹھاتے ہیں۔ پھر جب وہ اللہ تعالی کی تیج کرتا ہے واللہ تعالیٰ ہے (اپنے گنا ہوں کی) سعافی انگراہے اور اللہ تعالیٰ ہے وعاکرتہ ہے واللہ تعالیٰ اس کو تول فرماتے ہیں۔"

# وَالِانَةَ فَعَالَ تَجِد

خرض فرادل كے بعدسب الفش نماز راحك و باعي جائدوال (معنى تيد) بيد (اور العالي ورا الفاق منود)

الیک دوایت مگل ہے کہ میری منت کے معزز لوگ اہل قرآن میں دوائی پر خمس کرنے والے اور مند (نامی جیشدا نھے) والے بیسے (نتائی علیہ ایمان مقل استوں)

الیک عدردا بت میں ہے کہ آپ فیلی تھی ہے ہو چھا گیا کر کس وقت دمیا بہت زیادہ تھل ہو آب ؟ ارشاد فرمایا آخری تہاں دات میں اور فرش نمازوں کے باعد ( زون کس ابن زر منتقوم خوا ۱۰)

الله خان جن تن آوج را و کوکر بنت ( من خال موت) این ال عمد ایک و و ایک می ایک و داری کا تا با در الدار من سط ک نئے کمرا ابونا سے داخر ماند می ان معید منتو اسلوا ۱۱

- ≥ ﴿ وَمُوْرِكُونِ مِنْ الْمِنْ فِي اللَّهِ مِنْ إِلَّهُ اللَّهِ مِنْ إِلَّهُ اللَّهِ مِنْ إِلَّهُ

سالمین کا طریق الله تعال کی تربت کا سب محنا بول سے دور دیتے اور باز ریتے کا سب ہے۔

۵۱ فرق الريافي المستشقوة - فيده ۱۹

المِنْ وَرُونَ وَمِنْ اللَّهِ اللهِ اللهُ اللهُ الله اللهُ ا

ایک دوایت میں ہے کہ انڈرنفانی تبائی رہند کو آسان دنیا پر نزول فریا ہے جس اوراندان فریائے جس کہ کون ہے جو مکھ ہے وہ ویشنگ میں اس کی دنیا کو توں فرول وکون ہے جو جھوے ہوئی کرے میں اس کے موال کو چوا کروں اور کون ہے جو مکھ سے معانی ویشنگ میں میں کو معالمہ کر دون ایک دوایت میں ہے کہ گھر اپنے ویشن ہاتھ بھیا تھے جس ارشود موجودان ویٹ ( آتا کا کو قرض وے جو تھر اور میں ناکس ورندی فلائم ہے کی فکر ایک میں فریائے رہے جس راسشود موجودان

#### نوع آخر.

( ٧٥٤) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، حدثنا سويد بن نصر، حدثنا عبدالله ابن المبارك، عن معمر، عن الزهري، عن أنس بي مالك ﴿ وَإِنْ اللَّهُ قَالَ: بينما نحن جلوس عند رسول اللَّه ضِّرُ اللَّهُ عَلَىٰ يطلع الآن رجل من أهل الجنة، فاطلع رجل من الأنصار ينطف، لحينه ماء من وضوء ه، معلق تعليه في بده الشمال، فلما كان من الغد قال رسول اللَّه ﴿ وَالْكُولُونُ لِللَّهِ عَلَا عليكم الأن وجل من أهل الحنة، قاطنع ذلك الوجل على مثال مرتبته الأولى، فلما كان من الغد قال رسول اللَّه نَيْقُتُمُ لِللَّهِ عَلَيكم الآن رجل من أهل الجنة، فاطلع ذلك الرجل على مثل موتبة عبدالله بن عموو بن العاص، نقال: إني غاصبت أبي فأقسمت أن لا أدخل عليه ثلاث لبال، فإن رأيت أ تؤويني إليك حتى يحل بمبغى لعلت، قال: نعمر قال أنس: فكان عبدالله بن عمرو يحدث أنه بات معه لبلة أو ثلاث، لبال فسر يوه لامر من اللين ساعة غير أنه إذا اتقلب إلى فراشه ذكر الله عزوجل وكبرحتي يقوم لصلوة الفجر فيسيخ الوضوء، قال عبدالله: غير أنى لا أسمعه يقول إلا خبرا، فلما مضت الثلاث الليالي كدت أحفر عمله، قلت: يا عبداللَّه؛ إنه لم يكن بيني وبين أبي غضب ولا هجرة، ولكني سمعت رسول اللَّه وَلِقَوْمَ إِنَّا يقول لك ثلاث مرات في ثلاث معالس. يطلع الآن عليكم رجن من أهل الجنة، فاطلعت أنت تلك الثلاث مرات، فأردت أوى إليك فأنظو عملك، فلمر أوك تعمل كثير عمل فما الذي بلخ بك ما قال وسول اللَّه ﴿ الشَّهُ اللَّهِ عَالَ: ما هو إلا ما رأيت، فانصرفت عنه، فلما وليت دعائي فقال. ما هو إلا ما رأيت عير أني لا أجد في تغسي غلا لأحد من المسلمين، ولا أدحسته على خير أعظاء الله (باه: قال عبدالله بن عمرو:

وهده التي بلغت بلك، وهي التي لا يطيق مطيق.

الحرجة احمد في مستنده (۱۹۰۰) وقيد بن خميد في مستنده (۱۹۰۰) (۱۹۰۹) والمسائي في الليس الكيري، (۱۹۰۹) (۱۹۰۱) وفي اعمل النوم والقبلة؛ توقير ۱۹۰۰) والبينقي في اطعت الإيمان، (۱۹۰۵–۱۹۰۵) الكتاور فيريث:

(۱۳۵ ) مترجَدَدُ العصر الى بن الكه وَفَا لَنْهُ الْمَا الله عَلَى الله وَفَا لَنْهُ الله عَلَى الله وَلَمَا لَكُلُهُ الله عَلَى الله وَفَا لَكُلُهُ الله عَلَى الله وَفَا لَكُلُهُ الله الله وَلَا الله وَلَالله وَلَا الله وَلَا الله

حضرت عبدالله وخوالله فقال کے بین بھی نے صرف ان سے انہی ہی بات کی۔ جب بھی اوا تھی گرار سنگیں قر بھی ان کے قمل کو حتیر بھیتا تھے۔ بھی نے (ان سے) کہا اللہ کے بقرے! میرے اور میرے واللہ کے درمیان کوئی یا دائنگی جدائی کی صد تک تیس بیٹی تھی گئی لیس (بات یہ ہے کہ) بھی نے دمول اللہ بیٹی آوئی آئے گئے۔ تیول کے تین (مختف) جملوں بھی تین مرجہ بیٹر ہاتے ہوئے ساکرا بھی تمبادے پاس ایک جتی آوئی آئے گا۔ تیول مرتبہ آپ بھی آئے۔ میں نے اداوہ کیا کہ آپ کے ساتھ وائے گرادوں اور آپ کے کوئی خاص کمل کود کھوں (جس کی وجہ سے آپ کوئی آئے دی افر ایا تھیا کہ دول اللہ بیٹی تھیں کو بہت ساما کمل کرتے ہوئے کئی دیکھی دوہ وانسا تھی عمل قودی ہے جوجم نے دیکھند(حصرت عبداللہ وَخَوَلَقَلْقَطَا الْفَائِمَ مِن ) عمل ان کر پاس سے وائیں ہولی۔ جب ش وائیں آئے لگا تو انہوں نے جھے بلا یا در کہا: میراعمل تو وال ہے جوتم نے دیکھا تم (ایک عمل اور ہے وہ) بیر(ہے ) کہ میرے ول شن کسی مسمان کے ضاف کہنے نیس ہے اور نہ کسی جدا کی پرجواللہ تعالیٰ نے اس کو عطافر مائی ہے صد ہے۔ حصرت عبداللہ وَحَوَلَا اُنْتَقَافِیْنَ نے کہا ہی وہ بات ہے جس نے آ ہے کو اس درجہ و مرتبہ تک مائیا یہ ہے در ہودہ چیز ہے جس کی کوئی طاقت میں رکھتا ہے ۔"

کی کی آن اس صدیث میں اس مجھ کے لئے تقیم ضیارے سے جوابیع دل کو صد اور کیز سے پاک دیکھ بے محالی افغانی فقائل کا اس وصف سے مشعف سے جس کی وجہ سے ایسے او لیٹے درجہ پر پہنچ کرونیا ہی میں رمول اللہ خان کا کی کی ایان مباک سے بہند کی بنارے کی ۔

وگے تموڈائل کٹرا ڈوائی کر جاتے ہیں بہت کل کم توگ ایسے ہیں ہوائی مفت سے مائل ہوتے ہیں ای سے معزے عبرہ کا فیافیا کھٹا لیکٹ نے فرمایۂ کوئی کہ تنت رکھے الا اس عمل کی خاصہ تیس برکوسکی ہے۔

# احادیث میں حمد و کمیند کی بہت قدمت آئے ہے

ایک دوایت عمل معترت انس بن ما یک و کافیانگذاشت کو اوٹر وفرمایا: اے بیٹے دائر قرمنی شام اس حال میں کروک تمہادے ول عمل کی کے لئے کی کھوے شاہوقا اینا کرور ( تروی می آب بن بک )

قیک دادایت تک ہے کہ آئی ہندے کے دل بھی اٹھان اور حسد ایک ساتھ بھٹی ٹیمی ہوگئی ہے۔ (ای نہیں ابل بروہ) ایک مجکہ رشاوے کہ حسد سے بچوا کیونکہ حسد نتیجوں کا مطرح کھا جاتی ہے جس طریق آگ گھا کی کھا جاتی ہے۔ (ابودازات ال بروہ)

الك دوايت على وكل فير برد ين جب تك حدد كري، (خ في بن شبر كاس مانيه ابن خاملي ٥٨)

### حسدكياب

حسدني دوتسيس جربا

حسد محلق الاکترام ہے دویہ ہے کہ کی کے پائی کو گوفت دی کھر کے بقا کی جائے کہ یغمت اس سے ذاک ہوجائے۔
 حسد مجاز کی جو دیادی امورش مباح اور دی امورش ستی ہے دویہ ہے کہ کس کے پائی کو گئے تھ دیکھ کر پیشنا کی جائے گائی ہی خت کہ ایک جائے (خواہ من سے ذکل ہوجہ ہے)۔ (ذرائرش سلم کی یہ کرتہ رہائی انظام خواہ)
 حسد کا علائ جسمہ کا خلاج ہے کہ بیسوچا جائے کہ ہے صد کرنا تھ اندی ہوا جائے گئے ہے کہ کس کو بیغمت کیوں دی۔ کسی تھی از مائی۔
 خدہ دیا تو انشاف کی کی حکمت ہے کہ ای دویہ ہے اس کو بیغمت محافر مائی۔

ورس بات باکر حد کرنے وال تعلی اورول مے منطق اور پریٹان رہت ہے اور خود بادو ہوائید مذاب بین بہتن رہتا ہے۔ ان سب بی اس سے جس سے حدق بارش سے اس کو کی تعمان می تین ہوتا ہے ( صرف میں کڑھ کر پریٹان رہتا ہے ) اس کے میں اس سے بینا جاست و تزار دار سے باطلام فیرد )

### نوع آخر

( ۷۵۵ ) - حدثنى أحمد بن هشام البعليكي، حدثنا سليمان بن عبدالرحمن الحرائي الحضرمي، ثنا يعقوب بن الجهير، لن عمرو بن جرير، عن عبدالعزيز ابن صهيب، عن أسس بن رَفَيْقَاتُنَا إِنْ قَالَ رَسُولَ اللّهَ وَيُرْتَقِعْ.

إدا نام المبد على فراشه أو على مضجعه من الأرض التي هو فيها، فانقلب في ليمته على جنبه الأيمن أو جنبه الأيسر ثم قال:

\* أَخْهَدُ أَنْ لَا إِلَهُ إِلَهُ إِلاَ اللَّهُ وَخُدَهُ لَا خُرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُخبِي وَ يُمِيْتُ وَهُوَ حَيَّ لَا يَمُوْتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرِ وَهُوَ عَلَى كُل شَيْءٍ قَدِيْلِ فِي

يفول الله عزوجل لملالكته. أنظروا إلى عبدى هذا لمبر ينسنى في هذا الوقت، أشهد كمر أني قد رحمته وغفرت لنه ذنوبه.

الم احدة عند غير المصنف.

الكِداد دورت:

. ( 200 ) مَتَوَجِّمَدُ المَعْرِت الْسِ وَمُعَنِّقَافَ فَالسَّنَةُ قُراتَ مِي كدرسول الله وَلِلْكُلُقَلَّيْنَ فَ ارشاد فرمايا: جب بنده الميخ بسترياجهان ذهن برسوتا بسوجاتا بهد محردات من دايان يابايان پيلوجرتا به مجر ( پيلوجر لنے موت يا جد ش) بيگمات برستا به عناب:

﴿ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُخْبِي وَ يُمِيْتُ وَهُوَ حَيْ لَا يَمُونَ مِيدِهِ الْخَيْرِ وَهُوَ عَلَى كُلِ شَيْءٍ لَدِيْقٍ ﴾

تَذَرَ هَمَدُ اللهِ مِن اللهِ اللهِ اللهِ تَعَالَى مَنْ اللهِ تَعَالَى مَعِودُ لِينَ ﴾ وداكي جيران كاكو في شريك فيرر ب له بن بي ك له في (سارت جبان في) بادشاري به تمام تر تعريف جي ان بي ك ليخ (وي ابل علم ق كي زند وكرت اور مارك بين (ور) خواووزند و بيران وكي موت فيرن أ محقى ب سارى فير ان ي ك باتح (جند قدرت ش) ب ووبر جيزي قدرت ركعة بين " (ق) مند تعالیٰ اپنے قرشتوں سے فرماتے ہیں: میرے بندے کو ایجھو وداس وقت بھی چھے ٹیس جھونا تم مگواہ رہو میں نے اس پر زمر کیا اوراس کے کنا ہوں کو معاف کردیا۔''

فَ اَلْكُنَاكَا اللهُ وَيَدْ مَلَى بِهُو مِلْ كَاوَتَ عَلْمَ كَاوَتَ بِإِلَى اللهِ وَقَدَ الْأَرْدَ اللهُ عَالَ كَالْمَا بِعَدِيد بِ كَافِرَةُ وَلَ كَا اللهِ عَلَى اللهُ عَل عَلَى عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَل

## كروث بدلتے وقت ايك عمل اوراس كي فضيلت

چوگھی کروٹ برنے وقت امرت ہم اللہ امری بھان اللہ اور امری السب باللہ و کلوت مالطاغوت میں جے وہ برجنے سے تعوادرے کا اورای جیسے کھاٹ (بڑھ رہے) کا کساکی کا انگسارمانی ٹیس بوگی۔ (مسیمین مندہ)

### نوع آخر:

(۷۵۱) - أخيرنا أبو يحيلي الساجي، حدثنا هارون بن سعيد، ثنا ابن وهب (ح) وثنا أبو عبدالرحمن، أنا عبدالرحمن، أنا عمرو بن سواد، ثنا ابن وهب، حدثني سعيد بن أبي أبوب، عن عبدالله بن الوليد، (ح) قال أبو عبدالرحمن أخبرني عبيدالله ابن فضالة، ثنا عبدالله بن بزيد، ثنا سعيد، حدثني عبدالله بن الوليد (ح) وحدثني على بن أحمد بن سليمان، ثنا أحمد بن سعيد، لهجد الهجداني، ثنا أبين وهب أخبرنا يحيلي بن أبوب (كذا قال)، عن

عبدالله من الوليد، عن سعيد بن المسبب، عن عائشة ﴿ فَاللَّهُ اللَّهُ أَن رسول اللَّه ﷺ . كان إذا استيفط من الليل فال:

﴿ لَهُ إِلَٰهُ إِلَّا أَنْتُ سُنخَانَكُ اللَّهُ مِنْ إِنِّي أَسْنَغْهِرُكَ لِذَنْهِىٰ وَأَسْأَلُكَ وَحَمْتَكَ، لَللَّهُمَّ وَزِدْنِينَ عِلْمًا، وَلَا نُوخٍ قَلْهِىٰ يَعُدُ إِذْ هَدَيْنَنِىٰ، وَهَبْ نِنَى مِنْ لَدُنْكَ وَحَمَّةً إِنَّكَ أَلْتَ الْهَقَامُ. ﴾ الْهَقَامُ. ﴾

ا مراجة الوراؤد (۱۹۷۰ ۱۹۹۰) (Paylin) والنسائي في اللبيين الكاري- ۱۹۷۱) وفي اعمل اليوم والليلة: والبرديم) والحاكم في المستدرك- (۱۹۵۱) والنيهاي في اهمية الإيمان-(۱۹۵۱) (۱۹۵۹-۱۹۹۸)

انكسادرمديث:

(٣٥٠) مَنْ يَعْدَدُهُ " معرت عائشَ رَعْقَ فِعَالِيَهُمَا فَرَمَاتَى مِن كَرَسُولَ اللَّهُ طِلْقُ عَلَيْكُ جب رات كو بيداد ہوتے قر ( بير) دعا يز هنے: ﴿ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبُخَالَكَ اللَّهُمْرَ إِنِي أَسْتَفَهُوكَ لِدَنْهِنِي وَأَسْأَلُكَ وَحَمَتَكَ. اللّهُمْرَ وَدِدْنِي عِنْمًا، وَلَا نَوْغُ قَلْمِنِي مَعْدَ إِذْ هَدَيْتَهِنَ، وَهَبْ لِنَيْ مِنْ لَدُنْكَ وَحَمَةً إِنّكَ أَلْتَ الْوَهَائِكِ. ﴾

فَ أَوْكُ لا أل عديث عديم معلوم بواكروات وبيدار بوت اقت بدعا يرمني جاست

#### نوع آخر:

(٧٥٧) - أحبونا على بن الاحسين بن رحيم، حدثنا محمد بن الهيشم أبو الأحوص، ثنا يوسف بن عدى، ثنا غنام بن على العامري، عن هشام ابن عررة، عن أبيه، عن عائشة وَهُوَا الْقَالَةُ اللّهِ: كَان يعني رسول اللّه يُؤَوِّيكُ إذا تعار من الليل قال:

﴿ لاَ إِلَهُ إِلاَّ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ، رَبَّ السَّمُواتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْعَفَّارِ ﴾ اخرجه الساني في السنن الكبري: ١٠/١٥/١٤/١٤ وفي اعمل اليوم والبلة، (وفد ١٧٤) واس حيال في مصحيحه (١٠/١٥/١٤) والطبراني في الدعاء ووفر ١٠٢/١ والحاكم في المستقرك (١٧٤/١٥)

#### ایک اور صدیت:

( 202) مَنْ يَحْمَدُ " معرت عائش وَعَوْلَهُ مُمَا الْطَهَا فَرِيالَ فِي رَسُولَ اللهِ فَطَعَلَقَتُنَا وَبِهِ رات كُوفِيدَ عالَيْنِ وَاللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ عِلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ

#### نوع آخر:

(٧٥٨) - حدثنا أبوالقاسم بن منبع، ثنا يحيلي بن عبالحميد الحماني، ثنا عبدالوارث بن

٥ (زيرونزيز يبايتوز)

سعيد، عن محمد بن جحادة، عن ابن بردة، عن أبيه قال مرارسول الله ﷺ بوجل بدعو فقال.

﴾ أَفَلَهُمَّ إِنِّى أَنْأَلُكَ بِالسَمِكَ بِأَنِّي أَشْهَدَ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِنْهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ تَلَدُ وَلَمْ يُولَدُ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواْ أَحَدُ إِلَّهِ

الخرجة احمد في دمستاه (۱۳۵۰ تا ۱۳۵۱) والوداؤد (۱۳۵۰ ۱۳۹۳ (۱۳۰۰ والي ماحة (۱۳۹۲ ۱۳۱۷ ۱۳۱۲ ۱۳۷۳) والترمذي القادات الارسان (۱۳۶۲ تا ۱۳۷۶) ليک كور ني المستار إلى ۱۳۵۰ (۱۳۵۳)

الكادوويث:

(۵۵۸) تَرْجَعَدُ "معرت بريده وَهُوَلِلْاَفَةُ اللَّهِ فَرَمَاتَ بِينَ رَسُلُ اللَّهُ مِنْكِلَاَتِكِمُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْكِلَاَتِكِمُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّ

عَ النَّهُمُ ۚ إِنِّى أَشَالُكَ بِالسِّحِكَ بِأَتِي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ النَّهُ الَّذِي لَا إِلهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَذِ بَعِدْ وَلَمْ يُؤَلَّذُ وَلَمْ يَكُن لَهُ كُفُوا أَحَدٌ ۖ ﴾

رسول الله ﷺ فَالْفَرِيْقِيْنِ فَدَارِشَا وَمَوارِ اللهِ فَاللهُ تَعِلَى كَالِيتِ نَامِ كَسَاتُهُ وَعَا كَ بِ كرجب اللهِ (ك واسط) بيدوا كي جائزة ووقول الوقي سيا"

فَ لَكُنَّ لَا إِلَى هديث معلوم بوك المدندين كيان الم عظم مراز واللي جمالا والحافز ١٣٠٠).

ام اعظم این ام کو کیتے ہیں جس کے اور یہ حد تعالٰ ہے وعلاً کی جائے تو وہ قبول ہوتی ہے (اور جس کے نوید موال کیا جائے تو وہ بوراکیا ہے کہ افغاز اعزاق انداعیہ)

### اسم المقطم كافائده

الم العلم كى يركت سے باتو ووكام جفد كى جو بات كا جس كَى وَ ها كَنْ فَياس كا بدل جلد ق الى بات كا۔ الورت، بايد م مرورت هي چند سم اعظم آئے جي اسم عظم ان آجول جي سے ہ

اوانهكير واحد لا لهه الاهو الرحمن الرحيم. المراطلة لا اله الاهو الحي الفيوم."

الأنفل كي اعلان بالعالم (١٩٤١)

🕡 الا أنه الا انت الممال بديع السموات والارض يا ذالجلال والاكرام يا حي يا فيوم ا

(دوستالي الاروز)

🕜 "لإاله لا النا سيحالك إلى كتب من القالمين" ( (1.5 هـ 1.5 م.) ( 1.5 م.)

اور بھی بہت سے اہم اعظم الدوريت تار وارا والنائيس ماراء و تنسيل أند سے وقوس كوال اور الداراء

#### نوع آهر:

(1701 - أخبونا أحمد بن محمد بن عبيد العاص، حدثناهشام ابن عمار، تنا صدقه بن خالد، تنا حدقه بن خالد، تنا حاليه على القاسم بن عبدالوحس، عن عقده بن عامر الحهدي وفرائة تعافيظ قال بيدها أنا أقود بوسول الله بالموائد الله الموائد الله الموائد الله الموائد على عقبة ألا أعدمك من حير سورتين فراً بهما الماس؛ فلك بلى بأبى أنك وأمين با رسول الله عال فقراً عدى:

لا قال أعود برب القائق؛ وقال أعواذ برب الباس<sub>.</sub>؟

قال فلما أقلمنت الصلوة صلاه الصبح قرأ بهما رسول الله يَتَوَالِكُمْ ثَمَ مُوبِي فَقَالَ: "كَنْ رَأْبِ بَاعْتُمَهُ" إِلَيْ أَبِهِمَا كُلِمَا مِنْ وَقَمْتُ.

العوجة احتماعي المستدة (1995-1995) والوداية 1995-1995 والسنائي في السين الكبري، 1984-1995 و1984. والوعلى في المستدة 1991-1997 (والن جرامة في صفيحة (1971-1972) (1984)

يآب المحديث

(۵۵۹) مَتَوَعَدُهُ المَعَرِت عَبِدان عام النِي وَالطَّفَالِمَعَ فَهَاتَ فِين جِب مِن رسول الله عَلَا لَكُلُونَا العال أو الله أن على ربا قواس الله أب المنظمة في النام عند الرثاد فرماية القبار أنها من مهمين ووجهترين العارش له مَا الله المِن وَكُ مِن هِن عَنْ فِي النَّسُ اللَّهُ فَاللَّهِ عَلَيْهِ وَلَوْلِ اللهُ المِيرِ عالى وب آب بِرقربان وول شرور النا عند آب المُقَالِمُ اللَّهُ اللهِ اللهِ عند في النَّسُ اللهُ وقال إلا عال الله المهراك الله المعراك الله

### قل أعود بوب العلق، وقل أعود برب الماس أنه

(دواوں مورتیں) نکھے پار آرہا ہے گئے۔ وہند وقع الفائد نکافٹ فروٹ میں روب فحر کی ناز کتا ہی دول ق رسال مند طبق فرنج نے ان دولوں مورتوں وائر ناز تیں) پاسٹ کھر (افراز کے بعد) میرے پاس سے گزو سے (اور) فرامل مقب تسمیس کیدا کہ ان دولوں مورق کو بروقت موٹ اور انتقاد وقت پرجورا' فیال فرائد کا بادی نیو میں فوال فائد کے بنا دائر ہیں (کران نے فوک کر زیادائی ہو تھی ہے کہ ارزی ووروں قل اع ذیرب اطلق اورتی عوذ پر بسالناس کے نعائل بہت کی اماد بھ بیس آے بیں۔ تھوفنداک کر فتہ امادیت ہیں۔ گڑر کے ہیں۔

#### نوع آخر

(٧٦٠) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، حدثنا فنينة بن سعيد، عن مالك، عن أبي الزبير، عن طاؤس، عن ابن عباس وَيُنْ تَقَالَحُ أَن رسول اللَّهُ مُنْ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلُوة مِن جَوْفَ اللَّهِ يُقَالِكُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلُوة مِن جَوْفَ اللَّهِ يُقَالِكُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلُوة مِن جَوْفَ اللَّهِ يَقُول.

﴿ اللهُ لَكَ الْحَمْدُ أَلْتَ لُؤُدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنَ فِيهِنَ - وَقَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ فَيَالُمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَن فِيهِنَ الْتَ فَيَّالُمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَن فِيهِنَ الْتَ الْحَمْدُ، أَنْتَ وَتُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَن فِيهِنَ الْتَقَلَّ الْحَقْقُ وَلِقَاوِكَ حَقَّ والجنه حق والدَّارُ حَقَّ وَالسَّاعَةُ حَقَّ اللّهِمَ لَلهَ وَلَيْكَ أَنْبُتُ وَبِكَ خاصفتُ و إليك حَقَّ اللّهَمَ وَعَلَيْكَ وَعَلَيْكَ وَالْجَنهُ وَبِكَ خاصفتُ و إليك حَلَّ مَاكَمْتُ وَالْمَنْدُ وَمَا أَخُونُ وَأَنْدُونُ وَأَعْلَمْتُ اللّهِ فَي اللّهِ فَي اللّهِ فَي اللّهُ إِلّهُ إِلّهُ إِلّهُ إِلّهُ إِلّهُ إِلّهُ إِلّهُ إِلّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ الل

الحرافة التجاري (۱۹۳۳) ۱۹۹۵ (۱۹۹۵) والمستان (۱۹۹۱) ۱۹۹۵ (۱۹۹۹) والزداؤد (۱۹۳۹) (۱۹۳۹) والزر ماج (۱۹۹۱) (۱۹۱۱) (۱۹۹۱) (۱۹۹۱) (۱۹۹۱) (۱۹۹۱) (۱۹۹۱)

ايك اوروريث

(۱۰) مُتَوَجِدَكَ المعترف عبدالله بن عرص وَعَلَىٰ لَقَالَتَ الصَّافَ به روايت ب كروس الله عَيْقَافَاتُهُما جب آوى رات وَجَهد كريت أخص والياعة بقائقة المعالم عن المعالم المعالم عن المعالم

وَ اللّهُمْرُ لَكَ الْحَمْدُ أَلْتَ لَوْرُ السَّمْوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَ، وَلَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ وَتُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَ، وَلَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ وَتُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنَ فِيهِنَ أَنْتَ الْحَقْ، وَقَوْلُكَ الْحَقْ وَوَهْدُكَ الْحَقْ وَلِهَالِكَ حَقَّ والجنه حق والسَّارُ حَقَّ والسَّاعَهُ الْحَقَّ، وَقَوْلُكَ الْحَقَّ وَعَلَيْكَ الْحَقْ وَلِهَالِكَ حَقَّ والجنه حق والسَّارُ حَقَّ وَالسَّاعَهُ حَقَّ. اللّهُ لَلَّ اللّهُ وَلِلْكَ النِّهُ وَلِلْكَ عَلَيْكَ وَلِهُلِكَ وَلِمَاكَ وَ إِلَيْكَ أَلْبَتُ وَلِكَ خَاصِمْتُ و إليك حَقَى اللّهُ الللّهُ اللللللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللللللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

فَأَ لِهُ أَلَا أَلَا إلى عديث معلوم بواكرتبعد كردت بردعا يدهي ما يناخ

حاصب حسن حمین فرداست چی به دعاجب تجد کے لئے انعجامی فئٹ پڑھئی چاہئے ۔ (مسرحین مودود) این جحرفیخینکہ الفائمنٹانی نے تکھا ہے کہ بیادیا نماز جی الندا کھرکنے کے بعد میں سے پہلے پڑھے۔ (ججا بدی بلدہ)

### نوع آخر:

( ٧٦١) - أخبرنا أبو عبدالرحمن، أمانا عمرو بن عثمان، حدثنا بقية ابن الوليد، حدثنى عممور بن جعثم، حدثنى الأزهر بن عبدائلُه الحراري، حدثنى شريق الهوزنى، قال: دخلت على عائشة وَهُوَالْمُمُنَّالِيُّهُمُ فَسَالِلْتِها ما كان رسول اللَّه فَيُؤِيَّدُهُمْ يَفْتِح الصّنوة إذا هب من الليل؛ قالت: كان إذا هب من الليل كبو رحمه، وقال:

﴿ سُبِحَانَ اللَّهِ رَبِحُمْدِهِ ﴾

رقال:

﴿ سُبْحَانَ الْمَئِكِ الْقَدُّوسِ ﴾

عشراء واستغفر عشرا وهللء عشراء وقال

﴿ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوٰذُهِكَ مِنْ صَبْقِ الدُّنْهَا وَضِبْقِ يُومِ الْقِيَامَةِ عشوا﴾

شر يستفنح الصلوة.

احرجم أمن أبي شينه في بالمعتقى، ١٩٣٣/٣٠٥١ واحمد في استنفاء (١٣٣٨) ماختلاف يصو والوداؤد. (١٣٣٢/١٥/١٥/١٤٨٤) وانتسالي في اللسس الكبري، (١٩٧١/١٩٨١) وفي اغيل اليوم واللينة- (وقير١٧٨)

ایک اور حدیث:

۔ (27) مَنْ اِللَّهُ اللَّهُ مَعْرَتِ مِنْ الدِونِي وَجَعَهُ اللَّهُ مَثَانَ فَرائِحَ مِن شَلَ مَعْرَت وَائِشَ وَوَاللَّهُ النَّظِيّةِ النَّظِيّةِ عَلَى اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّ

﴿ سُبُحَانَ اللَّهِ وَبِحُمْدِهِ ﴾

125

وْإَسُبُحَانَ الْمَلِكِ الْفُدُّوْسِ ﴾

وَلَ مِرْتِ كُفِيَّ اوَ وَلَ مِرْتِهِ اسْتَفَارَكُ تِنَا اوِ وَلَ مِرْتِهِ لَا الدَّالَالِلَّهُ كُتِّ بِكُرُول مِرْتِ بِهِ وَعَالَمُ اسْتَهُ ﴿ اللَّهُ مُنَا وَهِيمُ فِي يَوْمِ الْفِيَامَةِ } مُنْ يَعْمَدُ السِيالِيَّةِ فِي وَمِا فِي كُلُ اور قِيامت كُون كُنْ فِي سَاسَةٍ فِي فِالْهِ عِلَيْنَا مِن لَا

مجرنماز شروع فرماتيه

کَ لَوْکَ کَا: اس مدیدہ ہے معلوم ہوا کہ رمول اللہ عِلَیْ کانکیا دب دات کو بھار ہوئے تو نمازے پہلے دی دی مرتبان کلات کو قربات کارنماز شروع فرباتے ہے۔

#### نوع آخر:

(٧١٢) - أخبرنا حامد بن شعيب، حدثنا سريج بن يونس، ثنا هشيم، حدثنا حصين بن حبيب بن أبي ثابت، عن محمد بن على بن عبدالله بن عباس، عن أبيه، عن جده رَوَيُونَافِنَا اللهُ عَلَى اللهُ عَنْدُ رسول الله يَنْفِقَتُهُا فلما استبقط من منامه قامر إلى طهوره، فأخذ سواكه فاستاك، ثمر ثلا هذه الآية:

> ﴿ إِن في خَنْق السموات والأرض واخلاف الليس والنهار لآيات). حتى قارب أن يختم السورة أو ختمها، ثمر توضأ فأنى مصلاه وصلى ركعتين. وأخرحه انساني رفير١٠٠٠ باحتلاف بي «الفظة١١/١١)

> > لمِيه الاحداثات:

مات گزاری۔ روب رسوں انڈ فیکن تلکیٹر راے کواپئی ٹیند ہے ریدار ہوئے اور وضو کے لئے جاتے تو اپنی مسواک میٹے اور مسواک کرتے گھر ہے گیے۔

﴿ إِنْ فِي حَلِقَ السِّمُواتِ وَالأَرْضِ وَاحْتِلَافِ النَّيْلِ وَالنَّهَارِ لأَيَاتُ إِمَّ

جھے ہورہ کے فتم کے قریب و فتم تک پڑھتے ہے جد کی سروۃ فتم فرمات اور نمازے لیے تشریف لات اور او بکتیں بڑھتے تھے۔''

اً الله كَا الله حديث من معلوم بواكد بعب رائد كوتيم كما لير الشاق وضوائد منظ بيات من يادن بالتين السين عمل كاربيب رائد كو توكر الميني قريد ما باست ما السياسين فوسود

### نوع آخر:

(٧٦٣) - آخيرنا أبو عبدالموحمن، فنشاعلى بن معمد على، فدثنا خلف بن تميم، نبا ابو الأخوص، ثنا أبو عبدالله بي مسعود وَ وَ الله الأخوص، ثنا أبو البحق، عن أبي عبدة، عن عبدالله بي مسعود وَ وَ الله الله عنوجل أنها يضحك الله عزوجل إلى رجلين، رجل لفي الاعدو وهو على فوس من أممتن خيل أصحابه فانهزموا وثبت، فإن قبل أستشهد، و إن يفي فذلك الذي يضحك الله عروجل أبيه، ورجل قام في جوف اللين لا يعلم به أحد نتوصاً فأسبع الطوء، ثم حمد الله ومعده وصلى على النبي والملائقية واستمتح الفرآن فذلك الذي يصعنك الله عزوجل إليه، يقول أنظر را إلى عبدي فإنما لا براه غيري

حرجه السباني فيءعمل اليوم والسناء أروقم ١٨٠٧

#### اليب اورجويت

(۱۹۳۷) شَرْخِدُنَ الاحترابَ عبدالله بن مسود وخطَّفَا تَفَالْحَةَ قرابَ الله الذِي و بندول ب ( فوش بوکر ) شِنت جی الیک وه آد کی جو اسپند ماتنجیوں جی بہترین گھوڑ ب پر سوار بوکر وشن سے مقاجد کر سے مجر وہ طُلاست کھا جائیں اور بیٹریت قد سرے اگر بیٹن جی اواق شہید ہوگی اور اگر فاق کی تو بدو آدی ہے ہی کو ( دکھی کر ) اس پر اللہ اقد کو کر کے لیم اللہ تعالیٰ کی جمد و شا واور اور آد کی برات کو اللے کس کو علوم شدو پھروشوکر ب ورا نجی طر ن اللہ تو لی (جس) پر ( فوق ہے ) ہنتے ہیں ۔ ( اسپنا فرهنوں ہے ) فرائے ہیں، میرے بندے و دیکھوکد اس کو

- ده (مِنُوفِز بِنَعَيْدِيْ) B •

ميرے علاوہ کوئی نبيس و مکيور ہاہے۔"

فَا لَهُ كَا اللّهَ عَلَى كَا شِنَا يَا لِللّهُ تَعَالَى كَالْوَابِ عِلَىٰ كَرَ عَلَامِ اللّهِ عَلَى مَا وَاللّ كَانْ مُنَا اللّهِ عَلَامِ فِي اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى مَا عَلَمْ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَل

المام ناہ دی ڈیجھٹر اللڈشنانی فرمات جی کہاں ہے مراہ اللہ تا بلی کی دھٹ ہے کہ اللہ تعالیٰ ان پر دھٹ نازی فرمات جی کھوکلہ بشیا رشامند کی اور ٹولیت پر الالٹ کرتا ہے۔

' کیک من عطا کے زیادہ او کے اور انشرق کی کے فریقے تجب کرتے ہیں تو انشاقیا کی ان وائوں کے اس قعل پر ان کو ہشاتے تیں۔ وشن رہائی جوجہ)

عطاء نے نکھ ہے کہ اللہ تعالی نے بشنے کا سنے ہندہ سے نمال سے فوق ہونا، ای ہے میت کرنا اور اپنی تحت کا اس پر کرنا ایر اپنی آخت بندہ پر داجب کرنا ہے۔ (شرینا کسلم اندی از ۱۹۰

ای غرب الله تعالی کی خوشود تی ارصت اور اینے بندون شاہر مرکو جاتیں الل کے ساتھ تیری ادارہ کرتا ہے۔ (شرب سلم طانبری (میری)



### باب ما يقول إذا نظر إني السماء في جوف الليل

# ورمياني رات مين آسان كي طرف ديكھتو كيادعا يزهني جا ہے

( ٧٦٤ ) - أخبرنا أبو يعلى، حدثنا المعلى بن مهدى، ثنا أبو عوانه، عن عاصير، عن بعض أصحابه، عن سعيد بن جبيو، عن عبدالله بن عباس رَهَوَ الْكَاهِ أَن رسول اللّه يَّا الْكَاهِ اللّهُ عَلَيْكُمْ الْ خرج ذات ليلة بعد ما مضى من الليل فنظر إلى السماء ثم ثلا هذه الآية:

﴾ [إن في خلق السموات والارض واختلاف الليل والنهار لآيات لأولى الألباب. أنه قال:

﴿ اللَّهُ مَ اجْعَلُ فِي قَلْمِي نُورًا وَلِيْ بَصَوِى نُورًا وَفِي سَمْمِى نُؤرًا وَعَنْ يَمِينِي نُؤرًا وَعَن شِمَالِيْ نُؤرًا وَمِنْ بَيْنَ يَدَىٰ نُؤرًا وَمِنْ خَلْفِيْ نُؤرًا وَمِنْ فَوْقِى نُؤرًا وَمِنْ نَخْتِيْ نُؤرًا وَأَغْظِمْ لِيْ نُؤرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴿

ا حوجه احمد في مستدد، ٢٨٧١/١١ والمستمر (٢٩٤٩-٤٧٩١/١١/١١) وقود (٤٨١/١٢٠٢/١٢/١١) ابو يعلي في المستدة (١٨٤٤- ١٤١/١١/١١) والطرابي في المعجر الارسطام (٢٨١٧-١٢٨)

( ۲۳۷ ) تَذَوَ مَنَدُ '' معزت عبداللہ بن مهاس وَ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهِ عَلَيْنَ اللَّهُ اللَّهُ ا رات کا یکو معد کرار نے کے بعد ( گھر ہے ) مُلِّلُ آپِ فَلِينَ کِلَيْنَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ فرمانی:

﴿ إِن فِي خَلْقِ السَّمُواتِ والارض واختلافِ اللَّيْلِ والنهار لآباتِ لأولى الألبابِ﴾ مجريه ما يرحي:

ُ ﴿ أَلَكُهُمُ الْخِعَلُ فِي فَلَبِي نُوْرًا وَفِي يَصَوِقُ نُؤَدًا وَفِي سَمْعِي نُوْرًا وَعَنْ يَبِيْفِي نُورًا وَعَنْ شِمَالِي نُوْرًا وَمِنْ بَيْنَ بَدَى نُوْرًا وَمِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَمِنْ فَوْقِي نُورًا وَمِنْ تَحْنِي نُورًا، وَأَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا قِرْمَ الْفِيَامَةِ. \*

تُنْزِيقَدَدُ الله الله الله مير ول بل فورعظا كرديجة ميري آنگول ش فورعطا كرديجة المير سكانول عن فوره ميري واكين جانب فوراور باكن جانب مجي افورادر مير سرة كم محي فورمير سر بيجين بحي فورعطا كر ریجے (فوش) بھے مرے یائی تک اور یاد بجنے۔ (ای طرح) آیا مت کے دن بھے بہت برا اور مطا فر و دیجے کا "

ٹیائیگن آڈا اس مدیت سے معلوم ہوا کہ بات آؤگر ہے وہرائل کر پہلے مگرورہ باڑجت بھر مُدُورہ بال دما پڑھنی چاہتے ۔ معادب مستر صبین فرماتے ہیں بسید فجر کی نماز کے لئے گھرت باہر نکلی آبیدہا آب میں کی طرف و کیوکر پڑھے۔ (مستر میرمونیا)

### باب ما يقول إذا قام عن فراشه من الليل ثمر عاد إليه

# رات كواين بستر سن المض كے بعد والى آئے تو كيا دعا برهني حاب

(٧١٥) - أخبرنا أحمد بن الحس الصوفي، حدثنا أبو يكر بن أبي شبية، ثنا أبو خالد الأحمر، عن محمد بن عجلان، عن سعيد، عن أبي عريرة (﴿ اللَّهُ عَلَى محمد بن عجلان، عن سعيد، عن أبي عريرة (﴿ اللَّهُ عليه ثم لحمد عن فراشه من الليل ثم عاد إليه فلينفضه بصنفة إزاره، لا يدري ما خللفه عليه ثم ليضطجع، ثم ليقل:

﴿ إِمَاسُمِكَ اللَّهُمُّ وَصَعْتُ جَنَيْنَ وَبِكَ أَرْنَعُهُۥ إِنْ أَمْسُكُتَ نَفْسِسْى فَاغْفِرْ لَهَا وَ إِن وَدَدْتَهَا فَاجْفَعُهَا بِمَا تَحْفَظُ مِهِ أَحَدًا بْنَ الصَّالِحِيْسَ. ﴾

بصي تخريجه الرفير ١٨٠

(۱۹۵) تَوْرَهُمُنَدُ المعترت الوهريه وَوَقَطَعُهُ تَعَالَقُهُ فَرِمَاتَ فِينَ كَدِرُ مِنَ اللّهُ فَيَقَطُ فَلَكُ اللّهِ عَلَيْهِ مِن مَا اللّهُ فَيَقَلُ فَلَكُ اللّهِ عَلَيْهِ مِن مَا مَعَلَمُ اللّهِ عَلَيْهِ مِن اللّهِ عَلَيْهِ مَن اللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ مِن اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهِ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُلّمُ مِنْ اللّهُ مِنْ الللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ

﴿ إِللَّهِ لِللَّهُ مَّرَ وَصَعْتُ حَنْبِي وَبِكَ أَرْفَقُهُۥ إِنْ أَمْسَكَتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَ إِنْ رُدُونَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ أَحَدًا مِنَ الصَّالِحِيْسَ. ﴿

مَنْ وَحَدَدُ: "اے اللہ اللہ مَن نے آپ بی کا نام لے کراینا پہلو اس پر دکھا اور آپ بی سکے نام سے انھاؤں گا۔ اگر آپ (سونے کی حالت ہیں) ہمری دوخ کو دوک لیس آواس کو معاف کر وسیحیے اور اگر دالیس لونا ویں تواس کی اس طرح مخاطب فرائے جیسے آپ اپنے قبکے ایک بندوں میں کمی کی مخاطب فرائے ہیں۔" فیالی آفاز فیک بندوں کی مخاطب فرائے جیں۔ سنی جس حرح الفرائے بیک بندوں کی کہنا ہوں سے اللہ تعالیٰ کی تجادے و

اس مدیت ہے معلوم ہوا کہ دانت کو افتات بعد دوبارہ مونے کے لئے ہٹر پرآئے کا گھردہ ہو، ہٹر کو جھاڑ لیا جائے۔ تنصیل مدیت () پر کردیکل ہے۔

#### نوع آخر:

1911 - أخبرنا أبو عبدالرحمن، ثنا على بن حجو، ثنا إسماعيل بن حمفو، عن يزيد بن حمصه، عن إبراهيم بن عبدالله بن عبد الفارى، عن على بن أبى طائب وتخلفات الله عن على بن أبى طائب وتخلفات الله عن على بن أبى طائب وتخلفات الله عن عند رسول الله في تخلف الله في الله

أخرجه النسائي في معمل النوم واللبلغة؛ وقد الماء والطبر بي في المعجم الاوسط (١٩٠٣-١٩٠٣)

َ ﴿ اللَّهُمْ الْعُوفُوكَ بِمُعَافِئِكَ مِنْ عُفُونِكِكَ، وَأَعُوهُ بِرَصَاكِ مِن سَخْطِكَ وَأَعُوهُ بِكَ مِنْكُ، اللَّهُمَّ لَا اسْتَطِيْعُ لَنَاهُ عَلَيْكَ وَلَوْ خَرَصَتْ وَلَكِنْ أَنْبِيْ عَنَيْكَ كَمَا أَنْنَيْت عَلَى نَفْسِكَ. ﴾

تَنْزَجَمَدُ الله الله الله الله سي كا عاليت من الربعة آب كل من الله الب كان الله من الله الدائية ب كان الله ا عاد المنظل من الارتب من والنف من آب كل بناه جابتا بول را المناسلة عمل الربو بول بهي قو آب كل حمد و شاه بيان ليس كرمكم ليكن آب قواليت بن بين جينة بي النام والناحم والناطود بين فرا لك ب وال

**∻~**~~(?{}}}}>~-∻

### باب ما يقول إذا وافق ليلـة القدر

## شب قدر میں کیا دعا پڑھنی جاہتے

(٧٩٧) - أخبرنا أبو عندالرحمن، حدثنا فتيبة بن سعيد، ثنا جعفر ابن سليمان، عن كهمس، عن عبدالله بن بريدة، عن عائشة وُفَقِقَاقَالِغَقَا فلت. فلت با رسول اللّه! إن علمت ليلة القدر مادا أقول فيها؟ قال. فوس:

### ﴿ النَّهُمُّ إِنَّكَ عَفُوا تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي. ﴾

ا حرجه احمد في مصدوم (۱۳۵۰ وأس فاجه ۲۱ ۱۳۹۰ ۱۳۵۰ والترمدي (۱۳۳۰ ۱۳۹۰ والترمدي (۱۳۳۰ ۱۳۹۳) (۱۹۱۲) والنسالي الي عمل اليوم والتيمة الرفع/۱۹۷۷ والحاكم في المستنوك (۱۳۲۷)

(212) مَنْ وَحَدَدُ "معفرت عالمَة وَحَوْلَفَافَعَالَ عَقَالُمِ إِنْ مِن عِن فِي مِولِ اللهُ مِنْ عَلَيْنَ عَلَ شب قدر معلوم : و حالت توجن كي دعا كرون آب مِنْ عَلَيْنَ عَلَيْنَا فَعَلَمْ عَلَيْنَ عَلَيْنَا فِي اللهِ عَلَيْ

﴿ أَلَلَّهُمْ إِنَّكَ غَفُواْ تُحِبُّ الْعَفُو قَاعْفُ عَنِي ﴾

مَنْزَجَعَةُ "الصالحة! آب يهند معاف، فرمائه والشاجي معافسة كرائه كويند فرمائة جي آب يُحَصِيكُي معافية فرماه يخفيز"

ٹُ اُکٹِی کَا اَلَیک روایت میں ہے کہ محانی نے رسول اللہ ویکٹی گانیک ہے ہوش کیا تھے کوئی ایک وہا سمائے جس ہے تھے ٹیر حاصل ہو۔ آپ ٹیکٹی ٹینٹی نے فروایا فریب آ جاؤ۔ وفریب آئے بہاں تک کدان کا تحت رسول اللہ بیکٹی ٹینٹی کے تحت سے نگٹے اگا۔ آپ بیکٹی ٹینٹی نے فرایل میدومان سے کے لئے فراید

وعة كالمعلسية بياس كرائب الأداميري كزيون كومعاف كرونيكة آسية فعل واست بين اوفعل والغنام اورمعاف كرت كو الإندفرونية بين \_ ( كان فين النهود ١٩٣٠) ١٩٨٠

### <del>\*</del>--033(<u>}</u>};

### باب ما يقول إذا رأى في المنام ما يحب

### احجعا خواب د مکورکرکیا دیا پڑھنی جا ہے

ا چھا قواب مقد تعالیٰ کی طرف ہے ہوتا ہے اور پراشیطان کی حرف سے بوتا ہے۔ ایکھے اور برے فواب کا و کھی کر کیا کرن جائے ۔ خبر قواب کی تھیمر کیے وہی جائے اور فوب کس کو ساتا ہو ہے۔ ان قدام مور کے لئے مستقب کیفیڈیڈالڈا ڈیڈنڈی کے پور جاب اور ان کے فوجی میں مجد امادیت و کر فرمانی جیں۔

(٧٦٨) - آخبرنا أبو عبدالرحمن، حدثنا قنيبة بن سعيد، ثنا يكو يعنى ابن مضو، عن ابن الله الله الله الله عبدالله بن خباب، عن أبى سعيد الخدرى وَفَقِيَاتُمَاكُ أَنَّهُ سمع وسول الله وَلَيْفَيَّةُ يَقُولُ: إذا وأي أحد كم الوؤيا يحبها فإنما هي من الله عروجل فليحمد الله عليها وليحدث بها، فإذا وأي غير ذلك مما يكره فإنما هي من الشيطان فليستعد بالله من شرها ولا يذكرها لأحد، فإنها لا نصرة، والله أعلم.

ا كوجه احمد في «مستدد (۱۹۰۳) واسخاري (۱۹۰۳) (۱۹۰۳) (۱۹۰۳) والفريدي (۱۹۰۳-۱۹۰۹) (۱۹۰۳ (۱۹۰۳) والسيالي في دعس اليوم والميلة) (وقم ۱۹۹۳) والحاكم في دالمستدول (۱۹۳۹).

(۷۱۸) تَرْبَعَهُمُ: "معزت ابوسیدالذری وَعَظَیْنَاتَفَالِکَنْ ہے رہ یہ ہے کہ نموں نے رمول منڈ وَلِیَّاتِیْنِ کو خرات ہوئے من جہتے تا ہے وَکُ اچھا خواب و بِکھے وَ وہ انڈ تعالٰی کی حرف ہے ہے اس پراللہ تعالٰی کا شکراوا کرے اور اللہ تعالٰی کی توریف کرے اور اس خواب کو بیان کرے ۔ اگر زیسٹریہ و ٹیز ویکھے و و شیطان کی طرف ہے ہے وَ اللہ تعالٰی کی ہٰوہ اللّٰمِ اس خواب کے شرہے اور کی کوخواب نہ سناے تو ووخواب اس کو فتصان شیل بیٹی برجم "

فَا لَكُنْ لَا ''دِ خواب شیطان فَ هرف سے ہے''س کا مطلب یہ ہے کہ وا قوب شیطان کے اثر سے بہتا ہے انسان خواب سے پریٹان ہوہ ہے قرشیطان خوش ہوتا ہے ای وج سے فردو کہ برا خواب شیطان فی طرف سے ہے۔ دون خواب خواہ جما ہویا برا اند قد فی فی طرف سے ہے شیطان انسام ہوائیس کرتا ہے۔ اشراع عربی و دووہ

الن خواب من شیعان كاستعد مسلمان كونملين كرد ، بدكر في زاميدي ورانا أن اقتى كار و بين ستى بدا كرد بوتاب.

(#A 1976/# )

الجِعاشُوب؛ كَيُرَخَا مِدامَاه بِتُ ثَمِن المَالَ فِينَ



- 🕕 ایجھ تواپ مراہند تی کی کاشکراد کری کھوہد ہزر
  - 📵 ان خواسه کې انبيکي تعبير ليزايه
- 🕝 س کوموف اسط سے دوست کو بنانہ و کی اوران موسا

کیوں کہ مدیقہ بھی آ تاہیے کا قواب تھیں اسے سے پہلے یا مدے کے وزند الکا 197 ہے جھیمیروی باتی ہوجاتی ہوجاتی ہے اکٹن آمیر وسط سے پہلے تواب میں ایس کی اور برنی واؤں پہلو ہوئے میں ابتدا اوقییر ویجاتی ہے اس کے قریب (یا ای طرٹ) ہوتہ سے دارش میں 1946 مان ہورے 1946

# ا چھاخواب دیکھنے کے <u>لئے عمل</u>

آ ترتبير ئے تھا ہے' ، بوگھی ام اور ہا خواب و کھنا ہو ہے وہ وضو کرکے دائیں جائب کروٹ ہے اور سورہ عمل، ممل، تھیں، خواتی، فاتی اور ناکر جربیم ساور ہے

الأاللهم الى التوديث من سيلى الأعلام واستحيرك من تلاعب الشيطان في اليفضه والمنام اللهم الى استفت رؤيا صالحة صادقه خالطه نافعة غير منية اللهم ارتي في منامي ما أحب أد (الهديري) 194

### باب ما يقول إذا رأى منامه يكره

# برےخواب کو دیکھ کر کیا دعا پڑھنی جاہے

(٧٦٩) - أخبرنا أبو خليفة، حدثنا أبو عمر الحوضى، عن شعبة عن عبد وبه بن سعيد، عن أب المتادة أبو حليفة، حدثنا أبو عمر الحوضى، عن شعبة عن عبدالرحمن، قال: إن كنت الأرى الرؤيا فتمرضنى حتى سمعت أبا تقادة وَفَيْتُهُ اللهِ اللهُ اللهُ يَعْلَقُ اللهُ يَعْلَقُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ تعالى، فإذا رأى أحد كمر ما يكوه فليتعوذ بالله من شوها الشابطان وليتفل عن بساره ثلاثا فإنها لن نضوه.

ا خرجه احمد أي دمينتهه (۱۳۲۵) والبحاري (۱۳۳۱۵/۱۳۷۲) (۱۹۳۲) والبناني في دالسنن الكبري: (۱۳۳۲/۲۸۲۱) وي دعيل اليوم والشنة (زفر ۱۸۵) واين خنان في دمينيخه (۱۳۲۸/۲۳ -۱۳۲۸)

(214) تَرَجَعَدُ المعضرة الإسلمة بن عبدالرحن قربات مين اجب من قواب و يكة تو وه قواب محصه يماركر دينا قا مبال تك كديش في الاقداده وَهُوَ كَالْمَاتُونَ اللَّهُ كُولُواتِ بوع سناك (المبول في قرايا) مين في رسول الله المُنْ المُنْ كوارشاد قربات بوع سنا المجها قواب القد تعالى كي طرف سے ہم جب تم شرك كي الجها قواب و يكھ تو الني وست سے بيان كرے اوركوكي بما قواب و يكھ تو اس كر تر اورشيطان كرشر سے اخد تعالى كي بناه جاہوں الني باكِس جانب تمين مرتبة تعظارت و وہ قواب الى كو بالكل تفسان تبس بہنے سے گا۔"

#### نوع آخر:

( ۷۷۰ ) - أخبرنا أبو محمد بن صاعد، قال: ذكره إبراهيم بن يوسف أخوو عصام البلطى، حدثنا المسيب بن شربك، عن إدريس بن يؤيد الأوددى، عن أبيه، عن أبي هريوة وَهُوَا أَيْنَا إِنَّ النبي سِّمِوَ إِنَّ قال: إذا رأى أحدكم رؤيا بكرهها فليتفل عن يساره ثلاث مرات شراليقل.

﴿ إِللَّهُ مَّ إِنِّي أَعُودُ بِكَ مِنْ عَمَلِ الشَّبْطَانِ وَسَيِّنَاتِ الْأَخْلَامِ . ﴾

فإنها لا تكون شينا.

احرجه اس محرفي: تتائج الافكار ((1864))

ايك الاحديث:



( ۵۷۰) تَرْبَعَكُ " معرت الوبريره وتَعْطَلُ فَعَالِينَ عدوايت ب كردسول الله وَالْفَاتِينَ فَي ارتباد فرمايا: دب م

يس سے كوئى برا خواب و كيھے آو إلى بأجي و مب تين مرتب تفكارے بكر يدوعا بزھے:

﴿ إِللَّهُ مِنْ إِنِّي أَعُوذُ بِنِكَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ وَمَبَيِّنَاتِ الْأَخْلَامِ. إلا

مَنْ وَحِمْدَ "الداللة اللي شيطان كمل اور برح فواب عراب ل خام عايما بول "

تو دوخواب ال كو ركيم بمي نقصان نبيس مبنجائے كا۔"

فَيْ الْمِنْ كُلِّ بِرَاخُوا بِ وَكِي كُرِفِلَامِهِ : حادِيث جِنوا عَالَ مِن رِ

🚯 الرفواب كى برائي اورشيعان كرش ن بناده كمر والمجامين الارتعاش مسلما (٢٠٠

يدها بِإِ كَ "اعودُ بما عادت به ملائكة الله ورسله من شر وويائي هذه ان يصيبني فيها ما اكره في ديني ودنياي" (نُ"بابان ( عه)

وا ثمن مرب "اعوذ والله من الشيطان الرجيسة"كيد (مس ميزموه)

- 🕜 افتے کے بعد تی مرتبہ تشکارے۔ (جنب فی منامات مرتب سلم (۱۳۹۰)
- من سم المان تركر عدر (في الإربية المعارش مسلم اللوي و ١٥٠٠

کونکہ آئر برا فوب کی سے بیان کیا اوال نے وی بری تھیروے وی توالیاتی ہوجائے گا۔ جیما کر چیجے گزوا۔

- 📵 المازية هير التي المراقية والمعاركة الي شرع المعاول المهاد)
- 🔕 أَرُوتُ بِدِلْ فِي الْحِيْرِاقِي الأولادِيِّ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ وَاللَّهِ اللَّهِ وَاللَّهِ اللَّهِ وَاللَّهِ اللَّهِ وَاللَّهِ اللَّهِ وَاللَّهِ وَلَّهُ وَاللَّهِ وَلَّهِ وَاللَّهِ وَلَّهِ وَاللَّهِ وَلَّا اللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّهِ وَاللَّ

ان تنام اطال کی مکتشیں اور منامل اور دیے کی تنظیم کے لئے دیکھیں کھ افراری ان ۳۵۰ تا ۳۵۰ کا ۴۰۰ کی اور ۳۵۰ کا ۲

" برخواب کنندان نیس و نیاے گا" کا مطاب یہ ہے کہ اللہ تھائی نے جس طرق صوفہ و تیرات کو دفع بلیات کا سب بنایا ہے ای طرح خواب کے شرعے ہناوہ کمانا تھا کہ ان تمام امورکو برے تواب کے افرات سے محفوظ دینے کا سب بنایا ہے۔ ( شرع سم میں ی مود)

بيتر م الله ل خواب كَ مَرْ من ويحيّ كن من كرن الجهاج ورزكوني أيك عمل بحق كافي ج جير كداها ويت بين وارد ب

### باب النهي أن يحدث الرجل بما رأى في منامه مما يكره

### برے خواب کو بیان کرنا ناپیندیدہ ہے

﴿ ٧٧١) - أحبرنا أبو عبدالرحمن، حدثنا فنيبة، بن سعيد، حدثنا اللبت ابن سعد، عن أبير توبيه، عن أبير توبيه، عن جابر بن عبدالله وَعَرَفَتُهُ إلَيْنَ عن النبي يُلْوَقَقَعُ أنه قال لأعرابي جاءه فقال: إنى حلمت أن رأسى قطع وأنا قطع وأنا أنبعه، فزجره المبي يُلُوثُكُمٌ قال: لا تغير بناهب الشيطان بث في المنام.

احوجه مسلم (١٤٥/١٧٧٠) (١٩٦٧) (١٩٦٧) وابن ماحه (١٩٨٧) (١٩٩٣) (ص٢٧) والتسائي في عمل قبوم واللبلة) ورفر ١٩٤) وابن حيان في نصحيحه (١٩٤/١٩٤٩) والحاكم في دالمستدرط (١٣٤١)

(221) تَشْرَقَتُكَ: " معترت جابر بن مميدانند وَقَوَلَانِقَطَنَا النَّظِّ بَدُوارِت بِ كَراَبِ مِنْفِقَا فَقَالُ كَوْ بِالَّ صحافي (وَفَطَلَقَافَتُنَا فَظِنَّ) آئے اور موش كيا! (يارسول اللّه!) مَن نے نواب و يكھا ہے كہ ميرا سركات و يا گيا اور من اس كے چھے جارہا ہوں۔ رسول اللہ فِيْلِقَافِيْقِ لِللّهِ ان كوؤا نا اور فرما!! فواب من اپنے ساتھ شيطان كے کھلے كو مدر نائد ''

فَيْ لَكُنْ فَا مَكُن يَهِال رَمُول الله فَقَلَ فَقَيْدُ كُورِ علوم بوگيا بوك ان كاخواب يرے فوانوں عمل عے بقوادوق ياك ادروليل كة والى بعد يو-

ورشعرے کھنے کاتھیرمجرین فعنول سے جدائی حالت کی تیم فی سعنت کے بطے جانے وغیرہ سے دسیتا ہیں اورا کرنقام جوتو عراد آزادی جوتی ہے۔ ( ٹرراسم لندی ہاسم)

#### **÷**→>>\${\$}\$\$>>+

# باب ما يفول إذا استعبر الرؤيا جب كونى خواب كى تعبير بو يخصر كما كهنا جائے

( ٧٧٣ ) - حدثنا أحمد بن حالد بن مسرح، ثنا عمى الوليد بن عبدالملك ابن مسرح، ثنا سليمان بن عطاء، عن سليمة بن عبدالله الجهنى، عن عمه أبى مشجعة بن ربعى، عن ابن زمل وَعَلَيْهَا إِنَّا صلى الصبح استقبل الناس بوجهه، وكان يحجهه الرؤياء فيقول: هل رأى أحدكم رؤياء فقلل ابن زمل: فقلت: أبا يا نبى الله؛

ا خَبُرُ تَنْفَاهُ وَشَرُّ تَوَقَّادُ، وَخَيْرُ لَّنَا وَشَرُّ لَأَعُدَائِنَا وَالْحَمُدُ نِلَّهِ رَبِ الْعَالَمِيلِ ﴾ انصص، وذكر الحديث

ا حرجه أمّن حيان في «المعررجين». (٣٩٠--١٦٢)) والقيراني في «والمعجبر الكبيرة (١٩٩٥-١٩٠٩) وابن الإثير في «ابند العالد» (١٩٦٥-١٩) وقال اخرجه ابن مقده وابولميس وابن ججر في «تقالج الإفكارة (١٩٦٣) واخرجه أبن قتيمه في «غرب الحديث» ((١٩٤٩-١٩)) كما في تحقيق مائج الالكار محمدي عبدالمجبد السلمي (١٩٦٣)

(241) تَوْجَدُنَدُ" ابن ذل وَهُوَالْمُفَالِكُ فَرَدت بِين كررمول الله وَالْمُؤَلِّكُمُ وَبِ ثَنَ كَ ثَمَا ذَرِعت قَوْلُوكُون كَى طرف مذكر كريش جائے -آپ فِي اَلْمَؤْلِمُ فَوابِ وَ لِبند فرمات تھے ۔آپ فِي الشّراع فرمات : كياتم مِن كى ف كوئى قواب و يكھا ہے؟ اين ذل وَهُوَالْمُفَالِكُ فَرَماتِ مِين. مِن فَرَكِهَا بِأَي الشّراعي فَرَمَاتِ ويكھا ہے، آپ فِي اَلْفِيْكُ اِلْهُ فَالِهُ وَهُوا لِهُونِهِ وَهُوا لِكُونُونِهِ وَهُوا لِهِ وَهُوا لِهِ وَهُوا لِهِ وَا

﴿ خَيْرٌ مُلْقَاهُ وَهُمَّ لُوَلَاهُ وَخَيْرٌ لَمُنَا وَهُمَّ لَأَعُلَهُ فِنَا وَالْحَمَدُ لِلْهِ وَبَ الْعَاقِينِ ﴾ مُرَجَدَ: التبهي فير في بواور برائي سے محفوظ رہے ہو بھلائي عارے لئے اور برائي عارے دشمنوں کے لئے ہے اور تمام ترجر ستائش اللہ تعالی کے لئے ہے۔"

(بال اب تم) فواب بيان كرو. "

### نوع أخر:

(٧٧٢) - حدثني عموو بن سهل، حدثنا ركويا بن يحيلي بن مروان الناقد، ثنا الخليل بن

عمرو، ثنا محمد بن سلمة، عن الفواريوي، عن سعيد بن أبي بردة، عن أبيه، عن أبي موسى رَوُكُلِّهُ عَلِيْكُ، قال: وأبت في المنام كأني جالس في ظل شجرة ومعى دواة وقرطاس، وأنا أكتب من أول (ص) حتى بلغت السجدة، فسجدت الدواة والفرطاس والشجرة، وسمعتهن يقلن في سجودهن،

﴿ أَلَنْهُمْ ۚ احْطُطْ بِهَا وِزْرًا وَاحْرُزُ بِهَا شَكُوا وَأَعْظِمُ بِهَا أَجْرًا ﴾

وعدن كما كن، قلما استيقظت أنيت رسول اللّه يُؤَثِّثُهُمْ فأخبره الخبر، فقال: خيرا وأبت وخبرا بكون، نت ونامت عينك، توبة نبى ذكرت،، ترقب عندها مففوة، ونحن نوقب ما نوقب.

#### أيك الرحديث

( ۷۷۳ ) مَنْزَهَمَةُ المعنون الوموكي وَفَقَافِقَافَقَافَظَ قَرائي بين عن في فواب بين ويكما (ايك) درخت كر سائة بين مينيا بون ادمير سائة بين مينيا بون ادمير سائة بين من الميان تك كدر مودة ( حمل ) سائقة أو دوات ، كافذ اود درخت في مجده كيا ورين في سناوه مجدس من ( ميدالغاند) كهدد من :

﴿ اَلَّهُ مُعَارِّهُ الْحَمُّطُ بِهَا وِزُرًا وَاخْرُدُ بِهَا شُكُواْ وَأَعْظِمُ بِهَا أَجْوَا. ﴾ مُزَجَعَكَ " اسالقدان مودون كي وجدت يوجه مُ كرد بين اوراس كم بدلے شرح فوظ فرياد بين اوران كم بدلے اجركون صابح "

پھروہ اپنی پہلی حالت پرلوٹ آئے بھیے تھے ویسے ہی ہو سکتے۔ بہب میں جاگا تو رسول اللہ بیلان کیلیٹا کو بیٹواب سالیہ آپ بیلیٹا کیٹیٹا نے فر بلی بھم نے ہمائی دیکھی ہے اور ہمائی ہی ہوگی۔ تم سو سے اور قرباری آٹھ سوگی تم نے ایک نی کی تو بکاؤکر کیا ہے اور اس وقت تم منقرت کی امید کرتے ہوا ور جس چیزی تم امید کرتے ہو ہم بھی اس کی امید کرتے ہیں۔'' امید کرتے ہیں۔''

#### **\*\*\***

عد المعتوفر بينائية إلى عالم

# مأخذ ومراجع

| سكتيه | مستقين كرام                                                                | اءئے کتب |
|-------|----------------------------------------------------------------------------|----------|
|       | الواشداما الأمين ان يَحَيَّر                                               |          |
|       |                                                                            |          |
|       | بالبدالة محدى مهالوا حداثة قدى                                             |          |
|       | گه کان لایمان دې                                                           |          |
|       | . بر رياسا سيار و منجمان من اشعاطه البرداؤر                                |          |
|       | معتقی رشیمانم                                                              |          |
|       | الرائم عبدائي و                                                            |          |
|       | کارن دیم کی                                                                |          |
|       |                                                                            |          |
|       | هالكافح                                                                    |          |
|       | اندىن على استقار كى                                                        |          |
|       | تعين بن عالما الله و اعالمه مد<br>                                         |          |
|       | ر روستان در در در در در مصر مع محال در |          |
|       |                                                                            |          |
|       | د ين الدي تصحيح بابن فجم دهرا مثر                                          |          |
|       | بع لنداوا ماغیش بن کتیم                                                    |          |
|       | موق باقلیل احر جاز پُوری دصانقد<br>«شفسانی قانوی درمدانگ                   |          |
|       |                                                                            |          |
| - **  |                                                                            |          |

| <del></del>                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                    |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| پاک و زندهن مسرانون ؟ ذكارتعليم وتربيت مناغرانسن بالی رمدان شب رهانيا ازد                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                      |
| النامن أنكير وابشريرات                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                         |
| - من بنيور امريم في أنطيب عبله ادي امريم في العلمية بيرات .                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                    |
|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                |
| تخفار فوافي بالدور والماري والماري المراب والمحارض ماركيون المستسبب والماشم وراث                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                               |
| النينة الكان في المعالمة المعال         |
| القرويي في الحيادة بن                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                          |
| كَالْ يَعْتَقِبُ الدَّوْلِيثُ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                          |
| كَذَّرَةِ أَمَاكُ الْمُتَكِّمِ الإلكنس مداخة الكي بماحد                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                        |
| رْ چىدان كَيْ معْمَانْ بِكِيهِ كَامْوَلا بِور                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                  |
| قرجه وبداعتر                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                   |
| كرفيد واح بيب ماد تقعيم عن موالتوى نمة دن ماد تقعيم عن موالتوى نمة دن ماد تقت العلمي جدات                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                      |
| زنيب دريب                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                      |
| تَمَدَى اللهِ                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                  |
| عمسر فغ يسلم من الأوقع على المعالم من المعال            |
|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                |
| تبذيب انهذب                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                    |
| مقّات                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                          |
| الجامع المقيناسي في و و و معالون نه نه الجامع                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                  |
| . چاڪ اصبي واقعي                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                               |
| الجائل للعرف داخد ، المنتسب و معمرة ناشد لا فدي                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                |
| الجرين والتعديل المساور المساو |
| عافية ين في الله الله الله الله الله الله الله الل                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                             |
| عاثية مذك الماللة المالية الما |
| حسن ميسين هرتم                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                 |
| حسن صيمان ما نهم                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                               |
| صي طرح نيد گڏا ۾ تيم طي گڏا ۾ تيم طي                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                           |
| _a[                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                            |

| ** ** * * * * * * * * * * * * * * * *        |                                                                                                                |                                                                                                                                                                                                                                  |
|----------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| ستن اکمندی کراجی                             | الانجم الاحداث الاميراني الأر                                                                                  | حلية الله نياء                                                                                                                                                                                                                   |
| 24 - A-r -                                   | ۳ علامده برگی                                                                                                  | حوة الحيوان ( حربم )                                                                                                                                                                                                             |
| يندافغ کړي                                   | في العرب في ذكر بارم الذ                                                                                       | غعاكل توقي                                                                                                                                                                                                                       |
| کت رو واقعات کردی.<br>این از واقعات کردی     | مراها قراقى داني                                                                                               | درت ترغری                                                                                                                                                                                                                        |
| in the second                                | ارڅواهم قاکي                                                                                                   | اندماء المستوك                                                                                                                                                                                                                   |
|                                              | عامهاین طائعی دهداند                                                                                           | دليل الغاضمة المستعدد                                                                                                                                                                                                            |
| 10 46 5                                      | مَنْ تُحْدُون وَمِ اللَّهِ السَّالِينَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ | ز برالر في عاشيا في التساقي                                                                                                                                                                                                      |
|                                              | عبد شدتن مبادك المروزي                                                                                         |                                                                                                                                                                                                                                  |
|                                              |                                                                                                                |                                                                                                                                                                                                                                  |
|                                              | مبدانی همرای امون<br>مبدانی همولی در مداخه                                                                     |                                                                                                                                                                                                                                  |
| الله التي التي التي التي التي التي التي التي | والمستعدد والمعراق معول ومسالقه وورور والمستعدد                                                                | مغريد ا                                                                                                                                                                                                                          |
| المستقدين المناطع <u>مرا</u> حة.<br>التعاليم |                                                                                                                | خاص کام در ۱۳۰۰ ۱۳۰۰ ۱۳۰۰ ۱۳۰۰ ۱۳۰۰ ۱۳۰۰ ۱۳۰۰ ۱۳۰                                                                                                                                                                                |
| مىسىسىسىسى داراققىرى د ت                     | سيرك بي العبط الجنائيسي<br>از السنة                                                                            | التي المواد (2 مسينية الموادية).<br>التي المواد الموادية                                                                                                                                                                         |
| مكتب داءا حيامالتراث بيروت                   | احمدين أمين البيتل                                                                                             | عن استن العبري                                                                                                                                                                                                                   |
| ه. دادا على التراث بيروت                     | عَمْرَى عَنْ الرَّمْدُي عَمْرَى عَنْ عِنْ الرَّمْدُي                                                           | َ عَلَا مُعَلِّى                                                                                                                                                                                                                 |
| دارا فكماب العربي يروت                       | ويده فدى عبدالرمان الدارق                                                                                      | - من الرق به من المستقدين المستقدين المستقدد المستقدد المستقد المستقدد المستقدد المستقدد المستقدد المستقدد الم<br>- من المستقدد المستق |
| دادالعرف بيروت<br>المعا                      | على من مرالدار قطني                                                                                            | مستنمن والرستى                                                                                                                                                                                                                   |
| داراتهمیمی ریاض                              | معيدتمنامغوي                                                                                                   | مسمن سعید بن مقعمانه                                                                                                                                                                                                             |
| مكيّدانوارد يومتورو                          | م. بن المحسين البيثل                                                                                           | سنی مغرکی                                                                                                                                                                                                                        |
| داراكتي لعمي پيروت                           | احم أن أعمب النسائل                                                                                            | شنر کمیرانی                                                                                                                                                                                                                      |
| كمشب لمعلويات الماملام يعلب                  | العن ثعيب السائل                                                                                               | سنن شرقی (ایخیل)                                                                                                                                                                                                                 |
| كتبردادالقران وربات                          | سىسىدىس علىم يختي وحمالة سىسىسىس                                                                               | شرية ويوداؤوللفيتي                                                                                                                                                                                                               |
| مدرر موسسة الصادق تبران                      | على مرضى العربينا امتراً ودفيا على مدين                                                                        | شرن رضی                                                                                                                                                                                                                          |
| دارالکتبامعلمیه بیردت                        | محدين معالياتي المدة في                                                                                        | شرح الزمرة في                                                                                                                                                                                                                    |
| قد يي كت خان كراجي                           | فرانحن دالوی فرانحن                                                                                            | ترن شن این ماید                                                                                                                                                                                                                  |
| ر در درد. دادانکت بعنب به وت<br>در در درد    | الإهتمراحمد بن محمدالمخاوي الإهتمراحم بن محمدالمخاوي                                                           | شرع معانى الأعار                                                                                                                                                                                                                 |
|                                              | کی ان ترک الحاق دهرانشر میر                                                                                    |                                                                                                                                                                                                                                  |
|                                              | بو مكر احمد من المحسين الميشق                                                                                  |                                                                                                                                                                                                                                  |
| + 25 + 11 mm                                 |                                                                                                                | - Conservation                                                                                                                                                                                                                   |

| -3.1-                            |                                               |                            |
|----------------------------------|-----------------------------------------------|----------------------------|
| مؤسد ومالديوده                   | وري مين المبتى                                | منع<br>منع این حبان        |
| التقب عمامل مي عيروت             |                                               | میچ این فزیمه به به سه     |
| واراكن كثر يودت                  | في تن الما محل الفارك ومن الما معلى الفارك    | م<br>منطق بخاری            |
| دارا حياه التراث بيروت           | مسلم عن الحاث التشرى النيساي رى               | من <sub>خ</sub> سلم        |
| وارامكانية انعمي بيرات           | پيغرق بن فرايعتني                             | شعقاءالتملي                |
| وارصاور پیروت                    |                                               | الطيقات الكيرى             |
| فري كتب فاندكوا يك               | احمد الناعجر كذا الماء مطحاول بديد            | هون                        |
| كتب خار محمل كانور               | المان المساملة المسالة المان ومراتف           | المترمليلېد                |
| وادائن وام يروب                  |                                               | العجارة الراغب المحتمى     |
| دادالاشاعت كرايي                 | مغتی فزیز ادمین رحمانش                        | الزيز الفقاوي سدور ورور    |
|                                  | د ده ده ده در در در در مسالت                  |                            |
| سطى مطلى الباني معر              | اوم الوقع محمود بن احمر أفيني دحمدانف         | م والقارق                  |
| كتيرهنيه مجرافوال                | ما فغا اومبدالون احدين شعيب نما في            | عمل اليوم والليفه ( منزجم) |
| دارالنشر الكتب الماسنة ميالا جور | مافقاهم بن على بمن جمرائع بقال أرحدات         | رخ الوری                   |
| كتب وارالعلوم كرايات             | شيرام وثل هراف                                | چ بلیم                     |
| وارالا حياد الراث العرقي وروت    | والإحداث علمان شافعي                          | قرّها ــ رباني             |
| دارالك العمي وروت                | شيره بيات شروار العاملي                       | الغرودي بماثورالخطاب بسيب  |
| مشب خاند فينى لاجور              | د الله المريث كمرة كم إعراف بدر               | فعال                       |
| اداره الثاعت وينات كي وفي        | ر 🖰 له من ه تريام الله                        | تغرک فے یہ ۔۔۔۔۔۔۔ یہ د۔۔۔ |
| احدف بلشرذ كرافي                 | الحدث فنل الله جينا في الحدث فنل الله جينا في | فعل انتهامعت               |
|                                  | ان در در در اخرش التعميري وحمدالله            |                            |
| الكعبة التجارية التبري معم       | مسايد مسايد والمراف المناوق                   | ليغمانتدي                  |
| دار معب القابرة                  | محريحا احما مقرطي                             | قرلمی (تغیر)               |
| دارالفكر يروت                    | وجواهدين عائي أنجرجاني                        | ملكاش في هستا الرجال       |
| دارالكتب النعب بيروت             | يعتو بهدين ايربيم الانصادي                    |                            |
| مكتبدال مون جده                  | يكن بن شرك القود كا دمراها يكن بن شرك القود   | متاب الماكات المسالية      |
|                                  | محمد أن فشين النسي                            |                            |
| A Training of the                |                                               | ·                          |

| بهاني واراتفالة الدارانيها،                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                    | -<br>كَمَانِبِ المُسْعَدُ و                                              |
|--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|--------------------------------------------------------------------------|
|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                | " تصف لخفاه مها محل بمن أثمرا بعرا أو                                    |
| موسر زمال پرات                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                 | كرامعمال في على من المنطقة على أن رمية الله                              |
| والشريب والمراقرة ن كرايق                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                      | كَوْنَبِ الدرقُ على مراثيموا الدكتوكي وح                                 |
| و مام الكرب وروت                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                               | الخفر لخفر يسف بن موی اُلخق                                              |
| دارالوقی ملب                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                   | الجودهين عمرين وإنهام تي                                                 |
|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                | مجمع ازه بم                                                              |
| د شر قد کی کتب هٔ د کرایی                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                      | عادك (تغير) يولوكات عبدالله معلى ح                                       |
|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                | اندون اکتبری                                                             |
|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                | . مراقی الفاری به عامدهن بن محارمی فی انترنیا |
|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                | مرقاقه ما قل قاری دسیاند                                                 |
|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                | معديك ماتم معديد المستسهدين ويستدر عوينا مبدالله اخراع                   |
|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                | " متدائن الجعديد،رييس بيسيد. والعالم                                     |
|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                | مندالي مواند ويعواند يعقوب بن احمال ما                                   |
|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                | منده إلى يعني احمد بمن على الوصل الموس                                   |
|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                | منداهم حمر من همل الشير أ                                                |
|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                | مندا حاق بن را دويد احال من ابراتيم                                      |
|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                | مندالج ار                                                                |
|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                | متدافادت الورث بمنالي مام                                                |
|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                | مندا تريخ الريخ من مب الازم                                              |
|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                | متدالروية في مسهد مسهد المسهد والمسهد المحرين بإداله الرويا              |
|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                | منداخالىين الميان كن احماطيرا                                            |
|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                | مندواشهاب محد ان ملامد.                                                  |
|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                | مند لاطيالى                                                              |
|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                | متد تيد بن جيد درد مبوين هيد                                             |
|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                | مقلوآ                                                                    |
| والمنافري والمناف المنافع والمنافع والم | - معياراً الإجاب المحدون إيكر وكثافل                                     |
|                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                | <u> </u>                                                                 |

| 1-                                                       | <u> </u>                                 | 112 40000                      |
|----------------------------------------------------------|------------------------------------------|--------------------------------|
| كتيدا ترشيد دياض                                         | ميداند بن فرين الي ثيب الكولُّ           | مستغدات الحالج ثب              |
| ألمكتب الأسلامي بيروت                                    | عبدالرزاق ين نتام                        | معنف ميد الرزاق                |
| وارالا تناعبت كراچي                                      | ه. مرتم اب مح تغشب اند يكادهمانغ         |                                |
|                                                          | موازنا منتورا مواقعا في رحدا بتد         |                                |
|                                                          | شامرجی ایست بودی پرمداند                 |                                |
| ادارة المعارف كراجي                                      | مَعْنَى ثُمُ عَنْعَ رَمَهَا شَدْ         | مع دفسالتم آن                  |
|                                                          | جمين بن مسعود البخوي                     | سه لم لتو بل( تغيرينوي)        |
|                                                          |                                          |                                |
|                                                          | عمال بن احم تغيرا في                     |                                |
|                                                          | عبال ين قالت                             |                                |
|                                                          | مقيمان مكناح علمواني                     |                                |
|                                                          | مغيمان بن احم نغيراني                    |                                |
|                                                          | قبر نن هموان الي مم انتساء دي            |                                |
| دارانظر بردت                                             | قدين جعفر الخرائطي:                      | مكام لافلاق                    |
|                                                          | على بي يَوْمَ الدَّقِي                   |                                |
|                                                          | ام ين جي الخطيب البقداءي                 |                                |
|                                                          | بالكسايق المس بالكسايق المس              |                                |
|                                                          | مافلاتم انديني الذي ما و                 |                                |
|                                                          | العركة رمعيراتن اجماعت                   |                                |
|                                                          | حافذا بوعبرا لرضن مع بين شويب نرق رمداند |                                |
|                                                          | موناء الثرف كل قبائو كي معدمة            |                                |
| روزون در در در دارد دارد دارد دارد در دارد در در درد درد | عبداطه تان م منداز لیلی                  | العب الراب                     |
| مه در                | تحمدين الى الترندي                       | غوادارا العول في اهاديث الرمول |
| مۇسىرانىت اسقانى بىرەت                                   | ان جمرالعبقلاني                          | الوقوف عي الرقوف               |
| كتنبه وشيدية كوسخ                                        | مول تا فله م دعدادشد                     | بمغم يو                        |

÷-~~



# عليه مباركه رسول عَلِيقِنْ عَلِيقِنْ

يُعُ اللَّهِ مِنْ أَمْ يَهُ مِنْ وَقُرْ عَرِّياً عاداً دوَّن بير بر اور عَرِ کندی کندن اور ماحث لئے پیول ہی جس زاکت یہ شرا مے ان من زورے گاؤن گاؤن سے تھے باللَّقُ جِندِ بِرَ مِنْ مُعَرِّسُهُ مَالَ عَجَمَّا كوأن روشزه مينجي موسمكي يوأن م مری کن مورت بو تراثی عول الول کی ان سے برمزت ہوئے کی جے آباجگاہ جو کوئی نور کی جو جادت ذکامت کا قبا اک نشان عزم کا چوزی پیشانی تھی آپ نشان اور مجمی کی زیادہ مجمی تموزے م مال این میں نئے کالے سفید نئے تم جیے گالے ہوں رولی کے زم و کھاز يجر مجمى لكنا تها مجنّ من اوتيا وواز شانوں کے درمیان فاصلہ تھا زرا صاف ایسے کہ بانی ند تغیرے ورا پيد جريمي بالکل عل جواد آها مارے افعال کی کاست ساتھا

ریشیٰ ان کے جربے کی کما اور مال کنا کا چوہ طبیب جو چکا ڈرا صاف دوش مبارک تھا دیک آبیہ کا زم و ٹازک سے رضار ہے آپ سکا چکسیں ان کی بوئ تھیں تھی بھی <sub>سیاہ</sub> مالول کی نیکی مصاری متنی ایک پیت بر نی رہتی خمیں نظریں حیا ہے بھریں عن کی محرون مبادک تھی انتی مسیس جر بلکی میں نمودار دامان ہوئے <u>۔</u> ان کی غی مبارک یہ شا نور ہیں م مبادک قذیب را تھا کچھ کلاں ابروتمي فحين محمني بلكين غمدار تحين کان کی لوکو چھوتے ہوئے سر کے بال رکش ان کی حمی مختان مخان س ہے کھانہ اور نرم یائم اون کے واقعہ قد میاد تما به مجره به مجن تما معتدل يجم ادر قوى تما بدن لدم بموار نفی توے ممرے سے نفی جوال کے جسم کی بنیاں تھیں کان انگلال اور کلائل کمی ی تعین

(دخاراههاستي)